

فہرست ابواب و فصول طیبہ لکھنؤ ہر دو جلد کا مل

پارہ ۱

امراض کس میں مینی ماریا بون کو بیان ہیں

نمبر	نام امراض	نمبر	نام امراض
۵	فصل - مصلح یعنی درد سر کے بیان میں	۱۹	فصل - سرسام یعنی وہ دم و دماغ کے مایہ میں -
۱۱	پہلی قسم مصلح - افج یعنی ہر قسم تدریج کی مایہ میں	۲۰	۲۱
۸	دوسری قسم مصلح - افج یعنی ہر قسم تدریج کی مایہ میں	۲۱	۲۲
۱۰	۱۰	۲۲	۲۳
۱۲	۱۲	۲۳	۲۴
۱۳	۱۳	۲۴	۲۵
۱۴	۱۴	۲۵	۲۶
۱۵	۱۵	۲۶	۲۷
۱۶	۱۶	۲۷	۲۸
۱۷	۱۷	۲۸	۲۹
۱۸	۱۸	۲۹	۳۰
۱۹	۱۹	۳۰	۳۱
۲۰	۲۰	۳۱	۳۲
۲۱	۲۱	۳۲	۳۳
۲۲	۲۲	۳۳	۳۴
۲۳	۲۳	۳۴	۳۵
۲۴	۲۴	۳۵	۳۶
۲۵	۲۵	۳۶	۳۷
۲۶	۲۶	۳۷	۳۸
۲۷	۲۷	۳۸	۳۹
۲۸	۲۸	۳۹	۴۰
۲۹	۲۹	۴۰	۴۱
۳۰	۳۰	۴۱	۴۲
۳۱	۳۱	۴۲	۴۳
۳۲	۳۲	۴۳	۴۴
۳۳	۳۳	۴۴	۴۵
۳۴	۳۴	۴۵	۴۶
۳۵	۳۵	۴۶	۴۷
۳۶	۳۶	۴۷	۴۸
۳۷	۳۷	۴۸	۴۹
۳۸	۳۸	۴۹	۵۰
۳۹	۳۹	۵۰	۵۱
۴۰	۴۰	۵۱	۵۲
۴۱	۴۱	۵۲	۵۳
۴۲	۴۲	۵۳	۵۴
۴۳	۴۳	۵۴	۵۵
۴۴	۴۴	۵۵	۵۶
۴۵	۴۵	۵۶	۵۷
۴۶	۴۶	۵۷	۵۸
۴۷	۴۷	۵۸	۵۹
۴۸	۴۸	۵۹	۶۰
۴۹	۴۹	۶۰	۶۱
۵۰	۵۰	۶۱	۶۲
۵۱	۵۱	۶۲	۶۳
۵۲	۵۲	۶۳	۶۴
۵۳	۵۳	۶۴	۶۵
۵۴	۵۴	۶۵	۶۶
۵۵	۵۵	۶۶	۶۷
۵۶	۵۶	۶۷	۶۸
۵۷	۵۷	۶۸	۶۹
۵۸	۵۸	۶۹	۷۰
۵۹	۵۹	۷۰	۷۱
۶۰	۶۰	۷۱	۷۲
۶۱	۶۱	۷۲	۷۳
۶۲	۶۲	۷۳	۷۴
۶۳	۶۳	۷۴	۷۵
۶۴	۶۴	۷۵	۷۶
۶۵	۶۵	۷۶	۷۷
۶۶	۶۶	۷۷	۷۸
۶۷	۶۷	۷۸	۷۹
۶۸	۶۸	۷۹	۸۰
۶۹	۶۹	۸۰	۸۱
۷۰	۷۰	۸۱	۸۲
۷۱	۷۱	۸۲	۸۳
۷۲	۷۲	۸۳	۸۴
۷۳	۷۳	۸۴	۸۵
۷۴	۷۴	۸۵	۸۶
۷۵	۷۵	۸۶	۸۷
۷۶	۷۶	۸۷	۸۸
۷۷	۷۷	۸۸	۸۹
۷۸	۷۸	۸۹	۹۰
۷۹	۷۹	۹۰	۹۱
۸۰	۸۰	۹۱	۹۲
۸۱	۸۱	۹۲	۹۳
۸۲	۸۲	۹۳	۹۴
۸۳	۸۳	۹۴	۹۵
۸۴	۸۴	۹۵	۹۶
۸۵	۸۵	۹۶	۹۷
۸۶	۸۶	۹۷	۹۸
۸۷	۸۷	۹۸	۹۹
۸۸	۸۸	۹۹	۱۰۰
۸۹	۸۹	۱۰۰	
۹۰	۹۰		
۹۱	۹۱		
۹۲	۹۲		
۹۳	۹۳		
۹۴	۹۴		
۹۵	۹۵		
۹۶	۹۶		
۹۷	۹۷		
۹۸	۹۸		
۹۹	۹۹		
۱۰۰	۱۰۰		

[illegible]

نمبر	نام امراض	نمبر	نام امراض
۴۸	فصل - بد رنگی و اقسام کے بیان میں -	۱۱۱	فصل - رطوبت و سردی کے امراض کے بیان میں
۴۹	فصل - اختلاط عقل کے بیان میں -	۱۱۲	فصل - طبقہ حکمت کے امراض کے بیان میں
۵۰	فصل - رعوت یعنی کمر و بقیع کے بیان میں -	۱۱۵	فصل - امراض رطوبت و بقیع کے بیان میں
۱۱	فصل - عشق کے بیان میں -	۱۰۵	فصل - طبقہ جاپ کے امراض کے بیان میں
۵۱	فصل - کابوس یعنی خیالات فاسدہ کے بیان میں -	۱۱۹	فصل - طبقہ فز کے امراض کے بیان میں
۵۲	فصل - صرع یعنی مرگی کے بیان میں -	۱۲۳	فصل - طبقہ لجمہ کے امراض کے بیان میں
۶۱	فصل - سکتہ یعنی شام ہو جانے کے بیان میں	۱۲۷	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۶۶	فصل - استرخاؤ یا یعنی سستی و غما کے بیان میں	۱۲۸	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۶۷	فصل - نتیجہ یعنی کھینچنے و غصہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۶۸	فصل - تسرر و راز و انحراف و غیرہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۸۱	فصل - رعشہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۸۲	فصل - یعنی شرب ہو جانے کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۸۳	فصل - لقمہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۹۲	فصل - انزال یعنی غصہ کے بہنے کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۹۳	فصل - بدینہ یعنی کثرت انزال کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۹۴	فصل - زکام و نزل کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۹۵	فصل - عصابہ یعنی درد و ہون کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۳	فصل - حشر یعنی امراض عامہ دماغی کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۴	باب دوم	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۵	فصل - امراض طبعیہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۶	فصل - امراض طبعیہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۷	فصل - امراض طبعیہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۸	فصل - امراض طبعیہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں
۱۰۹	فصل - امراض طبعیہ کے بیان میں	۱۳۵	فصل - رمد و صمد و دیگر امراض کے بیان میں

صفحہ نمبر	موضوع	موضوع
۲۲۳	فصل - نقل اللسان اور ان کی بیماری جو کھانسی یا سعال کہلاتی ہے	فصل - شورش ہونے کی وجہ سے اس میں
۲۲۴	فصل - غلیم اللسان یعنی زبان کی بڑی بیماریاں	فصل - زبان کی بڑی بیماریوں کے معنی
۲۲۵	فصل - استرخاء اللسان یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - سرحو کر یاں میں تپ ہو جانے سے
۲۲۶	فصل - صرع اور ان کے علامات و علامات	فصل - اکندہ یعنی لب یا کھنکھانے کی علامت
۲۲۷	فصل - زبان کے نیچے پیدا ہونے والے کے معنی	باب - مالتوان
۲۲۸	فصل - تھمانی اللسان یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - اسرار میں دل و لہجہ یعنی دل و لہجہ کی
۲۲۹	فصل - صفا اللسان یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - ہمارا دل کی بیان
۲۳۰	فصل - رقعہ اللسان یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - مع اللسان یعنی داہن میں سیلاؤ کی
۲۳۱	فصل - حار اللسان یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - صرع یعنی داہن میں سیلاؤ کی
۲۳۲	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - راجا اللسان یعنی داہن میں سیلاؤ کی
۲۳۳	فصل - سوز اللہم یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - مائل و مستقیم یعنی داہن میں سیلاؤ کی
۲۳۴	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - سوز اللہم یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۳۵	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۳۶	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۳۷	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۳۸	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۳۹	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۰	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۱	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۲	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۳	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۴	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۵	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۶	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۷	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۸	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۴۹	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ
۲۵۰	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ	فصل - لسان فیہ یعنی زبان کی کھینچاؤ یا کھینچاؤ

[illegible]

ردیف	نام اثر	ردیف	نام اثر
۱۲۱	مقالہ - بحالہ بیہوشیوں کا علاج	۱۲۱	نام اثر
۱۲۲	رہنما دہانے کے مسائل	۱۲۲	نام اثر
۱۲۳	سورۃ تہ - مقالہ - سورۃ تہ کے بیان میں	۱۲۳	نام اثر
۱۲۴	پانچواں مسئلہ دارالاصناف اور ان کے بیان میں	۱۲۴	نام اثر
۱۲۵	سورۃ تہ - مقالہ - سورۃ تہ کے بیان میں	۱۲۵	نام اثر
۱۲۶	فصل - حدود الدہر کے بیان میں	۱۲۶	نام اثر
۱۲۷	باب - دسواں	۱۲۷	نام اثر
۱۲۸	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۲۸	نام اثر
۱۲۹	فصل - سورۃ صراح کے بیان میں	۱۲۹	نام اثر
۱۳۰	فصل - خفصاں یعنی دل کی سفارشی کے بیان میں	۱۳۰	نام اثر
۱۳۱	فصل - عسلی یعنی دل کو اندھ بھونچنے سے قوت	۱۳۱	نام اثر
۱۳۲	فصل - (۱) حرکت اور (۲) کمر بیکار ہو جانے کے بیان میں	۱۳۲	نام اثر
۱۳۳	فصل - علت و سبب یعنی آدمی کو دل پر دھون	۱۳۳	نام اثر
۱۳۴	فصل - سورۃ صراح کے بیان میں	۱۳۴	نام اثر
۱۳۵	فصل - ورم اذنی القلب کے بیان میں	۱۳۵	نام اثر
۱۳۶	فصل - غصۃ القلب یعنی صاحب مرض کو دل	۱۳۶	نام اثر
۱۳۷	سمانا جانی معلوم ہونے کی سیاق میں	۱۳۷	نام اثر
۱۳۸	فصل - تفسیر القلب یعنی آدمی کو دل کا چھلکا	۱۳۸	نام اثر
۱۳۹	معلوم ہونے اور غصۃ آغا کے بیان میں	۱۳۹	نام اثر
۱۴۰	فصل - قذف القلب یعنی آدمی کو دل سے بیوقوفی	۱۴۰	نام اثر
۱۴۱	باب - نکلا آنی معلوم ہونے کے بیان میں	۱۴۱	نام اثر
۱۴۲	فصل - احتواء الرطوبۃ علی القلب یعنی دل پر رطوبت	۱۴۲	نام اثر
۱۴۳	حاجانہ کے مسائل	۱۴۳	نام اثر
۱۴۴	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۴۴	نام اثر
۱۴۵	فصل - سورۃ صراح کے بیان میں	۱۴۵	نام اثر
۱۴۶	فصل - وجع العنق یعنی درد ہونے کے بیان میں	۱۴۶	نام اثر
۱۴۷	فصل - غصۃ القلب اور سورۃ البسمہ و تکریم کے بیان میں	۱۴۷	نام اثر
۱۴۸	مقالہ - سورۃ تہ کے بیان میں	۱۴۸	نام اثر
۱۴۹	مقالہ - قوت کے ماسک کے ضعیف ہونے کے بیان میں	۱۴۹	نام اثر
۱۵۰	مقالہ - سورۃ تہ کے بیان میں	۱۵۰	نام اثر
۱۵۱	فصل - سورۃ تہ کے بیان میں	۱۵۱	نام اثر
۱۵۲	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۲	نام اثر
۱۵۳	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۳	نام اثر
۱۵۴	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۴	نام اثر
۱۵۵	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۵	نام اثر
۱۵۶	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۶	نام اثر
۱۵۷	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۷	نام اثر
۱۵۸	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۸	نام اثر
۱۵۹	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۵۹	نام اثر
۱۶۰	فصل - احصاء قلب یعنی دل کی بیماریوں کی سیاق میں	۱۶۰	نام اثر

[illegible]

۱۰۰	فصل اول - اسماء و صفات	۱۰۰	فصل اول - اسماء و صفات
۱۰۱	فصل دوم - احوال و احوال	۱۰۱	فصل دوم - احوال و احوال
۱۰۲	فصل سوم - احوال و احوال	۱۰۲	فصل سوم - احوال و احوال
۱۰۳	فصل چہارم - احوال و احوال	۱۰۳	فصل چہارم - احوال و احوال
۱۰۴	فصل پنجم - احوال و احوال	۱۰۴	فصل پنجم - احوال و احوال
۱۰۵	فصل ششم - احوال و احوال	۱۰۵	فصل ششم - احوال و احوال
۱۰۶	فصل ہفتم - احوال و احوال	۱۰۶	فصل ہفتم - احوال و احوال
۱۰۷	فصل ہشتم - احوال و احوال	۱۰۷	فصل ہشتم - احوال و احوال
۱۰۸	فصل نہم - احوال و احوال	۱۰۸	فصل نہم - احوال و احوال
۱۰۹	فصل دہم - احوال و احوال	۱۰۹	فصل دہم - احوال و احوال
۱۱۰	فصل یازدہم - احوال و احوال	۱۱۰	فصل یازدہم - احوال و احوال
۱۱۱	فصل دہدہم - احوال و احوال	۱۱۱	فصل دہدہم - احوال و احوال
۱۱۲	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۲	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۳	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۳	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۴	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۴	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۵	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۵	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۶	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۶	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۷	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۷	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۸	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۸	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۱۹	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۱۹	فصل سولہم - احوال و احوال
۱۲۰	فصل سولہم - احوال و احوال	۱۲۰	فصل سولہم - احوال و احوال

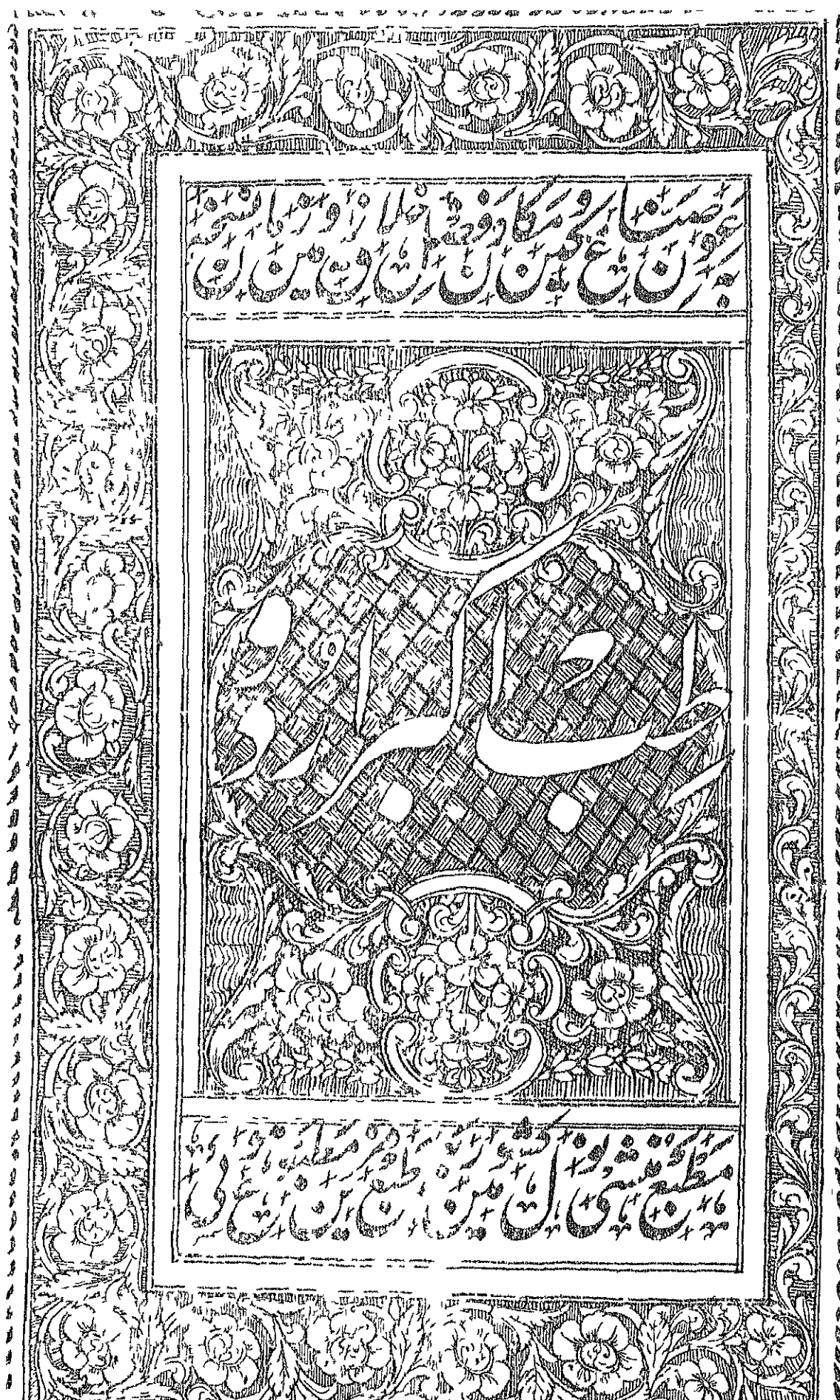
[illegible]

[illegible]

صفحہ نمبر	امراض	صفحہ نمبر	امراض
۲۹۸	فصل - وجع الکلیہ یعنی درد گردہ کے پائین	۵۱۰	فصل - سلسلہ البول یعنی پیشاب آنا اور نہ ہونے کی بیماری
۱۱	فصل - درد گردہ کے بیان میں	۵۱۲	فصل - قراش البول یعنی فصدین پیشاب ہونے کی بیماری
۲۹۹	فصل - قروح بزرگم کہ کیاں میں	۵۱۵	فصل - لول الدم یعنی خون کا پیشاب ہونے کی بیماری
۲۹۹	فصل - جرب الکلیہ یعنی جرب	۵۱۶	باب ستواں
۱۱	بیمبوں گردہ کی کیاں میں	۱۱	اولیٰ امراض کے بیان میں جو مرد و نسو مخصوص ہیں
۲۹۹	فصل - دیابلس یعنی پیشاب شل یا نی کے	۱۱	فصل - نقصان ماہ کے بیان میں
۱۱	نصف موت سی و ذی کے بیان میں	۵۱۵	فصل - سرعت التوال کے بیان میں
۲۹۸	فصل - حصاء و دل یعنی پتھری اور رب کو	۵۱۶	فصل - کثرت شہوت طبع کے بیان میں
۱۱	گردہ میں سدا ہوسا کے کیاں میں	۵۱۵	فصل - کثرت زور سنی مدی و دوی کے بیان میں
۱۱	باب چہٹا	۵۱۵	فصل - حشی الدم یعنی خون ہر جانیکے بیان میں
۱۱	اولیٰ امراض کے بیان میں جو کثرت شہوت مخصوص ہیں	۱۱	فصل - کثرت حشام کے کیاں میں
۱۱	فصل - ارراہ مثانہ کہ بیان میں	۱۱	فصل - قرح و قرحہ یعنی رگہ کہہ سہ کرشہ و سکر سار
۵۰۲	فصل - قروح مثانہ کے کیاں میں	۵۱۱	فصل - حار الدم و سرد الدم کے بیان میں
۵۰۱	فصل - ریت ماہ کے کیاں میں	۱۱	فصل - طر المساکین یعنی نذر کے بیان میں
۵۰۲	فصل - مثانہ میں خون بجانے کے بیان میں	۵۱۲	فصل - سلسلہ البول یعنی پیشاب آنا اور نہ ہونے کی بیماری
۱۱	فصل - وجع المثانہ یعنی درد مثانہ کی کیاں میں	۱۱	فصل - مفرغہ یعنی فصدین کی کیاں میں
۵۰۵	فصل - وجع المثانہ یعنی ننگہ ہو جانے	۱۱	فصل - چھٹین و قصبہ یعنی رگہ کہہ سہ کرشہ و سکر سار
۱۱	مثانہ کے بیان میں	۵۱۵	فصل - ارتفاع الحصبہ و نذر یعنی انہیں کی بڑھنا
۱۱	فصل - افحاح و وجع مثانہ یعنی سادہ پھوٹنے	۱۱	فصل - دوالی صفت و صلابت میں یعنی پیچیدگی لگائی
۱۱	اور اوس میں رنج کے پیدا ہونے کی کیاں میں	۱۱	انہیں کے بیان میں
۵۰۶	فصل - حصاء مثانہ یعنی رگہ کہہ سہ کرشہ و سکر سار	۵۱۶	فصل - قروح مثانہ یعنی نذر کے بیان میں
۵۰۱	فصل - رقر البول یعنی پیشاب بڑھنے کی کیاں میں	۱۱	فصل - قروح مثانہ یعنی نذر کے بیان میں
۵۰۶	فصل - قروح البول یعنی پیشاب بڑھنے کی کیاں میں	۱۱	فصل - قروح مثانہ یعنی نذر کے بیان میں
۵۱۲	فصل - تقلیل البول یعنی پیشاب بڑھنے کی کیاں میں	۱۱	فصل - قروح مثانہ یعنی نذر کے بیان میں

[illegible]

[illegible]



وہ کلام ہے کہ دران ناطقہ دانش آئین کو کہ فیض محسوسات و مشولات سے اس کی خوشبو ہی اداست قوت تمام
 کامل ہو اور ایسا مقصد کامل کہ نفع و ہر یک بین کو کہ مرکز دائرہ بدیہیات و نظریات سے اس کی تسبیح منہول سے
 فرحت و دام حاصل ہو اور حکیم مطلق کی حمد و ثناء ہے کہ فیض برکات افلاک اوستی کے شوق و دیدار پر تیز و ہلک
 بہت اور اس تدبیر حق کا شکر و بیاس سے کہ اجائی اجرام طامعی و اجسام عقلی کا سیرن مرکب انسانی اور
 اختیارات باطنی بین ایک نشست فحاک اس کی حکمت نہایت بلند اور اس کے کلام و قیامت ارجمند و جواہر اعلا سے
 مصداقات اور لوہے والا ہے تیاریات شمار بارگاہ فردوس جناب اور سحر اور گاہ نبوت قباب سردار انبیاء کے
 کہ صورت مونی کے یہ قانون شفا میں اس کی محبت دار و سے جان اور وہ شجر موجود است کہ اس کی نام نامی کی
 اہ اور اس اسم سامی کے فیض سے ظاہر و باطن بین باعث امن و امان ہرگز ان اوپر صلوة و سلام کامل
 اور تیاریات خالق انام نازل وادہ کیا طیب حاذق سے کہ کامیاب کی ترکیب بین کہ مجنون حیات ابدی کی جنت
 رکھتی کہ جو بتلا سے مرصن کمرای خلوص اتقاد سے ایک بار زبان پر لاوے دفعہ تمام مواد فاسد شرک خفی او
 اخلاط و دی شرک علی سے نجات پاوے فیض و کہم خداوندی ہے جسکو چاہے عنایت فرمائے وہ بارگاہ
 رسالت شعلہ آفتاب حیرت بے انتہا سے ازل سے ابد تک روشن رہے اور نور ماہتاب برکت کریم سے
 رشک صحر گلشن خدا سے کریم کے اطلاق عظیم سے مدام اور اس طرح آل اطہار اور اصحاب کبار پر تمام
 بعد ادا سے مراسم عبودیت بارگاہ خدا سے واحد و لا شریک جل جلالہ اور اطہار لوازم غلامی آستان سید عالم
 عمر نوالہ کے تمام عجب کا نقش نگار و مطالب غریب کا درپ نظر از رہ کمتر محمد اکبر عرف مجازانی
 بن میر حاجی محمد مصطفیٰ سے کہ یہ گوشہ نشین خلوت گمنامی بعد رستی عقائد دینی اور تعلیل

[illegible]

باب اول در بیان فضیلت و برتری علم و دانش

سکھو کر ایک دریں کا نام سے اور دوسرے پلوں سے کچھ نازاں سے لہذا دروں کا مجموعہ ۱۲

رہنے والوں کو ترش پیر کی ترکیب کا اندازہ یہی ضرور ہے کہ اگر تیرہ پیر کے سال بہار میں روغن کی چوتھائی
 سرکہ لیں یا دھرتی کے موافق برابر روغن گل کے لیں یا زیادہ کم کم یہی ترکیب یہاں جو چاہے بہار میں آویں سو گرسا
 اور اگر چاہے بہار میں روغن گل دھوپ میں لیا گیا ہو اگر پہلے نہ ہو سال گذشتہ بھی ہو اور اگر اس کا یہ انداز ہے کہ
 اگر بہار میں نہ ہو تو سرکہ اور روغن گل سے کچھ زیادہ ہو اور واس کے استعمال کی خصوصیت یا فوہ پر اس لیے ہے
 کہ یہ پانی اتھوان سبک اور نرم ہے اور یہ پانی دزل گیل بھی ہر آن دوست کے دو کا اثر جلد چوٹ کا اور روغن گل کو بنا شکی
 یہ ترکیب ہے کہ گلاب کو پھول شیشہ میں ڈال کر یک دن دھوپ میں لکھیں دوسرے دن میٹھا پانی میں دلیں جب تک
 کہ یہ لون کی بوتل میں آویں دھوپ میں لکھا لکھیں اور پانی اور گرس اور سداب اور بابونہ اور پھریون سے پانی
 بنائے بہار میں اور کبھی جویش بھی دے لیتے ہیں غذائیں جو اس مرض میں مناسب ہیں اور کھانیاں یہ جو چیزیں سرد و تر ہیں
 یہاں ان سے جو اور مونگ کی دیا لکھ کر کشتی تازہ و شیرہ خضر بادام ضرور ہنسا کہ دین اور عس مے شمر اور کدو و شیرہ بادام
 دے بہار میں اور ضرور شیرہ بابونہ کو کشتی میں مراد ہے اور جو کہ اسباب داخلیت سے ہو چکا کہ گرم چیزوں کی کھانے
 سے پیش از نظر اور تیزی سے اور دماغ کی ضرورت سے والی مثل شراب اور خرباز و گرس اور سداب کے ہوا و سکی علامت
 بہار کا مقصد ہونا اور اس میں بغیر اور بڑی بڑی فکر نیک کا کلمہ آتا اور قلع اور غیشہ صم کی کشتی یعنی ناک میں جڑ کی
 دھوپ لکھ کر ہوا و تلس سے مراد یہ ہے کہ چار گھڑی گھڑی چھین ہو کہ جبکہ بے علاج نیلو فر صندل و موت مائینا
 اور بخور کا فور یا اور کدو اور کشتی پر پانی اور روغن گل اور گلاب میں ملا کہ سر پر لگا میں اور قرص انزروت کا
 لگانا دماغ کی تیرید کے لیے خوب ہے شربت نیلو فر و فوہ و عناب و قمر بندہ اور وہ قرص کہ منتر ختم کدو و کشتی پر
 و نیلو چن و ختم کا ہو و ترنجبین و خرفہ سے بنالین مینا چاہیے اور عصارے بار و مثل شیرہ کا ہو وید و خرفہ سر فر پان
 اور روغن سرکہ قابل میں نہون ملنا چاہیے روغن کو عربی میں دہن کہتے ہیں اور اس کے ملنے کو تہ میں بولتے ہیں
 اور یہ ضرورت مخدرات کے استعمال سے مثل بیروچ و نوح قفاح و افیون کے بتنا چاہیے اس واسطے کہ اشیاء محذوہ کا
 سر پر پانی کرنا ناکہ بصر پر آتا ہے اور اور آفتاب لانا ہے اور بھی ہلاک بھی کرتا ہے جیسا طبری نے کہا ہے
 یہ ایک طبعیہ کہ دیکھا ایک صورت مایہ کے صداع میں سرکہ و کافور و افیون تیرید کے لیے استعمال کیا اس کا عمل
 لگایا اور سکتے ہیں بہتر صحت کے بعد ہلاک ہوگی قرص انزروت کی ترکیب انزروت اقا قیاس شول سرخ
 نیلو فر و بار و پھول کے کہ اس میں قرص بنالین منبر و شیشہ کو پانی سے لگائیں غذائے موافق اس بیماری میں
 آتش خیز اور زرد مائینا اور کدو و پاک منبر و شیشہ کا اور اس ضرورہ کو انہی یا انار ترش سے ترش کر دین نہایت
 مفید ہے شربت لکھ کر اسے مانع نہو جانا چاہیے کہ گرم بیماریوں میں آتش جو بہت موافق آتا ہے کیونکہ سردی
 اور اخلاط کو بجھ کر دیتا ہے اخلاط کو سوختہ کو نکالتا ہے بعد سے کو صاف کرتا ہے بدن میں آسان

تو پھر اگر دیکھا کہ اس میں کوئی چیز ہے تو اسے لے کر آؤ اور اسے دیکھو
 کہ کیا اس میں کوئی چیز ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کوئی چیز ہے تو اسے لے کر آؤ
 اور اسے دیکھو کہ کیا اس میں کوئی چیز ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کوئی چیز ہے
 تو اسے لے کر آؤ اور اسے دیکھو کہ کیا اس میں کوئی چیز ہے یا نہیں۔ اگر
 اس میں کوئی چیز ہے تو اسے لے کر آؤ اور اسے دیکھو کہ کیا اس میں کوئی چیز
 ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کوئی چیز ہے تو اسے لے کر آؤ اور اسے دیکھو کہ
 کیا اس میں کوئی چیز ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کوئی چیز ہے تو اسے لے کر آؤ
 اور اسے دیکھو کہ کیا اس میں کوئی چیز ہے یا نہیں۔ اگر اس میں کوئی چیز
 ہے تو اسے لے کر آؤ اور اسے دیکھو کہ کیا اس میں کوئی چیز ہے یا نہیں۔

[illegible]

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

[illegible]

طوبی و نور و در میان کتب معتبره

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مارہ الامراض و علاجہا و کما ینزلہ
 جو شخص دماغ سے ہر اوسکی اصلاحات حاصل ہوتی ہیں کہ ورت افعال و عاقل اور حرکت کا ارادہ اپنی اذنی سے
 جیسے غذا کے پیچھے کے وقت آخر سے کا جانا اور اہول کا سنا اور تھوڑی سی خوشبو کا سونا وغیرہ اور دوسرے کا سونا
 افعال و عاقل کا ورت کیلئے تیار کرنا یا دیکھنا عاقل ج دماغ کی تقویت کیلئے گوشت و مرغ اور دیگر اشیاء کے ساتھ بچا کر
 زعفران کا گلاب و چینی سے خوشبو کر کے کھالین اور لوگ گلاب بین سپیکر کا بین روغن گل بلبلین و زعفران کا گلاب
 سنگھین اور جوہر و صراحی سانچ بھی صنعت کر سکتے ہیں مزاج کی تبدیل کرین اور جن جن سے کہ اگر گندہین اور جوہر و صراحی
 دواؤں وغیرہ کا ساتھ مرکب ہو تو تقویت و تفتیح کو مہتمم رہیں یا پھر بین چشم و دوسرے قوت حسن و عاقل کی اصلاح
 باوجود اس کی تیزی اور افعال کی سلاستی کو ادنیٰ حد تک محسوس ہوا و شفا اثر ناگیا اس قسم میں دماغ کو فصول سے پاک
 ہونے کی بہت سی میل اور حیر اور خیرات کچھ نہ ہوگا عاقل ج حواس کتا کہ نیکی کے تدبیر کرین اسی طرح پر کہ کلمہ یا یہ خوشی کے
 ساتھ بکا کر کھالین اور ہر شے خاصہ کا گوشت کا بہت فائدہ دیتا ہے پھر اگر ہضم ضعیف نہ ہو تو شادی سالک جیسے
 کا ہوش و تفتیح دیتی کھالیا کرین اور جی لیون بھی ہوتا ہے کہ یہ تیرین کچھ کام بدین مخدرات کی استعمال کی حاجت پڑے
 یہ جی جی کی تفتیح کے واسطے اس کام کے لیے بھی شربت نشاں اور ٹوسی سی اور دیگر دین کہ طلب بہت کو مالوف
 ہوں اور کھانے میں قاتی ہوں نافع ہیں شاید غلو یا کی احتیاج پڑے اور تخم کا ہوا اور پوست نشاں اور لیون اور لیون
 نرمانی پر کہ قسب آب تفاح کا لگانا نفع دیتا ہے اور کبھی محذرواؤن کا استعمال کرنا سی برسی بلالین ڈالتا ہے
 جیسا بلبر کی حکایت میں اور گندہ چکا بہر صورت جو تری ضرورت پیش آوے اور میں سے تھوڑا سا استعمال
 کرین بہت بہت لیون جہاں کہیں محذرواؤں کے استعمال کے بعد حال بدجائے اور حواس میں نقصان آئے اوسکی
 بہتر ہے کہ اوس وقت بہت سا نیلگرم بانی سر پڑاؤن اور مخدرات سے ہاتھ دھواؤن چھٹی شش درو
 تری یعنی غلو کے سبب سے اس کے صداع و خفت گہریں اوس کے عرض کی نام پر نام رکھا ہے اوسکی علامت
 یہ کہ بہت سی ہفتہ فریغ کے پیچھے یا بہت سا جانے یا تخم کے بعد ہو جائے اور تفتیح قدرتا سے ہو جیسا کہ
 اور گیسیر اور غرغرون سے مواظف جانا اور ایسی ہی عواض خواہ تمام بدن سے جیسے سقا اور جاع اور اسماں و فوس
 اور اوار سے ایسا ہی اور جگہ سے خون نکلنا اور کبھی بہت سی بھوک اور غذا کے ناقے کا منقطع ہونا بدن کو رطوبت
 تحلیل کرنے سے اس صداع کا موجب ہوتا ہے اگرچہ ہفتہ فریغ نکلیا جائے اور رازی نے کہا کہ یہ صداع کہش
 عروق کو ہو جاتا ہے کہ میں کہ اسکی یہ وجہ ہے کہ حیض یا نفاس میں خون بہت نکلی جائے علاج غذا
 جیہ میوس جیسے کشک خوار و دوائی مرغیوں کا گوشت اور حریرہ کشا سے اور روغن باداؤم سے بنا ہوا اور ماء واکم
 وودھیتی بیکری کے بچے کی گردن کے گوشت سے بنا لیا ہو کھالین اور روغن مرطب جیسے روغن باداؤم و
 کنبہ ہر اور بدن میں بلین روغن بنفشہ و کدو و نیلوت سرناک میں ڈالین اور گاوکی نلی کا گودہ

صحت و عیال و کما ینزلہ
 جو شخص دماغ سے ہر اوسکی اصلاحات حاصل ہوتی ہیں کہ ورت افعال و عاقل اور حرکت کا ارادہ اپنی اذنی سے
 جیسے غذا کے پیچھے کے وقت آخر سے کا جانا اور اہول کا سنا اور تھوڑی سی خوشبو کا سونا وغیرہ اور دوسرے کا سونا
 افعال و عاقل کا ورت کیلئے تیار کرنا یا دیکھنا عاقل ج دماغ کی تقویت کیلئے گوشت و مرغ اور دیگر اشیاء کے ساتھ بچا کر
 زعفران کا گلاب و چینی سے خوشبو کر کے کھالین اور لوگ گلاب بین سپیکر کا بین روغن گل بلبلین و زعفران کا گلاب
 سنگھین اور جوہر و صراحی سانچ بھی صنعت کر سکتے ہیں مزاج کی تبدیل کرین اور جن جن سے کہ اگر گندہین اور جوہر و صراحی
 دواؤں وغیرہ کا ساتھ مرکب ہو تو تقویت و تفتیح کو مہتمم رہیں یا پھر بین چشم و دوسرے قوت حسن و عاقل کی اصلاح
 باوجود اس کی تیزی اور افعال کی سلاستی کو ادنیٰ حد تک محسوس ہوا و شفا اثر ناگیا اس قسم میں دماغ کو فصول سے پاک
 ہونے کی بہت سی میل اور حیر اور خیرات کچھ نہ ہوگا عاقل ج حواس کتا کہ نیکی کے تدبیر کرین اسی طرح پر کہ کلمہ یا یہ خوشی کے
 ساتھ بکا کر کھالین اور ہر شے خاصہ کا گوشت کا بہت فائدہ دیتا ہے پھر اگر ہضم ضعیف نہ ہو تو شادی سالک جیسے
 کا ہوش و تفتیح دیتی کھالیا کرین اور جی لیون بھی ہوتا ہے کہ یہ تیرین کچھ کام بدین مخدرات کی استعمال کی حاجت پڑے
 یہ جی جی کی تفتیح کے واسطے اس کام کے لیے بھی شربت نشاں اور ٹوسی سی اور دیگر دین کہ طلب بہت کو مالوف
 ہوں اور کھانے میں قاتی ہوں نافع ہیں شاید غلو یا کی احتیاج پڑے اور تخم کا ہوا اور پوست نشاں اور لیون اور لیون
 نرمانی پر کہ قسب آب تفاح کا لگانا نفع دیتا ہے اور کبھی محذرواؤن کا استعمال کرنا سی برسی بلالین ڈالتا ہے
 جیسا بلبر کی حکایت میں اور گندہ چکا بہر صورت جو تری ضرورت پیش آوے اور میں سے تھوڑا سا استعمال
 کرین بہت بہت لیون جہاں کہیں محذرواؤں کے استعمال کے بعد حال بدجائے اور حواس میں نقصان آئے اوسکی
 بہتر ہے کہ اوس وقت بہت سا نیلگرم بانی سر پڑاؤن اور مخدرات سے ہاتھ دھواؤن چھٹی شش درو
 تری یعنی غلو کے سبب سے اس کے صداع و خفت گہریں اوس کے عرض کی نام پر نام رکھا ہے اوسکی علامت
 یہ کہ بہت سی ہفتہ فریغ کے پیچھے یا بہت سا جانے یا تخم کے بعد ہو جائے اور تفتیح قدرتا سے ہو جیسا کہ
 اور گیسیر اور غرغرون سے مواظف جانا اور ایسی ہی عواض خواہ تمام بدن سے جیسے سقا اور جاع اور اسماں و فوس
 اور اوار سے ایسا ہی اور جگہ سے خون نکلنا اور کبھی بہت سی بھوک اور غذا کے ناقے کا منقطع ہونا بدن کو رطوبت
 تحلیل کرنے سے اس صداع کا موجب ہوتا ہے اگرچہ ہفتہ فریغ نکلیا جائے اور رازی نے کہا کہ یہ صداع کہش
 عروق کو ہو جاتا ہے کہ میں کہ اسکی یہ وجہ ہے کہ حیض یا نفاس میں خون بہت نکلی جائے علاج غذا
 جیہ میوس جیسے کشک خوار و دوائی مرغیوں کا گوشت اور حریرہ کشا سے اور روغن باداؤم سے بنا ہوا اور ماء واکم
 وودھیتی بیکری کے بچے کی گردن کے گوشت سے بنا لیا ہو کھالین اور روغن مرطب جیسے روغن باداؤم و
 کنبہ ہر اور بدن میں بلین روغن بنفشہ و کدو و نیلوت سرناک میں ڈالین اور گاوکی نلی کا گودہ

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

نہایت میں ۷ اور علاج موزوں کی تبدیلی کے بعد زخم کا علاج مریضوں کے زکین اور جو شقاق اندر کے شقاق میں پڑے
 اور اس کا علاج کل سے مخصوص اگر اس حجاب میں ہو کہ جس کا نام نہیں ہے اور اگر جو مریض میں شقاق پڑے اور اس کا علاج بہت ہی
 مشکل اور بڑی محنت بیماری اور نہایت خوف کی بات ہے مریض کا علاج اسی طور پر ہے کہ بیان ہو چکا اور علاج ہڈی کے
 ٹوٹ جانے کا کتاب کے آخر میں کہیں گے یا مریض کے ہڈی کے علاج میں بھی ہے کہ بیان میں یہ ذکر کل سے جانا بہت تکلیف دینا
 کس لیے کہ جینے والی خود علاج کی طرح ہے کہ تمام اجزاء کی نسبت اس سے پہلے اور خردہ جو مریض اکثر صدام کی حقیقت
 اور تقریب میں حکما کو اختلاف کیا ہے شیخ ابو علی سینا نے فرمایا ہے کہ وہ صدام جو بہت دھون دھرتا ہے اور
 پانی پڑتا ہے گھڑی گھڑی میں ذرا سی بات بڑھ جاتا ہے یہاں تک کہ درد اور کڑورت سے بولنا اور لوگوں میں پلٹنا
 بہت معمول ہے اور اندھیرے میں کیلے آرام سے لیٹے رہنا خوش آئے اور ہر گھڑی معلوم ہو کہ سر میں چوٹ لگتی ہے اور پھٹتا ہے
 اور پھیلتا ہے اس صدام کی وجہ سے ہیں ایک تو اجڑا غلیظہ کا غلط سے اوٹھا دماغ میں آئین اور اس غشاکے
 کہ قوت کو اور پیرا اور دو غشاکے کیچے کہ قوت کو اندر میں اور دماغ پر محیط ہیں بند ہو جائیں اور جن غلاموں سے
 نہایت اوستے ہیں وہ صرف سر میں ہوں یا دوسری اعضا میں دوسری کہ بری غلطیں ان میں کہ ہوں ہیں نہ ہوں
 اور سر کے دماغ میں دماغ میں ہو جائے چوتھے حصہ دماغ پانچویں ورم سر کہ سر کے اندرونی اجزاء میں ہو جائے چھٹے
 اور نہایت مذکورہ میں بند ہوا اس صدام کے عام و خاص پانچ علامت ہیں ایک یہ کہ ادنی سبب سے جیسے
 تھوڑی سی حرکت کرنی اور شراب پینی اور بخار انگیز میں کھانی اور گرمی کے ہونے اور آوازوں سے کہ سننے سے
 زیادتی کا پچھلے دوسرے یہ کہ بیمار کو روشنی خوش نہ آئے اور اندھیرا اور الگ رہنا اور آرام اور حرکت نہ کرنا بہت
 جانے اور رد کی شدت میں آنکھ نہ کھول سکے تیسرے یہ کہ آنکھ کی جڑوں میں درد اور کھپاؤ معلوم ہو یہ اور قوت
 ہے کہ سبب اندر کے پردے میں ہو چوتھے مومنہ پر کھپاؤ ہو اور رنگ بد جائے اور سر پر ہاتھ لگانے سے تکلیف
 ہونے کی وجہ سے مادہ تحفہ کے اوپر اسے پردے میں آئے اور مومنہ کی رنگت بدلنے سے مادے کی قسم
 پھیلان سکتی ہے پانچویں یہ کہ رگون کا دھڑکنہ معلوم نہویہ اس صورت میں ہے کہ اجڑے غشاکے پیچھے
 بند ہو کہ صدام پانچویں علاج سبب تحقیق کہ اور غلط کا غلبہ پھیلان کہ غلط غالب کا استفراغ کریں اور تھپتے
 کے بعد سر کی قوت کریں جیسا چاہیے اور غلط کے غلبے کا نشان مکرر بیان ہو چکا اور یہ صدام انگوٹھوں میں
 پانی اور ترانے کا مقدمہ ہوتا ہے پیر مریض کے صدام بجرائی کے بیان میں کہ بجران کے دن ہو جائے
 یہ صدام گرم و غشی بیماریوں میں اکثر ہوتا ہے علامت اس کی یہ ہے کہ بجران کا دن ہو اور بھی پیشاب سفید اور قریق
 ہوتا ہے علاج طبیعت کی مدد کرنی چاہیے مادے کے دفعیہ پر مادہ کا میلان جان کر اور طبیعت کا رخ
 پھیلان کر مثلاً اگر دوسرا اور متلی اور دوران سرد ہو جائے اور گرم پانی سے قے کریں یا طہشی

اور اگر دماغ میں دماغ پانچویں ورم سر کہ سر کے اندرونی اجزاء میں ہو جائے چھٹے

24

۱۳۳۳

[illegible]

[illegible]

ماہنامہ اہل ارضیہ سہ ماہی فیصلہ سہ ماہیہ دوار کے سامنے ۲۰۲۰ء

[illegible]

۱۰ اکبر آباد

[illegible]

ماہر اراضی سرحدیہ اہل سیات کو سامعین

۱۸۸

ہوئے یہاں کے کہ حرکت دینے اگرچہ وہ مکہ محمد بن کا اور امین کا بانی ہوتا ہے کہ کہتا ہے کہ اور چنی ہوئے یہاں کے کہ جو آدمی ہوتا ہے
پھر اس کے والی چیز ہوتی ہے وہ یہ کہ جسے جانتے ہیں کہ وہ اس کے دیکھنے سے کہہ کر کہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے
یعنی چکر کی سیات اور امین کے ہوتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے
اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
کہ چکر اور چکر کی سیات اور امین کے ہوتے ہیں کہ وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے اور وہ اس کے لئے
کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
کہ ان میں سے ایک اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
سورض کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
کہ سب بدلتے ہیں اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
کہ چکر اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
معلوم نہیں ہو گیا کہ یہ کبھی اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
اور وہ اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
ہو اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
متفق کہتے ہیں اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
چراغ پہلی کی طرف اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
ماں چکر اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
مناوت ہو اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
مخبرہ کا استعمال کرنا اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
سدا کہ چکر اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
مورخ اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
رغمن جو اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
کے ساتھ کہیں جیسا کہ کتاب میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ مقدمہ و ماخیزین طوبت خاصہ جمع ہو جائے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
کہ یہاں کہ یہ مقدمہ میں اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے
تہ اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے اور اس کے لئے

۱۸۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاں اگر اس قدر غفلت سے نہ رہا کرتے ہوں
 کہ میں نے کچھ جاننا اور سوچنا پائی ہے
 اور میں نے لایا ہے اور شکر کیا ہے اور ضرورت کو وقت بقدر
 زیادہ نافع ہے نہیں تو خود دھوئے اگر کام میں لایا ہے
 گا و زبان ہندو فرقیست ہر ایک میں ورم کا اندوس
 اور جو خون زیادہ ہو پہلے قسط کر لیں اور نفع کے بعد
 استغفر اللہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ میں نے لایا ہے اور شکر
 ایام فیقہ اور اسطو خود میں بھی لایا ہے اور شکر
 اور وقت بھی قائم ہے کیونکہ سودا کا مادہ آسانی سے نہیں
 استعمال میں جس کا عمل نفعیت ہوا اس سے شروع کریں
 موافق ایام جالینس اور ایام روفس اور ایام لہ غازی
 پنج ہادیان پنج کاسنی طشی فیقہ ایام لہ غازی
 مذکور ہوا ہے ایتھون ملا کر اور پنجہ میں سے پتھا
 فزائین کما فی اور نام کرنے اور نکل کر کے سے اور شربت
 مفید ہے اور شقی کے بعد دماغ اور دل کو مفرحات
 اسوائے چاہیے کہ اگر باقی مادہ سے سیاہ اجڑے
 ہے کہ مالدیو لیا بدون دل کی شرکت کے نہیں ہوتا
 دل سے ہو اگرچہ اس کا استحکام دماغ میں ہو کیونکہ
 نافع ہو یا یہ دماغ کا مزاج فاسد ہو اس کے بعد قلب
 دماغ کی طرف جاتی ہے فاسد ہو او اس کا بھی فاسد کرے
 اسی کے جوہر سے ہے مولانہم ہے کہ سیاق و سباق میں
 دین جب تک خوف اور ڈر اور غم نازل نہ ہو چیرا گز
 ہے کام میں لایا ہے اور جو مزاج سرد ہو فوشہ دار و
 نے تالیف کی اور مزاج اس کا نام ہے گل سخن چھہ
 میں درم قرفہ زرب زعفران ہر ایک دو درم دانہ
 ملکہ کو سات رطل پانی میں یکا میں جب تین رطل

[illegible]

ماہ اول امراتہ شریفین و سوسین الیہ و لہا کے یا لہین



طاسیہ کا روبرو دروازہ

[illegible]

[illegible]

۱۰۰

[illegible]

بارہویں فصل اختلاف عقل اور ہنر یا ان کے کہ سمان میں یہ بالیغ و بیا کی ایک قسم ہے اور وہ ایسی آفت ہے کہ فکر کے افعال میں پیدا ہے اس کو۔ یہ کہ افعال بدل جائیں اور پریشان ہوں نہ اس کو۔ کہ باطل ہوں اور قہر سمان آئے اور یہ بدل و نہ حرکت کے نہیں بلکہ اکا اکا اور اس فنس کے صبر و اہمیت کو موافق نہیں قہر میں پہلی قسم وہ ہے پیار کا کہ باہر اور آخری طرح پر ہوتا ہے کہ ایک یہ کہ وہ مانع کے اجزاء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سید محمد رفیع الدین صاحب

ابو الیاس بن فضل شاعر و ساجد سترناوہ فرما کہ کہ سالانہ

49

اکبر الہ آباد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بال لافن فصل کے سرور غنیمت کے بیان میں

طب الہی سرور الہی

کچھ جانتے ہیں کہ قوت ماسکہ باطل ہو جائے اور پشیا بزرگ کی اور بی شافی کے عینا لیسو چپن کے بعضی رگین فرشتہ جاپن
 یا ہی رگ کا موتہ کھانے اور پشیا بزرگ ہو جائے اور کبھی ہوا کرتا ہے کہ معاشقہ اور مقصد کے غنیمت کے طرح کبھی پین کہ
 فضل یعنی فضیلت نہ تھم سکے اور کبھی ہوتا ہے کہ بعضوں کو مسروئی اور افسردگی سے کسب کبھی وقوع پزیر ہو جائے اور
 اس مرض میں اکثر حال میں پشیا بزرگ پانی سا اور کھن دار ہو کر رہتا ہے اور کبھی ہوا کرتا ہے کہ چار کے پچھے اور غنیمت
 کھیا اوٹ کے ساتھ لیسو ل کہ اپن کے بستر پر پڑھ کر سکے اور اوپر کے چپا ہے کہ حدود امتلائی کی علامتیں میں غنیمت
 تشنج امتلائی اور رومی کی علامتوں کے مانند ہیں اور کبھی تشنج کا کراڑہ بخوابی اور دروس سے خاصہ و فوٹون شل لکون کے
 بیچ میں درد ہونے سے خالی نہ ہوگا اور سیٹا عرضن کہ اونگیاں کیا ہے اون میں سے ہر ایک کا طور حدیثا
 محدود واقع ہوگا ویسا ہی ہوگا جنانہ کچھ پوشیدہ نہیں ہے اس سبب سے کہ تھو اکثر امر میں شری
 اور افسردگی سے واقع ہوا کرتا ہے ضما د اور خون کا اس قسم میں استعمال کرین چاہیے کہ گرمی اور برقی کی
 طرف مائل ہوں اور اگر سینا آئے پونچھتے ہیں اور اس کے بدن میں ٹھنڈا انہو سے دین اور باقی تدریج
 تشنج کے باب میں دیکھ لیں کہ وہاں پورا پورا ذکر کیا گیا ہے

فصل غنیمت کے بیان میں اور وہ لغت میں مثنیٰ لرزہ اور کاپٹے کو ہے اور یہ بیماری

لازم کے نام سے مشہور ہے اور سو سے اعضا مرکب کے کہ حرکت کی آئے ہیں اور غنیمت میں یہ بیماری واقع نہیں
 ہوا کرتی اور غنیمت کا تھم میں یا سر میں اکثر رہتا ہے اور دوسرے یعنی مرکب جیسے ہاتھ پاؤں اعضا و الیہ میں بہت کم پڑتا
 ہے اور جہ غنیمت کی اکثر باتھون میں واقع ہونے کی مصلحت یعنی بڑی بڑی کتابوں میں لکھی ہے اور غنیمت اور خلیج میں یہ
 فرق ہے کہ خلیج میں حرکت ہر حالت میں ظاہر ہوتی ہے یعنی خواہ غنیمت کھڑا ہے خواہ حرکت کرے کہ پرخلا و غنیمت
 کے کٹھرنے کی حالت میں ظاہر نہیں ہوتی اور کٹھرنے سے یہ دروست کہ غنیمت کٹھرنے کی جگہ پر کھڑے نہ کہ درخت
 اور بے سوا سے کہ او میں غنیمت بھی ہوا کرتا ہے اب جاننا چاہیے کہ سبب کلی اس مرض میں تین طرح پر ہے
 کہ قوت مرکبہ ضعیف ہو دوسرے یہ کہ حرکت کا اندھ پن ہو تیسرے یہ کہ و فوٹون اس کے ایک جگہ ضعیف ہوں اور
 اس بیماری کو سبب کے موافق تین قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ قوت مرکبہ کے ضعیف سے
 ہے اور یہ دو طرح پر ہے ایک یہ کہ بیماریوں کو بیماریوں کے بعد ہو جائے اور اکون لوگون کو کہ جو بہت جماع
 کرتے ہیں خاصہ کہ سبب بھرے پر دوسرے یہ کہ اعراض نفسیہ کے سبب پیدا ہو جیسے بادشاہ کی ہمیت اور
 درویشی سے بے اوچی جگہ سے نیچے دیکھنا یا دیار پر چلنا اور اس کے سوا اور بڑی خوشی اور سخت غنیمت
 اور بہت نیچا لٹ سے ہو جائے یہ سبب قوت مرکبہ کے عاجز ہونے یا پریشان ہونے سے غنیمت
 پیدا کر کے ہیں اور جاننا چاہیے کہ قوت قوت کو غنیمت کہتا ہے اور خجالت اور غصہ اور خوشی

باریال مرضی فصل کیسیون غشیہ کی بیان میں

۸۵

نکاح الیہ و حال اول

انفاق پر اور وہ غشیہ بھی کہ بہت شراب پیوے ہو جائے تو شراب کی علامات کے ساتھ زیادہ استعمال ہو سکتا ہے شراب کا
بلکہ نسبت غناؤں کی زیادتی گرم ہونے اور سرد مزاج کو سرد کرتی ہیں اس سبب سے کہ حرارت غریزی کو بھاتی ہیں اور جھادی ہیں
اور وہ اب لیتی ہیں جسے تھوڑی سی آگ بہت سا ایندھن بچاؤ اس سبب سے بچاؤ اور روح اور قوت طبعیت ہونے کے لئے غنا کو
طریق طبعی پر حرکت نہ دیکھیں اور غشیہ اور استرخا اور ایسی ہی اور سرد ہمارے بیان میں یہاں اور اولیٰ امراض کا یہاں ہوتا ہے
شراب پینے سے اس کا اور سبب بھی بیان کر کے ہیں اور اس کے خوف سے منہ اوٹھنے میں لگتا اور سرد سے بیکہ امتلا سے
سبب یا کتا مضمون نہ ہونے سے یا ریاضت نہ کرنے سے عصب میں شدت یا غلا غلا غلیظہ رجب سے بڑھ جائے اور اس سبب
سے قوت محرکہ سبکی سبب نفوذ کر سکے اور غشیہ کہ نفوذ کرے عصب کو اور پر کی طرف سے ہے اور اس سبب سے کہ مقدار میں
تھوڑی سی ہے نہ ٹھہر سکے اور بالفور عصب اپنے اصلی جو جہ سے اور جو غلط کرے اور سکے اندر جگہ پکڑ گئی اور سکے جو جہ
سے نیچے کی طرف جانا چاہیے اور ان دو حرکت متضاد سے غشیہ پیدا ہوا اور سرد مزاج اور سرد سے کی علامتیں
فاجح میں بیان ہوئیں علیٰ وجہ غشیہ غلطی کے سبب سے ہو جاتا ہے کہ نرمی سے آہستہ آہستہ کئی دفعہ میں نکالیں
مثلاً پہلے مارا لا حصول دین اور سکے بعد غشیہ طبع اور سکے بعد یار جارت اور تھوڑے کی نرمی کی تذبذب امراض میں
میں صاف صاف مذکور ہے بہ تقدیر قوی دو آؤں اور قوی استغناؤں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ
حکما نے کہا ہے غشیہ میں قوی دو آؤں اور قوی استغناؤں سے بچنا واجب ہے کیونکہ یہ سبب کی سبب قوت کو
تخلیل اور غشیہ نہ کرتے ہیں اور غشیہ کو بڑھاتا ہے یہاں فقط اور شہون کو سبب امراض میں ہی حکم ہے جیسا کہ اوپر
بار بار ذکر آیا اور روشن قسط اور روشن جنبی ملی اور طبع صباغ یعنی کھنکھار کو جس پانی میں پکا میں اور طبع غشیہ یعنی
جس پانی میں خرگوش کو پکا میں ان میں بٹھینا اور سبب کا متاد کرنا اور گرم شہون کے پانی میں نہانا اور غشیہ کو
و بانا اور ملنا یہ سبب ہین یہ سبب کی سبب بالفور اس جگہ کی طرف بہت سا خون چھینچ لائیں گے اور اس کو
گرم کر دینے کے بعد اس کی حرکت درست ہو جائیگی اور جو غشیہ سرد مزاج بار سے سبب پیدا ہو مزاج کی اصلاح کے
سبب جو کچھ کہ سرد مزاج ہوتی ہیں مذکور ہے استعمال کریں مگر تنقید کہ اس قسم میں اس کی احتیاج نہیں کیونکہ یہ تاکہ
سے خالی ہے اور جو غشیہ کہ شراب پینے سے عارض ہوا اس کی تدبیر یہ ہے کہ یکبارگی شراب پینے سے ہاتھ بٹھینچیں
اور روشن گل ہار روشن آس میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر سر پکائیں اور غداؤں میں سے وہ کھائیں جو خون کو گارھا
کر دے جسے کرینا اور سرد اور اس کے مانند اور خرگوش کا مفر مھونا ہو اس بیماری میں مفید ہے تھوڑے
یہ کہ شہیہ خوشگی غلبہ کرے اور اس سبب سے حرکت میں جیسا چاہیے تا بعد از یہ تاکہ اور اس کی بیماری
یہ کہ شہیہ کہ اب یہ بھینٹ پکے ہو کہ ہیں اور سرد و بلا اور اس کے عصبیہ بھی دیکھیں ہوں اور یہ بھی اس کا
قوت ہم کافی ان سے ہے کہ جب عصب و قوت زوہ پر روشن ملین جلد نہ نکلا ہو جائے اور باوجود اس کے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

پہچانہ کرنے کیلئے اس طرح روغن ملین اور نیم گرم پانی یا لیں اور پیچھے کے مزاج کی اصلاح کے واسطے اعتدال اور غلطیوں کے مئی
 ہونے والے ہتھال کریں اور غصہ کو اس طرح سے ملین کہ سرخ ہو جائے یا پیچھن یہ خشکی غلبہ کرے اور اس سبب سے
 غصہ کے اجزاء اس طرح ہوجائیں اور لیت آئیں یا جیائیں کہ یہ خشک ہو جاتا ہے اور رطوبتیں کہ لیتوں میں جھری ہیں خشکی کی سبب
 غصہ ہوجائیں غصہ کی ضرورت سے لیتوں ایک دوسرے سے مل جائیں یا غصہ کی ضرورت میں ضرورت سے بند ہو جائے یا ریح
 نفوذ کو مانع ہونے اور علامت اور علاج وہی ہے جس طرح یا پس کی علامت اور علاج کا اور جانا چاہیے کہ بالبتوں کہتا
 ہے کہ کسی ہوتا ہے کہ خشک مزاج والے کو گرم دوا کھائے خشکی نہ ہو جائے اور اس سبب سے یا دوا کی دوا کیوں کہ سرخ
 خشک مزاج ہوجاتی ہے اور اوپر پڑھتی ہے اور دوسرے اعضا ملین ہوجاتی ہے اور اس کی پیل سے وہ قدر سے کہ شراب
 حاوہ تھوڑی ہیں رطوبت اس کی تحلیل ہونے سے خشکی آجائے یا خشک اور پافون میں پیدا ہو جائے خشک یا پیچھے
 مثل فیون یا گرم جیسے بیش کھاؤ کا اتفاق ہے اور اس سبب سے پیچھے اور پافون کا مزاج نرم ہو جائے
 اور اس سبب سے جو مناسبت کہ اعضا اور روح کے درمیان ہر کلمہ ہوجاتی ہے پھر اعضا اور سکا اثر نہیں بول کر کے
 ہیں اور باوجود اس بات کے کہ سرخ مزاجی سردی کے سبب روح کو غلبہ کرتا ہے جیسا کہ غلطیات سے قانون
 یہ کہ کسی نرم مزاج کو خشک کا زخم پیچھے لگے خواہ سرد مزاج پیچھے چھوڑنا کہ اسے خواہ گرم ہو جیسا کہ سانس
 کاٹ لے اور جو قدر نرمیے جانوروں کے کاسٹ سے پیدا ہوتی ہے اور قانون سبب سے کہ نرمیے کے لہاسے
 میں بیان کیا گیا علاج تریاق فاروق دینا چاہیے کہ سبب نرمی کے اقسام میں فائدہ مند ہے اور کتاب
 آخر میں سبز مزاج کے موافق تدبیر کو دے وہاں دیکھیں قائل ایک قسم کی پھلی ہے کہ اس کو عاودہ ترین
 اس کا یہ خواص ہے کہ جو کوئی اس کو ہاتھ میں پکڑے اس کے ہاتھ کی حس جاتی ہے بلکہ یہ کہتے ہیں کہ اگر مال میں
 آٹھنٹے اور بیوقوفت سیاد کا ہاتھ جس ہو جائے اور جال کی ڈوری نہ تھا تو اس کو آٹھنٹے یہ کہ قوت حیوانی فیض ہوجاتا
 اور اس سبب سے ہاتھ اور پافون کی حس کلمہ ہو جائے اور غشی اور سرنے کی حالت میں اتفاق ہوتا ہے قائل
 جس وقت قدر امتلا سبب سے محاض ہو اور باوہ دماغ میں ہو اور تمام بدن کی حس و حرکت جاتی ہے اور سیدن یا
 بالاکر داتی ہے اور کبھی آفت نخی میں ہوتی ہے پیچھے کے انداز پر تمام بدن میں یا ایک نصف میں جس و حرکت
 کلمہ جاتی ہے اور موندہ کو اعضا کی حس سلامت رہتی ہے اور کبھی ہو کہ اسے کہ جو چھاکہ گردن کے گردن سے
 پشت کو ایک حصہ میں سے نکلتا ہے اس کی ایک شاخ میں سبب ہو اور ایک ہی عضو میں کہ یہ اس سے
 جاتا ہے آفت غاص ہو اور جانا چاہیے کہ غصہ کی حس ہوجاتی ہے انجام میں فاج ہو جاتی ہے
 جیسا کہ اگر گلیا ہے اور کبھی ذات کتب اور ذات الیہ اور سرخ مزاج اس سے غصہ ہوجاتی ہے اور غصہ کا بہت
 چھاننا فاج یا صرخ یا سکتہ خشک کا مقدمہ ہوتا ہے اللہم حفظنا و سائر المؤمنین من جیسع آفاتک

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور کبھی آنکھ میں دھندلاہٹ نہیں ہوتا ہے لیکن مادہ ہیشہ آنکھ میں آتا ہے اور علاج کا فائدہ ظاہر نہیں ہوتا ہے
 اس صورت میں وجہ یہ ہو کہ غور کریں کہ مادہ غرض کہ باہر سے آتا ہے یا اندر سے پھر اس کے موافق تدبیر
 کریں مثلاً جو شخص کہ باہر سے آتا ہے اس کی علامت آنکھ اور منہ سرخ ہونا اور سر اور پیشانی میں گرگی اور سردی
 گون کا سحر اپنا علاج سر کی گرگین کو لہین اور کپڑی کے شراب میں کاٹ ڈالیں اور داغ دین اور مقوی غذاؤں
 مفید دین اور جو شخص کہ اندر سے آتا ہے اس کی علامت ناک میں دغذغہ یعنی کہ گدانا اور آنکھ ناک میں کھلنا
 اور چھینک بہت آنا علاج صفد اور اسہال سے داغ کو پاک کریں اور دوسری تدبیریں تنقیہ و داغ کی تھما
 کریں اور جو کچھ سبیل کی فصل میں کہا جائے گا یہاں بھی مفید ہے فائدہ چھلکا جہاں کہیں رد میں
 اچھے اچھے علاج کیے جائیں اور برداشتے حال پر رہے پیدھی راہ کو چھوڑنا چاہیے اس لیے کہ مان بہت کہ
 مادہ بہت غلیظ اور دیر طلب ہو اور بہت دیر چاہیے کہ وہ مادہ لطیف اور تکمیل ہو چکا تھا اس کی حفاظت
 کرتے رہیں تاکہ اچھی رہے اور بیمار نہ ہو وہ اس طرح بہت کہ جو چیز مضر ہو اس سے پرہیز کریں اور جو چیز فائدہ مند
 ہے اس کو کام میں لائیں سو جو چیزیں آنکھ کو ضرر رکھتی ہیں یہ ہیں دھواں لگنا اور گرہ اور ہوا اور گرم ہوا
 اور بہت سرد ہوا اور بہت روننا اور بہت روشنی اور چمکتی چیزیں ہیں دیکھنا اور چمک لٹیکر سونا اور بہت سختی
 اور کھانے پینے کی غلیظ چیزیں جو اچھی طرح مضمون نہ لیں اور جو چیز کہ داغ کی طرف بخار اڑھائے اور تیز ہو جیسا
 گدانا اور لہسن اور پیراز اور ان ایسی چیزیں اور قبض ہونا اور جامہ بہت کرنا اور صفد کھولنا اور بہت حجامت
 کرنا اور بہت سونا یا جاکنا اور ہمیشہ ایک طرف پر گنا کہ نا اس طرح پر کہ پکنا چھپکے اور نکام بہت کھانا اور
 نہ تیار ہونا اور رات کے وقت کھانا کھانا اور بہت حجامت کرنا اور شراب تیزہ اور غلیظ اور جو چیز کہ فم مسدود کو گھٹیت
 دے آنکھ کو اور بینائی کی تیزی کو سخت نقصان رکھتی ہے اور ایسا ہی بادروح اور سونا اور پکا ہوا زیتون
 ناموافق ہیں اور جو چیزیں چھوٹے نقشوں کا دیکھنا اور بار بار غلوں کا پڑھنا بھی مضر ہے لگہبھی کبھی ریت
 کے طور پر مفید ہے اور جو چیزیں کہ آنکھ کو مفید ہیں وہ یہ ہیں کہ بیٹھے اور سردی میں غوطہ لگا کر اس میں
 کھول دن اور سرد اور تو تیار بادیاں اور ہر رنگوں کے پانی میں مدبر کے لگانا بینائی کو تیز کرتا ہے اور
 آنکھ کو قوت دیتا ہے اور برو درمان اور آب بادیاں کہ سادہ ہو لگانا مفید ہے
فصل چھٹا اس میں پلٹتے داغ کے نشانات ہیں کہ عصب مجوف سے متعلق ہے
 مثلاً اگر ایسا ہے اور عصب سبب اس کو پلٹتے ہیں نہیں شمار کرتے اور غشیائی جانتے ہیں اس صورت میں پلٹتے
 ہیں چھپتے ہیں اور اس وجہ سے کہ اس پلٹتے اند کو زین ورم اور بیڑہ صاف اور رات اور اسے تیز آواز ہیں

طبع اگر سرد و خالص
 اوس مادہ سے پاک کریں اور اوس مادہ کو تیز ترین شعلہ ہون اور فرق آسمان کا علاج اوس سے کریں جو تری
 کم کریں اور بہت خشکی نہ بڑھائیں اور جلاسنے والی خون جیسا سرسہ اور زرد ان اور قویا اور فییدہ اور ششاج عذبی اور
 ایلو اور غیر اس لیے کہ جو دوا کہ اوس کا علاج آگہیہ کہ مزاج کہ بہت خشک ہے آگہیہ کو نقصان دیتی ہے اور جو تھوڑی ہی
 اوس کے مخالف ہے یہ ہیں اور جو بیان ہو ان وہ اسی قسم سے ہیں کہ وہ آگہیہ کا علاج گرم اور تر ہے اس لیے
 اکثر احوال میں تری بڑھانے والی دوا آگہیہ کو نقصان دیتی ہے اور جو دوا کہ تھوڑی ہی تری کم کرتی ہے اور
 جلاسنے والی نہ آگہیہ کو قوت دیتی ہے اور جو عصبہ کو قوت دیتا ہے بیماری کے مافے کو قبول نہیں کرتا اور مسکات
 رہتا ہے اور یہ ایک بڑا فائدہ ہے اکثر کھانے کے علاوہ ان میں یاد رکھنا چاہیے اور آگہیہ کی بیماریات کو اصلاح پر لانا
 اور جو آفت اوس کے اجزاء کی ترکیب میں پڑے اوس کو زائل کرنا اسکی تدریج یعنی توفض اور استغفران سے ہوتی ہے
 اور بعضی طرح طرح کے حیلوں کے ساتھ کہ ہر ایک اپنی جا یاد کیا جائیگا قافیہ آگہیہ کے علاج کا یہ قانون ہے
 پہلے غور کریں کہ آگہیہ کے درد کے ساتھ کچھ ورم بھی ہے یا نہیں اگر ورم صلع کے ساتھ ہو دیکھیں کہ اوسکا مادہ
 کوئی خلد ہے اور کوئی خلد کی علامتیں خوب ظاہر ہیں اور یہ بھی دیکھیں کہ مادہ تمام بدن میں ہے یا فقط سر میں
 ہے پھر اگر تمام بدن میں ہو پہلے خلد کے موافق استغفران عام کریں پھر استغفران خاص پر کہ دماغ کا تھوڑا سا تھوڑا
 ہون اوس کے بعد عصبہ خاص انخاص کہ آگہیہ سے اوس کے نتیجے میں شغل ہون اور کسی وجہ سے استغفران کلی سے پہلے آگہیہ کو
 پاتھ نہ لگائیں اور محمل دوا آگہیہ پر متعال نہ کریں جہاں کہیں کہ ورم کے ساتھ صلع سخت بھی ہو یا آگہیہ میں درد ہو
 اگر دیکھیں کہ کھلیٹ بڑھ چکی اور تری خطا سے زد ہوئی اور تدریج بہت جب موافق اگر مفصل بیان کیا جائیگی مگر بیان بڑی
 اجمال کے طور پر کہی جاتی ہو مثلاً جس جگہ آگہیہ کے درد کا مادہ رطوبت غلیظ یا مادہ رچی ہو پہلے مناسب مسلول سے
 تنقیہ عام کریں اوس کے بعد جب صبر اور جب ایارہ اور قویا سے دماغ کو پاک کریں پھر باقی کو اوس سے نیچیں اور
 آگہیہ کو تھوڑی کے پانی سے اور تانے سے ورم سے دھوئیں اور جب دیکھیں کہ بدن پاک ہو گیا ہو اور مادہ کچھ نہ لگا موافق
 دوا میں آگہیہ لگائیں اور تمام کریں اور جہاں کہیں مادہ رطوبت تری یا خون صفیہ لگا ہوا ہو پہلے فصد کریں پھر
 رگ نشیص میں لے آئے اوس کے بعد مسلول دوا اوس کے بعد مادہ کو سر سے نیچیں اور جس جگہ مادہ رچی ہو محمل و محمل
 چیریں فائدہ رکھتی ہیں اور جس جگہ مادہ خونی ہو فصد کفایت کرتی ہے اور ممکن ہے کہ خون بہت غلیظ ہو اور آگہیہ کی
 رگین اوس سے بھر رہی ہوں اور اگر فصد کیجائے رگین ویسی ہی بھری رہیں ایسی حالت میں حمام کرنا اور اس کے
 بعد غدا سے لطیف کانا مفید ہے اور یا ریح فیض اور جب قویا یا کافور فیض میں اور ششاج و حمر
 انھوں میں رگنا اور ضنا و محمل کرنا غلیظ خون کو قویا کرتا ہے اور جو کوئی شراب کے پینے کی غیبت
 کھتا ہو جان لے کہ اگر تھوڑی سی صرف شراب خاص کہ حمام کے بعد پین دماغ کو گرم کرتی ہے

[illegible]

۱۵۸
 ہاں کہہ دے کہ یہ سب کچھ فائدہ نہیں کرتی بلکہ سب کو نہیں اُتار دیتی اور انہیں تھوڑا سا دیکھ کر کہ
 سب سے بہت بڑا ضرر پہونچاتی ہے تو یہ ہے کہ جو کہیں کہیں شکیبہ سے مل ہی نہیں اور انہیں ہر کسی رگ کا منہ نہ کھلیا کر اور ان رگ
 میں بہت خون نکال کر تھوڑے تھوڑے اور غنیمت اور قریب اور سب سے نیچے ڈیسی ہی سلامت ہیں اور اس سب سے فقط ملتھری ہیں
 اور یہ جانے بیان نہ کیا کہ سفیدی اور سیاہی کو ڈھانچا اور یہ ظاہر ہے کہ اگر مادہ قرینہ اور غنیمت میں بھی ہوتا سفیدی
 سیاہی کو نہ ڈھانچتی اور کبھی خون نہ نکال کر فقط پلکوں میں ہی گر تار اور ایک پلک یا دو فون کو گرنے کو موافق ورم کر جاتی
 ہیں پھر نگاہ کو نا دھوا رہ جاتا ہے اور یہی مادہ قرینہ بھی گرتا ہے اور پلکوں پر بھی اور ورم ملتھری میں بھی ہو جاتا ہے اور
 پلکوں میں بھی پیدا ہوتا ہے اور جو کہ اس مرن کا سبب شکیبہ میں ہوتا ہے اس سبب اس طبیعت کی بیماریوں میں گنتے
 ہیں اور انہیں تو ظاہر ہونے کے اعتبار سے بعض ملتھری کے امرض سے اور بعض پلکوں کے امرض میں شمار کرتے ہیں
 لیکن اگر یہ ورم اس رگ باریک کے گلنے سے جو ملتھری پلک میں مل ہی پیدا ہوا اس صورت میں شکیبہ سے کچھ طبیعت
 نہیں رکھتا اور جاننا چاہیے کہ یہی ورم اگر پلکوں کو ہو جاتا ہے درجہ کمالات ہے اور اگر پلکوں کو اس کی تکلیف پیش
 پیش ہو جاتا ہے اور یہ پلکوں میں بہت ہوتا ہے **فائدہ** انکھ کی سفیدی کا ورم کرنا اس بات کا
 نشان ہے کہ مادہ قرینہ میں ہے اور پلکوں کا چھو بھانا اور باہر کی طرف اولٹ جانا اس بات کی علامت ہے
 کہ مادہ پلکوں میں آگیا ہے اور کبھی پلک میں اتنی چھو بھاتی ہیں کہ جب تک سکین اور انکھ نہ نظر آئے اور کبھی پلک
 اندر سے چھو بھت خون نکلتا ہے اور کبھی پلک میں چھو بھان نکل آتی ہیں جسوقت کہ مادہ قرینہ پلک
 اگر ضرورت ہو قیہال کی فصہ کریں اور سر کے پیچھے یا دو فون شافون پر جھامت کریں اور خون نکالنے
 کے بعد اگر کوئی امر مانع نہ ہو بلکہ یہ کہ مطبوخ اور ترہندی اور ترخمین سے طبیعت نرم کریں اور کئی دفعہ
 میں استفریح کرنا چاہیے تاکہ قوت قائم رہے اور غذا میں بہت کمی کریں اور پہلے دن سے تھوڑا سا
 دن تک بلکہ چوتھے دن تک فقط دو رتوں کا دودھ جو لکڑیوں کو پلاتی ہیں انکھ میں ڈالیں اور پستے کا بیرونی پو
 اور مسور اور مسوت اور انار کا گو دیا انار کا پوسٹ اور کاسنی کی پتی یا اوس کی بیج یہ دو ایک ایک کی اسیلی یا
 اکٹھی کوٹ کر اور رتوں گل میں ملا کر انکھ پر گائیں اور تیسرے یا چوتھے دن کے بعد ایک شیاو ضرور ملکا یا
 سے بنا کر انکھ میں یا مسول کے صاب میں یا بھانے کے صاب میں گھس کر پلک کی پشت پر گائیں اور ایک
 ہفتے کے بعد ذرا صفر صفر اور شیاو اچھلن اور ذورینا یا کم میں لائیں اور جسوقت گلنے لگے صفر صفر قیہال
 کریں اور جس کی سیکی پلک زخمی ہو جائے اور انکھ کو نا دھوا رہا اور ان تدبیروں سے کچھ فائدہ نہ ہو
 ذورینا صفر قیہال کریں اور ذورینا کو پلاس کے سوا اور برہ ڈالیں یعنی انکھ کے اندر نہ جاسے فون اور
 جہاں کہیں بیماری کے آخر میں پلک پھلائے پلک کو پھر ایمن اور شیاو سے آہستہ آہستہ کھجلائیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

جلد اول

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اور نہ ایک ملکی قسم میں بیان کیا جاتا ہے پہلی قسم قرعہ یعنی رنم کہ اس ریلوے میں سپید ہوا
اسکی یہ علامت ہے کہ ایسا لکھ کے اندر سیاہی سے کچھ بلبلین چٹائی سیلے رنگ نظر آئے اور اس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

طہ اکبر و مدد اول
۱۲۲۲
نائب سرور حضرت فیض العارفینہ کی بیوی اور اس کے بیان میں
فقہرنا ماکہ اس سبب سے کہ قرنیہ کو بار بار کی دو دوسری ہتھون کی نسبت بہت سخت ہو تو اوہ میں سے چھوڑا سا پیٹے گا اور
اچھے سے غصہ کیے بعد اگر وہ کھانا نشان نشیب کہ متقابل نہ ہو گا یعنی ان کی کو مائع نہ آئے گا سبب ان کے کہ دو دوسری ہتھون میں سے
کی نسبت پر پیٹے کیونکہ وہ تھیں اس کی نسبت پہلے ان ہتھون میں ان کی اجزا زیادہ بچھٹ جاتے ہیں اور پھینسی جس میں
اگر فقہ کے متقابل ہو بہت بڑی ہو کہ اچھا ہو نے کو بعد اس کا نشان بنیائی کو مائع ہو گا اور جو پھینسی کہ باہر کی تھ کے سوا
اور میں پیٹے کی فوہیت ہو پھر تو غصہ پیدا کرتی ہے یعنی غصہ زیادہ پیدا ہوتا ہے علاج اس مرض کی تبدیلات
کے موافق اور اس طرح کہ باب سے تلاش کرین یعنی قصہ اور اس سال سے مادہ نیچے کی طرف جالب اور کم کرین اور ابتدا
میں مادہ عات یعنی مادہ شہانہ والی دو این ہتھون کرین اور انہما میں وہ شیاں ہیں کہ اوہ میں کندہ داخل ہو گئے ہیں
لگاؤں اور اس خطا کو وقت شیاں احمد میں ہتھون کرین اور تو تو قرنیہ میں اور اوہ کی پھینسیوں میں یہ فرق ہو کہ تہ
سنت اور مشروط ہوتا ہے اور سلائی کہ نیچے نہیں دتا اور پھینسیاں سلائی سے خوب جاتی ہیں اور ان کے اور در و در و خالی
نہیں ہوتی تو میں سے یہ کہ قرنیہ کہ نیچے پیپ آجای اور اس کو عربی میں کون المہ تحت القرنیہ کہ ہے ہر
اس بیماری کے تین سبب ہیں ایک یہ کہ اس طبقہ بزرگ قسم بڑا ہو اور کھنے کی فوہیت نہ ہو پھر کہ پیپ باہر نکلا جائے
اور وہ پیپ اوہی جگہ پر رہے اور دوسرے یہ کہ یہ شہادت ہو جو جاسے اور اس کے نیچے تکمیل ہون اور پیپ باہر نہ
شمار جائیں تیسرے یہ کہ صدمہ شدید ایسے ہو طبعیت فتنہ کو اس طرف دفع کرے اور وہ اس جگہ پر نہ ہو کہ پیپ شہادت
اوس سے باہر کی نکل نہ خنک کی شکل ہوتی ہے اور اس کا حال شعلات ہوتا ہے یعنی یعنی قرنیہ میں شہادت ٹہنی جگہ میں ہوتی
ہو یعنی اوہ میں سے بہت جگہ گھیرتی ہے یہاں تک کہ انگلی کی تمام سیاہی کو شامل ہو جاتی ہے اور یہ بہت بڑی ہوتی
علاج جو تیز ترین نفع اور تکمیل اعتدال کو ساتھ کرتی ہیں کام میں لائیں مثلاً فورور اسفہر فون کے دودھ میں یا
میتھی کے پانی میں یا اسی کے لعاب میں ملا کر ان کے میں لگائیں اور تھنی اور گلیل کے نیگرم پانی سے گھسی گھری ان کے کو تکیہ
کرین اور پیپ کو تکمیل اور خشک کر دے کیو اسے فارشیسیا فتنہ یعنی رو پا تھنی کہ شو تھنی کی ایک قسم ہو اور قلیسیا فتنہ یعنی
چاندی کا میل باریک کر کے ان کے میں ڈالیں یہ دونوں خیرین اس باب میں اپنا نظیر نہیں رکھتی ہیں اور جاننا چاہیے
کہ جب ان تیز ترین سے پیپ تکمیل نہ ہو اور وقت و متکاری کی طرف متوجہ ہوں اور اوہ کا یہ طریق ہے کہ قرنیہ کو پانی
یعنی یہ باہر کے گرد کے کی طرف سے اوس فشر سے کہ وہ اس کا میں مخصوص ہے چھڑا لیں اور گہرا شکاف بنیں
تاکہ آفت نہ ہو پھر اس شکاف میں سلائی کہ اوہ کو بہت کہتے ہیں ڈال کر پیپ کو نکالیں اور اوہ کے بعد
ان کے گرد ختم کا علاج کرین مگر جب تک کہ قوی حاجت نہ پڑے اور وہ پیپ بنیائی کو مائع نہ ہو و متکاری
ہاتھ کھینچے رہیں مگر پیپ فورور اسفہر کی انزوت مربی دس درم ایلیا زعفران رسوت ہر ایک درم
بول ایک درم کوٹ کر اور باریک کر پڑے میں چھانک دودھ میں یا اوہ کے سوا جو بیان کیا ہے ملا کر ہتھون کرین

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

[illegible]

طالع کے ہر دو جلد اول
اور باقی ان کے کوٹ چھانکار کر دینا ملا کر شیاف بنائیں کہ کسی شیاف بنانے کا گون کی جوہر ان کا ہم آواز ہے۔ ہتھکڑی گون
روشنی نہ دیکھ کر شکار طوطے کو شوق بہر ایک ایک بڑے بڑے غفلان بڑے بڑے بہر ایک بڑے بڑے ایک چوتھائی سیکڑ کوٹ اور چھانکار
بانی میں گوند میں اور اس سے شیاف دینا کے رنگ پر پوتا اس نام سے بولا جاتا ہے۔ دوسری قسم کا طوطہ
وہ ہے کہ بڑے کوٹ کی گوشت جو سب کو دینا دیتے ہیں شروع ہوا اور قریب کے کنارے پر کہ سیاہی کی اور وہ ان کے
ہوئی ہے جو بچہ غلیظ ہو جائے اور شہر جائے اور اس قسم کا طوطہ اکثر زمین شہر جاتا ہے اور یہاں ہی ان کے زمین بچہ بڑے
اسی واسطے کہ زمین کے بہت تک قید کیا کہ وہ کہ سیاہی پر ہو جائے اور اس کے علاوہ چھانکار اور اس کے بچہ بڑے
اور اس کے بچہ بڑے کیونکہ قوی و اون کی استعمال سے قوت بنیاتی قوت ہے جو جائے اور اس کے بچہ بڑے
غلیظ کو غلیظ کر سکتی ہے حالانکہ اس کا ہونا بنیاتی کو منع نہیں کرتا لیکن اگر یہ جانیں کہ سیاہی کی اور بچہ بڑے چھانکار
اس وقت میں جو وہ پہلی قسم میں بیان کی ہے اجازت ہے کہ اس کو ان کے زمین کا گون تاکہ حد قدر سیاہی پر ہو جائے
بنیاتی کو طوطہ نہ تو تیسری قسم وہ ہے کہ سیاہی کو ڈھانسی اور بنیاتی کو طوطہ بڑے چھانکار اور اس کے بچہ بڑے
یعنی تر شکار شکاریانہ اور شکار طوطی اس طرح پوتا ہے کہ طوطہ کو صنادار کی قسمی دور آئے اور اس کا بچہ بڑے
طوطہ کے اور بڑے اور بچہ بڑے کے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
اوکھالین تاکہ سبب و شہ اس کے اور بچہ بڑے کے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
بہت احتیاط کرنی چاہیے تاکہ کوئی کا گوشت نہ کھ جائے کیونکہ اگر اس کو گوشت کا کھائے گا
افسوس ہا کہ زمین اور مکن سے کہ طوطہ پرینیہ ہو جائے اندھنی ہو جائے اور اس کے بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
حکمہ سیاہی کوٹنے کے گوشت سے چھانکار سے تاکہ اس کو نہ کھائے اور فرق یہ ہے کہ طوطہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
اور بچہ بڑے چھانکار سے اور بچہ بڑے چھانکار سے اور بچہ بڑے چھانکار سے اور بچہ بڑے چھانکار سے اور بچہ بڑے چھانکار سے
شبانہ میں ہوتی اور یہ حکم کہ طوطہ کو بڑے اوکھالین اور باقی چھانکار اور اس کے بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
خوف ہے کہ چھانکار اور اس کے بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
نہ ہو بلکہ چھانکار اور اس کے بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
آسانی کے ساتھ صناداروں سے اور بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
طوطہ کو ایک جگہ سے گائیں تاکہ اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
اور اس کے بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
تعب یہ کاروبار جانتے ہیں و اس کے تر شکار کے بعد تک اور بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے
تھکانے تاکہ دماغ ہو جائے پھر مرغ کے بیٹے کی زردی روغن گل میں ملا کر ان کے بچہ بڑے چھانکار اور اس کا بچہ بڑے

برابر ایک نشان بنالین اور سرشت پان سماں کی کہ سب اور ریزہ کو مفید ہو ساق و جندنا پان لینیکر ساق پانی لینیکر دین اور
اوسکا ترش پانی لینیکر پان لین اور دھوپ پان لینیکر کھدین کہ گرد و غبار اوس میں نہ پڑے اور جب کار ہا ہو جاوے شیان بنائے
اور کام میں لائیں اور لفظ کا بہ طریق یہ کہ کمال دانا تجربہ کار سب کی گون کو انگہ کے سطح سے اونچی اوٹھا کہ مقرر اس سے
کاٹ ڈال اور گون کو اوٹھانے اور جدا کر کے دو طور میں ایک سیک کہ بہت سی مضبوط ڈھانکے باریک سوئی ہے
ان رگون میں ڈالیں پھر دھاکوں کو دونوں سرے پکڑ کر اوپر کھیلٹ لیٹھیں تاکہ گون سبکی سب اوٹھانے میں دوسرے
یہ کہ منار و نپت سے گون اوٹھالیں غرض سطح کہ سال کے مناسب ہو کر نا چاہیے اور جو وقت فراغت پانی غور کر
دیکھیں کہ کوئی رگ باقی بھی رہی ہے اگر باقی رہی ہو اوسکو بھی اوٹھانے تاکہ اوسکی کوئی شاخ باقی نہ رہے اور قطع
کے بعد نکال و زیرہ چاکر اوسکا پانی انگہ میں پکائیں اور بھار کو کھدین کہ ہر وقت انگہ کو پاک کے اندر سپرانا ہے تاکہ
پاک نہ چپٹ جائے اور مرغ کے سینے کی زردی اور روغن گل میں صاف روئی بھکر کر انگہ کی پشت پر رکھیں اور
کہ دین سے اوٹھوں سے باندھ دین اور دوسرے دن گل سرخ خشک پانی میں پکا کر اور اوسکی انگہ کھول کر
اوس پانی سے دھو ڈالیں اور سلائی روغن گل میں چکینی کر کے انگہ کے اندر سپرانا پان اور اگر بہ جانیں کہ پاک
واقعہ سے چپٹ گئی ہے تو جدا کریں اور دوسری دفعہ زیرہ اور تاک چاکر اوسکا پانی پکائیں اور دوسرے کڑن
دن نکال دیرہ اور نکال چاکر اوسکا پانی ڈالنے میں خواہ طبع پر پاک چپٹا ہے یا نہ چپٹے اور تین دن کے بعد
بسیلہ قوی اور سکے مانند ہتھال کریں تاکہ سبیل کی جڑ بالکل نہ رہے اور اگر دیرہ دیرہ پیدا ہو جائے اوسکا علاج
کہ کے پھل کے علاج میں پلٹ آئیں فائدہ منہ صغیر صغیرہ کی جمع ہے اور صغیرہ صغیرہ اور قشہ دید کے ساتھ پاک
اکڑہے کو ہم سے بننا ہے سبیل کی شکل اور اوسکا سر پٹھا ہوتا ہے اوس اس کے کیلے دیش کہ چھلی کو اوس سے
شکا کر کے تین اوسیل کی ایک قسم ہوتی ہے کہ اکثر دیرہ کے بعد اس سے پلٹ پیدا ہو جاتی ہے کہ دیرہ کے بعد
میں ہر چیز میں اذرا طے ہتھال کریں اسوجہ سے خون غلیظ اور جلد کثیف اور سام نہ ہو جائیں اور ماویہ
ہو سنے سے رہ جائے اس ضرورت سے اوسکا جھم جھم سٹے یعنی پھو لکڑ بھر جائے اور گون پھو لکڑ
اور اوسکی علامت یہ ہے کہ طبع بدون ورم کے سرخ ہو اور اوس کے اوپر سرخ رنگین جو سری پٹن
نظر آئیں اور پیشہ درد ہے اور انوسہ جابین عسل علاج نصفہ کولین اور طبیعت کو نرم کریں اس کے
پور اگر تیزی غلغلہ سے زیادہ ہو شیان اچھن استعمال کریں اور نہیں تو امر ضروری ہے کہ ایسی چیزیں
کہ غلغلہ کو طبیعت کرتی ہیں اور اس سے کہ نکالتی ہیں استعمال کریں جیسے احمالین اور روشنائی اور ذرہا
کے کھانے اور دیرہ کے کھانے کہ تاہر ان میں ایک بار دم توڑتا ہے کہ مانی پروردہ شیعہ سوختہ پروردہ توہل
تھوڑے سے مراد اس پروردہ ہا کہ بوجہ ورم ایک کڑا اور پھانک کا مسموم ایٹھ پانچ پٹل اور پیر پاور دیرہ

تا بالید و طر اول
 فسخ مجتہد سی اور سب کیلئے کہ باطل الیہ پہنچی ہو اور سب کیلئے شیان سود کو انوشیان فرج ہی کہتے ہیں فائدہ منہ سے اور انوشیان
 اور انکھ کے گوشے کی رنگ کو لینی بہت منفید ہے سرگسب شیان سود کی کہ با و سب کو قطع دیتا ہے آقا قیام رسول
 سے تہ عری ہر ایک انکھ و منہ منہ یا پنج درم بول اینوز ہر ایک ڈیڑھ درم کو ٹکر چھانکر پانی میں گوندھ کر شیان نالین
 یا گھوڑے کے منہ سے استفادہ ملنے سے استفادہ عری کا لفظ ہے اس کے معنی او بھڑانا اور بھولنا اور اسباب و علامات کا مانتی اسی
 بحث میں کہ اگر انکھ نالینک درم بار دہے جو انکھ میں اکثر خارش کے ساتھ ہو جاتا ہے فقط اور تحقیق سہل صحت ہے
 کہ درم کا لفظ استفادہ پر سبیل مجاز بولا جاتا ہے والا درم اور استفادہ میں فرق معین کہ ہے کہ کہیں کیونکہ اگر ایسا نہ ہو
 تو تاخرین کے نزدیک کسی وجہ سے استفادہ ملے اور درم میں اتنی از منوتا اور یہ بیماری سبب کے موافق چار نوع میں
 بیان کی جاتی ہے ایک یہ کہ اس کا سبب بچ ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ اچانک پیدا ہو جائے اور کچھ بھی گرائی معلوم
 نہ ہو اور پہلے انکھ کے اوس کنارے میں جو ناک کی طرف ہے ایک صحن جیسے چھڑ پگھلتی کے کاشٹے سے ہوتی ہے
 ظاہر ہو اور پھر پانی صحن اور خارش سے خالی نہ ہو اور اس کا رنگ مثل آئینہ بنی کے ہو اور اکثر گرمی کے موسم میں
 اور جوانوں کو عارض ہو علاج جب تک دوسرا یا تیسرا دن نگذرے بہتر یہ ہے کہ علاج پر ہاتھ نہ ڈالیں اسلئے
 کہ یہ کامادہ خود بخود تکمیل ہو جائے اور اگر اس عرصے میں ٹیکس نہ ہو غدا میں کمی کریں اور لطیف غذا میں مکمل کر کے
 دین اور گرم پانی سے انکھ کو دھوئیں اور جہان کہیں جھلاہٹ اور خارش کا تھا منظر ہو اور بیماری کی
 منظر ابتدا ہو وہ شیان ابھیں کہ اوس میں فیون نہ ہو اور ذرا صدف استعمال کریں اور مادہ شیان کے واسطے ایلو اور
 شیان آئینا اور گیس لملک اور صندل اور چھالیا اور انکے مانند انکھ کی پشت پر ملا کریں اور آخر الامر ذور و صدف
 احرارین کے ساتھ مرکب کر کے انکھ میں لگائیں اور ایلو اسوت زعفران مکھ کے پانی میں حل کر کے ملا کریں
 اور غدا میں محض یعنی خشک کر نیوالی کھلائیں اور شفحات یعنی جو چیزیں نکلنے پیدا کرتی ہیں چھوڑ دیں اور اگر شیان
 ہو ہر رات اطر فیض استعمال کریں دوسرے یہ کہ اس کا سبب بچ ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ جو جب معلوم ہو
 اور بچی کی نسبت سرد اور تر ہو اور جب وقت اوسکو دبا یں بڑی دیر تک اوس میں دبانے کا نشان رہے اور جلد ہی
 پیشہ برابرنہو علاج تنقیہ بچہ کے لیے ایاچ دین اور بچہ میں اور گرم پانی سے پیچھے اور فلس التاس یا باہیا
 کے جو شاندے سے غرغره کریں اور تنقیہ کے بعد احرارین انکھ میں لگائیں اور اوس کے بعد ذور و صدف اور
 شیان احرار حاد و دونوں کو اکٹھا کر کے استعمال کریں سرگسب شیان احرار حاد کی یہ ہے شیان چھڑی بریا
 ہر ایک ایک درم روئنج زعفران مچ سیاہ ہر ایک آدھا درم کو ٹکر اور چھانکر سداب کے پانی میں شیان
 بنالین تیسرے یہ کہ اس کا سبب اوسب مائی ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ درد اور ضربان اور خارش کچھ ہو
 اور استفادہ کا رنگ بدن کے ہر رنگ ہو اور جب اوسکو دبا یں دبانے کے بعد فوراً اپنی وضع پر آجائے

[illegible]

پاک کر کے پانی سے اور اسی صم کا رنگ جیسا جیسا اسکا مادہ ہوا اس کے موافق طرح طرح کا ہوتا ہے مثلاً اگر مادہ خون سے ہو تو سرخ رنگ ہوتا ہے اور اگر لہنی ہو پید رنگ ہوتا ہے اور یہ بیماری مدہ کہ انڈیا میں بڑھتی ہے اور رودقہ اور مورسج میں یہ فرق ہے کہ مورسج قرنیہ میں ہوتی ہے اور رودقہ ملتہر میں پڑتا ہے اور ملتہر میں پھٹا ہونے کی نسبت نہیں پہونچتی مگر شاذ و نادر حالاً ج خون میں رنگ قیضال کھولین اور لہنی میں بگھم کھالے کے لیے مطلوب ہے افسوس کہ اور جیسا یارچ دین اور تشقیے کے بعد اگر صحن باقی رہے غور سے دیکھیں کہ سرخ ہے یا سفید اگر سرخ ہو تو شیاوہ یا جین تگھہ میں بگاڑیں اور اگر سفید ہو شیاوہ اچھلین کام میں لائیں اور جب بہت دن گذریا میں تیز و دوا میں جیسے باقیوں اور شیاوہ اس طرح اور انکو ماسخہ قبال کریں اور جو وقت مادہ جمع ہو فگے تو یہ پھینچ اور جمع ہونے کی بنا کے لیے شیاوہ میں کام میں لائیں اور اس کے بعد جبکہ پھوٹ جائے شیاوہ ایسا اور شیاوہ کندہ استعمال کریں اگر کہ شیاوہ اچھلین کی یہ ہے شیاوہ چھ درم صحن مغربی کثیر ہر ایک پانچ درم صحن سفید پتھر درم صحن سوارا کہ با سفید ہر صحن شکر ہر ایک ایک دم والا خون زعفران ہر ایک ایک درم صحن سفید پتھر دو درم صحن پتھر ہر ایک ایک درم اور چھانک نامین شیاوہ بنالین ہر ایک ایک درم صحن پتھر کی یہ ہے شیاوہ ازروت ہر ایک ایک درم کہ زردی درم زعفران دو درم صحن کی ہر ایک ایک شیاوہ بنالین اور جاننا چاہیے کہ اکثر رودقہ کا مادہ سبک ہو کر تاجہ چھوڑتا ہے مگر گلاب بن سبک ہو کر انگھہ ہر ایک ایک درم بن نائل ہو جاتا ہے بدون اس بات کہ اگر اور شنت شوقت اوٹھانی پشہر سے فوسن فوشہ تو شہ کہ ملتہر پٹا ہو تو شہ ایک درم گوشت ہو کر تاجہ کہ بہت سرخ نہ ہو اور اکثر انگھہ کی کہ ہے کہ پانچ درم گوز و تاجہ ہر ایک ایک درم اور انگھہ کے گوشت کی سرخ کریں اور سین خندہ کے طور پر ملی ہوئی ہوتی ہیں تھلا چھ پانچ درم قیضال سے اور اسمال سے بدن کو پاک کریں اور صحن کی دفعہ دینا چاہیے تاکہ مادہ پاک ہو جائے کیونکہ یہ بیماری اکثر لپٹاتی ہے پھر قوشہ کو صناعہ سے آہنگی اور تیزو ستی کے ساتھ پٹکھ لین کیونکہ وہ ڈھیللا ہوتا ہے صناعہ سے نکل جاتا ہے پھر صحت یعنی سلانی اون رگون کے اندر جو گوشتے سے اگر او میں ملگنی ہیں ڈالیں اور ناشہ کی طرح تراش ڈالیں اور ناشہ ہی اوٹھالیں اور زیرہ اور نکا چبا کر اوٹھالیں انگھہ میں کئی بار ڈالیں اور سفیے کی زردی بدون روغن انگھہ کی پشت پر لگائیں پھر باقیوں اور یوی ہی نہیں کام میں لائیں

فصل مع کے پانچ نامین یہی بیماری ہے کہ ہمیشہ ارادہ انسوں سے انگھہ تری حالانکہ کوئی آفت صبح پھنسی یا جرب یا پاک میں کھڑے رہیں یا بال اولنا نظام میں نہواور بھی دمعہ اس حد کو پہونچتی ہے کہ ہمیشہ انسوں جاری رہیں اور کبھی بیماری بڑھ کر تلپی میں یا صحن پیدا کرتی ہے اور دوسرے امراض بھی سلاق اور اس کے مانند اور بھی بلکوں کو کھا کر گرا دیتی ہے اور یہ مرض دو قسم ہوتا ہے ایک یہ کہ مادر زاد ہو دوسرے یہ کہ عارضی ہو اور مادر زاد کے لیے علاج نہیں مگر عارضی علاج پذیر ہوتا ہے لیکن اگر عارضی بھی اوس گوشت کے زیادہ کٹے سے

کے لئے دعا کرتا ہوں

[illegible][illegible][illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور سے کی جی ہوئی رونی اور روسی ہی سپیرین
فصل ششم اور انتشار سے کیا گیا ہے
اور سے کی جی ہوئی رونی اور روسی ہی سپیرین
فصل ششم اور انتشار سے کیا گیا ہے
اور سے کی جی ہوئی رونی اور روسی ہی سپیرین
فصل ششم اور انتشار سے کیا گیا ہے

بازو اور ہاتھ وغیرہ میں شش کی بیماریاں

۱۵۱

طبع کے اور وجوہات

غالبہ سے بڑھ کر ہڈیوں اور ہڈیوں کے مابین جو جگہ اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
سے جھکوانا اور اس کے مابین جو جگہ اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
اور جب تو قیاس سے متفرق کرین اور انا یعنی خوشبود کی ہڈیوں کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
کہ اس میں اور شش کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
چاروں طرف اور ان کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
زخمی ہونے کی وجہ سے اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
جھکوانا کی وجہ سے اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
نقصان ہو جائے اور اس کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
علاج ترلیب کے لیے جو قوتوں کا دودھ سر کے اوپر وہیں اور رگوں میں اور کان میں پھیلنا اور فوہ کا پانی
اور یہ پانی اور کان میں پانی اور اس کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
بیجا کا سر غور سے دیکھنا اور بھی کبھی کوئی چیز کہ انی اور طلاء کرنی اور حمام میں جانا اور ان پانی ٹیگا میں دیکھنا
اور اسے صاف پانی میں آنکھ کو کھولنا بہت موافق آتا ہے نیز سر کے یہ رگوں میں پانی کہ جو جھکوانا اور اس کے
اوس سے ہوتی ہے اور اس کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
پیدا ہوتی ہے اور اس کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
اس پر گواہی دین اور اس بیماری واسطے کو اشخاص کے اشباح نظر آئیں یعنی ہر چیز کے جسم میں شش کے شکل اور رنگ
نہ کیے سکے بلکہ سایہ کے مانند تصور کرے اور اس کا علاج وہی ہے کہ جو عنید کے ضیق میں کہ شش کے پانی سے پیدا ہو
ہم بیان کرتے ہیں یعنی مرطبات کا استعمال چوتھے یہ کہ میوں یعنی غلط سخت اور غلط ثقبہ کے اندر جمع ہو جائے
اور اس جگہ شش جھکوانے اور اس کے مابین اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
استفراغ سے اور ترلیب کی عایت تاکہ میوں سخت نکالنے کے قابل ہو جائے اور ایسا ہوتا ہے جسے شش کے پانی کو جھکوانا اور اس کے
اس باب میں اختلاف ہے کہ رطوبت اور یوسٹ عنید کی ضیق کا سبب ہو بعض طوطا میں کہ اس صورت میں ضیقت
بینائی کا سبب کہ ضیق ناظمی اور اوس میں سے تحقیق نہیں ہوتا جیسا شلاح اسباب میں صحبت میں اختلافات اور
مناظرات کے بیان کے بعد لکھتا ہے کہ شش نے اس کو جھکوانا اور اسباب اس کے یا تو قرنیہ کا پس ہے کہ اس کو اکٹھا
کرے اور ثقبہ کو سکھڑے اور ضیق پیدا کرے یا سہ سے جو قرنیہ کو اطراف سے وسط کی طرف کھینچے اور ثقبہ
نگ ہو جائے یا عنید میں پس شدید ہو اور وہ کم ہو جائے اور اس کے ساتھ بلقہ بلا اور جمع ہو جائے
سطح سے جو نالی حالت کے مخالفت ہو فوطا اور ظاہر ہے کہ جب قوت قرنیہ رطوبت یا یوسٹ سے

جہان میں تشریح کے لئے یہ خیال کرنا ضروری ہے کہ جو اسباب ہیں جن سے انسان کی طبیعت متاثر ہوتی ہے، ان کو اس کے جسم کے اندر سے یا بیرون سے ہونے کی وجہ سے دو قسم میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ پہلی قسم وہ اسباب ہیں جن سے انسان کی طبیعت متاثر ہوتی ہے، جن کو اس کے جسم کے اندر سے ہونے کی وجہ سے درجہ اول کے اسباب کہتے ہیں۔ دوسری قسم وہ اسباب ہیں جن سے انسان کی طبیعت متاثر ہوتی ہے، جن کو اس کے جسم کے بیرون سے ہونے کی وجہ سے درجہ دوم کے اسباب کہتے ہیں۔

درجہ اول کے اسباب میں سے پہلے اسباب جو انسان کی طبیعت کو متاثر کرتے ہیں، وہ اس کے جسم کے اندر سے ہونے کی وجہ سے درجہ اول کے اسباب کہتے ہیں۔ ان میں سے پہلے اسباب جو انسان کی طبیعت کو متاثر کرتے ہیں، وہ اس کے جسم کے اندر سے ہونے کی وجہ سے درجہ اول کے اسباب کہتے ہیں۔ ان میں سے پہلے اسباب جو انسان کی طبیعت کو متاثر کرتے ہیں، وہ اس کے جسم کے اندر سے ہونے کی وجہ سے درجہ اول کے اسباب کہتے ہیں۔

درجہ دوم کے اسباب میں سے پہلے اسباب جو انسان کی طبیعت کو متاثر کرتے ہیں، وہ اس کے جسم کے بیرون سے ہونے کی وجہ سے درجہ دوم کے اسباب کہتے ہیں۔ ان میں سے پہلے اسباب جو انسان کی طبیعت کو متاثر کرتے ہیں، وہ اس کے جسم کے بیرون سے ہونے کی وجہ سے درجہ دوم کے اسباب کہتے ہیں۔ ان میں سے پہلے اسباب جو انسان کی طبیعت کو متاثر کرتے ہیں، وہ اس کے جسم کے بیرون سے ہونے کی وجہ سے درجہ دوم کے اسباب کہتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہ جس عیب کو مہر مہر سے ملاتی ہے وہاں اس کا نقشہ نہ کر دیں اور اس سے پہلے کہ اس کے اندر شکرانہ اور جہنم واقع ہوں یا نہ ہوں
 اس کا جائز ہے اور وقت ملائی کہ اوٹھا لیتے ہیں مہر مہر سے ملتی حالت پر دیکھنا کہ اس کا نقشہ نہ کر دیں اور اس سے پہلے کہ اس کے اندر شکرانہ اور جہنم واقع ہوں یا نہ ہوں
 اس پانی کو نکال کر سے مہر مہر کا لیتے ہیں اور اس کا طریق یہ ہے کہ قرنیہ کو نیچے کھینچ کر اس کا رنگ دیکھیں اور اس سے ملائی سے
 کہ اس کا حکم کے لیے مہر مہر سے لیتے ہیں اگر اس طریق میں بہت بڑا خوف ہو اور وہ یہ ہے کہ اگر باقی غلبہ ہو تو
 رطوبت بڑھ کر اس کے ساتھ باہر مہر مہر سے لیتے ہیں اس سے اس طریق کے بیان سے مہر مہر سے لیتے ہیں اور اس سے ملائی سے
 حسب الترتیب کی آواز اور دوسرے مہر مہر سے ملتی حالت پر دیکھنا کہ اس کا نقشہ نہ کر دیں اور اس سے پہلے کہ اس کے اندر شکرانہ اور جہنم واقع ہوں یا نہ ہوں
 یلیں اور پانچ درجہ کو دیکھنا کہ اس کا نقشہ نہ کر دیں اور اس سے پہلے کہ اس کے اندر شکرانہ اور جہنم واقع ہوں یا نہ ہوں
 اوزان کی کمی اور بیشی میں اور دواؤں کے استعمال کرنے اور نکالنے میں مختار ہیں اور جو بے شکبہ کسی شکرانہ میں اور جہنم واقع ہوں یا نہ ہوں
 ہیں چنانچہ کتاب کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 تلاش کر کے نکال دے اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 بسفلیج نیکو فتنہ ساری درجہ مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 درجہ باقی رہے صاف کریں اور اس کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 ایسی چیزوں کی کہ اس کے اندر مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 کوٹہ اور جہنم کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 کہ مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 دواؤں کا بیان ہو یا یہ انداز کے ساتھ مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 ہے اور شکرانہ کے پہلے ان کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 کہ جگہ کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 اس کے اندر مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 گنیا کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 دوسری وہ کہ نزول المار کے ساتھ مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 درجہ میں یہ مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 اور اس کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا
 اور شکرانہ کے مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا اور مہر مہر سے لیتے ہیں شکرانہ کی جگہ کا

[illegible]

تاکہ رطوبات جو معن کا باعث ہیں نائل ہوں اور اس کے بعد ان کے طبقات کو پاک کرنے کے لیے یہ کمال درجہ یعنی جو سید مرشد کا لہجہ ہے جیسے ہاتھوں اور اس کے مانند ان کے من لگائیں تاکہ وہ ہم بخاری جو بیچ میں آگیا ہے سببیل ہو جائے کیا ہوں یہ ہے کہ ایام صحت میں چینی دوسری باصرہ چھی طرح دیکھتی تھی اب اچھی طرح احساس نہ کیا اور ضعف آجائے مگر نزدیک سے دیکھ کر فوٹو پر ہوا اس کا یہ سبب کہ روح باصرہ قلیل اور فرق ہو جاتی ہے اس سبب سے قوت کے سبب جبکہ تکست قلال اور تکمال ساتھ حرکت نہیں کر سکتی اور کچھ جاتی ہے پھر اس کے فعل میں ضعف اور نقصان پڑتا ہے اور اس معن کا اچھا ہونا دشوار ہے علاج بدن کی ترکیب کے لیے بکری اور بھیڑ کے بچے کا اور موٹی مرغیوں کا گوشت اور بھینڈیہ نیم شربت گلابین اور دیگر قسم پانی سے بدن کو دھوئیں اور حمام کریں اور تر وشن جیسے روشن نیلوفر اور درختان کو درختوں میں اور غرض یہ ہے کہ تغذیہ میں کوشش کریں جس طرح کہ مزاج کے مناسب ہو بارہویں وہ سب سے کہ وہ جبکہ نزدیک جگہ کی نسبت بہتر معلوم ہوا اور اس کا یہ سبب کہ روح باصرہ میں بنیارات ملے رہتے ہیں سو جگہ کا وہ قوت حرکت کرتی ہے وہ بنیارات جو ہمیں مل رہے ہیں تحلیل ہوتے ہیں اور اس سبب سے باصرہ اچھی طرح پورا پورا دیکھ کر یہ علاج بہتر مزاج کے لیے ایام دین اور جو چیزیں رطوبت بڑھاتی ہیں ان کو ترک کریں اور محل روشنائی انکو دین لگائیں اور اتن نے ان کی چلی چاروں طرف کو خیالات میں لگتا ہے اور اس فقیر حقیر نے ضعف کی فصل میں شمار کیا اس سبب سے کہ ضعف باصرہ سے انکو مناسبیت تھی چنانچہ خیالات میں کبھی اس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے

اشارہ کیا گیا ہے

فصل فرہاب و چشم مرطوب و مشکب یعنی تہ غافلون میں اور اندھیری قید غافلون میں بینائی کا جانا اور اس بیماری کی دو قسمیں ہیں ایک وہ کہ بہت دنوں تک اندھیری جگہ میں آدمی بیٹھا رہے اور روشنی کو نہ دیکھے اور اس سبب سے وہ رطوبات اور اس کے غلیظہ جو روشنی میں پریشان ہو کر تحلیل ہوا کرتے تھے تحلیل ہونوں بالضرور اس بہت سے سبب بلطف اور محل نہ ہوا اور جو سبب کہ لطیف اور تحلیل کرنے والا تھا نہ رہتا بینائی کثیف ہو جائیگی اور نور غلیظ ہو گا اور رطوبات غلیظہ کے جمع ہو جائیں گے اور رطوبات اصلہ کے غلیظہ ہونے سے اور طبقات کثیف ہونے سے بھی نور کے راستے بند ہو جائیں گے اور کبھی فصلات کے جمع ہونے سے رطوبت بھینچے گا بھی اور گندلی اور سیاہ ہو جاتی ہے اور بینائی کو روکتی ہے دوسرے یہ کہ کوئی بہت عرصہ تک اندھیری جگہ میں بیٹھا رہا اور اس جگہ سے ایک بار کی روشنی میں نکل گئے اور اس سبب سے ان کے کانور کے روشنی کو تلاش کرتا ہے قوت کے ساتھ نہ نکلتا تاکہ باصرہ کے نور میں چاہے سراسر اس کے نور قوت سے نکلتا ہے تب فراخ ہو جائے اور جب قہر نہ کرنا وہ فراخ ہو گا نور کچھ جائیگا اور آفتاب کی روشنی بھی اس بینائی کے نور کو جو ضعیف ہوا کرتا ہے سبب کرتی ہے جیسا کہ چراغ کے نور کو اس کی کمی اور نہ سبب کرتی ہے علاج جہاں کہیں نور کا گزند لا ہوا یا رکھنا توین میں

معلوم ہوتا ہے کہ وہ یہ کہ سفید پتھر اور نیر و قہمان اپنی طاقت کی شدت سے روح باصرہ کو متفرق اور پریشان کرتی ہیں پس
 آفتاب کا نور چراغ کے نور کو بیکار کرتا ہے اور اس سبب بہت دن گذرنے کی کیفیت روح میں ججائی ہو اور خیال میں بھی
 ٹکیر پکڑ جاتی ہے اگرچہ اون چیزوں کو دیکھنے سے رک رہے مگر اوسکا ضرر دنیا فی میں باقی ہے جب تک کہ اوسکا تدارک کریں
 علاج ایک سیاہ کپڑا منہ کی اور ٹیکھا لیں اور سیاہ کپڑے پہن لیں اور سیاہ پٹیاں آنکھ کی نیچے باندھ دیں اسی طرح
 اس وقت تک کہ اگر نیر پڑتی رہے اور سب سے بہتر نیر پڑے کہ ایک چنریا جسکو سیاہ بالون سے بستے ہیں اور ترک لوگ سفر میں استعمال
 کرتے ہیں آنکھ کے اوپر باندھ دیں تاکہ سیاہی کی سبب نور کو جمع نہ کرے اور اون سوراون کی سبب جو او میں ہوا کرتی ہیں
 اشیاء کے دیکھنے سے مانع نہ ہو اور وہ آنکھ میں دوہیں تاکہ روح میں خلط پیدا کرے اور طبقات کو نرم کرے
 اور برودت کی کثافت کو زائل کرے اگر مرض برف کی دیکھنے سے پیدا ہوا ہو اور دنیا فی کی قوت اور روح کی خلط اور
 کثافت زائل ہونے کے لیے باوامر خالص اگر تلخ ہو دیکھ اور کوٹ کر آنکھ کے اوپر باندھ دیں اور آنکھ کی اور روح کی تربیت
 کے لیے اور طبقات کی نرمی اور کثافت زائل ہونے اور مسامات کھولنے کے لیے گرم پانی سے تمکید کریں
 قاتل کبھی برف نظر کرنے سے پیدا ہوتی ہے اور اسکا سبب یہ کہ طبقات میں کثافت آنے اور مسامات بند
 ہونے کے سبب آنکھ میں بخارات گھٹ جاتی ہیں اور اوسبب روک کر اوسکا مودری اور مورم نہ جاتا ہے اور اوسکی
 علامت یہ ہے کہ سبب ہو چکے اور دوسرے آثار کہ مد کی فصل میں سبب کے موافق شرح کے ساتھ بیان کی ہیں موجود ہوں
 علاج تدبیر آلہ تعالٰی کریں جس سے مسام کھلی جائیں اور بخارے اور جو موجود ہیں اونکی لطیف ہو جائے مثلاً
 شلغم اور سن کے پتے یا اوسکے سوتے ہوئے چھلکے اور زوفا سے خشک اور کاکیل اور بابونہ پانی میں پکا کر اوسکے
 بخار ایک باک کریں اور چکی کا تھکر گرم کریں اور شراب مقطر اوسپر ڈالیں اور اوسکے بخار پر تھکر کا سٹے رکھیں اور اگر
 تبا گرم کریں اور شراب اوسپر ڈالکر اوسکا بخار آنکھ میں پہونچائیں بہتر ہوگا اور مسام کے کھولنے اور مودے کاکیل کرے
 اور آنکھ کو قوت دینے میں جلد تاثیر کرے گا

فصل سہم میں بیان میں

سہم کو معنی لذت میں دہلا ہوا جانا بھی اس مرض میں آنکھ کا ڈھیلا منہایت بلا
 ہوتا ہے اور قریب ہو کہ بلبلین اوسکی اور پچا باین اوسکی خشکی کے غلبہ سے اور رطوبات کی صفائی اور شفافیت جاتی
 ہے سبب دنیا فی بالکل بیکار ہو جاتا کرتی ہے اور جانا جاسیہ کہ ضعف بصیر اس بیماری کو لازم ہے اور کبھی خلط میں
 آتا اور اس سبب کہ یہ مرض اگر بڑھوں کو عارض ہوا اسکے اسباب اور علاج دوسرے ہوا کرتے ہیں اور جبکہ جو انوں
 میں واقع ہو تو اور ہونے میں ہم اسکو دو قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم وہ سہم العین کہ جو
 بڑھوں کو اکثر عارض ہوا کرتا ہے اور اوسکا سبب یہ کہ رطوبات اصلی کا بدل جو ان کے اعضا کے جوہر میں شہر
 ہیں کم ہو جائیں علاج اگرچہ اس قسم کے تدارک کے لیے اس سبب کہ رطوبات اصلہ کا بدل پہونچانا دشوار ہے

نکاح و طلاق

۵۵

نکاح و طلاق

نکاح و طلاق کے مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے کہ اگر کسی شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور وہ عورت حاملہ ہو گئی اور وہ عورت نے اس شخص سے طلاق کر لی تو اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟
اس مسئلہ کا جواب ہے کہ اگر عورت حاملہ ہو گئی ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔
اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ نہیں ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔
اس مسئلہ کا جواب ہے کہ اگر عورت حاملہ ہو گئی ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔
اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ نہیں ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔

خاصہ نکاح و طلاق

نکاح و طلاق

نکاح و طلاق کے مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے کہ اگر کسی شخص نے ایک عورت سے نکاح کیا اور وہ عورت حاملہ ہو گئی اور وہ عورت نے اس شخص سے طلاق کر لی تو اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟
اس مسئلہ کا جواب ہے کہ اگر عورت حاملہ ہو گئی ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔
اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ نہیں ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔
اس مسئلہ کا جواب ہے کہ اگر عورت حاملہ ہو گئی ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔
اگر عورت حاملہ نہ ہو تو اس شخص کو نکاح کا صلہ نہیں ملے گا اور وہ عورت اس شخص سے طلاق کر لے گی۔

طہ کلمہ و جہاد اول

۱۰۱

ابن حزم فی شرح سنن ابی یوسف

کہ ایک مونی ہو جائے اور اس کے ہاتھ اور پیر اور ہونٹ اور ہاتھ کی اوٹلی اور
پیشانی اور گال کو کھونٹ کر لے کر اس کے اوپر لٹکا کر دوڑائیں وہ فون اور ٹیکہ لیں۔ کچھ بین ایک زیادہ چیر لیا ہو اور اس
سبب سے کہ یہ مرض غصہ کے جو سر میں چھوٹ کر رہتا ہے اور جہاں نہیں ہوتا نہ کہ نہ ہونے کے برابر غلاظت ہو۔
کہ وہ حرکت کیا کرتی ہے اور شرابی اور ملاوٹ کچھ بین جن فرق ہے اور اس بیماری داال اوٹلی کا یہ شہابی
بہت کم دیکھا گیا ہے اور جلد اسے نکالنے کے لیے اور چھینک اجاتی ہے اور یہ مرض زکام اور نزلہ اس کے
اور ہر طرح کے فرائض کو اکثر پیرا پیرا کرتا ہے۔ **علاج** چھبسی ضرورت ہوگی بدن کے تنقیہ کے لیے نمک کر لین
اور قرض بنشہ دین اور طبیعت کے واسطے ضرورہ پیر اور پرندہ جاندرون کے گوشت پر کتنی کرین اور مصنف
چیزوں سے پرہیز کرین اور فرائض کی اصلاح کے لیے گوشت کرین اور جامہ کرنے کو نافع سمجھیں اور حمل کو
جو گھاس کی قسم میں پانی میں چکا کر اوس پانی سے نمک کرین اور تنقیہ کے بعد باسلیقون اکبر لگائیں
تاکہ مادہ رطوبتی تحلیل ہو جائے اور اگر ان تدبیروں سے مطلب حاصل نہ ہو تھکاری سے علاج کرین اور غار
کہ جب تک کہ بن پڑے کہ دوا سے تدبیر ہو سکے ہاتھ سے کاٹنا بہتر نہیں کیونکہ دستکاری رنج اور خوف سے
خالی نہیں اس لیے اسے شارجا بابت دوا سے علاج کی غیبت دینے کے لیے لکھا ہے کہ کوئی نمی تھی ہے کہ
پرہیز کرنے سے تحلیل نہ ہو کہ نہ خزاں اور سردی سے پرہیز کرے۔ **سبب** تحلیل ہو جائے ہیں اور علی بن عیسیٰ
نے کہا کہ ایک شخص کو شراق عارض ہوا اور اطلبانے اور اسکا علاج لوسہ کے ساتھ اوسکی اید اور شراق
سبب پر اجانا پھر اسکا علاج ملائے مصل اور زور انہر کے ساتھ کیا سو بالکل اچھا ہو گیا اور جہاں کہیں
ان تدبیروں سے نفع نہ ہوا اور دستکاری کی حاجت پڑے تو مناسبت کے طوبت کی جگہ کو بیچ سے عین
عین شگاف دین اور شگاف کا وں اس قدر گہرا لگانا چاہیے کہ شحم یعنی پر پی تلک پہونچے اور احتیاطا کرین کہ
مبادا شگاف شحم سے بڑھ جائے اور پیری پیری آفتوں میں داسے پھر شگاف بستہ کہ ضرور ہے آجائے
اور شحم نکل جائے اور اسکو کتان کے ٹکڑے سے بکڑ لیں تاکہ ہاتھ نہ چسپا جائے پھر آہستہ آہستہ دامن ہاتھ
اور اوپر کی طرف بلائیں تاکہ سبب باہر آجائے اور کاٹ ڈالنے کے بعد کتان کا ٹکڑا سرکہ اور گلاب میں
جھگو کر شگاف کی جگہ پر رکھیں اور جہاں کہیں شحم یعنی چربی کا ٹکڑا چسپا ہے نہ اوکھڑے اور تھوڑا سا ماتی رہ جائے
تو چاہیے کہ نمک یا ایک پیسہ کر اوسے ڈالیں تاکہ باقی کو کھا جائے کیونکہ اگر چربی کے ٹکڑے میں سے کچھ باقی
رہے اور نہ نکلتے شراق سے زیادہ ایک ضرر ہو کر رہتا ہے اس لیے کہ درد شدید اور وہم جار پیدا کرتا ہے اور
وہ قبیحہ سخت ہو جاتا ہے اور انکھ کو لٹے سے مانع آتا ہے اور جانا چاہیے کہ اگر چہ دستکاری عیسیٰ چاک
پیسہ ہوا ہے لیکن اس سبب سے کہ شحم جو یکایک کا ایک جزو ہے نکل جاتا ہے بلکہ میں

[illegible]

کلیں و پیر لداول
 ۱۵۰
 ششماکی اجائی ہوا جیسا کہ چاہیے نہیں ہوا کرتی **فصل** جس کی مرض نہیں کوئی ایسا عارضہ کہ اس مرض سے کے علاج ہے
 مائع ہو پیدا ہو جائے پہلے اس عارضے کو دفع کریں اور یہ وقت مافون سب جگہ کا حکم آتا ہے
فصل عقده سہل یا نہیں یعنی گرہ کی صورت جو اوپر کی ہلکے پر یا ہوا کرتی ہوا او سکا جبکہ بریلوین غلیظا
 ہوا ہوا ہوتی ہے کہ میں و ہلکے اور پر کے اوپر سے تا بہر تخیل کہ کہانی یا پھر جارا واسطے اسکا عقدہ ہوا کہ
 اور عقدہ کی تین قسم میں ایک وہ کہ سہل کی طرح حرکت کی اور اپنی جگہ سے دائیں بائیں اور پیچھے بجا **فصل** علاج
 اگر یہ عقدہ دگر اندر گرا ہوا ہو عقدہ کی اوپر کا پرست عرض میں شنگاف کریں اور شنگاف کر کے کنارے منداروں سے پکڑ کر
 سوز سے کہ اوپر سے پھینک لین اور جبکہ پھیل ڈالیں تاکہ او سکا اوپر کا غشا جو اوپر چھا رہا ہے نظر آئے فنگے پھر
 اس غشا کو آہستہ پھینکیں تاکہ مع عقدہ باہر نکل جائے اور نکالنے کے وقت احتیاط کریں تاکہ وہ خوشامہ سبب نہ کہ دنگ
 اگر وہ غشا جو عقدہ سے پر چھا رہا ہے پھٹ جائے ترش دنیا اور چپلنا اچھی طرح نہیں پڑے گا اور اس کے فوٹون
 سے کہا ہے کہ عقدہ سے کہ اوپر واسطے پوس تاکہ بھی عرض میں اور طول میں بھی چسپاں رہیں تاکہ عقدہ سے کا
 نکال آئے تا اسان ہوا اگر عقدہ بہت اندر گرا ہوا ہو ہلکے کو باہر کی طرف اولت دینی اور ہلکے کے اندر سے
 جس جگہ عقدہ بہت شنگاف کریں اور اسے دیا طرح کے ساتھ جب طرح کی بیان کیا ہے نکال لیں پھر نہ چھا کر
 او سکا پانی آگے میں ڈالیں اور کچھ دیر تک ہاتھ میں رکھیں تاکہ ٹھیک ٹھیک سے دوسرے یہ کہ گنگھی اور پھر سی
 مانہ غنٹ ہوا اور اپنی جگہ سے نہ سہلے اسلیک کہ عقدہ سے جدا نہیں ہے بلکہ اوپر سے پڑ رہا ہے اس لیے
 شارج اسباب سے کہا ہے کہ یہ دل سے کہ قریب سے **فصل** علاج عقده سہل کہ مذکورہ کے بعد
 اور سہلے گرم پانی اور قوی اوسپر ہتھال کریں اور جب زہم ہو جائے داخلہ میں اور شیشی اور ای کا لوب لگائیں
 تاکہ تخیل کرے پھر اگر تخیل نہ ہو تو بہتر یہ ہے کہ او سکو چھوڑ دیں اور لوہے کے آلات سے اور تیر و آون سے
 یہ چھیریں کیونکہ او سکا ششہ میں ستانے سے اور دنگہ دینے سے ہوا کوئی اور فائدہ نہیں اور خوف بہت ہے
 اسلیک کہ او سکا لیے کوئی جدی تخیلی نہیں ہوا کرتی تاکہ او سکا سبب سبب کا سبب نکل آئے اور اس سبب
 کہ تھوڑا سا باقی ہا کرتا ہے او سکا خیر سے دوسری دفعہ خود کرتا ہے اور شاید کہ کوئی بڑا زہم پیدا کرے
 اور بعض طبیبوں نے تجویز کیا ہے کہ کامل تنقیہ کے بعد اور جب کہ بیماری کا مادہ مدعا کے موافق قطع ہو جائے
 عقدہ مقرر سے کہ کر او سکا لین اور دیر تک خون کو بند نہ کریں تاکہ کسی دوسرے عقدہ نہ چھا پڑے
 اور ہلکے میں بھی زہم ہونے کا خوف نہ ہے تیسرے یہ کہ جلد کی سطح میں پھیل رہا ہو اور او سکا رنگین عقدہ میں
 اگر یہی ہوں اور اسکا رنگ سرخ قوت کے رنگ کے مانند ہو یا بنیگن کے رنگ ہو **فصل** علاج
 تھوڑی تھوڑی مدت میں استفرغ کرے رہیں تاکہ مادہ نہ پڑے اور غلیظ غذاؤں سے ضرور پرہیز کریں

۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اور وقت کہ سکتے ہیں زیادہ بال کی پختگی سے نہ زیادہ ہونے بلکہ پانچ سے گھنٹہ دن اور پانچ سے گھنٹہ دن کے درمیان میں ہونا چاہیے۔
 ہے اور کثیر اصل کیا ہوا اور دلیق کا ششہ میں ہی باقی ہی نہیں رہتا۔ ہے بلکہ سب سے زیادہ فوری سے ہونا چاہیے۔ اور بال کو
 بگڑا کر اوس سے اور پانچ سے بچا کر سائے میں اور پانچ ایکس دانہ سے چھیننے سے بال اس اور اس کے ساتھ
 بہت جیسے بال اور بال کی جڑ کو داغ دینا اس طرح ہے کہ بال کو باہر کی طرف سے اولٹ کر مال کو اس کا ڈالین اور ایک
 الہ سوئی کے مانند جو اس کام کے لیے مخصوص ہے اس کو بال میں سرخ کرین اور بال کی جڑ کو داغ دینا اور
 بہ نسبت میں دو بالوں سے زیادہ نہ اوکھاڑیں بلکہ اگر ایک ہی بال اوکھاڑیں اور داغ دین اور چھ دنوں کے آجیسا
 ہو جائے پھر دوسرا بال اوکھاڑیں اور اس طرح داغ دیتے رہیں بہتر ہوگا اور بال کو اولٹ لینے کے لیے ہوا
 حکم کیا کہ داغ کے آگے کی گہری سے انکھ بھی رہے اسی واسطے بعض دن سے کئے نزدیک اس طرح ہے کہ جس وقت بال کو
 داغ دین انکھ میں ٹھنڈا نمیر بھر دین تاکہ داغ کا نثر نہ انکھ کو نہ پہونچے اور داغ کے بعد انڈے کی سفیدی
 اور روغن گل داغ کی جگہ پر لگائیں اور جب تک داغ کا نشان اور اوسکی تکلیف زائل نہ ہو دوسرا داغ نہ دین
 اور سب تدبیروں سے بہت عمدہ تدبیر کہ بال اوکھاڑنے کے بعد کام میں آسے اور داغ کی آسیدان
 نے یہ وار کر دے یہ ہے کہ اندہ بالوں کو اوکھاڑ دین اور اوس جگہ کو خوشا در سے کھولائیں یا بنہینڈک دیرانی کا
 خون اور قرا کا کب لپٹے کہتے کی چھڑیوں کا خون اور ہندکھ کا پتہ اور چھوٹیوں کے انڈے اور انڈے کا دودھ وغیرہ
 کوئی جس جگہ سے بال اوکھاڑا ہے اوسکی جگہ پر پلین بالوں کو نہیں ٹھکنے دینا اور چھینے سے روکتا۔ اور
 کٹ دیا اس پھول کے لمبا میں ملا کر لگانا بالوں کی جگہ کو سرد اور پس کر دینا ہے اور دوا میں اور پانچ سے
 سمنے اس مقام میں ہی قدر پس کیا اور پتی دینا اس طرح ہوا کرتا ہے کہ ایک یا ایک سوئی لیک اور ہر کا ایک
 بار ایک بال دوسرا کر کے اوسکے دونوں سرے ملا کر سوئی میں بیرونی اس طرح کہ باقی بال حلقہ کی صورت میں رہے
 اور ہر کا ایک بال اور بھی اس حلقے میں ڈال دین کیونکہ کام کئے گا اور اس دوسرے بال کو بھی اوس طرح دوسرا کر لیں
 کہ اسکا حلقہ اوس دوسرے بال کے حلقے میں چسوی میں پر دیا ہے پڑ جائے پھر سوئی کا سر ہلکے اندر ہر بال کے
 نزدیک سے باہر نکل لیں تبنا منظور ہوا اور سلامتی کے سر سے ہر بال کہ اس بال کے حلقے میں چسوی میں پر دیا
 کیونچ کر اندہ کر دین اور سوئی کو آہستہ آہستہ پینچتے جائیں جب حلقہ حلقہ ہمارہ جائے تب ایک دفعہ
 کیونچ لیں تاکہ ہر بال باہر نکل آئے اور اگر ہر بال حلقے کے اندر سے نکل جائے اور اپنی جگہ آداسے
 اس دوسرے بال سے جو پہلے مال کے حلقے میں ڈال لیا تھا پہلے بال کے حلقے کو پھر اندہ کی طرف
 کیونچ لیں اور اگر اتفاقاً دوسری دفعہ سوئی لگاسے کی ضرورت پڑے پہلی جگہ پر نہ لگائیں اس لیے
 کہ سوراخ کشادہ ہو جائے گا اور ہر بال او میں نہ تمہ سکے گا اس لیے مناسب ہے کہ دوسری دفعہ پہلی جگہ کے

[illegible]

وہ مخصوص ہیں کہ اگر وہ زمین بلکہ دس یا اگت اور جب بخال یکپہن زخم بھرنے کے لیے ذرا دھنڑا کر کے استعمال کریں تو یہ راکٹ کی حرکت بڑا ہوا دس بیچ میں دس دین اور ذرا دھنڑا کر کے دس دین اور جہاں کہیں بڑا دھنڑا کر کے ایک کو اولنگا عرض میں چپ کر بخال لہیں اور انکھ کو گرہ پانی سے دھوئیں فقط

فصل صلابت الاجفان (۱) غلطی اپنے ملک میں بخت اور موٹی ہو جائیں اور صلابت الاجفان یہ ہے کہ انکھ کے بند کرنے میں اور انکھ کے بند کرنے میں ہلکے کی حرکت دشواری اور شکل سے ہو سکے اور درد اور سرخی ظاہر ہو اور اسکو عربی میں جھٹا کہتے ہیں اور غلغلہ الاجفان وہ ہے کہ اوپر کی ہلکے اندر غلیظ اور موٹی ہو جاوے اسی طرح کہ اسکو جب گمان کریں اور جب ایک کو اولنگا کوئی چیز ظاہر میں نظر نہ آوے اور غلغلہ اوپر کی ہلکے مخصوص ہے بخلاف صلابت کہ کہ کبھی کوئی کسی ایک میں ہوا کرتی ہے اور کبھی دو ٹولن میں اور ان امراض کا سبب بخارات غلیظہ یا سبب ہو تو یہ کہ جسے صلابت پیدا ہو تو یہ وہ بہت خشک ہوا کہ اس میں اور جو غلظت پیدا کرتے ہیں وہ مائل بہ طوبیت ہو تو یہ اور ان بخارات میں لٹخ یعنی سوزش نہیں ہوا کرتی اور نہیں تو ان سے سلاق پیدا ہوا کرتا اور جن چیزوں سے اس مرض کے اسباب پیدا ہوا کرتے ہیں وہ چار ہیں ایک یہ کہ چلنے کی حرکت سے اور اس کے مانند مسام کشادہ ہو جائیں اور پسینا آجائے اور سوقت و فست سرد ہو یا سرد پانی پیکوں میں لگے اور اس سبب بخارات جو قریق اور طبعیت سے کہ باہر نکلتا چاہتے ہیں پوست کے نیچے رگ میں اور تحلیل ہوئے سے اور باہر نکلتے سے باز رہیں اور پوشیدہ نہیں کہ سردی بالتحلیل کی سامان بن کر رہتی ہے دوسرے یہ کہ غلظت سے جاگنا اس کیفیت کا باعث ہو اور یہ اس علو سے ہوا کرتا ہے کہ جو بخارات جاگنے کی حرکت سے تحلیل ہوا کہ تھے غلظت کی حالت میں تحلیل نہ ہونے سے بہت ہو جائیں اور نہ کہ کھینچ چڑھ کر اس جگہ بند ہو جائیں خاصہ کہ جاسے کی راقوان میں کہ آنچہ ان میں غلظت اور مساموں میں کثافت ہوا کرتی ہے تیسرے یہ کہ جب کا مادہ غلظت پیدا کر دے اور یہ اس طرح ہوا کرتا ہے کہ اس کے مادے میں مسام اور طبعیت نہیں کہاری ہیں اور سوزش ہو کر بخارات کثیف جنہیں سوزش نہ ہو باقی رہیں چوتھے یہ کہ یہ کا مادہ اس مرض میں ڈالے مثلاً اسکو علاج میں جو ہلکے اور سرد و طحا استعمال کرتے ہیں تاکہ وہ غلیظ اور مسام کو کثیف کر دین علاج اول آنفج جو شانہ وں سے مادے کو نفج کرین اسکے بعد طبعیت قوی ہو اور ہلکے کا بلی سے استفادہ کرین اور باہر نکلتے غلیظہ برک خلی پکا کر اسکو بخارات پر ہر جہاں میں یعنی انکھاب کرین تاکہ مسام کھلی جائیں مادہ نرم اور قریق اور نکلتے میں آسان ہو جائے اور تفتیہ کے بعد انکھ کو یا تھ سے ملین اور پوشیدہ نہیں کہ بیشک علنا حرارت کی جہت سے مسام کو کھولتا ہے اور مادے کو اور ان بخارات کو جو پیکوں میں ٹھہر رہے ہیں تحلیل کرتا ہے اسی وجہ سے جبکہ جاگنے کے بعد انکھ کو ملتے ہیں ہلکا پن آجاتا ہے اور اسباب الاجفان کی ایک قسم ہے کہ اسکو بیو بیو لہیں کہتے ہیں جیسا کہ صاحب اسباب نے اس میں کہا ہے

انسان ترک کرین اور تباہ کرین بلکہ اس وقت پیشیا گل نری کا سنی کو پانی میں ملا کر ملا کرین اور پل تباہ کا زمانہ گذر چکے کہ وہ معلوم ہو اور انیسویں استعمال کرین اور یہ علاج دو دنوں کی کوشش کر کے ہر مگر پہلی کوشش ایک اس تدبیر سے نازل نہوا اور کت کاری کی اچھی طرح اور متدکاری کا یہ طریق ہے کہ غیرہ کو جڑ سے اوکھا لین اور ناخن سے یا مفرص سے کمر ذریعہ اور اس کے خون کو ایک ساعت تک بند نہ کرنا چاہیے اور اس کے بعد فوراً صفر و سپر لین تاکہ بھر نہ

فصل توبہ الاحقان بیان میں وہ ایک گوشت کا ٹکڑا سرخ سیاہی نل اور نرم ہوا کرتا ہے اور توت کی شکل لگتا ہے اس کا نام اسکا یہ نام ہوا اور توتہ نہ کو اکثر نرخی کی پکاک اندیشا کرتا ہے اور بھی اوپر کی پکاک میں ہوا کرتا ہے اور بھی اوس میں سے خون سرخ یا سیاہ چھنک لگتا ہے اور بھی عیسیٰ یعنی اندھا ہوا کرتا ہے یعنی اوس میں سے کچھ یہ طوبت نہ نکلی اور اس مرض کا سبب بگڑا ہوا خون میں رتھق آیا ہو ہوا کہ تاہر علاج فصل کھولین اور اس میں اس کے بعد طریق یہ ہے کہ لوس سے اوٹھا لین کیونکہ تیر و اوٹن کی نسبت اس کا اجزا ہم ہوتا ہے اور قطع کرنا یہ طریق ہے کہ توتہ کو منارون سے اوٹھا کر مفرص سے کمر ذریعہ اور کٹا کر توتہ کے وقت او کی جڑ باقی نہ چھوڑین تاکہ خود نکلتے اور جیسا و سکا و جڑ سے قطع کر چکیں نہک اور زبرد چاک اور سکا پانی چھپکائین اور اگر جڑ سے کٹ دینا چھکین نہو مگر اس کے پکاک کھینچ لین اور انکھ میں خمیر بھرنی پھر جو توتہ کھائی رہ گیا ہے اوس پر تیر و اوٹن ڈال کر دو ساعت کھینچ لیا جگہ سیاہ ہو جائے دو اور تار لین اور کئی مرتبہ تار نہ دو دو دو و دو لین تاکہ انکھ کو تار سے ہونچے اور دو کا رنج اور انکھ موقوف ہو جائے اور تیر و اوٹن جیسے زرا و تہ طویل اور زنگار اور پھٹکری اور درد و رنگ و رنگہ اور فوشاد اور شیا و خضر اور روشنائی اور بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ قطع نہ کرین بلکہ تیر و اوٹن استعمال کرین تاکہ اوس زائد چیز کو کھا جائین اور توتہ کو لوس سے اوٹھ کر توتہ کھلا جائین اور زرد یا صفر اور شیا و احمد و سپر و لین اور یہ طریق کرتے رہیں یہاں تک کہ جڑ سے اوٹھ جائے اور وہی بہت شکر جو ہم بھی

کھانے میں ہے

فصل شجرے بیان میں وہ ایک فصل غلیظ سوداوی ہوا کرتا ہے جو بیکونین جگہ پھرا جائے اور اس کا مادہ پرہ کے فضلہ سے زیادہ علیہ ہوا کرتا ہے علاج جیسا یارہ سے تفریح کرین اور کو سالہ کی نلی کا گودہ اور موص و غن و غنہ و غنہ روغن سے نہا ہوتا کرین تاکہ جو مادہ ٹھنک گیا ہو اوس کو ہم کر دی پھر ہم و غلیظ استعمال کرین تاکہ تحلیل ہو جائے اور اگر اس تدبیر سے تحلیل نہ ہو پک کہ اوٹھ کر لوس سے کٹا کر سکر ل ہو کرتا ہے چھوڑین اور ناخن سے دبا لین تاکہ فضلہ باہر آجائے اور اگر مرین کو خود کرنا خوف ہونے سے کھارون کو مفرص سے کمر ذریعہ تاکہ بہت دنوں میں لین اور اس سے کچھ ایک مدت تک کاف

نکلتا ہے اور غصہ کامل پاک ہو جائے

فصل قروح بیان میں پکاک قروح یا تو اسباب بادیشی خارجیہ سے پیدا ہوا کرتا ہے یا گرم ورم کے سبب سے اور اس کا مادہ جمع ہوا اور پک کر نرخی کر دے علاج اول حدیث پوسٹ تار پوسٹ پتہ سر کے میں پکا کر

کہ جس کے پورے بہت ہون اور اس کو تمام ہونے پر تین اور تین تو قتل کر دین اور اس قابل کہ نزدیک تمام اور قتل میں فرق ہے
 تیسرے یہ کہ اس کا مادہ بہت اور بہت غلیظ ہو اور اس کے پانچوں نظریات میں اور اس کو قورہ کہتے ہیں غرض کہ اس کا مادہ بہت غلیظ
 یعنی ہوا کرتا ہے کہ طبیعت اس کو نفع کے بعد جلد کے اطراف میں اور بالوں کی جڑوں میں پھینک دیتا ہے یا کرتی ہے کیونکہ طبیعت کو
 اس کی غفلت اور میل میں ہوا کرتا ہے اتنی ہوا کرتا ہے پوشیدہ نہیں کہ بیشک بالوں کی جڑوں میں ایسی جگہ ہیں کہ جن غفلتوں
 سے بال غذا پائے نہیں اور ان کو قبول کرنے کے لیے آمادہ بہترین اور جانا چاہیے کہ مادہ غلیظ کے سوا دوسری غذا میں
 یہ صلاحیت نہیں کہ اس میں پیدا ہو کیونکہ مضر کی حرارت بہت تیز ہو اور اس کا مضرہ گردا ہے اور یہ کیفیت قتل کے
 مزاج کے مخالف ہو اور یہی سبب ہے کہ کروی چیزیں اور اس کا مادہ اتنی ہیں اور سودا اپنی طبیعت کی حیات کو مزاج کا مفاد ہے
 کیونکہ وہ سرد خشک ہو اور خون طبیعت کے نزدیک نخل کی چیز ہے اور اس کا تھہ سے نہیں چھوڑتی **فصل**
 رطوبت خواہ غلیظ اور فاسد ہو خواہ صاف ہو خوب حرارت غریزی یا غریبی یعنی اصلی یا اوپری اوس میں تصرف کرتی ہے
 اوس رطوبت میں حیات کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے بعد ازین من سے اوس میں حیات آجاتی ہے
 یہ امداد حل شدہ کی کار گیری ہے **علاج** جہن کو برے مادے سے پاک کرین اسکے بعد ایاراج فیقرا
 اور جب قویا سے اور جب مہرے اور اوان غرض خون سے جو ایاراج فیقرا اور اس کا مادہ اور شمشاد سے بنائیں
 ویاخ کا تنقیہ کرین اور تنقیہ اوس وقت ہو سکتا ہے کہ ماہ الاصول کے پینے سے مادے میں نفع اور
 لطافت آگئی ہو اور جب باطن کا تنقیہ کر چکیں تب اوہی عضو کا تنقیہ کرنا چاہیے اور اس کا یہ طریقہ ہے کہ اگر
 بن پر سے اوان حیوانات کو پک سے جھڑا کر دین اور پک کو اوس یا فی سے جھین نکال اور بہت شگاہ ہو خون
 اور دھوسنے کے بعد ایسی چیزیں جو پک کو جلا کرین اور قتل کو قتل کرین لگائیں مثلاً چٹکری ایک تھہ اور زونیزج
 اور حاصدہ دونوں کو پیس لین اور اوس میں سلائی سمجھ کر اوس جگہ پر لگائیں اور بورہ کہ باریک پسک سلائی سے
 لگانا بھی مفید ہے **فوج** و پک سلائی کو پارہ میں ڈال دین جب اوس میں پارہ کی بواثر کر جائے آہستہ اور
 سلائی پر ہاتھ پھر کر انکے میں لگائیں باطن صاف قتل کو مازالتما ہے ایسا ہی شارح نے کہا کہ پارہ کی
 بواثری خاصیت سے سب چھوٹے چھوٹے جانوروں کے لیے قاتل ہے اور اس باب میں اوس کے

بہار کوئی چیز نہیں

فصل ششم یہاں میں وہ ایک مہرہ شکل میں شمع یعنی جوت کے شائبہ پک کنارے میں پیدا ہوتا ہے
 اور وہ دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو یہ کہ پک کے ہر گھم ہو اور اس کا مادہ خون غلیظ کا فضلہ جلا ہوا ہے دوسرے
 یہ کہ اس کا رنگ سرخ ہو اور نرم ہو اور اس کے عروس کہتے ہیں اور اکثر اس کا مادہ خون خالص ہو کر تیار ہے
علاج فصد کرین اور ویاخ کا تنقیہ کرین اور جو کھارچین اور غذا میں کمی کرین اور ررات کو

جیسے کہ سید کوٹ اور شہر میں ملا کر اور کندر کی چال میں ملا کر اور زاج پسند اور چنگ و گھڑی سہما کر استعمال کریں اور ان کا نفع یہ ہے کہ پکا کر جلد توڑ دین اور فاسد ہونے کی اور پٹھنی کو تباہ کرنے کی حملت ندری اور جب تک جاذب بول اور مود و خشک ہو کر اور اس کے مانند ناسور کے سوراخ میں بھرنے تک کہ اس کو خشک کر دے اور اگر زنگار کو پسند کرتی ہیں لگا کر او میں رکھ دین نفع کرتی ہے اور یہ دوا میں اگر حیر اول میں جلا دتی ہیں اور سوزش پیدا کرتی ہیں مگر جب کسی دفعہ استعمال کریں اور ان کی عادت پڑ جائے نہ نہیں ہو سچا پتی ہیں اور غاروں یعنی سیپ اور ابلہ اور بول ان تینوں کے ملا کر میں لین اور منہ کرنے سے پہلے اور دبا میں بھی ملا کر نا مفید ہے اور برگ مساب پانی میں پسند کرتی ہیں لگا کر او میں رکھ دین بہت نافع ہے اور خشک سحاق کا پانی او میں پکنا مفید ہے اور بہتر یہ ہے کہ جب دوا پتی پر لگا کر او میں رکھنا چاہیں اول اس کو بھیج دین تاکہ جو او میں آئے اور پھر کل لے اور شراب انگوری قابض سے دھو کر او میں دوا رکھیں اور اگر او میں مواد کم ہو اور نہ نکلے دو تین دن حملت دین تاکہ اکٹھا ہو جائے اس کے بعد بھیج دے و جو دالین اور دوار کھدین اور جب ناسور کا سنہ نہ ہو جائے اور پیپ نہ نکلے تھم کنوچہ کو کوٹ کر خمیر میں ملا لیں یا عورت کے دودھ میں یا گدے سے دو او میں پکا کر تھوڑا سا زعفران او میں ڈال کر ناسور پر رکھ دین تاکہ نرم ہو کر اکٹھا جائے اور میدہ کی روٹی کا گودہ اور کندر پسند کر کے پانی میں ملا کر لگانا بہت ناسور کو کھول دیتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ سلاخی کے سر سے اس کا گہرا دیر یا نت کر لیں پھر روٹی کا ٹکڑا دوا میں بھر کر سلاخی پر لپیٹ کر او میں رکھ دین اور جب خشک پائے تو استعمال کریں استعمال کے بعد انکھ پر پٹی باندھ دین اور ایک ساعت حرکت نہ کریں اور جب دوا سے کام نہ نکلے تب دستکاری اور دوا میں رجوع کریں جیسا کہ گذر چکا ہے

فصل حلا افاق احزان یعنی آنکھ کے کوئے میں اور پیک میں خارش پیدا ہوا اور خارش کا سبب

رطوبت مالکہ پور قیہ یعنی نمکین کھاری جو عضو پر گری اور یہی وجہ ہے کہ آنسو شور نکلے ہیں اور عضو آفت زدہ میں سرخی اور سوزش پیدا ہو جاتی ہے یہاں تک کہ قروح ہو جائیں علاج کا سنی کو ٹکر و غن گل میں ملا کر خفا کرین اور جھری آنکھ میں دگائیں تاکہ رطوبت رقیقہ کا استفراغ کر دے اور اگر اس وقت علاج نہ ہو تو بہتر اور نہیں تو تدریج میں استعمال کریں یعنی غلہ اول میں سے بکری کے اور جانوروں کے گوشت پر پانچواں کیر روٹی پر اکٹھا کریں اور میدہ و لکڑی قشع سے انجیر اور مونیز کھائیں اور سب وجہ سے ترطیب میں کو شمش رکھیں اس طرح پر ہمیشہ حمام کر کے دھوئیں اور تر و غن ملیں اور غلہ اول اور غلہ دوم اور شربت رطوبت افزا استعمال کریں اور یہ اس لیے ہے کہ ماہہ استفراغ کے لیے طیار ہو جائے اور اس کی تیزی اور شورش دب جائے اور جب ترطیب مائل ہو چکے تب نظر کریں کہ اگر رطوبت شور نمکین دسوی ہے تو فصد کریں اور اگر کوئی اور خلط ہوا دسوی کے

[illegible]

طبع کے درجہ سے پہلے اور اس کے بعد
 اگر کسی کو اس کا کھانا اور پانی نہ ملے تو وہ کھانا اور پانی نہ کھائے نہ پیے
 کہ کان بن ورم اس کا علاج ہے جو درجہ درجہ ہوا کہ ایک تو یہ کہ ورم گرم ہو دوسرے وہ کہ ورم سرد ہو
 پہلی نوع اس درد کو بیان میں جو گرم ورم سے پیدا ہوا ہو اس کی یہ علامت ہے کہ درد اور ضربان کی شدت اور سر اور
 پیشانی میں بوجھ اور کھپاؤٹ اور زبان کی ایذا اور چہرے پر سرخی ہو اور یہ ورم دوسرے پر ہوتا ہے ایک تو وہ کہ سر اور
 میں اور سرخاست باہر کے اعضا میں پیدا ہو یہ ورم نظر آتا ہے اور اس میں جھٹکے دماغ سے اور اون ٹھون سے جنکی
 حس تیز ہے دوسرے آئین شدت سرد نہیں ہو اگر تا اور جبکہ ورم پک کر چھوٹتا ہے عصب سمیع یعنی وہ چٹھا چین
 قوت سامعہ ہے پٹھنے سے محفوظ رہتا ہے انہیں دو فائدوں کی سبب سے اس نوع میں بہت خوف نہیں
 علاج سر اور حالت یعنی جو دوا میں مادی کو ہٹاتی ہیں یعنی کسے روک دیتی ہیں اور ان کے استعمال سے بچان اور
 مادی کو ورم میں جانے نہیں دینا اگر پینگی لگانے سے ہی کچھ اور دوا کے بعد کرب کی پتی پر اسے فرنگی میں
 پکا کر ورم پر فساد کریں تاکہ تحلیل کر دے اور اگر شروع سے مدد نہ ہو تو پانی نیلے گرم میں کچھ اچھا کر لیں
 اور اگر در شدت سے ہو تو کرم کر کے اوپر رکھیں دوسرے یہ کہ موراخ کے اندر ورم پیدا ہوا اور زردی کے
 سبب عصب سمیع بھی آٹاں کرے اور اس قسم میں جب تک کہ ایک کسب نہیں پڑ جاتی سختی اور شدت ہا کرتی
 ہے اور خوف کا مقام ہے اور درد اتنا بڑھتا ہے کہ اس کی کثرت سے غشی اور عقل میں اختلاط آ جاتا ہے تاکہ
 اکثر کرم کی غیبت پہنچتی ہے اور کبھی سات دن کے اندر ہلاک کرتا ہے خاصہ اگر بیمار جوان ہو اور اس قسم کی
 یعنی نقیبہ کے اندر ورم ہونے کی یہ علامت ہے کہ کان میں بوجھ پیدا ہو اور سر میں غشائے آجائے اور کان
 کے گہرے ہونے کی شدت ہو اور ایک ایسی آواز جو تھڑی سی دیر میں موقوف ہو جائے اور پھر آہستہ سے لگے
 بیوا کر ورم ہو اور شاید کہ دماغ میں اور سر کے تمام اعضا کے ماسکہ میں ضعف آجائے سے انٹسٹوٹلین
 اور کان میں سے بھی رطوبت نکلے اور جانا چاہیے کہ اس نوع میں تب ہر وقت رہا کرتی ہے اور جو ورم
 کہ نقیبہ سے باہر ہوا کرتا ہے اس میں تب لازم نہیں ہوا کرتی مگر جمی ورم **علاج** فصد کھولیں اور
 طبیعت کو نرم کریں اور شیاف ایفین کان میں ٹپکائیں اور نزد کہ جنین ابن الحق کی ترکیب میں سے مشہور
 ہے سبز دھینا اور مکوا اور کاسنی کے پانی میں ملا کر ملا کریں اور پستان سے دودھ کان میں ڈالیں
 یہ سب تدبیریں دردتا منے کے واسطے ہیں سوا اگر تھم گیا بہتر نہیں تو لعابات نفعی جیسے السی کا لعاب اور
 اور سکے مانند کان میں ٹپکائیں تاکہ پک کر پیل نکل جائے اور درد تھم جائے **صلقت** ضرر د
 صندلین مائشاکل ازنی رسوت سفیدہ بوش درندی تھم کاسنی طباشیر کا نور یہ سب دس دوا ہیں ہر ایک
 جتنا مناسب ہو لے کر نصف سر ورم ورم میں گوندھ کر نزد کی صورت گویا ان بن الین میں

ماہر الاوس کو جس میں روشن و تیز بین

طالعہ اور سید اول

کہ بجا آتی تھی اسی کان کو سوراخ پر لکھ کر اور اوپر سے لکھ کر ایک پانچون پر لکھ کر اور کوہی بہان تک پانی نکلنے کے وقت سے یہ
 دوسرا اسی پانی کو منہ یا لگی کے پیچھے تیز سے یہ کہ ایسی تیز کرین جس سے پانی میں شکاری اگر تھامیل ہو جاؤ اسکا وہ طریق ہے کہ
 بادیاں یا شہت یا برو کی شاخ جو اندر خالی ہو ایک شہت کو برابر لکھ اور اسکے ایک طرف کان میں داخل کریں اور گرد رونی بھرتیا
 کہ ہوا سنا نے پائے میں روشن شاخ کی دوسری طرف رونی لپیٹ کر روشن نیلی یا روغن نیون سے یا جو بسا روشن موجود ہو اس سے
 چھنا کر دین سے اور طرف کو لگ کر روشن کریں اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب دوسری طرف چلنے لگے لگ کر گری کا کان میں اثر ہو چکا
 اور پانی باہر کی طرف گھٹنے گا اور فنا ہو جائے گا جیسا چراغ کے تیل کو دیکھتے ہیں چوتھے یہ کہ اسفنج کی تہی بست کر
 کان میں کھین اور بھرا اسی کان پر لپیٹے اور بہت دیر کے بعد اوسکو نکالیں اللہ جل شانہ کے اذن سے تمام پانی
 اوس میں گھنٹے گا

فصل طرش و قرحم کے بیان میں طرش منہ میں نقصان آنا اور قرحم بالکل منہ اور ہنم کان کا
 سوراخ گم ہونا اور کبھی مجازاً ایک کو دوسرے سے مقاصد میں بولتے ہیں اور بعض طبیبوں نے سماعت کی آفت کو جو بہت
 مدت سے ہو اور پانی ہو جائے اوسکو قرحم کہ ساتھ مخصوص کیا ہے اور اگر نئی آفت ہو اور بہت دن نگذریں اوسکو
 طرش کہ اسے غرض کہ سماعت کے نقصان اور ہل ہونے کی سماعت میں ایک وہ ہے کہ پیدائشی ہو اور اوسکے
 لیے علاج نہیں اور علاج نہ ہونے کی وجہ سے کہ وہ دو حال سے خالی نہیں ایک تو یہ کہ قوتہ سامعہ معوض ہو یعنی
 پیرا نور و قرحم سے یہ کہ ستمہ خلقیہ قوی یعنی پیدائشی لاحق ہو اور یہ ظاہر ہے کہ ستمہ خلقیہ قوی علاج سے زائل نہیں کرتا
 اور سامعہ کا ایجاد کرنا طاقت بشری سے ناممکن اور حال ہی بلکہ اللہ جل شانہ کے اذن سے اور یہ عجرات سے مخصوص ہوا رسلو اور
 بقول کے عقول اسکا ادراک نہیں کر سکتے اور ستمہ خلقیہ کا بیان اس فصل کے آخر میں مع ایک قسم تحریر قویہ کی سبکا علاج یہاں
 نہیں فصل کیا جائیگا اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ بہر نامادریا کو گنگا ہوا کرتا ہے کیونکہ آواز اور ہر طرف کے مخرج کو ایاوے کے
 ادا کرنے کی کیفیت کا اسکو ادراک نہیں اور بھول کا زبان پر لانا محال ہے دوسرے یہ بہت عام اور پورے پائے اسے
 سبب بہترین عارض ہوا سیکے کہ قوتین ضعیف ہو جائیں اور ہر طرف اور شکی اعضا سے صلیبہ پر غلبہ یائیں اور یہ بھی لاوا
 ہے چنانچہ پوشیدہ نہیں تیسرے وہ ہے کہ جو عصب کان کے سوراخ میں مفروش ہے اور قوت سامعہ اوس میں
 بہتی ہے یہ نقطہ یا ضرب کے سبب سے ٹوٹ جائے اور یہ بھی لا علاج ہے کیونکہ اوسکا ملنا دشوار ہے چوتھے وہ ہے
 کہ سببیل سحران و مانع کی طرف صفا خرچہ آئے اور بہتر ہے ہونے کا وجہ ہو جیسا اصرار من حادثہ اور صفا و سی تیرا
 کے آخرین عارض ہوا کرتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ صفا کے آثار ظاہر ہوں اور جن علامات کا ذکر
 آیا ہے وہ پائے جابین علاج مطبوخ بلیدہ اور اسی قسم کی چیزوں سے مادہ کا استفادہ کریں اور جس طرح
 بن پڑے مادہ کو نیچے کی طرف لیں اور تفتیق کے بعد مائرتان کان میں پکائیں تاکہ عضو میں

[illegible]

کان میں رکھ دینا تاکہ اس جو شانہ کی بجائے رہے اور جو چیز کان میں ڈالیں باہر سے ہر دیا کہ ہم بچا ہے اور تھپتھپ سے
 سیدھے کسے قسم کی دوا کا کان میں نہ پکائیے اور اس فائدے کے سبب ہلکے یا دھڑکے سے نہ ڈالیں کہ سورج میں
 سندھ عارض ہو اور ہوا سے حامل الصوت کو یعنی جو ہوا آواز کا واسطہ بنتی ہے نہ بچا ہے اور اس سے بچنے
 کے تین سبب ہیں ایک تو یہ ہے کہ کان میں بہت سا میل اکٹھا ہو جائے اور اگر کان کے آفتاب کے مقابل کر کے
 میل نظر آئے اور اسکا علاج یہ ہے کہ اس آئینے سے جو اسکا کان میں مخصوص ہے بل کو نکال لیں اور اس کے نرم کرنے
 کے لیے سوئے وقت روغن نیم گرم کان میں ٹپکائیں اور صبح کو گرم پانی کا بخار کان میں پہونچائیں باجماع میں
 جا کر گرم توبے کے اوپر کان رکھیں یہیں جب تک کہ میل نرم ہو جائے اور خود بخود نکل آئے اور نہین آئے تو
 سے نکال لیں کہ نرم ہونے کے بعد آسان نکل آتا ہے اور اگر تخم سپینہ ال اور بڑھ کوٹا کہ سر کے میں
 ملا کر اور بٹی بنا کر کان میں رکھ دین اور تین دن رکھ کر پھر نکال لیں بہت سا میل نکل آتا ہے دوسرے تجربہ یا کوئی
 اور چیز جیسے ریت اور دانہ کان میں گرے یا کوئی حیوان کان میں گرے کہ مر جائے اور حیوان کے نکالنے کی
 تدبیر وجہ الاذن میں گزرتی مگر تجربی اور ریت وغیرہ کو اس طرح پرکھائے ہیں کہ کان میں تیل ٹپکائیں تاکہ ڈھیللا
 اور نرم ہو کر راہ فراخ ہو جائے پھر جب بیدار ہو جائے کہ کان میں تیل ٹپکائیں تاکہ ڈھیللا
 اور ناک بند نہ لیں اور ہر کو اوی کان کی طرف جھکائے رکھیں تاکہ چھینک کا زور اندر کی جانب پڑے اور
 پتھری نکل آئے اور دوسرا طریق اس طرح ہے کہ زرقہ سے کھینچ لیں اور زرقہ ایک نالی سے تپ
 اندر سے خالی ہوتی ہے اور اس کے خلو میں خلو کی مقدار پر ایک عمود ہوا کرتا ہے اور اس کے استعمال کا
 یہ طریق ہے کہ وہ نالی جس کا نام زرقہ ہے کان کے سوراخ میں داخل کریں اور اس کے گرد روئی سے ایسی طرہ
 بھر دیں کہ ہوا نچانے پائے پھر اس عمود کو اس کے اندر سے آہستہ آہستہ باہر کی طرف کھینچیں کہ خلا کی ضرورت سے
 پتھری کھینچ آئیگی اور اس عمل کی وقت چاہیے کہ علیل چارپائی یا تخت پر لیٹ کر سر تھکائے رکھے اور طبیب زمین میں
 بیٹھ کر اور بیمار کا سر اپنے گھٹنوں پر رکھ کر جیسے جانے عمل کرے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ صوف کی ایک بٹی بنا کر او
 دوق یا سیریش ماہی میں بھر کر کان میں ڈالیں اور اس کنگر تک پہونچائیں اور آہستہ آہستہ کھینچیں اور اس
 کے وقت میں بھی لازم ہے کہ بیمار کو اسی شکل پر لیٹائیں جس کا ذکر زرقہ کے استعمال میں آیا ہے اور چاہیے
 کہ علاج میں دیر نہ کریں کیونکہ ایسا اوقات ہلاک کرتا ہے تیسرے گوشت زائد کہ زخم پھر زخم کے بعد اس جگہ میں
 جھمکے یا مسہرے پیدا ہو جائے **علاج** اگر وہ گوشت زائد یا مسہرے پیدا ہوئے تو اس کو چھری یا
 جھاو کی لکڑی کی چھری جو خار دار ہو کاٹ ڈالیں اور اگر وہ زائد چھینا اندر کی طرف اور گھسے اور وہ میں زخم

باریکہ کہ جس جیلے میں پڑے قطع کرین اور قطع کو بعد ایک ہفتی کو قطع طار اور اسکے مانند جو پیرین زخم کہ نہ ملنے دین سمجھ کر
کان میں رکھیں تا خود نکرسے اور بہان کو میں کی وجہ سے قطع نہ ہو سکے تو پائپ کو کہ ہمیشہ کان کو قطرہ ان اور اگر مہ پانی سے
وہو یا کرین اور فیل باریک پیکر سر کے میں ملا کر اس جگہ رکھیں تاکہ اس زائچہ کو کھاجائے اور جب وہ فنا ہو جائے
تب فورے کا علاج کرین اور علامت یعنی زخم کہ ملا ڈھالی دو این کام میں لائیں پیکر سے نہ خالقہ میں طرح ہوا کرتا
ایک تودہ ہے کہ کان کی پیرین جو پڑی ہے اس میں اور آٹا فو کا رستہ یعنی سوراخ نہ پیدا ہوا ہو دوسرے یہ کہ اگرچہ
سوراخ تو ہو لیکن گوشت سے بھر کر خوب مضبوط بند ہو رہا ہو یہ دونوں لاعلاج ہیں اور اس فصل کی ابتدا
میں جو یہ بیان کیا ہے کہ طرش مولود کی یعنی پیدائشی جب کا سبب سندہ خلقیہ قویہ ہو اسکا علاج محال ہے
سو اس سے یہی سندہ مراد تھا مگر سندہ خلقیہ کی تیسری قسم جو علاج کے قابل ہے یہ ہے کہ سب راستہ
کمل رہا ہو لیکن راستے کے اوپر باہر کی طرف ایک پوست بھلی کی صورت ڈھانپا ہوا ہو اسکی علامت یہ ہے
کہ آدمی اونچی آواز میں سن سکے اور اگر سوراخ کے اوپر اونگلی ماریں اونگلی کے گلنے کو اور اسکی چوٹ کو دریغ
کر سکے اسکی تدبیر یہ ہے کہ اس پوست کو سوراخ کرین اور راستہ کو کہہ دین اور قافطار میں بتی بھر کر اس
سوراخ میں رکھ دین تاکہ زخم کو نہ ملنے دے غرض اس بات کا خیال رکھیں کہ راستہ بند نہ ہونے پائے **فائدہ**
اگر چھوٹے بچے کے کان میں گرائی معلوم ہو دودھ ملائی کہ چاہیے کہ صغیر اور نیک اندرانی منہ میں چبا کر

اس پانی کا ایک قطرہ اور اسکو کان میں نہکاسنے

فصل طنین دہی طنین دہی طنین غنت میں طاس کی آواز کو کہتے ہیں اور مطالج میں وہ
آواز ہے جسکو آدمی فقہا ہوا اور بجا باطنی کی حرکت کی سبب سے اور باہر کی ہوا کے آنے سے ہو سمیرا اگر جھوٹی
آواز بہت تیز اور باریک ہو طنین کہلاتی ہے اور اگر بہت نرم اور بڑی ہو دوی بولی جاتی ہے اور صوت صادق یعنی
سچی آواز وہ ہے کہ ہوا کے خارجی کسی سبب سے ایسی طرح پر موج میں گئے کہ ہوا کے داخلی کو حرکت میں لائے
پھر اسکو سامعہ اور ایک کیسے اسی واسطے اظہار کے کہ ہے کہ طنین اور دوی کو کان کے ساتھ ایسا قیاس
کرنا چاہیے جیسا جھوٹے خیالات اکھ میں ہوا کرتے ہیں اور اس قسم کی آفت کو تشویش کہتے ہیں اور کہ شنوائی کا
فعل باطل ہونا اسطور پر ہے کہ بالکل درستہ اور نقصان کی یہ صورت ہے کہ ملکی اور اور کی آوازوں کو نہ سننے
اور تشویش وہ ہے کہ جھوٹی آواز میں منفی ہوتی ہے اور جھوٹی آواز میں منفی ہوتی ہے ایک وہ ہے
کہ جس سمع ذکی اور تیز ہو جائے حالانکہ بدن صحیح اور سالم ہو اور جس کے ذکی ہو نہ ہو وہی آفت کی حرکت کو جو
اندر کے اخلاط اور اسختر سے ہیں واقع ہوا اور اگر کسی اور یہ بیمار ہی نہیں مگر تشویش کے لیے علاج
کیا کرتے ہیں اسکی علامت یہ ہے کہ بھوک کی حالت میں اور شکم خالی ہونے پر زیادہ ہو جائے اور غلط

بات الیہ اور کون نفع کی سال اور اولاد نقلیہ اور مہر کے کون کے مہین

۲۵۹

جو خیرین خون کو بند کرتی ہیں کانٹن دہلین اور گرمی اور شری کی بھی رعایت دہلین مثلاً اگر تپ اور گرمی ہو یا زکوہ سر کے مین پکا مین اور تھوڑا سا کافور اس سر کے مین ملا کر کانٹن دہلین اور بارنگ کا پانی اور خرفہ کا پانی یا مینا اور قاقیا او مین ملا کر استعمال کرنا دوسری ہی تاثیر کرتا ہے اور ایک انداز بخوش یعنی کھٹا مینا لیک ویسیا ہی ثابت سر کے مین پکا مین جب پکچا کرے اور کاپانی خور کر کسی بوندین کانٹن پکا مین خون کو بند کر دیتا ہے اور اگر مزاج مین حرارت نہ ہو گندنا کاپانی سر کے مین پکا کر استعمال کریں اور اگر معتدل بنایا جاوے تھوڑا سا کافور بھی گندنا کاپانی مین بڑھائیں اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ گندنا کاپانی خون کو بند کرتا ہے کیونکہ دل غصہ دینے والی چیزوں مین سے ہے

کیونکہ وہ دماغ دینے والی چیز ہیں مین سرجی

فصل نکسا الاذن غرض یہ کہ کان ٹوٹ جانا اور انکسار کا لفظ غصہ و خفرونی کے ٹوٹنے پر اسے
 لائے کہ بعضوں نے اس کو استخوان (حکیمین) کہا ہے اور ہر ایک کو پھونچتا پڑا ایک اصطلاح ٹھہرا لے اور زمین کو جو ہر
 نزدیک اس طرح ہے کہ غصروں کے ٹوٹنے اور کٹ جانے کو رغن کہتے ہیں اور پڑھی کے ٹوٹنے کو کسر عربی کہتے ہیں اور
 اس مرض کا سبب یہ ہے کہ زور سے کان کو ملین یا چوٹ لگے یا زور سے دب جائے **علامہ** فصل کیولین اور
 طبیعت کو نرم کریں اور ایسا افاقہ یا منج حنا او سطر صفاد کریں کہ جب طر ٹوٹا ہو عضو جبک گیا ہے تاکہ صفاد نہ ہو
 پوست کو سخت کرنے اور عضو بھیت اصلی پر پٹا دے مثلاً اگر انکسار یعنی ٹوٹنا اندر کی طرف سے باہر کی طرف ہو تو
 اس صورت میں باہر کی طرف صفاد کریں اور اگر اندر کی طرف ہو صفاد کو اندر کی طرف رکھیں اور اگر انکسار مع لفع رخ ہو یعنی
 ٹوٹنے کے ساتھ اجزا جدا ہو جائیں اندر اور باہر دونوں طرف صفاد کریں اور جب ٹوٹنے کی جگہ سے خون
 نکلنے لگے جو مرہم عصار غصرونی کے اندمال میں مخصوص ہے یعنی صمغ بطم اور قنہ اور زفت اور موصم اور
 بطی کی چربی سے بنا کر گھائیں جب تک کہ اچھا ہو جائے اور یہ مرہم اعضاے غصروں کے لیے مخصوص ہے
 کیونکہ غصروں ایک عضو صلب ہو اور ایسے عضو کے اندمال کو دوا بھی بہت خشک و کار ہے تاکہ اس کو
 اپنی سختی سے پہلے حال پر نہ لائے

فصل فی علاج الاذن یعنی کان کی جڑ اور کٹر جانے کے تین سبب ہیں ایک تو زور سے کھینچنا دوسرے جو بانہ والا
 ورم قیصر سے بنانے والی علاج فصل مکرین اور مصل دین اسکو بعد آہستہ کان کو اسکی جگہ پر لچائیں اور پٹی اوڑھ
 گدی سے باندھ دین اور تین دن تک کمبلین تاکہ مضبوط ہو جائے اور اگر جگہ پر پٹیا نہ ہو مضبوط ہونے کو بعد مردوباتی رہے
 اسکی گرمی کو تسکین کریں اور عضو کو نرم کریں یعنی یہ قیصر طری ملین تاکہ درد تقسیم جائے بطریق چربی لیکر اسکو گلیکلامین لی و
 برگ خطمی اور برگ اسفند اور کدو کی پوست کے پانچین ملا کر ملین جیسا کہ مشہور ہے ۔

فصل اول اور ام کے بیان میں جو کان کی بڑھین میں پیدا ہوا کرتے ہیں اور یہ ورم ہدی یعنی پُرس ہوا کرتے ہیں کیونکہ ایسے عضو میں واقع ہوتے ہیں جو نرم اور ہمدی ہے اور فساد کو جلد قبول کرتا ہے

اور اس کا جس بہت تیزی اور دماغ سے ایک ہر اس کیلئے کثیر سرمایہ اور اخلاط عقل جو تائید اور تائید کہ الم کی شدت سے ہلاکت کی
توتلی پہونچنے اور جوتی اس جملہ میں یا ایران اور کتبائی یا بیانی حکیم نے یا جوتی اور اس میں جگہ واقع ہوئے ہیں اور تین سہ
توتیہ دہ سالہ وہ ہے کہ بطریق سحران نیک واقع ہوئے **علامات** خوشی ورم کو سرخی اور گرانی اور در کھنچاوت کے ساتھ
لازم ہے اور صفراوی میں سوزش کے ساتھ درد اور جلن اور بکاپن یعنی گرانی کا نمونا اور بلغمی میں نرمی اور گرانی
اور سرخی کی کمی اور سوداوی میں ورم کی سختی اور درو کی کمی **علاج** سب اقسام میں اول طبیعی
ضرورت ہو اور اسکے موافق قصد اور استعمال سے بدن کا تنقیہ کریں اور تنقیہ کے بعد جو چیزیں مرغی یعنی نرم
کرنے والی اور درد کو تخفیف دینے والی کہ اونکا مزاج گرم تر ہو نہاد کریں اگرچہ ابستہ ہیں ہو اور جو چیزیں
سرد اور راج یعنی مادے کو مٹانے والی ہیں اور اسے پرہیز کریں بخلاف اولیٰ اور اس کے بعد دوسری جگہ
پیدا ہوں کہ اونکا مزاج ابتدا میں راج یعنی مادے کو مٹانے والی ہیں اور اسے پرہیز کریں بخلاف اولیٰ اور اس کے بعد دوسری جگہ
فضله اور سپر گرتا ہے سو اگر ادعات استعمال کریں اس بات کا خوف ہے کہ وہی فضله دماغ کی طریقت
جو ایک عضو رئیس ہے پٹھا ہے اور جو چیزیں یہاں ضداد میں استعمال کرتے ہیں یہیں آروغیت با توتہ اسی روغن
گل اور دوسم میں ملا کر نگیم ضداد کریں اور کرب کی تکی گھی میں پکا کر اسطرح کا اثر کرتی ہے اور سحرانی ورم میں مادہ کو
جذب کرنے میں کوشش کریں تاکہ اس جگہ بہت مادہ کھینچ آئے یہ بات جس جیل سے بن پڑے خواہ مجہر رہے
سے یعنی بارے لگانے سے یا موند سے کھینچنے سے اور خلل ضداد استعمال کرنے سے اور جہاں کہیں
ابتداء سے دروش یا ہوا ایک کپڑا نگیم ضداد پانی میں بھگو کر اوپر رکھیں درد تخفیف جاتا ہے اور جب معلوم ہو
ورم میں پاک کیپ پڑے گی اور تخیل نہوگی بکاسنے والی دوائیں اوپر گائیں لیکن اگر آماس سوداوی ہو
ابتداء میں سر و چیزیں طبیعی ہر گز کا فوری اثر نہ دیکھا جائی کہ استعمال کر سکتے ہیں تاکہ آماس نہ پڑے اور سرد و اولیٰ
کے استعمال کی اجازت اس ورم میں اس واسطے ہے کہ مادہ سوداوی غلیظ جلد نہیں ہٹا کر تا اور سر و چیزوں کی کھینچ

زیادہ بھی نہیں ہوا کرتا

فصل جبرجت شفاق رخ گوش خجیہ پائین یعنی کان کی بڑی چیزیں اور جلد کا چھیننا اور
اس جبرجت کو قلاع الاذن بھی کہتے ہیں یعنی کان کا چھیننا اور یہ مرض اگر کولن کو اکثر عارض ہو کر تا ہی کیونکہ اولیٰ جلد نرم ہو کر تکی
علاج دونوں شانوں کے بیچ میں اور کان کی بڑی چیزیں جبرجت کریں اور اس جگہ کو عورتوں کو دودھ سے دھوئیں
تاکہ مادی کی تیزی موقوف ہو جائے اور پیپ اور زرداب جو اس شفاق اور سب خمول کو لازم ہے پاک ہو جائے اسکے بعد

مردانہ کورکیدہ مار یک پیکر چھڑک دین

فصل یعنی خجور کا کانین گزنا جو چیزیں کانین گزتی ہیں اور سب کان کا وہی طریق ہے جو راج الاذن میں پانی کرنا لہو کے لیے

طہ لکھو و جب اول
اور سیاهی مال بہت درد کو ساتھ ہوا کرتا ہے اور علاج اور سنگا شکل خاصہ اگر زرد باد ہو تو میں ہمارے اور یہ زائد پتھر بھی اس حد
پونجی ہے کہ ناک کا سوراخ اوس سے بھر جائے اور کبھی ہتھوڑا زانو جو اسے کہ ناک اور تالو سے باہر نکل گئے اسے وقت میں
اوسکو علق بولتے ہیں **علاج** سرگ کو لین اور جس جگہ مناسب ہو جہت کریں اور اسمال کے لیے حساب ایلاج دین اور
تنبیہ کے بعد زنگار اور اشنان فصاین اور برتنیون برابر یک دوسرے لین اور اوس میں تہی بھر کہ ناک میں رکھیں لیکن نتیجہ
سے پہلے اوس پر گرم واؤن کے لگانے سے بیماری بڑھ جاتی ہے کیونکہ ہوا دوسری طرف کینچ آتا ہے ہوا اگر اسی دیر
گوشت زائد بالکل فنا ہو جائے تو ہوا اور زمین تو تیز دو این ہتھال کریں مثلاً تو بال تھامس قلعہ اس زائچہ احمد
سر کے میں ملا کر قید اوس میں بھر کر گوشت زائد پر رکھیں کہ لوہے کا کام اس سے حاصل ہوتا ہے اور اگر امر بہت
دشووار ہو اور اس دوا بھی کام نہ لگے و شکاری کریں اور شکاری دوا طرح چہرے ایک تو یہ کہ اوس زائد چھوڑ کر چھیل لین
دوسرے یہ کہ لوہے سے کاٹ ڈالیں اور چھیلنے کا طریق بھی د طرح ہے ایک یہ کہ اوس آلہ سے جو لکھوٹا کرتا ہے
اور اس کام میں مخصوص ہے اور جراح لوگ اوسکو باقی ہیں آنا چھیل دین کہ زخمی ہو جائے دوسرے یہ کہ گوشت کے بالوں
سے ایک دھاگہ گرہ دار بنالین اور اس دھاگے کا سر پیسے کا آلہ سے جو اسکا کام کے لیے ہوا کرتا ہے ناک میں ڈال کر
حلق کی طرف نکال لین پھر اوس دھاگے کو آٹھ کی صورت میں تھام کر دھاگو کی گرہوں کے گزرف سے سب گوشت زائد
زخمی ہو جائے اور جب یہ گوشت زائد دور ہو جائے اوس آلہ سے جو لکھوٹا کرتا ہے یا پیسے دھاگو سے جس طرح یہ
ممکن ہو مرنے تک شکاری استعمال کریں تاکہ گوشت فاسد نہ رہتا باقی ہو بالکل فنا ہو جائے اسکے بعد مرنے تک
الائین تاکہ زخم بھر جائے اور کوہ سے قطع کر لیا یہ طریق ہے کہ باریک کسی پرافتاب کے مقابل چھوے اور جراح
اوسکی ناک کا سوراخ بائیں ہاتھ سے کھولے اور دایہ ہاتھ میں ایک چھری باریک اور تیز لیکر گوشت زائد کو جھٹکا
کاٹ سکے کاٹ ڈالے اور اچھی طرح سے کاٹے کہ گوشت زائد باقی نہ رہے اور اگر ناک کے گہراؤ میں تھوڑا سا
گوشت زائد باقی رہ جائے بالوں کا دھاگہ جب کاڈا چکے ہتھال کریں تاکہ جو باقی رہ گیا وہ بھی کٹ جائے اور جب
بالکل اوکھڑا ہو جائے جو دوائیں اکال اور محض ہتھ میں یعنی گوشت کو کھا جاتی ہیں اور خشک کرتی ہیں کام میں لائیں
اور اوسکا یہ طریق ہے کہ پیسے کے تل کی یا پیر کی بھر لیکر اوس پر کپڑا لپیٹ کر اکال دوائیں اوس پر لگا کر اوسکو ناک
کے اندر لائیں جب تک کہ مقصود حاصل ہو اور نگی کے سوراخ کے سبب اور پر کے اندر سے خالی ہونے کی
وجہ سے سانس آنے کی جگہ کھلی رہے گی **دوسری قسم** وہ ہے کہ ناک کی راہ میں ورم
نرم عارض ہو اور وہ جسم میں بڑا ہو اور اوس میں باریک رگین بہت ہی ظاہر ہوں اسی سبب سے اس
ورم کو کثیر الارجل اور بفساج کہتے ہیں اس واسطے کہ مایہ رویان کے مشابہ ہے کیونکہ یہ پھیلی بھی نرم اور ملائم
ہوا کرتی ہے اور باریک باریک پائون بہت رکھتی ہے نہ اوس میں کاسٹے نہ بڈی اور صاحب کامل نے

دکتر محمد علی

باب ہجود اور اس میں فصل فساد ششم

قدرت نہیں رکھتا اور یہ قسم کھنڈ وقوع میں آیا کرتی ہے اور جو سور مزاج یا پس ہو وہ اکثر اس میں مبتلا رہتا ہے اور جو سور مزاج ہو وہ واقع ہو کر تا ہے اور جو سور مزاج طلب ہو جوتہ میں رطوبت افزا یا صم کہ نشہ میں نکل میں آتی ہوگی وہ اور سپر گاہ ہوگی اور اس کے انا جواب موجود ہیں سادہ ہو یا مادی غلام ہو کر لیکن سافج طلب نہایت کم وقوع میں آیا کرتا ہے **علاج** اگر سور مزاج سافج ہو مزاج کی بیل میں کوشش کریں خفہ اور اگر مادی ہو پلا مادی کا شقیہ کریں اور اس کے بعد تبدیلی پر توجہ کریں اور جن چیزوں سے تبدیلی کریں وہ شربت ہیں اور غذائیں اور فطولات اور اطالیہ اور نمومات اور اس کے ماننا کہ سبب معنادہ ہیں جیسا علاج کا قانون ہے اور دواؤں کو استعمال میں دماغ کے مقدمہ پر زیادہ دہننا بہت ضرورت ہے کہ یہ نہ ہو ہی علت کا مکان ہو اور جانا چاہیے کہ یہی کی قسم ہیں اور اس تشخیص میں جہاں مرض ہوتا ہے کہ بعد واقع ہو علاج پر توجہ کی طرح کو دور کریں مگر یہ کہ بیمار اگر کابو اور وہ بھی حملہ نادات ہی **فائل** جو کچھ کہ تھارے۔ فیہ سبیل اعراض الکی ہے کہ سور مزاج حار یا پس تغیر و تشویش کا سبب ہو سکتا ہے نہ باطل ہو نہ کائنات کا مقام ہے چنانچہ انما و اج۔ کہ

مختل پریشانیہ نہین

فصل فساد ششم

شامہ میں واقع ہو اور اس کو طبعی راہ سے پھر دوا اور اس فساد کی تین قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ شامہ شہر قوت شامہ سبب قسم کی ہو کہ ایک طرح پر اور ایک سے اس کو طلب میں ایک تو وہ ہے کہ دماغ کے منکھ قسم میں سور مزاج عاقلین ہو اور جان سے کہ سور مزاج گرم اور خشک ہو جوتہ کہ قوت شامہ کے افعال کو تغیر اور پریشان کرنا اور یہاں پہلے شہر ہو اور یہ شہر اور اک کتی ہے اور احوال یہ کہ کہ فی چیز موجود نہیں ہونی اور شاید کہ تشویش کے سبب شامہ کہ ان کی سبب لاحق ہو کہ خبیث اور بری چیزوں کو اچھا جانے اور اچھی خوشبو و چیزوں سے کراہت کر۔ مگر سور مزاج بار و اور طلب جب تک ضعیف ہیں فساد و تغیر کا سبب ہو سکتے ہیں اور شامہ ایک ہی ہو کہ اور اک کہ سکتے ہیں۔ شہر شہر یا بد ہو اگر وہ موجود نہ ہو لیکن اگر یہ دونوں نزع قوی ہونے کے شامہ کو باطل کرین گے اور شہر۔ کہ سبب ہوئے گئے اور کسی قسم کی موجود یا غیر موجود اور اک نہوگا اور چاروں سور مزاج کی علامت ششم میں مذکور ہو گئیں **علاج** مزاج کی تبدیلی کریں اور وہ سبب پہلی قسم کا وہ ہے کہ دماغ کے مقدمہ میں ایک بری خلط آجائے اور شامہ اس کی ہو کہ احساس کرے پھر اگر یہ خلط مقدمہ میں مت ہوگی یا کیفیت فسادہ تو یہ احمین اگر یہ ہمیشہ شامہ اس کا احساس کیا کرتی ہے اور اگر مقدار میں قلیل اور کیفیت بن ضعیف ہو تو اس وقت اس خلط کی جو محسوس ہوگی مگر جب کہ انسان کسی اور چیز کے ہونے کا خارج سے قطع کر دے اور غما ہو کہ مشغول خارجی چیز کو خارج سے سو گھٹا ہے اور میں اگر کسی قسم کی موجود ہو لیکن شامہ اور اک نہیں کہ نہ کی مگر اسی خلط کی ہو گیونکہ وہی نزدیک ہے اور پاس لگی ہوئی **فائل** غما سے کہ نوع کہ

ہو تو میں جس پر اس شخص کے سوراخ ہوا کرتا ہوں چمکتے ہیں کہ جو ہونا کہ میں جاتی ہوں سوراخوں کے پیرا ہونے کے سبب دقتیں
 کے اندر میں نہ ہونے بلکہ متزلزل ہو کر داخل ہو اور اس سبب ہو کہ سردی دماغ کو ایذا نہ پہنچائے اور اس قسم کی علامت
 یہ ہے کہ ناک کے سوراخ کھلے ہوئے ہوں یعنی نہ ہوں اور باوجودیکہ کھلے ہوئے ہیں ناک میں سے کچھ بھی نکلنے نہ سکے
 کیونکہ تہہ فصد کے اوپر سے کو ایسی جگہ سے منع کرتا ہے کہ وہ جگہ ناک کے سوراخوں سے بہت اونچی ہے اور
 اس مرض کے اندر کلام میں تغیر آجاتا ہے اور ایسا محسوس ہوا کرتا ہے کہ ناک میں بولتا ہے اور اسکی تحقیق
 اس طرح ہے کہ کلام میں تغیر نہیں آتا جب تک کہ اس راہ میں جو ناک اور منہ کے بیچ میں ہے تہہ نہ پڑے جیسا
 اس فصل کے شروع میں ناک کی تشبیح میں مذکور ہوا اور آج میں اس فیوض نے اپنی کنائش میں کہا ہے جب سونے کی
 حسن باطل ہو جائے تو کیا چاہیے کہ بیماری ناک سے بھی بولتا ہے ہوا اگر دیات ہو تو علت مجری میں ہے دماغ
 میں نہیں اور اگر کلام اپنے حال پر ہو تو بیماری کا سبب مصلحت میں ہے یا دماغ میں **علل** خلط کی لطیف اور
 دماغ کا تنقید کر کے اس کے بعد ایسی دو این جو ناک کو قطع کر دیں اور لطیف بنادیں جیسے کلوئی پودنیہ شغل بول شتر
 ناک میں پکا کرین ان کیلے کیلے یا ان کے کسے اور ایسا ہی مصلحت دو ان کو پکا کر غفل کرین اور جب دوا ناک میں دین
 بیمار کو چاہیے کہ اپنے منہ میں پانی سمجھ لے اور سر کو پشت کی طرف جھکا لے اور زور سے دم دینے
 چھٹی قسم وہ ہے کہ یہ غلیظ ناک کی راہ میں بند ہو جائے اور مصلحت سالم ہے اس قسم کی علامت یہ ہے کہ
 جب بیمار ناک کے اندر کی سانس نکالتا مانتا وقت بہت باہر نکلے اور ناک کا ایک سوراخ ہمیشہ بند رہا کرے **علل**
 پہلے دماغ کا تنقید کر کے تاکہ وہ مادہ جس سے یہ پیدا ہوتی ہے نکلی جائے پھر غفل اور جہد بہت سے چینی کرین اور
 کر قس خود کو ن شیخ خام فوج اور اسی قسم کی عمل بنیزین پانی میں پکا کر اس کے بخار پر انگباب کرین اور تریاق بادام
 کے روغن میں اسپند اور تھوڑی سی غافل سفید ملا کر ناک میں پکائیں **ساقی** قسم وہ ہے کہ دماغ کے
 مقدم میں سو مزاج اور اول و دونوں لطین میں جو ہمیں دانتی اور بالین واقع ہیں سو مزاج عارض ہو یا اون دونوں
 دائروں میں بھرا کہ بویا سے لینے ہو گھسنے کے اندر میں سو مزاج واقع ہو اور آزی نے کہا ہے شخم حقیقی بھی ہے
 اور جاننا چاہیے کہ اس قسم میں کلام میں تغیر نہیں آتا اور چاروں سو مزاجوں کی علامتیں ہم بیان کرتے
 ہیں ہوا اگر سو مزاج حار ہے کہ مہذیروں کا پہلے ہونا اور سپر گواہ ہو گا اور بیمار کو سر کے مقدم میں اور
 پیشانی میں حرارت معلوم ہوگی پھر اگر مادی ہو گا کچی ہوئی رطوبتیں بھی دماغ میں سے نکلیں گی اور اگر بار
 ہے تھوڑی رطوبتیں مدت درمیان کم ناک میں سے نکلا کر اسکا نشان دین گی پھر اگر سو مزاج سے کسے
 است ملا بھی ہو گا بیمار کو دماغ کے مقدم میں گرانی معلوم ہوگی اور اسکی وجہ کہ بار دین رطوبت قلیل القدا
 کیوں نکلتی ہے یہ ہے کہ دماغ مصلحت کے سبب غفلت میں ہے اور فصد کو باطل دفع کرتا ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فصل فی شرح حدیث

[illegible]

فصل

[illegible]

شہادت اور شہادہ کی ساری زبان پھنسیاں نکالیں۔ **علاج** جو کہ خون میں بیان کیا ہے۔ زردی میں بھی فساد کا علاج کیا ہے۔
 مگر قصہ کہ اس قسم میں فائدہ مند نہیں کیونکہ خون رطوبت کے سبب صفائی تیزی کو دیتا ہے۔ اور اس کے فساد کے سبب تیزی اور
 سوزش بڑھ جاتی ہے۔ تیسرے نسخے کی اسکی علامت زبان میں سفیدی اور لعاب کثرت سے ہونا **علاج** جس جگہ جہت میں تیزی
 کم ہو اور بوجھ بھاری نہ ہو سبب ہو اور طبیعت کو نرم کریں اور تفتیہ کی کھدائی اور فیض اس سے غرضہ کریں اور صرف شہادت ہی
 یا صغر اور یارح کے ساتھ ملا کر زبان پلین اور چون مشروطیوں اور سلیٹنا اور بخیر نیل کا ملنا کامل فتنہ دیتا ہے۔ پوتے
 سوداوی اور اسکی علامت زبان میں سیاہی اور اس کے پوست میں خشکی اور منہ کا لعاب بہت کم ہونا **علاج** تفتیہ
 کے ایسے نسخے فہمیون پالین اور تفتیہ کے بعد بخیر تفتیہ ایسی پکا کر خون نفشہ اور شہاد اور ملتاس کا شیرہ ملا کر غرضہ کریں
 اور کھاد اور کاسنی اور شہاد سبز کا پتھر اور پانی اگر مشربین رکھنا چاہیے تاکہ گرم دواؤں کے استعمال سے طاق کی
 تیزی نہ بڑھے اور سرطان نہ ہو جائے **علاج** اور ممکن ہے کہ زہر دوا چھریوں کا کھانا جیسے افیون اور فطرت
 زبان میں ورم پیدا کرے اور اس کا علاج کتاب کے آخر میں باب تذکرہ سموں میں بیان کیا جائے گا اور فطر فاس کے
 کسر سے ہمارے ہوتے اور کٹا اور کلاہ باران بھی کہتے ہیں اور ہندی میں کھینی بوس لیتے ہیں اور اسکی قسمیں
 بہت ہیں اور میں سب سے بڑی قسم فطر ہے اور جان کے کہ جس سور مزاج سے ورم کی فوبت ہو سچے اور کادوسیا ہی
 تذکرہ کریں جیسا اس کا سبب ہو گا اگر دواوی ہو فساد کو لین اور بارنگ کے پانی اور سرکہ اور گلاب سے کھان
 کریں اور روغن نفشہ اور روغن بادام روغن نیلہ و فراور کا فوڑمنہ میں لین اور اسی طرح جیسا سبب ہو اسکی مطابق
 موافق چیزوں سے علاج کر سکتے ہیں اور جو سور مزاج کہ سادہ ہو اور سمین تفتیہ کی احتیاج نہیں تبدیل

وہ جو سور مزاج کہ سادہ ہو اور سمین تفتیہ کی احتیاج نہیں تبدیل

کفایت کرتی ہے۔

فصل سلطان ق و فساد و فساد

جدی جدی فصل میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم فساد کا بطل ہے فین اور باطل ہونا اسطرح ہے کہ بالکل
 مضرہ معلوم نہ ہو اور یہ باطل ہونا کبھی اس وجہ کو پہنچتا ہے کہ سردی اور گرمی میں اعتدال نہ ہو سکے یعنی زبان کی حلس
 میں فوڑ پڑ جائے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ سردی اور گرمی کا قوت اس کے ساتھ تعلق ہے اور اس مرض کا
 سبب یہ ہے کہ غصہ حساسہ نرم جو زبان پر اور منہ کے سطح پر چھ رہا ہے اور میں رطوبت فضلی جمع ہو جائے
 اور پٹھا اور سکونی جائے پھر قوت ذائقہ کے نفوذ کے راستے بند ہو جائیں اور پٹے کے پٹے اور نہ پٹے سے ورم
 اور اسٹرخا رطوبی میں فرق کر سکتے ہیں **علاج** حار و الاصول پالین تاکہ فسادوں میں لطافت اور فتنہ آئے اسکو
 بعد یارح فیتور اور صفت قیاس سے دماغ کو پاک کریں اور ایسا ہی عاقر قرقما صریح خردل پکا کر غرضہ کریں اور جانا چاہیے
 کہ جو چھ گرم چیزوں کا استعمال کیا ہے اس وقت ہے کہ مزاج میں گرمی نہ ہو اور اگر مزاج میں

[illegible]

فصل فی بیان

فصل نقل الہسان
ہر وقت ادا ہو سکے اور اس میں سے سب کے موافق اٹھتے ہیں یہ ایک وہ ہے کہ زبان سے کہ غصہ دل میں سور و مذاق
بہت گرم واقع ہو اور زبان سے کہ دلوں سے کہ خوشک کہ دسے پھر شیخ استفارشی عارفین ہو اور یہ ظاہر ہے کہ کلام کی قدر
رکھنا اور فرقوں کہ پورا پورا فدا کرنا اور آقا جی ہوتا ہے کہ زبان سے کہ دل اور عرفین میں اعتدال ہو اور اس
قسم کی علامت یہ ہے کہ زبان و دلی ہو جائے اور کچھ جاسے اور یہ تیز ترین گندہ چکی ہو اور یہ چرخ ہر چند کہ
اس سر میں کاڑا کرنا ممکن نہیں جیسا شیخ استفارشی عام میں بیان کر چکے لیکن اس لیے کہ کسی بڑی آفت میں نہ ہو چکے
واجب ہے کہ مطلب فرین پر جیسے وزن و قبضہ روشن کہ درون بادیام شیریں اور قلم گنوجہ بہادانہ تنظم علی کاما اب مغنیوں کی
اور دیکھ کی چربی استعمال کریں اور مرطبات مذکورہ کے استعمال کا یہ طریق ہے کہ منہ میں لین اور غرغره کریں اور
زبان پر لین اور سر پڑھ لیں اور کہ دن اور فغرون پاور کاغذوں کی چربے لین دو سہری وہ سب سے کہ قزاق بھی بہت بڑا
خامسکہ زبان میں ہی عارض ہو اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ جن اخف ساجد جس و دکت و بارخ سے
آتی ہے اور کے حواس اور حرکات درست اور سالم ہوں کہ چونکہ علت نقل زبان بہ ہر قسم سے علاج
سیدہ دراج کا تہ یہ کریں اور اس کے بعد نقل نو سادہ ذیل عاقر قرقا و سر پورہ نکاتہ ان پر اچھی طرح لین

کیونکہ اگر کسی کو کئی اور شرابیوں کے ساتھ کھانا پینا ہو تو اس کو یاد رکھنا چاہیے کہ باطن کا شہین اتنا ہی مصلحت کے زبان میں سے نکل سکے اور پھر ہر کھانے کو اور پینے کے لیے نیک زبان کو روان ہونے کے لیے عقیدہ رکھنا چاہیے اور کاشٹے کے بعد خون بند کرنے کے لیے زنجیر پیکر اور ایسی ہی خشک و این چھڑک دین ساقون وہ ہے کہ وہ صحت کے سبب زبان میں گرانی پیدا ہو اور وہ خواہ ابتداء سے صحت پر غواہ انتہا میں صلب ہو جائے اور شاید کہ جب ختم ہو جائے اس جگہ میں عقیدہ یعنی کہ پیدا ہو اس میں سبب زبان میں گرانی آجائے علاج صلابت اور عقیدہ زہر کے لیے یہ لعاب اور چربی اور روغن ہتھال کرین انھوں میں وہ کہ زبان کو حرکت دین والا اچھا ضروریہ نقطہ کہ سبب جو سر کے پچھلی طرف واقع ہو ٹوٹ جائے اور اس سبب سے زبان میں گرانی پیدا ہو اور یہ لا علاج ہے

فصل غم اللسان گہا نہیں یعنی زبان کا برا ہو جانا چاہیے کہ کبھی زبان اتنی بڑھ جاتی ہے کہ منہ میں نہیں سما تی اور منہ سے باہر نکل آتی ہے اس واسطے اس کا نام قلاع اللسان ہے یعنی زبان نکل آنا اور اس مرض کا سبب رطوبت فصلیہ ہے کہ ہر سے زبان کی طرف گر تہین اور زبان کے اجزاء کو سکونی لیتہ ہیں علاج اگر اس جگہ گرمی کی علامت ظاہر ہو اور وہ رطوبت جس کا زمانہ اگر اجزاء سے پیدا ہو تو یہ صحت کرین اس کے بعد فصل اور ترش کی ترشی اور ناک کا منہ جو چین باد کو قلع کرتی ہیں اور لعاب کو بہاتی ہیں یہ کشتا نا را در اس کے سوا زبان پر ملین اور اگر حرارت ہو اور وہ رطوبت جس کو زبان نے پی لیا ہے رطوبت رقیق یعنی ہوا یا رھات سے مستخرج کرین چھڑک اور سر کہ اور پچھلی یا نو شادر کہ اس کو سر کے میں بار جائے میں ملا لیا ہو زبان پر ملین نقطہ

فصل شخارہ اللسان گہا نہیں یعنی زبان سست ہو جانا چھڑک کہ نقل اللسان میں استرخا می زبان کو فصل بیان کر چکے ہیں مگر بعض فوائد زائد کی جیسے جدی فصل میں بیان کیا جاتا ہے علاج چھڑکی کی جو چھڑکنا ہی یعنی بارے لگانے اور خروال و شہد اور اس کے مانند اور پیرون سے غرہ کرنا مفید ہے اور شاید کہ رگ زیر زبان کی فصدا کے پھلنے کی حاجت پڑے

فصل ضفیر گہا نہیں وہ ایک زمانہ ہے سخت خدہ کے مانند کہ زبان کے نیچے پیدا ہوتی ہے اور بڑھنے کے رنگ کے مشابہ ہوا کرتی ہے اس واسطے ضفیر سے کہتے ہیں اور بعضوں نے اس کی وجہ تشبیہ میں کہا ہے کہ اس کی شکل مینیہ کیوں کے سر کے مشابہ ہوا کرتی ہے اس واسطے ضفیر کہتے ہیں اور جان کے کہ جب یہ زمانہ پھر بڑھ جاتی ہے اس کو کہنے کو مانع آتی ہے اور اس مرض کا سبب یا تو بلفرغ ہے یا وہ خون جسم میں سے لطیفہ تحلیل ہو جاتا ہے اور باقی سخت ہو کر رہ جائے علاج اگر خون غالب ہو رگ قیف ال کھولین اور سہل دین پھر جو دوا میں کہ مائے کو قلع اور لطیف کیا کرتی ہیں جیسے صغیر و قاناک پوست انار اور کال دوا میں جیسے نوشادر اور زاج سوختہ اور نیکار اور پیچ سو سن اور سر کے میں ملا کر ضفیر پر ملین اور زبان کی تہ پر کافی نمودار دے یا بجای علاج ہے اور یا ہے کہ جب ضفیر کو نکال چکین سر کہ اور پانی سے غلی کرین اور چشم

فصل غم اللسان گہا نہیں
فصل شخارہ اللسان گہا نہیں
فصل ضفیر گہا نہیں
فصل غم اللسان گہا نہیں
فصل شخارہ اللسان گہا نہیں
فصل ضفیر گہا نہیں
فصل غم اللسان گہا نہیں
فصل شخارہ اللسان گہا نہیں
فصل ضفیر گہا نہیں
فصل غم اللسان گہا نہیں
فصل شخارہ اللسان گہا نہیں
فصل ضفیر گہا نہیں

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ملکہ کبیرہ - باب اول

باب چھٹا امر من کے بیان میں

یعنی جو خون کی بیماریاں اور ہونٹھے پٹھے اور گوشت اور عضلہ اور شریان اور ورید سے مرکب ہے اور اس کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

ابھی چھٹا باب میں مذکور ہے کہ اس میں دو چیزیں ہیں جن کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ پہلی چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔ دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں ایک خاص قسم کا درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کا نام امر من ہے۔

فصل باقی الشفاء فی بیان میں

کہ مادہ مفویہ و باغ میں آجائے اور باغ حرکت افقناضی اور باطنی اس کی سمت اوپر کی دفع کر دے کہ حرکت کرے اور پیچھے کر دے سیلے و تھوڑے میں
اختلاج طامہ ہو اور اس قسم کا اختلاج صریح اور اقوہ کی ابتداء میں واقع ہوا کہ تہی تیسری یہ کہ اسی جگہ میں مادہ خفیطہ پیدا ہو اور اختلاج
پیدا کرے اور ان تینوں قسم کا بیان اختلاج مطلق کی فصل میں کہ سر کے اراض میں لکھی ہے کہ چھکنا چھٹی قسم وہ ہے کہ باریک لیسان
جو ہونٹھ میں واقع ہیں خون سے بھر جائیں پھر ایک قسم کی قوت سر کو زوالی اور بخین عارض ہو اور اول انجرون کو جو خون سے
نکلتے ہیں ریاغ بنا دی اور مسامون کو بھی کثیف کر دے ناچار وہ ریاغ تحلیل ہونے سے سرہ جائیں اور اختلاج پیدا کریں
اور خون کی علامتیں ظاہر ہیں **علاج** سر کی فصہ کریں اور غلام کریں اور عضو کے مسامون کے کھولنے میں

کوشش کریں

فصل فی تشنج لیسان میں تشنج دو فون ہونٹوں کا کھینچنا اور سکرنا اور اس مرض کی تین قسمیں ایک تشنج وہ
کہ مادہ کی کوہر اصل سے انیش میں چھکنا ہو تو وہ ویسا ہی پیدا ہو اور تہی تیسری یہ کہ اسی جگہ میں جگہ بڑھتا ہے اصلاح پیچھے ہٹا دے
ہو کیونکہ اعضا نہ ہوں اور شکل کو قبول کر دے اور اصلاح کا یہ طریق ہے کہ کھینچے ہو تو اور قریب ہے کہ ہونٹھ کھینچے دے کہ تہی اور
چھٹی شکل پر لیسان میں چھکنا ہو تو یہ شکل پر پابند ہو دین تاکہ دست ہی دوسری رک جائے اندازگی سے تشنج پیدا ہو اور وہ اصلاح ہے
تیسری یہ کہ تشنج امتلائی ہے وہ اور اس کا علاج استفسار ہے وہ اور انجرون کا ملنا جیسا تشنج امتلائی میں

بیان ہو چکا ہے

فصل فی بواسیر لیسان میں اور یہ دو طرح ہے ایک ہے کہ ایک قسم کی غلطت سیاہی مائل چھوڑا گور کے
دانہ کی برابر ہے کہ ہونٹھ میں یہ دانہ اور وہ غلطت بیچ میں سے چھٹ رہی ہو اور اس قسم میں ہونٹھ آفت رسیدہ
بائیں کی طرف اوٹنا ہوتا ہے دوسری یہ کہ ایک پختہ شہوت کی صورت پیچھے کے ہونٹھ میں ظہور پکڑے اور
اس قسم میں درد نہیں ہوتا کیونکہ سرطان کی طرح عضو کو مردہ کر دیتی ہے اور جس کو باطل کر تی ہے اور بھی
مادہ کی کثرت اور نساوہ کے مستحکم ہونے سے اوپر کے ہونٹھ میں بھی جا پہونچتی ہے بلکہ من کے بعضہ
اجزا کو دبا لیتی ہے اور بواسیر لیسان کا جب باخون سوختہ ہے جو گول کی شاخون میں سے نکلا کر بیان اکٹھا ہو جاتا ہے
علاج اگر گھٹا لیسان اور جوار گھٹے چار بند کھولیں اور بلین خ فیتون سے تنقیہ کریں اور سنیقہ سے کھولیں
دیکھیں کہ بواسیر کا رنگ سیاہ ہی یا سرخ اگر سیاہ ہو ہونٹھ پر نشتر سے پیچھے لگائیں تاکہ اوسے تشنج میں نہ آئے
نکھجائے اور پچھون کے بعد سر کے اس تاکہ خون قطع ہو جائے کیونکہ یہ داغ کے قاعہ مقام ہے اور اگر سرخ ہے
پیچھے لگانے سے مادہ کو قلعہ کر لیں اور ہر گز لوہا نہ لگائیں کیونکہ اوس کا مادہ وہ خون ہے جو شہوت میں
کناروں میں ہی کھ گیا ہے اور اس وجہ سے کہ ایسی وقت میں شریان بھری اور پھولی ہو کرتی ہیں لوہے کے استعمال میں
خوف ہے کہ شریان کٹ جائے اور خون کا بند ہونا و شوار ہو سو واجب ہے کہ اس قسم میں بدن کے تنقیہ کے بعد

منہ میں روغن گل دیگر شہر نامینہ ہو جہاں کہیں در قوی بہ تھوڑی سی آمیون اوی روشن گل میں ملائتی وغیرہ اور
ایسا ہی سرکہ اور نمک چین ملا کر منہ میں رکھنا اور آچول سرکہ میں ملا کر دانتوں پر رکھنا درد کو تمام لیتا ہے دوسرے یہ کہ
خون کے غلبہ سے درد پیدا ہوا ہو اسکی علامت سرخی اور سٹھڑھون میں ورم ہونا اور درد کے ساتھ گرانی پھر اگر خاص دانتوں
میں ہی سبب ہو دانتوں کی طول میں درد محسوس ہوا اور اگر سبب ٹیٹے میں ہے الم گہرا و میں معلوم ہوگا **علاج**
رگ سرکہ کو لین اور ٹھوڑی کے اوپر پچھنے یا جو نکین لگانا یا چار گ گولہ بن جلیبی جی جی علاج ہو اور مناسب جیرون
سے طبیعت کو نرم کریں اور درد ختم ہونے کے لیے جو کچھ سافج میں کھدے ٹیکے ہیں کام میں لائیں اور بابت
میں مکھو کا پانی اور دھنیے کا پانی اور بارنگ کا پانی منہ میں رکھنا سب چیزوں سے بہتر ہے پھر آہستہ آہستہ
محلل و اوان کی طرف متوجہ ہونا تیسرے یہ کہ مادہ صفر اوی درد کا باعث ہوا ہو اسکی علامت یہ ہے کہ درد کے
ساتھ ہلکا پن ہو اور ضربان اور سٹھڑھون میں زردی اور صفرا کی دوسری علامتیں ظاہر ہوں **علاج** صفر کو تھپتھپ
کے لیے بلیڈ اور ترندی کا جو شانہ پلائیں اور ٹنگین اور قلیل کے لیے جو کچھ حار سافج میں بیان کیا ہے اور
خونی میں بھی ذکر کیا ہے کام میں لائیں اور بہترین یہ کہ گلیوں کی دواؤں کو نیم گرم کر لیں تاکہ حرارت فعلی کے سبب اونا
اثر زیادہ نفوذ کرے اور نفوذ کے بعد جب وہ گرمی نکال جائے اور کانٹر کہ سردی اور قبض ہے جلد ظاہر ہو چوتھے یہ کہ
سو مزاج بارود سادہ درد کا سبب ہوا ہو اسکی علامت یہ ہے کہ سردی پانی پینے اور ٹھنڈی ہوا لگنے کے بعد پیدا ہو
اور منہ میں گرم پانی لینے سے تھم جائے **علاج** جو کچھ کھمبی میں تھپتھپ کے سوا نگیدہ اور مضمنہ اور داغ کا بیا
آسنے کا کام میں لائیں اور چاہیے کہ سیاہی کو بایک بیسیا شہب میں ملا کر دانتوں کی جڑوں میں ملین اور اسکی خداؤں
میں لسن اور گرم دواؤں اور عطران دالین **فائدہ** سو مزاج رطبت سادہ در دین پیدا کرتا کہ سو مزاج یا بس سافج
بھی عینہ کے آخر کو اکٹھے کرنے سے درد کی ثوبت ہو جاتا ہے اسکو بلوبت پہونچانے والی چیزوں سے تارک
کر سکتے ہیں یا چون وہ ہے کہ بلغم کے سبب درد پیدا ہوا ہو اسکی علامت یہ ہے کہ سردی کے پہونچنے سے
بڑھ جائے اور گرمی سے فائدہ معلوم ہو خواہ گرمی اور سردی معلقہ ہو یا بفعل اور اس در دین ضربان نہیں ہو اگر
اور حرارت کے آثار سے خالی ہو اگر تا ہے **علاج** ایا راج اور جب صبر اور سنے مانند کمانین تاکہ بلغم کھج جائے
اور پودنیہ صقر عاقر قرقاس کہ میں یکا کہ گائیان کرن تاکہ لحم کو قطع کر دے اور دوا کی قوت کو عینہ کے گھروں
پہونچا دے اور عاقر قرقا جو رتہ رتہ زنجبیل جیتہ پیل باریک پیک بلین اور تریاق اربعہ اور تریاق الاسنان
یا قلوینا دانتوں کی جڑوں پر رکھیں اور نمک اور باجرہ گرم کر کے جڑوں کو تکب کے طور پر سینکین یا اکیلا کپڑی
بہت گرم کر کے تکب کریں تاکہ دانتوں میں سے مادہ باہر کی طرف نکلتا ہے اور اس وجہ سے کہ باہر کی طرف
مادہ کے کھینچ آنے سے درد تھم جاتا ہے یعنی جس وقت جب جڑوں میں ورم ہو جائے درد تھم جائے چاہیے

اس کا ذکر ہے کہ اس کا

Page 4

بسم الله الرحمن الرحيم

اور جب یہ تشریف لے کر آئے اور روغن سو سن میں ملا کر موٹھیر لگا لیں اور سو مزاج خشک میں کشکاب اور روغن بادام کھائیں اور اس پندل کا لعاب اور شکریہ پین اور لب کور و غن بنفشہ اور نیلوفر و منتر ختم کہ وہ ہمیشہ پکنا رکھیں اور انھیں روغن سونے موم روغن بنارکلیں اور دوسری تابیر و ن کا شہقاق میں بیان ہو چکا اور سو مزاج تر میں لقمہ کے علی بن رجب کہ میں اور میرزا کو سادہ می گشتی سے پاتھ نہ کھینچیں ۔

اور مزید اسلحاہ کی طرف سے ہاتھ نہ پھینکنا۔

فصل الکلمہ کے ساتھ ساتھ جو لب پر واقع ہوا اور اس کے علاج کو اکملۃ الفہم میں تلاش کریں۔

اساتذہ ساداتہ ان اضرحتہا سنان ولتہا بیان کریں۔

سینے دانتوں اور سوراخوں کی بیماریاں جان کے کہ بلیدوں نے اس باب میں اختلاف کیا ہے کہ دانتوں کی دوا
بھی ہر یا چھاپا ہر ایک ایک مسئلے کے ثابت کر دین ایک دلیل لایا یہ جو لوگ کہ سختی کی وجہ سے اونکو ہڈیوں میں شمار کرتے ہیں
اور اونکو جن ٹھنڈی ہڈیوں میں کہتے ہیں کہ اگر اونچین جس ہوا کی جب اونکو تراشتی ہیں اور کستے ہیں یعنی ریتی ہیں اطمینان ہوا
کرتا ہے بلکہ تھوڑا سا درد دوا دکھاڑنی کے بعد ہوا کرتا ہے اور اسکا سبب یا دواؤں سے سبب سوزنا ہے جو دانتوں کی جڑوں میں کل رہا
یا دانتوں کی جڑ کا دم اور اس وجہ سے کہ یہ اعضا دانتوں سے بہت ملے ہوئے ہیں خیال میں ایسا آیا کرتا ہے کہ خود دانتوں کی
درجہ اور جو لوگ کہ پھولوں میں شمار کرتے ہیں اس لیے کہ وہ گرمی اور سردی کا اثر قبول کرتے ہیں اور ترشی
سے سردی ہو جاتی ہے یہ کہتے ہیں کہ قدرتی شہی شہی سے کوسوا نہیں ہوا کرتی اور دانتوں کے عیس ہونے کو
خمس بولتے ہیں لیکن تحی کات یہ کہ دانتوں کی ذات ہڈی ہے اور دماغ شہی سے اس کے جوہر سے مل رہی ہیں اور او میں
مل گئے ہیں اور یہ شہی سے اس کی جڑوں میں زیادہ ہیں سرد اور سکا درد اور زبان اور جس ان شہیوں کے سبب سے ہوا سختی اور
نوٹ جان اور ترشی اور تراشنے کی اثر سے اطمینان پانا اور اس کی اصل ذات کے اعتبار سے کہ ہڈی ہے اور جالینوس نے کہا البتہ
اونچین جس سے اور وہ پتھر کو ہیں جس سے ہونٹھ پتھر کی ہے اور بحس ہو جاتے ہیں اور تا کتب بن قرہ نے یہی قول اختیار
کیا اور شیخ اور اس کی تابعین بھی اسی طرف ہیں اور ایسا ہی اس باب میں بھی خلاف پڑا ہے کہ دانتوں کا جوہر ہڈی
اور شہی سے وغیرہ کی طرح لطیف ہے یا پیدا ہے یا غذا سے سینے خون سے گوشت اور چربی کی طرح جمایا ہے اور خلاف کا فائدہ
ہے کہ جو انسا اعضا ہاں باب کے فطری سے بنا ہے اگر اونچین کا ایک ٹکڑا جاتا ہے اور اسکا بدل پھر نہیں آتا اور کسی علاج
سے اس کی اصلاح نہیں ہو سکتی بخلاف اس عضو کو جو غذا سے پیدا ہوا کہ اگر او میں کا ٹکڑا جاتا رہتا ہے اسکا

سینے دانتوں اور سوراخوں کی بیماریاں جان کے کہ بلیدوں نے اس باب میں اختلاف کیا ہے کہ دانتوں کی دوا
بھی ہر یا چھاپا ہر ایک ایک مطلب کے ثابت کر دین ایک دلیل لایا یہ جو لوگ کہ سختی کی وجہ سے اونکو ہڈیوں میں شمار کرتے ہیں
اور اونکو جن ٹھنڈی ہڈیوں میں کہتے ہیں کہ اگر اونچین جس ہوا کی جب اونکو تراشتی ہیں اور کستے ہیں یعنی ریتی ہیں اطمینان ہوا
کرتا ہے بلکہ خود اسار دھاوا کھاڑنے کے بعد ہوا کرتا ہے اور اسکا سبب یا دوا اس سبب سے علاج ہے جو دانتوں کی جڑوں میں مل گیا
یا دانتوں کی جڑ کا دم اور اس وجہ سے کہ یہ اعضا دانتوں سے بہت ملے ہوئے ہیں خیال میں ایسا آیا کرتا ہے کہ خود دانتوں کی
درجہ اور جو لوگ کہ چھوٹے ہیں شمار کرتے ہیں اس لیے کہ وہ گرمی اور سردی کا اثر قبول کرتے ہیں اور ترشی
سے سردی ہو جاتی ہے یہ کہتے ہیں کہ خدریٹے تپتی ہے کوسوا نہیں ہوا کرتی اور دانتوں کے عیس ہونے کو
خس بولتے ہیں لیکن محسوسات یہ ہے کہ دانتوں کی ذات ہڈی ہے اور دماغ شیشے اور سکے جو ہر سے مل رہی ہیں اور اوپر
مل گئے ہیں اور یہ شیشے اور سکے جڑوں میں زیادہ ہیں سرد اور سکادور اور زبان اور جس ان ٹھنڈی کے سبب سے ہوا سختی اور
ٹوٹ جانا اور ترشی اور تراشنے کی اثر سے اطمینان پانا اور سکے اہل ذات کے اعتبار سے کہ ہڈی ہے اور جالینوس نے کہا البتہ
اونچین جس سے اور وہ پتھر کو ہیں جس سے ہونٹھ پتھر کی ہے اور بحس ہو جاتے ہیں اور تانک بن قرہ نے یہی قول اختیار
کیا اور شیخ اور اسکے تابعین بھی اسی طرف ہیں اور ایسا ہی اس باب میں بھی خلاف پڑا ہے کہ دانتوں کا جو ہر ہڈی
اور شیشے وغیرہ کی طرح لطیف ہے ہر پادہ اسے یا غذا سے سینے خون سے گوشت اور چربی کی طرح جمایا ہے اور خلاف کا فائدہ
ہے کہ جو انسا اعضا ہر باب کے فطریہ سے بنا ہے اگر اونچین کا ایک ٹکڑا جاتا ہے اور اسکا بدل پھر نہیں آتا اور کسی علاج
سے اور کسی اصلاح نہیں ہو سکتی بخلاف اوس عضو کو جو غذا سے پیدا ہوا کہ اگر اوس میں کانگڑا جاتا رہتا ہے اور اسکا

فصل وجع الاسنان یا دندین نیز دانتون کا درد اور اسکی نو قسمیں ایک وہ ہے کہ سور مزاج گرم سادہ سے عارض ہو اوستی علامت یہ ہے کہ جڑوں میں گرمی ہو اور منہ میں سردی پائی کیلئے ستر آلام پائے اور سور حوض میں (دوسرے قسم) ظاہر سور علاج کر اور گلاب منہ میں لکین اور جب درد کی شدت ہو تھوڑا کا فور بھی بڑھائیے اور

مستحق ہو جائے اور دانتوں کو اس کے درمیان اور فاسد ہو کر ٹوٹی اور پھٹنے سے درد عارض ہو بدون اس بات کی کہ بے تکلیف یا کوئی چیز باہر سے دانتوں کی جڑ میں آجائے **علامت** عاقر قریحانیوں قنار کندہ باریک پسیدہ دانتوں کے دودھ میں یا کاسے کے دودھ میں ملا کر دانتوں پر رکھیں تاکہ درد ختم جائے اور دانت زیادہ نہ پھٹنے پائے اور اگر یہ بدیشہ دواغ دین جسطرح کہ بلفی میں اور سکایا بیان ہو چکا اور قنار کن سے کندہ کے چھوٹے اجزاء اور دھین اٹھوین یہ کہ باوجود غلیظ سر میں سے تحلیل ہو کر دانتوں کی جڑ اور اس پٹھے کی طرف جو دانتوں پر محیط ہے منفع ہو اس کی علامت یہ ہے کہ کھپاؤں سے درد ہو اور جبکہ بدلتا رہے **علامت** حس ہاؤں سے کہ ریح پیدا ہوتی ہے اس کے نتیجے کے لیے جب نفستہ اور جب ایارہ اور اس کے ماسہ کلا میں اور تحلیل کے لیے بادیاں انیسون زیرہ ہر ایک ایک درم بیکار اور سکا پانی گرما گرم منہ میں رکھیں اور تقویت کے لیے صغیہ البطلہ پوسٹ بخ کبر شبت باریک پسیدہ شہد میں ملا کر دانتوں پر ملین اور ٹھنڈے پانی سے اور جو چیرین بلفی کو بڑھاتی ہیں اور اس سے پرہیز کریں اور دیشکن چیرین کھائیں نوین وہ ہے کہ دانتوں میں کیر پیدا ہو جائے اور درد پیدا کرے اور دانتوں میں کیرا اسطرچ پیدا ہو کر تپ سے کسی سوراخ دار گھنے ہوئے دانت میں رطوبت آجائے اور تھن ہو کر کیر چیرین **علامت** تخم گندنا اجوائن خراسانی تخم یازمومین یا بکری کی چربی میں ملائیں اور اس کو آگ پر ڈالیں اور اس کے دھوئیں کو نگی کے وسیلے سے کہ اس نگی کی ایک طرف اس دوا پر رکھی رہے اور دوسری طرف دانتوں پر پھونپنا میں تاکہ کیر سے مر کر گرین **فصل** دانتوں کی حفظ صحت کے لیے آدمی کو چاہیے کہ دس چہروں کی رعایت رکھے تاکہ اس کے دانت آفتوں سے بچے رہیں ایک تو تھنہ یعنی بدہنمی سے کہ غذا فاسد ہو جائے اور بہت کھانے سے اور معدے کو بوجھل کرنے سے پرہیز کرے اور اول غذا اول سے کہ جلد فاسد ہو جاتی ہیں جیسے دودھ یا چھلی اور کھانے میں سو ترتیب سے احتراز کرے یعنی طلیف اور غلیظ کو اس کے مرتبہ پر رکھے دوسرے یہ کہ بہت کھانے کی عادت نہ کرے خصوصاً جب کہ کھتی ہے کہ تیسرے یہ کہ سخت چیرین جیسے اخروٹ با دام چھالیا دانتوں سے نہ ٹوڑے چوستھے کہ سی مٹھایاں چبانے سے جیسے نالٹ اور اس کے سوا البتہ تاب کرے پانچوین جو چیرین دانتوں کو کندہ کرتی ہیں جیسے ترش انگور اور ترش کی ترشی اوسے الگ رہیں چھٹے یہ کہ بہت ٹھنڈی اور بہت گرم چہروں کو فاسد کرے ایک کہ دوسرے کے بعد نہ کھائیں ساتوین جو کچھ دانتوں کو ناسخ صیت ضرر پہنچائے جیسے گننا اخروٹ خرما اس کے طرفنا رغبت نہ کریں آٹھوین یہ کہ جب کھانا کھا چکیں خلال کر لیں اور دانتوں کے بیچ کو پاک کریں پس کن خلال کرنے میں ہفتہ مبالغہ نہ کریں کہ مسوڑھوں کو تکلیف پہونچے نوین یہ کہ ہر صبح کو مسواک کریں اور مسواک کرنے میں بھی اتنی زیادہ تی نہ کریں کہ دانتوں میں سے آب اور جیلا طبعی جاتی رہے

کہ تھیں ایسی طرح کریں کہ فائدہ سے محالاً وہ ضرر نہ پہنچائے اور یہ اس طرح ہے کہ کھانا کھانے کے بعد جب تک چار سات
نگذریں تکید کریں اور تکید کر اسی وقت تک کہ دوساعت نگذریں کھانا نہ کھائیں کیونکہ اگر ایسا کریں اس بات کا خوف ہے
کہ کھانا مادہ سے مضرت ہوئے اور اس جگہ پہنچ آؤ اور درود کو بڑھائے **ترقیہ الانسان** کی حسیبیت
طبیعت فاضلہ فیہ الخیر ان چھ دو اون کو برابر لیکر کوٹ اور چھانکر شہدین ملائیں پھر اگر ان تہیوں سے
در دھم جائے فوالمواد اور نہیں تو اول دانتوں پر داغ دین یا مفتحات یعنی جو چیزیں کہ دانتوں کو توڑ کر ٹکڑے
کرتی ہیں یعنی بھر بھر کرے کرتی ہیں استعمال کریں اور دل کی نیفست ہو کہ مزاج کی سردی کو زائل کرے
اور اوسے عین کو قوت دے اور بگڑے ہوئے مواد کو تحلیل کر دے اور توڑنے والی دواؤں کا یہ فائدہ
کہ دانتوں کو بوسیدہ کر دین اور اس سبب دواؤں کی قوت بہت اچھی طرح نفوذ کرے اور جو مادہ راندا
شکر رہا ہے اوسکو تحلیل کرے اور داغ کے طریق دو طرح ہیں ایک یہ ہے کہ سونے کی یا لوہے کی
سلائی بنالین اور آفت رسیدہ دانتوں پر ایک نلکی رکھیں پھر اوس سلائی کو آگ میں سرخ کر کے اوس نلکی
میں لائیں یہاں تک کہ دانتوں پر پہنچنے اور خوب دیر تک رکھی رہنے دین اور پھر عادیہ کریں جب تک کہ
داغ خوب آجائے دوسرے یہ کہ دانتوں کے گرد اگر ذخیرہ ایسی طرح لگا دیں کہ جب ان دانتوں پر روغن ڈالیں
احاطہ سے باہر نہ نکلیجائے پھر روغن زیتون اتنا گرم کریں کہ جوش کھائے پھر چھوٹے چھوٹے لیٹر
اول دانتوں پر اس قدر ڈالیں کہ غیر کا احاطہ بھر جائے اس عمل سے فوراً در دھم جاتا ہے اور یہ مفتحات
میں سے بھی ہے اور نفست یعنی بوسیدہ اور بھر بھر کرے کھانے کا یہ طریق ہے کہ بال میں مارک
کریں اور انہیں کے درخت کے دودھ میں ملائیں اور تھوڑا سا روٹی کا ٹکڑا کر کریں اور دوا لے دانتوں پر رکھیں یا
بجیل کو سرکہ میں چالیس دن تک بھگو کر اور کوٹ کر اوسپر رکھ دیں اور چاہیے کہ مفتحات کے استعمال سے پہلے
دوسرے دانتوں کو روغن سے چکنا کر دین تاکہ دوسرے مفتحات کی قوت انہیں اثر نہ کر سکے اور تو بال سراس
تانبے کے چھوٹے چھوٹے اجزا کو کہتے ہیں جو کوٹنے اور گرٹھنے کے وقت لگا کر دے ہیں چھوٹے یہ کہ معدہ کی
شرکت سے وقع ہوا اسکی یہ صورت ہے کہ معدے میں مادہ غلیظ یا تیز یا ردی بھر جائے اور اوسکی ایذا
دانتوں میں پہنچے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ شکم سیری اور بدھنی اور رات کے کھانے کی حالت میں
در و غلبہ کرے **علاج تنقیہ** کے لیے خوب اور یا رجات کھائیں اور غذا میں کمی کریں اور اس قسم میں
تے سے پرہیز کرنا لازم ہے اور کھانے میں دھنیہ ڈال لیں اور دودھ اور میوہ کو ترک کریں اور اگر
احیائے قے کا اتفاق پڑے تھوڑی سی افیون دانتوں پر لگائیں تاکہ بے حس ہو جائیں اور رات
کے بعد جو بخاریات اوٹھیں انہیں گندیا میں سا توڑیں کہ مادہ ردی ۱۰ دانتوں کی جڑوں میں نہ

اور سو اکر ذمہ اتر کر لکڑی کی بنانا چاہیے پہلے اور زیتون دسویں یہ کہ سو فی وقت اور نو گرنے کو وقت دانتوں کہ روغن سے چکنا کرین
پھر اگر دانتوں کا مزاج گرم ہو روغن گل ملین اور اگر سرد ہو روغن بان یا روغن منٹکی اور بہتر یہ ہے کہ پہلے دانتوں پر شہد ملین پھر
روغن سے چکنا کرین اور جانا چاہیے کہ خرگوش کا سر جلا کر اور کوٹ کر دانتوں پر ملنا اور خشک شہد میں ملا کر ملنا خواہ نمک کو
جلانے یا نہ جلانے ہر مہینے میں دو دفعہ ملنا مسوڑھوں کو گوشت کو نہ کھاتے رہنا ہو اور دانتوں کی جڑوں میں سے نادر کو
پاک کرنا ہے اور ان کی حرکت کو گاہ رکھنا ہے اور پھٹکی کی آگ میں بھونکر اور سرس کے بن ملا کر اور تھوڑا سا سرس مائی
بڑھا کر ملنا ایسا ہی عمل کرتا ہے اور جان لہذا چاہیے کہ اس سبب کہ دانتوں کا مزاج خشک جو دوائیں کہ اوسکی
صحت کی حفاظت کرن خشک ہونی چاہیے اور سردی اور گرمی میں معتدل ہان اگر کسی کا مزاج سرد یا گرم ہو گیا
کہ وہ ہان جیسی ضرورت ہو اسی ہی خشک دوائیں گرم یا سرد مزاج کی اصلاح کے لئے احتیاج کرنی چاہیے
سیان دواؤں کا جو باوجود خشکی کے سردی میں معتدل گل سرخ خشک کا فور کرنا زوگانا دم الاخون مازوم و ارید
چھالیا آند جو برگ جھاؤ پوست دخت توت و کر اون دواؤں کا جو باوجود خشکی کے گرمی میں نمک سوختہ شمع سوختہ
سودا و آسنی و فاس خشک گل اذخر شاخ کا کوہی سوختہ پودینہ سوختہ اونا سوختہ ہو میرزا و اندک و شمع حنظل
عاقور قرا تریج پوست بزرگ اور کبر عود خستہ خرماسو سوختہ سرخ گوش سوختہ پسیاوشان سوختہ ونا سوختہ
خاکستر جوب انکور خاکستر تورہ بھٹکی انگینہ سوختہ اور جب معتدل بنانا چاہیں سرد دواؤں کو گرم کے ساتھ ضرورت
کے موافق ترکیب دیں *

فصل فی مرض الجذام جانتا چاہیے کہ مرض حرکت کے ساتھ دانتوں کو گندہ ہونے کو کہتے ہیں اور
اوسکے دو سبب ہیں ایک تو خارجی جیسے کسی قاضی یا عفتن اور نہایت تیش چیر کا کھانا اور چبانے کہ دانتوں پر بہت
دیر ٹھہرے پھر اوس چیز میں سے تھوری سی رقیق اور لطیف دانتوں کی جرم میں چسب جائے اور سردی اور خشونت
پیدا کرے اور بہت دیر ٹھہرنے کی قید اسلئے لگائی کہ اگر وہ چیز نہایت تیش ہو مگر لطافت اور وقت کو سبب
دانتوں میں نہ ٹھہرے مرض نہیں پیدا کرتی جیسے سرکہ **علاج** اگر مزاج گرم ہو خرخ کی تپی اور شامین
اور بارہ چچیا میں اور جہان کہ میں خرخ کی تپی اور شرخ موجود ہوں اوسکے چم گئے ہوں اور بھگے ہوں اوسکی
حکمہ کام آتے ہیں اور شیر خرمائی زیتون کے روغن سے کلی کرنا اور گرم کباب دانتوں میں دباننا مفید ہے
اور اگر مزاج میں گرمی نہ ہو مگر جو زعفران جو زہرست یا مغربا داصہ گرم کر کے دانتوں پر ملین اور
موسم زرد اور عکاک الالبنا طحپا میں اور معتد بارہ چچیا میں اور روغن زیت کا پھٹ جسکو
تانبے کے پیالے میں لگ پر یا دھوپ میں رکھ کر غلیظ کر لیا ہو دانتوں کو مفید ہے دوسرے سبب داخلی
جیسے خلل تیش کہ فم مدہ میں جمع ہو اور سقے میں نکل آئے اور دانتوں کو گندہ کر دے یا اگر

بہار تاج العارفین ص ۱۸۱

اس کتاب سے ماحول

چڑھ کر اس جگہ جہر سخت ہو جاوے تو اس غلطی کی نوعیت کو ادوی رنگ سے پہچان سکتے ہیں اور اس میں کھلے بھی کتنے ہیں یعنی ذات
نار ہو جاتا ہے اور اس کا سبب بخار است طبع غلیظ ہو کر فی ہین جو چپ دار زنون اور انہیں کچھ حرارت بھی ہو اور معدے سے اونٹھکر
منہ سے کھلے پائے ہو کر دانتوں کی جڑوں میں چبچائیں پھر جو کچھ کہ سطح میں ہوں زبان کی حرکت کی سبب سے دور چہ جائیں اور
جستہ دانتوں کی جڑوں پر پائیدار باہر میں باقی رہ جائیں کیونکہ یہ جگہ زبان کی ہر وقت کی حرکت سے محفوظ ہے بلکہ
اوس میں سبب قصد زبان کا پہنچنا دشوار ہے اور یہ علت آون لوگوں کو ہوا کرتی ہے کہ بہت دانت کھسکا کر دین
اور دانتوں کو ملین علاج جو غلط کہ اس بیماری کا سبب سے پہلے اوسکو بدن اور معدے میں سے پاک کریں پھر
اگر ضرورت سے دانتوں کا میل بہت سخت ہو اوسکو لوہے کے آگے آہستہ آہستہ چھیلنا لین اور اگر اتنا سخت نہ ہو
یکبارگی جدا کر دیں اور جب اوسکو اوکھا کر جدا کر دیں ٹھک کت دریا خاکستر مدفن شیشہ برحق
شیخ سوختہ شلخ کا کوہی سوختہ سے سنون بنا کر استعمال کریں تاکہ باقی کو دور کر دے اور پھر

سخت نہونے دے

فصل دانتوں کا رنگ بگاڑنے کی باتیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ برآمدہ دانتوں کی جوہر میں نفوذ کر جائے
اور ان کو اپنے رنگ کی صورت نکالیں کر دی اور یہ ہو کہ جھریا کرے پھر اگر مادہ غلیظ ہو تغیر ایک مدت میں بنی ہو اور خفیف ہو
اور اگر مادہ رقیق ہو تھوڑی سی مدت میں تغیر پیدا کرے اور سب کو شامل ہو جائے **علاج** اول جبب اور غرغرون سے
بدن کا اور دماغ کا تنقیہ کریں اور مادی کے متفرغ کر کے بعد اگر دانتوں کا رنگ زرد ہو کر کے پانی اور سرکہ سے صفائی کریں
پھر سرور اور جوڑ لکھی کا آئینہ کریں ملا کر دانتوں پر رکھیں اور اگر سیاہ ہو چکے ہوں تین منہ ہلکی آتش کوٹ چھا کر نوں گل میں ملا کر
استعمال کریں اور اگر دانتوں کا رنگ جھمی یعنی پونہ کرنگ ہو تو غرغرون سے ملکی بلین اور مرغی کی چربی اور موم روغن خیری میں
لکھا کر اور تھوڑا سا زوفا اور کچھ مینیک اوس میں ملا کر دانتوں پر لگائیں اور اس قسم میں اور سوداوی میں سب دواؤں سے
زیادہ نافع یہ ہے کہ اندر این سے کچھ نکال کر اوسکو سرکہ میں پکائیں اور اوس سے کلیان کریں اور جاننا چاہیے کہ
اندر این سے کچھ کو عربی میں جمید کہتے ہیں اور وہ زہر قاتل ہیں اور انہیں سے ایک انگ مارڈالو تیرچ اسٹیک لکھا یا کہ بون کو
اوس میں سے کالین کیونکہ احتمال ہے کہ کئی کرنے کو وقت اوس سرکہ میں سے کچھ حلق میں اور تر جائے **علاج** اندرنگ
صفر سے ہوا کرتا ہے اور سیاہ اور بادبجانی سودا سے اور جھمی بلغم غلیظ سے اور جھمی کو طمقی بھی کہتے ہیں یعنی ابرک کرنگ
اور اس قسم کا علاج غلیظ ناموس نے اور چپ دار ہو جانے کی سبب سے مشکل ہے اور شاید کہ داشت پوچھ جائے اور پھر ایسا ہوا مادہ
اونہیں سے نکلے اور صفر اوی اور سوداوی میں آئی آفت کی نوعیت میں پوچھتی اسلیئے کہ وہ لزج سے لپٹ چھپ دار ہوتے

سے حلی ہیں

فصل شکر و شکر استمان کو پانچوں انداز کا پانا اور گنا اس مرض کی تین قسم ہیں اول قسم

جو ہا میں اور ایسا نظر لے کر کہ اگر کسی نوزاد نہ ہو، اور یہ حالت ظاہر ہے کہ گوشت ہضم نہیں ہوتا اور وہ ہضم ہر مریضی خون کے سبب سے
 ہوا کرتی ہے اور ایسا ہی ہو کہ ہر مریضی میں یہ بیان کیا ہے اس قسم میں یہ یا با جاسے **علاج** روح برغالبہ اور برہ اور مریض
 ہوا کہ اس کے ہضم ہونے کی وجہ سے اس کی جان بچا جائے اور اس کے ہضم ہونے کی وجہ سے اس کی جان بچا جائے اور اس کے ہضم ہونے کی وجہ سے اس کی جان بچا جائے
 اور اس کے گوشت کو کسی کہ ناقص کر دے اس میں سی دانوں کی جڑوں کی مضبوطی میں فوری آجاسے اور دانیت ہونے
 لگین اور اس کی علامت ظاہر ہے **علاج** فصد کولین اور ہل پین اور حجامت کرین اور جو نکمین
 لگا لیں اور ساتھ ساتھ رتانیہ کھلائیں اور شہائی اور گوشت سے اور جو پیرین خون بڑھاتی ہیں اور شہائی پر ہیز کرین
 اور زردہ کنڈرین پنج سو سن دم آلا خون آرد کرینہ کوٹ اور چھانڈہ اور سرکہ فصل پین ملا کر مسور ہون پر لگائیں
 تاکہ سنگ اور بگڑے ہوئے گوشت کو فنا کر دے اور باقی کو قوت دے اور بگڑے ہوئے سے بچائے رکھے اور
 اگر مسور ہون میں عفونت لگتی ہو تو زیادہ تیر دو این اوپر استعمال کرین جیسے فلفیون اور جاسیہ کہ اس دو کو
 گوشت فاسد ہی پر لکھیں اور اس کے سوا اور جگہ احتیاط کرین اور دو کو دور کرنے کے بعد سرکہ سے مضبوط کرین
 جیسے وہ ہے کہ سقل یا فزہ دانوں کے ہلنے کا باعث ہو **علاج** جو پیرین قابض اور مضبوط کرنے والی
 سر دہون جہنگ کا ذکر کیا جا چکا ہے با یک ہیک دانوں کی جڑوں پر چھڑک دین اور اگر اس تدبیر سے اصلاح نہ ہو
 کوئی جڑوں کو گرم کرے سے داغ دین یا سونے کے یا چاندی کے تار سے اوٹھو اس پاس کے دانوں سے
 باندھ دو دین اور اس کے اوپر دوا لیں نہ کہ چھڑک دین تا مضبوط ہو جائیں **فائدہ** جب کوئی دانت درد کرے
 یا پلے نہ لگے اور دوا فی نہ دے اور اس کے گراسنے کی احتیاج ہو اور اس کی جڑ مضبوط ہو جائے کہ دوا لیں
 استعمال کرین تاکہ اونکی برہست ہو جائے اور دانت آسان کر پڑے کیونکہ اگر مضبوط جڑ والے دانت کو
 کھینچیں بہت درد پیدا کرتا ہے اور درد سے اور آنکھوں میں درد لاتا ہے اور شاید کہ جڑ کے کا کسارہ
 قوت دے اور ہنگامہ کر دے یعنی ہڈی نکل سکے لیکن ہل اوکھڑنے کی بہ تدبیر ہے کہ پہلے دانوں کی جڑ کے
 گوشت کو فزہ سے الگ کرین پھر دوا لکھیں تاکہ اس کی جڑ میں دوا کی قوت جملہ پورے جائے اور جو دوا لیں
 کہ اس کے ہضم میں آتی ہیں یہ ہیں قوت کی جڑ کا یوست اور حاق قرقر حالیکہ کوٹ کر نہ کرین اور نہ کرین ملا کر دھو
 دین کہ میں جبانیہ مساجد سا ہو جائے اور شہائیں پھر ہر روز تین دفعہ دانوں کی جڑ پر ملا کرین اور دوسرے دانوں پر
 میر کہ میں اور جہنگ کا ذکر کیا جا چکا ہے تاکہ اس کے اثر اور دین میں مضبوط ہو **علاج** جو بگڑے ہوئے سے بچائے رکھے اور
 پورے ہضم ہونے کے بعد ہر تال زرد عاقر خاں زرد چہ شہر مریضی تھا، انھار سب برابر سے کہ کوٹ کر اور چھانڈ
 سے کہ میں ملا کر تین دن رکھ دین پھر ملا کرین **علاج** و پھر ہر تال سین سے کہ میں پکا

١٠٩

اور سبب پر کھین دانٹوں کی بڑھ چکے کہ درختی تیرا سر کا چھٹا ہلکے سے کہ زور کہ دیتا ہے اور پھر انجیر کا دودھ بھی اس باب میں قوی ہے اور انجیر کا سبب بنو پیا ایک پیا ہوا بھی ناکھ سے ہے

فصل بچوں کے دانٹوں کی تدبیر کہ اسانگل انہیں پاس رہے کہ جڑوں پر یعنی دانٹ چبنے کی جگہ پر روغن اور سکے اور چربان اور گاسے کی ماق کاغذ اور اسکے سر کاغذ لین اور زور گوش کاغذ لینا پورا دینا شیشی اور سکے کا دودھ باننا جیتے اس باب میں ٹھہرا پیا اور بوقت دانٹ کھانے کو انہیں ہر دو کا زنبہ ہو کہ پانی اور روغن گل ملا کر ٹیکہ کرین اور اوسمیں اوگلی کو چھینا کر کے آہستہ سے چھڑے پھر پھین اور جب دانٹ نکلتے لگین سر اور گردن اور کانوں کی جڑ اور سینے کے چھڑے کو چھینا کر کھین اور اگر روغن نیوکارم کا قطرہ کان میں پڑکا یں مٹا کہ نہیں اور سب سے کو کوئی چیز نہ چھاسے دین کہہ دانٹوں کا مادہ تحلیل ہو جائے گا

فصل مزاج اسان یعنی دانٹ کا بڑھنا اور اسکی دو قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ دانٹوں کا حجم بڑھ جائے اور غلیظ ہو جائیں اور ایک قسم کا ورم اور مین پیدا ہوا اور اسکا سبب یہ ہے کہ دانٹوں کی جڑ میں مادہ گرے اور جاننا چاہتے ہیں کہ دانٹ جیسی غذا کو قبول کرے پھر اور بڑھتے ہیں ویسا ہی فضول کو قبول کرتے ہیں اور حجم میں زیادہ ہو جاتے ہیں اور یہ ظاہر ہے کہ اگر فضول کو قبول کرے طرح طرح کے رنگوں سے رنگ دار منوٹے اور یہ کام یقیناً دانٹوں میں مادہ کے ذوق کرنے سے ہی ہوا کرتا ہے اور یہ قسم دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے جسکا سبب خدا کریم ہوا اور اسکی علامت دانٹوں میں درد کا ہونا **علاج** خضکین اور سہل سپن جیسی تھیلج ہوا اور بے حس کرنے کے لیے تیرا اور شیشی پکا کر سپن اور مادے کے پھانے کے لیے ساق کے پانی اور گلاب سے کلی کرین اور جو زہر و ماز و کز باز و سرکہ میں ملا کر دانٹوں پر لکھیں دوسری وہ ہے کہ اسکا سبب رطوبت یعنی ہوا اسکی علامت درد کا منوٹا **علاج** دماغ کے تنقے کے لیے ایارجات اور جبوب مسملہ کھلائیں اور گرم و خشک چیزوں سے کھلیاں کرین اور سعد اور صطکی چھائیں تاکہ مادے کو تحلیل کر دے اور پس روغن میں سبھون کر دانٹوں پر ملتا بھی مادے کو تحلیل کرتا ہے اور تحلیل کے ساتھ قبض بھی درکار ہو سک کہ سداب کے پانی میں پس لین اور دانٹوں پر لین دوسری قسم وہ ہے کہ دانٹوں کے طول میں زیادتی ظاہر ہو یعنی طول میں بڑھ جائیں اور اسکی تین وجہ ہیں ایک یہ کہ کوئی دانٹ اصل پر پائیں میں اور دانٹوں کی نسبت سخت ہو پھر جب بہت مدت گذر جائے دوسری دانٹ کھس جائیں اور کم ہو جائیں اور وہ سختی کے سبب سے ویسا ہی اپنے حال پر نہایت رہے اور حقیقت میں بڑھنا نہیں کیونکہ اپنی بنیاد پر باقی ہے اور دوسرے دانٹوں کے کم ہونے سے بڑھا ہوا قطر آتا ہے **علاج** حقیقت مناسب ہو کہ اسے جو اسکا کم میں مخصوص ہے تراش دین یا سومان سے ریت ڈالیں تاکہ اور دانٹوں کے برابر ہو جائے اور تراشنے میں اور ریت میں احتیاط کرین کہ ہل نہ جائے اور اوسمیں بھی نہ آئے

چشمہ کہ دین اور تہذیب یا فنی ہنر کی اور سرکہ دین و تہذیب کا یہ طریق ہے کہ اوسکو ہلکے ہلکے چھٹکری پر چھو بنین اور اچھی گرم سی ہو اور سپر سرکہ کہ دین
 کہ اوسمین سے بنار اوٹھے تھکے تھکے **تشریب درو و طرحی** کی طرح کہ ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے اوسکو لیکہ لگ بین الدین
 جب جبکہ لال ہو جائے تب اوسکی راگہ لیکہ اوسکا برابر لگ سرخ خشک ملائین اور اونوں کو بار ایک پیکر سوڑھوں پر چھڑک دین
 فائن طرح طاری محاسن کی ہر بابت کے برابر اور اوسکو دریا یا اجس میں شکار کہ تو بنین اور نمک ملا کہ سکھلا کر
 شہر وں میں ایجا تو بنین اوسکا مزاج پہلور چین گرم اور خشک ہے اور چربی پرانی ہو جائے تو تہی ہی فائدہ مند ہے اور یہی مچھلی
 اوز بایجان سے بھی لاتے ہیں اور کبھی ایسا ہو کہ تاہو کہ سوڑھوں کی قوت غازیہ اپنی حال پر ہو اور ضعیف نہ ہو مگر بدن میں خون
 بڑھ جائے نہ سوڑھے نہ خون چھننے لگے اوسکی علامت خون کو غلبہ کے آثار ہونے **علاج** مفسد کو لین اور غذا کم کرین

اور مردِ چیرون سے شکایت ان کہ یہ فقط

اور سردیوں سے کلیتاً نکرین فقط
فصل دوم در اسرار کبابین
 کبابین جو سردیوں میں پڑتا ہے اور اس سے یہ مراد ہے کہ ایک زخم پڑا اور بہت تیز
 رہا ہو اور مکی کے طور پر سورج جو گوشت میں اور ترکیا ہوا اور اس میں سردی رہا آب بہا کرے اور قرحہ تصرف القہال کو کہتے ہیں جو گوشت
 میں واقع ہوا اور مکیا جانی پھر اس میں اگر وہیم یا عفونت نہ ہو تو سافح کہتے ہیں اور نہیں تو خبیثہ بولتے ہیں یہاں **مقدمہ**
قرعے کبابین اور اس کا علاج وہی ہے جس کا قلعہ میں ذکر آچکا ہے اگر قرحہ قوی اور اس میں رطوبت بھی زیادہ ہو
 جن دواؤں میں بہت خشکی ہو اور انکو استعمال کریں اور اگر ضعیف ہو دوا بھی اسی کی موافق کام میں لائیں لیکن اگر قرحہ بدلی ہو
 ہو گیا ہو اگلے الفہم کو علاج میں رجوع کریں یعنی زہر پانا سے کہ اور فانیون استعمال کریں تاکہ گندہ گوشت فنا ہو جائے پھر
 مازو اور مرواؤں کے مانند قابض دوا میں اور اس میں یہاں تک کہ نیا گوشت پیدا ہوا اور یہ گفتگو منہ کے امراض میں فصل
 لکھی گئی **دوسرا مقدمہ ماسورے کبابین** اور اس کا علاج بھی اگلے کی طرح ہے اور شاید کہ
 داغ کی احتیاج پڑے اور داغ کا یہ طریق ہے کہ سالانی لیکر اس کی ایک طرف پر صوف لپیٹا اور سکوروغن میں خوب
 گرم ہوڈ باک کرے ہوئے گوشت پر کہیں جب تک کہ سب جا جائے اور جو رطوبت کہ زخم کو نہیں چھوڑتی
 وہ خشک ہو جائے فقط

وہ خشک ہو جائے فقط :-

فصل فی قصاص استرخا کی سیانین :- حوا (توان کی) خرگوش میں عارض ہو اور ان کو فونکو تو خرگوش انسان کی
فصل میں بیان کر چکے ہیں کیونکہ وہ فونون خرگوش انسان کی سیانین میں داخل ہیں البتہ ان کو کامیابان ہو جو سوڑھوں کو مضبوط
کرتی ہو اور استرخا کو نہ اٹک کر پیچ کر سرج جفت بلوط کا گلاب لاس ہر ایک چار درم خرگوش بلی ساق عاق و قحہ ہر ایک پیچ درم لیک
ان سب کو کوٹ اور جھانکر جب بخار سی ہو جائیں سوڑھوں پر خرگوش کو دن فقط :-

ان سب کو کشت اور چھلک کر جب عبا رسی ہو جائیں سوڑھوں پر پھینک دیں مصلحہ ✽

فصل گوشت زائد گیسٹائین جو سوڑھوں پر پید ا ہو جائے اور یہ اکثر سب انہوں کے آخر کی واڑھ میں

حاضر ہوا کرتا ہے اور اس طرح ہوا کرتا ہے کہ آٹا س گرم پیا ہوا اوس میں اجڑا سے لطیف تحلیل ہو جائیں اور

علاج طبیعت کو نرم کرنے کی طرف توجہ دینی کہ توجہ میں شہریت حل کرین اور پائین یا اعلیٰ اس کے مطبوع میں ترنجبین ملا کر پین اور
مادہ کو ہٹانے کے لیے مکود اور کاسنی کا پانی اور رطب قابضہ جیسے رب جوز شاہ قوت اور کلاب اور ریاس سے غرضہ کرین
اور اگر یہ خوف ہو کہ صرف قابضات کی استعمال سے مادہ سخت ہو کر کھٹھڑ جا بیگا اور مادہ کی کثرت کی سبب رادعات کا فتنہ نما
نہ ہو کوئی چیز محلل اور نرم کرنے والی غرضہ درین میں بڑھائیں جیسے املتاس کا لعاب اور ظمی اور کنوچہ اور مہیدانہ کا لعاب
اور سبز و ہینیا اور بارنگ کا پانی تاکہ درد تخم جائے اور نرم ہو کر تخیل ہو جائے تیسری یہ کہ بلغمی ہو اسکی علامت یہ ہے
کہ درم میں سستی اور نرمی اور سیدی اور بھیرانا اور درد ہست کم ہونا اور ممکن ہے کہ ملازہ چوبے کی دھم کی صورت
دراز ہو جائے **علاج یہ صبر و قیام اور جب صبر اور امن کے مانند سے بلغم کا تنقیہ کرین اور ہر صبح گلفندہ شہر کا**
سباہو اکھلا میں اور بلغم کو تھامیں اور قطع کرنے کے لیے آبکامہ اور جنین رائی ملا کر غرضہ کرین اور فوشا درباریک
پیسکھلکی میں رکھ کر اوپر سپر پھینکیں تاکہ بلغم لطیف ہو کر گھل جائے اور ملازہ فوشا درنمک پشکری سے
ملازہ کو اٹھائیں جیسے دانیان اور ٹھاکا کرتی ہیں اور جو کچھ اس عمدہ و س کے استہفا کی فصل میں کہا جائیگا ہمارے ہی
دفعہ سے ہے جو حق ہے کہ سوداوی ہو اور اسکی علامت درم میں سختی اور تالو اور زبان اور کوسے کے رنگ میں
سبب ہی اور منہ کا مزہ ترش ہونا **علاج چرسودا کے تنقیہ کے لیے مطبوع آفتیمون یا ماراجین کے پھینکیں فتمونی دین**
اور استغفر اللہ کئی دفعہ میں کہنا چاہیے اور طبیعت اور تخیل کرنے کے لیے رب السوس املتاس کے شیرہ اولہ
تازہ دودھ اور روغن بادام اور تھی کے لعاب میں تھوڑا سا نمک ملا کر غرضہ کرین اور اگر یہ خوف ہو کہ درم سہلانی
ہو جائے گا تو سرد و خیرین جیسے سبز و حنیہ کا پانی اور کاسنی کا پانی ہمیشہ منہ میں رکھیں اور اسی سے غرضہ کرین
اور گرم خیرین الگ رکھیں تاکہ سہلانی ہونے سے محفوظ رہے **فائدہ کہات کہ درم کے جیسے حال مختلف ہیں**
ویسے ہی اس کے نام بھی مختلف ہیں مثلاً اگر درم ملازہ کر سبب از میں پیکلیا ہو درم عمودی اور اسطوائی کہتے ہیں یعنی
ستون کی صورت اور پیچھے سے برابر اور اگر گول املاس ملازہ کے قطعہ سہرین ہو درم مہنی کہتے ہیں یعنی
انگور کی صورت

فصل استرخاء اللہ بپائین یعنی گواڈھیللا ہو جانہ اسطر صبر چو کہتا ہے کہ ملازہ دراز ہو جائے اور
 بدون درم نیچے کی طرف گر پڑے اور بیچارہ کو یہ معلوم ہو کہ کوئی چیز خلق میں ٹپک گئی ہے اور جب منہ کھولے
 اور زبان نکالے اور دن کو دکھلائے تبہ اسکا دراز ہو جانا نظر آئے اور تب تک کہ اسکو اسکی سے نہ اٹھائیں
 لقمہ نہ نکل سکے اور اس کے استرخاء کو سقوط اللہ ماہ بھی کہتے ہیں یعنی گواڈھیللا اس طرح کے دو سبب ہیں
 ایک تو سودا و مزاج گرم خونی اور اسکی علامت زبان اور تالو اور ملازہ میں سرخی اور گرمی **علاج** قشقال کی
 فصہ کرین اور جو کچھ کہ درم اللہ ماہ خونی میں بیان کیا ہے کام میں لائیں اور اگر طبیعت میں ترنجبین ہو

جو چیزیں مناسب ہوں انہیں کوہدین دوسرے سوڑاں سرخ و سفید اور سفید علامت نمین لعاب کی کثرت اور حرارت اور سرخی کا ہونا
علاج طبع کو قلع اور تحلیل کرنے کے واسطے ماہی اسل اور زقاق کے جوشانہ سے سرخ و کربین اور پھینکری اور اس
 باریک پیسکر گٹے اور پٹھے انار کے گودے کے پانی میں ملا کر کلیان اور سرخ و کربین تاکہ رطوبات کو خشک کر دین
 اور پھینکری اور سرخی کو زان سوختہ اور فوسا در باریک پیسکر نلکی سے اوپر پھونکین یا چھوٹی سی سلاخی کے کفچے پر رکھ کر
 اوس سے ملازہ کو اوٹھائیں اور اسوڑے سے ملازہ کے لیے کوئی حرکت خاص کر حرکت ارادی نہیں ہے اور
 اوسکی جڑ اور سگے گرد کے گوشت میں جبکہ عربی میں تعفنہ کہتے ہیں ملی ہوئی ہے اور ایسا ہی اور غشا سے جو
 قلع کے اوپر گر دیا ہے اور سر کے پوست سے رہا رکھتا ہے چاہیے کہ جو چیزیں قبض اور کشش کرتی ہیں
 سر کے تار کی پرکھیں تاکہ سر کے پوست میں قبض اور کشش کریں اوسکی تابعداری سے ملازہ بھی کھینچ کر اوٹھ جائیگا
 اولن دواؤں کی ترکیب یہ ہے مغاث اقیقہ اور دھوئیں کھائی مٹی جبکہ عربی میں طین متدخنہ کہتے ہیں اور سرخی
 اور اسفول اسفول کے سوا سب کو کوٹ کر سنے دین پھر سر کے لے کر اوس میں برگ آس اور کشنہ خشک پکا کر اور
 چھان کر اور دواؤں میں مذکورہ اوس سر کے میں ملا کر یا فوج پر رکھ دین مگر اوس سے پہلے اوس جگہ کے بالی مشا دین
 اور یہ دوا چھون کو بھی اور بڑوں کو بھی مفید ہے باوجودیکہ ملازہ کو کھینچتے ہی دماغ کے رطوبات کو جو ملازہ کی طرف
 کھینچ کر لے تے ہیں انکو بھی خشک کرتی ہے **شرکب** ایسی دوا کی جو بچوں کے ملازہ کو اوٹھاتی ہے ماز کو
 سر کے میں پیسکر یا فوج پر ملا کر دین اور گل سرشور سوختہ سر کے میں ملا کر تار کی پر لگانا بھی مفید ہے اور جب
 ڈھیلے ہونے کے بعد ملازہ کی جڑ باریک اور سر موٹا اور غلیظ ہو جائے اور دوا نمادہ نگرے چاہیے کہ زفت کو
 گرم پانی میں پھیلا کر اگر ماز سرخ و کربین تاکہ ورم نرم ہو کر تحلیل ہو جائے اور زرم ہونے کے بعد قلع و چیزوں
 سے جیسے عصاہ کھینچتے ہیں کہ سنگ اور ماز و اوس میں ملا لیا ہو سرخ و کربین تاکہ اور مادہ نگرے اور جہان کینین
 ملازہ میں حرارت آنے سے سرخی اور حرارت ظاہر ہو جائے کہ سب کو سے اور سر دھینے کے پانی سے سرخ و
 کربین اور جب کوئی شے دوا ڈھیلے ملازہ کے اوٹھانے میں مفید نہ پڑے اور اوسکی جڑ نہایت باریک
 اور سر کی طرف سے بہت بڑا ہو جائے گولائی یا ن انگور کی صورت اور رنگ سفید ہو اور حلق پر بیٹھے چیز سے پر
 پڑے رہنے سے دم کے گھٹنے کا خوف ہو واجب ہے کہ جتنا زیادہ ہو اوسکو کاٹ دین اور ایسا ہی
 اگر ملازہ دراز ہو اور جڑ باریک اور کنارے چوسے کی دم کی صورت ہوں اور ڈھیلہ ہو جائے غرض جس طرح
 سے کہ موجب کاٹنا چاہیں پہلے دواؤں قسم میں بدن کا تنقید کریں اور سب کا سب نہ کاٹنا چاہیے بلکہ مقدار
 طبعی سے جتنا زیادہ ہو اتنا ہی کاٹنا چاہیے کیونکہ اگر زیادہ کاٹ گیا خوف ہے کہ خون نہ ٹھہرے اور حلق میں
 آنا خون اور تر جائے کہ حلق اور پھیپھڑا سمجھ جائے اور بیمار اوس کی گھڑی مر جائے اور شاید کہ ورم سخت

یا جو بھینس شربت عباسی بن عدس کھم کا جو کھم کا سنی کشفی شرب کا کھم مو پانی ملا کر یا رنجت اور تر اخروت سے سر کر کے غرغره کرین اور تر اخروت کا اسطرح بنیاد سے کہ سبز اخروت کی باہر کا پوست سر کہ بین نالین اور اوسمین حلق کو آئس دفع کر دینی عجیب خاصیت ہے اور جب تک متقیہ نکلیا جائی غرغره نہ کرنا چاہیے تاکہ مادہ کسی بڑبڑ شریعت معذو کی طرف جھپٹے نہ پڑے اور قلعہ پر نہ ہٹ جائے اور جب تر اڑے یعنی بڑھنے کا وقت گزر چکے مادہ کے پکھانے اور تحلیل کرنے میں قوجہ کرین اور اگر ایسے وقت میں طبعی بیمار کے سر پر پیوئے اگر مناسب سمجھو تو فصد کرنے سے ہاتھ تھام کے کیونکہ اندیشہ ہے کہ قوت ضعیف ہو جائے اور غذا دینے کی حاجت پڑے اور جن شخص کو گلنا دشوار ہوا او سکھو غذا دینا عذاب دیتا ہو جب کہ ورم باہر کی طرف ظاہر ہو اوس پر نشتر سے چھینے لگائیں تاکہ اوس می عضو میں سے خون نکل سکے اور جو خیرین کہ انتہا کے قریب مادہ کے پکھانے اور تحلیل کرنے کے لیے اوسے غرغره کیا کرین وہ بین انجیر موزہ تخم میٹھی تخم اسی پانی میں پکا کر تازہ دودھ اور آئس کا شیر ملا کر استعمال کرین اور جو خیرین مادہ کے کو پکھاتی ہیں اور نرم کرتی ہیں اور درد کو ستھامتی ہیں بیان مضیہ ہیں اور تیسرے لیاچو تھا دن اتھا کا وقت ہوا کہ تھاپے اور ایسا ہی اگر اوس وقت میں روغن گل میں موم صافی پکھلا کر اور پانی روئی پانی میں بھگو کر اور یہ موم روغن اوس پکھلا کر حلقہ موم کے گرد اگر دیکھ دین بہتر ہے اور جب آئس میں سرخی نہ ہے اور زردی آجائے اور ڈھیلا ہو جائے جان لین کہ مادہ بیک گیا ہے اور خون کی پیس بن گئی پھر اگر خود بخود بھیڑ جائے بہتر ہے نہیں تو غرغره کو سبچہ گرم کو ٹوٹنے واسطے استعمال کرین اور نکی ترکیب یہ ہے بورہ از منی حلقیت پس افغانہ خطا لطیف لے کر تازہ دودھ میں اور گرم روغن خون میں ملا کر اوس سے غرغره کرین اور اگر تازہ گلنا پھٹا کر پوسٹ انا را اور اسکے مانند جو خیرین قابلین ہیں پانی میں پکا کر غرغره کرین آئس کو توڑ دیتی ہیں کیونکہ اوس کے اجزا کو بہت شدت سے اکٹھا کرتی ہیں اور اگر ورم کے ٹوٹنے میں دیر ہو جائے اگر ممکن ہو آئس کو اونگلی سے دبائیں یا ایک آلہ کہ سلائی کی صورت ہو کر تھاپے اور ایسا سر ایسا تیز نہ تھاپے جیسا نشتر کا سر اور ایک آلہ کے جوف میں جو نلکی کی صورت ہو کر تار کھا رہتا ہے اوس کے میل نہان کہتے ہیں اوس سے آئس کو حلق میں پیروین تاکہ میپ نکلیا جائے اور قاعدہ کلی یہ ہے کہ جب تک دوا کا کام نکلے اوبہ سے کام نہ لین اور جب ورم ٹوٹ جائے گا کے کاظمی یا روغن بنفشہ گرم پانی میں ملا کر غرغره کرین تاکہ اوس کو دھو دھا کر پاک و صاف کر دے اور تازہ دودھ اور شہد سے غرغره کرنا بھی ایسا ہی نافع ہے اسکے بعد جب پاک ہو جائے کہ ماز فایک جزو پنج سو سن آسمان گولن آدھا جزو پانی میں پکا کر اوس سے غرغره کرین اور شروع میں سب غذاؤں سے آتش جو چوسور کے ساتھ پکا ہوتا اعت کرین اور ورم ٹوٹنے کے بعد سبوس گندم کے پانی اور روغن بادام اور شکر سے حریرہ بنا کر اختیار کرین اور غذا اسکے دوسرے تصرفات حال پر تو قوت میں جیسا حال دیکھیں وہی ہی غذا اختیار کرین پھر کسب ایسی گولیوں کی

اور دیکھ کر اعضاء کو داسے اور یہاں پتہ نہیں کہ جن عصبوں میں کہ سبھی کا مادہ ہوا کہ اسے یہ کہی گئی ہے کہ سب میں نزدیک ہونے کے سبب انہیں ہونے چاہئے اور عصب کے افعال میں زیادہ نقصان ہو کر اسے متلاکات نفس لینے سانس کے آلات میں تفت ہو اور سب کے قوی ہونے سے مری میں بھی جو غذا کا آلہ ہے ایسا ہونے سے سوا سمجھوت میں ہر چند کہ سانس لینے میں اور نگلنے میں دشواری ہوگی لیکن سانس رکھنے کی شدت نگلنے کی دشواری سے زیادہ ہوگی اور ایسا ہی اس کے برعکس اگر سبب کی زیادتی پاس والے عصب کے فعل کو بھی باطل کر دے کیونکہ ایسی حالت میں دونوں کے فعل میں نقصان برابر ہوگا اور خناق جیسی جیسی جگہ ہوا کہ اس سے اسی کے موافق اور سبکی چار قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ لوزر میں اور حلقہ کے اولیٰ خارجی عصبوں میں جو نہ اور زبان سے متصل ہیں اور لوزر میں ہر عصب میں ورم پیدا ہوا اس قسم کو مطلق خناق ہی کہتے ہیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ جب بیمار کو لوزر میں اور زبان باہر نکالے تو منظر اس کے اور قیسم دوسری قسم کی نسبت جس کا نام خناق کلی ہے زیادہ سالم ہے اور لوزر میں ہر عصب میں خناق کلی کہتے ہیں گوشت عصبی کے دو ٹکڑے ہیں کہ حلقہ میں کے دونوں طرف سے زبان کی جڑ کے متصل جہم آئے ہیں اور اس سے نقص ہے کہ ہوا کرنا کہ میں کھینچنے کے وقت دفعتاً سچا سے دین بلکہ آہستہ آہستہ سمجھیں اور خناق مطلق کی پہلی قسم چار قسم میں ہے ایک تو وہ ہے کہ ورم نہ ہوتا ہوا اور اس کی علامت یہ ہے کہ منہ سرخ ہوا اور زبان کہ لوزر میں اور خناق کے اولیٰ میں ہیں اور اس میں اور اس کے گیس اور مانی میں جان اور نہ کا مڑا سدا اور نہ سبب کا مڑا مڑا اگر زیادہ تمام بان میں جھلا جائے اور نہ میں اس اور یہ کہ مڑا خون کے غلبہ کے اثرات نمایاں ہوں گے اگر قوت میں ضعف ہو تو دونوں ہاتھ کی رگ سرور کو لوزر میں اور خون خنجر اور تھوڑا کئی دفعہ میں لوزر میں خنجر ہر ساعت میں ہر دم میں اور جیسی اور وقت ضرورت ہوا کہ کئی دفعہ میں تھوڑا تھوڑا نکالنے سے نہ خنجر بہرہ خنجر نہ پڑے کیونکہ خناق کے ساتھ خنجر ہی جی جی سے اور یہاں سے کہ کئی دفعہ کی فصد کے انہیں زبان اور ہار کے کہنے سے غافل ہوں خصوصاً جب وقت کہ زبان کے نیچے کی رگوں میں امتلا ہوا ہو اور جبکہ مادہ خلق کے حوالی میں ہی رکھ رہا ہو اور بدن میں امتلا کا شبہ نہ ہو مضافاً کہ نہیں کہ فصد کے موقوف رہیں اور نہ انہیں کیونکہ غذا کا بند کرنا بھی فصد کا قاصد مقام ہے لیکن اگر خناق تمام بدن کی شرکت سے پیدا ہو اور قوت مددگار نہ ہو اندام یا سلیق کی فصد سرور کی فصد پر مقدم رکھیں اور یکبارگی امتلا خون نکالیں کہ ششی کے نزدیک ہونے اور خناق اسی وقت زائل ہوا ہے اور جس طرح پر کہ ہوس کے پند لیون پر سیچنے کا کار نے بہت مفید ہیں اور رگ صاف کی فصد کو لینی فائدہ مند ہے خاصاً کہ جان کہیں خون کے غلبہ کا اور خناق کا سبب ہوا ہے کہ خون بند ہونا یا جھین کا بند ہونا ہو جائے اور فصد کے بعد نرم تقنون سے یا میو و جان پانی سے اور اسی قسم کی چیزوں سے طبیعت نرم کرنی چاہیے اور تفتیہ کے بعد سرکہ اور گلاب سے

یابی میں پکار چھان لوں اور جو داؤد مارا ہو اس کے سرخ اور کھلم کھلم میں ملا کر کام میں لائیں مگر گلاب رس کا استعمال خود بخود کرنا ضروری ہے
کے چھلکے لیکر کوٹ کر اوٹھاپانی چھڑ کر پچائیں جب آدھا رہ جائے تب اس میں آدھی تسک ملا کر جوش دین اور کھٹ اٹھا کر دابن اور
کام میں لائیں اور شہارچہ نے لکھا ہے کہ پیرپ اور ام کے لیے جو حلق اور نہ نہ بن جائیں ہوں بہت قوی اور خوب معالج ہے
جو ہے یہ گرم کا مادہ سودا ہوا ہو سکی عااست ورم میں سختی اور کراہن اور نہ نہ کا مضرہ ترش یا کھیا اور نہ نہ میں خشکی اور جھڑ
کے رنگ میں سیاہی اور ورم کی جگہ میں کھچاؤں اور کھچاؤں ہر جگہ کہ ورم کے سبب اندام میں لازم ہے لیکن
سوداوی میں نہایت مدت سے ہوا کرتی ہے کیونکہ مادہ بہت کثیف اور غلیظ ہے اسی واسطے یہ ورم تھوڑا تھوڑا
تیرا کرتا ہے اور اس جگہ میں اس کا پیدا ہونا دوات سے ہے کیونکہ اکثر امراض میں خون سوداوی گرم آئاس کے بدلنے
سے پیدا ہوا کرتا ہے اور گرم آئاس اس جگہ میں اتنی مصلحت نہیں دیتا کہ اس میں سے لطیف تبدیل ہو جائے اور باقی
غلظت ہو کر سودا ہو جائے اور اس وجہ سے کہ بدن میں یہ جگہ اونچی ہے اور سودا اپنی طبیعت سے نیچے کی طرف
مائل ہے اور مایہ اور اس کا جرم بھی کثیف ہے خود بھی ورم کا سبب بن ہو سکتا مگر شاذ و نادر علیحدہ سے
کھولیں اور لگ کاشکاف فراخ کرین مینے شتر فراخ لگائیں تاکہ خون سوداوی جس کا قوام غلیظ ہے نکل سکے اس واسطے
اطباء نے اس جگہ باسلیق کی فصلا اختیار کی ہے کیونکہ وہ کشادگی کے سبب جامع النفع ہے اور متوسطا حقنوں سے
مینے جو تیز اور نرم کے درمیان ہیں یا ایلیج فنیق اور مطبوخ افیمون سے طبیعت نرم کرین اور انجیر کے جوشا ندے میں
یا رب قشور یا جویا آب کام میں مٹھنی کا لعاب اور ملتاس کاشیرہ ملا کر غرغہ کرین یا جلاب گرم اور ماء الکسل اور ریشم
سے یا کھیل الملک تخم کتان بابونہ مٹھنی کے جوشا ندے سے غرغہ کرین اور تازہ دودھ سے بھی غرغہ کرنا
خوب ہے اور چاہیے کہ مٹھنی اور میا اور بابونہ اور برگ کرنب اور اس کے سبکے چھ اور مرزنگوش کوٹ کر پچائیں اور
روغن زکس اور بطکی چربی پکھا کر ملائیں اور حلق کے باہر لیس کر دین دوسری قسم وہ ہے کہ خناق کلمی او سکا
نام ہے اور لکبری کہتا ہے چونکہ یہ مرض گتے کو اکثر عارض ہوا کرتا ہے اس لیے اس نام سے جوستے ہیں
لیکن متقدمین نے اس نام کو اس ورم پر جو جھڑے کے اندر پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اس ورم واسطے کو
گتے کی طرح منہ کھولنے اور زبان نکالنے کی ضرورت پڑتی ہے پھر ایک زمانے کے بعد ہر ایک باہر
خناق کو اس نام سے بولنے لگے اور اس کے دو نوع ہیں ایک تو وہ ہے کہ جو عندہ حلق کے اندر ہیں اور کثرت
ورم پیدا ہوا اس نوع میں منہ کے اجزاء میں اور حلق کے باہر آئاس بالکل معلوم نہیں ہوا کرتا اور بعض اطباء اس کو
دو جہ کہتے ہیں اور سب قسموں سے بدتر ہے جیسا فقرا نے کہا ہے خناق کے سبب منافع میں بہت تبرا
وہ ہے جہ میں ورم یا سرخی حلق میں یا گردن پر ظاہر ہوا اور اس کے ساتھ درد کی شدت ہو اور ورم تنگی سے
کھینچا آئے وہ بیشک پہلے دن سے جو تھے دن تک ہلاک کرنا ہے

[illegible]

اگر کوئی ضرورت عارض ہو اور جس جگہ نشیخ یا بنسبب ہو تو طبیعت حاصل ہونے تک کام تمام ہو جاتا ہے اور اگر کوئی
 بنسبت پاس نہ کی امید نین اور سبب نرا مل ہونے کے بعد فقر و غنا کو اوٹھنے سے خواہ اس کے جو لگام کی
 زبان کے مشابہ ہو اگر تاس اور اس کا مہین مخصوص ہے اور انکی جگہ پر پشلا لائین اور جب پلٹ کر اپنی اصلی صورت پر
 آجائین قابلین خیرین جیسے مفاہات مرقا قیما ایلا انکا انکا کو ان کا سرشیں امام بچہ فول اوس فقرے پر لبس
 کو دین تاکہ اوس کو اسی حیثیت پر محفوظ رکھے اور اس کا طریق یہ ہے کہ سرشیں کو امام بچہ لائین اور دو لائین ہار یک
 اوسمین ہار بچہ اور اوس فقرے پر لگائین اور ممکن ہے کہ اوٹھنے سے یا الگ سے نہ پشلائین بلکہ اس سے پہلے جس جگہ
 کہ فقرے کا گرد ہا ہو گیا ہے وہاں قابلین دو لائین لگائین اور وہ فقرے کو کھینچ کر اصلی صورت پہنچائین اور
 بیت تک دوسرے فقرے کے اور اوٹھنے سے اوٹھنے والی اور الگ استعمال کرنا اور انہیں اس لیے کہ اگر وہاں
 ورم ہو گا اوٹھنے اور الگ سے اوس کو دینا پسونچے گی اور بکری حکایت کرتا ہے کہ ایک بچہ کی گردن کا منکا ٹکلیا
 اور ایک دائی نے باریک پتھر سے کانکر کہ قیر میں بھر ہوا تھا و حوب میں رکھ دیا جب زرم ہو گیا اور قیر پھیل گیا
 تب اوس کو بچہ کی گردن پر لگا دیا وہاں تک کہ خشک ہو گیا اور خشک ہوتے ہی منکا اپنی جگہ پر آ گیا اور
 اگر اوس جگہ سینگی ہو گا کہ اور منہ سے زور کے ساتھ کھینچیں فقرہ کھینچ آتا ہے اور یہ عمل صفو سے نازل کرتے
 ہیں بھی نافع ہے جیسا ذیچہ میں بیان کیا جائے گا اور ورمی میں اگر ممکن ہو آس کو میل نہاں سے چیر دین
 اور جو خفاق کہ فقر و غنا کے ٹانجا نے سے عارض ہو جب اوس میں چار دن گذر جائیں اور ہاتھ پاؤں
 سن نہوں اور اونہیں کے مس باطل نہو بچنے کی امید ہے سو احتیاط کی بات یہ ہے کہ چونکہ
 دن کے بعد فصد اور خفقہ استعمال کریں کیونکہ خفاق کبھی سب استعمال میں بہت بر اس ہے

[illegible]

سب سے اونگھنی لبتا ہے جو رنگین تالو میں یا منہ یا حلق میں یا زبان پر یا مری میں لٹک جاتی ہیں اور کبھی شاد و ناز و قصبہ یہ ہیں جہاں کو وہاں لگ کر چھٹی جاتی ہیں اور کبھی تالو سے ناک کی طرف آجاتی ہیں اور مین سے جو باہر کی طرف ہوتی ہے نظر آتی ہے اور جو اندر کی طرف نیچے ہوتی ہے اور مکی علامت بہت ہے کہ بیمار ٹھکین اور بقیہ اترتے ہیں اور شاید کہ خون قوتی تھوڑے مین نکل سکے حالانکہ اوسکو کوئی اور مری سامتی نہ اور برائی چونک مری میں چھٹی جاتی ہے اور بہت دنوں میں بڑی ہو جائے تو بیمار کو اوسکی مصرت معلوم ہو گا اور مری اور مری کا اور اگر مری میں لٹک جائے گا لہذا ایک ام مری نہ صحت نہ لیندو گی یہاں تک کہ اوسکو اوکھاڑوئے اور اگر تالو سے ناک کی طرف آجائے دماغ کے مقدم میں جو حسب معلوم ہو گا اور ناک کا راستہ بند ہو جائے گا علاج جو نظر آسکے اوسکو مویچنے سے پکڑ کر اوٹھالیں اوس آلہ کو کہ اوس کے نکالنے میں مخصوص ہے اور یہ ایسا آلہ ہے کہ زبور یعنی سہ اس کی صورت ورازد گردان اور دونوں طرف دو پیوں کی صورت اندر سے گھرے اور اوس کے کناروں میں دنداسے سیٹھے آہ کے دانست ہوا کرتے ہیں اور کناروں کے دندانہ دار ہونے میں یہ فائدہ ہے کہ چونک جب اوس سے پکڑیں پھسل نہ جائے اور شہوٹ پکڑے اور اوس کے نکالنے کا طریق اس طرح ہے کہ بیمار اوقتاب کے مقابل منہ کو ملے اور زبان کو نیچے کی طرف لٹکائے اور منہ کو تھام کر اوٹھالیں کہ چونک کا مری باہر سے نظر آنے لگے پھر علاج کرے والا اوسی آلہ سے جس کا ذکر آیا ہے یا مویچنے سے چونک کا سر اور گردن پکڑ کر دبا لے اور دیر تک ٹھہرا لے رہے کیے تاکہ اوسکی قوت مست ہو جائے اور جب کہ چھوڑ دے پھر آہستہ آہستہ باہر کی طرف کھینچے تاکہ نہ حلق میں خراش ہو اور نہ چونک ٹوٹ کر رہ جائے کیونکہ اگر چونک کٹ گئی اور اوس کا سر اوی جگہ چھٹا ہو اور گہیا برسی آفت لاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے اور شاید کہ معدے میں گر بٹھے اور خراش اور شہیت کے سبب خون کی آفت اور سچ یعنی خراش پیدا کرے اور اگر چونک سے کچھ ٹھہرا لے سے پہلے سر کہ اور نکالے یا سر کہ اور ہینگ ست کلیان اور غرغہ کریں تاکہ ست ہو جائے بہتر ہو گا مگر جہاں کہ مین اندر کی طرف دور ہو اور نظر آنے غرغہ کے سوا اور علاج نہیں ہو سکتا اور سر کہ اور نکال اور سر کہ انگوری اور ہینگ اس باب میں خوب ہے اور اگر ایفون صوف کو جلا کر سر کے مین ملا کر غرغہ کریں فائدہ مند ہو گا اور بھری نے کہا اگر پنج سوسن میں لین اور سر کے مین یا روغن مین ملا کر اوس سے غرغہ کریں فی الفور اوسکو ہلاک کرتا ہے اور چونک کے ہلاک کرنے میں کوئی دوا اس سے بہتر نہیں اور بہت اچھی تدبیر یہ ہے کہ کالی مٹی سینے تالاب کا سیاہ کارا تھیلی مین ڈال کر مایا کے منہ میں کھسک دین تاکہ چونک اس مٹی کے شوق میں اپنی جگہ چھوڑ کر اس طرف آئے کیونکہ اوسکو اس مٹی سے الفت ہے پھر حسب اوس کے نکلنے کی حرکت محسوس ہو مٹی کو منہ میں سے نکال ڈالیں اور اوسکو مویچنے سے پکڑ کر نکال لیں اور یہ ترکیب تمام وجہاں و علامات کے دادا کا اختراع ہے لیکن اگر چونک

[illegible]

عمری میں جوئی چیزیں ہونا چاہیے کہ ساتھ دیا کریں اور یہ دو اجزاء ہیں اور جو چیزیں لیتی ہیں اور جب اس چیز کا نکالنا ممکن ہو تو وہیں نہ ڈالنا چاہیے کیونکہ بعد میں اور جانے سے خوف ہے کہ وہ یا آنت کو پھیلے گا اور اگر ان چیزوں استعمال کیقوت کا نساخہ وقت حلق چھلچھائی سر دماغ ہون سے غرور کریں اور جوئی چیزیں اور جانے سب اور دماغ میں لکھوت گھونٹ کر کہیں اور اگر وہ کاغذ ہو اور بدن میں امتلا معلوم ہو تو نصہ کریں تاکہ مادہ درد کی جگہ پر نہ جھکے اور غرور سے زمین بہا لے کر کہیں تاکہ ماس نہ پیدا ہو اور دماغی چیزوں کے سوا زمین تیری نہ ہو اور کوئی چیز نہ لکھائیے کہ سب سے زیادہ نہ کرے

فصل الاپرہ سائین

اس چیز میں ایک پیکار ایک تھک وی جاوے اور نہ اندھا بن جائے پھر اسے کہ ہر روز ایک گرم چمک مندان کہ اوکو کو

فصل انطباق المری

اس چیز میں ایک پیکار ایک تھک وی جاوے اور نہ اندھا بن جائے پھر اسے کہ ہر روز ایک گرم چمک مندان کہ اوکو کو

فصل الاپرہ سائین اور طبع کے اثر سے پیدا ہونے والے

[illegible]

روغن خنزیر صابون مسکه گوشت اور روغن ادرینکینی ہدی

اور انہی کی بھلی اور ان کے مانند کردن پر اور دونوں تہانوں کے بیچ میں چھلکین یعنی اوس جگہ ٹھیکہ مارنے رہیں تاکہ باہر
نکل سکنے یا اندر اتر جائے اور اگر اس تدبیر سے کام نہ نکلے تو کئی تدبیر کریں جس طرح بن پڑے اور اگر وہ چیز سخت
اور کم کھری ہو جیسے چھلی کا کاٹا اور کھر کھری ٹہدی اور ان کے مانند تو اس کو غور سے دیکھیں اگر نظر آتی ہے تو کوشش کے
کے ساتھ اس کو سکونہ زور سے یا کسی اور آگ سے نکال لیں اور اگر نیچے ہو گئی ہو اور نظر نہ آئے نصاب اور حریر زمر اور
مزلق یعنی چھسلا اور اجیزین پلائین تاکہ اون کی نرمی کے سبب چھسلا معدے میں گر پڑے پھر تے کراہیں تاکہ باہر
آجائے اور بہتر یہ ہے کہ پیٹے معدے کو کسی ایسی غذا سے جو پیٹے کے لائق ہو بھر لیں اس کے بعد تے کو دین
اور دوسرا حلیہ یہ ہے کہ اسفنج کا ٹکڑا لیکر کسی مضبوط اور بڑے دھاگے میں مضبوط باندھ دیں اور دھاگے کا سر
ہاتھ میں دھریں دیکھیں اور جہاں کو کہیں کہ اسفنج کو نکلے اور پانی پیٹے سے مدد کریں تاکہ اسفنج چھبی ہوئی پیڑ سے آگے
بڑھ جائے اور نیچے اتر جائے پھر دھاگے کو ایک دفعہ پیچ لیں تاکہ وہ چھبی ہوئی چیز اپنی جگہ سے چھل کر
اسفنج کے ساتھ باہر آجائے دوسری ترکیب گوشت کا ٹکڑا یا صوف کا پارچہ لیکر اس طرح دھاگے میں باندھ کر
اوشہد میں سمجھ کر کھلی جائیں اور دیر تک صبر کریں تاکہ اوس پر سے شہہ گھٹ کر اتر جائے پھر دھاگے کو کھینچ لیں دوسری
ترکیب سوکھا ہوا انجیر دھاگے میں باندھ کر کچھ ایک چبا کر لٹل لیں پھر دھاگے کو کھینچ لیں

149

ماہنامہ انوار حسن و جمال و شہسوار قیام کی تدوین و تالیف

بعد بھوش جو باغی ہو اور سکو سرخیا کر کے اسد بڑھو اور اگر دن کہ پٹ پٹین کے سپانی باجراتا فی او سرت کھڑی ہوتے ہیں
ایسی تدبیر کریں کہ پٹ پٹین سے باغی نکلتا ہو اور سکو بعد ہونے آئی کہ پٹ پٹین کے رطلوبات ششک کہ فرکیو اسے فاضل بن جائے
سکو میں پکا کر اور چھانکر حلق میں ششک مین اور ہوتے آئے کہ بعد کئی دن تک اسے چھو کے آئے سے اور دودھ سے حریرہ بنا کر اسکو
پلا یا کریں تاکہ یہ کہ مخرج کو درست کر دے **فائدہ** اگر دو ہفتے میں دم نہ رہا ہو اور سکو عذاب ندین جیسا کہ بعض جاہلون
کے دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ بھاری و غرق کو بغیادہ عذاب دیتے ہیں اور اس باب میں یہودہ باتیں کہتے ہیں کہ
بہرین پٹ پٹین ہوتے اور ساسک کاٹے ہوئے میں دم نہ رہے مگر کئی دن کے بعد سانس آجاتی ہے اور انکی زیادہ
گوئیوں کو دیکھو تو سب باتیں عجوبہ موٹ کی ہیں اور نہیں تو ہم خرق عادات اور کرامات کے تو متقرر ہیں اگر یہ بات بھی
وہی ہی ہو تو کچھ بعد نہیں مگر حسب طبع عادت اتنی جاری ہے اور سطح پر دیکھو تو یہ اونکی باتیں صریح ہستان ہیں اور اسکا
ماننا بہت ہی قبیح اور میں نے یہاں جو اتنا کلام کو طول دیا یہ اس لیے کہ بہت سے لوگوں کو دیکھا کہ بعض نے دانو
کے کہنے سے کہ چوپایوں کی طرح ہونے میں مردوں کی لاشوں کو سمجھنے کی امید پر بلایا اور سو اسے حسرت اور
افسوس کھیا اور سبکے کا تقیر نہ آیا۔

افسوس! محبہ اوس کے ہاتھ پر نہ آیا:

فصل مخوف بوقت کی تدبیر میں
 کام بہ جس جگہ ایسے شخص کو پائین اور بیوش ہو گیا ہو تو گرم پانی ہو چاہیے کہ جل سچا لسی کاٹ ڈالیں پھر دھوئیں کر منہ
 میں کھنڈا کو پین یا پین اگر کھنڈا کی ہون رگ قیصال کھولیں اور متوسط حقنوں سے طبیعت کو نرم کریں اور خردل پیسہ
 یا فون پر لیں اور جب بیوش آجائے دروغن بند شدہ اور گرم پانی سے غرغره کر لیں اور اگر منہ میں کھنڈا آگئے ہوں تو
 علاج پر ہاتھ نہ ڈالیں اور زندگی کی امید نہ رکھیں اور جو شخص درم کے سبب کھٹ گیا ہو اور منہ میں کھنڈا آجائیں
 اس کو بھی ایسا ہی سمجھیں

اوسکو بھی ایسا ہی چاہیے۔

فصل فی علاج بیاضین
 اور سوسھی ایسا ہی جبین :
 یعنی نکلنے میں دشواری ہو وہ اس طرح ہے کہ کھانے اور پینے کی چیزیں
 دشواری سے نکل سکتے اور اس کا سبب یا قویہ ہے کہ مری کا راستہ تنگ ہو گیا ہے جیسا بعض حناقیق میں
 اور انطباق لمرئی میں بیان ہو چکا یا مری میں سوز مزاج سافج واقع ہوا چنانچہ بیان کیا جاتا ہے کہ جانے
 کہ نکلنے کا کام دو قوت سے پورا ہوتا ہے ایک قہاذاً یا بطبعیہ کہ مری اور معدے میں ہے اور دوسری دافئہ ارادیہ
 کہ عضلونی میں ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ افعال اور قوت کامل ہوا کرتے ہیں کہ اس غصہ کے مزاج میں
 اعتدال ہو چہرہ قوت مری میں کوئی مزاج اٹھوں مزاج میں سے جو اعتدال سے خارج ہیں عارض ہو تو قوت جیازہ
 کہ غذا کو منہ سے معدہ کی طرف نہیں پیچھے ضعیف ہو جائے اور ضرور پیچھے اور ترنا دشوار ہو اور غذا اس کے امتصاص میں
 سے بہتی ہوئی چیزوں کے سوا جو کچھ کھائے بہت دیر میں مری سے گذر کر معدے میں پہنچے

مائیکل ایلرین جان لداۓ مرنی قصہ بڑا دلکش ہے مائیکل
 کاکرڈو جسے لداۓ

اور آدھین کھر کھر میں پیدا ہوا ہے جسے مائیکل کاکرڈو کہتے ہیں اور یہ قسم اکثر پکڑا کرتی ہے اور اسے ہر گز ہٹا کرنا اور بچا کرنا
 اوس جگہ کہ کھر میں معلوم ہوا کرتا ہے **علامہ** آسن جو میں اور فرخندہ بارتنگ نے خدایا اور نشانات کیا ہیں اور جو چیزیں درو تر
 اور چپ واز ہو جیسا خبری کا شہر بار اور اسکی مانند اوٹکا کھانا اور اول سے غر غر کرنا مفید ہے نہ غیر سے سو وراج
 بار و سانیچ کہ خبر سے کہ قبض کر کے اور اس کے اجڑا کو اکٹھا کر کے اس ضرورت سے آدھین تھی اور کھر کھر میں پیدا ہوا
 اور آواز میں تغیر آئے اور اسکی علامت یہ ہے کہ جائون میں اور ہوا سے شمالی میں عارض ہو اور اس قسم
 میں بھی کھانہ نہیں آتا ہے نہ سے رطوبت نہیں نکلتی **علامہ** یہ حافظہ لطیف سے خزل زلزلہ چارہ ل ورن این
 برابر لیکر شہد میں پچائیں تاکہ بستہ ہو جائے اور ہر صبح ایک بندہ کہ مقدار کھائیں اور سب خزل ہمیشہ منہ میں کہ میں
 اور اسکی ترکیب یہ ہے کہ خزل بیان غافل سے صیغہ سائلہ تھے لیکر بار یکا یک پیکر شہد میں کر لیاں بنالین ہو تھے
 سو وراج تر کہ خبر سے اور قبضہ میں عارض ہوا اور آدھین استرخا پیدا کر کے اور یہ استرخا اوس حد تک نہیں پہنچتا
 کہ عیشہ پیدا کر کے اور آواز کا شہد لگے بابا کل موقوف ہو جائے تاکہ آدھین قدر ہو کر تہہ کہ کچھ آواز بدیہ جاتا
 اور پس اور عانا جاسے کہ قصہ پیر یہ اور خبر سے میں ہوا نکلتی ہے اور انھیں سے آواز پیدا ہو جاتی ہے
 اسی واسطے انکا جرم منت پیدا ہوا ہے کیونکہ کلام کے وقت اول ہوا یہ سے رنخ ہرتی سے ہے اور قبضہ میں کہ
 نکراتی ہے پھر اوس جگہ سے دوسری دفعہ منفرع ہو کر خبر سے میں نکراتی ہے اور اس جگہ خبر سے کی حرکت
 اوسکو آواز شاتی ہے اور تالو اور زمان اور ملازہ اور دانتوں کی قوت سے حرف پیدا ہوتے ہیں سو جو وقت
 خبر سے میں استرخا آتا ہے جیسا قلیل کثیر استرخا ہوتا ہے ویسا ہی آواز میں نقصان آتا ہے یا باطل
 ہو جاتی ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ خبر سے کی جگہ میں ہمار کو گرانی محسوس ہوا اور کھر کھر میں اور وہیہ معلوم ہو **علامہ**
 انیسون بادیان پنج سو سن پکا کر اس کے پانی میں شہد ملا کر غر غر کریں اور خلیل شہد میں مرنی بنا کر اور کلوچی شہد میں
 ملا کر کھائیں اور کفن پنج بادیان پنج سو سن آسمانی رنگ اصل السوس کا جو شاندر ٹھہر اٹھہر کر میں اور چاہے جب
 صنوبر بزرگ رباستوں میں مران پانچون دو اول کو کوٹ اور چھانک شہد میں ملا کر چائیں اور اگر اسخیر کو پکا کر اسی کا پانی
 شہد ٹھہر کر میں مفید آتا ہے پانچون سو وراج خشک کہ قبضہ پیر اور خبر میں واقع ہوا خشکی پیدا کر کے اور رطوبت
 دینیہ کو جو خبر سے کو صاف کرتی ہے اور آواز کو خوب بناتی ہے چن سے اور اسکی علامت یہ ہے باوجودیکہ آواز
 بیٹھ گئی ہو لیکن بہت بڑی اور بھاری ہو بلکہ راستے کے صاف ہونے سے آواز صاف ہو لگے نسبت اور تر
 ہو گی اور خبر میں چھ جھاننا اور درو محسوس ہوا اور درو تفرق اتصال کے سبب ہوا کرتا ہے کیونکہ خشکی اس
 سبب کہ غصہ کے اجڑا کو اکٹھا کرتی ہے تفرق اتصال پیدا کرتی ہے اور یہ قسم اکثر عیار اور دھوپ کے
 پود پنچ سے پیدا ہوتی ہے **علامہ** تازہ نقشہ کار وین اور ہینفل کالعب شک ملا کر گھونٹ گھونٹ

دیکھ دو حیرت ادا

دیکھ دو حیرت ادا

دیکھ دو حیرت ادا

کامیاب ہو کر دیکھ دو حیرت ادا۔ بخت ہوا وہ خانی گریہ لہری کی اچھٹیاں زیادہ ہوا انبساط کی حرکت
سورج چڑھتی ہوا انقباض کی حرکت زیادہ قوی ہو جاتی ہے اور جب کسی ہوا کو کھینچنے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے
انبساط کی حرکت قوی اور انقباض کی حرکت ضعیف ہو جاتی ہے جاذبوں کی کشش کم ہونے کی وجہ سے جب تک حیوان
یعنی جاندار صحیح اور سالم ہو دم لینے میں سینے کو نیچے کی جانب کو حرکت دیتا ہے پھر بوقت کوئی سخت حرکت کرے یا اوپر
تہ پائے اوپر اٹھنے کی حرکت دیتا ہے وہ سہیلوں میں بہن اور جب اس سے زیادہ حاجت پڑے سینے کے اوپر کی
اسباب کو حرکت دے دوسرے کو صغیر کہتے ہیں اور وہ غلیظ کا منہ ہے اور اس کے اسباب اس کے اسباب
منہ میں اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ کسی الم یا آفت کے سبب دم اٹھنے کے آلات پوری پوری حرکت نکر سکیں
اس سبب صغیر ہو جاوے اور اس آسان میں کبھی بھی قوت کی حاجت سے یا درد کے سبب پھر کوشش کرتا ہے
اور فتنہ عظیم لیتا ہے اور کبھی ہوا کرتا ہے کہ دم میں ٹنگی ہو اور باوجود ٹنگی کے صغیر ہو جاوے اور جس وقت اس
آفت میں آتا تو ٹپسے یعنی نفس متفاوت ہو جائے جان لینا چاہیے کہ حرارت غریزی باطل ہو گئی اور
اگر صغیر سبب نہ کے ساتھ متواتر نفس کے آواز میں کوئی درد ہو گا تو پھر کوشش کو شدید کہتے ہیں اور نفس شدید
غلیظ بھی ہوا کرتا ہے اور قوت حوافی تنگ ہے کہ تپ ہوتا ہے تاکہ ہوا۔ دماغی کہ زیادہ برابر نکالے اور تازہ ہو گا
زیادہ تر اندر کہ دلوں میں اس سبب بخت ہوا ہے دم اٹھتا ہے اور یہ دم آنا اس بات کا نشان ہے کہ حاجت
زیادہ ہے اور قوت میں کم ہے اور آلات کے ساتھ ساتھ یہ بھی ہوتا ہے کہ کوشش کو شامتی کہتے ہیں اور فارسی میں دم و
بلند ہونے پر صغیر اور دم لینا اور وہ اس طرح ہے کہ سبب کی حاجت اوجھی حرکت کرے اور اس کے ساتھ
حجاب اور شپ کی جانے جیسے غلیظ حرکت نکرین اور اس کا سبب یہ ہے کہ شدت سے حاجت ہے اور قوت میں کم ہے
میں اگر وقوع ہوئی ہے یا چونکہ کو طول کہتے ہیں یعنی دراز اور دم کا درازانا اس طرح ہوتا ہے کہ حرکت انبساطی کی
مدت زیادہ دراز ہوتا ہے کہ کسی ہوا کو بہت کھینچ سکے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دم اٹھنے کی ٹنگی کے سبب یا کسی
درد کے سبب ہوا کا کھینچنا دشوار ہو جائے اس سبب نفس دراز ہو جائے تاکہ مدت کی درازی میں نہ کم کو جتنی حاجت
ہے کھینچ سکے چھٹے کو قصیر کہتے ہیں اور یہ باطل کے برخلاف ہے یعنی کوتاہ اور جس وقت نفس قصیر متواتر ہو جائے
جان لینا چاہیے کہ آلات میں آفت لگی ہو اور اگر متفاوت ہو جائے حرارت غریزی کے باطل ہونے پر دلالت
کرتا ہے ساتھ میں کو سرخ کہتے ہیں اور وہ ایسا ہوتا ہے کہ انبساط اور انقباض کی حرکتیں کوتاہ ہو جائیں مگر یہ نہ ہو
ہوا کے لینے میں اندر کی طرف کسی طرح کا قصور پڑے اور اس کا سبب یہ ہے کہ حاجت زیادہ ہے کیونکہ طبیعت
جلدی کرتی ہے تاکہ ہوا سے دماغی کو بہت جلد باہر نکال دے اور زیادہ ہوا جلد تر پھر لے آئے اور کبھی ایسا
ہوا کرتا ہے کہ کسی الم یا آفت کے سبب متواتر نفس کے آلات میں وقوع ہو یا ضعف کے سبب سے کہ قوت میں

پاکستان کے لیے جیسا کہ لکھا ہے
 ۱۸۷۵ء

میں سے احوال کو کلی طریق پر چھانسنے کے لیے بیان کیا جانے لگا کہ سائنس لینے کے آلات پرین کے تجربہ و تجربہ اور تصدیق پر
 اور بالخصوص اور فضائیات جو ان کے اندر واقع ہیں اور جاننا چاہیے کہ وہ صحت کی حرکت پر لیکن جن کی حرکت
 محض طبعی ہے اور وہ صحت کی حرکت بھی طبعی ہے لیکن آدمی کو وہ زمین پر نہیں آتا ہے بلکہ اگر چاہے تو زیادہ و زیادہ کوتاہ
 کو لے یا جلد ہی یاد کرے مگر فضائیات کے خلاف ہے کہ وہ زمین اس قسم کے تصرف میں کر سکتا ہے اور وہ زمین کی منفعت ایک ہی
 ہے اور وہ زمین اصل حلی سے تعمیر نہیں کیا گیا ہے بلکہ کوئی آفت زریہ میں یا سینے میں آپٹیکس اور ان دونوں عینوں کی آفت
 دو حال سے باہر نہیں رہتا تو خاص زمین ہی واقع ہو یا دو دوسرے اعضا کی حرکت کی عارض ہو کہ پتہ کہ سینہ اور پیرا
 عارض ہو کر آتی ہے وہ چار طرح سے ہے ایک تو سورج کا شعاع ہو یا مادی دوسرے آکاس تیسرا آئندہ جو تھوڑا تفرق اتصال
 آکاس سے پیرا سا وہ اس طرح سے ہے کہ سینہ اور شعاع کا فرق جیسا پیرا ہے اس سے زیادہ گرم ہو جائے یا مقصود
 کی مقدار سے زیادہ سرد یا خشک یا تر ہو جائے اور مادی اس طرح سے ہوتا ہے کہ خلا سرد یا گرم ہو یا زمین جمع ہو جائے
 اور آکاس کا فرق بھی گرم یا سرد ہو کر آتا ہے اور مادی سے یہ مراد ہے کہ شعاع جو تھوڑا تفرق ہو جائے
 اور یہ اور سینے کے مسئلہ کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی خلا تصدیع میں اور سینے کی فضا میں اکٹھی ہو جائے اور وہ
 خط یا تو جسم ہے یا پیرا یا خون اور تفرق اتصال اس طرح سے ہوتا ہے کہ سینے میں یا زمین پر یا ہوا کوئی رگ ٹوٹ جائے
 یا پیرا یا ہوا سے کوئی زخم قوی ہو چکے اور جو آفت خاص سینے اور زمین میں واقع ہوتی ہے بدولت کائنات کے
 زمین ہو کر آتی اگر چہ مادی ہو اور جو جسمی آفتیں دوسرے اعضا کی مشابہت سے سینہ اور زمین میں پڑا کرتی ہیں وہ یا تو
 دماغ کی شرکت سے ہو کر آتی ہیں یا شعاع کی شرکت سے یا دل کی شرکت سے یا دوسرے اعضا کی شرکت سے
 جیسا کہ بعد اور جیسا کہ ہم اور ان کے ہونا امتلا اور شہ کی شرکت سے یا تمام بدن کی شرکت سے سوچ لینی آفت دماغ
 کی شرکت سے ہوتی ہے وہ مرعہ اور سکند میں ہوا کرتی ہے اور جو جسمی شعاع کی شرکت سے واقع ہوتی ہے
 تشعیر اور سترخا میں عارض ہوتی ہے اور جو کچھ دل کی شرکت سے عارض ہوتی ہے وہ اس طرح ہے کہ دل
 میں سورج کے کوئی قسم یا کوئی آفت اور پیرا ہوا اور جو کچھ دوسرے اعضا کی شرکت سے پڑتی ہے وہ بھی سورج کے
 اقتسام کے سبب اور وہم کے انواع اور تفرق اتصال کی وجہ سے واقع ہوا کرتی ہے اور جو جسمی تمام بدن کی شرکت سے
 ہوتی ہے تب کی فوٹ میں واقع ہوتی ہے اور کبھی سینے کے عضلوں کے سست ہونے سے سائنس میں فرق
 لیا کرتا ہے اور یہ بدن کو گولن کو ہوا کرتی ہے کہ جیسا کہ دراز اوٹھا کہ اس مرض سے اچھے ہو گئے ہوں اور تباہ

قوت نہ آتی ہو
فصل سائنس طبعی کو پانچ حصوں میں کہ کئی طرح سے ہوا کرتا ہے ایک کو تو فیکٹم کہتے ہیں اور پیرا اس طرح سے ہوا کرتا ہے
 کہ سینہ اور زمین سے کشادہ ہوں تاکہ ہوا ہوا اور زیادہ کھینچے اور اسکے تین سبب ہیں ایک تو یہ کہ قوت

[illegible]

تھیں گے لیکن مولیٰ کو جوشاندہ میں نہ ملا کر سینہ اور ترقی سفید ہو کر نہا سینگے کہ امر امن میں ہفتہ ہفتہ ہوتا ہے اگر وہ میں مولیٰ کا
پانی بھی ملائیں اور مولیٰ کو بیج اور بیج سوسن اور سوئی کے بیجوں کا جوشاندہ بنکھین ملا کر پیتا تاکہ وہ آجائے فائدہ مند ہے
اور اسمال کے لیے ایسا بیج فقیر اور جب غار لقون ہتھالی کرین اور جب گرم ہفتہ ہفتہ میں کھین اور کتہ میں کہ اگر وہ باہر کا پھینچا
نشد کہ لین اور دودھ کے اندازہ پر ہونے کی جوشاندہ میں ملا کر دین کا ل نفع کرتا ہے اور غذاؤں میں سے تھو کا گوشت اور مرغ
کے چوڑے کا اور دوسرے پرندہ جانوروں کا گوشت مناسبت اور ایسا ہی رو باہ اور مرغ گوشت اور بخود آب اور مناسبت ہے کہ
کھانے میں غولنجان در چینی انکامہ ملائیں اور جو بیج بلغم ٹر جھاکے جیسا دودھ اور مچھلی اور میوے اور سب کے کھانے
اوس سے پرہیز کریں **شرکب غار لقون** کی غار لقون تین درم رب السوس ایک درم تربد
پانچ درم ایسا بیج فقیر اشتم غفل ازروت ہر ایک درم کہ شکر اور جھانک خالص پانی میں یا السی کے جوشاندہ میں
گولیان بنالین اور ایک کشتال سے دودھ تک دے سکتے ہیں **شرکب** ایسی بیجوں کی جنگو منہ میں
رکھیں اخلاط غلیظہ کو کشکا میں نکالتی ہیں رب السوس غفل شکنتیون برابر کوٹ کر ٹبیاں بنالین
ششہ ربو یعنی دودھ اور امن میں سے ہے جو دھون رہا کرتا ہے اور مرغ اور بیج اور مرغ مفاصل کی طرح
ایک ٹوٹ پر شدت پکرتا ہے اسلیئے عت کے ایام میں اوسکی فکر سے غافل نہ رہنا چاہیے اور تدبیر یہ ہے کہ
پرہیز چھوڑیں اور کھجے اور کھجے اسمال کے درہن اور تغذیل کے لیے معاجین گرم جو قاطع بلغم ہوں ہتھالی
کرین اور اوپر مداوت کریں اور جہاں کہیں مادہ سر میں سے اور تازہ نزلے کے روکنے میں کوشش کریں
جس طرح کہ اوس کے مقام میں نہ کو رہے پھر آہستہ آہستہ تریہ کے متقیہ پر متوجہ ہوں اور اوس جگہ اگر اسمال
کرین بہتر ہے اور جہاں کہیں اسیدہ سے یا دوسرے غصوب سے مادہ ریہیر کے اور آہستہ آہستہ تریہ تریہ
اور جہاں کہیں ریہ میں پیدا ہو ریہ کے سرد اور تر ہونے کی علامتیں ہوں ان دونوں اقسام میں سے نہایت
مغنیہ ہے مگر اسمال کے بعد اور چاہیے کہ کئی دفعہ میں کریں تاکہ سب مادہ جڑے اوکھڑ جائے اور اس
صورت میں جو بیج کہ مادے کو ٹھنڈا کر سخت کر دے جیسے افیون اور بیروج اور تخم ننگ اور اسپنول اور
انکے مانند اوس سے پرہیز کریں و جب ہے مگر جو مادہ نزلے کے طریق پر سر میں سے اور تازہ ہے وہ اس کے
برخلاف ہے کیونکہ وہاں یہ چیزیں دے سکتے ہیں تاکہ نزلے کو روک دین **قائل جلیہ** ربو یعنی
دودھ اس کے کو چاہیے کہ کھانا کھانے کے بعد جب تک دو گھڑی نگزین پانی نہ پیے اور جب تنہا زیادہ
دیر میں اور زیادہ کم پیے بہتر ہے اور پانی تھوڑا تھوڑا پیے ایک دفعہ ہی پیاس بھر کر نہ پیے اور اگر پانی
کے عوض مار لہسل پر قناعت کرے نہایت خوب ہے اور کھانے کے بعد سونا اور بہت سونا
خام کردن میں نہایت نقصان پہونچاتا ہے اور اگر شراب پینے کی عادت ہو تھوڑی سی

جانب سے اطلاع آپا ہے اور کھانسی بہت کم ہو کر رہی ہو لیکن دیرینہ اچھا ہوتا ہے اور ٹھیک ہے کہ رگہ رگہ اور رگہ رگہ
 بار کیا ہے اس سبب سے کہ کھانسی بہت نازک اور عام ہوتی ہے مگر کھانسی بہت نازک اور عام ہوتی ہے اور کھانسی بہت نازک اور عام ہوتی ہے
 اکثر فریاد ہوتا ہے کہ یہ کھانسی اصل میں جیسا کہ لائق ہے اور اس سے زیادہ گرم یا زیادہ سرد یا بہت تیز یا بہت
 خشک یا پیلا ہوا اور اکثر کھانسی کہ مزاج اصلی تو طبعی ہو لیکن کسی سبب سے بدل گیا ہے اور مزاج عرضی پیدا ہو گیا ہے یا کھانسی
 زیادہ گرم ہو یا بہت سرد یا زیادہ تیز یا بہت خشک ہو جائے اور اصلی اور عرضی میں فرق یہ ہے کہ مزاج اصلی کی علامت
 ایسی ہوتی ہے جس میں مزاج طبعی کی علامت یعنی ہمیشہ ظاہر ہو کر رہتی اور عرضی اس کے برعکس ہوتی ہے کہ جب مزاج میں
 تغیر آئے تبھی ظاہر ہو اور جہاں سے کہ سینے کا فراخ ہونا اور آواز کا قوی ہونا اور نفس عظیم ہونا اور سرد ہونا سے
 آرام پانا مزاج کے گرم ہونے کی دلیل ہے اور سینے کی خشکی اور آواز کی باریکی اور نفس کا تغیر ہونا اور سرد و تر
 ہونا سبب مزاج پانا مزاج کے سرد ہونے کی دلیل ہے اور اس سے آواز کی خشکی اور سینے میں ہضم ہونا اور گرم ہونا ہے
 اور کھانسی اور دمہ اور سکھو اکثر پکڑتا ہے اور تر مزاج والے کی آواز نرم اور میٹھی ہوتی ہو کر رہتی ہے اور
 سانس لینے میں غرضہ ہوتا ہے اور بلبلہ آواز نہیں کر سکتا اگرچہ اس کی قوت خفیف ہوتی ہو اور اس سے سینے
 میں رگہ رگہ بھری رہتی ہیں اور ٹھیک ہیں اور گرم کی ہوتی معلوم ہوتی ہیں اور رضاروں کا گڑبگڑ نہ ہوتا
 و ہمدردی کا کرنا ہے اور خشک مزاج والے کی آواز جبر جبری ہو کر رہتی ہے سب سے کھانسی کی آواز اور اس سے
 سینے میں کھچہ بھی تری نہ ہو اور کھانسی کے خشکی سے غلبے سے سانس میں خشکی آئے اور اس سے سینے
 کے بغیر امور کا بیان ضروری تھا شہید زکریا کی عنان کہ کھچہ چھوڑ دیا اور ملالت کا خوف نہ تھا نہ ہوا
 و اگر اور کھچہ مضر و شہید منفرد و اولیٰ کا ذکر کہ دمہ کے مرض میں کہ غلبہ طبعی کا جمع ہونا یہ ہیں اور یہ
 بچوں میں اور کون میں اور شہید یا فون میں اور اس سبب ہوا احتمال کہ جن اور بہت تک اس سے کام چلے وہ سب
 مرکبات کا خیال نہ کریں نہ آوند گرد چار دناں کو ٹکر چھا کر سبب ایک اوقہ میں پھنسنے میں اور گرم پانی میں دین
 اور بیچ چار دناں سے ایک درم تک اور ایک شہدائی تک جیسا حال ہوا اس کے مناسبت سبب سبب تر کے پانی
 میں حل کریں اور بیمار کو دین اور شہید کو بخور نہ پس لین اور شہد میں ملا کر کھلائیں اور قنطور یون پانی میں
 میسر اور پکا کہ صاف کریں اور اس پانی کو پیچتہ میں یا شہد میں ملا کر پلائیں اور اگر بیماری تازہ ہو قنطور یون
 خلیطہ اور اگر پانی ہو قنطور یون باریک اور اگر دو فون کو کھٹ کر شہد میں ملا کر لعوفی بالین بہتر ہے اور یہ
 اصلی اور کھچہ بنزوری اور کھچہ بنزوری موافق ہے مگر غلیظ کو پکائی ہے اور آسانی سے کھانسی لیتی ہے
 اور سینے کو پاک کرتی ہے اور جہاں کہیں رگہ رگہ میں یا اس کے شہد یا فون میں یا اس کے
 گوشت کے متخاض میں مادہ ہوا اول رگہ یا سابق یا ابلی یا اس میں کھانسی کی فصد بائیں ہاتھ سے کر لیں

طبع اور درجہ اول
۲۸۵۴
ایقویہ جسمانی مفید مادی اور مینہ کی پیلوئوں کو کواکسولن میں ملنا اور کھڑکی پران سے خشک سیٹے بہر و ن
اور عتدال کے ساتھ ہوا ساگر کہ نہ دیا اور غلطوان کہ مسیکر طبعین مفید تاسبت اور اگر ملتے سے سخاں سیا
شعور اسرار و غن یا ہمیں ماروغن خبری اور اوسکے مانند مل سکتے ہیں اور جو وقت کہ سینہ کو طبعین پہلے تو ملا حکم طبعین او
آہستہ آہستہ زیادہ قوی کریں اور یا صفت بھی مفید ہے لیکن شروع میں آہستہ آہستہ کریں پھر آخر میں زیادہ قوی
کریں اور کھانا بعد یا صفت کے کھانا چاہیے اور اکثر اوقات طبیعت کو نرم رکھنا چاہیے اور ملکین بچھلی کھانے سے
پہلے اور کبھی ملکین طبیعت کو نرم کرتے ہیں اور جوتسی دو این اور غذائیں اور اگر کتی ہوں اور لٹے پر سیر کرنا چاہیے
تا کہ مادہ زیادہ خفیا نہ خواص سب سے کہ درجین رقیق کو نکالتے ہیں اور جس شخص کے سینہ میں حرارت ہو یا
او سکوت ہواں ٹیون سے اوکو طبیعت کو نرم کریں شکر گلاب اول ٹیون کی بنفشہ رب السون ایک ایک گرم
غار فیتون ڈیڑھ انگہ سا کثیر آدھا دانگ کہ ٹنگر اور چھانگو بیان بنا لیں یہ ایک خوراکی ہے اور جاننا چاہیے کہ رجب کی
بیماری میں غار فیتون اور افیتون بری مفید ہیں اور جوتسی قوی دوائیں کہ اس علت میں سختی کے وقت اونکی طرف
اجتہاد کرنی اور این رتبہ اور ایسا پنج سے کہ انکی بیابان بنا کر ماہ غسل میں دین یا بعد نیم شب کی نزدیکی میں فعال
کریں اور اگر روز زیادہ معتدل مطلوب ہو زیرہ کرمانی کو ٹنگر سرکہ میں ملا کر دین اور اگر رجب واسطہ کی سانس بند ہو جائے
اور ضائق کا حال ہو جائے فورہ چار گرم تخم سیندان دو گرم سکه کر دو لون کو کوٹ کر پانچ ادقیہ ماہر مل میں
دین اوسی وقت گھل جائے گا شکر اسے پیچوئی کہ رجب باطنی کو مفید ہے کیریت زیرہ و فیتون کو کوٹ کر پکی
کے گردے کی چربی میں ملا کر قرص بنائیں اور اگر پر رکھیں اور منہ کو اوسکے بخار پر جب کار کھیں اور اگر تبنا کو کے
طرف بر او سکادھواں کھینچیں بہتر سے اور ترشیوں میں سے ہر کہ اس مرض میں دے سکتے ہیں اور
ایسا ہی جنجن خاص کہ اگر بدن میں حرارت پیدا ہو کر فوائدا طعم الفتح کہ جس سے مادے کے مواضع کا
تعین ہو جائے کہ کہاں کہاں ہے حان کے کہ سینہ میں جو جھہ کا معلوم ہونا اس بات کی دلیل خاص
ہے کہ مادہ ریہ میں رہنے اور سینہ میں سویش اور خلش اس بات کی دلیل خاص کہ مادہ عضلون میں اول
غشت اول میں ہے اور رطوبت کا آسان نکل آنا اس بات کی میچان کہ مادہ نزدیک ہے اور قصبہ ریہ میں ہے اور
دشو اکھٹا اور بری محنت کھانسی سے نگلنا یہ دلالت کرتا ہے کہ مادہ ریہ کے قعر میں ہے اور اوکو گوشت کے متخلف
یعنی مسامات میں ہے اور اوسکے گوشت کے متخلف میں ہو فقط کھانسی میں اوکو دیر لے اور دور اس بات کی دلیل ہے
کہ مادہ حجاب دیافر عمایں ہے اور اوکا بیان ذات جنب میں آئے گا اور خسارون میں سحرخی کا ہونا
دلالت کرتا ہے کہ مادہ ریہ میں ہے اور جس شخص کے سینہ کی فصا میں مادہ اور گیا سمجھے تبوقت کہ ایک کروش
ستہ دہری کروش لیتا ہے مادہ اس جانب سے اس جانب میں گر تا ہے اور بیماریا اس

پھر دوسری تدبیریں کا کام میں لائیں تیسری قسم وہ ہے کہ یہ اور بدینہ قلب کی بخارات ہی بھر جائیں اور وہ اجڑے ان اعضا میں بند ہو جائیں اور ان اجڑوں کی کثرت ہو کر اس سے تنگ ہو جائیں اور سائنس میں تنگی آئے اور اسکی علامت یہ ہے کہ بعض غلیظ اور متواتر ہو اور پانی کی کثرت اور سرد پانی سے چھٹی طرح تکلیف حاصل ہو عملی علاج یہ ہے کہ پانی کی رگ باسیلو کو لیں اور دل کی گرمی کو تسکین دیں اس کام میں اسپنول کا عاب مشربت نیلو فر مشربت پینٹ شہ میں ملا کر آتش بخور اور مشربت سبب مشربت صندل مشربت فوکر اور ضرعات سرد اور جو کچھ دل کو سرد مزاج گرم میں بیان کیا جائیگا سفید میں اور پاتھ اور پائون کا ملنا اور گرم پانی میں رکھنا فائدہ مند ہے چوتھی قسم وہ ہے کہ یہ پر سو مزاج گرم باور طالع لب ہو کر بوجہ موجب ہو عملی علاج مزاج کی اصلاح کر لے سرد و دھن پینے کی طریق پر اور ملا کے طور پر ہتھال کرین پانچویں قسم وہ ہے کہ سینے کے عضلات میں استرخاؤ اور انبساط سے لاچار ہو جائیں اور ایسا ہی حرارت غریبی جو سب قوی محرکہ کے لیے اصل ہے اس میں ضعف پیدا ہو اور اسکی علامت نفس بکا ہے اور نفس انقلاب اور بعض کی نرمی اور پس بکا جس کا نام نفس مضاعف ہے تعداد انفس کی فصل میں اور بکایاں گزر چکا اور نفس الانقباض جدیدی فصل میں بیان کیا جائیگا علاج حلیہ کا بخوش شدہ میں ملا کر ٹھہر ٹھہر کر سین اور روغن سو سن روغن زکس روغن بان سینے پر ملین اور کلو نجی باریک پسیر شدہ میں اور روغن شبت میں ملا کر ٹھہرا کرین اور جو کچھ فاج میں مذکور ہے کام میں لائیں چھٹی قسم وہ ہے کہ یہ میں خشکی پیدا ہو اس سبب سے یہ اصلی رطوبات کے تحلیل ہونے سے متنبض ہو اور یہ قسم اکثر ذوق کے آخر میں پیدا ہوا کرتی ہے اسکی علامت خشکی ہے اور آواز کا باریک ہونا اور تھوک میں ٹھہر نہ نکلنا اور رطوبات کے استعمال سے رگوں میں کمی کا آنا علاج حلیہ کی ترکیب کے لیے مطلب خیرین میں جیسا آتش بخور اور بکری کا تازہ دودھ اور عورتوں کا دودھ اور دوسرے لعابات اور عصارے یعنی سچوڑے ہوئے پانی اور لعوق رطوبت افزا اور ایسا ہی طلا اور مرہم رطوبت پہونچانے واسطے سینے پر استعمال کرین اور نیشہ خیار خطمی نیلو فر سے آزان بنا کر او میں ٹھہرین ساتویں قسم وہ ہے کہ سرد ہوانا میں جانے سے اور سرد چیزوں کے کھانے سے اور سرد پانی پینے سے اور اور جو کچھ یہ میں سردی پیدا کرے اس کے سبب سے یہ پر سردی غالب آئے اور یہ قسم اکثر بوڑھوں کو عارض ہوا کرتی ہے اور اسبتہ امین تو کم ہوتی ہے اور آخر میں مستحکم ہو جاتی ہے علاج گرمی پہونچانے کے لیے حلیہ کا خوشاندہ سین اور گرم روغن ملین اور کبوتر اور کبک کا گوشت اور بدینہ نیم شبت کی زردی کھلائیں شربت پینٹ شہ فنیہ بطوخ حلیہ کی حلیہ پانچ درم نقبشہ دودھ بادیان ایک درم موثر تیس دانہ لیکر جویش دے کہ صاف کرین اور قند سفید سے میٹھا بنا کر ہر روز چالیس مثقال پیارین انھوں میں قسم وہ ہے کہ سائنس آسنے کے راستوں میں باد غلیظ آجائے اور ہوا کے ناک میں لپٹنے کو مانع آسنے اور جاننا چاہیے سرد و ق خشک ہوا کی جگہ ہے جس وقت اس میں

اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ یہ کی بیماریاں جھک کی بیماریوں سے بد بختی ہیں جیسا سوڑا چھوڑا کہ ہم کہ جگر میں پہونچے اور پھر تھلا کی فوٹیت پہونچا ہے اور جو چیزیں رہو ہیں مفید اور مضرت ہیں دوسری قسم میں ہم ان کو بیان کر چکے ہیں اور سو کو دیکھ کر علامت کہہ رہے ہیں

فصل شصت نفس کے بیان میں

اور ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ وہ رہو اور فوٹیت ان نفس کی ایک بڑی قسم ہے اور اس بیماری والی زمین پر پہونچتے ہیں کہہ سکتا اور جب تک سیدھا نہ بنیں اور کھڑے نہ ہو کر دن کو سیدھا نہ کھڑے اور پھر کیجا جائے کہ نیچے سانس نہیں آ سکتی اور اس کا سبب یا تو بڑا غلیظ یا دوسرے سانس کی راہ میں واقع ہو یا استرخا کہ سانس کے عضلات میں عادت ہو اور اس کی علامت اور علاج یہ ہے کہ موافق رہو کی فصل سے دریافت ہو سکتے ہیں اور یہ زمین رہو کے اقسام میں سے ہے اور ہم نے اس واسطے اس کو علامت ذکر کیا تاکہ فائدہ بڑھ جائے یہ چھپ چھپ یہ اختلاف جو اطباء کی راہ میں ہے اس کو کہ رہو اور فوٹیت ان نفس میں معنی ہیں باؤ کو معنی الگ الگ ہیں سو رہو کی فصل کی بہت ساریں اور سب اشارہ کیا گیا ہے اب اس جگہ ہم اختلاف کے قدرہ کہ چھپ ایک بڑھا کر وضع کرتے ہیں جان سے کہ یہ لفظی جھگڑا ہے اور انجاء کے اعتبار سے ایک ہی بات ہے لیکن جو لوگ ان دونوں میں فرق کرتے ہیں اور نہایت سبب سے کہ خون سے یہ نفس میں سانس آنے کے راستے تنگ ہو جائیں ہم اس کو فوٹیت کہتے ہیں اور اس حالت میں جو ہوانا کہ میں جاتی ہے راستہ تنگ ہو کر تھلا اور دشوار سے فوٹیت ذکر کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ جیسے رہو کی ہمنے اور پھر تھلا کی ہے اور اس کے ساتھ صفت ہو اور ایسا ہی ہو سکتا ہے کہ فوٹیت ہو اور رہو جو جیسا کہ بعض خناق میں مشاہدہ ہوتا ہے لیکن جو لوگ تراویح کے قائل ہیں یعنی ہم جانتے ہیں اس نظر سے کہ مرض یہ ہے کہ ساتھ مخصوص ہے اسباب کی تعمیر کو ملحوظ نہیں رکھتے اور اس وجہ سے کہ اس کا مال ایک ہی ہے ایک کو دوسرے سے جدا نہیں شمار کرتے اور فوٹیت ان کو روہ ہے کہ کھٹا منبسط ہے کھٹا ہونے سے اس جو نفس کے لیے مخصوص ہیں جیسا چاہیے حرکت نہ سکیں یعنی انبساط میں

نا فرمائی کریں

فصل شصت نفس کے بیان میں

کہ فارسی میں سرف کہتے ہیں اور ہندی میں کاشنی جانتا چاہیے کہ سرف یہ کی حرکت اور ان اعضا کی حرکت ہے جو سانس لینے میں اس کے شریک جیسا قبضہ اور حجاب جانز اور حجاب نہ صفت ان اعضا کو اور حجاب نہ صفت ان اعضا کے اور سانس کے اور ایسیوں کے عضلات اور یہ حرکت نا طبعی ہے کہ طبیعت اس کے وسیلے سے ہر کو ان اعضا سے دفع کرتی ہے اور سعال یہ ہے کہ اس سے ایسی چیزیں جیسے دماغ کے لیے غلطہ اور جاننا چاہیے کہ سرف کہ اسباب کلی چار چیز ہیں ایک تو سوڑا چھوڑا کے انواع خواہ سافج ہو خواہ مادی دوسرے اقسام کے انواع اور قروح اور ثبور کہ یہ میں واقع ہوں تیسرے وہ ہے کہ کوئی چیز نا طبعی اچانک نفس کے آلات میں پہونچے جیسے سرد ہوا اور دھواں اور غبار یا کوئی ترش چیز کھانا یا تیز یا کھانے کا اتفاق پڑے یا کوئی چیز غفلت سے سانس کی راہ میں گر پڑے

حاجی

بچہ سوسن لیکر جوش دین اور چھانک کر شہد ملا کر سوسن اور اگر مینہ میں حرارت ہو تو بچہ سوسن اور سیسٹان اور کوکچا کر اور چھانک کر جوش دین اور روض بادام ملا کر کھلا لیں **تھریپ** بھٹی بھون کی کہ سینے کو پاکی کرتی ہے اور غلیظ مادے کو کچا کرتی ہے زوفا خشک پودہ بچہ سوسن خردل قرونا پیل تخم انجیرہ انیسون ہر ایک کو برابر لیں اور کوکچا چھانک کر شہد مین ملا لیں **صفت** ایسی ٹیوں کی کہ مادہ غلیظ کو پاکی کرتی ہیں رب السوسن بچہ سوسن پیل قرونا تر مغز نادام تلخ ہر ایک سے درم انگڑہ ایک درم یہ سب چھ دو اہین ملا کر مین ملا کر ٹیان بنالین **لوق** و **تھریپ** رب السوسن غلیظ شکر سب برابر بادیاں کے پانی مین ٹیان بنالین اور **تھریپ** اوس کھانسی کو جرات کرتی ہے کھانسی آرام نہ لینے سے مفید مین **تھریپ** کندہ ہر ایک برابر انیسون ڈیڑھ دانگ ٹیان بنالین ہر ایک ٹی وزن مین ایک دانگ اور رات کے وقت مین رکھیں **فائدہ** کھلی ایسا ہوا کرتا ہے کہ چپ پٹا رطوبت سرکھڑے سے یہ ہمیشہ کرتی ہے اور بیمار مین مسلول کے مشابہ ہوا کرتا ہے اور جو نسا فرق ان دونوں مین ہے سہل کی جھٹ مین کہا جائیگا **تھریپ** بکلی ہوئی غلط اوسکو کہتے ہیں کہ وقت اور غلیظ معتدل ہو لینے نہ زیادہ قویق اور نہ بہت غلیظ لیس کن ٹنگوں اور زرد اور زجاجی اور سیاہ اور اخیر لینے خاکی رنگ عفونت پر دلالت کرتی ہے نہ نفیج پر چھٹی قسم وہ ہے کہ یہ اور سینے کی رطوبت سوال کی باعث ہو اور یہ قسم ٹوڑھوں کو اور مرطوب مزاجوں کو عارض ہوا کرتی ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ بلغم بہت نکلتے اور حلق مین چھبھائے اور سینے مین خرخرہ ہو خصوصاً مینہ مین اور جاگنے کے بعد **علاج** مادے کے نفیج کے لیے بادیاں تخم کر فس مہل السوسن زوفا خشک پسیاوشان جو شانہ بنا کر مین اور نفیج کے بعد بلغم کے تنقیہ مین کوشش کریں اور یہ اسطرچہ ہوتا ہے کہ مولی کیج ۱ اور اصل السوسن پکا کر اور چھانک کر شہد مین ملا کر پائیں اور فٹے کر دالین اور اسہال کے لیے سہلات جیسے مناسب ہوں استعمال کریں اور اس مرن مین سب چیزوں سے زیادہ نافع اسہال کے لیے ایاج روفس ہے اور رطوبت کو پھینک کے لیے یہ لعوق کام مین لائیں اوسکی **تھریپ** رب السوسن زوفا خشک بچہ سوسن مغز بادام ہر ایک پودہ حلیت تخم انجیرہ ہر ایک ایک درم کو ٹکر چھانک کر شہد مین ملا لیں اور ایسا ہی غذاؤں مین سے جو رطوبت کو خشک کرتی ہیں جیسا قلا یا اور کر دیاچ شاول کریں اور ریاضت اختیار کریں اور جو چیز رطوبت بڑھاتی ہو اوس سے پرہیز کریں اور باقی تندرست پانچویں قسم مین سے اختیار کریں ساتویں قسم وہ ہے کہ یہ کی خشکی اور حرارت سوال کی موجب ہو اوسکی علامت یہ ہے کہ بھوک اور پیاس کی حالت مین اور حرکت کے سبب بڑھ جائے کیونکہ یہ چیز مین رطوبت کو فنا کرتی ہیں اور خشکی کو بڑھاتی ہیں اور حمام مرطب سے اور جو چیز مین رطوبت بڑھاتی ہیں اوسکے کھانے سے جیسا آتش جو کہ نہری سرطانات اوس مین پکے ہووین اور اوسکے مینہ لکم ہو جائے اور غلیظ نفس مینے سانس مین تنگی اور مادہ تھوک مین نہ نکلتا اور بدن دُلا ہونا

اور تہہ میں کیفیت کہتی ہیں جو کچھ قسم وہ ہے کہ چہرہ اور قصبہ ریہ میں زخم واقع ہو اور اس کے سبب خون آوازہ چہرہ اور قصبہ ریہ میں
زخم کا باعث یا تو ضربہ اور سقطہ ہے کہ سینہ پر اور کہ ان کے مقام میں واقع ہو اور اس سبب بعد ہی رگین کی پٹیاں بن جائیں یا نہ بن
سختی کی لاشی باہر بہت زور سے جلا جائے جس سے مائٹا یا اس کے سوا کچھ خون اور قصبہ ریہ کی رگوں کو تباہ کر دے اور توڑ دے
جیسے تے کی شدت اور ترخ رفت لینے کو تھنا اور بہت خفہ آنا اور اس کی علامت یہ ہے کہ خون رخ سے نکلے لینے
پینچے کی جانب کے کھنکھارے اور تھوڑا سا نکلے لیکن جو پٹا خونچریہ میں سے نکلے خون خالص اور بدون مرفہ ہو اور
جو پٹا قصبہ سے آئے مرفہ اور رخ سے تھوڑا سا نکلے اور کھنکھارے دار ہو اور دوسرے ساتھ نکلے اور رخ ایک آواز ہے
کہ حاکم محلہ کے مخرج سے نکلتی ہے اور یہ حرکت اس میں پھیر کے کھانسنے کے لیے جو خلق کی انتہا میں ہے مخصوص ہے
علاج قابلغات مذکورہ سے غرغره کریں اور قرص نفثہ الکدم منہ میں رکھیں اور اس کی شکر کریں گل ازمنی کہہ کر یا
صمغ عربی دم الاخون طباشیر نشاستہ کثیرا قیہ کلنا رعمارہ بخیمہ الہتیس لیکر یا ربیک کر لیں اور بازنگ اور زہرہ کے
یو بی میں ملا کر قرص بنالیں اور یہ سب دس دو اپن اور ممکن ہے کہ فصد کریں اور جانا چاہیے کہ قصبہ کے زخم کا
علاج دشوار ہے مگر یہ کہ مرفہ اس کے اندر کے غشامین ہو یا پانچویں قسم وہ ہے کہ ریہ میں سے خون آئے اور اس کے
آٹھ سبب ہیں ایک تو ضربہ اور سقطہ دوسرے صیغہ قویہ لینے زور سے چنچنا جبکہ سبب ریہ کی رگین پھٹ جائیں
تیسرے وہ ہے کہ غلط صفاوی تیز یا لکین اور شور ریہ پر گرے اور اس کی رگوں کو کھا جائے چوتھے وہ ہے کہ
ریہ کے جوہر میں امتلا ہو کہ اس کی شدت سے رگوں کا منہ کھلے یا امتلا کی شدت سے رگین پھٹ جائیں
پانچویں وہ ہے کہ سور مزاج مار و کشف ریہ میں عارض ہو اور اس کے اجزا کو سکڑ دے اس سبب اس کی بعضی
رگین پھٹ جائیں **مختصر** کہتا ہے کہ اس پانچویں قسم کے اجمال میں مصنف علیہ الرحمہ نے حکیم لڑانی
صاحب نے آٹھ سبب فرمائے اور تفصیل میں پانچ سبب بیان کیے سو بعض تو اس کو مصنف کا ذہول سمجھتے
ہیں اور بعض سو کا تب جانتے ہیں اور بعض اس طرح تاویل کرتے ہیں کہ اس سبب کے بعض اسباب کو
بعض سے استحا اور مناسبت ہے جیسا ضربہ کو سقطہ سے اور غلط صفاوی حاد کو غلط ماکہ بورقی یعنی نمکین شور
سے ایک وجہ کی مناسبت ہے اور انفتاح اور انصداع یعنی رگوں کا کھلنا اور پھٹنا اور کھا ایک ہی سبب
ہے مصنف علیہ الرحمہ نے انکو جدا جدا بیان کرنا مناسب سمجھا اور اتنے ہی ذکر پر اکتفا فرمایا فقط اور اس عقیدہ مترجم
کے خیال میں یہ آتا ہے کہ مصنف علیہ الرحمہ نے گاہ ہا شد کے لفظ سے تین سبب آگے بیان
کیے ہیں اور قیاماد کا لفظ اونپر نہیں لکھا بیشک آٹھ سبب میں سے باقی ماندہ وہی تینوں سبب ہیں اتنی
اور ریہ میں سے خون آئے کی یہ علامت ہے کہ بدون کسی کے نکلے اور سرخ خالص اور
کھنکھارے دار ہو اور دونوں کیونکہ ریہ کی جرم میں جس نہیں اور جو پٹا خون ریہ کے گوشہ میں سے آتا ہے

اے اویسی لطافؑ، متھکا تر جوبے حکم کی طرف اس عاجز نے مقین استوار کیا ۱۳ ہند

کرتا ہے اور ذات بخت پر آگیا ہے اور کبھی اس بیماری والے کے بازو اور ساعد میں اندک کپڑے یعنی بدن کی طرف اوٹکھنوں کے سرور کا کٹا خد ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دل کی جانب میلان کرے اور خفقان اور تنگی پیدا کرے اور شاید کہ دماغ کی طرف آئے اور سر سہم لائے اور کبھی ذات الہیہ والے کے ریمین یا پی سی رطوبتیں جمع ہو جاتی ہیں اور اس کا حال مستحکم کا حال ہو جاتا ہے اور یوشیدہ نہ رہے کہ یہ کارم اکثر بغیر مادہ سے یا خون سے ہو کر آتا ہے اور صفرا سے بہت کم پیدا ہوتا ہے اس لیے کہ اس کا گوشت نازک اور متخلخل ہے صفراوی مادہ اور مین نہیں رکھتا اس لیے اسے شیش سے کہ ذات الہیہ پر غلطی ہو کر آتا ہے لیکن اکثر بغیر اور خون سے ہی ہو کر آتا ہے اور ایسا ہی راز ہی ہے فخر میں کہ اسے اور جان کے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذات الہیہ کا مادہ تحلیل ہو کر دفع ہو جیسے دوسرے اعضا کے اور تحلیل ہو جاتا ہے نیز اندر یہ اللہ کا فضل ہے اور کبھی ایسا ہو کر آتا ہے کہ تحلیل ہو نہ ہو چہ مادے کا استقلال کیا جائے اور جمع ہو کر پپ ہو جائے اور پپ یا تہ قوام میں برابر اور سفید ہو یا تیرہ جیسا شہر کے کچھ اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو اس مادہ لطیف تحلیل ہو جائے اور باقی سخت ہو جائے جیسا سوڈا میں کہا جا چکا ہے اور کبھی حراج ہو جاتا ہے اور کبھی یون ہو کر آتا ہے کہ ریم کا ورم جھرہ کی جنس سے واقع ہوا اور علاج کی بہت کم مدت دے اس لیے کہ مادہ بہت گرم اور دل سے نزدیک ہوا اور سرد و آکا اثر خواہ پینے کے طور پر ہو یا طلا کے طریق پر اس جگہ میں بہت کم ہو چکا ہے اس لیے کہ دردی مسافت ہے اور بہت سے اعضا پر ہیں حال میں کیونکہ پینے کی چیزوں میں سے ہر عضو محسوس ایک قوت لیتا ہے اور ایک حصہ اوٹھا لیتا ہے اور شہرت بھی ہر عضو سے ایک حرارت حاصل کرتا ہے اور جو مادہ اعضا میں ہے وہ میں سے کچھ ایک اومین ملتا ہے پھر جب ریمین ہو چکا ہے سردی کی قوت اومین اتنی نہیں رہتی کہ جھرہ کی حرارت سے برابر کرے اور ضما کی خنکی بھی اس سے برابر ہی نہیں کر سکتی اس سبب کہ ضما کی قوت بہت نفوذ کرنے والی نہیں ہوتی اور حال یہ ہے کہ سینے کی ہڈیاں اور غشائیں اور عضلے حامل ہیں اور اس وجہ سے کہ یہ مرض ہر سے پیدا ہوتا ہے صحیح مذہب یہی ہے کہ اس فصل کو تین قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم اس ذات الہیہ کے بیان میں کہ جبکہ سبب دہ گرم ہو خواہ وہ مادہ فی نفسہ گرم ہو جیسا خون اور صفرا خواہ بذاتہ سرد ہو مگر عفونت کے سبب گرم ہو جائے جیسا بغیر شہرت میں اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ تپ بہت سخت ہو وقت برابر ہے اور سانس میں شدت کی شکل ہو اور سینہ کے مقدمہ میں گزنی اور درد محسوس ہو اور انگلی اور سرخ ہو خواہ کہ رخصا ہے ایسے سرخ نظر آئیں کہ گویا کسی چیز سے رنگین کر دیے ہیں خصوصاً جب وقت کہ تپ کا غلبہ ہو اور انگلیں اور منہ بھرا جائیں اور زبان خشک اور پیاسا جس سے زیادہ ہوا کہ شاید کہ زبان پر رطوبت غلیظ چسپ و اچھٹ رہے اور نبض موجی ہو اور کھال نشی بہت ایذا دے

اور گرمی اور پریاس کو بھی دیتا ہے اور اس سے کتب کے ریح اور فضل کی تجارت ذات العجب کو فرستو چنانچہ زمین نرم و خیرین کی ریح کی
توڑنے والی ہون استعمال کرتے ہیں اور سیدقت معده اور اس کا جگر ہوا نہ ہو زمین اور اگر دم آنا متواتر ہو جائے اس وقت کا
لعاب دقیق یا جلاب ٹھہرا کر بلائین اور خیر صافی سے سینہ اور سیلیون پر فطول کریں تاکہ دم آئے میں اعتدال آج
اور اگر درد ہو تو تم جائے **فانکھن** حبوت کہ آس میں میپ پڑ جائے اور پھوٹنے کا وقت نزدیک آئے دم کی
تنگی اور سینے کی گرانی اور درد بڑھ جائے اور تپ زیادہ گرم ہو جائے اور جس روز ٹوٹ جائے خوب ہلائے یعنی لرزہ
آئے پھر اگر اچھی طرح اس کا استفراغ نہ ہو پیکے تنقیہ میں کوشش کریں جیسا نفث المده میں بیان کیا گیا اور اس
فصل کے آخر میں بھی کہا جائیگا اور جان سے اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ یہ کارم اس سے پہلے کہ خوب کی جائے کسب
سے جیسا بہت غصہ و زحمت کر کے اور بے کرنا اور اس کے مانند ٹوٹ جائے اور صحت خون یا کچی پیپ کے ساتھ
آئے لگے اس صورت میں اور سیدقت فصد کھولنی چاہیے اور نفث الدم کے علاج میں رجوع کرنا چاہیے دوسری
قسم وہ ہے کہ دم کا مادہ باغیم سا وہ یعنی بے عذوق ہو اور اس کی علامت لعاب کی کثرت اور اوہین سرخی کا ہونا
اور سانس میں شدت سے تنگی کا آنا اور سینے کی گرمی کا کم ہونا اور منہ بھرا یا ہوا نظر آنا اور تپ اور گرانی کا
ظاہر ہونا اور جانتا چاہیے کہ اشتہا کا کوئی دم بدولت تپ کے نہیں ہوا کرتا مگر شدت اور نفث جیسا مادہ ہو
ہوا کرتی ہے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ یہ زمین پانی سے طوبت کٹھی ہو جائے اور زمین کا حال مستقی کا
ہو جائے اور تپ خفیف ہر وقت رہنے لگے **علائج** ابتدا میں دم گرم کے علاج میں کہ لیکن ہے اور
را دعات کا صفا و کرنا متوجہ ہوں تاکہ شاید مادہ ہٹ جائے اور جب کئی دن گزرا جائے اور تپ ہو تو
ہو جائے اور زمین کی آگ لگے ہو کچھ اعمال باغیم ہیں مذکور ہیں یعنی اور ترقیہ کام میں لائین اور زوفا
اور انجیر اور حلب کا مطبوخ لائین اور غذا آب باقلا اور کشاک چور کشاک کندسم اور شعیرہ سبوں شہ
اور روغن کے ساتھ کھلائین اور اگر طبیعت میں قبض ہو و شحال غبشہ اور پیاس دانہ موہنی تھی کے اور کچھ
اصل السوس اور پانچ دانہ انجیر کے پکائین اور اس جو شاذہ میں تخرقلوس جب قدر چاہیں داخل کریں اور
چھانکر روغن بادام پڑھا کر بلائین اور اگر طبیعت نرم ہو شربت حلب اس دین اور رب آبی مفید ہے اور نفث المده
کے تراسان کرنے کی تدبیر منع اور خاندون کے اسی فصل کے کہ زمین کھی جاگی تو ستری قسم وہ ہے کہ آس
صلب ہو یعنی سخت اور یہ دو طرح ہے ایک تو وہ ہے کہ پہلے آس گرم ہو اور اوہین سے طبیعت
تخلیل ہو جائے اور جو باقی رہا ہے وہ سخت ہو کر پھیرا جائے اور اس کا نشان کہ ذات الریہ صلب ہو گیا
وہ ہے کہ دم کی تنگی زیادہ ہو جائے اور سر فزشتک متواتر آئے اور سردارت کم ہو جائے
دوسرے وہ ہے کہ مادہ سوداوی سر و باغیم غلیظ سبب ہو اور جس طرح پر ہو اس قسم کی علامت یہ ہے

سید احمد علی خان

195

ماہنامہ انجمن اسلامیہ پاکستان

متحد کرین اور جیسا کہ ان کا مذاکرہ چکر متحد کی محفل خیرین استعمال کر چکے ہیں کیا ہونا کہیں ملکات خطی نقشہ جو گا انا رخصت باوونہ ہن
نکارا اور اگر اس غنی ہو اور کہنے کی بعد ضرورت پڑے ورم کی مقابل سے رگ صافن کھولین یعنی اگر ورم یہ دہائی
طرف ہو رگ بھی واسطے پافون کی کہ کھولین اور اگر بائیں طرف ہو بائیں پافون کی صافن کھولین اور بھیجیائے کا طریق
کہ یہ کے واسطے طرف میں یا بائیں طرف میں ہے یہ ہے کہ تب کے وقت غور کریں کہ کونسی طرف کا رخسارہ
زیادہ صرخ ہوتا ہے اور سینے کی گہرائی کونسی جانب میں صدم ہوتی ہے اوی جگہ میں ورم ہے اور ایسا ہی جس
پہلو پر کہ کھولین لیٹے اور اس وقت اسند سے رطوبت زیادہ آئے جان سکتے ہیں کہ اس ریہ کے واسطے طرف میں ہے
مثلاً اگر ورم اس کے ۱۲ ہن میں ہو دہن پہلو پر لیٹنے سے تھوکی اور رطوبت زیادہ ہو جائیگی اور ایسا ہی اسکے عکس
اور صافن کے بعد اگر غشت اذام کی فصد کو بائیں کی فصد پر مقدم کھین بہتر ہوگا اور چاہیے کہ خون قوت کے
افتادے پر کھالین مثلاً اگر تہہ دہا کہ ہے تین دن کے فاصلے پر دوسری رگ کھولنی چاہیے اور اگر استہ این
بمسلسل کی فصد سے شروع کریں وہاں یہ کہ ورم کی جانب صافن سے یعنی غیر مقابل سے کھولین اور آخر میں تہا
موافق سے کھولین اور فصد کرنے اور ماوۃ کم کرنے کے بعد شاید کہ سینے پر چھبہ کر کے کی احتیاج پڑے
تاکہ جو باقی رہا ہے کم ہو جائے اور باہر کچا بن جائے اور حالیوں سے اگر تہا ہے اگر تپ بہت گرم ہو مسلسل سے
خون کریں اور فصد پر قناعت کریں اس لیے کہ فصد کرنے میں خطرہ نہیں اور سہول دینے میں بڑا اندیشہ ہے کیونکہ
کبھی ایسا ہو کرتا ہے کہ مسلسل لڑنے کو بلائے اور اس حال نکریے اور در بڑھا لے اور شاید کہ اگر اس حال کر کے
حد سے بڑھ جائے اور جس شخص کے ورم مسلسل ہیں اور خاص رہ میں ہو فصد کھولنی فائد مند ہوگی اور مسلسل
کے ورم کا ریشتان ہے کہ گرون کے چنبر کے نزدیک جسکو تر قوہ کہتے ہیں یعنی ہائیں اطم محسوس ہوا اور جس کے
میں یوں کی طرف رو نہ ہوگی کی دوا زیادہ نافع آئے گی اور اگر طبیب اس میں صحت سمجھے کہ فصد بھی کھولے اور
مسئل بھی دے اور اسکے مشابہ ہے پر اعتماد ہوگا اور اس ورم میں کہ نہ لڑے پیدا ہو فیضال کی فصد مفید ہے اور
سب اقسام میں جو شے شربت مادے کو غلیظ کرتے ہیں جیسا کہ دیا قوز اور جن چیزوں میں تھن ہے جیسا کہ کانی
پانی نہ نیا چاہیے اور ایسا ہی سرد پانی سے پرہیز کرنا چاہیے مگر اس ذات الہیہ میں کہ صدمہ کی جنس سے ہو
اور صاف کر کے دے شربت جیسا مار اسل اور جلاب اور کشکاب جیسا حال ہو اس کے موافق مناسب
ہیں اور چاہیے کہ ذات الہیہ اور ذات الجنب اور ذات الصدر کے سب اقسام میں کوشش کریں تاکہ سینہ
رطوبت سے پاک ہو جائے اور جہاں کہیں تپ کے سبب سرد چیزوں کے پلانے کی حاجت پڑے اسی چیز کو
اختیار کریں کہ صاف کرنے والی اور رطوبت بڑھانے والی ہوں جیسا کہ آب نیا تا بن صدمہ بزدہ وین
اور آب کہ وادہ وین کہ بہت ترش نہو نہایت مفید ہے سینے کو بھی پاک کرتا ہے

الحمد لله رب العالمین

بسم الله الرحمن الرحیم

کتاب فی الطب

چکری میں جاتی اور وہاں سے بول کی راہ سے یا راز میں منہ سے ہر جیسا جتنا ان اللہ فی الصدر کی فصل میں اور کایان کی فصل
فصل پیرا پیرا طب کا ذکر کیا اس سے وہ قرحہ مراد ہو کہ یہ میں پڑ جائے اور قرحی اس میں کہ
مرکبات میں ہمارا کرتا ہے اور یہ کہ لڑا ہو جسے کہ سبب کہ اس کی وہ قرحہ ہے یہ میں دق کے ساتھ اور صحت کا بل

لہذا کہ وہ قرحہ ہے یہ میں یا صدر میں اور عامہ طب اس لفظ کو اس پیپ پر اطلاق کرتے ہیں کہ سینہ میں اور یہ میں
جمع ہو جائیں اور اس کے معنی لغت میں بڑا ہونے اور اس سے کہ لڑا غری اس علت کا خا ص ہے لہذا کہ
نام سے نام لکھا گیا اور قرحہ اس تشریح الفصل سے اس سے کہ غرقہ میں واقع ہوا اور پیپ پڑ جائے اور بعض ایسے
اوجی ہوتے ہیں کہ پیشہ چوپ دار یا بونین اور یہ کہ دماغ سے یہ کچھ آتی ہیں اور اس سے کہ راستے سے ہمارے ہیں
اور ضیق النفس اور سختی کھانسی پیدا ہوتی ہے اور اس کا قرحہ غرقہ ہے اور بدلی دبا اور یہ کہ

اور اگر یہ قرحہ غرقہ ہے اور یہ میں قرحہ نہیں اس بیماری واسے کہ کچھ مسلسل کہتے ہیں اور اس میں قرحہ میں اور اس میں قرحہ
اس کے قرحہ میں کہ یہ قرحہ ہے اس سے کہ اسباب چار ہیں ایک تو وہ ہے کہ تیز نزلہ سر سے یہ قرحہ
کرسے اور اس سے کہ یہ قرحہ ہے اور اس کی تیزی یہ کہ حلالہ یہ اور نزلہ کر دوسرے دوسرے اور ہے کہ اس کا
ہیں پیپ پڑ جائے اور نزلہ ہو جائے یہ قرحہ ہے کہ اس سے کہ اس کا قرحہ اور اس کا قرحہ اور اس کا قرحہ
اور پیپ پڑ جائے اور نزلہ ہو جائے یہ قرحہ ہے کہ اس سے کہ اس کا قرحہ اور اس کا قرحہ اور اس کا قرحہ

اندر فی اسباب میں سے کوئی سبب نہیں ہے اس سے کہ اسباب میں سے جیسا کہ غرقہ اور قرحہ اور قرحہ
میں اسے اور اس میں سے کہ کسی رنگ کا نزلہ کہ اس سے کہ کوئی رنگ نزل جائے اور اس کے میں سے خون آئے
اور یہ میں قرحہ ہے یہ قرحہ ہے کہ اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے

کی علامت یہ ہے کہ تیز نزلہ اور جو کہ قرحہ ہے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
جس وقت کہ اس کا قرحہ ہو اور پیپ کھانسی میں نکلے اور یہ ہے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
وہ توں میں عرق آئے اور جب بدلی کا کھنڈا نزلت کو پوسنے ناخن ٹیڑھے ہو جائیں اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
میں مذکور ہے اور اس کا کھنڈا نزلت کو پوسنے ناخن ٹیڑھے ہو جائیں اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
نکلتے اور گولان کے تار اور یہ ہے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
پھر قرحہ ہے اور کچھ نہ نکلے اور یہ ہے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
سے دوا دہا کہ اس میں دیتی اور اکثر ایسا ہوا کہ اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
نکلتے پھر اگر سر قرحہ کا نزلہ اور خون کو نزلت کرین یہ میں رہ جائے اور ہلاک کر دے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے
نکلتے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے اور اس سے کہ اس کا سبب تیز نزلہ ہے

۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲
۶۲۳
۶۲۴
۶۲۵
۶۲۶
۶۲۷
۶۲۸
۶۲۹
۶۳۰
۶۳۱
۶۳۲
۶۳۳
۶۳۴
۶۳۵
۶۳۶
۶۳۷
۶۳۸
۶۳۹
۶۴۰
۶۴۱
۶۴۲
۶۴۳
۶۴۴
۶۴۵
۶۴۶
۶۴۷
۶۴۸
۶۴۹
۶۵۰
۶۵۱
۶۵۲
۶۵۳
۶۵۴
۶۵۵
۶۵۶
۶۵۷
۶۵۸
۶۵۹
۶۶۰
۶۶۱
۶۶۲

بنا کر اس میں تین سیدھے لکڑی کے پائیں

۵۴

ملنے کے لیے دو حوصلہ اول

نہ پوسچے اور پٹ پٹے دست ہو جائیگا اور اگر اس اوپر پکی کویت پوسچے یا دوسکا سبب ہم ہو گیا ہو یا غلط کی تیزی و ریلانا
باعتدال ہو دست ہو گا اس لیے کہ جب تک زخم پیپ سے پاک نہیں ہوتا نہیں بھرتا اور یہ قرحہ کھا لسنی سے پاک ہوا کرتا ہے
اور کھا لسنی زخم کو بہت بڑھا دیتی ہے اور کھا لسنی کی حرکت درد کو بڑھاتی ہے اور درد مواد کو اوس جگہ پہنچ لاتا ہے
اور اگر زخم کے بھرنے کے لیے خشک دوائیں دین کھا لسنی اور سینے کا کھر کھر اس زیادہ ہوتا ہے اور پیپ کو خشک
کرتی ہیں اور نکلنے سے روک دیتی ہیں اور اگر نرم اور ترو دوائیں دین زخم کو تازہ کرتی ہیں اور زخم تازہ ہونے سے
اچھا نہیں ہوا کرتا اور ایسا ہی ریبہ کی رگین بہت فراخ اور سخت ہیں اور جوشگاف اور جراثیم اس قسم کی
رگول میں واقع ہوا دوسکا اچھا ہونا دشوار ہے اور ایسا ہی دوا کا اثر اس عضو میں پوسچے تک بہت قیامت
ہو جاتا ہے اور سرد چیزیں خود ہی نفوذ نہیں کر سکتیں اور گرم چیزیں تپ کو بڑھاتی ہیں اور زخم کے سیکے
خشک دوائیں چاہیں اور انکی خشکی تپ کو ضرر کرتی ہے اور جو زخم کہ قصبہ ریبہ میں پڑے وہ بھی علاج پذیر نہیں
لیکن جبکا دست ہونا ممکن ہے وہ زخم ہے کہ قصبہ کی غشا اندرونی میں واقع ہو اور اس کے گوشے میں
نہ پوسچے **فائدہ** سل کی بیماری اگرچہ بہت کچھ علاج پذیر ہوتی ہے لیکن اگر اچھی تدبیریں پڑے بڑھتی
وے اور ممکن ہے کہ جوانی سے کمولت تک رکھے اور بچہ اکٹھا ہے کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے
کہ اس بیماری میں قریب تیس برس کے زندہ رہی اور یہ مرض سردی کے شہروں میں جاذب کی فصل میں بہت پڑتا ہے
اور اکثر دن کو اٹھارہ برس کی عمر میں عارض ہوتا ہے تین برس تک اور اکثر ایسے لوگوں کو عارض ہوتا ہے کہ اونکے
سینے تک ہوں اور گردن دراز آگے کی طرف مائل اور مقوم باہر کو اٹھا ہوا اور اونکے شانے گوشت سے پر ہنہ
ہوتے ہیں اور پشت کی طرف نکلے ہوئے جیسے مرغ کے بازو اور ایسے لوگوں کو چنچ کتے ہیں یعنی بازو دار اور
سرمزاج والے اس آفت میں اکثر بڑا کرتے ہیں **علاج** احتیاج میں رگ باقیق اوس جانب سے کھولیں کہ جسطرح
درمیں ہو پیشہ لیک کوئی امر مانع نہ ہو اور زمین تو جیامت کریں اور زبان کہیں کچھ مادہ سر سے ریبہ کی طرف گرتا ہے فحائل
کی فصد بھی کھولیں اور آتش جو کہ سرطانات کے ساتھ پکا ہو اس مرض میں مفید ہے اور دوسرا علاج حرارت کے
بجھانے کے لیے وق کے باب میں سے اخذ کریں اور اس کے ساتھ یہ رعایت بھی رکھیں کہ جو چیز قرحے کی
جلا اور پیپ اور زرد آب کا قیہ اور سعال کی تسکین کرے اور قرحے کو خشک کر دے اور لذیذ نہ پیدا کرے
اختیار کریں اور اگر سل کے ساتھ حمی عفتہ شامل ہو گئی ہو کا دودھ اور عورتوں کا دودھ پینا سبب چڑوں سے زیادہ مفید ہے
اور پیپ لکھا گیا ہے کہ حقیقت ریبہ کا زخم آگاس کرنا ہے اور اوس میں پیپ پڑتا ہے اور اسکا دست ہونا ممکن نہیں
لیکن اگر اچھا علاج پاتا رہے ہو سکتا ہے کہ زخم کا لیک سا حال رہے اور زیادہ نہ ہو اور ریبہ کے
اور ہونا باہر نکلتا ہو چھا علاج تب میں سلامتی کی ہوتی ہے اس طرح کہ پائے دن کہ طوط سے

جس دن پرکاشیہ جیسی چیز جیسا تھا کا دانہ پیدا ہوا تو اس روز میں مرجا گیا اور بوقت انگوٹھی پر پہنچ کر پیدا ہوا اور پشیمانی پرکاشیہ
 پھنسی نکل گئے اور اوس میں ہی زرد طاب چکنا نکلتا رہے چوتھے دن مرجا گیا اور بوقت سر میں ایک ایسی چیز جیسا
 تھا کا دانہ نکل گئے اور اوس کا رنگ سیاہ ہوا اور درون کے اور سبب عارض ہوا ایسی علت میں یا چالیس و نین مرجا گیا
 تھیں جو کہ بے رعبہ لون کا حال میں تھیں کہ رطوبات دماغی اوس کے یہ ہمیشہ اتر آتی ہیں مسلسل کا حال
 ہوا کرتا ہے اسی واسطے بے رعبہ اوس کو بھی سل کہتے ہیں مگر فیقتی جیسا اور پر ذکر آچکا ہے اس سبب کے لازم ہوا کہ سل
 حقیقتی میں کہ یہ کا قرح ہے اور مرصہ مذکور میں ہم فرق بیان کر دیں اور فرق یہ ہے کہ اس قسم کا رعبہ بے تپ
 ہوا کرتا ہے اور اس میں کئی رطوبت کے سوا کچھ نہیں اور کچھ نہیں نکلتا بخلاف اس کے کہ تپ و دق اوس کو لازم
 اور تھوکی میں پیپ کا نکلتا اوس کا خاصہ ہے اور اوس جو سے رطوبت خاص پیپ بہت مشابہ ہے ان دونوں میں
 بھی فرق ظاہر کرنا واجب ہوا تاکہ دونوں میں تمیز یاد کر سکیں سو پیپ کا نشان یہ ہے کہ بدبو ہو اور جیسا
 پانی میں ڈالیں کچھ دیر کے بعد نیچے بیٹھ جائے اور اوسکی بدبو جہاں کہیں کہ عفت غلبہ ہے جلاسنے کی
 محتاج نہیں تھوکنے کے وقت اوسکی بدبو ناک میں آتی ہے اگر دماغ میں رکھا مہو اور نہیں تو جیسا تاک آگ میں
 نہ جلائے اوسکی بدبو محسوس نہوگی اور پیپ کی بدبو ایسی ہوا کرتی ہے جیسے پڑی کی بدبو جلتے کیونست ہوتی ہے
 اور کبھی ایسا بھی ہوا کرتا ہے کہ نفیج کے قصور سے پیپ کے ساتھ خون آئے اور کبھی کھانسی میں کھنڈ اور چھلکے
 سے نکلا کرتے ہیں اس سبب سے کہ زخم کی جگہ نقشہ ہوتا ہے اور بلفم سے برخلاف ہے کہ پانی پر تھو جاتا ہے
 اور تہ میں نہیں بیٹھتا اور ہر چند کہ آگ پر جلائے بدبو نہیں دیتا جیسے پیپ جلتے میں بدبو دیتی ہے اور خون
 اور قشر کچھ بھی اوس میں ملا ہوا نہیں ہوتا اور ایسا ہی پیپ گولائی سے خالی نہیں ہوا کرتی اور کبھی سسل کی
 تپ دوسری تپوں کے ساتھ جیسا ریع اوخس اور شطر الغیب اور زائیدہ مرکب ہوا کرتی ہے اور تپ تپوں کے
 برہی ہوا اس کے ساتھ مرکب ہخوس ہے پھر ریع پھر شطر الغیب پھر زائیدہ کیونکہ اس تپ کا مادہ غلیظ اور سوداوی
 ہے اور اوس کا علاج اسکے علاج سے کہ طرچہ قریب نہیں یعنی بالکل مناسبت نہیں رکھتا اور جاننا چاہیے
 کہ یہ کے قرحے کی تدبیر تہا میں دشوار ہے اور اوس کے بعد موال اور یہ کے زخم کے اچھے ہونے نہ ہونے میں
 اطباء میں اختلاف ہے بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ یہ کا زخم درست ہو جائے ممکن نہیں کیونکہ یہ ہمیشہ حرکت
 کرتا ہے اور زخم کا درست ہونا اس بات پر موقوف ہے کہ زخمی عضو ٹھہر رہے ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ عضو کی
 حرکت اوس کے زخم کو درست ہونے سے منع نہیں کرتی اگر کوئی اور سبب حرکت کے ساتھ شامل نہو اور اس
 بات پر دلیل یہ ہے کہ حجاب بھی ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور حجاب کے زخم کے اچھے ہونے میں کہ سیکو
 خلاف نہیں اور کہتا ہے جس وقت زخم کا سبب رگ کا کھل جانا یا پھٹ جانا ہو اور ورم کی قوت بہت

بجائے ان کے پیش رو میں نہ لے جائیں ہر گز
 پیالے میں نہ کر دو دھڑکالین اور سکونی اور فدا پانی میں نہ ہو پانی لایا ہو کہ دھوئے سے جلد پاک ہو جائے اور دودھ کو جذب نہ کرے
 جیسا چینی کا پیالہ اور اس کے مانند کہ شیشے کا روشن کیا ہوا ہوا اور جب وقت دودھ نکالنے کا ارادہ کریں گہری کو پیالہ
 کے پاس لائیں تاکہ جب وقت دہن اوسے وقت پائیں اور دودھ نکالنے کے وقت پیالہ کو ایک ہرتن میں
 کہ گرم پانی سے بھرا ہوا ہو رکھیں اور دودھ کی مقدار طیب کے مشابہ ہے پر اور طبیعت کی اجابت پر موقوف
 ہے لیکن پہلے دن ہندوہ دم سے شروع کریں پھر حال کے موافق بڑھائیں اور اگر طبیعت اجابت نہ کرے
 دودھ انک نکال ہندی اور آدھا دم نشاستہ ایک دم تک دودھ میں حل کریں اور پائیں اور بعضوں نے
 کہا ہے کہ دودھ آدھ میر چاہیے مگر حق یہ ہے کہ معین نہیں کر سکتے جیسا کہ بعض کے وقت کے مناسب ہو
 اختیار کر سکتے ہیں اور استاد احمد فرج کہتا ہے کہ جب دودھ دین چاہیے کہ اور کوئی کھانا ہمارا کھائے اور جب وقت
 دودھ کی منفعت ظاہر ہو تو ہفتہ دودھ دینا چاہیے اور بکری کے دودھ کے استعمال میں بہتر یہ ہے کہ پہلے اوس میں
 پانی ملا کر سنگتاب کریں تاکہ کچا پائے اور پانی فنا ہو جائے اور یہ دودھ سنگتاب پکڑ ہوئے دودھ سے ہضم ہونے میں
 بہتر ہے اور اگر سرفہ بہت سخت ہو کثیر اور دودھ کے ساتھ دین اور جان کہیں طبیعت کا قبض منظور ہو دودھ طراشت کے
 ساتھ دین اور اگر معدے میں ضعف ہو زہرہ اور کر ویا کے ساتھ دین اور جو کچھ کہ طبیعت نرم کرنے کے لیے کہا گیا
 ہے اوس میں بیا کی قوت کا کھانا رکھیں اور احتیاط کریں کہ طبیعت کے نرم ہونے سے قوت ساقط نہ ہو خصوصاً
 اگر بدن میں فضائے ہوا اور اس مرض میں پیش ہو جائے سفوف الطین اور شراب حب الاس دینا چاہیے اور اگر
 دودھ دینے کے آثار میں تباہی آئے لگے دودھ موقوف کریں اور قرص کا فور دین اور اگر تپ کے ساتھ
 شکم کا قبض مطلوب ہو دودھ کہ اوس میں سے مسکہ نکال لیا ہو دے سکتے ہیں اور تپ وق میں دودھ کی استعمال کا
 طریق اور اوسکی تدبیر کا بیان آئیگا اور آتش بخور طانات کے ساتھ پکڑے کا یہ طریق ہے کہ سرطانات کہ بہت
 ہوتے اور ٹیٹھے پانی میں ہوں اونکو لائیں اور کیسا عمت کے بعد اوسکی شاخیں اور پانوں تو کاٹ کر الگ کریں
 اور پیٹ چیر لائیں پھر اوسکو نمک اور لکھ سے کئی بار دھوئیں تاکہ اوسکی مہاسہ نہ اور مچھلا ہندوہ دودھ ہو جائے
 پھر پانوں دھوئے کیکڑوں کو جنکے زوائد یعنی ہاتھ پانوں کاٹ ڈالے ہوں کشکاب میں ڈال کر پائیں
 جیسا معمول ہے اور سلطان مادہ بہتر ہے اور سلطان مادہ وہ ہے کہ جب اوس میں سوئی چھوئیں ایک رطوبت
 دودھ کی صورت اوس میں سے نکل آئے اور دھوئے کے لیے انکو کے رخت کی راگہ اور نمک بھرت
 مناسب ہے اور جب وقت کہ ملقند اور دوسری چیزوں کے استعمال سے سانس رکنے لگے عیوضات
 مناسب سے تدارک کریں اور سفوف سلطان بھی مفید ہے اوسکی شکر کسب سلطان کی خاکستر کا ذکر آچکا
 دس دم صغی غلی قسری ہر ایک پانچ درم خشخاش سفید اور سیاہ ہر ایک اڑھائی درم تیسیرا یقین درم

خون آئے اور علو صم ہو جائے کہ یہ بھی آتا ہے اس سے پہلے کہ درم کر کے علاج میں مشغول ہوں جیسا کہ حالیہ میں کہتا ہے جس شخص کو حلق سے رید کا خون آیا اور پہلے ہی دن میں فی او سکوپایا اور علاج کیا سبب اچھو ہو سکے اور جس شخص کو پہلے دن میں فی نہ پایا اور سکے احوال متعین ہوئے اور تدریس وہی ہے جو ہم بیان کر چکے اور ایسا ہی چاہیے کہ بیمار کو سنان رکھیں اور سب حرکتوں سے روک دیں اور اوس وقت فصہ کھول دیں اور تھوڑا تھوڑا خون کئی دفعہ میں نکالیں تاکہ خون رید سے اور اسکے حوالی سے کچھ جاسے اور در نہ ہو سچے اسد واسطے اطراف کے سٹنے اور باندھنے کی تصریف کرتے ہیں اور بہتر یہ ہے کہ اول حرارت کی تسکین میں کوشش کریں یا وہ دوا میں کہ زخم کے مناسب ہیں اول شمر تون میں اور دواؤں میں جو حرارت کو سمجھاتی ہیں ملائیں یا کبھی تپ کے علاج پر متوجہ ہوں اور کبھی قرصے کا علاج کریں مثلاً ایک روز تپ کا علاج کریں اور ایک روز زخم کا علاج یا ہر روز صبح کو زخم کا علاج کریں اور شام کے وقت تپ کا علاج اور یہ تدریس ان لوگوں کے حق میں ہیں کہ پہلے دن طبیب کے پاس پہنچیں اور اسکے بعد کہ زخم میں آماس ہو جائے اور پپ ٹھجائے جو چیزیں جلا کرتی ہیں اور ما قے کو پا کر کرتی ہیں ان کو استعمال کریں اور اگر بیماری کی قوت ضعیف ہو کہ کباب سرطانی میں سرہ اور بزغالہ کے پاس نے پکا کر دے سکتے ہیں اور اگر طبیعت نرم ہو اور روکنے کی احتیاج ہو شربت موردین اور حب الاس کشکاب میں پکائیں اور اگر سرہ بہت قوی ہو کشکاب میں اور او سکے پینے کی چیزوں میں تخم کا ہو پکائیں اور اگر بدن میں فضلہ ہو فصہ کے بعد طبیعت کو بطریق حیات تدریس سے نرم کریں اور اگر سینے میں تری یا خشکی ہو جیسا حال ہو جو کچھ کہ سوال کے باب میں مذکور ہے کام میں لائیں اور اس مرض میں عینہ کا پانی سب پانیوں میں بہتر ہے اور شیخ الکرینی کہتا ہے جو چھ کومین نے اس بیماری میں آزمایا ہے گلتقد تازہ ہے کہ اوسی سال میں بنا ہوا اور اسکے کھانے کا یہ طریق ہے کہ جس قدر ملاقت ہو کھائے یہاں تک کہ اگر بیمار روٹی کے ساتھ بھی سالن کرے بہتر ہے اور کہتا ہے کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا ہے کہ یہ بیماری او سکے طول پکڑ گئی اور او سکے اپنی زندگی کی توقع نہ ہی میں نے او سکے علاج کا تقد سے کیا ابھی ہو گئی اور پھر او سپر گوشت چڑھ گیا اور موٹی ہو گئی اور کہتا ہے کہ میں نہیں کہہ سکتا کہ او سکے قدر کا شکریہ میں نے کھایا یا اور میں ڈرتا ہوں کہ شاید اعتبار نہ کریں اور اس علاج میں غذا تیسرا کو دینا چاہیے اور تیرہ اور تدری اور کباب اور کنجشک کا گوشت یہ سب سمجھنے ہوئے اور سبے روغن اور تازہ مچھلی سمجھنی ہوتی خوب ہے اور اگر اس اثنا میں تپ اور حرارت عارض ہو کشکاب سرطانی پر قناعت کریں اور جان لے کہ دو دو پلانے کے وقت چند شہرہ الطی کی رعایت کرنا چاہیے اور وہ اس طرح ہیں کہ تپ نہ اور اگر عورت کا دو دو میں حکم کریں تاکہ او سکی پستان سے چوس لے اور اگر کہ ہی کا دو دو دینا چاہیے کہ کہ ہی سوان ہو اور یہ اس قدر کے وقت سے حساب پانچ مہینے گزر چکے ہیں اور جس

معلوم ہوا کہ فی ہر کہ بیا ایک کدوٹ ہر دوسری سے لے اور جو کچھ کہ گرائی اور کدو اور سوزش کا محسوس ہونا بیان کیا گیا ہے اگر
پیش آدھی فضا میں سے ہے اسی آدمی میں محسوس ہوا اور اگر پیپ دونوں حصوں میں ہوگی اعراض بھی دونوں جانب میں ہو
علیٰ کے رقیق کرنے کے لیے بجیر زعفران ہلکے سوس پر سیاہ شان موہنی لیکر پکائیں اور چھانکر روغن بادام
کثیر انبات ملا کر پکائیں اور رقیق ہونے کے بعد جو کچھ کہ آسان لکھل آئی کی تدبیر کا بیان کیا ہے یعنی جس سے مادہ تھوک
میں آسان نکل سکے کام میں لائیں اور ایسا ہی تدرات دین تاکہ شاید درازین دفع ہو جائے اور جب پیشاب میں پیپ
آنے لگے جو خیر جگر اور کدوہ کو دھونے والی ہے استعمال کریں اور اگر پیپ جگہ سے آنتوں میں آئے اور براز میں نکلے
سے مدد کریں تاکہ جلد دفع ہو جائے اور اگر بول میں بھی آتی ہے اور براز میں بھی اور پیشاب ذونا در ہوتا ہے
کبھی تو اور درازین کو شش کریں اور کبھی اسماعیل میں بھی کریں یا جو خیر کہ اوہ میں دونوں وصف ہوں دین اور دوا میں
اور سہل حبیبہ علاج اور عمر او فضل اور حال ہو اسی کے موافق دینی چاہیں **فصل** جو بوقت کہ پیپ رقیق ہو جائے
اور برہ پر شکیں لگے اور تھوک میں آسانی سے نہ نکلے اور اعراض میں تخفیف نہ آئے اور یہ سے جگر کی طرف
میسلان نکرے اور بول و براز میں نہ نکلے دو حال سے باہر نہیں ایک تو یہ ہے کہ خناق پڑ کر پھار ہلاک ہو جائے
اور اوسکا نشان یہ کہ سانس بہت تنگ ہو نہ لگے اور تھوک میں کچھ نہ نکلے دوسرے یہ کہ سہل پیدا ہوا اور یہ کا جرم
متعفن اور متاکل ہو جائے اور اوسکا نشان یہ ہے کہ درم کو ٹوٹے پر چالیں دن گذر جائیں اور ابھی تک ریحیم
پاک نہ ہو اسیدور اسطے شارح نے کہا ہے کہ اس بیماری میں چار باتوں میں سے ایک بات پیش آتی ہے یا تو خناق کی آتی
یا سہل پیدا کرے یا پیپ تھوک میں مادہ نکلا کر پاک ہو جائے یا بول و براز کی راہ سے حبیبہ کہہ گیا ہے
اور جو بوقت تدبیر مذکورہ سے مقصود حاصل نہ ہوا اور یہ کہ طرقت سے پیپ نہ ٹپکے چاہیے کہ سینے میں جس جگہ
کہ پیپ کا مکان ہے کسی ہار یک اکہ سے داغ دین تاکہ تھوڑی تھوڑی پیپ ٹپکنے کے طور پر داغ کی جگہ سینے
کی پڑیوں میں سے ٹپکتی رہے **فصل** جہاں کہیں کہ اس مرض کا مادہ بول و براز میں آئے لگے وہ جب
ہے کہ جو خیرین یا دے کو لطیف اور رقیق کرتی ہیں اوسکے استعمال سے دست کش نہوں اور جو خیرین کہ سہل
ڈالنے والی اور غلیظہ کرنے والی ہیں اوسکو چھوڑ دین اور یہ سب سے کہ پیپ فرغت سے آتی رہے اور کسی عضو میں

یہ ٹھہرے اور دوسری آفت نہ لاسنے

فصل راون اور امہ کو بیان میں کہ اضلاع یعنی سپلیون کی غشاؤں میں اور سینے کے حجابوں میں اور سپلیون کے سچ کے
عضلوں میں واقع ہوں اور جو اور امہ کہ ان اعضا میں عارض ہوتے ہیں اوسکے نام کے اطلاق میں اطباء اختلاف
کرتے ہیں چنانچہ بیان کیا جا گیا کہ اس جگہ صاحب سبب علامات کو قول کے مطابق اونہیں سے ہر ایک کا ذکر مع
بیان مخالفت جدید مقالہ میں آتا ہے **فصل** مذکورہ ذرات بحسب دو طرح ہوا کرتا ہے حقیقی اور عیسائی

سب سے پہلے ایک کڑی اور دوسرے کڑی میں شریعت پر پابندی رکھنا چاہیے کہ اس کا تعلق دین اور سلطان کو چلائی گئی ہے کہ سلطان اور موصوف کہ کوزہ میں کڑی اور اس کا منہ مٹی جس میں نکل اور لکھ ملائیں مضمون کو دین اور ایک رات دن تنور میں رکھیں پھر پختل لہن اور اون جلے ہوئے پیرطامات کو کہ خاکستر ہو گئے ہوں باریک پسیر اور وہ نہ کورہ سکے ساتھ استعمال کریں

فصل چہارم المذق فی الصدر

کہ ذوات الصدر یا ذوات الجنب یا ذوات المذق ٹوٹ جائے اور اس کی پیپ سینے کی فضا میں لینے اور اس جگہ میں کہ سینے اور پیپ کے بیچ میں واقع ہے بھی ہو جائے اور اپنی غلظت سے اور اس حجاب کی کثافت سے کہ پیپ کے چور پر محیط ہے یہ میں نہ نکال سکے لہذا کہ نکالنا میں کھانچا ہے یا بول و براز کی راہ سے آجائے اور یہ بات ظاہر ہے کہ جو کچھ سینے کے اندر سے نکلے گا میں آتا ہے اور اس کا طبعی راستہ یہ ہے اور جو کچھ یہ میں ہو یا دوسرے آئے اور اس کا مفرع طبعی قصبہ ہے اور منہ کے راستے سے باہر آتا ہے لیکن کسی پر یہ کہ یہ ہم درید شریانی میں کہ اس کی غذا کا راستہ ہے آتی ہے اور وہاں سے جگہ میں اوترا آتی ہے پھر اگر رقیق ہے بول اور تانہ کی راہ سے دفع ہو جاتی ہے اور نہیں تو اس کا کس طرح منفع ہوتی ہے اس پر اسطے حکما نے کہا ہے کہ اگر نفث المذق کی بیماری میں بول و براز میں پیپ آئے لگے اور جن اعضا میں بول و براز آتا ہے وہ دوسرے سلامت ہوں سلامتی کی علامت ہے اور یہ سے جگہ پر آئے کے اوترا آئے کی دلیل ہے اور اس حالت میں اسو جہ سے کہ پیپ دل کے اوپر کو گزرتی ہے تھوڑا سا خفقان بھی عارض ہو سکتا ہے کیونکہ جو کچھ کہ جگہ سے ریت میں ہو چکا ہے دل کے راستے سے شریانوں کے وسیلے سے آتا ہے اور پیپ کے اوترا آتی کا بھی یہی طریق ہے اور اس بات کی دلیل کہ پیپ دل پر گزرتے اور بڑی آفت نہ لاسے مطولات میں مذکور ہے اور اسو جہ سے کہ سینے کی تشریح میں معلوم ہو چکا کہ سینے کی فضا دوسرے ہے جان لینا چاہیے کہ یہ سینے کی پیپ کبھی فضا کی دونوں جانب میں واقع ہوا کرتی ہے اور کبھی اس کی ایک جانب میں اور اس معرین کی علامت یہ ہے کہ وہیلہ کی جگہ میں جو جھجہ اور درہ معلوم ہوا خوشک کھانسی آئے اور سانس میں غلی آجائے اور تپ دق لازم ہو اس سبب کہ پیپ متعفن کی علامت ہے دل کی طرف سے پہنچے اور فی الجملہ اس بیماری واسطے کا حال سلو حال میں سلو کے مشابہ ہوتا ہے پہلے اس کے اسکو بھی سل کی قبیل سے شمار کرتے ہیں اور ان اعضا کے درمیان کے اعراض پہلے ہو جاتے اور اس کے گناہ ہیں اور گرمی اور سینے کی سوزش اور پیپ کے ٹپنے کی آواز اور کچا وٹ کا محسوس ہونا اور اس کا خاتمہ ہے اور درد اور سوزش اور کھنچا وٹ سے پیپ کی جگہ بھیجانی جاتی ہے مثلاً مرین ایک کر وٹ پر سیلئے اور پھر دوسری کر وٹ بڑے سوجن طرف میں کہ گرائی اور کھنچا وٹ محسوس ہو پیپ کی جگہ وہی جانب ہے اور ایسا ہی کہان کا ٹکڑا بھی لگو کر سینے پر رکھیں جس طرف سے پہلے خشک ہوئے ہوں گے وہی پیپ کی جگہ ہے اور ایسا ہی درد کا تعلق شبہ کہ مشابہ ہے اور حرکت کی آواز اور سیدہ وقت

رنگ باطلی کو کولین اور تیسرے دن کی بعد چھ فصد کریں مگر جانب مقابل سے یعنی اوسط طرف سے تاکہ جو مادہ اسی وقت میں چھڑ جائے
 نکلیں اور بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ دوسری فصد میں اتنا خون نکالیں کہ خون میں سیاہی ظاہر ہو یا بالکل سیاہ
 نکلنے لگے اور جب ایسا خون آئے لگے اور قوت مددگار ہو نکلنے دیں کہ مریض کا مادہ ہے اور بعضے بہت خون نکالنے
 کے لیے اجازت نہیں دیتی اور بہتر یہ ہے کہ بیمار کے حال کا ملاحظہ کریں اگر اس علاج کے قابل ہے اس سے پہلے
 کہ خون میں سیاہی ظاہر ہو کر گونا گونا گویاں لیکن آہستہ آہستہ نکالیں تاکہ غشی نہ پڑ جائے اور اگر طاقت نہیں کہتا
 اور اس مقدار میں کچھ سیاہی ظاہر نہ ہو بقدر مناسب ہو نکالیں اور بند کر دیں اور سیاہی کا اتنا رنگ کریں اور اکثر
 ہو کر تپا ہے کہ مادہ کی حرکت ایک دن سے زیادہ نہ ہے اس واسطے صاحب خیرہ لکھتا ہے کہ پہلے دن جانب
 مخالف سے خون نکالیں اور ایک رات دن کے بعد جانب مقابل سے اس لیے کہ مقابل کی فصد مادہ کے ٹھہرنے
 کے بعد کرنی چاہیے اور یہ سب تصرفات طبیب حاذق کی رائے پر موقوف ہیں اور فصد کے بعد اگر مناسب سمجھیں
 طبیعت کو عناب پستان آلو کشیرین موثر بنیاتی انجیر کے فقیر سے نرم کریں اور شاید کہ اقلتاس کاشیرہ اور کشیرین
 اس فقیر میں بڑھائیں اور آتش بخور لائیں کہ باوجودیکہ غذا پوچھتا ہے مادہ کے آسان نکلنے میں مدد کرتا ہے
 اور اگر غیر بنفشہ یا شربت بنفشہ کے ساتھ مرکب کریں بہتر ہے اور چاہیے کہ بنفشہ آرد جو غلی گرم پانی میں اور
 روغن بابونہ میں ملا کر لپیلی پر صفا کر دیں دوسری قسم ذات اجنبی خالص صفراوی کے یا خنین او سکی علامت یہ ہے
 کہ چھین اور رد کی شدت اور نیز تپ لازم ہوا اور غصہ دورہ پر یعنی تیسرے دن شدت یکڑے اور جلن معلوم ہو اور
 تھوکر زرد آئے اور بعض مریض او وقتواتر ہو علاج ابتدا میں اس جانب سے کہ دروس کے مقابل سے فصد کولین اور
 اس کے بعد جس طرح کہ دوسری میں گذر چکا طبیعت کو نرم اور ہوا کرتا بچھانے کے لیے جو شربت کھانسی کو زیادہ
 نکالیں جیسے شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ مہفل کے لعاب میں ملا کر پائیں اور ترشیوں سے اور جو چیز کھانسی
 پیدا کرے اس سے پرہیز کریں **فصل ۱۰** ابتدا میں ہی فصد کی تجویز درد کی جانب مقابل سے اس لیے
 ہے کہ خون صفراوی بدن میں بہت نہیں اس سبب سے درم کی جگہ پر مادہ کے کچھ آنے کا خوف بہت کم کر
 مگر دوسری اسکے خلاف ہے کہ او میں خون نکالنا ابتدا میں اس سے پہلے کہ مادہ ٹھہر جائے جانب مقابل سے
 ممنوع ہے کیونکہ خون بدن میں بہت ہے اس صورت میں مادہ کے کچھ آنے کا زیادہ خوف ہے لیکن
 جاننا چاہیے کہ مقابل کی فصد میں اسوجہ سے کہ مقابل ہے اور مسافت قریب ہی منفعت زیادہ ہے اور فصد
 مریض کا حکم دوسری میں صرف اس لیے ہے کہ خوف رفع ہو جائے سو اگر طبیب دانا یہ جائے کہ مادہ بہت نہیں اور
 کچھ آنے کا خوف نہیں ہے ممکن ہے کہ دوسری میں بھی ابتدا میں جانب مقابل سے فصد کولین چہاںچہ
 اہل تجربہ پر پوچھ شیدہ نہیں اور جاننا چاہیے کہ ذات اجنبی دوسری اور صفراوی کا مہاجہ قریب

حقیقی وہ ہے کہ جس میں درم ہو اور قیصر قیصر وہ ہے کہ باوجود غلیظ مٹھی سپلیڈوں کی فواح میں آج اور دو صدق یعنی دو پردوں میں بند
ہو جائے اور ایسا درم پیدا کرے جو ذات اجنب حقیقی کے قریب ہو اور اسکی کئی قسم ہیں جو پانچ ہر ایک ایک مقالہ میں بیان
کیجاتی ہیں اور ذات اجنب حقیقی کی تدبیر یہ ہے کہ جو چیزیں گہری ہو یا جاتی ہیں اور کھانا دیکھ کر بن اور بلغم کا تقبیہ اور
بھی مفید ہے اسلئے کہ یہ خون کے ساتھ نکلتی ہے پہلا مقالہ ذات اجنب خالص ہے
وہ اکثر طبیب کے نزدیک اس طرح ہے کہ سپلیڈوں کو اندر کی غشتا میں یا اس حجاب میں کہ آلات غذا اور آلات نفس کے
پچ میں فاصلہ کرتا ہے درم پیدا ہو جو اس حجاب اور اس غشتا کے دہنی طرف میں درم ہو خواہ بائیں جانب میں یا
دونوں طرف میں یعنی غشتا یا حجاب کے تمام اجزاء میں اور یہ درم جو عام ہوتا ہے اسکا نام خانقہ ہے اور جدی مقالے
میں کہاجائے گا کہ طالب کو آسانی ہو اور اس فصل کے ہر مقالہ میں بہت سی منافع مندرج ہوئے ہیں اور جان لے
کہ قرشی شیخ کے اقتدار سے ذات اجنب اور شوصہ اور برسام میں فرق نہیں کرتا اور ان الفاظ کو مترادف شمار کرتا ہے
یعنی ہم معنی جانتا ہے اور ذات اجنب خالص کہ اسکو صحیح بھی کہتے ہیں اسکی علامت تپ کا لازم ہونا اور
سائنس میں تنگی اور کھانسی اور نفی نشیاری اور سپلیڈوں کے نیچے درم میں کے ساتھ معلوم ہونا اور نفی غشتا
وہ ہے کہ سر بلع اور متواتر ہو اور غلظت اور انسا طامین اور صلابت میں مختلف الاجزا ہونے یعنی ایک طرح کے اجزا
منون اور پوشیدہ نہ رہے کہ اس بیماری کا مادہ اکثر احوال میں صفر سے خالص ہوتا ہے یا خون گر صفر اور
اور کبھی بلغم شہر و غرض ہوا کرتا ہے اور اس غشتا میں درم پیدا کرتا ہے اور کبھی شاذ و نادر سودا بدن میں کہ ہم چاہتا
اور ذات اجنب پیدا کرتا ہے مگر خون خالص اور بلغم خالص اور سودا سے خالص سبب نہیں ہو سکتا کیونکہ
غشتا اور حجاب میں اس سبب سے کہ انجا جرم سخت ہے مادہ بارد اور غلیظ نفوذ نہیں کر سکتا مگر ذات اجنب
غیر خالص غلظت یعنی جرم غلیظ سپلیڈوں کے پچ میں ہیں اور کھانا درم ممکن ہے کہ صرف خون سے پیدا ہو کیونکہ
غشتا کے اجزائی اور نفی میں مختلف ہیں اس سبب سے اس میں صرف خون اور خون سوداوی اور نفی کا نفوذ
ممکن ہے اور اس مقالے کو سبب کے اعتبار سے ہم چار قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم ذات اجنب خالص کہ
خون سے پیدا ہوا اسکی علامت کھچاوت اور بوجہ سپلیڈوں کے نیچے محسوس ہونا اور منہ پر سرخی اور نفی غلظت
مائل نہ نشیاری اور سائنس کی تنگی بہت شدت سے اور تھوکی میں سرخی اور قرشی شے کہ تھوکی کا رنگ
مادہ پردا لالت کرتا ہے سو سرخ تو دموی ہے اور زرد صفراوی اور سرخ زردی مائل ان دونوں کے اسٹے
ہونے سے اور سیاہ اگر باہر سے کوئی چیز اسکو سیاہ نہ کر دے جیسا کہ دھواں تو سوداوی اور ایسا ہی
تپ کی نوبتوں کی شدت سے پہچان سکتے ہیں کہ کس نوع کا مادہ ہے **علائم** ابتدا میں مادہ کم
اگنے کے لیے اور وہاں سے پھر دینے کے واسطے جانب مخالفت سے یعنی دوسری طرف سے

ماہر الہی کہ جس شخص میں فیض اور اہرام کلاں کی سی باتیں

۱۵۵

ملک پروردگار کے ہاں

ہو کر فیض ہے اور اوسکا درد گراں اور سانس کی ہلکی ذات کج خلق کی غلی سوزیادہ ہوا کرتی ہے اور دوسری علامتیں کہ اثرات
کے باب میں مذکور ہیں ظاہر ہو گئی اور جاننا چاہیے کہ ذات کج خلق کا حال اور اوسکے امتیاز کا ایسا ہی ہوتا ہے جیسا
دوسرے اور اہرام کا حال ہوتا ہے اور سب اور اہرام کا حال تین وجہ سے باہر نہیں یا تو تحلیل سے شامل ہو یا
پیپ پڑ جائے یا سخت ہو جائے لیکن یہ آئینہ شاد و نادر ہوا کرتا ہے کہ سخت ہو جائے اور ٹوٹ کر پاکی ہو جائے
اور جس ذات کج خلق میں پہلے دن سحر طوبت خام رقیق اسے لگے جاننا چاہیے کہ جلد پاک جائے گا اور جلد پاک
ہو گا اور چوتھے دن کچھ تپا ہے اور ایسا ہی مادے کا حقو کہ میں دیر کر کھانا مرض کے طویل ہونے کی دلیل ہے
اور جہاں کہیں پہلے دن یا دوسرے دن اور تیسرے دن مادہ حقو کہ میں ظاہر ہو جب پکے کے نشان ظاہر
ہوں گے اوسکے سات دن میں پاک ہو جائیگا اور اگر چودہ دن میں پاک نہ ہو گا پیپ ہو جائیگا اور اگر پیپ چالیس دن میں
پاک نہ ہو گی سہل پیدا کر گی اور جہاں مادہ پیپ ہو جائے اوسکے احوال وہی ہونگے کہ سہل اور ذات الریہ کے بات میں
بیان کر چکے ہیں اور جو ذات کج خلق ہے اوسکے پاک ہونے میں اگر بہت سی بہت دیر لگے تو چودہ دن
نہایت میں دن میں پاک ہو جاتا ہے اور جو ذات کج خلق قوی ہے وہ اگر بہت جلد پاک ہوتا ہے تو چالیس دن
نہایت ساٹھ دن تک پاک ہو جاتا ہے لیکن یہ امر نادر ہے کہ اس مدت تک قوت کفایت کرے اور تپ
جستہ زیادہ گرم ہوتی ہے اور یہ قدر مادہ جلد پکتا ہے اور جلد نکلی جاتا ہے اور پیپ پڑنے کا نشان یہ ہے کہ
دو روز یا دہ سخت ہو جائے اور سانس تنگ اور تپ بہت گرم اور قوت ضعیف اور زبان کھر کھری اور منہ خشک
اور اشتہا باطل ہو جائے اور بخیرانی ظاہر ہو اور بیوشی کی باتیں کرنے لگے اور سپلیون میں گرانی معلوم ہو
اور ریمیک کامل ہونے کے بعد تپ اور درد کم ہو جائے اور سپلیون میں گرانی زیادہ ہو اور ٹوٹنے کے
قریب بعض عریض اور تپ تیز ہو جائے اور لرزہ بہت سخت آئے اور کھل جائے اور پویشیدہ تر ہے کہ
جب یہ اعراض نیک علامتوں کے بعد ظاہر ہوئے ہوں فیہم کما قوام اور رنگ اچھا ہو اور اچھی علامتیں باقی جا
ئیں تو اکثر میں پیپ پڑنے کی علامت ہے اور جب ایسا ہوا نہ لاشہ نکدین اور جو پیپ پڑنے کے سبب نہ ہوں
تو اس کے بعد تخفیف ہوگی اور بیمار جلد ہلاک ہوگا اور جو وقت کہ فتنہ وہ ۱۰ سال سے اور بلغم کے کھانے سے
درد اور دوسرے اعراض شامل ہوں اور باوجود اس کے قوت قوی اور سلامتی کے آثار ظاہر ہوں جاننا چاہیے
کہ آئینہ پیپ سے آئے گا اور ذات الریہ کی طرف پلٹ جائے گا اور اگر قوت ضعیف ہو اور علامات ظاہر ہوں
جلد ہلاک ہوگا اور جو وقت ذات کج خلق میں پیپ پڑ جائے اور کھل جائے یعنی بھڑ جائے اور پیپ
سینے کی فضا میں پڑے بیمار کئی دن تک سمجھتا ہے کہ اچھا ہو گیا پھر تیرا حال ہو جائے اور اگر ذات کج خلق
سکے اعراض بد ہوں اس بات کے کہ تمام بلغم نکل چکا ہو موقوف ہو جائے لیکن جاننا چاہیے کہ

و سبب ہوا اور دونوں میں خون کا نکالنا مفید ہو دوتی میں تو ظاہر ہے اور صفائی میں اس وجہ سے بھی کہ قصد کھوس لینے میں مسلسل
 و شیش سے خون بہت کم ہے اسکی تعریف کر ستمین کیونکہ ممکن ہے کہ مسلسل اجابت نکرے اور اخلاط کو بلاد سے اور
 انضوائی بہا پاکرے اور یہ بات یہ ہے کہ ذات الجنب صفرائی میں درد کی جگہ دیکھیں اگر دو سینے کی ہڈیوں کی طرف ہوا اور جہر
 گردن کی جانب کہ نظامتہ قصد کو لینی بہتر اور اگر لیلیوں کی سروں کی طرف اور معدے کی جانب مائل ہوتا ہے مسلسل
 دنیا بہتر ہے اور جب تک کہ حاجت بہت قوی نہ ہو پائیں کی تشکیں کے لیے خوف اور ترہیز کا پانی اور اس سے ملے مانند
 استعمال نکرین کیونکہ نفیج کو مانع ہوگا اور بلغم کو نکلنے دے گا بلکہ ایسی چیز دین کہ بلغم کو آسانی سے نکالے اور نفیج کا
 موجب ہو جیسا شربت زوفا اور اس کے مانند اور حق یہ ہے کہ ان شربتوں کی منفعت تنقیہ کے بعد زیادہ ہے اور
 ممکن ہے کہ اگر تنقیہ کے پہلے استعمال کریں زیادہ نفیج کریں اور چاہے کہ سرد پانی منہار زمین کہ نہایت مفید ہے
 اور پانی کے عوض جلاب رقیق ہیں اور چون سے شربت مناسب ہیں پانی میں ملا کر دین اور اگر تشنگی بہت افزا
 دے اور نا چاری ہو ترہیز کا پانی سلجھیں میں کہ بہت ترش نہ ہو ملا کر دے سکتے ہیں اور استفرغ کے بعد
 ہر صبح خمیرہ بنفشہ جلاب رقیق میں ملا کر روغن بادام بڑھا کر دین اور غذاؤں سے کشکاب پر قناعت کریں اور اگر
 کشکاب میں عناب پستان بنفشہ پکائیں اور شکہ اور روغن بادام ملا کر دین بہتر ہے اور سب تدبیریں جن سے مادہ
 پاک کر پاکی ہو اور اونکو ذات الریہ کے باب میں ہم کہہ چکے ہیں اختیار کریں مثلاً اکثر ایسا ہوا کہ تاپ ہے کہ جگر
 میں گرم گرم پیدا ہو اور اس کے محالین کھنچ جائیں اور اسکا درد حجاب میں پہونچے اور اس سبب سانس
 تنگ ہو جائے اور بیمار اور طبیب دونوں یہ گمان کریں کہ ذات الجنب ہے اسلیئے کہ جیسا ذات الجنب میں
 تپ اور مرہ اور سانس تنگ ہوا کرتی ہے ویسا ہی جگر کے آماس میں بھی ہوا کرتا ہے اور ان دونوں میں
 فرق یہ ہے کہ ذات الکبد دالے کا منہ زرد اور بد رنگت اکرتا ہے اور کبھی کبھی کھنسی کے ساتھ دانتے پہلو
 میں اطم اور گرانی پاتا ہے اور اسکا درد چین کے ساتھ نہیں ہوا کرتا اور شاید کہ زبان سیاہ ہو جائے اور
 بول غلیظ ہو جیسا استسقاء دالے کا پیشاب پھر اگر آماس اور پکی جانب میں ہے ہاتھ رکھنے سے معلوم
 ہو جاتا ہے اور اگر نیچے کی طرف میں ہے سانس کا کھینچنا دشوار ہوگا اور ایسا ہو کہ گویا بوجھل چیز اس کے
 پہلو میں لٹکائی ہے اور ذات الجنب کہ بائیں طرف ہوا سبب سے کہ دل سے نزدیک ہے اسکی تپ
 نسبت گرم اور بہت خطرناک ہوا کرتی ہے اور اس کے اعراض بہت سخت ہوتے ہیں لیکن اس سبب سے کہ دل کی
 حرارت سے نزدیک ہے زیادہ امید ہے کہ جلد پاک جائے گا اور تحلیل میں پاک ہوگا اور جو لسا دہنی طرف
 ہوگا اس سبب سے کہ دل سے دور ہے اس کے اعراض اور تپ خفیف ہوں مگر اسکا کپنا اور تحلیل ہونا بہت
 دیر میں ہوگا اور ذات الجنب اور ذات الریہ میں یہ فرق ہے کہ ذات الریہ میں نبض موجی

[illegible]

[illegible]

کہ سب کا سب ورم کی طاری انبساط کی حرکت سے رہ جاتا ہے اور ہوا کو جذب نہیں کر سکتا اس لیے اس میں خلل ہو جاتا ہے اور اس کی حرکت نہ کرے اس لیے کہ حرکت میں بڑی بڑی سانس لینے کی حاجت پڑتی ہے اور یہ خود بخود محال ہے سو اس وقت کہٹ کر ہلاک ہونا موجود ہے اور اس سبب سے کہ یہ مرض سانس کھٹنے کے سبب سے ہلاکت کی نسبت بھونچا تاہر اس کا نام خانقہ رکھا گیا اور اس قسم کے اور نشان یہ ہیں کہ بیمار کسی شکل پر نہ لیٹ سکے اور جب کھانسی آئے الم کی شدت سے بیہوش ہو جائے علاج جو کچھ کہ پہلے مقالہ میں بیان ہو چکا عمل میں لائیں اور وہ ان مائتہ سے فصل لازم تبیین ہو چکا ہے مقالہ شومہ کے بیان میں اور وہ اس طرح ہے کہ چونکہ اس کا سبب پسلیوں کے اندر واقع ہے اور ہمیں ورم پیدا ہوا اور بعض شومہ بھی کو ذات الجنب صحیح کہتے ہیں اور شومہ کی علامت یہ ہے کہ بیمار حرکت نہ کر سکے اور کسی شکل پر نہ لیٹ سکے اور جاننا چاہیے کہ شومہ کی پیپ سینہ اور یہ کی جانب بہت کم چڑھا کرتی ہے اس لیے کہ یہ اس پر دوسرے بہت دیر تک نہیں لگتا اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ یہ بہت آہستہ آہستہ مائتہ کو اور اس کے اسباب بھی وہی ہیں کہ ذات الجنب صحیح میں بیان ہو چکا ہے اور ایسا ہی ہر سبب کی علامتیں اس ذکر سے کہ گذر چکا پوشیدہ نہیں علاج بہت بڑا ہے کہ پہلے حقہ کریں اور ضمادوں کے استعمال سے کہ محل ہون یا جاذب یا منفعج مائتہ دوسرے رہیں یہ دیکھ کر مفسر ہے اور ہر طرح اس بات کی کوشش کریں کہ مادہ جلہ کے ظاہر میں نکل آئے اور یہ اس طرح ہوا کہ ناہو کہ قرح ناک یعنی باری لگانا کہ طحال کی بحث میں اس کا ذکر آئیگا اس جگہ لگائیں یا سینگیان لگائیں اور اس کے بعد انخیر اور خول ضماد کریں تاکہ زخمی ہو جائے اور پیپ نکل جائے اور باقی علاج اور بی طرح پر ہے کہ ذات الجنب میں ہوا ہو چکا اب جاننا چاہیے کہ اگر سبب قوی ہو یا سلیق کی فصد ضروری ہے اور حقہ فصد اور ہمالی سے اس کے بہتر ہو کہ او میں اخلاط کو جویش ہو اس سے اور پیپ کی دوا میں اس کے خلاف ہیں کہ اخلاط کو جویش اور حرکت میں لاتی ہیں اور یہ خطر ہے کہ موجب ہی خصوصاً اگر طبیب بیمار کی طبیعت سے آگاہ نہ داور مسهل کے متدین کی دیتی کر دی کیونکہ اگر مسهل قوی لگا دیا جائے تو خوف ہے کہ مائتہ کو لہلا کرے اور نہ نکال کر افریقا خوف ہو کہ ہلا ہوا مادہ دل کی طرف جا پڑے اور اگر مقدار مناسب سے زیادہ دیا تو استقرار کی کثرت بھی کثرت خالی نہیں اور حقہ اس کو خلاف ہو کہ او میں خود بہر حال کہ یہ دوا اس سبب سے کہ چاہئے یا یہ مسهل یا پھر کرنا ہو خصوصاً اگر او میں تیزی ہو لیکن یہاں کہیں نہ تھا کسی سبب سے یا جڑا جائے سو بار دوا ہو تو سے استعمال کر سکیں جو لیکن چیزیں پیپ میں آتی ہیں اور ان کے استعمال سے منع نہیں اور فصد سے بہت نفع ہو نیکایہ سبب سے کہ فصدیہ کی طرف کے مائتہ بہت کم کہیں چھٹی ہے اور سبب ایک

کاش بخونین تموز و سبب او را بدان که اگر سپید و شربت زوفا چنانکه ماده قطع ہو جائے اولیٰ غلبه بخواند و در
مقاله ذات اجنب غیر خالص بیان کنیم اورا و سکودات اجنبی را و غیر صحیح بھی کہتے ہیں وہ
 اس طرح ہے کہ غلبہ سیلیون کو پنج میں واقع ہیں وہ درم کر آئیں یا اوس غشائین کہ سیلیون کو خارج سعی و حاشیہ پر
 اور اوپر لگا ہو اسے درم سپید ہو اور جاننا چاہیے کہ سینے میں چودہ سیلیان ہیں اور ہر طرف سے سات اور دو دو
 پنج میں ایک عضلہ ہے کہ سینے کا بنساط اور انقباض لینے پھیلنا اور سکڑنا انھیں عضلات سے حاصل ہوتا ہے
 سواس صورت میں سب عضلات بارہ ہیں کہ سیلیون کے پنج میں واقع ہیں اور جب کہ غشا جو سطلن اضلاع لینے
 سیلیون کے اندر ہے ویسا ہی دوسرے غشا اور کا مستطیل یعنی پشت پر واقع ہے جو جو سنا آماں کہ ان عضلات
 میں یا غشا مستطیل یعنی خارج کی غشائین واقع ہو اور سکا نام ذات اجنب غیر خالص ہوا کرتا ہے جیسا غشا
 مستطیل کے آماں کا اور حجاب خالص کے درم کا خالص نام اور غیر خالص کے اسباب وہی ہیں کہ خالص میں
 بیان کیے گئے خامکہ غیر خالص غشائی مگر عضلی اسکے خلاف ہی کہ صرف خون سے بھی واقع ہوتا ہے اور ہر
 مقالے میں بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے اب جان لے کہ اگر درم عضلے میں ہوگا اوسکی علامت یہ ہے کہ
 چھین اور نبض کا نشاری ہونا ذات اجنب خالص کے نسبت کم ہوگا اور متوک میں مادہ مڈانا اور سانس گنگنا
 اور شاید کہ عضلہ کا درم پڑ جائے اور ظاہر میں نظر آئے لگے اور ہاتھ کے چھونے سے تکلیف ہو کر پنے
 اور کبھی باہر کی طرف پھوٹ جاتا ہے **فائدہ** اگر اس میں سیاہی ظاہر ہو بہت بُرا ہے کیونکہ وہ مادے کی
 نمبشت اور بُرائی پر دلالت کرتا ہے اور اگر غشائین آماں ہو اوسکی علامت بھی وہی ہے کہ عضلے میں بیان
 کی گئی مگر تھاکہ چھین اور نبض کا نشاری ہونا غشائی میں عضلی کی نسبت زیادہ ہوا کرتا ہے اور سانس کی
 تنگی بہت کم اور باقی آثار جیسے آماں کا حال معلوم ہو کہ کس قسم کا آماں ہے صحیح کے مقالہ میں اوکی تشخیص
 کی گئی **صلاح** جو کچھ کہ ہم خالص میں بیان کر چکے ہیں یعنی فصد اور اسہال اور حرارت کی تسکین پس
 جگہ بھی وہی کام میں لائیں اور اوسکے ساتھ قوانین اور صفو بطکہ اوسی جگہ مذکور ہیں رعایت کریں ووراس
 قسم میں خالص کی نسبت ضما وون سے زیادہ نفع حاصل ہوتا ہے اس سبب کہ دوا کا اثر نزدیک سے
 پہونچتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ غیر خالص عضلی میں جب آماں ظاہر میں نظر آئے لگے اور خود بخود نہ پھوٹے
 دوا کی جگہ پچنے لگائیں تاکہ پیپ شکلہ عضلہ ہو جائے **تفسیر مقالہ خالص** بیان میں
 اور وہ ذات اجنب صحیح کی ایک قسم ہے اس طرح کہ سیلیون کے اندر کا غشا سب کا سب درم کر جائے جیسا کہ
 اس فصل کے اوائل میں بھی بیان کیا گیا اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ ناک میں ہوا کو کھینچنا
 لینے سانس لینا دشوار ہو جائے کیونکہ یہ غشا سانس لینے میں مدد کرتا ہے اور جب وقت

یہ سینہ کو بولتے ہیں اور سام آگاس کو کہتے ہیں اور وہ اس طرح پر ہے کہ جو نسا حجاب سے اور جگر کو پیچ کر
حائل ہو کر آئے اور یہ وہ حجاب ہے کہ حجاب عاجز کے ساتھ جو احضار غذا اور احضار تنفس کے درمیان
واقع ہوا اتصال کہتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جمہور اسی حجاب عاجز کو دیا فرما کہتے ہیں اور صاحب اسباب علامات
اسکو خلاف ہے کہ اس حجاب کو کہ معده اور جگر کے بیچ میں واقع ہوا اس نام سے بولتا ہے اور اس میں نفس کی
دو علامت ہیں ایک تو یہ کہ عقل میں زوال آئے اور کھانسی نسلت مذکور یعنی حد سے زیادہ ہوا اور تھوک میں مادہ
نہ نکلو اور تھوک میں مادہ نہ آنا جمہور کے نزدیک تب تک ہے کہ مادہ کچا ہے لیکن ہر قندی کو نہ یک مطلقاً
نہیں آتا اس سبب سے کہ اس حجاب کو اور یہ کہ بیچ حجاب عاجز حائل ہے دوسرے یہ ہے کہ تپہ کی شدت سے
وسواس کی کثرت ہوا و پسلیوں کے سرور کم معلوم ہوں اور دہنی طرف کہ جگر کی جانب ہر مہر چلے دوسری
نکلیت ہوا اور کو تنفی اور سے کرنے کا مقدور نہ ہوا اگر تے اور سلی آجا تو در کی شدت خوشی غرض ہوا و نکلو
کبھی گھٹ جائے اور کبھی بڑھ جائے اور پیاس کا غلبہ ہو فائدہ صاحب اسباب یعنی ہر قندی کے قول سے یہ خطا
زمین عارض ہونا یعنی بہکنا اور سر سام کے دوسری اعراض کا سر سام میں عاوش ہونا تا بہت ہوتا ہے اسکو
یہ وجہ ہے کہ اسکو نزدیک یہ حجاب داغی جابون سے اتصال کہتا ہے کہ وہ کہتا ہے کہ داغی جابون کا ایک کانا
پہنچو کی جانب آیا ہو اور پھیل گیا ہے اور یہ حجاب اس میں پیدا ہوا ہے لیکن جمہور اطلباء ایسا کہتے ہیں کہ باب عاجز
اس میں پھو کے ساتھ شراکت رکھتا ہے کہ داغ سے اسکی طرف اوتر کر آیا ہے اور تیز بخور سے اسی پھو کے وسیلے
سے داغ کی طرف چڑھ آتے ہیں اور سر سام کے حواض پیدا کرتے ہیں اور سر سام اور بر سام کہ ان عواض میں
شریک ہیں ان دونوں میں یہ فرق ہے کہ سر سام میں پہلے اختلاط فہر پیدا ہوتا ہے اس کے بعد دوسرے عواض
اسکو ابتلع سے ظاہر ہوتے ہیں جیسے پیاس اور قلع اور انکو سو اور ایسا ہی سر سام کی بیماری کے نشہ و
میں سانس صلی سانس کے قریب آتی ہے پھر متواتر ہو جاتی ہے اور ابتداء میں انکے بھی سرخ ہو جاتی ہے اور
اسکی کہیں بھر کر او بھرتی ہیں اور انکے کی سیاہی اور یہ کی جانب کھنچ جاتی ہے اور بر سام اسکو بخلاف ہے کہ وہ
ابتداء میں تب خوشی اور سو تنفس پیدا ہوتا ہے اور انکے کا حال سلامت رہتا ہے اس کے بعد دوسرے اثر
کہ سر سام کو مخصوص ہیں ظاہر ہوتے ہیں علاج کہ باسلیق اور الطبی کھولیں اور پٹیلیوں سے حجامت مع
شکر کہیں یعنی سینگیاں پھینک کے ساتھ لگائیں اور دوا ٹیس کی جگہ پہنچ اور محل چیزیں ملا کہ ان
جیسا باونہ نقشہ تخم خطمی آرد با قلا تخم کتان گرم پانی میں ملا کر اور نرم حقون سے طبیعت کو نرم کر دے اور اگر آج
لیونو و فرشتہ تخم خطمی غلاب سپستان پکا کر اور تیز بجیں ملا کر ملا میں جاتے رہے اور بار آگیا ہے کہ اگر اسکا
آگاس میں جبکا اس میں فصل میں بیان ہوتا ہے کہ حقنہ مسلسل کے پتوں سے بہتر ہے اور اس میں بہت کم خوشی ہو

جس مادہ کا قصہ ہے۔ یہاں سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ اس سبب سے کہ ہاں خون نکل گیا مادہ کے پچھلے
 دیر کے اور خداوند سو فائدہ نمونے کی یہ وجہ ہے کہ اس عضو تک واکا اثر پہنچنا دشوار ہے کیونکہ
 جلد اور غشاء جمل اور غصے اور ہڈی بیچ میں مائل ہیں سوا کہ بالفرض جمل دوا لگائیں اس عضو تک نفوذ
 کرنی میں اوسکی قوت ٹوٹ جائیگی خاص کر اگر مادہ بہت ہوا اور ضعیف قوتیں اوسکی برابر ہی نہ کر سکیں بلکہ اگر
 رقیقہ کو تحلیل کر دیں اور باقی قلیظ ہو کر رہ جائے اور تکلیف بڑھاؤ اور اگر جاذب چیزیں بنادیں ممکن ہے
 کہ اسباب مذکورہ کی وجہ سے سب مادہ جذب نہ کر سکیں اور وہ مادہ بیماری کی بعضی جگہ میں رہ جاؤ اور دوسری
 آفت پیدا کرے اور اگر منضجات لگائیں اور بالفرض اگر مادہ کو پکا دیں اس وجہ سے کہ تنوک میں بہت کم نکلا کرتا ہے
 چنانچہ بیان کیا گیا بہت بڑا اندیشہ پیدا ہو گا لیکن جان کہیں درد کی شدت ہو اوسکی تسکین کے لیے ضماویہ
 درد کی جگہ لگا سکتے ہیں اور ایسا ہی کر نب کی خاکسترو مرغ کی چربی یا بکری کی چربی اور گاو کی ساق کا مغز
 سکناں سے ہر اگر اس ضماویہ میں بڑھائیں بہتر ہو گا مگر کیسے ضماویہ شوشہ کی بنفشہ خشک یا بونہ شبت
 تخم کتان تخم طبار و جو سبکا آٹا سا بنا کر تھوڑے سے پانی میں پکائیں اور بیٹھا تیل ملا کر تھوڑے سے درد کی جگہ پر
 لگائیں یا پھونچوان مقالہ ذات الصدرا و ذات العرض کے بیان میں جانتا چاہیے کہ
 سینہ میں ایک جگہ ہے کہ عظام قص یعنی سینہ کے بیچ کی ہڈیوں کو مقابل اور برابر ہے کہ اوسکا دوسرا کنارہ
 غصروں جو جڑی سے نکلے ہوا اور دو حصہ ہے کیا ہر ایک حصہ تو چھلی طرف اور ایک حصہ سینہ کی جانب او یہ دونوں
 ملتقو الشرفین تک یعنی جبکہ دونوں اس سے ملے ہیں پھونچو ہیں اور وہاں اسپین لگتے اور حقیقت میں یہ
 دو غشا ہیں کہ اس جگہ میں تقسیم ہو گئی ہیں سوا کہ وہ حصہ کہ سینہ کی جانب قص پر رکھا ہوا ہو وہ کم کر آؤ ذات الصدرا
 کہ تو ہیں اور اگر اوس حصے میں کہ پشت کی جانب فقرہ پر لگا ہوا ہو اس سے ہونے ذات العرض بولتے ہیں
 یہ ذات الصدرا کی علامت یہ ہے کہ ہمارے درد و استیصال یعنی طول میں ثقبہ محسوس ہو لیکر ہم معدہ تک معلوم ہو
 سینہ پر لیٹنا اور ہاتھ پر دیکھنا اور سر اوٹھانا ممکن نہ ہو کر کوٹ پر اوڑھ کر پر لیٹ سکیں اور ثقبہ نحو ملتقو الشرفین بولتے ہیں
 بولتے ہیں یعنی وہ جگہ کہ خنجر گردن کے دونوں سر آسپین ملے ہیں اور وہ ایسی جگہ ہے کہ جب آدمی اپنی سر کو
 جھکاؤ ہے تکلف ٹھوڑی اوسجگہ پھونچ جائے اور ذات العرض کی علامت یہ ہے کہ دونوں شانوں کے
 بیچ میں درد معلوم ہوا اور پشت پر نہ لیٹ سکے اور دائیں بائیں نہ مڑ سکے اور جب کمانسی آؤ درد کی شدت ملحق
 اور بقراری بڑھ جائے اور اوسکو اسباب و علامات وہی ہیں کہ ذات الجنب میں بیان کیے گئے اور ویسا ہی علاج
 لیکن جانتا چاہیے کہ ذات الصدرا میں ضماویہ دو آئین سینے پر لگانی چاہئیں اور ذات العرض میں شانوں کے بیچ میں
 چھٹا مقالہ رسام کو بیان میں اور یہ لفظ سر سام کے لفظ کی طرح کلہ فارسی اور کلہ یونانی سے مرکب ہے

اور دوسری تدبیریں اولن مقالات سے چکا بیان ہو چکا ہے جسی ضرورت ہو اختیار کریں اور چون سیوان کا بیان بعض مقاموں میں بعض مقالہ کے ضمن میں ہوا ہے سب جگہ یاد کریں اور انہیں سے اکثر پہلے مقالہ میں لکھا گیا سو اسکا مطالعہ ضروری ہے تاکہ کچھ شبہ نہ رہے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت یہ امراض آپس میں ہوتے ہیں بیماری کی سلاستی کی توقع بہت کم ہوا کرتی ہے اور پوشیدہ ہو کر ذات الحجب کی ایک قسم ہے کہ اس میں سانس اور بلغم آنا دونوں آسان ہوتے ہیں لیکن ریشہ کی طرف درون نکلا کرتا ہے اور یہ پشت کا درد ایسا ہوتا ہے کہ گویا کوئی مادی سے ہوا پریشاب میں پیپ اور خون ملا ہوا آتا ہے اور اس قسم سے بہت کم نجات پاتا ہے اور پانچویں اور ساتویں دن کے درمیان میں ہلاک کرتا ہے اور کم ہوتا ہے کہ چودھویں دن تک ہلاک کر دے اور اگر ساتویں دن سے اس میں سے اکثر سلاست رہتا ہے اور ایک اور قسم ہے کہ دونوں شانوں کے بیچ میں سرخ ہو جاتا ہے اور شانے گرم ہو جاتے ہیں اور ہمارے بیٹھا نہیں رہ سکتا پھر اگر ایسے بیماری کا شکم گرم ہو جائے اور اجابت کر کے جلد ہلاک ہو گا اور اگر ساتواں دن گزر جائے اور تھوک میں طرح طرح کا مواد نکلے نجات کی توقع ہوتی ہے اور تین دن تک بھی ہلاک سے بے خوف نہیں ہو سکتا اور ایک سو اڑھتھم ہے کہ اوہیں تمداد و درضربان کو ساتھ چنبر گردن سے پیڑ لی تک ہوتا ہے اور پریشاب صاف ہوا کرتا ہے اور اودہ تھوکیں آیا کرتا ہے اور یہ قسم نہایت بری ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ مادہ اور کچیا نب متوجہ ہوا اور سر سام کو اعراض ظاہر ہونے لگیں پھر اگر ساتواں دن گزر گیا اللہ کے حکم سے اس بلا سے چھوٹ گیا تھنہ پشیدہ نہ رہے کہ جسوقت آماں کا سبب صرف بلغم یا سو دا سے صرف ہوا ہے کہ وہیں نہ کہ اوہیں حدت آجاتی یا خون کے ساتھ اکٹھا ہو جائے اور سکو باب میں صاحب ذخیرہ کہتا ہے کہ فصد کرنی چاہیے اور پانی کی جگہ بار غسل دینا چاہیے اور گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا مفید ہے اور اگر صبح کے وقت سکنجبین غسل گرم پانی میں ملا کر دین بہتر ہو گی کہ خلط غلیظ کو رقیق کرتا ہے اور مسکہ شہد کے ساتھ مالتے کو پکاتا ہے اور پاک کرتا ہے اور شوربا کہ اوہیں حقیقتہ شہد نہ ہو پکا میں اور حریرہ کہ طلبہ سفول اور آرد باقلا سے بنا میں اور سکو کھانا اور روغن بادام گرم کر کے گھونٹ گھونٹ پینا سب مفید ہیں اور جہان کہیں کہ مادہ بہت گاڑھا اور ٹھنرا ہوا ہو اور سانس نہ ہو اور تھوکیں آنا وقف ہو وفاقے خشک اور خردل کوٹ کر تین دم بار غسل گرم میں ملا کر دین اور کچیا سانس کی تسکین سے اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ باقلا کو دانہ کو پراہن نگار شہد میں ملا میں اور کھلا میں نہ اند باقلا کی سفیدار کر کے کچیا میں پانی میں ملا کر دینا و کو تمام دیتا ہے لیکن اگر نگار اور سکو سوا حلق کو خراشا کر دے کہ جینہ رشتہ کی زدن روغن بادام ملا کر گرم کریں اور ہمایہ کو سنہ پانچ گھونٹ گھونٹ پیو تاکہ اسکا تھپہ موقوف ہو جائے اور ذات الحجب کو سب اقسام میں اور جو اس کے شبابہ ہیں اوہیں چاہیے کہ وہ میں سے اور جو

کہ نفس عظیم اور نبض سریع اور عظیم اور متواتر اور سینہ گرم ہو اور پیاس کا غلبہ اور شہم اور بقیقاری اور متواتر
لازم ہو اور سردی آرام پاؤں اور بدن قویاں اس لیے کہ دل کا سد مزاج تمام بدن میں سرایت کرتا ہے علاج
اقراص کا فوراً نصف شربت کہ قلب کو مناسب ہوں جیسا شربت پیاس شربت انار شربت صندل اور انجو و
بلالین اور صندل کا فوگلاب سینہ پر لگائیں اور مکان کی ہوا کو سرد کریں اور سرد چیزیں خج شہد دار سو لکھائیں اور سرد
چیزیں کھلائیں اور جہان کین اس سبب ہر فرد واجب بخمیں فائدہ سو مزاج کرسپاقسام میں یاد رکھنا
چاہیے کہ اگر قوی ہو اور کوئی امر نفع نہ پہلے موقوفہ تحقیق کریں اور جہان کین نصف قند کی حاجت پڑے اور ممکن نہ
وہ فوگلاب شافون کو پیچ میں جمات کرنا چاہیے اور سرد اور ہمال میں تپ کر ہونے ہونے کی رعایت کرنی چاہیے
اور بعضی حقیقت یہ بھی ہر یاقا کہ یہ سبب اگر است بہت قوی ہو قرض کا فوریں اور نہیں تو دوسری سرد
چیزوں سے بھی جائے اور مہر دات کو استعمال میں طبیعت کے قبض اور نرمی کا ملاحظہ کریں مثلاً اگر طبیعت میں قبض ہو
انہی اور اگر کاپانی اور اوکو ماننا اختیار کریں اور اگر طبیعت نرم ہو شیر خورہ شربت لیون شربت ناشپ اور انکے
مادہ بار مافو کر چکا ہوں بلالین ان جنایات کو ضبط کرنے کی عبارت دلازہ ہونی جاتی ہے دوسری قوانین کو عمل
میں اور فصلات کی حقیقت دریافت کر کے عمل میں لائیں اور جو کچھ مفسر ہے اس سے یہ نیز کرنا واجب ہے
اور اگر بعد میں خفہ ہو اس کی رعایت بھی ضروری ہے جیسا کہ ملاحظہ کرنا واجب ہے
مفسر ہے اور جو کچھ شربت عرقہ کو پیچے ذکر کیا جائیگا مفسر ہے اور سبب طرح سے اس بات پر توجہ ضروری ہے
کہ حرارت کی شدت و کمی اور سردی اور گرمی میں نہ پیدا ہوا اگر ایسا خوف ہو سکین میں سبب فوریں اور مضر است
استعمال کریں اور تقویات دل پر مضر اور کین مثلاً بعضی اوقات میں تبرید سے کچھ نفع حاصل نہیں ہوتا اور
حال یہ ہے کہ سبب بیماری کا حرارت ہو اور طبیعت باہل کبیر جاتا ہے یہ نہیں جانتا کہ تبرید کی کمی سبب نہیں
چلتی ہوئی آگ میں تھوڑے سے پانی سے کیا ہوتا ہے اس لیے جانتا چاہیے کہ اوزان کے مقدار کی جمع مقدار اور
دوا کو وفات میں دینا اعتیاج پر موقوف ہے اگر شدت کی احتیاج ہو تبرید میں افراط واجب ہے مثلاً زیادہ دینا
اور کئی دفعہ دین کہ اندک کے گرمی جلد نفع حاصل ہو لیکن اس افراط سے یہ بات مقصود نہیں کہ افراط کی شدت
دوسری آفت میں ڈال دے مقصود یہ ہے کہ حال کا ملاحظہ کریں اور خوفنا کر جب قدر کافی ہو استعمال کریں اور
تصرفات طبیب حاذق جانتا ہے کہ جیسی اوس وقت ضرورت ہو اس کے موافق کیا کرتا ہو اور اقرص اور سفوف اور
اشربہ لائقہ قرابا و نیات میں مفصل مذکور ہیں اور اس مختصر میں بھی افکار بیان آیا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ دل کا
سود مزاج سرد ہو اس کی علامت یہ ہے کہ نبض صغیر اور بطی اور متفاوت ہو اور سانس ضعیف آؤ اور بدن کی قوت
کم ہو جائے اور رنگ اور ہونہ کی رونق جاتی ہے اور خوف اور ڈرنا اور نامردی اور کم دلی عارض ہو اور گرم چیزیں

اولیٰ ہوا اور پہلے جانب ہو اور شراب میں اسی طرف سے پیدا ہوئے ہیں اور چونکہ اس کے ساتھ دل کی بنیاد ہے اور غصہ و نفرت کی منفعت یہ ہے کہ اس کی طرف میں رہتے ہیں اور غصہ و نفرت بھی اس طرف میں ہیں کیونکہ دل کی بنیاد ہے اور غصہ و نفرت کی منفعت یہ ہے کہ اس کی بنیاد و حکم ہو اور دل کے باطن میں ایک دائرہ جو دوسرا باطن کی طرف سے مگر وہاں باطن بہت سے خون اور صفائی سی روح سے بھرا ہوا ہے اور باطن کی نسبت زیادہ فراخ ہے اور باطن میں روح بہت سی اور خون کم ہے اور وہاں باطن کا خون زیادہ غلیظ ہے اس لیے کہ دل کا گوشت سخت ہے اور اس کی غذا بھی بہت غلیظ ہے اور باطن کا خون بہت رقیق ہے اس لیے کہ روح میں ملا ہوا ہے اور وہاں باطن کا گوشت زیادہ لطیف ہے اس لیے کہ خون غلیظ اور سب سے آسان نکل سکے اور باطن کا گوشت بہت غلیظ اور زیادہ سخت ہے اس لیے کہ اس کو ساخن زیادہ گرم اور بہت رقیق ہے اور وہ روح میں ملا ہوا ہے وہاں سختی کے سبب باطن نہ نکلا اور روح تسلسل نہ ہوا و دونوں باطن کے بیچ میں تجوین ہے اور دونوں باطن اس تجوین میں کھلے ہوئے ہیں سو گویا اب تین تجوین ہیں دونوں بڑی یعنی وہاں باطن اور باطن باطن اور ایک چھوٹی کہ ان دونوں کے بیچ میں واقع ہے اور جالینوس اس کو دہلیز کہتا ہے اور منفذ بولتا ہے اور دل میں جاری یعنی راستے ہیں کہ وہیں غذا کا خون یہ میں پہنچتا ہے اور ایسا ہی یہ سے دل کی طرف ہوا کھینچی آتی ہے اور اسی بڑی جانب میں جس کو قاعدہ کہتے ہیں اور ہواس کے آنے کا راستہ اس طرف سے ہے گوشت عصبی کو دو ٹکڑے جسم آتی ہیں جس کو کھڑکیاں کہتے ہیں اور ان کی صورت اور ان کا نام ازنی القلب ہے یعنی دل کے دونوں کان جن وقت کہ دل انقباض کی حرکت کرتا ہے وہ دونوں کان الٹے ہو جاتے ہیں اور جبوقت انبساط کی حرکت کرتا ہے کشاوہ ہو جاتی ہیں اور دیر تک بند نہیں تاکہ بہت زیادہ ہوا کھینچ آئے اور اس سبب کہ دل عضو عیس اور حرارت غریزی کا پیشہ اور روح حیوانی کا معدن ہے حکیم مطلق نے اس کی جگہ سینوی فضا میں کہ انسان کو بدن میں سمجھا کہ مضبوط اور محکم ہے مقرر فرمایا اور اس کا کہ کچھ ایک باطن طبع کامل ہے اور میں بہت سے منافع ہیں ایک تو یہ اگر دل کی حرارت جگر کی حرارت کے ساتھ مل جائے بدن کی ایک شوق میں حرارت غالب آتی اور دوسری شوق حرارت سے خالی رہتی اور اس سبب سے واقفیت مثلاً تین اور ایسا ہی سردی کو سبب سے طحال سودا میں اعتدال نہ آتا فائدہ چلیں جس حیوان کا دل بہت بڑا ہوتا ہے زیادہ ولیر اور بہت قوی ہوا کرتا ہے مگر یہ شرط ہے کہ وہ میں حرارت بھی ہو کیونکہ اگر دل کی حرارت کم ہوگی دل کا بڑا ہونا سفید ہوگا جیسا خرگوش اور اگر حرارت زیادہ ہو اگر چہ دل بہت چھوٹا ہو وہ حیوان بہت ولیر ہوتا ہے چنانچہ حیوانات میں مشاہدہ ہوتا ہے لیکن اکثر یہی ہوتا ہے کہ حیوان دلاور بڑی دل والا ہوا کرتا ہے اب جان لے کہ دل کی بیماریاں کئی طرح کی ہیں اور ہر ایک کا جدی فصل میں بیان کیا جاتا ہے

فصل

دل کو سور مزاج کے بیان میں اس کی چار قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ گرم ہو اور اس کی علامت یہ ہے

چھکنی مین اور چھوٹے مین اور سوکھنی مین مفید ہوں علاج دوا المسک گرم اور مفرج گرم کہ مایخو لیا مین
 مکرور بتاؤں کہ یہ اشتر بہ مقویہ دل یعنی دل کو قوت دینا جیسا شربت کا و زبان اور شربت باور بخوبیہ اور شربت خود
 کہ او سبب عفران اور شک او سبب اور سفیل اور گل سرخ ہا پینا اور کک اور مرغ اور کبوتر اور چڑیوں کے گوشت کا
 اور ایسی چیزوں کا قلیہ یا چینی اور عفران اور کون اور خود سے خوشبودار کر کے کھلا مین اور سفیل سعدا سبب فی قرض
 اور گل سرخ مرزگوشت کویا پانی مین اور شام مفرم اور باور بخوبیہ کویا پانی مین ملا کر سینے پر ضماد کریں اور سرد
 غذاؤں سے اور سرد پانی سے پرہیز کریں اور مارا غسل کر ایسی طرح بنا مین شہد دو جز و گلاب ایک جز و شرباب سے
 برابر نرم آنچ پر سکویا مین اور کام مین لایا مین نہایت مفید ہے خصوصاً اگر قرض سفیل ہو و عفران حقد رینا
 لیکر اور کوٹ کر تان کے کڑو مین باور ہکلا س ہا مارا غسل مین چھوڑ دین بیان تک کہ پک چائے اور اسی وقت
 شربت چار تولہ سے سات تولہ تک ہر قسمی قسم وہ ہو کہ سور مزاج یا بول مین عارض ہو اور اسکی علامت
 یہ ہو کہ نفیس صلب صغیر و متواتر ہو اور بدن کھل جائے اور قہار ہو جائے اور اس قسم کا و بلا مین پہلی قسم یعنی گرم
 لاغری سے بہت کم ہو کر تاسہ اور یہاں اس قسم کے خواص سے ہو کہ ہمایا مور ففسا نیہ کا یعنی خون اور خوشی
 غصہ اور غم کا اثر بلذین بانا اور جب اثر بانا ہے تو بڑی دیر تک وہ اثر صحت ہے اور نیکانہ آنا اور نہ شکلا فسی
 عارض ہونا علاج آتش جو روغن با و ام ملا کر اور شک بڑھاکہ پین اور غذاؤں مین سے جو نئے سرد و ہوا
 کھائیں اور جہان کیمین تپ نہ تارہ و دھکا پنا سب چیزوں سے زیادہ مفید ہے اور جہان تپ ہوا شرج
 اور روغن با و ام یا کتنا کر یا بہتر ہے اور خشکی نازل کرنے کے لیے قیر و طی اخضر سینے پر ملنا نہایت مفید ہے
 اور سکی ترکیب موم سفید لیکر روغن کہ روغن خشک مین پکا مین اور کشنیز سبز اور کاکہوس کے پانی مین ملا کر اٹھ
 سو خوب مین اسید اسکا نام اخضر ہوا یعنی سبز اور جو کچھ تپ دق کے لیے بیان کیا جائیگا بیان بھی اس سے
 مقصود حاصل ہوتا ہے جو تپ قسم وہ ہو کہ سور مزاج ترول مین عارض ہو اور اسکی علامت یہ ہو کہ نفیس
 اور بطن اور مختلف ہو اور مور ففسا نیہ جلد اثر کریں اور دیر تک ٹھہریں اس لیے کہ طبیعت جیسا موثر کا اثر جلد قبول
 کرتی ہو ویسا ہی وہ اثر اس سے جلد نازل ہو جاتا ہو اور یہی سبب اسکا خلاف ہو کہ قبول کرنا اور چھوڑ دینا دونوں
 او سبب شواہ مین علاج غذا کی لطیف اور کین اور جو نسی خشک دوا مین قلب کی مخصوص ہیں جیسا قرض
 زعفران باور بخوبیہ استعمال کریں اور کینجین جلی اور شربت انا فضا عی مفید ہو اور ریافت معتدل اور حمام
 مسخن یعنی گرم فائدہ مند ہو اور غذا بخور داب کھنا ہو گوشت مناسب اور جہان کیمین کہ موم مین پانی بہت بھرے
 جب صبر اور حب لاسج سو استقرار کریں اور پہلی قسم مین میان کیا گیا ہے کہ جو نسا سور مزاج کہ باوی ہو اور
 متقیہ ضروری ہو اور نہین تو تبدیل کافی ہے اور اگر سور مزاج مرکب ہو علاج بھی مرکب کرنا چاہی اور جانا چاہیے کہ

اور پانی چوبہ کرکین ترکیب قرض کا فور کی طباشیر کی سرخ یا فرہر اکریہ چار درم تخم خرفیہ نم زخم خیارین نم زخم کرک
 ہر ایک دو درم سلطان نہری بیدار (۱۰۰) ہر ایک ایک درم طہران کا فرہر ہر ایک دو انگ سمع مغربی کرکین
 ہر ایک ایک درم تخم بیدار (۱۰) ہر ایک ایک درم طہران کا فرہر ہر ایک دو انگ سمع مغربی کرکین
 ایسوفوف کی کہ گرم دل کو نفی و تباہی کل سرخ طباشیر ہر ایک ایک درم کشنیہ خشک دو درم کا فور ادا و انگ خوراک کپ
 شقال سب کو پانی میں ترکیب ایسو شربت کی کہ پانی اور گھی کو پانی ترش انا کا پانی ترش انا کا پانی انہی کا پانی
 شج کی ترشی کا پانی ترش انا کا پانی ہر ایک برابراور سب کو پانی ترش انا کا پانی ترش انا کا پانی انہی کا پانی
 و غ مہیہ اور تانہ مہیہ سرکہ میں پانی ہوئی فائدہ مند ہر اور بیت نافع تدریج ہر کہ سرد و دہا میں مقام کرکین فائدہ
 محمد زکریا کہتا ہے کہ اگر گرم خفغان الاکسی کم شہر میں مقام کرکے اسکی عمر کوتاہ ہو جاتی ہے اور دوسری کہ اگر گرم
 گرم خفغان لون میں ہو ایک کونہیں کیا کہ اسکی عمر چار سال تک پھر چوتھے قسم وہ ہولہ یعنی مادہ خفغان
 باعث ہوا اور اکثر اسوبہ واقع ہوتا ہے کہ طوبت دل کی فشا میں بستہ ہو جاتی ہے اور چنانچہ اسکی دل کی بیماریاں
 مادہ دل کی رگون میں ہوا کرتا ہے یا اسکو خلاف کو اند ہوتا ہے سوچنا مادہ کہ دل کو اور فلاح کو دیکھنا میں
 ہوا کرتا ہے وہ اکثر طوبت ہوتی ہے یا مادہ یا سہی اور دوسرا دل کی گوت میں ہوتا ہے اور اسکی سبب کہتے ہیں اور
 اونی القاب میں اس بحث کی تفصیل کی اور خفغان پانی کی علامت یہ ہے کہ سانس میں تنگی آجائے اور سرد ہو جا
 اور تادمی اور غشی کا ساحال ظاہر ہو اور بیماریہ جھو کہ اسکو دل پانی میں ڈوب رہا ہو علامت جہاز صلیبہ خفغان
 کہ جب ایام سج کے ساتھ مرکب ہو یا جب قویا سہی استغفار کرکین اور اگر ایام سج فقیر ایک شقال پانی اور پانی
 پس ایک ایک درم سبب میں پانی یا یلج سکھلا میں مفید ہو اور اگر طوبت زیادہ ہو یا سج لوغافیا اور ثیاب و طہران نہایت ہے
 اور جس شخص کو زکریا اور تفریق کے بعد و الیک مر اور علو یعنی تلخ اور شیرین اور مہاجیر یعنی مضر حالت گرم ہو چکا ہو
 ترکیب ایسوفوف کی کہ سرد خفغان کو زائل کرتا ہے قسط سنبل سعد و چین سک ایک سب کوٹ لیں اور سب کوٹ
 اور شراب بیدار پانی میں ملا میں اور دل پر لگائیں بجان لیں کہ سرد خفغان کو ساتھ طوبت ہو یا نہو شراب ہر نہو پانی
 تقویٰ بی دوسرے ہیں کہ اور چیزوں سے زیادہ نافع ہے ترکیب ایسوفوف کی کہ سرد خفغان اگر کو مذہب ہے
 کہ را جب بیدار ہر ایک ایک درم پوست تنج آدھاد تخم خرفیہ خشک اڑھائی درم سبکوٹ لیں شہدین ملا کر دین
 ترکیب ایسوفوف کی کہ سرد خفغان کو کو مفید ہو یعنی کہ با بیان شہد پانی بیان سبب ہر ایک میں نیم زخم
 مہج و ریح خفغان ہر ایک آدھاد خشک ایک دانک سنبل مر واید ہر ایک ایک درم خشک میں مہج و ریح خفغان
 کو ساتھ دین ترکیب ایسوفوف کی کہ سرد خفغان کو کو مفید ہو یعنی کہ با بیان شہد پانی بیان سبب ہر ایک میں نیم زخم
 سنبل سافرن ہندی ہر ایک دو درم خفغان ہر ایک ایک درم ان سبکوٹ لیں خفغان خفغان میں ملا میں

اور ہاگ کڑوا لے جس کے قید کر دیا اور جیاد و قویچ اور ایسے سیکر مانزا اور پیرس سوخت و درون ہاگ اور
 سرابیل ہو کر رہا ہے جس کے قید کر دیا اور جیاد و قویچ اور ایسے سیکر مانزا اور پیرس سوخت و درون ہاگ اور
 دل سرد ہو گیا ہے اور روح تحلیل ہوتی ہے اور نہ ہی پڑتی ہے اور ہاگ کرتی ہے اور ہر دم ہر دم ہاگ
 کھانا بھی روح حیوانی کو تحلیل کرتا ہے اور سبب اسباب علامہ بیان کیے جائیں اور روح کو گھٹا کر
 اسباب و طرح پر ہر ایک کو امتلا حد سے زیادہ خاص کر شراب پیئنے سے دوسری غم یا خوف سے
 زیادہ کہ اچانک پیش آئی اس سبب سے دل سکتا جائے اور بند ہو جائے اور روح گھٹ جائے اور سرد
 نہ ہون کا کھانا اور شراب اور ہر دم ہر دم سے کھٹ جائے اور روح گھٹ جائے اور سرد نہ ہون کا
 سبب ہوتا ہے چنانچہ بیان کیا جائیگا اور عباتنا چاہیے کہ دوسری قسم غشی کی کہی قسم ہوتی ہے ایک قسم
 وہ ہے کہ اس کا سبب امتلا ہو دوسری وہ ہے کہ استفرغ کے سبب سے واقع ہو تیسری وہ ہے کہ انجروں کا
 اور کیفیات سمیہ کے دل میں پھونپنے سے واقع ہو خواہ سبب داخلی ہو خواہ خارجی چوتھی وہ ہے کہ سوکھ لے
 کے دل میں آنے سے عارض ہو پانچویں وہ ہے کہ دل کا آنا غشی کا سبب ہو چھٹی وہ ہے کہ کسی ایسی چیز سے
 جو دل کے نزدیک یا اس کا شریک ہے آفت پیدا ہو اور اس کی شرکت سے دل میں ایذا پھوٹے اور غشی
 آئے اور ہر ایک کا بیان علامہ قسم میں ہوتا ہے پہلی قسم غشی استلامی کے بیان میں اور جان سے
 کہ حد سے زیادہ امتلا حرارت غریزی کو اور روح کو روک دیتا ہے اور مردہ کرتا ہے خواہ رگون میں اختلاط سے
 امتلا ہو خواہ کسی اور چیز سے جیسے شراب اور اس کے سوا فائدہ جو غشی کہ تپوں کی ابتدا میں عارض ہوتی ہے
 وہ استلامی کے قبیل سے ہے کہ جو غب خالص کی ابتدا میں اور ایسے بیمار کی تپ میں جس کو باطن میں کالہاں
 پیدا ہوتی ہے اور اس کی وجہ استفرغی میں بیان کی جائیگی دوسری قسم غشی استفرغی کے بیان میں جانتا
 چاہیے کہ حد سے زیادہ استفرغ روح کو قیق اور تحلیل کرتا ہے کیونکہ جب رطوبات بدن سے نکلتے ہیں چھ
 ہوں یا پڑے اور اس کے ساتھ روح اور قوتوں کا بھی استفرغ ہوتا ہے اور جو اس استفرغ غشی لاتا ہوں
 کسی طرح کا ہوتا ہے جیسے حد سے زیادہ امال اور بہت سی قوت اور استقامت زنی میں چیر کر پانی نکالنا اور زخم خیر
 اور دبیہ چیرنا اور ہاگل پینکالنا اور بہت پسینا آنا اور بہت خون نکالنا خواہ کیسے طرح پر ہو فائدہ جو غشی کہ
 درد اور خوشی اور لذت سے عارض ہوتی ہے وہ اسی قبیل سے ہوتی ہے کیونکہ شدت کا درد اور خوشی اور بہت سی
 لذت روح کے محلات سے ہے چنانچہ اس کا ذکر آچکا ہے اور جو غشی کہ تپ غب خالص کے ابتدا میں عارض ہوتی
 ہے اور اس تپ کی ابتدا میں کہ بیمار کے باطن میں ورم ہو استفرغ میں دھنسل ہو بخلاف اور تپوں کہ کہ ان کی
 غشی استلامی کے قبیل سے ہے اس لیے کہ غب خالص میں غشی کا سبب لیا اور لے اور جان سے کہ اس کے حرارت

روح تمام بدن میں سرایت کر جاتی ہے اور اس کی وجہ بھی غامض ہے پانچویں قسم اور غشی کے بیان میں کہ
 دل میں آگاہی سے غافل ہو جانے کے کہ آگاہی سے غافل ہو جانے کے جو سر میں ہوتا ہے یا اس کو غلاف میں
 اور غلاف کو عربی میں غشاوت کہتے ہیں یا دوزخ کہ پھون میں ہنگامہ اذنی اقلب کہتے ہیں یعنی دل کے دونوں
 کان فائدہ جو ہر دل کا آگاہی اگر گرم ہوتا ہے اور یہ وقت ہلاک کرتا ہے اور اگر سرد ہوتا ہے ایک دن سے
 زیادہ ملت نہیں دیتا لیکن سر و دم نہایت ہی شاد و نازد ہو کر رہتا ہے اور جو غشی جو ہر دل کے آگاہی
 سے ہوتی ہے اس کا نام غشی کہتے ہیں اور اگر دم اذنی اقلب میں ہوتا ہے یا غلاف میں غافل ہوتا ہے
 ایک مدت ملت دیتا ہے اور غلاف کے قابل ہے خاص کر اگر سرد ہو اور ہر چیز کہ غشی قلبی حقیقت میں وہی ہے
 پس اس کا سبب جو ہر دل کا آگاہی ہوتا ہے کہ یہ سبب غلاف کو بھی کہہ سکتے ہیں اور اس وجہ سے کہ دل کو غلاف
 اور اس کو کان کے دم کی جگہ حکایت اور فوائد کو شامل ہے اور اس کو جدی فعل میں بیان کیا جاتا ہے
 چوتھی قسم غشی مشارکی کے بیان میں ہر چیز کہ اس قسم کے بعض چیزیات دوسرے اقسام کے تحت میں
 کہہ سکتے ہیں لیکن فوائد کے لیے اس جگہ منسلک کر کے کیا جاتا ہے جان کے کہ جو غشی بیماریاں دوسرے اعضا
 کی شرکت سے غافل ہوتی ہیں یعنی خود غشی کی شرکت سے ہوتی ہیں اور غشی جگر کی شرکت سے اور بعض
 معدہ اور ہما اور رحم اور حجاب اور کی شرکت سے اور بعض سب بدن کی شرکت سے جو غشی تمام بدن
 کی شرکت سے ہوا کرتی ہے وہ اسی طرح ہے ہونی ہے جو غشی پورے بدن میں خفقان اور غشی ہوجاتی ہے
 اور جو غشی و غشی کی شرکت سے غافل ہوتا ہے وہ اس کی صورت یہ ہے کہ غشی غشی ہو جائے اور اس کے
 ضعف سے جو غشی ہے کہ غشی غشی میں جو دم آئے کہ آگاہی میں رہی ہیں غشی ہو جائیں اور
 دم آگاہی حالت طبعی سے بدل جائے اور تازہ ہوا آگاہی طبعی دل میں نہ پہنچے اور ہوا اور غشی کی
 میں ہو غشی نہ نکلا اس سبب سے دل کے سو و مزاج سے خفقان اور غشی پیدا ہوا اور جو غشی جگر کی شرکت
 سے غافل ہوتی ہے وہ پانچ طرح ہے پہلی ایک تو وہ ہے کہ جگر غشی ہو جائے اور اس سبب سے دل کو تازہ
 بہت حد تک نہ پہنچے تو وہ ہے کہ جگر میں خون سرداوی پیدا ہوا اور اس سبب سے جب غذا وہ وہاں رہی
 و غشی اور دل میں پہنچے خفقان اور جگر میں پورے غشی پیدا کر دے کہ جگر بہت غافل ہو
 پیدا ہوا اور بلغمی غذا اور دل میں آفت بہ پاکرے چوتھے یہ ہے کہ جگر میں خون گرم
 اور دل میں پہنچے اس سبب سے سو و مزاج پیدا ہو پانچویں وہ ہے کہ جگر میں آگاہی گرم
 اس سبب سے کہ تمام اشیاء میں نشاں میں آگاہی میں رہی ہیں دل کی غشاوت میں نہ پہنچے اور غشی
 کی شرکت سے غافل ہو وہ تین طرح ہیں پہلی یہ ہے کہ غشی غشی میں غلط فہم ہو جائے

پیدا ہوتی ہے اور قوت اور روح کلید ہوتی ہے۔ یہ آفرینان میں کہ باطن میں ہوتا ہے اور اس میں ہوتا ہے اور یہ کہ جس کے باطن میں آئین ہو گا تب کی قوت ہے کہ وقت اور اولیٰ طور پر ہوتا ہے۔ اس میں اور وہ ہوتا ہے کہ ہوا اور قوت کے تحلیل میں غشی واقع ہوتی ہے جلاوت دوسری تون کو کہ وہ ان غشی کا سبب ہے کہ بند ہونا اس سبب سے کہ مادہ جو ش کا ہوتا ہے اور زیادہ ہوتا ہے خاصا اگر مادہ غایب ہے یا دل کے نزدیک ہے اور قسم شاکر کی میں بھی بیان کرینگے تیسری قسم اور غشی کے بیان میں کہ اس کے موزونہ یا کیفیت ہے کہ دل میں پھینکا اور اس کا سبب ہوا اور سبب کا مادہ خواہ خارج میں خواہ بدن میں ہوا اور یہ کہ کسی طرح سے ہوتا ہے ایک قوت وہ ہے کہ غشی غشی میں مادہ فاسد جمع ہو جائے اور اس سے بڑے بڑے چیز سے اور ٹھکڑوں میں آئیں اور قسم شاکر میں شاکر سے غشی پیدا ہونے کی وجہ مفصل بیان کیا جائیگی دوسری وہ ہے کہ زہری جانورون کے کاسٹ اور شیش مار سے فاسد جان کہ میں کہ شریان سے کاسٹے یا غشی سے لگے کیفیت ہے یہ فاسد دل کی طرف چلے گا اس کیفیت کی جہت کہ حیات روحیہ کے مضاف غشی عارض ہو تیسرے وہ ہے کہ تجارت بدو سے پیدا ہو گندہ جگہ کے اور جھیکو ہو سے چڑوں کی تجارت سے نہ صرف اتفاق پڑے یا ایسی چیزیں جو شدت سے اثر کرتی ہیں اور ان کی کیفیت قوی سے نہ صرف غشی میں آئیں اور اس سبب سے غشی لائیں لیکن اس قسم کی غشی یا غشی شخص کو عارض ہوتی ہے کہ اس کے دل کی قوتوں میں غلبہ ضعف ہجیم کیا ہو کیونکہ ضعف کی حالت میں اولیٰ چیز سے خارج ہوتا ہے یا داخلی ہر عضو آفت سیدہ جلاوت شاکر سے فاسد دل اور دماغ کہ بدن کو سبب ہے کہ شریان میں چھاپے غشیان میں اس کا بیان کیا گیا ہے کہ اس کا بھی ذکر آچکا ہے کہ جس کا سبب ضعف ہوا ہے کہ پتھری اور میں کیا فرق ہے کہ جو غشی قسم اور غشی کے بیان میں کہ سور مزاج سافج کے دل میں آتی ہے عارض ہوا ہے کہ جب دل میں سور مزاج آتا ہے جو جسم پیدا ہوتی ہے ویسے پیدا نہیں ہو سکتی اس سبب سے دل میں غلبہ آتا ہے کہ ہر کہ سبب غشی ہے تو روح کے پیدا ہونے میں بہت قوت نہیں پڑا غشیان ہوا ہے اور اگر وہ سے زیادہ غشی آتی ہے ہوا اگر حد سے زیادہ ہو اور روح کو پیدا ہونے میں بہت بڑا قوت پڑا موت آتی ہے ہوا ایک قسم کی غشی ہے کہ شریان ویدی کی راہ میں سدہ پڑنے سے عارض ہوتی ہے اور یہ وہ شریان ہے کہ ہوا چھوٹا ہے اور آفرینہ نکالنے کے لیے دل اور یہ کے درمیان میں واسطہ اور اس کو ہلاک ہونے سے اس سے غشی عارض ہوتی ہے کہ ہوا کا نہ پھونچنا اور اس کے کانہ نکلتا ہے اور یہ کہ تھوڑی سی کہ گھٹ جاسے کہ باعث ہوا میں شریان کو ویدی اس لیے کہتے ہیں کہ اور کی طرح ایک نہ ہوا پیدا ہو کر ہے جلاوت دوسرے شریانوں کے کہ وہ دوتہ والی ہیں اور ایک ہوا لمر سے کی غشی ہے کہ اس کی راہ میں ہے ہوا پیدا ہوتی ہے ہوا ہر وہ شریان ہے کہ اس کے واسطے سے

وریدی کا یا اس کے بنا ہو تو یہ بھی اسی قسم کی بیماری ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اس کو سونچ کر اس کے
شدت سے غشی عارض ہوتی ہے جیسا کہ بعد اور تشنق رحم سے عارض ہوتی ہے اور بطور
آئی گئی جس شخص کو شدت کی غشی بار بار آتی ہے اور ظاہر میں کوئی سبب نظر نہ آئے اچانک موت آتی ہے اور ظاہر
بیت ہو کہ قوت حیوانی ضعیف ہو یا جسم میں بہت دیر لگے یا ضعیف ہو یا دل خالی شکم حمام کرے
یہاں تک کہ بعد یہ صفر اگر ہو اور یا پھر پچاسے اور اوہ کی شرکت سے دلوں یا پھر نیچے یا دل کی حص قوی
ہو جائے اور ذرا سی بات سے ایذا پائے سو جب وقت اسباب ظاہر میں سے کوئی سبب نہ ہو اور غشی شدت
سو آتی ہو سمجھ سکتے ہیں کہ شراب و سیدی یا ابر میں سیدہ پڑا پیر اگر یہ غشی بار بار ہوتی ہے اس سے
بچنا نیال میں نہیں آتا اور جس جگہ دل کی حص قوی ہونے سے عارض ہو وہاں بدون سبب قوی کیے
ہوتی ہے اور بدون علاج قوی کے ناکل ہو جاتی اور جلد پیدا ہوتی ہے اور جلدی موقوف ہو جاتی ہے
اور اکثر یہ غشی خفیف ہو کر آتی ہے اور ہمارے کہیں شرکت کے سبب ہو یا کسی اور سبب ہو جن کا بیان مفصل
واقع ہوتی ہے سبب کا پہلو ہونا اور علامتیں جیسی جیسی ہر ایک سے مخصوص ہیں اور ہر ایک اپنی اپنی جگہ کو
ہیں اور سپر گواہ ہوگی اور غشی کی فصل سے اکثر مطالب کھل پاتے ہیں فائدہ جیسا کہ جس شخص کے موند کا
رنگ غشی کی حالت میں ہنر ہو جائے اور سر اور گردن اگلی طرف لٹک آئے اور سر نہ اٹھاسکے اور جب وقت
مر جائے اور حاصل یہ کہ غشی بہت قوی لا علاج ہو مگر جب وقت کم ہماں کے بعد یا بعد کہ پچھ یا کسی
اور نہ نم کے بعد غشی کے متبے کی علامتیں کچھ بھی ظاہر ہوں جلد اس کا تدارک کریں اور جو غشی غشی کہ
استی عارض ہوتی ہے اس کو شروع ہو نہ کیا یہ طور ہے کہ اول بغض صغیر ہونے لگے اور رنگ بدلتا رہے اور
آنکھ کی حرکت میں ضعف آئے اور آنکھ کے سامنے خیالات سیاہ یا دوسری قسم کے خیال نظر آئیں اور پھر
سر پھینا آئے لگے اور ناقص پافون سر ہو جائیں پھر جب بڑھنے لگے اعراض قوی ہوتے جائیں
یہاں تک کہ غشی آجائے اور جیسے اسباب قوی یا ضعیف ہونے کی ویسی ہی غشی بھی شدت سے خفیف
ہوگی اور جاننا چاہیے جس کو غشی سے پہلے دل برا ہو اور مٹی آئے سمجھنا چاہیے کہ اس کا سبب
اوٹھتا ہو اور علاج کی امید ہے اور اگر غشی کی شرکت کے اسباب اور فکری علامتیں اور پہلے اور اس کے
اسباب میں سے کچھ ظاہر نہ ہو جاتا چاہیے کہ سبب دل میں سے اوٹھتا ہو اور جلد ہلاک ہو گا اور اگر کسی شخص کو
فصد کھو لے تو میں غشی آجائے حالانکہ بہت خون نہ لگے اور فصد کی عادت بھی ہو اور کبھی غشی نہ آئی ہو جانا
چاہیے کہ اس کو بدن میں بیماری ہے اور اس کا معدہ ضعیف ہے اور اس کو بھی ہونے لگے کہ اس کو فصد
کی عادت نہیں جب فصد کھانے لگے غشی آجائے ایسی غشی سے ڈرنا نہ چاہیے کیونکہ عادت نہ ہونے سے

نفسو آتی ہے خواہ اگر یہ چاہیں کہ معدہ قوی رہے اور بدن میں اتنا اخلاط نہیں کہ خون کی حرکت سے
 حرکت میں آئیں اور غشی پیدا کریں اس واسطے تجربہ ہوا ہے کہ جبکہ فصد کی اخلاط میں غشی ہو کر قیامی جب فصد
 کی عادت ہو گئی غشی نہ آتی اور یہ غشی جو بعض لوگوں کو فصد کی ابتدا میں آتی ہو اسکا سبب یہ ہے کہ جب خون
 نکالنے کی عادت نہ تھی وقتاً بوقتاً آؤں سے جبکہ عادت نہ تھی طبیعت تغیر ہو گئی اور ایسے وقت میں اسکو
 کی حفاظت کے واسطے سامرا کا لحاظ نہ اس لیے اپنے لشکر کو یعنی روح اور قوتوں کو ہر طرف سے لپکا کر
 دل کی طرف متوجہ کیا اور روح کا جمع ہونا اور باہر سے ایک ہی طرف رجوع نہ ناشی کا موجب ہوا چنانچہ
 سب کا ذکر اور پوچھا ہے اور یہ اعتدالی کی قبیل سے ہے استغرائی نہیں یعنی کھانے کی جہت سے اور غشی جو
 طبیعت کے وہم سے ہوتی ہو اسکا سبب خوب جما ہوا نہیں ہوتا تھوڑے عرصے میں دم رہ جاتی ہے
 مثلاً فصد کرتے ہی جب تھوڑا سا خون نکلتا غشی آ جاتے پھر خون ٹھم جاتا سو پہلے ہوش آتی اسلئے
 کہ طبیعت اس کیفیت کو جان لیتی ہے اور چونکہ طبع مختلف ہیں ہر ایک پہلی فصد میں لاطعلی نہیں بن سکتی
 کیونکہ بعض طبیعتوں میں باوجود لاطعلی کے جیسا کام آ پڑے اس سے اضطراب نہیں آتا اور متعادل
 نہیں جاتا جیسا لوگوں میں دیکھا بھی جاتا ہے علامت جانتا چاہیے کہ طبیب بیمار کے حال سے یا تو غشی کی
 حالت میں مطلع ہوتا ہے یا ہوش آئے کو وقت اگر غشی کا وقت پہنچے ایسی تدبیر کرے کہ سبب اہل ہوا وقت
 اور روح کی ادا کرے اور طبیعت کو چونکہ اسے سو قوت اور روح کی امداد ہر طرح پر ہا کرتی ہے کہ جو کسی چیز
 مناسب سبب کو منشا دہیں سو نگھائیں اور خلق میں ڈالیں جیسا مزاج ہو مثلاً اگر غشی واسلے کا مزاج گرم ہو
 کما فو صندل گلاب خیالین سرد کریں اور تھوڑا شکر ملا کر سو نگھائیں تاکہ مشک حرارت غریزی کی مدد
 کرے اور کافور صندل گلاب حرارت غریبی کو فرو کریں اور گلاب ٹھنڈا کر کے خلق میں ڈالیں اور سینہ پر اور
 مونہ پر زور سے چھڑک کر اور سر و پانی تھوڑی سی شراب رقیق میں یا مار اللہ میں ملا کر خلق میں ڈالنا اور مونہ پر
 سر و پانی کا چھینٹنا دینا خوب ہے اور اگر ہوش آؤ پر صندلی لباس چھٹا اور مناسبت غذا میں اور دماغ سرد کر
 کھانا مفید ہوا اگر غشی والا سرد مزاج ہے مشک منبر ریحان اور جن غذاؤں میں خوشبودار چیزیں
 ہوں جیسو لایچی قفسنل مارچینی خضران اور اس کے مانند سو نگھائیں اور دوا المسک یا ایک مسوج کے
 بل پر شکر شراب میں ملا کر گرم کر کے خلق میں ڈالیں اور فم معدہ پر دھن نار دین روغن صندلی طین اور
 اتنا آٹا یا ماہو کہ غشی واسلے فروزہ رکھا ہو یا کسی سبب سے بھوکا رہا ہو شراب اور مسج سے انگلی میں کیونکہ
 خالی شکم میں شراب شیع اور اخلاط عقل لاتی ہے سو اگر ایسا ہی ہوا اسکا علاج خوشبودار غذاؤں کی خوشبو
 اور تھوڑا مار اللہ سے کریں اور اگر اس سال قوی غشی کا سبب ہو یا کوئی اور سبب جس سے سر و پانی آؤ جیسا

و چیز او سکو ماتند و همین داخل است که کیونکہ وہ سمجھتی ہین کہ حلیہ ملحق و طبیعت کو بدن کی اصلاحات اور حفاظت
 کے مقرب فرمایا اور کمال حکمت سے وقت خاص تک بدن میں او سکو تصرف کا اختیار دیا سو قرض و تصرف
 نہ غفلت کہ کھانے میں آتا ہو طبیعت زعفران کی قوت کو دواؤں سے الگ کر کے روح میں پیونچاتی ہے
 تاکہ اوس روح میں ترقی اور قوت آجائے اور کافور اور دوسری دواؤں کی قوت جو در دل میں پیونچاتی ہے
 کہ اوس کے مزاج گرم میں اعتدال آئے لیکن ایسے تصرفات طبیعت کی قوت پر موقوف ہین کیونکہ اگر طبیعت
 می نہ ہوگی کوئی ساعلاج نافع نہ ہوگا اور ایسا ہی زعفران کو سرد و او یہ قلبیہ میں ترکیب بینی اور یہی فائدہ ہو
 نہ زعفران کی قوت سرد و دواؤں کی قوت کو دل میں پیونچاتی ہے اس لیے کہ سرد و دواؤں نہ نہیں کرتی اور
 بان کہ جو نسبی و ادنیٰ ہل کو نافع ہین بہت ہین لیکن جو نسبی بہت مخصوص ہین بیان او نکا بیسا
 با جاتا ہو اور جو اعتدال سے قریب ہین وہ یہ ہین یا قوت فیروزہ سونا یا جاندی کا و زبان اور گرم ہین ہین
 بدوار مشک غنیر زبادا بیشیم زین ہین قرضل خود خام با و بچو یہ اور او سکا تخم اور شاہ مسفرہ اور او سکو تخم
 و ربگ ترنج اور اسکا پوست اور الایچی اور پترج اور اس اور سردیہ ہین ہر واد کہ با سید کافور و عیند
 باشیر گل غنوم سیب ترشہ کشنیر اور خشک اور مرکبات میں مستہ تصرفات یا قوت نافع ہین مثلاً جو ہر یا
 تملانی دل میں عارض ہوتی ہین او میں تو اکثر سہ ہوتا ہے کہ انفس کی راہ او بند کرتا ہے اور بعض دفعہ دوسرے
 سہ و بخار غلیظ او میں ہین ہین سوجب امتلاکی جت سے مدہ پڑے و اسہنے مانفد کی با سلیق کھولین او
 جب اجترے کے سبب سے بیماری ہو یا میں مانفد کی فصد کھولین اور اسکی وجہ ظاہر ہے
 اصل علت و خانیہ کہ بیا نہیں ہر یہ اس طرح ہر کو آدھی کو معلوم ہو گویا دل میں سے او پر کی طرف
 ہوان او ٹھنسا ہے او جب زیادتی ہوتی ہے سورکار و غشی پیدا ہوتی ہے او یہ افلاط کہ جلتے و عارض
 ہوتا ہو علامت جہ طبع او تہیون ہو بل ہونے افلاط کا تنقیہ ہو چھی آہنی ند او ان و افلاط کی اصلاح کریں اور اگر
 میں ضج او کو سیاہ ہمال یا کئی سنگ بکر ہمال عارض ہون یا کھنیر آقا و یا بوسیر کا خون نرگے چھا ہوتا ہو
 اصل ورم او فی القلب و بیان میں تشریح میں بیان کیا گیا ہے کہ دل کو دو کان ہین
 بان کہ یہ بیماری گرم امراض او پیشانی چون کے بعد عارض ہوتی ہے اور اسکی یہ علامات ہین کہ سینہ او
 یہ میں فم معدہ کو متصل جہان او فی القلب کی جگہ ہو عیا کہ بوجہ معلوم ہو اور اکثر وقتوں میں غشی کی سی حالت
 پیدا ہو اور نہ نہایت زرد ہو جاؤ اور کھون پر صبر انا معلوم ہو اور دل کی حرکت انسا طی منقطع ہو جاؤ یعنی دل
 دب کشادہ نہ ہو کو اور اس سے پہلے کہ محیط تک پیونچے مرکز کی طرف پٹاؤ اور اس میں ایک یا کچھ نشان یہ ہو کہ ہر
 کو پہلو ہو چکین اور یہ ورم اس طرح پیدا ہوا کرتا ہے کہ گرم امراض کے سبب ہر ورج اور جراثیم غلیظ ہو جا

اچھے دماغ ہو اور ساتھ ساتھ باطن اور دل پر بھی اثر کرے اور فانی کرے اور گرم پھیرون سے تھک کر ہرگز نہ ہونے والا
 اور ہرگز نہ ہونے والا اور ہرگز نہ ہونے والا اور ہرگز نہ ہونے والا اور ہرگز نہ ہونے والا اور ہرگز نہ ہونے والا اور ہرگز نہ ہونے والا
 اور اس سبب وہاں بھی اثر کرے لیکن جانتا ہے اور وہ کہہ سکتا ہے اور فانی کرے اور گرم پھیرون سے تھک کر ہرگز نہ ہونے والا
 یا کوئی اور چیز بھی کا باعث ہو ہوش آئے کی تدبیر اسی کلام طویل سے معلوم ہو سکتی ہے اور عجیات کے
 باب میں بھی عجیب و غریب کچھ ہے کہ بعد از فصل میں بیان آئے گا اور جو غشی غلاوت دل کے دم سے اور اس کے دونوں کانوں
 کو دم سے خارج ہو اور سکایاں غلاوت فصل میں آتا ہے غرض ہوش آئی کی تدبیروں کا بیان ہو چکا ہے
 لیکن جب غشی کا وقت مل جائے مناسب ہو کہ سبب کی تحقیق کر کے پتہ لگایا اور اس کے مناسب ہر علاج کر دینا
 مثلاً استفراغ میں بند کر کے کی تدبیر اور استفراغ میں استفراغ اور دماغ میں تبدیل کر کے احتیاط
 پانی کا موندہ پتہ پتہ مارنے سے جلد ہوش آئے کی یہ وجہ ہو کہ سردی کی ایذا سے طبیعت خراب ہوتی ہے
 روح اور خون طبیعت کے اتباع سے باہر کی طرح متوجہ ہوتے ہیں اس ضرورت سے حرارت دماغ میں
 ہوتی ہے اور جو اس میں قوت آتی ہے وہی وجہ ہے کہ کھانے پانی چھڑکنا موندہ پتہ پتہ لگایا اور ہوش آئے
 باوجودیکہ سینہ معدن حرارت ہے اور دل دماغ سے نزدیک ہے اس لیے کہ جو اس کا مادہ اوہیں پڑے
 کیونکہ وہ دماغ سے بہت نزدیک ہے اور فانی امر باقی اعضا کی نسبت اوہیں پڑے مادہ محسوس ہوتا ہے اور
 ایسا ہی ناک اور موندہ جو اچھوٹے کا بہت نزدیک راستہ ہو وہ بھی چھڑکے میں ہے جان کر کہ ہوش
 آئی کی وجہ کا حرارت کے جمع ہونے سے جو ذکر آیا ہے اس صورت میں ہو کہ حرارت اپنی مبداء میں متوجہ
 اور جان کہیں بہت کم ہو اور تحلیل ہو گئی ہو اور وہیں سردی پانی بدن پر چھڑکنا اس سبب سے مفید ہے کہ
 مزاج خلل کی تسکین اور مسامات کو کشید کرنے کے سبب روح کو تحلیل ہو کر سے بچاتا ہے اور باطن میں
 گھیر کر کٹھا کرتا ہے فائدہ جلیلہ جسکو یاد رکھنا صحیح امراض قلب میں ضروری ہے اور جو قوا میں
 اوہیں مذکور ہیں ان کی رہایت واجب ہے جانتا ہے کہ دل سب اعضا سے نیا وہ شریف ہے اور اس کے
 علاج میں بہت احتیاط کرنا چاہیے استفراغ میں بھی اور تبدیل مزاج میں بھی اور احتیاط اس طرح ہے
 کہ جو نفسی و دماغی امور میں تبدل ہو یا استفراغ ایسی چیز کے ساتھ مرکب کرے کہ روح کو قوت دے اور دل پر
 مخصوص ہو اور جان کہیں تیرید کی حاجت پڑے بہت ہانڈ مناسب نہیں کیونکہ دل معدن روح ہے اور وہ
 گرم ہے تیرید کی افراط میں خون ہو کہ باقی روح بچے جائے کیونکہ حرارت غریب کو سبب بدل میں آتی ہے
 روح میں کمی آگئی ہے اس لیے کہ اس کا قور جو متقد میں نے دل کو سوہ مزاج گرم کے لیے بنا ہے اور
 بدون خطر ان کے نہیں اور جو کچھ استفراغ کے لیے وضع کیا ہے بدون کا زبان کے نہیں یا کوئی

اور یہ چیزیں نہیں ہوتیں تو وہ کم ہو گئے کام نہ چلتا لیکن اس وقت سے کہ زیادتی اور کمی اور تیزی کو ملاحظہ کرنا
 حال مختلف ہو گا اگر تاسے طالع جہد کے متعلق ہے اس کے لیے ایسی چیزیں کہ ہوو اکو بہت دیر سے نکال
 لائے اور جگہ کے مزاج کی تعدیل میں کوشش کریں تاکہ خون ٹپھ پیدا ہو اور جو نفسی مفرحات کا ذکر بالآخر آئے
 آپ کا ہی افسوس دل کی تقویت کریں اور جان لین کہ تریاق کبیر اس میں بہت نافع ہوتا
 فصل ثانیہ در تفسیر طالع کے بیان میں وہ مضر ہے کہ آدمی کو معلوم ہو کہ کوئی چیز اس کے دل کو تھپاتی
 اور اس کی شدت سے ہو تو شخص کو گر ٹپھ اور پھر علیہ ہوش آجائے اس لیے کہ سبب غیبت ہو اور جلد زلزلہ ہو جائے
 اور یہ مضر ہے اور شخص کو ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ اس سال صفر آوی میں مبتلا ہو جائے کہ جو طریبات قریب
 باشندہ ہیں ان کو لکھیں یا اس کو ہوتا ہے جس کے داغ ستارے اور تیز فضا سے پڑا دل پر گریں بیسیا میں
 وہ قول غنائت میں اور ظاہر ہے کہ طریبات داغی اکثر عدسے پر ہی گرا کر آتے ہیں اور دل پر زمین آتے مگر یہ
 کیونکہ اس سے اس وجہ سے کہ اس نے اپنے اکثر تو کمانسی میں نکل جاتے ہیں اور دل کی طریقت نہیں جاتے اور
 اگر کبھی یہ کہ ضعف سے کمانسی میں نہیں نکلتے اور دل پر جا پڑتو میں سبب نال ہلاک کر ڈالتے ہیں اس لیے
 اس بحث میں شارح کہتا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ قلب کو سد پر محمول کریں کیونکہ کبھی اس سال صفر آوی میں پڑ
 صفر آوی گرنے سے ہو کر آتے ہیں اور جب طول کی طرح میں معدی کی چنتون کو چھیل ڈالتے ہیں تب ہمارے کو معلوم
 ہوتا ہے کہ گویا اس کا دل جھٹکتا ہے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ اس سال صفر آوی میں قلب میں ترقی شرمناک ہوتا ہے
 اس لیے کہ قلب اپنی شرافت کے سبب ایسی اندازہ اور کھاسیگا بلکہ اس سے پہلے ہی موت آجائے اور اس میں نفس کی طرا
 یہ ہو کہ جب اس میں حالت کا طور ہو ایذا اور الم کے سبب سے وہ نہ پر شکن پڑ جائے اور تشرع ہو جائے اور قوت سے
 تحلیل ہو کر اس کے ضعف سے بدن میں کسی کسی جگہ بہت سا پسینا آجائے طالع جہد سبب کو رک میں اگر صفر
 کا ہی تفسیر کرنا پڑے اور خون کی اصلاح کیونکہ اس سے غذا کی لطیف پیدا کیوں کہ کلا میں بیباک تہو مزاج کا
 گوشت اور پائیزہ دلی اور کسی تشرع خیر سے غذا کی اصلاح کریں تاکہ صفر نہ پیدا ہو اور شیرت قوی خوش ہوا اور طریقت بہانہ
 نہ کہ کو سبب کا نفس میں تیز فضا کی تفسیر کریں پھر اگر اصحاب طبع شرمناک تھانے طریقت میں کہ طریقت گزرتے کہ ہوا
 فصل ثالث در تفسیر طالع کے بیان میں وہ ایسا ہوتا ہے کہ آدمی کو معلوم ہو کہ اس کا دل سینے میں ہوا ہوا
 آتا ہے اور اس کا سبب مزاج دعویٰ ہے یا صفر آوی کہ دل میں غرض ہو جاتا ہے اور رفع ایذا کے لیے دل
 حرکت کرنا چاہو اور دفع کی شدت سے مجاہد جاتا ہے کہ گویا دل نکلا آتا ہے اور اس بیماری کی علامت فاعریت ہو
 کہ بسوقت کیفیت پیش آئے وہ نہ کاسک باق سے کہ موافق سرخ یا نہ دیا ہو سکوا تھیں یا خون اور شکر کو لگاؤ
 ہو جائے طالع جہد اس سے اتمہ سے باسلیق کو لین اور شام شرمناک ہوا ہوا کے سبب خوش است اور ان کو مانتا ہے

اور دل کی قوت ضعیف ہو جائے تو اس سے دل میں غم و غصہ اور غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
تو اس کے اس غم و غصہ کی وجہ سے دل میں جمع ہو جائیں اور اس سے دل میں غم و غصہ ہو اور اس کی
سبب اور اس کے غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
غلام میں یا دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
گرم آگ میں یا دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
دل میں اگر یہ سردی ہو تو دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
روز بروز دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
ہوتا تھا میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
جان لیا کہ اس کے دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
امید اس کے دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
بند کو مار کر دیکھ لیتا تھا دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
گندم کو پکا کر کھینچنے پر اور غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
ضاد کرین اور غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
غلام کے دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
سخت ہوا کیلئے کہ یہ دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
دل تنگ ہو جائیگا اور اس سے دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
نہیں تھا ہر فساد اس سے اور موت نزدیک ہو جاتی ہے اور غلام کا آگاس اس کی غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
نہیں ہوتی اور ایک مدت تک ملت ہوتی ہے کیونکہ دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
کہ جلد ہلاک کرے اور ظاہر ہو کہ دل جراحت اور قروح اور شورش کا ہر گز تحمل نہیں ہوتا اور دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
دل پر پھنسی پیدا ہو اور دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
ہلاک کرے اور اگر نہ پھنسی پھنسی ہو اور دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
سو جان کیا جاتا ہے اگر یہ شہد میں میں سے ایک نے بھی اس کی تصریح نہیں کی کیونکہ وہاں شہد میں میں
فصل فی الطبیب کے بیان میں یہ ایسا مرض ہے کہ آدمی کو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دل بچا اور
دبا جاتا ہے پھر غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔
دل ٹپک جاتا ہے اور دل میں غم و غصہ اور دل میں غم و غصہ کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا۔

اور کثرتِ عمل اور طبیعتِ نرم کرین اور غذا کی اصلاح اور مفرحات و مقویات کی تفریق کرین اور کلا ب اور عروق
بیدار و شکر اور شربتِ حنظل پر مدامت کرنا مفید ہے اور اکثر امراضِ قلبیہ میں نافع ہے
فصلِ حنظل اور الرطوبۃ علی القلب کے بیان میں یعنی دل پر رطوبت کا چھا جانا اور یہ ایسی
بیامی ہو کہ آدمی اپنے دل کو ایسا سمجھے گویا پانی میں پرتا ہوا اور حرکتِ اختلاجی کے طور پر دل حرکت کرے اور اس میں
سبب یہ ہو کہ رطوبت جمع ہو کر اس غشاء میں جو دل پر محیط ہو رہی ہو گئی ہو یہی سبب ہو کہ بیامی اور طبیعت
کی بروقت کا جو دل کو گروا گئی ہے احساس کرتا ہو اپنے دل کو خیال کرتا ہے کہ پانی میں پڑا ہو اور جب فی
محسوس مزاج سے دل ایذا پاتا ہو حرکتِ اختلاجی کے طور پر حرکت کرتا ہو اس میں قدامتِ اس میں کو خفقتان
کے قسم میں شمار کرتے ہیں علاجِ رطوبات کو تحلیل اور استنزاع کے لیے بڑی بڑی اربابیات اور اس کے
ماندین اور ریاضت کرین اور کل سیرخ سنبھل غفران لیکر بادِ نجبہ کے پانی میں ملا کر سینو پر چھاد کر لینا
اور دل میں گرمی پہنچانے اور رطوبات کو تحلیل کرنے کے لیے بہتر تدبیر یہ ہے کہ بیمار کو غصہ اور غصہ میں بیامی
کبھی یہ رطوبات جو دل پر چھا گئی ہیں مقدار میں زیادہ ہوتی ہیں اور حرارت نامعتدل سے خشک ہو کر دل پر چھڑ
جاتی ہیں اور اس کو دباتے ہیں اور انبساطِ طبعی سے روکتی ہیں اس حالت میں تنفس میں اختلاف آتا ہو اور قوت
ساقط ہو جاتی ہے اور طبیعت میں غصہ آتا ہو اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ سینو پر نرم کرنے والی چیزیں اور عروق
استعمال کرین تاکہ خشکی زائل ہو پھر حسبِ طرح ذکر کیا ہے استنزاع کرین اور دل کی تقویت میں کثرتِ کھانا
فصلِ قلب کے بیان میں وہ اس طرح ہے کہ آدمی سمجھے گویا دل پر کھیراں کھچا جائے
اور اس بیامی کا سبب فاعلی یہ ہے کہ جبکہ کے معالین میں کوئی خلط آجائے اس سبب سے معالینہ ہو کہ کوئی خلط
اور اس سبب سے کہ دل جگرتے مشارکت رکھتا ہو اس کے معالین کھینچنے سے دل بھی کھینچنے لگے اور شاید کشتش
محسوس مزاج سے دل میں الم خفیف اور خشکی کی سی حالت عارض ہو علاجِ خلط کا استنزاع کرین اور حیرت
سوجھو اس کو مناسب بن اور بیمار کے رنگ سیاہ اور چیزوں سے خلط کو جو مرض کا باعث ہے پہچان سکتے ہیں

باب کیا ہوا ان مرضِ خفگی کے بیان میں

نمدی پستان کو کہتے ہیں اور جانتا چاہیے کہ بالغ ہونے کے وقت مردوں کی اور عورتوں کی پستان میں
گروسی پڑ جاتی ہے مردوں میں تو حرارت کے غلبہ سے جو ان کے مزاج کو لازم ہو تحلیل ہو جاتی ہیں اور
سورتوں میں مادہ حیض کی کثرت اور حرارت کے ضعف سے جو ان کا خاصہ ہو روز بروز زیادہ ہوتی ہیں یہاں تک کہ
شیر خواروں کے رزق کا چشمہ بن جاتی ہیں اور سینے کی حرارت اور روح کا مسکن ہو جاتی ہیں اور ظاہر
کہ دودھ اور مٹی اور خون ہر چند کہ صورت میں مختلف ہیں مگر تینوں کی پیدائش کو اسباب برابر ہیں اس لیے کہ

طبا کی علامتیں یہ ہیں کہ دودھ بہت سستہ اور قوام میں پانی سا ہو اور مزہ اور بو میں ترش ہو اور سواو کے بھلو
کی علامتیں یہ ہیں کہ دودھ بہت گاڑھا اور اسکی سفیدی میں کہورت معلوم ہو اور مقدار میں بہت کم ہو اور
کبھی خشکی کی افراط سے دودھ کا قوام نہایت غلیظ ہوتا ہے اور تار سا نکلا کرتا ہے اور کبھی بے مزہ ہو
کے ترش ہوئی گاؤ کر آیا ہے اس صورت میں کہ کہ سری کا بہت غلیظ ہو اور نہین تو اگر بچہ کے ساتھ رات
ہو کہ تو اسکا مزہ اور کانت ترش غلیظ ہو جو غلط غالب ہو اسکا استفراغ کریں اور بچہ کو اس کے مزہ سے ہٹا دیں
کہ میں شکرانہ اور میں تار شہر اور شہریدہ اور نیزہ کے گوشت کا بنا ہو اور اجا ہر اور یا نیہ اور نیزہ
کو لائیں ہر بلنی میں، یہ پانچ قسمیں تھم گز اور باویان ہو اور حیرہ آرگندم اور کچھ ایک سیٹی اور روغن اور
شہریدہ چمکا کر دین اور سواو میں کہ یہ لہ اور جو اور خود اور انجیر اور روغن یا واکم کا پکا ہوا شوربا اور سرخ فر کا
گوشت اور شیر و آب بھیر کی پستان مفید ہے اور چکے دودھ میں تار سی آستے ہونے سے بھنڈا اور غلیظ ہو جوتا
پانی میں بکا کر سینہ اور پستان میں ملا کر پانی اور چھوٹا شاند سے سی فطول کریں اور ترشند میں بھلا میں جو سری فوج
اور میں باو خون کو باغیر کہ و فرج سی وارض ہو اور ہر ایک کی سلامت ظاہر ہو اور علاج مزاج کا اصلاح کرنا
اور بدل دینا اور ہر ہذا کون اور شیر بھون و چکاؤ کر دین آگیا ہو اور پستان میں جو سور مزاج آگیا ہو اسکا نام
گائوئی دواؤں سے ہو سکتا ہے انتہی سے جو چیز میں کہ زیادہ کرتی ہے دودھ کو بھی بڑھاتی ہے
بیسے توری سستہ اور سرخ اور تھم شہریدہ اور بھیر اور بکری کی پستان اور چھوٹی غزالہ گری اور تری ہو اور تری ہو
کیسے شیر و تھم خیار میں شہر و تھم کہ وہاں بکری کا تھم اور جان بکری کا تھم اور گاسے کا دودھ شکر کا اور تازہ معمولی اور
پاکت دودھ بڑھاتی ہے اور تھم اور سواوی کے لیے دودھ اور آرد گندم اور تازہ دودھ اور برگ باد یا کاجور
بنار دین اور اجا دودھ وہ ہے کہ خون صاف سی پیدا ہو اور اسکا نشان یہ ہے کہ رنگ اور قوام میں معتدل
اور بو اور مزہ میں اچھا ہو تر کیب الہی و اکی جو دودھ کو بڑھائے تل کا اٹا لیکر شراب انگوسی میں ملکر چھان لینا
اور اس شراب صاف کو بلا میں اور اسکا فضل سینے اور پستان پر لگائیں دوسری دوا کہ دودھ کو بڑھائے کاجور اور
پایا و سوا و شلغم اور صولی اور صونٹ کو بیج سب میں سے برابر لیکر اور ان سب کے برابر چھنے ہوئی چنے لیا و سب کو
کوٹ اور جھا کر کھدین اور ہر صبح پانچ درم پانچ استم تازہ دودھ کو ساتھ کھلائیں اور اسکا کابلہ جو دودھ
میں بھگو کر رات بھر کھدین اور ہر صبح شکر لاکر بلا میں دودھ بڑھ جاتا ہے تر کیب ایسی خمد کی کہ دودھ کو زیادہ
کرتے آرد باقلا و س درم باور و کٹی اور چھنی ہوئی پانچ درم دونوں کو باور و کٹی پانچ درم گوند بکری ستان چھنی ہوئی
فصل کثرۃ اللین و دروہ المفطر کی بیان میں یعنی دودھ کا زیادہ بڑھانا اور بہت بنانا چاہیے کہ
بہت دودھ کا بنانا کئی وجہ سے مفید ہے ایک تو یہ کہ بدن کو ضعیف کرتا ہے کیونکہ دودھ کا مادہ خون ہے

ایک قسم کا گرم ہوتا ہے کہ دودھ کے جڑے ہوئے اور پیر ہو جاتا ہے سو پختن ہو فوسے پستان میں ہو جاتا ہے اور پستان میں تین سبب سے دودھ منہج اور پیر ہو جاتا ہے ایک تو مزاج بہت گرم کہ دودھ کی رطوبت کو خشک کر دے اور یہ مزاج خواہ تمام بدن میں تار عنق ہو خواہ دونوں پستان میں ہی فقط دودھ کے مزاج بہت سرد کہ بدن میں یا پستان میں پیدا ہو اور اس کے سبب سے دودھ ٹھٹھک جاسے تیسرے یہ کہ بچہ ضعیف ہو یا کسی عارضہ سے دودھ چوس نہ سکے اور دیر تک نہ چوسے دودھ کا قوام غلیظ اور کثیف ہو جائے اور یہی تین ہی معنی ہیں پیر ہو جانا اور گرم اور سرد مزاج کی علامتیں بہت جگہ معلوم ہو چکی ہیں مگر اگر مزاج گرم ہو یا کسا کپا یا فانی اور سرد کہ بدن میں ہو پستان پر کہ بدن تاکہ حرارت کی تسکین کرے اور تفتن کو مانع ہو اور تفتن کو قطع کرے اور تفتنہ رخنہ بہت غلیظ کریں اور نیکرم پانی سینے اور پستان پر پڑے الین اور جہان کہیں حرارت کی شدت ہو اور باقلا آرد جو ارد و معاش بخیو کی زردی اور کشتینہ نرا و غرقہ کے پانی میں ملا کر ملا کرین اور ایسے ہی جو چیز سردی پہنچ جائے اور دودھ تھما ڈال اور دودھ کے انضباب کو مانع آئے اور تفتن کو قطع کرے یہی ہے اور سرد کہ بدن میں ملا کر گرم کرے اور کپڑا دوسمیں بھگو کر پستان پر ڈھانپنا اور غلبہ اور کالج کی جی کوٹ کر ضما و کرنا مانع ہو اور جب مرض انتہا کو پہنچے اور حرارت ساکن ہو جائے اظلیہ جملہ استعمال کریں اور تکی تر کسپ یہ جو تخم الی باونہ اکلیل الملک سمسم باریک پیکر موم اور روغن گل کی قیر و طی میں ملا کر ملا کرین اور جب غلیظ ہو اور جمع ہو فوسے لعابات ملینہ منضوہ عیال لعاب جلدی لعاب خطمی لعاب تخم کتان ضما و کریں اور تکی کوٹ کر لگانا خوب نہاد ہو اور باونہ کو اقلع اور طبلہ تخم کتان رائیخ انجیر کے جو شانہ دی میں ملا کر لگانا مفید ہے اور اگر مزاج سرد ہو موم اور روغن خیر روغن سوسن روغن قسط کی قیر و طی بنا کر پستان پر لگائیں اور سوکھا پودینہ کوٹ کر لگائیں جب علو اسما ہو جائے موم اور روغن کے ساتھ کوٹ لیں اور ضما و کریں اور اگر حلب کوٹ کر اور چھانکر سرد کہ بدن میں روغن بنفشہ میں ملا کر پستان لگائیں مفید ہو فائدہ پستان میں جو دودھ بہت ہو جاتا ہے کبھی اس میں پیداکرتا ہے اور کبھی تھمد دلاتا ہے اور گرم نہیں ہوتا لیکن مزاج کو سبب سے جو دودھ بہت ہو جاتا ہے اکثر گرم پیدا کرتا ہے مگر جیانا مزاج سرد یا بچہ کالم چھوٹا اسکا سبب ہو و مان ورم بہت کم ہوا کرتا ہے اور جہان بچہ کا ضعف اور کم چھوٹا اسکا سبب ہو اسکی تدریر یہ ہو کہ اسکا دودھ کھنچو اوین اور نیکرم پانی سینے اور پستان پر ڈالیں تاکہ تمام دودھ نکل آئے اور کام اکثر عورتوں کو پیش آتا ہے اور اس تھمد کا علاج جو پستان میں دودھ کا پیر ہو جانا فوسے بدون ورم عارض ہو تا ہی یہ ہے کہ چند راور کرنب جوش دیکر اسکا پانی پستان پر ڈالیں اور اگر تخم کتان باونہ بنفشہ خطمی حلبہ پکارا دے پانی میں روغن ملا کر پستان پر ڈالیں بہت جلد نفع کرتا ہے اور سبب قسم کے پانی ملین اور جملہ اس مرض میں مفید ہیں اور کبھی پستان میں دودھ بہت ہو کر متفتن ہو جاتا ہے اسکا علاج یہ ہے

[illegible]

بجای سراف... بکرم... اسناد... این... کی... بکرم... بکرم... بکرم...

باب در بیان امراض معدی و معی

معدی و معی... اسناد... این... کی... بکرم... بکرم... بکرم... اسناد... این... کی... بکرم... بکرم... بکرم... اسناد... این... کی... بکرم... بکرم... بکرم...

بیان کیا ہے اور میں نے اختیار کرین وہاں کثرت ادا ہو کر یہ پاک ہو اور اسے قبول نہیں کیا
 کیا ہو گا کی حالت میں چارہ ہو کر قبول کرے گا تاہو اور یہ بات اول لوگوں میں پائی جاتی ہے کہ اگر یہ
 رہیں اور کیا ثابت ہو میں سے یہ شہر ہو جائیں اور ابیو لوگوں کیواسطے یہ تیرا و ابیج ہی کوئی شہر
 جیسا شہر تھو یہاں رہت انار یا شہر تھو یہاں رہت ریلو ج یا شہر تھو یہاں رہت گوالین اور تھو یہاں
 ایسی ہی چیزوں کی بنالیں اور یہ سب ہی ہو کر ہو کر سے اور تھو کے حرکت کرنے سے پہلے کا انار کیا
 اور اول لوگوں کی تیرا و اول لوگوں کی کہ حصہ کے وقت اور اسکی حوالہ کا معہہ ماؤ کو قبول کرے کہ
 تیرا و اور دوسرے لوگ جب تک تو کرین آرام نہوارے کہ بعد شہر متوی دین و فائدہ بہانہ
 کو طے ماؤ کو کھینچ لیں ہو سکتا ہے کہ ایو او سکوا پاک کر لے اور ایو او ہو یا قوت زیادہ دیا ہو
 زیادہ پاک کر تاہو اولیاء سچ فیر اس باب میں صرف ایو سے بہت زیادہ نافع ہو اور ابیج ساوہ پاک نہیں
 بہت قوی ہو اور شہر میں ملا کر اسال میں زیادہ قوی ہو اور اگر اس بیماری والی کو کھانے کی خواہش کم ہو
 اور تھلی سے تکلیف ہو تو ایار ج میں بجائے عفران گل سرخ کرین اور جب تک تحقیق نہو کہ سور مزاج مادی ہے
 ایار ج نہیں کہو بلکہ اگر معدی میں مادہ ہو گا سور مزاج زیادہ ہو گا اور اگر مادہ ہو ایار ج بہت مفید نہو تاہو سور مزاج
 فستقین میں کہ جالینوس کا نسخہ ہو اسکی صفت فستقین می پانچ دم گل سرخ سین دم ایک من پانی میں پکائیں
 جب تھائی رہے چھان لیں اور شکر میں قہم کرین اور بہتر یہ ہو کہ ایار ج فیر ایو ایو لہ نزد وین رقتو یا ایو لہ کہ بلوچ
 معدو کو پاک کرتی ہے اور اگر ایک انگ تمونیا دروغ میں حل کرین اور ایک ساعت چھوڑ دین کہ خوب لمبا ہو
 پھر بلا کین جائز ہو لیکن جاننا چاہیو کہ شہر تھو معدو کے کو نقصان پہونچاتی ہے جب تک ضرورت نہو تمونیا سے
 علاج نہ کرین اور جن لوگوں کو بفرہ دو او نسو اور شہر تھو سو کر امت آئے دو اس گل سرخ دین و او سکے بعد
 پچس دم سبج میں پانی کے پلا میں اور پانچ میں بھی سر نہ کرین و حکم کرین کہ دو ساعت تک پانی نہ پیا تھو تیر
 معہہ پاک ہو جاتا ہو اور جہاں کہیں صفا معدو سے جگر میں آتا ہی یا تمام نہ پکائیں مثلاً صفا روی ہو مار کہیں سے
 استفراغ کرنا چاہیو اور اگر فصل اور سال اور بیماری تمام قوت اور دوسرے احوال موافق اور معادن ہون گاہیوں کو
 پھر مار کہیں کرین اور شاہترہ اور فستقین کا مطبخ اس باب میں نہایت مفید ہو اسکی ترکیب فستقین می
 پانچ دم گل سرخ سات دم شاہترہ دو دم آگوست سیاہ پچس دم انہ موینہ قہی دو دم تھو زندی میں دم ان بکو
 تین سی پانی میں پکائیں جب بقدر دو سو دم رہ جائے چھان لے کھچوڑ دین اور صبح چالیں دم و تھو دم
 شکوہ اور ایک دم صبر کو ساتھ دین تیسری قسم سور مزاج مار طب کہ مادہ طوبی کے ساتھ ہو اور اسکی تھو
 یہ ہو کہ کھانڈ کی اشتہا اعتدال پہ ہو اور منہ سے بہت لعاب نکالے خالص ہو کہ کے وقت و جب معہہ خالی ہو

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

یا قروح عارض ہوں اور روپیا کرے اسکا ذکر نہیں کیا جائیگا اور شیخ نے کہا کہ تجربہ ناری خاصہ کے پڑی
 قسم کا مراقبہ کرنا چاہیے کہ نہ ناری پر ہر طرف سے ہوا آئے اور ایک ساعت تک دیا جائے
 چھوٹے کو پناہ دے اور سیوفت تھا متا ہو اور یہ میرا تجربہ ہے اور تجربہ میں گرم پانی نہ دینا اور اسکو بہت
 اور جاع کو خوب نفع کرتا ہے اور میرے تجربہ میں کیا ہے اور یہ بھی تجربہ ہے کہ جدواں اچیل دوا انکسپیکٹیل
 گرم کے ساتھ کئی دن تک پلا کر دے کہ تھا متا ہو اور پوست سنگدان کے ساتھ باخا صیتہ درہ کھوٹا ہے اور اسکو
 شیخ داکینی اور زنجبیل کے ساتھ معدی پٹلا کرنا اور معدی کیلے اسکا شکل رکھنا ہے تیسری وہ قسم ہے کہ معدی
 میں ریاح غلیظ پیدا ہوں اور غلظت اور کثرت کے سبب معدی میں نہ سہا میں اسکو تھینچ دینا تو ضرور معدی میں
 درد ہو کیونکہ تمدد و تفرق کا باعث ہے اور درد معدی کی علامت یہ ہے کہ ڈکارین بہت آئیں اور ہجلی سے
 تکلیف ہو اور پیٹ کی پسلیوں کے سر و تمدد کے طبع کے پھینچیں اور جب کھانا فم معدی سے اترے تو معدی میں پھینچ جائے
 بائیں طرف تلی کے اوپر درد اور ٹھنڈا ہو اور جب اسکو جگہ کو بائیں قراقرم یعنی ہوا کے ہنر کی آواز آئے علاج سبکی
 اور یک سو تھیمہ کریں اور باجرا اور چینا بھی کفایت کرتا ہے اور صرف تک بھی شیخ غلیظ کو توڑتا ہے اگر اسکو
 گرم کر کے ٹھیک کریں اور شیشہ یا کدواں کے دیس سے ناف پر رکھیں فی الفور درد کو تھا متا ہو اور مناسب ہے
 کہ کوئی دین اور کندہ زیدہ پودہ چھائیں اور اسکا پانی پی لیں تاکہ ڈکارون میں ریاح نکل جائے یہ بات
 پوشیدہ نہیں کہ معدی کو ریاح کا استفادہ ٹھیک ہے ہوتا ہے جیسا اسکو فضلات کا استفادہ تو سی ہوا کرتا ہے
 پھر اگر سبکی نہ ہو گا تو اتنے علاج سے زائل ہو گا بلکہ تھیمہ سے زیادہ حاجت نہ پڑے لیکن اگر سبب قوی ہو تو
 مناسب ہے کہ معدی کے غلو پر ریاضت کریں اور طوبت افزا چیزوں سے منع کریں اور اسکی غذا میں چینی زیرہ
 صفرا اسلج بھان اور انکو ماند بڑھائیں اور معدی یا اور پیٹ کے عضلوں پر گرم روغن ملین اور اگر یہ جانیں کہ
 ریاح کا مادہ بہت غلیظ ہے اول اسکو حصوں سے پاک کریں پھر جو نسو شربت محلل میں استعمال کریں کیونکہ
 اگر تھیمہ کوئی چیز غلظت میں دیتی ہو تو ہلاکتی اور ریاح کو بڑھاتی ہے اور جب تھیمہ چکین جب تک پیچ سی استفادہ کرنا بہتر
 اسکی ترکیب صبر پیچ مقل غاریقون چارون برابر لیکر گولیاں بنالیں جیسو مشہور ہے اور دوسرے تھیمہ
 دوسرے تک گرم پانی میں دیا جائے کہ معدی اسکو کم میں جو باو پیدا ہوتی ہو اس کے پیدائش کے سبب پھینچ دین
 ایک کو کھانا اور پینا اسکی اسی صورت ہو کہ کھانے اور پینے کی چیزوں کا جو ہر باؤک ہو جیسا لوہا اور سو
 اور شیشہ پیریت غلیظ یا طوبت دار ہو جیسا امروہ اور سیب و کھیر اور وہی اور سبزی اور کھانا اور شیشہ
 پونہ تھیمہ کھانا یا ریاح کی پیدائش کے سبب میں داخل ہو دوسرے حرارت غریزی کا حصہ اور یہ ظاہر ہے
 کہ جب حرارت ضعیف ہوگی طوبت کو خوب ختم کر سکی اور جو اجتر سے اس ناوی سو اٹھیں انکو تحلیل کر کے

مجموعہ میں نافع ہر نفع کو کہو نہ کہ اگر بعض عوارض کو نفع کیا کہ جیسی وہ کی اصل فرائض ہوا سے ملے موافق
ضرر پہنچو چکیا جو مٹی قسم وہ درمعدہ کہ کسی ایسی موزی نہ آکر لانی سے کہ ہر کوئی کہ نہ ہی باک نہ
لاؤ نہ کہ مٹی سے زیادہ سے کماض ہوا اور اسکی علامت نما ہر ہر علاج تو کرین کہ نہ ہی نہ کوئی نکل جائی
چیز نظر کرین اگر وہ کماض سے کماض کی زیادتی ہو کہ ہی دن تک غذا کم کم اور متفرق کھلا میں تاکہ معدہ پر کراہی
اور اگر کیفیت کی برائی در کماض سے ہوا غذا صابح الکفایت میں کہ معدہ کے مناسب ہوا پانچمین قسم وہ درمعدہ
جسکا سبب ضعف معدہ ہوا اور نما ہر کہ جب ختم ضعیف ہوا اور غذا میں فساد آئی وہ پیرا ہے اور ایسی
غذا اسیریا ج بھی پیدا ہوتے ہیں اور معدہ میں غذا اور در پیدا کرتے ہیں اور اس میں مٹی کی علامت یہ ہے کہ کھانا
کو بعد وہ اٹھے اور بدون قویا اس سال کے نہ تھو اسلئے رازہ کتاہو جو سامدہ غذا اسی اذیا ہے
نہایت ضعیف ہوا اس سبب سے ناجاراد سکون فتح کیا ہے کہ نہ کوئی نہ اسکی بداشت نہیں کہ کتاہو اگر ضعف
اوسکو اوپر کی جانب ہو گا اوسکو تھے میں فتح کر گیا اور اگر نیچے کی طرف میں ہو گا اس سال میں فتح کر دی گا
تلا ج مقویات معدہ میں تاکہ ضعف اہل ہوا اگر اخلاط کا جمع ہو جائے او میں ضعف کا باعث ہو نتیجہ
مقدم کہیں اور جان کو لاکر اس کو کما لارض میں مرض میں بہت نافع ہیں و سکی مریب سبب جلد بہتر
سیلجہ طین کو تشریر و ج ہر ایک چار دم افیون عطران قسط کو کما لارض محرق یعنی جلا ہوا اگر ہر ایک پانچ دم
و قویا نیون سیسالیوس تخم تخم ابضیہ یا لیسہ تخم کفس ہر ایک چھ دم یہ سب سولہ دوا ہیں جو دواؤں کی
قسم ہوا اوسکو پانی میں حل کرین اور باقی کو باریک کر کے آپس میں ملا لیں اور شند میں گوندہ طین اور قرص نہالین و ج
سایہ میں خشک کرین ترکیب ایسی قرص کی کہ اوس درمعدہ کو جو غذا کو بعد پیدا ہوا و جب تک تو کما میں
آرام نہ دے اہل کر دیو انیسون تخم کفس ہر ایک پانچ دم و ج فستقین و جی و ج سلجہ طین و ج مریکی فلفل
جندیدہ ستر افیون ہر ایک اڑھائی دم و ج قرص نہالین ہر ایک قرص بقدر ایک دم اور خوراک ایک قرص چھٹی قسم
اوس درمعدہ کے بیان میں کہ ناشتا کو وقت یعنی نماز و جب معدہ خالی ہو شدت پکڑی اور غذا کھانے سے تمہ جاوے
اور یہ تین طرح ہر ایک تو یہ کہ براج غلبہ کرے اور خلو میں براج کے پیدا ہونے کی وجہ قسم یہی میں بیان چھی دوا ہیں
وہ ہر کہ خلو معدہ کو سبب سے صغرا جیستے معدہ پر گری اور اس سبب سے کہ لطیف اور نالی یعنی اوپر آئیہ الا ہو
معدہ کے اوپر کی جانب میں آئیہ اور اسکی لطف محسوس ہوجاے پھر سبب سے کہ کما میں فرائض پیدا ہو اور وہ قسم جی اوپر
کی تلخی اور تھے میں صغرا لکھنے سے اور ترشی کے نافع ہونے سے پچا نا جاتا ہو کہ سبب صغرا ہوا و دوا
علامات صغرا و جی بھی اوپر گواہی دین تیسری وہ کہ جب وقت معدہ خالی ہو طحال سے سو اٹھ معدہ پر گری جیسا
کہ اس امر کی علامت ہو اور وجہ سے کہ اس سو دامن تیزی ہو کی پامہ دار میں زیادہ ہو گا یا فم معدہ کو جس

ہر قسم کی قوتوں میں جو مضبوطی ہو جائے اور اس میں ایک طرح کا ضعف پیدا ہو جائے اور اس میں ایک طرح کی طاقت
 اور اس میں ایک طرح کی طاقت ہو جائے اور اس میں ایک طرح کی طاقت ہو جائے اور اس میں ایک طرح کی طاقت ہو جائے
 کی علامت کا بیان آئیگا اور جان سکے کہ ہاضمہ معدہ میں زیادہ ہو سو حسیوت کہ ہضم میں قصور ہے جان
 لینا چاہیے کہ آفت ہضم معدہ میں ہے اور سو ہضم اور فساد ہضم وہ ہے کہ جیسا چاہیے کہانا
 کامل ہضم نہ ہو بلکہ ہضم فاسد ہو جائے اور کیوسس میں تغیر اگر بعض کیفیات رویہ کا اثر آجائے اور فساد ہضم کے
 علامات یہ ہیں کہ سر اشیفتہ میں تند و اوشلی اور معدے میں جلن کی تکلیف ہو اور براز بد بو اور ڈوکارنا طبعی آؤ
 اور ڈوکار میں سبب کو موافق تغیر مختلف ہوتا ہے مثلاً اگر فساد کا سبب حرارت ہو ڈوکار کی بد بو میں کی سی ہو یا
 چھلکی کی سی ہو یا کچھ کی سی ہو ہوگی اور شاید کہ ایسی ہوائے جسکو تغیر نہ کر سکیں اور اگر فساد کا سبب سردی ہو ڈوکار کی
 ترشی ہو گا گواہی فائدہ جس غذا کا ہضم روی ہوتا ہے وہ طبیعت کو مقبول نہیں اور اگر غذا کے لیے اسکو
 جذب نہیں کرتی اور اگر ضرورت اور حاجت کی شدت سے غذا کے لیے جذب کرے اس بات کا خوف ہے کہ
 اشتہا یا سرطان اور برص اور دوسری امراض قویہ پیدا کرے اور تحنہ وہ ہے کہ معدی میں کھانا ہضم نہ ہو
 ویسا ہی ہے پھر دو حال ہو خالی نہیں یا قویہ کہ نہ معدے سے سو او تری یا شکم بہت باری ہو جائے اور شاید
 کہ فاسد ہو کوئی اوپری چیز بن جائے انتہا ہضم کا نقصان ہے اور تحنہ اسکا باطل ہونا اور ہضم
 کو نقصان اور باطل ہونے سے یہ مراد ہو کہ ہضم میں اس کے فاعل کے سبب آفت آئے یعنی قوت ہاضم
 میں قوت آجائے بخلاف فساد ہضم کے کہ اس سے یہ مراد ہو کہ ہضم میں آفت واقع ہونہ فاعل کو سبب یعنی
 قوت ہاضمہ کامل ہو لیکن ہضم نہ ہو اور جان سکے کہ ضعف ہضم کے اور تحنہ کے اور فساد ہضم کے اسباب
 کئی طرح پر ہیں ہر سبب کے موافق عللیہ قسم میں ہم بیان کرتے ہیں اور پھر ذکر آچکا ہو کہ ان تینوں کے
 اسباب یکساں ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ سو مزاج سافج ہو دوسری قسم وہ ہے کہ معدے میں بری و اخلاط کا پیدا
 ہونا یا دوسری عضو سے اوس میں گزرا اسکا سبب ہو اور سو مزاج سافج کے جمیع اقسام کے علامات اور
 معالجات وجع المعده میں مذکور ہوئے اور اس جگہ بھی فرق سافج اور مادی کا ہم بیان کرتے ہیں اور یہ
 ظاہر ہو کہ سب امور زیادہ مرض کا پیمانہ ضرور ہے کیونکہ جب مرض متحقق ہوگا علاج بھی سہل ہوگا
 کہ لیے تو قبل اور مادی کیواسے منفیہ اور ان دونوں میں فرق یہ ہو کہ سافج میں معدہ بہت سبک ہوگا
 کیونکہ اوس میں مادہ نہیں اور اگر اچھی غذا کھائیں اور تھے میں نکال ڈالیں جو کھانا تھے میں نکل اوسکے ساتھ
 کوئی اوپری چیز جو خلط کے وجود پر دلالت کرے نہ نکلے اور سافج دیر پا بھی ہے اور شکل سوا چھا ہوتا ہو
 بخلاف مادی کے کہ اوس میں معدی کی گرائی اور تھے میں اوپری چیز کا ظاہر ہونا یا وجوہ دیکھ غذا عمدہ کھائیں

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ایک وہ ہے کہ کیفیت کو سبب ہو دوسرے وہ ہے کہ کیت سے ہوا اور جو کھانا روی الکیفیت ہو اس کے اقسام
ہیں ایک تو وہ ہے کہ فی نفسہ فاسد کو جلد قبول کرے جیسا کہ لبن جامن اور تازہ پھل دوسرے وہ ہے کہ غلات
کو سبب سے اصلاح کو دیر میں قبول کرے جیسا کہ حبس کا گوشت تیسرے وہ ہے کہ بہت گرم ہو جیسا کہ شہد
سرم ہو جیسا کہ وچو تھے یہ کہ بد ہو اور طبیعت کو مغرب نہ دے اور ظاہر ہے کہ جس کھانہ کی بری بو ہے اس کو
انسان کی طبیعت قبول نہیں کرتی اور جس غذا سے طبیعت نفرت کرے اور اس پر میلان نہ ہو اس سبب سے
کہ اس پر معدہ خوب نہیں ملتا فاسد ہو جاتی ہے اور یہ ظہر غریب ہونا اور بو کا کہ وہ ہونا خواہ اس غذا کی ذات میں
ہو یا بنائے میں اور میں آگیا ہو اور بعض لوگ کہ جو پادین کی سی خاصیت رکھتے ہیں اور امتیاز کے نزدیک
نہیں جاتی اور ان کے مزاج کا امتیاز نہیں اور کیت کی برائی دوسرے سبب سے جو ایک قویہ کہ کھانا جتنا یا سبب
اس میں زیادہ کھایا جائے اور ظاہر ہے کہ جو غذا مقدار مناسب سے زیادہ ہو معدہ اس کے ہضم میں عاجز رہے جیسا
اسکی یہی مثال ہے کہ کیت سے اس پر نہ ہو اور کیت کی برائی اور سبب ایسا ہو کہ کھانا ناچھوڑے اور کھانا ہضم
اور جاتا ہو اور شاید کثرت اس کے قوی ہوا اور اس کو بہت دیر تک معدہ سے میں ٹھہرے اور حرارت غریبہ اور میں
تھمرے کرے اور اس کو فاسد کر دے دوسری وہ ہے کہ کھانا ناچھوڑے اور اس سے بہت کم کھائے اور
معدہ کی حرارت سے وہ غذا جل جائے اور یہ صورت وہاں بن پڑتی ہے کہ معدہ تو ناری اور قوی اور اس سے
کھانا بہت لطیف اور نایمیت تبدیل ہوا اور کھانا کھانے میں برائی آتی ہے سو کیت کی برائی کیفیت کھانا
برائی کی نسبت کم مضر ہے اور اس سے کہ بہت غذا ہو اور یہی ہو بدن کو حتمہ جو پھیلا ہو جتنا کہ معدہ سے اور میں
تھمرے کیا ہو گا اگرچہ باقی غیر منقسم ہے بخلاف فاسد الکیفیت کے کہ طبیعت کے نزدیک مردود ہو اور بدن کو
ایذا قیاس ہے اور کھانا ذرا پیٹنے میں سو تدریر کے اقسام ہیں ایک تو وہ ہے کہ غذا اور غلیظ لطیف ہو پیل
کھائے اور لطیف جو سریع ہضم ہو بہت جلد ہضم ہو جائے اور اس سبب سے کہ غلیظ اور کینچے ہے اور تدریر
اور اس سے جگہ اوپر ہے اور بہت تھمرے سے فاسد ہو جائے پھر اس غلیظ کو بھی فاسد کر دی کیونکہ جب فاسد
صلاح کو ساتھ لے اور اس کو بھی فاسد کر دے دوسری وہ ہے کہ معدہ کے امتیاز اور کھانا کھائے اور اس وقت
طبیعت غذا کے ہضم میں مشغول ہو یا اسطرح ایسی چیز کے پیو کا اتفاق ہو کہ ماضیہ کی حرارت کو بجا دے اور غذا
اور جرم معدہ کے پیچ میں فاصلہ کر دے تیسرے یہ کہ پہلے کوئی قابض چیز کھائے اور اس کے بعد کوئی چیز
اور یہ لطیف اور اس قابض میں غالب اگر ہضم سے پہلے پیسا لے دی اور جان لے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تدریر
نہیں جاتی اس لیے کہ قابض قوی ہوا اور لطیف کی قوت سے نہ ملے اور جب تک اس غذا کا فیض کامل نہ ہو لین کو بھی
ٹھہرے اور ہضم بھی اچھا ہوا اور مودار وہ کہ کھانا کھانے کے بعد اور اتفاق ہوا اور ہضم کو فاسد کر دے

علاج شربت لیمون اور شربت فواکہ اور شربت سیب اور شربت صندل اور میہ اور لطیفہ فستقین
 سریشہ اس قسم جیسا کہ مرخ اور تھو اور کباب کا گوشت اور اسکے مانند دار چینی اور زعفران اور زرد و غیرہ سے
 خوشبو کر کے دین کہ جاؤ بہ کو قوت دے اور کھانے کو معتاد ہے۔ تہا آستہ یا صفت کرنا اور دھوا کر وٹ پر لٹینا
 اور ہاتھ و پاؤں کا لٹانہ آکو فم مدہ سے اوترنے پر مدد کرنی ہو اور جو چیز مدہ سے کو ریاح کو توڑ دے اس لئے نہیں ہوگا
 متعالہ قوت ماسک کے خدجیت ہو چا شیکے یا ٹھنہ بن جان کہ خشکی مائل سپردی ماسک کے
 قوت دیتی ہے اور اس قوت کی آفت بہ ہر مدہ غذا پر نہ ملے اور اسکی طرف متوجہ نہ ہو جن او اسکے گرد نہ آئے
 اور اگر متوجہ ہو تو کم القیات کرے اور کبھی معدہ میں خفقان اور شدت کی سی حرکت بہ دیا رہ جاتی ہے۔ اور اگر شرب مایہ ہو
 کہ بیار اول میں معدہ کے کاشی و سستے خبردار نہ ہو اور خربسہ رشتہ غالی رہے اور تمام غذا اہل کہ ماسک کا پختہ نہ ہو
 اور قوت ماسک کے فم سے نہ ہو بلکہ اس کا بیادین طریقہ پر بہرہ آگاہ گم مادہ کہ بلکہ اور اسکی قوت کو ضعیف کرے
 بیان تک کہ جو غذا او میں بہ پختہ ہو سکونہ شدت رہے اور کبھی و مفرج گرم ہے مادہ معدہ کے قوت کو ضعیف کرنا ہو
 لیکن یہ مشافہ و نادر ہے اکثر نادر ہے کے ساتھ ہوتا ہو جو سرد و سرد اذہ ملا ہے فم والا معدہ میں آئے اور غذا کو ٹلا کر
 تھیرے فم او چھپان ہون کہ جو چیز او فم سے ہوسکے اور کو تکلیف نہ ہو سچے اگر یہ پڑا سی چیز ہو اور اس کے
 الگ کرنا چاہئے اور اسے قاش کی غلاست غالبہ پائے ہو پھلے یہ کہ غذا اگر چہ کم ہو اس سے معدہ کو یاد ہو
 اور غذا کو چھوڑ دینا چاہیے اور قوت ماسک کے ضعیف کی غلاست دو طرح ہے ایک تو یہ کہ بیار گمان کرے
 کہ اگر حرکت کر گیا تو وہ غذا جو کھا چکا ہے اولٹ جائیگی اور قے میں نکل آئیگی اسکا سبب یا تو رطوبت ہو کہ فم مدہ
 میں آگئی ہے یا مدہ سے کاجرم ضعیف ہو گیا دوسرے یہ کہ جو غذا کھا میں بلکہ مدہ سے امحایں اوتر آئے
 اور فم مدہ میں رطوبت کے ہونیکا یہ نشان ہے کہ اگر چہ کھانا کم کھائیں یہ گمان ہو کہ اگر حرکت کریں تو کھانا ٹوٹ
 آئیگا اور مدہ کی جرم ضعیف ہونے کا یہ نشان ہے کہ جب ملک غذا سے نہ بھر جائے یہ حالت نہ ہو اور گرم مادہ کا
 او سو مزاج گرم ہے مادہ کے کا نشان پہلی فصل میں مذکور ہو اور زخمون کا اور پینسیدون کا نشان بیان کیا
 جائیگا **علاج** اگر سب گرم مادہ ہو اول او سکوا آستہ مدہ سے سی پاک کریں اس کے بعد رب سیب یا شربت
 لیمون استعمال کریں اور کشکاب کا درس کو ساتھ لپکا کریں اور اگر عرصہ دراز گذر جائے دوش گاوی لو جو سے
 بجا کریں یا طباشیر اور گل سرح کلنا ر قوط طراشیت کہر یا پیکر اس میں سی پانچ دم دس اتار دوش میں لکر
 دین اور غذا چاول اور کاردس مشرا و سوسو مشرا ب غورہ آب انار سے ترش کریں اور مدہ پر صندل طباشیر لکھا
 کل سرخ برگ سو رو پوست بہ پوست سیب صناد کریں اور اگر سو مزاج گرم ہو مادہ ہو استفراغ کی حاجت نہیں ہو
 باقی سی تدبیر ہے اور اگر ہمارے سبب طوبت مفرق ہو اول مادہ کو قے سی پاک کریں یا ایارج فقیر اسو اسہال کریں

[illegible]

اسو سے کہ معجزہ کی جرم اور اوس سودا کے درمیان میں جو کم معجزہ پر گرا سہے اور وہ غرض کرنا ہی حاصل ہوتا ہے اشتہا اور
اور وہی علامت یہ ہے کہ پیاس اور نفع نہوا اور ہمارا یہی چیز کے کھانے پر رغبت ہو جو باطن گرم ہے اور جب اوسا کو کھانے
الم اور نفع اور غشیان اور تھوڑا پیدا کرے جب تک ڈکار نہ آئے آرام نہ پائے اور گرم اور تیز چیز کھانے سے جو الم اور
نفع وغیرہ پیدا ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مادہ کو حرکت میں لاتی ہے اور اوس سے انجیرے اوٹھتے ہیں اور اس سے
کہ مادہ غلیظ اور چسپ دبا بالکلیہ معدے سے نہیں نکل سکتا علاج اول تطہیف کے لیے خردل و رحر حیر اور بنج کہ
اور اسیون پکا کر اوسکا صاف پانی لین اور شہد اور تھوڑا سا نمک ملا کر پائیں اور جب مادے کی تطہیف اور نفع
حاصل ہو تھپتھپنے کے لیے نسبت اور تھوڑا اور مصل اسوسس پکا کر نمک ہندی اور بنجین جلی اسس مطبوخ میں ملا کر نگار مہا
اور مدد کریں کہ آئے اور مادہ نکل جائے اور اگر نہ نکلے تو سہل دین جیسا سور مزاج معجزہ میں اوسکا ڈکار یا ہوا
تنقید کے بعد معاصرین قوی دین کہ پھر ماتے کو قبول کرے پانچویں قسم وہ ہے کہ معدے میں غلط جو جمع ہو جائے اور طبیعت
اوسکے دفع کرنے میں مشغول ہو کہ غذا کی طلب سے رہ جائے اس سبب سے اشتہا نہوا اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ کھانے
آنے کی تمکین ہو اور بدن سے بو آئے اور براز گندہ آئے اور جہاں کہیں مادے کو طبیعت جذب نہ کیا ہوا ہو وہ کھانے
جو ف میں رک رہا ہوا اگر لبتھون میں ہو اور بہت سی غذا کھانے سے اوس میں مل گیا ہو تو سکتا ہے کہ قی میں ہی مادہ بچے
علاج تنقید کے واسطے ذکرین اور سہل سپین اسکے بعد رو اور امسک اور جو ارش عود کام میں لائیں تاکہ کھانے میں قوت
اور خوشبو حاصل ہو چھٹی قسم وہ ہے کہ اخلاط خام یعنی سے بدن بھر جائے اس سبب سے غذا وزن سے بے پروا ہو جائے
کہ جب تک طبیعت ان کچے اخلاط سے اصلاح اور نفع اور تحلیل سے فارغ نہوا اور انکو بدل نہیں کرے اور اعضا عروہ
چسپنے کے طور پر غذا کی طلب نہیں کرتے اور نہ عروق سے اور اس فضل کے مقدمہ میں بیان کیا گیا ہے کہ اشتہا
صادق کو نسی ہو فائدہ ریچھا اور دوسرے حیوانات کہ جالڑے کے موسم میں بہت مدت تک غذا نہیں کھاتا اسکی ہی وجہ
کہ انک بدن کچے اخلاط سے بھرے ہوئے ہیں اور طبیعت انکے دفع کرنے میں مشغول ہوتی ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے
کہ زمین بیتا ہوا اور اس سے پہلے ایک مدت تک آرام سے رہنا اور ریتا اور شہوت نہ کرنا اور غلیظہ اور ان اویو و کھا کھا
گواہی کہ علاج غذا کھانے اور حرکت اور ریتا زیادہ کریں اور بہت نافع تہریر جام کرنا اور طبیعت کے بعد بدن کو
مالش کرنا ساتویں قسم وہ ہے کہ بدن کا پوست سخت ہو جائے اور مسام بند ہو جائیں اس سبب سے تحلیل بہت کم ہوا اور طبیعت
طبیعت تحلیل بہت کم ہو رہے اعضا غذا کی درخواست کریں اور اشتہا پیدا نہوا اور وہی علامت یہ ہے کہ بدن کی تحلیل سخت اور
کھڑکھری معلوم ہوا و پسینا بہت کم آئے اور اگر ایک عرصے تک غذا زمین غذا طلب نہ کرے اور کھانے کے خلوی تحلیل نہیں
اور بعض حیوانات خلی جلد بہت سخت ہو اور کھا حال دیکھنے سے اس قسم کی تائید ہوتی ہے جیسا کچھ اور گوہ اور گرگٹ کہ
بہت مدت تک کھاتے اور پیتے نہیں علاج حمام میں جاتیں تا جلد نرم ہوا اور مسام کھلی جائیں اور فضلے تحلیل ہوں اور قوی

طبع کران و ملداول
 ریاضتین کرین اور بدن کو یلین اور جوشنی و در آن یکدگر نرم کرنی بہن اور سام کو کھولنی بہن اور نہ کما کر انیزان کرین اور مرد
 سام کے کھولنے و اس کے بنی پر یلین غرض اس بات میں کوشش کرن کہ بدن میں تحلیل ہو اور اس سبب طبیعت کے بدل
 و تیلای چرچہ پھر اس شہرہ است و اما خدا کی درخواست کرن اٹھو تین تم وہ جو کنگر بنیے ہو جو اور اوچھرائی رہا اسکا
 ہر بندہ پڑے اس سبب کہ ایوں نگہ کرانست اچھی طرح جذب ہو جیسا ضعف قلیل یا کثیر ہو اور جتنا تندہ ہو اس کے موافق
 مدد دینا چاہیے۔ چنانچہ اسکا تقاضا کرے اور اس قسم کی علامت یہ ہو کہ چار روز بروز دہلا ہو اور مختلف رنگ
 کے ہوا (آئینہ کے عکس سے) چم چم کرے جی زرد باد جو دیگر کوئی چیز سے بنی رنگ کر نیوالی کھانین اور جاک کہ
 جب کھانوس جیسا کہ پتہ دیا ہی مدد کے ہے اسکا کیڑوں اور ترانے اور جگر کی طرف جذب ہو جائے اسکا نہ ہو اسکا
 اور جنت کے گیوں میں ہوا۔ یہ علامت اسکا رہا ہوا و بان ٹھنڈا کر جگر میں ہلانے سے پہلے اسکا نہ ہو اسکا
 آٹھ ایسے کہ عروق مارا کی ہر رتہ از جو ہر ہے اور جمل کی کیا ہو اور جو چھوٹے سے سبب ہو جو اور زردی
 زردی ہوا اس کے بلنے سے ہوتی ہے علامت و ضعف جگر کے نائل کرنے میں اور اس کے بلنے میں کوشش کرین
 تاکہ کھولے جگر کی طرف افقہ کرے پانچ اسرار میں جگر کے باب میں اسکا ذکر اسکا اور پوشیدہ نہیں کہ چشم سبب اس کے سبب
 مارض ہو اسکا تدارک اتار ان کو بخلاف اس کے کہ ضعف جگر سے ہو کہ ٹپے آفات برپا کرتا و پانچ میں سبب اس کے سبب
 علامت کرین کہ اعضا میں غدا کا نہ پونچھا لاک کر تا جو توین قسم وہ ہو کہ اس اسے میں جو محال اور نام نہ کی چیز میں ہے
 سہ پڑے اور اس سبب سودا طحال میں رکاسے اور مدد سے پر کرے اور یہ ظاہر ہے کہ جب تک سودا فم ہو
 کرے اور ترشی کے سبب وغذہ کرے اور غفوضت کے سبب رطوبات خلیط جیب دار نہ تحلیل ڈالے اشتہا پیدا
 نہیں ہوتی ایسے کہ جب مدد کی سطح پر طوبت لگی ہوگی طبیعت دفع کرنا چاہیگی نہ جذب کرنا اور ہر چیز کرین
 چوسنے کے طور پر غذا کی درخواست کرین مدد تقاضا کرے اور فم مدد خبردار ہو اور اس قسم کی علامت کسی
 طر پر ہے ایک تو یہ کہ جھوک نو مکر عادت کے موافق جب کھانا وقت پر کھانین خوب فہم ہو کیونکہ مدد سالم اور بہ
 صحیح ہے دوسرے یہ کہ تکی بڑھ جائے ایسے کہ اس میں سودا جمع ہوتا ہو تیسرے یہ کہ جب وقت کوئی ترش چیز قابض وغذہ
 اور دباغت اور تنقیہ کر نیوالی ہو کھانیکا اقل شاق پڑے اشتہا پیدا ہو اس واسطے کہ ایسی چیزیں خبردار کرین اور فم مدد
 کی طوبت چھینے میں اور خبردار کرین سودا کے قائم مقام ہوں کیونکہ ترشی وغذہ کے سبب فم مدد کو خبردار کرتی ہو
 اور قابض چیز دباغت اور تنقیہ کر نیوالی جسکو شخص کہے ہیں یعنی جب کافر کیسا ہے مدد کے کو دباغت کرتی ہو اور رطوبات
 لزوج کو داخل کرتی ہے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ سودا بیشک ان دونوں کیفیتوں کے سبب اشتہا کو اور بھارتا ہو
 جیسا کہ تہنہ بھی ذکر کیا ہے علاج جو کچھ کہ عظم الطحال میں بیان کیا جا گیا وہی اسکی تدریس ہے اور اسکا کھولنا
 سب تدریس کے زیادہ مفید ہے جسطرح سے ہو سکے اور جو کچھ تفتیح کے لیے اس میں مخصوص ہے سبجین زوری کا پینا اور

میں ہر اہل علم کے لئے مفید ہو سکے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لکھنؤ میں

فصل ششم در بیان طبیعت و اخلاق
 کما فی فیضیون میں برسی کیفیت ہر ذوقی اشتہا ہوا و غذا و شہوت و سکون کہتے ہیں کہ خوشی برسی نہیں کہ فیضیون میں
 ذوقی اشتہا ہوا و غذا و شہوت و سکون کہتے ہیں کہ خوشی برسی نہیں کہ فیضیون میں
 علامات کا استخراج اور شرح اسباب کہتا ہے کہ میں ذوقی عورت کو دیکھا ہے کہ برانی روئی کی شہوت لگتی تھی اور ہوشہ و سیک
 چباتی تھی اور اکثر اوقات اسکو انگلی لیتی تھی اور عیلت حاملہ عورتوں کو اکثر عارض ہوتی ہے خواصہ کہ حل کی ابتدا میں تین چھ
 گزرنے تک اوٹھایا کہ تین مہینے کے بعد بھی رہے اور جو حمل میں لڑکا ہوتا ہے وہ اشتہا و سکون حاملہ کی نسبت جسکے
 حل میں لڑکی سے بہت کم ہوتی ہے اور غذا و شہوت کا سبب یہ ہے کہ برسی غلط معدی میں جمع ہو جائے اور معدی کی فیتون
 میں جم جائے پھر طبیعت ایسی بنی کہ اگر کوئی اس غذا و فاسد جمع ہو جائے تو اس کو طلب کرے کہ اس کو بھی برسی چیزوں کی
 اشتہا اس سبب ہوتی ہے کہ معدی میں غذا و فاسد جمع ہو جائے تو اس کو طلب کرے کہ اس کو بھی برسی چیزوں کی
 اوپر اس طرح دلیل لاتا ہے کہ ایک عورت کو معدی میں دہلیز تھا اور ہر تال کے کھانے کی خواہش کھتی تھی اور کھل
 اسکا مہ سے کھتی تھی پھر جب دہلیز ٹوٹ گیا تو اس میں آبی مین آتی تھی کہ ہر تال سرخ اور زرد کے رنگ میں مساوی نہیں لیکن
 تحقیق اس بات کو نہیں ایسا کہ کہ یہی اشتہا اس سبب ہوتی ہے کہ غذا و فاسد جمع ہو جائے تو اس کو طلب کرے کہ اس کو بھی
 اسلیے کہ شہوت اور نفرت طلبی کے کام میں ہوتا ہے اگرچہ نہایت
 ضعیف ہو مگر غذا و فاسد کے اشتہا و نفرت طلبی کے کام میں ہوتا ہے اگرچہ نہایت
 موافق ہو اس بات کی کچھ اصل نہیں مگر کلام محنت کا ہونا اور ضعف اور دوسرے عوارض کا ہونا باوجود برسی برسی چیزوں
 کی اشتہا کے طبیعت کی قوت اور مادے کے مغلوب ہونے پر دلالت کرتا ہے اور اسکی برعکس مادے کے غلبہ
 کی علامت ہے اور طبیعت کی ضعف کی دلیل ہے اور جو شخص کہ غذا و فاسد کی طلب کو بھی برسی چیز کی خواہش کا سبب
 جانتا ہے اسکی قول پر اسی بات سے فرق کرتے ہیں کہ طبیعت کی طلب ہی یا مادے کی خواہش یعنی جو طبیعت کی
 طلب ہوگا برسی چیزوں کے کھانے سے ضرر نہونا اور اگر گواہ ہوگا اور جو طبیعت کی طلب ہوگا کہ بذات خود اپنے
 ہر شکل کو چاہتی ہے اور طبیعت کا اشتہا نہیں تو معدی اور آفات کا طور میں آنا اور کاشا ہے اسلیے کہ مادہ
 طبیعت پر غالب ہو اور جان لے کہ حاملہ عورتوں کو جو اشتہا میں برسی پیدا ہوتا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ اونکا فیض جنین
 کی غذا کے لئے ٹھہر جاتا ہے اور چونکہ جنین اسوقت میں ضعیف ہوتا ہے اور اسکی تمام خون کو غذا جنین
 کو ملتا اور اسکی سے تھوڑا سا مادہ معدی میں آتا ہے اسلیے کہ وہ سببہ والی رطوبت ہے طبیعت ایسی
 چیز کی خواہش کرتی ہے جو اسکو خوشاں کرے اسلیے کہ طبیعت اسکی غیبت کے منشا ہے اسلیے کہ

۱۲

شراب جو متاد ہو گئی اور کچھ چڑھن اس سبب سے اشتہا ضعیف ہو جائے کیونکہ شراب اپنی عطریت سودا کو قوت دیتی
 اس کے سبب سے فمعدہ سودا کو جو اوپر کرتا ہے اس کے دغذغہ سے کامل تیز کرتا ہے اور جب یہ امر بہت دلیک متاد
 ہو جائے اور کچھ چڑھن قوت کی رستی میں ضعف آجاتا ہے اس سبب سے کرام متاد جو اس کو بجارتا تمام ہو گیا
 تیسرے یہ کچھ اور ہم عارض ہوا اور اشتہا کو ساقط کرے اس لیے کہ یہ عوارض ناطعی سبب قوتوں کو سنست اور ضعیف کرتی ہیں
 فائدہ امر کردہ کی توقع کو ہم کہتے ہیں اور اس کے وقوع میں آنے کو غم بولتے ہیں اشتہا کو کبھی اشتہا ساقط ہوتی ہے
 بوجہ حب قوی میں غذا کھانے میں اشتہا پیدا ہوتی ہے اس کی دو وجہ ہیں ایک تو یہ کہ خدا کے آئے سے قوت خبردار ہوتی
 اور قوت کے خبردار ہونے سے یہ امر دستہ کہ قوت جادو بہ جب کے لیے اور بھر آئے سچی میل کی بات جو جوڑی لوگ
 مثل کہتے ہیں کہ اشتہا تہ ذہانت یعنی اشتہا و انتون کے تحت میں سبب دوسرے یہ کہ ممکن ہے کہ یہ غذا جو وارد ہوتی
 اس کیفیت کی ہند ہو جو اشتہا کو ساقط کرتی ہے مثلاً گرمی سے اشتہا کم ہو جائے اور غذا سرد بالفعل کھائیں سو یہ غذا اجرات
 کی تبدیل کرتی ہے اور کھانے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اور اتنی تم کی بات ہو کہ گرمی سے میں سرد پانی اشتہا کا اور غم کا
 باعث ہوتا ہے اور کبھی امعاء کے گرم ٹھہر کر فمعدہ پر آئیں اور طبیعت کو مشغول کرنے کے سبب اشتہا کو ساقط کریں اور
 کبھی صرف طبیعت کی نفرت ہی اشتہا کو ساقط کرتی ہے جیسا کھین کی کثرت میں اور کردہ غذاؤں سے نازک غذاؤں کو
 پیش آتا ہے اور نقصان شہوت کی ایک قسم ہے کہ اگر غذا حار ہو اشتہا موجود اور جہوت غذا آئے اشتہا جاتی رہے
 اور غذا اگر سرد بھی ہو اور اس کا سبب یہ ہے کہ اس کا ضعف ہے اور چونکہ اس گیا رہوین قسم کی تدبیر اسکے دوسرے انواع کی
 نسبت جھکا ہوا ہے مگر آہستہ بہت طاہر ہے اس کا معالجہ درازی کے خوف سے ہننے ذکر کیا فائدہ اون دواؤں کی
 ذکر میں کہ کھانے کی خواہش کو بٹالاتی ہیں مزاج کی رعایت کے موافق سکنجبین سفیر حلی اور میہ سادہ اور خوشبودار اور
 شراب لیون اور سرکہ غنصل اور کبر سرکہ میں مدبر اور پودینہ سرکہ میں مدبر اور بریمب پیا ز اور لہسن اور مر و دوا سہا ہے
 ساق فصوصا اگر انہیں سے ہر ایک کہ میں پراہو اور زینون بایض نکین اور نکینہ بچھا اور بیر اور زعفران اور شراب پودینہ
 اور انار تریش اور کئی ترکیب انما تریش لیکر مع پوست نچوڑیں اور اس کا پانی لین اور بہر پودینہ کوٹ کر اس کا پانی خالی پلو
 اور انار کا پانی ایک حصہ اور پودینہ کا پانی آٹھ حصہ اسپین ملائیں اور دونوں کی برابر شکر ڈالیں اور قوام کر مین
 خوراک ایک چمچ سفوف اشتہا کو بڑھائیوا لاکل سترخ دس درم ساق دو درم قافلہ ایک درم کوٹ چھا کر رکھ لیں خوراک
 دو درم اشتہا لاتا ہے اور پیاس کو بٹھلاتا ہے اور زہری روٹی کی بو اور بخشتے ہوئے گوشت کی بو اشتہا کو حرکت
 دیتی ہے فائدہ اون دواؤں کے ذکر میں جو اشتہا کو ساقط کرتی ہیں زعفران بھوک کا دشمن ہے حرارت کے
 سبب سے سودا کی ترشی کے مضاد ہو اور جو خیر فمعدہ کو سنست کرتی ہے اشتہا کی مضمر ہے یہی وجہ ہو کہ اگر دغذغہ بہت
 کھائیں اشتہا زائل ہو جیسا کہ اس کے ساتھ کوئی ایسی چیز کھائیں کہ اس کی چٹائی کی مضاد ہو اور مضر ترخ خا و اشگو نہ یعنی

سکریٹری

12

ماہنامہ ریاضی و طبیعیات

موت ہوا اور قوت قوت کھینچا کہ طبعیت کہ عطا فرما دین اور عیادت حاملہ کو اگر چہ کچھ عیب نہ ہو جاتی
اسکی یہ وجہ کہ جنین جب قوی اور بڑا ہو جاتا ہے اس کے صرف سین غذا زیادہ آتی ہے اور اس عرصہ میں خدلول میں سے کچھ سرتے
میں بھی نکلتی ہے اور کچھ پک کر تحلیل ہوتی ہے اس لیے کہ حاملہ کا کھانا بہت کم ہو جاتا ہے اور یہ کیفیت اس حاملہ کو بکے
عمل میں لڑکی ہے اور اس حاملہ سے جسکے حمل میں سپر اس سبب زیادہ ہوتی ہے کہ جو بچہ نہ ہو اسکی حرارت قوی ہے اس سبب
و خضری نسبت زیادہ غذا پاتا ہے اور قوی سبب سے نفع بھی بہت کم تر ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عورت کا بدن اخلاط فاسد سے
پاک و صاف ہو اور جنین قوی اور غذائیں کثیر اللہ قرار قریب کیا کر کا اتفاق ہو اس سبب کچھ آرزو سے باطل پیدا ہوا اور مثلی
اور تے عارض ہو علیٰ ہر حصے میں ایک بار دو بار مریات پیکر کر کرین اور جب کرنا چاہیں اول مچھلی شور کھلائیں اور
بعد مریات پلائیں اور کبھی کبھی مسهل بھی استعمال کرین اور تنقیہ کے بعد جو ارضیات مناسبت سے معدے کی تقویت کرین اور
جو کچھ تے کے لیے کام میں آتا ہے مار لیں اور کچھ جنین کہ او میں مولی ڈال کر رکھیں اور شربت کا پانی اور نمک اور
مولی کے پتے جو نہا میسر کر دے مفید ہے اور جو کچھ معدے کو اخلاط فاسد سے اسهل کے ساتھ پاک کر دے ایسا پتھر
ہے اور جب انصاف اور یہ دوا لین تر بد رنگ کا بلی نمک فطری ایسا پتھر فقیر اشہد میں ملا کر حسب قدر مناسبت ہو کام میں لائیں
مگر **کریپ جوارش کی** کہ معدے کو قوت دیتی ہے انیسون بلبلہ بلبلہ مکملک زیرہ ناخواہ قاضیتین زنجبیل
سداب فلفل لیکر کروت اور چھانکریات مفید تو اس کے کہ او میں ملائیں اور جان سے اگر عرصہ حاملہ کو ہوا و روہ
بے تکلف تے کر سکے اور یہ امر ہر پسران ہو تو اسکو حکم کرین کہ کبھی کبھی تے کیا کرے اور اس کے معدے کو جوارش
معدہ میبہ سے قوت دینا چاہیے اور اگر تے کرنا آسان نہ ہو اور بہت زور سے اسے قوتے نکالنا چاہیے حاملہ کو مسهل
دوا بھی نہیں اور قوت معدہ کے سوا اور کچھ کرین اور لطیف غذائیں میرے اعظم انداز سے میں معتدل بتلادین جیسے پتھر اور
مرغ خاکی اور بظاہر کا گوشت جتنا ہوا اور بکا ہوا اور کبھی کبھی اور سکے کھانے میں تھوڑا سا مسن اور خردل ملا یا کرین **ملا کر**
حاملہ عورتوں کو اور ان کے سوا جو بڑی حیوان کی خواہش خصوصاً مٹی کھانے کی ہو جاتی ہے کہ بوترے کے بچے کے استخوان
اور تیرے کے اور تیرے کے بچے کے اور مرغ خاکی کے بچے کے استخوان بریان کو چبانا اور اسکا پانی کھلنا
اور اسکو دیا جاتا ہے اور انکی زری اشتہا کے دفع کرنے میں اور اس کے جوش کو ٹھکانے میں ان جانوروں کے
استخوان بریان جنگا ذکر آبا ہے نہایت مؤثر میں خصوصاً اگر نمک اور کچھ ایک فلفل میسیر پانی میں ڈالیں اور
استخوان مذکورہ کو اس نمک کے پانی میں جھگو کر چبائیں اور گو سالہ کا گوشت اور ہرن کا گوشت جھونکر اور
نمک اور اجوائن لگا کر چبانا اور اسکا پانی کھلنا ایسا ہی کام کرتا ہے اور مٹی کی خواہش کو دباتا ہے
اور مکملک انیسون عکاک ایسا زیرہ ناخواہ چبا کر اسکا پانی نگل لینا مفید ہے اور ایک گروہ نے کہا ہے کہ
ترشی شہد کے پل ہو کر اسے بہتر تر ہے کہ نہا کر بوترے بریان کھائیں اور غنہ داکھا سفے کے بعد

ماہیاریوں اور صحت مند مصلحت کے لیے

10/10/68

طبعة دار الفکر للطباعة والنشر

[illegible]

Handwritten signature

اگر ملاحظہ ہو جائے اور جب فہم معدہ پر ہاتھ رکھیں اور بدن کی نسبت سے معلوم ہو کہ یہ علامت انہما میں ظاہر ہوتی ہے کیونکہ سردی غلبہ کرتی ہے اور حرارت غریبی مغلوب ہوجاتی ہے اور غشی بھی اس میں کہ لازم ہے اس بہت سے کہ روح تخلیل ہوتی ہے اور غذا نہیں ہو سکتی اور معدے کی مشارکت میں دل ایذا پاتا ہے اور جان کو کہ اس قسم کی جمع البقرہ شہوت کلبی کو بعد عارض ہوتی ہے اس وقت کہ جب تک فہم معدہ میں سردی حد سے زیادہ نہیں شہوت کلبی پیدا کرتی ہے جیسا کہ چکر میں اور جب حد سے زیادہ ہوجاتی ہے جمع البقرہ لاتی ہے جیسا کہ ہم کہتے ہیں اور قیہ قسم اور دونوں قسموں کی نسبت زیادہ پیدا ہوا کرتی ہے اور اکثر اہل کو گون کو عارض ہوتی ہے کہ شدت کو جاری میں سفر کریں اور سردی کی میں خاصا اس سے پہلے بھوکے رہیں یا غذا میں کمی کریں اور یہ ظاہر ہے کہ شدت کی سردی معدہ کو کشید کرتی ہے اور اس کی قوت میں اور قوت جذب کو باطل کرتی ہے خصوصاً اگر معدہ جلد اثر مانے اور غذا اس میں خالی ہو کیونکہ باہر کی سردی کا اثر خالی معدے میں زیادہ اور جلد ہوا کہ تہہ حالات غشی کی حالت میں سردی کی کا چھینٹا منہ پر پاریں اور طراوت سونگھائیں اور اطراف کو ٹپکھیں اور باہر دھوپ اور مویں سے ایذا پہونچائیں اور پیشانی اور پیشانی کے بال زور سے چھینچیں اور جو غیر ہضم سے اور قلب کی مقوی میں جیسے سائے راک اور گل سرخ اور بنبل اور عسل اور عود معدے سے پر ہوا کریں اور جو کچھ غشی میں مذکور ہے کام میں لائیں اور جو وقت ہوش کے شراب کی کرنی میں یا گلاس اور عرق کا وزبان اور غریبی شہوت کلبی میں ملایں اور اس شراب میں روٹی چھوڑ کر کھائیں اور ممکن ہے کہ روٹی بہت کچھ پانی میں چھوڑ کر دین اور جو غشی غذا اگر جانا نہیں ہوا اور جلد نفوذ کرے اور سکوا خیرا کہ میں جیسے چوزہ مرغ کا شوربا کہ خود اور زہرہ اور دھڑپنی اور عود کے ساتھ بنائیں اور تریاق اور سنجہ بنایا اور جو ارش برور اور اس کے مانند استعمال کریں تاکہ یہ کھانج بہرہ جاسے اور اگر ہم جن میں کہم کر کے معدے سے پر ہوا کریں دوسری قسم وہ ہے کہ کھانج چپ دار فہم معدے پر لپٹا کر اسکو ڈھانپ کر پلٹھیت اور سکے دفع کریں کوشش رکھے اور غذا کے جذب کرنے سے نفرت کرے اور اس سے پہلے کہ غشی مادہ معدے کی جہم پڑا ہوا ہے سو اس کی لزج اور گون سکے جو سٹن کے اثر سے کہ اعضا کے تقاضا سے ہوتا ہے فہم معدہ خبردار نہیں ہوتا کہ اشتہا پیدا ہو تو سردی تم وہ ہے کہ غلط متیق بلغمی یا فلفلی فہم معدہ کی جہم میں نفوذ کرے اور اس کی لیس میں چھپیکر اس کے مزاج کو تباہ کر دے اس سے پہلے جاذبہ ضعیف ہو جائے اس ترخا کے طور پر اور شہوت باطل ہو اور فہم خواہ غایب ہو خواہ قوی اسکی علامت وہی ہے کہ سوز مزاج سے ہوتا مذکور ہوئی اور ایسا ہی صغریٰ کی علامت لیکن جی کا متلانا اور شکست کا آنا و دونوں کو لازم اور غشی کا آنا جو جمع البقرہ کے سبب اہل میں اور لازم ہے بلکہ غشی سے وقت ہوش میں لاسنے والی تدبیریں شکا بیسان پہلی قسم میں آیا ہے کام میں لائیں اور ہوش کی حالت میں ہی سے قانع نہ آئی ہے چہرے کے رنگ کہ وہ مادہ جو بیماری کا سبب ہے اس کے مناسب ہو اور تقویت میں کوشش کریں اور بلغمی میں کھنکھن کریں اور لازم ہے کہ تقیہ میں قوت کا سمنا کر کمین بیان کرے کہ اگر قوت کو قیاس نہ ہو قوت میں

روحانیت و اہم ہونی ہوئی مفید ہیں اور جو چیزیں مادی کو غلبہ کرتی ہیں جیسے ہر طبع اور کلام یا یہ اور غلبہ مادی سے وغیرہ اس میں ہر طرف سے
سمجھیں اور جان لیں کہ اس باب میں اہل کا اتفاق ہے کہ عطش کا سبب بلغم سرد ہو کہ معدہ میں پیدا ہوا یا ماسا رقیق یا سبب
یہ کہ اس کا باعث ہو اور اس کے قطع کرنے میں ہر قسم کے مصلحتیں ہوتی ہیں کہ معدہ میں حرارت عارض ہو جیسے تھان میں
عارض ہوتی ہے یا معدہ میں آجائے یا حرارت اور خشکی دونوں اس میں لاحق ہوں پھر تبردیک کے لیے یا تطہیب کی واسطے
یا دونوں کی وجہ سے پانی کی طلب پیدا ہو اور عطش کہ حرارت اور یوسٹ کے اجتماع سے عارض ہو سبب و قسام سے زیادہ
سخت ہے تیسری قسم وہ ہے کہ سینہ اور یہ میں یا دل میں حرارت عارض ہو اس سبب طبیعت کو پانی مطلوب ہو اور سینہ
اور یہ اور دل کے سو مزاج کی علامات اور معالجات ہر ایک کے باب میں مذکور ہیں اسی کے موافق تدارک کریں اور
جاننا چاہیے کہ یہ فرق کرنا کہ پیاس معدہ کی حرارت سے ہے یا جگر کی گرمی سے یا سینہ اور یہ اور دل کی حرارت سے
اسطرح ہر قسم کے اگر سرد ہو اس کے ناک میں جاسے سے پانی پینے کی نسبت زیادہ نفع ہو سینہ اور یہ اور دل کی حرارت سے
کہ یہ ہے اور اگر اس کے برعکس ہو یعنی سرد پانی سے زیادہ نفع ہو معدہ اور جگر کی حرارت کا نشان ہے اور دوسری علامت
تھوڑا ایک عضو کے سو مزاج سے مخصوص ہیں اور جس عضو میں کہ آفت ہو وہ بھی گواہی دے اور جان لے کہ تھوڑا
سرد پانی پینا دل کی حرارت کو تسکین دینا سرد ہونے کی شدت کم کر دیتا ہے تاکہ بقدر معدہ کی حرارت کو ہوا
زیادہ نفع ہو اس سے اور یہ زیادہ تاثیر رکھتا ہے یعنی سرد پانی کا نفع دل کی حرارت میں اس سے زیادہ ہے
کہ جتنا سرد ہو اس کے حرارت کو تسکین دیتی ہے جو تھوڑی قسم وہ ہے کہ جگر میں ورم پیدا ہو اور اس قدر کہ دبا لے اس سبب جگر
میں نفوذ نکال سکے اور پانی کا اشتیاق باقی رہے باوجودیکہ کثرت سے پینے کا اتفاق ہو خصوصاً اگر یہ آئس گرم ہو کیونکہ
اس صورت میں جگر کی گرمی سے پانی کی احتیاج زیادہ ہوگی یا پھر تھوڑی قسم وہ ہے کہ جگر میں سو مزاج گرم یا عارض ہو
اور پیاس کی زیادتی کا باعث ہو سو مزاج گرم میں تو پانی کی طلب کا ہونا ناگوار ہے لیکن سرد میں اس سبب سے
کہ سردی جاؤ کہ کو ضعیف کرتی ہے اور جبکہ جاذبہ ضعیف ہوگی کھانا اور پانی جگر کی طرف جیسا چاہیے جذب نہ ہوگا پھر
اس سبب سے کہ غذا اور پانی اعضا میں نہیں پہنچتا اعضا میں گرمی عارض ہو اور پانی کا اشتیاق پیدا ہو چھٹی قسم وہ
کہ جگر میں شدہ پڑے اور ورم کے طور پر پانی کو اعضا کی طرف جاسے سے نفع آئے جیسا کہ ستھان میں عارض
ہوتا ہے ساکون قسم وہ ہے کہ سو مزاج گرم کر دے میں عارض ہو اور اس کے سبب گردہ پھر سے مائیت کہ اندازہ
زیادہ جذب کرے اور ویسا ہی اس کو مشائذ کی طرف دفع کرے اسی طور پر ہمیشہ جذب اور دفع میں مصروف رہے اور
جبکہ مائیت جگر میں نہ ٹھہر سکے اور بدن میں نفوذ نکال سکے اور اوپر کی طرف نہ جاسے پانی کی طلب باقی رہے
اور پانی کا پینا اور ہوا کا ناک میں جانا محسوس نہ ہو خاندہ نہ دے جیسا ذیابیس میں ہوا کرتا ہے اور
اس قسم کے علامات اور معالجات کا بیان اس عضو کے احوال میں آئے گا انھوں میں قسم وہ ہے کہ

اسی طرح کہ ان قسم کا کاما جہز نہایت کل ہو سیکے کہ وہ نہ فقیر بلکہ ایک اور غصہ قوت اور سکوا فاع ہوتا ہو چنانچہ پیشتر اسباب
لکھنا ہر کہ ان قسم میں فقیر نہایت ہی کل ہو گیا کہ وہ بدولت سے اور اس مال کو کہ نہیں ہو سکتا اور قوت کا کسا قوت ہونا اور شہ کا
آنا اس امر سے واضح آتا ہے ۔

[illegible][illegible]

پانی سرسبز چینی یا کھاسی پانی یا کسی دوسرے کے گناہی سے یا کسی غذا سے جو قابل گم ہونے کی حالت میں ہو اور پانی سرسبز ہے کہ چربی
 معصوم ہو کہ گم ہونے کی حالت میں ہو یا کسی دوسرے کے گناہی سے یا کسی غذا سے جو قابل گم ہونے کی حالت میں ہو اور پانی سرسبز ہے کہ چربی
 و حرارت اکثر پانی شکر کو ضرر اور طبع بارہکا اور اندر سے گناہی اور شکر کے پڑ جانے سے پھر طبیعت تازہ پانی طلب کرتی ہے
 تو اس کے بارے میں پانی اور اس کے نام نہ جو چیز اس کے گناہی سے گم ہونے کی حالت میں ہو اور پانی سرسبز ہے کہ چربی
 خیا کا پانی اور شیر و زرد پانی سے گم ہونے کی حالت میں ہو اور اس کے ساتھ آب الہیہ پڑ جائے اور اگر ان دونوں کو برف میں سرد کر کے دین
 زیادہ فائدہ بخشنے اور اگر آب الہیہ کی حرارت گناہی اور برف سے بانی ساکن نہ ہونے کی حالت میں ہو اور پانی سرسبز ہے کہ چربی
 بکریں اور سال اور فصل اور طبع موافق اور معاون ہونے کی حالت میں ہو اور اس کے ساتھ آب الہیہ پڑ جائے اور اگر ان دونوں کو برف میں سرد کر کے دین
 ان میں اور اس کے ساتھ آب الہیہ کی حرارت گناہی اور برف سے بانی ساکن نہ ہونے کی حالت میں ہو اور پانی سرسبز ہے کہ چربی
علاج جسمانیات برف میں سرد کر کے دین اور اس سال کر کے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 و قدام اور گناہی کے پانی میں ملا کر استعمال کرین اور طبیعت کے گناہی سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 طبع اور برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 ترطیب نہایت جلد حاصل ہو اور یہ احتیاط کرین کہ ہمارے گناہی سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 اور برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 یہ نفسانہ میں ہو اور اس سے پرہیز کرین و سوچیں تم وہ گناہی سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 اتفاق ہو جائے اور چونکہ اس کی ترطیب سے دل میں اور تمام اعضا میں گناہی پیدا ہوتی ہے اور ان میں گناہی اور
 گناہی میں اس سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 بننے کو کہتا ہے اور اس سے سب قوتیں جنہیں ہو جاتی ہیں اور جتنا پانی میں پٹ پھوٹتا جائے اور کچھ نکلے اور یہ اکثر مال
 کرتا ہے گناہی سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 شدت کی گناہی سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 قسم کی برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 پیدا کرے بلکہ اس کی قوت سے اس کے لیے صخر سردین تاکہ زہر کی ایذا دفع ہو اور جان سے گناہی کا گناہی سب
 اور غنوں سے بہتر ہے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 ان چیزوں سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 تطبیق اور طبیعت کے لیے متوجہ کرے اور اس طرح کہ اس وقت لینے سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے
 پانی کی خواہش پیدا ہوتی ہے دوسرے یہ کہ کوئی چیز غلیظ لزوج یا سار یا قلیح میں گناہی سے برف میں کوشش کرین اس طرح کہ اس وقت لینے سے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بیان آسے گا
 فصل اول
 اور ایک کریم بن جاو اور یہ کہ اس نے اکثر عارض ہوتا ہوا جو اس کا بیکہ کہ اس میں سے جو جاتا ہے اس کا نام ہے
 اور یہ کہ وہ ہم کئی اور چیزیں ہونے کی عمارت یہ کہ وہ بیکہ کا غلبہ ہوا وہ دوشادہ پیکر و پھر پیچیدگی کامل ہو جائے اور
 مادہ سپین جاسکے پھر عارض ساکن ہوا اور اس سے پیچیدگی کے ٹوٹنے کا ہوا اور یہ کہ اعضا میں سے شہرہ اور ناف
 واقع ہونے لگے کاسینے لگے اور زہ ہوا اور سہال میں یا سنے میں یا دونوں میں پیچیدگی کے ہونے اور اس میں سے
 علاج اگر وہ بیکہ خود بخود نہ چھوڑے اور یک کہ لیا ہوا پیکر جاسکے کہ تازہ دودھ پلائے اور اگر وہ پانی سے
 پینے سے بھی آسان ٹوٹ جاتا ہے پھر ہاتھ دیکھ کر کہ اس سے ہوا میں اور مبیار کو حکم کریں

پانی اور اس کی مانند میوہ کی جگہ بنا کرین مثلاً اگر وہ کھلی جگہ میں ہو وہ پانی میں اور اگر پھٹی جگہ میں ہو گودہ کی جگہ پر کھین اور تین دانہ کے بعد نوک کا انا خلی اور زرد گلاب میں یا کاسنی کی پانی میں صفا کرین اور غذاؤں میں سے
 مایہ خیر برکت کرین اور جب تک تڑاؤ نہ پڑے گا زمانہ آخر ہوئی تدبیر کرتے رہیں اور اگر طبیعت میں قبض ہو املتا اس
 فاس کا سنی کر پانی میں یا غلبہ قلب و شکم کا سنی اور تڑاؤ نہ پڑے اور اگر اس میں دین اور ان دو اؤں کا
 وزن معین کرنا طبیعت کے مشابہ ہو موقوف ہو اور اس میں کھانسی کے علاوہ کھانسی کے علاوہ کھانسی کے علاوہ کھانسی کے
 اور اس کو نہایت مفید ہو اس کا سنی اور اس کی تعریف کہ تین اور بھی کھچھ ایک ہلیدہ اس کے ساتھ ملا دیں تاکہ قبض کے
 سبب سے معدی کی قوت کی حفاظت کرے حاصل کلا سمل قوی اور تڑاؤ نہ پڑے سی پر پیرا از شکم میں تاکہ معدی کو نہ بڑھاؤ اور نہ تھامنا
 اگرچہ اخلاط کو قریب کوئی ایسی چیز کہ تحلیل اور زرد کر دے جسے خلی حلیہ سی با بونہ یا زرد سیل سعد آرد جو صفا کرین اور
 جان سے کہ اگرچہ اخلاط میں صحت تحلیل کی زیادہ احتیاج ہو لیکن اس سبب کہ صرف مصلحات معدی کو ضعیف اور است
 کرتے ہیں اور معدی کی قوت کی ضعیف ہونی سے جگر اور عروق کی قوت ضعیف ہوتی ہے یہ امور ہلاکت کے باعث
 ہیں بلکہ ہمیں ہے کہ زمانہ ابتداء کے بعد اخلاط کی آخر تک قوا بعض خوشبو مریات کے ساتھ جمع کر کے استعمال کرین
 تاکہ صحت کی نعمت برینج مشقت حاصل ہو چھب چھب کا معدی کا و تحلیل نہ ہو اور خراج ہو جائے جو کچھ دبیہ اللعدہ میں
 کہا جائے گا استعمال کرین تیسری قسم وہ کہ باغیہ پیدا ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ تپ زرد ہو اور لعاب کی کثرت
 اور زردی کا زرد ہونا اور اشتہا کا سافط ہونا اور معدی میں نفخہ بدون سختی کے ہونا اور زبان میں شدت کی سفیدی
 اور زردی پر تپ یعنی بھجھنا اور صافی رنگ یعنی سیسے کا سارنگ ہونا اور اس آماس کا سبب یہ کہ معدی کے
 فساد سے اور تحلیل ریافتوں کے ترک کب سے معدی میں طوبت جمع ہو جائے **علاج** نفخہ اور
 تھلیف کے لیے مائہ الاصول پلائیں اور طبیعت اور نفخ اور قوت کی واسطے تریاق اربعہ اور ترو و دیوس
 کھلائیں اور غذا میں کمی کرین اور غذاؤں میں سے جو خیر طبع ہو اختیار کرین اور بخود آب سبب غذاؤں سے
 بہتر ہے کچھ ایک داجینی اور فضل اور زریہ ملا کرین اور اگر تپ نمودار کا شور با جسمین چقندر اور کرنیپ کچا ہو دنیا
 ممکن ہے اور پانی کے عوض اگرین پڑے تو عرق بادیان پر یا ماسل چوبین پانی ملا ہوا کھا کرین اور معدی سے ہر
 روغن گل سرکہ میں ملا کر ملین اور خوش آئند کی خاکستر اور سعد اور اخرا و سیل سرکہ میں ملا کر نیگرم معدی پر
 صفا کرین اور روغن سیل ملنا مفید ہے پھر اگر و تحلیل ہو تو مہی مقصود ہے اور نہیں تو اگرین پڑے مادہ کا تفسیر
 استعمال سے کرین اور جو تھامنا سمل ہیان دے سکتے ہیں وہ املتا کے فلوں میں کہ زوفا کے مطبوخ میں ملکر
 یا صبر کے قنوع میں دین اور لازم ہے کہ تڑاؤ نہ پڑے کیونکہ اس کی جہت سے مادہ معدی میں
 جمع ہوتا ہے اس سبب زرد ہوتا ہے **کتاب مائہ الاصول** فی جوہان مفید ہے پچ کا سنی

[illegible]

[illegible]

اوسکو لیا ہوتا ہے اور جو کچھ معمر کی کامنڈا اور موزی پر مودہ اوسکو دفع کرنا چاہتا ہے اور اس قسم کی سلامتی یہ بڑی پارسا حکم ہمارا اور اس
 چیزوں کی طرف غور سے ہوا اور جو کچھ معمر کے سوزناج بار دین بیان کیا ہے وہاں ہوا جانا جاسکتا ہے کہ تھوڑے کثرت ہوا اور
 لڑکوں کو اور بھاریوں کو عارض ہوتی ہے کہ لڑکوں کی حرارت نہایت ہوا کرتی ہے علاج معمر میں گامی ہو چکی ہے
 کیواسطے حکم کرنا ہے وہ تو تیرہ انیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں
 پرانی زیت میں ملا کر معمر سے پر کھین اور مری کا گوشت زیرہ واپنی پچیسویں کے ساتھ پکا کر تاول فرمائیں جانے
 کہ اس قسم میں اور کچھ میں اور اتلائی رطوبی میں سخت حرکت سب تدبیروں سے نافہستہ جس سے بدن کو اور رطوبت
 حرکت یہ ہو سکتی ہے جس سے اوجھلنا اور چٹنا اور تمام عارض نفسانی اور ایسا ہی سانس کا رکنا اور پاس پر معمر کرنا
 ان نینوں میں معمر سے پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں پچیسویں
 وہ ہے کہ معمر اتنا ہوا کہ معمر کے دیا سلا اور اس سے فرحت کرنا اور اس سے فرحت کرنا اور اس سے فرحت کرنا اور اس سے فرحت کرنا
 ہوا ہے اور کچھ آواز دے دے کہ وہ معمر کے حالت میں اپنے حوجہ سے جگر کو کھینچتا ہے اور اس کو کھینچنے سے معامق
 اور اور وہ کہ معمر اور معمر کے درمیان واقع ہیں کھینچنے میں اس ضرورت سے معمر کھینچتا ہے اور اس کے لیے
 واقعہ کہ تاکتی ہے اور فواق پیدا ہوتی ہے اور اس وجہ کہ اس سرافینوں فریاد کیا ہے یہ ہے کہ وہ معمر جلا وطن ہو کر
 جو جلا اور راز سے درمیان واقع ہو گیا کہ دنیا ہے غیر فریاد کیا گیا یہ ہمارہ کی طرف مندرغین ہو سکتا ہے اور یہاں سے
 معمر میں اگر فواق پیدا کرنا ہے اسوجہ کہ جالینوس نے اختیار کیا ہے جوتے یہ کہ جگر اور معمر کے درمیان ایک
 باریک پٹھا آیا ہے جوتے کہ جگر میں آگاس پیدا ہوگا اور اس پٹھے کو تیل سے معمر میں لایا ہو سکتا ہے اور فواق پیدا
 ہوگی مگر فواق کہ وہ معمر کے سبب عارض ہوا کی علامت غلیان کی نیا دتی اور تب گرم آگاس گرم ہوا اور فواق
 وہ معمر کے باب میں بیان کیا گیا اور اس سے وہ حال کہ اس قسم کا یہ معلوم ہوگا علاج سابق کی معمر کے لین اور
 آب کو سے اب کا سنی مگر آگاس کے ساتھ ملا کر پانی اور باقی علاج وہ معمر کی فصل میں تلاش کریں ساتھ فواق مودہ ہے
 کہ معمر کا وہ فواق کا مانت ہوا کی سلامت اور علاج کہ معمر کے آگاس میں دیکھ لین آٹھویں شہ وہ ہے کہ فواق
 میں شدت کی خشکی اگر اوسکو کھینچ ڈالے اس سبب طبیعت مودہ یہ کہ حرکت دے اور فواق پیدا ہو اور یہ ذکر اوپر
 آچکا ہے کہ فواق تشنج اقباضی اور تمدد انبساطی سے حرکت سودہ سرے اقسام میں تو اقباضی کا سبب یہ ہے کہ
 معمر موزی سے بھاگتا ہے اور انبساط کا سبب یہ کہ اوسکو دفع کرنا ہے اور اس قسم میں اقباض کا سبب خشکی ہے
 یہ نہیں کہ بھاگتا ہے اور انبساط کا سبب یہ ہے کہ اوسکی اصلاح کرنا چاہتا ہے اور جان لے کہ فواق کی یہ قسم یہی
 ہے اس لیے کہ معمر کے اور اوس کے لیفون اور پھون کی رطوبت کے فنا ہونے سے پیدا ہوتی ہے ہوا اگر
 اوسکو تھوڑا عرصہ گذرنا ہے اور تنفر غ کی مدت بھی کم ہے تو اوسکا تدارک ہو سکتا ہے اور اگر بہت عرصہ گذر چکا

روغن گل اور روغن بنفشہ اور گلاب کے ساتھ یا این تاکہ عدد کے مزاج کی اصلاح اور فروزش کو تسکین ہو اور غذا کو لیے لڑا شیر کھلائیں اور آگاہ ماکہ و زنیہ میں نہ کر کہ استعمال کریں اور جو قسم ہے اور جو قسم سردی ہو پوچانی ہیں اور گرمی کو بھجانی ہیں مفید ہیں اور جہاں طبیعت زہم ہو جو کاشت و شکر کے ساتھ کھلائیں اور اکثر اس قسم میں گرم پانی اور روغن بادام ٹھنڈا کر لینا اور کھانا میں مسکھ کھانا و سردی تدریج میں سردی کر دیا کر دیا و دوسری قسم وہ ہے کہ فم معدہ میں یا معدہ کی بلبلات میں یا مری میں یا حنا یا غلظت رک کر اور کھونچ پین پیم معدہ او سکے دفع کرنے کے لیے حرکت فزائی کرنے لگے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ نغمہ اور زہمی کے بعد پیدا ہو اور یہ فزائی اکثر بچوں کو بہت دو دو چہیز کے بعد عارض ہو کر آتی ہے اور ایسا ہی ڈانگیز غذاؤں کا کہانا او سکے گا کہ وہ ہے علاج جو چہیز معدہ کو قوت دیتی ہے اور او سکے گرم کرتی ہے اور ریاح کو توڑ کر تخلیص کرتی ہے اور کار لاتی ہے استعمال کریں جیسے مصلی زیرہ پودینہ بخبیل وغیرہ کھانا اور چائنا اور او سکے پانی نگلنا اور گرم روغن تدریجی خوشبو فم معدہ پر مانا اور لطیف غذاؤں کا کھانا اور مغلا اور نفیخ چیزوں سے پرہیز کرنا اور لازم ہے کہ دھار کے لانے میں بہت کوشش کریں کیونکہ دھار معدہ کے ریاح کے دفع کرنے میں سب چیزوں سے آسان اور زیادہ مفید ہے تیسری قسم وہ ہے کہ معدہ میں رطوبت زیادہ پیدا ہو اور او سپر چمچا لے پیم معدہ او سکے دفع کرنے میں کوشش کرے او کی علامت یہ ہے کہ منہ میں پانی بھر آئے اور معدہ میں گرانی ہو اور فم بگڑ جائے اور کھانا ناریس ہو جائے اس لیے کہ ہضم میں نقصان ہے علاج معاصر کے ترقیہ کیواسے مقدمات مناسبت سے کریں اور اصل دین اور بیان سب علامات بہت زیادہ جات ہیں اور جاننا چاہیے کہ فزائی کو مادے کے او کھاٹے میں چھینکا لانا بہت مؤثر ہے جو تھقی قسم وہ ہے کہ غلظت غذا زیادہ کھائیں اور زیادتی کو سبب سے پر گران ہو اور معدہ او سکے دفع کرنے میں کوشش کرے اور بھکی آسنے لگے او کی علامت یہ ہے کہ غذا سے مذکر کھانے میں آسنے اور او سکے کھانے کے بعد فزائی عارض ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ریاضت اور تمام عادت کے بعد چھوڑ دین اس سبب معدہ میں مادہ بڑھ جائے اور اس مریض کا باعث ہو علاج جلد گرم پانی پیکر غذا کو کھا لیں اور کچھ ایک مدت تک غذا میں کمی کریں اور ہضم کی درستگی کریں اور اگر ریاضت اور تمام کی عادت ہو گئی ہو او سکے استعمال لازم ہیں پانچویں قسم وہ ہے کہ سوء مزاج سرد معدہ میں عارض ہو کر فزائی پیدا کرے اور اسکے قین سبب ہیں ایک تو یہ ہے کہ جب سوء مزاج بار و معدہ میں عارض ہو جو کچھ او میں آئے سردی کے سبب کامل ہضم نہ ہو اور او میں برسی کیفیت آجائے اور اپنے بوجھ سے اور برسی کیفیت سے معدہ کے کو ایندوسے پیم معدہ او سکے دفع کرنے میں کوشش کرے دوسرے یہ کہ سردی معدہ کے اجزاء کیفیت کرتی ہے اور او سکے کو توڑ دیتی ہے اور یہ بات ایذا سے خالی نہیں پیم طبیعت اس قسم کی حرکت کرتی ہے تاکہ او سکے کو کشادہ کر دے اور حالت طبعی پر لاسنے اور ایندوسے دفع کرے تیسرے یہ کہ برووت معدہ کے کی مفاد ہے اور کیفیت کے سبب کہ اعتدال سے خارج ہے

۴۹۹

فصل معدی و فلق اور گرب پائین

یہ مریض ایسا ہوتا ہے کہ کھانا پکین خوشی اور چینی پیدا ہوا تو وہی نہایت بھنی سے ایسا ہوا جیسا کہ بھنی ہوئی ہو اور ایک شکل سے دوسری شکل بدلے اور نگین ہو اور شاید کہ وجود اس حالت کے جسمی متلاشی یا قزلی اور اس مریض کی قوت میں پہلی قسم وہ ہے کہ مادہ صفراوی معدہ میں پیدا ہوا یا جب سے اوہیں گری اور یہ مریض اکثر قزلی یا قزلی سے پیدا ہوتا ہے اور جانا چاہیے کہ جو مادہ معدہ کی حرمت میں گھس جاتا ہے فلق اور چینی لانا ہی اور قوت میں کا باعث ہوتا ہے اور جب فم معدہ میں جمع ہوتا ہے غشیان پیدا کرتا ہے جان کہ جو قوت معدہ ضعیف ہوا تو مادہ قلیل یا قوی ہو جو مریض گھس جاتا ہے اور کھانا آسان نہیں اور قوت میں نہیں نکلتا اور حرارت معدہ کی علامت کا بیان اس کے مریض میں آویسے اور قوت میں فصل میں مذکور ہوا علاج خفیہ معدہ کو لینے یا گرم پانی اور خنیں پیکر کر کرین اور خیار گریانی میں شربت بہ یا شربت سیب ملا کر پائین تاکہ حرارت کی تشکین کر دے اور جو کاسٹو کچھ ایک طباشیر و صلاب ملا کر کھلائیں اور چھینڈل اور صلاب کا کافور اور سیرک و کایوسٹ معدہ پر چھاد کر کرین اور باقی تدریج سے کی سخت میں ہو حاجت کو موافق اختیار کر کے چھینے جو مادہ معدہ کو جو قوت میں جمع ہوتا ہے قوت میں نکلتا ہے اور نہیں تو نہیں سو جانا کہ میں کہ مادہ طبقات اندر سے ہاں حرارت کے بجائے پراگشتا کرین اور قوت میں ہاں کرین اور اگر یہ جانیں کہ حرارت کا بھجنا نا مانفع نہیں ہوتا کوئی اور ایسی وجہ آسما کرین کہ معدہ کے طبقات کو پا ک کر دی چنانچہ قوت کا باب میں اسکا بیان آیا ہے اور اگر مادہ جاکر سے گرا کرتا ہے قوت سے گرا کر کی اصلاح کرین جیسا ہم کہہ چکے ہیں دوسری قسم وہ ہے کہ سرد مادہ چھین بری کیفیت ہو جیسے غلینی اور ترشی اور سوڑھیا اور عفونت معدہ میں جمع ہو کر فلق اور اضطراب پیدا کرے اسکی علامت سو مریض معدہ اور قوت میں اور سوڑھیا کی تفصیل سے ظاہر ہوگی علاج خفیہ کے واسطے جو خیرین مطلق ہیں جیسے خنیں علی مطبخ شبت میں ملا کر لایئیں اور قوت میں خیرین جیسے آب مادیان اور شربت انسٹین کام میں لایئیں تاکہ مواد تحصیل ہوا اور چونکہ گرب معدہ کے اور غشیان اور قوت کے اسباب یکساں ہیں اسکی تدریج وہاں سے دیکھ لیں

اور پھر اس قوی ہوا تو ملک اور ملک کا نہیں ہر ملک اس طرح کہ اسکا اصل یہی ہو جان گیا ہی اور تو توں میں صنعت کامل ہوا ہی اس کے
تدارک کے لیے جو ضرورت چاہی اور بھارتی ہست تک کتبے علاج داخل اور علاج سے طریقہ میں کوشش کریں مثلاً تازہ دودھ اور پڑی
نہم پڑی اور کتبے کابل و رب کہ و شکر اور غن بادام کو ساتھ میں اور ٹھیک انار کا پانی بہت اور لعاب جنول لعاب بہدانہ شیرین
غن بنفشہ یا روغن بادام کو ساتھ میں ہی اور غن بنفشہ تاکہ میں کھینچنا اور گردن کے نقرون پر کہ لعاب کابل اور کھنا منقہ
اور کھانے کو لیے مار اللہم اور بنفشہ مرغ بنفشہ اور کشکاب غلیظہ میں اور جو کچھ چھینچیا میں ہن مذکور سہ کاس میں لائیں میان
خواق کی دوا ان کا ذکر ہے نسیم کو کھانے کا پانی پرائیں خواق کو تسکین کرتا ہی پودینہ کا پانی یا ترش انار کا پانی یا میٹھا
کو روک دیتا ہے زراونہ جرج کو ٹکڑی کو ساتھ کھانا مفید ہی ہندو ملک میں لٹکاؤں چکی کو دبا دیتا ہے پانی کہ نہایت مضر
خواق کو زائل کرتا ہی فوہ ناف سے ہے جنید بستر سر کہ کو ساتھ مفید ہے اور چینی اور مصلی دونوں کو جوش دے کہ اسکا
پانی پلائیں چکی کو دور کرتا ہے اور چونکہ اقسام کی تحقیق میں ذکر اچھا ہے جو نسی دوا جس قسم کے موافق ہو کام میں
اسکے ہیں :

فصل انقلاب معدہ سائنہ یہ سائنہ میں ہوتا ہے کہ جو کچھ کھائیں پیئیں ہضم ہو کر بعد سے میں نکلتا ہے حکم اسکی
و جو تہمید میں در بات کہتے ہیں ایک تو یہ کہ نیچے کی جانب ہی اور کبیر انقلاب ہوتا ہے یعنی اولیٰ تا ہے دوسرے یہ کہ
معدہ کی طبیعت سے اسکا فعل اولیٰ جگہ جگہ ہو جاتا ہے اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ اوس آنت میں جب کانا ہم نہا شری
اور معدے سے متصل ہے یا اوس آنت میں جب کانا ہم صائم ہے اور انا عشری سے متصل ہے کسی سبب سے خراش ہو جائے
اور خراش کو اسباب اپنی جگہ پر مذکور ہیں جو بوقت غذا معدے میں ہضم ہو کر اس آنت میں اور سے اسوجہ ہو کر اوس
غذا میں عفو منت ہی یا کوئی تیز کیفیت جس سے سوزش اور ترشی اور کھنی اور تلخی اوس تیزی کے سبب آنتوں میں لپکا ہو
اور اوس غذا کو طبیعت سے کبیر طوف دفع کرے اور معدہ بھی اوسکو مکروہ جاتا ہے مین دفع کرے اور اس
بیماری میں اور معدے میں کہ قولنج کی ایک قسم ہے یہ فرق ہے کہ جو کچھ لپکا دس میں سے مین نکلتا ہی بدبو اور
پاخانہ سا ہوتا ہی اسواسطے کہ امعاء دقاق یعنی باریک آنتوں میں غذا بہت دیر ٹھہرتی ہے اور صاف کیلوس کو اسار لپکا
نے اپنی طرف کھینچ لیا ہے اور انقلاب معدہ کی تو میں یہ بات نہیں کہیو کہ وہ بدبو اور پاخانہ کے کچھ بہت نہیں ہوتی اسواسطے
کہ میان آنتوں میں غذا نہیں ٹھہرتی بلکہ خراش کی جگہ پہنچتی ہے چھ معدے کی طرف پلٹ جاتی ہی اور یہ ظاہر ہے کہ باریک
غذا آنتوں میں نہیں ٹھہرتی اور عروق ماسار تھا اوس میں سے صاف سہرا اوسکو نہیں کھینچتے اوس میں بدبو نہیں آتی اور
پاخانہ کے کچھ ورت نہیں ہوتی اور اس طرح باریک باریک پوست کے ٹکڑے ان کا کھنا اور ترش جیروں کے کھانے سے
دھون کے گرد جلن اور درد کی شدت کا ہونا اس مرض کا نشان ہے کہ کھانے پر لو اسی دیتا ہی علاج
جسب داخیزین دین تاکہ خراش کی اصلاح ہو چھاپہ امعاء کے اہم پانچ پانچ کی فطرت میں یہ پانچ کھانا ہے

معدہ پر گہائی دو سونے لہجہ جی چھوٹی پینسیان زارو جربہ میوہ مس کر کے درختی زینہ اور این دونوں میں زینہ
 کہ جو کچھ پینسیون کر یا بوسے سوز غذا فی مضمون ترین یا اسماں میں نکلتے اور جو کچھ نوزد کی فصل میں کہا جاسکے
 ظاہر ہو اور غذا کی مضمون نہونے کا یہ سبب کہ معدہ پینسیون کی اندر کی سبب غذا کو زمین داتا اور جہان خطا اگر سے
 پیدا ہوا ہو سکے اتنا اور سپر گواہ ہونگے اور غذا مضمون ہو کر سکے کی خطا خطی میں خطا کا استفسار کریں اور موی کو قوت میں
 جسطرح کہ بارہا ذکر کیا ہے اور جہان اسکا سبب نوزدوں قرص طباستیر جہان مضمون نہونے احتمال کریں اور مضمون طباستیر
 اور مضمون فراق الامعا شوروی مفید ہو اور باقی تدبیر میں فصل زب شوروی میں سی اختیار کریں اور شور معدہ میں بھی اسکا

بیان کیا ہے :

فصل ششم معدہ اور اوٹلی بناوٹ کے نسبت و تفریق بیان میں یہ نزل مطر حضرت ہے کہ معدہ ست
 اوٹلی بناوٹ و جیلی ہو جاتی جلیس فصل کو دو قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم استقامت معدہ کہ بیان میں اسکا سبب یہ ہے
 کہ معدہ فندل طوبی سے تر ہو جاتی اور یہ دو طرح سے ایک تو یہ کہ خود معدہ ہی ست ہو جاتی اس سبب اوٹلی بناوٹ و جیلی ہو جاتی
 دوسری یہ کہ وہ رباط میں سے معدہ دوسرے اعضا کو ساتھ بندھا ہوا ہو و جیلی ہو جاتی اس سبب معدہ کے بعض اجزاء جلیس
 صج ہو جائیں اور ان دونوں میں فرق یہ کہ جہان کہیں خود موی ہی ست ہو جاتا ہے اور اسی سبب اس کے لین بھی ست
 ہو جاتے ہیں اس صورت میں بجار کا سینہ اونچا ہو جاتا ہے اوٹلیت دب جاتی ہے اور مضمون مناد آتا ہے اور جہان
 رباطات کا استرخا اس بیماری کا سبب جو سببوں اور باطیات کا میلان ہوگا اسی کے موافق عوارض ظاہر ہونگے مثلاً
 اگر استرخا اوس رباط میں ہو جو باطن اور معدہ کے درمیان بندھا ہوا ہے تو موی نیچے کی جانب مائل ہوگا اور چونکہ اوٹلی
 نیچے ہونے سے بوجہ تر ہے اوپر کے اعضا بھی نیچے کی جانب کھینچے اور ناف کی جگہ بوجہ معلوم ہوگا اور اگر استرخا اوس
 رباط میں ہے جو معدہ کو اور ذہنی جانب کے اعضا میں بندھا ہوا ہے معدہ بائیں طرف جھک جائیگا اور اوس کے
 اتباع سے جو اعضا اوس کی ذہنی طرف متصل ہیں ان میں بھی کچھ اوٹ ظاہر ہوگی اور اگر استرخا بائیں رباطوں میں ہوگا جھج
 و ذہنی طرف کے استرخا میں بیان کیا ہے اور سکے بخلاف ظاہر ہوگا اور جہان سکے کہ معدہ خیمہ کی صورت کا چاروں طرف
 سے رباطات کے وسیلے سے ایسا قائم اور اسکا فضا وسیع رہتا ہے جیسا خیمہ ملنا بون کے سبب رہتا ہے سو نسبت
 ایک طرف کی بندش و جیلی ہوگی اور اسکی جانرہ مخالف میں سبب طرفوں سے جھک جائیگا مثلاً جو کچھ فاجی اور
 استرخا میں مذکور ہے کام میں لائیں اور جو دو خوشبودار اور قابض ہو اختیار کریں اور خوشی غذا سر بیع المضمون و کچھ کباب
 خشک اور قابض ہو کھلائیں اور دوسری قسم میں منسل بیان کیا جائے گا دوسری قسم معدہ کی بناوٹ ست ہونے
 کے بیان میں اسکا سبب شور و تدبیر سے زیادہ اور دروندید یا شقت اور نزلت جنت کرے کی شدت اور
 اسماں کی کثرت سے معدہ سے پریشے اور یہ ایسا مضمون ہے کہ اس میں معدہ سے سکے سبب کام کر جیسا ست زمین

اور خلیج پیدا کرین ایچ کہ طبیعت کہ اوسے صحت آتی ہے اور اوکی علامت یہ ہے کہ طبیعت میں شش اور مائتہ بن و در آواز میں بن غمخندہ اور آواز
اور میں انقباض و حرارت طبیعت کا متلانا علی حقیقتہ کہ میں تاکہ طبیعت نرم ہو یہاں میں غرض یہاں قبض کا حال ہو اس کے
مناسب تھاں کریں اور قبض کھانہ ایسی تدبیر کریں کہ گرم کرکھانے میں جینا خیر ہو کی فصل میں کما جائیگا۔

فصل حج الفلوج و بپاشین یعنی فم معدہ میں بہت شدت کا و دہنا چونکہ فم معدہ مناسب نہایت نزدیک ہوا ایک شری
شریان دونوں کریں میں آتی ہے جو انڈا فم معدہ کو پہنچتی ہے دل و سکا اثرہ بلاتنا ہی بپاشنک کہ عوام فم معدہ اور دل کو اطمینان فرق میں
کہ تڑسیو جی فم معدہ کے در کو مجازاً در دل و وجع الفلوج کہ ہے اور اس معرین کہ دو سب میں ایک تو سورج گرم کہ فم معدہ میں عین
دوسرے خط صفر و کی کہ در کی شدت میں اور کھانے کے در ہونے میں اوپر گرسے اور اوکی علامت یہ ہے کہ فم معدہ میں شدت کا درد
پیدا ہو اور ہاتھ اور پاؤں سرد ہو جائیں اور تھنشی عارض ہو کہ ہوش نہ آئی اور ہلاکت کے قریب ہو چکا ہے علاج جہت تک
علاج کے قابل ہو سب کے نازل کریں وہ چیزیں استعمال کریں کہ وجع معدہ میں اور اس کے عوارض میں مذکور ہیں خواہ

سازجہ ہوا مادی

فصل حرقت معدہ بپاشین یعنی معدہ میں سوزش اور بپاشین کا ہونا اور یہ میں طحس ہے ایک تویہ کہ غلبہ اشتدائین
جیسے طبیعتی روٹی اور کھانے کی میں اور غلظت اور غلبہ معدہ کہ سب سے قویہ و میں شش اور میں فم معدہ کہ اور یہ میں شش اور میں
حرارت سوزش ہو کہ تھنشی کہ سب سے فم معدہ میں سوزش پیدا کریں اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ قیہن کل آئین دوسرے یہ کہ رطوبت خام
فم معدہ میں رک کہ حرارت ضعیف کہ سب سے سوزش ہو کہ سوزش پیدا کریں تیسرے یہ کہ خلط سودا بن رتبی اور سوزش اور بلین ہوا اور
معدہ میں زیادہ طحال میں فم معدہ پر پڑے اور سوزش پیدا کریں اور ان تینوں میں فرق یہ ہے کہ جو کچھ غلیظ غذاؤں کے کھا کر فم سے
اور رطوبت کے کھا کر فم سے یہاں غلیظ اور رطوبت اور چھوٹے کھانا اوپر گواہی دے اور کھوک میں تخفیف معلوم ہو کہ
معدہ کی حرارت قوی ہوتی ہے اور جو کچھ طحال کے سودا سے عارض ہو خلط معدہ میں غلبہ کرے اور سب سے کم سوزش
اور چھوٹی چیزیں کھائیں ساکن ہو سیکے کہ کھانا اور سکے ساتھ ملجا تا ہے علاج اگر غلیظ غذائیں اور کچھ میوے یا
رطوبت خام سوزش کا سبب ہر شدت کے پانی اور صولی کر پانی میں شہد اور نمک ملا کر میں کریں اور غذاؤں میں سوزش سے سبک
بچنے ہونے اور سب سے گوشت مصالحہ دار اختیار کریں اور معاجین مقویہ کی استعمال سے مضحکہ کی درستی کریں اور اگر
بیماری کا سبب سودا ہے کہ طحال میں گرتا ہے رگ اسلم یا پانی بائین ہاتھ سے کھولیں اور کے بعد معدہ کی
تقویت اور مواد کو روکنے کے واسطے عین زوری پلائیں اور ہلکے مر با اور آملہ مر با اور مناسب چیزیں غذا کے
لیے کھلائیں

فصل حکا کہ درد عذیبائین یعنی خارش معدہ میں پیدا ہو کہ سبب میں ایک تویہ کہ کوئی ایسی شہد
سوزش والی کہ خارش کا پیدا ہونا اس سے ممکن ہوئی جو معدہ سے پر گرسے جیسے سرد سے نزول

کہ پھر معدے میں خزلات جمع ہو جائیں ہمیشہ ہی حال رطب اور زرد کے اور ان کا بھی سبب کے موافق ظاہر ہونے مثلاً اگر زرد کا مادہ صفرا و دماغ اور معدے میں لزوج اور سوزش پیدا ہو اور یہ اس وقت میں تلخی اور حلق میں اور تالوین اور مری اور معدے میں خارش ہو اور اگر لزوج ہو گا یہی ہو سکتا ہے روغن کی سی ہو اور شیرینی مکر وہ اور نمہ کا حساب غلیظ اور سستہ ہونا اور اس کی گواہی دے اور اگر سودا ہونے میں اور حلق میں ریشی اور سر میں گرانی اور دماغ سے کوسے کی سی بو آتی ہو اس کی گواہ اور اگر زرد کا مادہ خون ہو گا کھین سسین اور جو اس گران اور ذائقہ میٹھا کچھ ایک کھاری پس سے اور بد بو کا ہونا اور سپر والا اس کے اور فساد دماغ کی جو کچھ علامتیں بار بار مذکور ہوئی ہیں سبب کے موافق ظاہر ہونے علاج حال کے مناسب ہے اور حیات اور اس سال سے دماغ کا تنقیہ کریں اور تنقیہ کے بعد اس کے فرائض کی اصلاح کریں مہمو مات اور مہمو سات یعنی سو گھنٹے کی اور چھینک کی دور بین اور ضادات اور فطولات مناسب سمجھا ذکر دماغ کے امراض میں بار بار آیا ہے استعمال کریں اور مادہ کو جانب مخالفت میں جذب کریں اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ سر مثلاً این اور اس کو کھکھکے کپڑے سے لینا اور زرد اور سبک اور سپر ضما و کریں اور اس طرح دونوں پالوں اور پٹلیوں کو روغن اور نمہ سے ملایں اور بالونہ اور پٹلیوں کی باقی کرین اور دماغ پاک ہونے کے بعد ایسی چیز دیں کہ مادہ کے کو حد سے پر نہ کرے دسے جیسا کہ اس کا جائزہ اور اس طرح ہزار ہوں کے لیے تدبیر علی کام میں لائیں یہ اس طرح ہے کہ چار کو حکم کریں کہ حیت نہ لیٹے اور سر ہانا اور پٹا کرے بلکہ اگر ایسا ہو سکے کہ منہ جھکا کر لیٹے اور سر کو تھما ہو سکے بدن کی نسبت نیچا رکھے بہتر ہے کہ تمام مادہ ناک کی راہ سے نکلے اور دماغ کی طرف نہانے پائے اور اگر احیاً اتجاہ تے تو بہت کم آئے مسلسل دو اوٹھا ذکر ہے جو سبب کی سبب سے اس مرض میں ہم آتی ہیں نفوس صبر اور ہلکے زرد اور گل سسین اور ایاریخ فقیر اور جب قوت یا وغیرہ مفید ہیں اور واٹھا ذکر ہے جو زرد کو روکتی ہیں گانا کر تیر صنف عربی عصا ریحۃ اللیس سماق اقاقیا زعفران شربت شحاتس ملا کر دیں وہ اکثر شربت بنانے کا ناما عصا ریحۃ اللیس سماق اقاقیا لیکر لہوق بنائیں وہ دوسری ترکیب گل شرج حشاش گوند رب اسوس نشاۃ کثیرا زعفران تاج کا موقر صلیب بنانے کے روکتے ہیں مفید ہیں تھپیہ اس بیماری میں ہرگز اسد مال کو بند کریں اور نہایت توجہ سے خشک کرنے اور تنقیہ دماغ اور زرد کے روکنے میں مصروف رہیں کیونکہ زرد بننے کے سبب سے جب منقطع ہو اس سال خود بخود بند ہو جائیگا حکایت رازی کہتا ہے کہ میرا ایک دوست اس مرض میں مبتلا تھا اور اس کی بیماری پرانی ہو گئی کوئی دوا مفید نہ تھی ہر وقت مجھے جھکاتا تھا لیکن چونکہ میں بیماری کے سبب سے واقف نہ تھا تھما تھما کر لیجھ فائدہ نہ تھا بہت دنوں کے بعد میں نے دیکھا کہ پاسے کئی بار قضا حاجت کے لیے جاتا ہے اور اس کے بعد بہت عرصہ تک اچھا رہتا ہے میں نے اس سے پوچھا کہ سونے کے بعد بھی یہی حالت پیش آتی ہے کیا البتہ سوچیں گے جہاں کہ گونہ زرد دماغ سے گرتا ہے تب میں نے اس کو کہا کہ سر مثلاً اگر زرد اور مریوں تاکہ پاسے آئے وہیاسی کیا اس سال منقطع ہو گا مدہ جب تک کہ آدمی جاگتا ہے جو کچھ دماغ سے حلق میں گرتا ہے قوت راوی سے اس کو کھٹکا کر تھکا کر نکال دیتا

کربا کی تفسیر اور اس کا ہونا نمونا ٹھوکی کی اور زیادتی پر موقوف ہے کیونکہ معدے میں جو نسج جگہ میں ٹھہرا اور قروح ہیں وہ غذا سے خوب نہیں ملتے اور جو نسج جگہ سالم ہے وہ غذا پر اکتفی ہے اور کھانا بھی اوس سے لگ جاتا ہے اور اس قدر اوسکو ہضم کرتی ہے لیکن چونکہ وہ اندھ کے ذریعہ کرسے سے ٹھہر نہیں سکتا پورا ہضم نہیں ہوتا سو نفع کامل کسی صورت سے نہیں ہو سکتا خواہ کسی چیز میں یا کسی غذا میں اگرچہ معدے کی بعض جگہ میں ٹھہرا اور قروح ہوں جیسا کہ ذکر کیا ہے اور وہ آب رقیق ہی ان میں ہوتا ہے اور نہ کھلتا ہے موصوفا قروح اور ٹھہر زخمی میں علاج قروح طبایع میں خفہ اور سفوف حسب الزمان اور سفوف زرق الامعاء ہوتا ہے کھلائین اور جو چیز حرارت کو ساکن کرے اور قابض ہو اور ترشش نوزد ایسے استعمال کریں جیسے چانول اور سورقہ شراب و جو چیز انہیں سے بچائیں مناسب ہے کہ اوسکو پیلے جوش کرادیں پھر شکر و عسل یا سسکہ کے ساتھ نوش فرمائیں اور غذا میں ترشی کے استعمال کو یا ترش غذا کو اسلیمہ منع کیا اور سفوف نزع اور سفوف کافور سے اور نیز تو سمایہ اور زرشکی کے کھانے کو بچھیں اجازت دین میں مرض کہ اگر ترش سبکی انداختل نہ سمایہ اور زرشکی بڑی نافع غذا ہے کیونکہ اوس سے ہوا گرنے سے رکنا ہے اور مواد کا تنقیہ ہوتا ہے اور جانا چاہیے کہ وہ ہر اس مرض میں خاص کر ابتدائیں فصد باطل ہے اور اگر کوئی امر نافع نہ پدید آئے پھر کھانا قروح طباشیر کی ترکیب میں کام آتا ہے گل شتر قحط حاض ہر ایک ایک درم صغیر مرنی نشا سنہ طباشیر کثیر ہر ایک درم سبب جہہ واپس کوٹ لین اور سفوف کے لعاب میں قروح باطلین سفوف زرق الا حار شوربی چار تخم اسکا نام ہو اسفول تخم کنوچہ یا تنگ ایک جھجھہ سفوف چاہیں مٹی کے برتن کو گرم کر کے اوس میں بھون لیں اور گرم پانی اوس میں ڈالیں اور اسپین ملائیں پھر اوس میں روغن گل ملا کر کھلائیں سفوف حسب الزمان انار و انترش میں درم کرو یا کشتن ہر ایک چار درم کرناج خروا بنطی ہر ایک درم گنار سماق ہر ایک تین درم سبب سات دو اہن انار و انہ بھون لیں اور کر دیا اور کشتن کو کرسن جھجھو یا خشک کریں اور بھون لیں اور سفوف بنالین خوراک تین درم لیکن اگر جگر میں صفت ہو یہ سفوف نہ دین ساتویں درم سبب کہ سر بہ نرندہ اور کرور سے میں اگر غذا کو فاسد کرے پھر طبیعت اوسکو اسہال میں منع کرے اور سکے ساتھ غذا بھی پھیل جائے اوسکو اسہال دمانی کہتے ہیں اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ دماغ میں سفوف کی کثرت اور حلق کی آہ سے معدے میں اور آگے اور جانا چاہیے کہ جب دماغ میں اور جمع ہو جاتا ہے طبیعت اوسکو دفع کرتی ہو سو اوس میں کچھ توانا کے رشتے سے نکلتا ہے اور بعض خلق کی راہ سے آتا ہے اور جو نسا خلق میں آتا ہے اوس میں سے کچھ دوندہ کے رشتے آدمی کے ارادہ سے نکل آتا ہے اور کچھ جو قوت سے ریڈیٹ آتا ہے اور جو غلیظ ہے معدے پر گرتا ہے اور یہ مرض جب چرانا ہو جاتا ہے معدہ کے کرحارج کفاسہ کرسا ہے اور ہضم میں سفوف نہ پھرتا ہے تاہو اسکے بعد ذبول پیدا ہوتا ہے اور موت آتی ہے اور اس میں اسہال کو توام طبیب نہیں بچا دیتے اس سبب سے بیکار ہلاک ہو جاتا ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ سونے کے بعد اسہال پانچویں اور جب معدہ نرلاست ہے پاک ہو اسہال موقوف ہو جائے یا تا تک

جس کے لئے سوئے کا اتفاق ہوتا ہے وہی قسم کے وقت کے لئے سوئے کا اتفاق ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 باوجودیکہ کئی باتیں ہیں یا کئی چیزیں ہیں جو یہ ترتیب سے ہوتی ہیں اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

اسی طرح ہوتا ہے کہ ایک خاص وقت ہے جس کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 فرق ہوتا ہے کہ ایک خاص وقت ہے جس کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

قسم کی غذا کو بھرت کر دیا جائے کہ اس قسم کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 سب سے پہلے کہ معدہ اور سیر خوب نہیں مل سکتا جلد نکل آتی ہے اور ہر ایک کو پہلے اس قسم کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

کھانا کھانے سے پہلے سوئے کا اتفاق ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 اکثر کے لئے سوئے کا اتفاق ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

پہلے اس قسم کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 ہر ایک اس قسم کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

یہ سب کے لئے سوئے کا اتفاق ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 کیلوس جگر کی طرف سے روکنا ہے یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

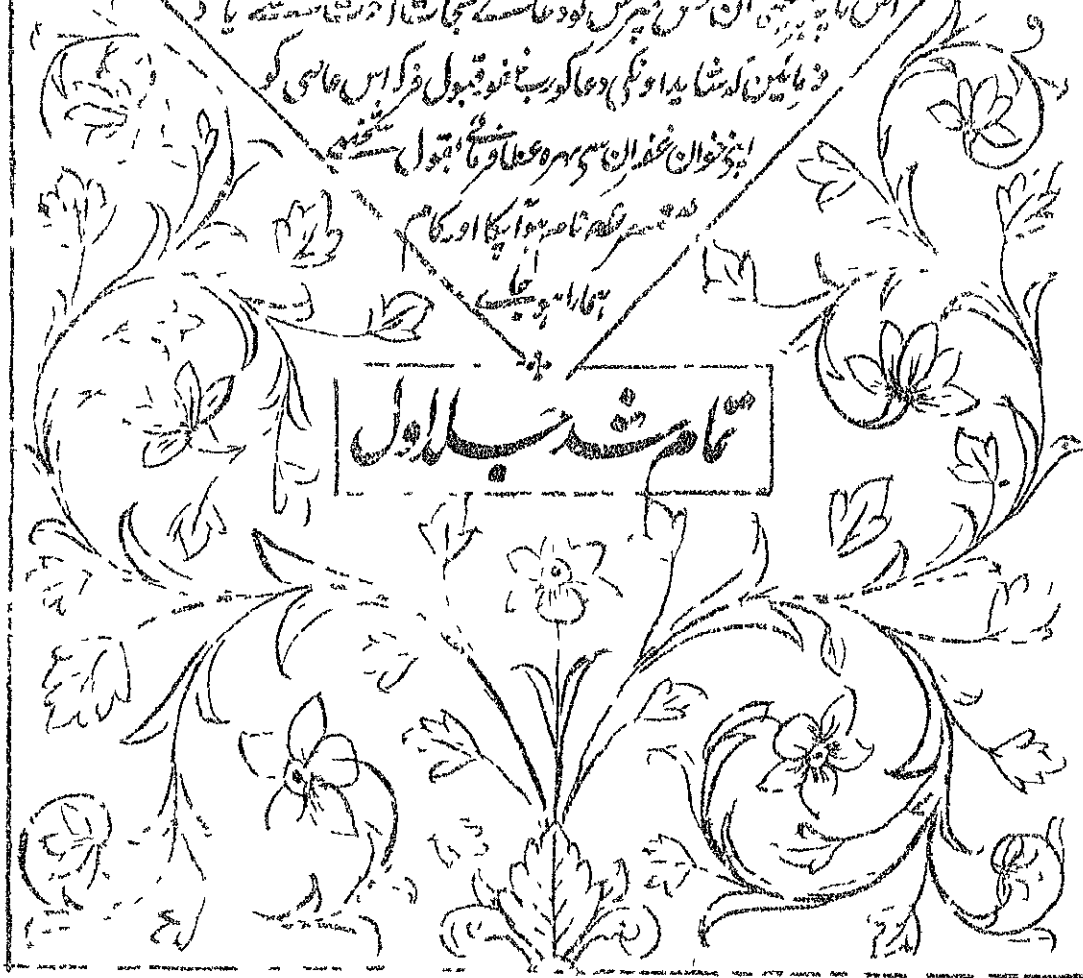
بہر حال اس قسم کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

اسی طرح ہوتا ہے کہ ایک خاص وقت ہے جس کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

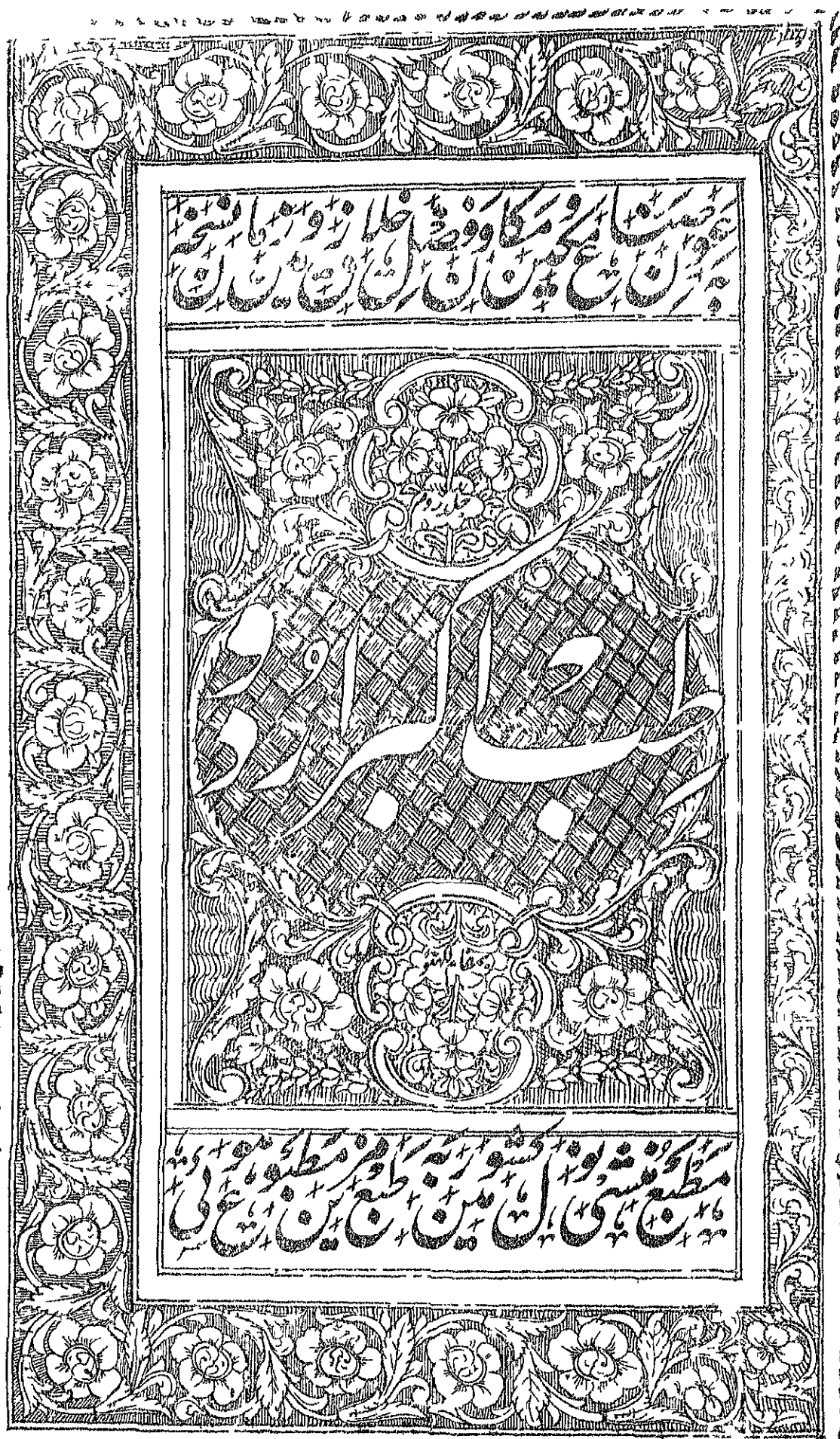
اسی طرح ہوتا ہے کہ ایک خاص وقت ہے جس کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی
 اور یہی وجہ ہے کہ جاننے کے وقت اس قسم کے ذریعہ کی نگاہیں نہیں ہوتی

امور میں اور جگر میں بھی وجہ ہے موجود ہیں تاکہ غذا کا فائدہ ان میں سے ہر ایک کو پہنچا دے اور اس طرح اس کے جراثیمات
کھائین کہ غذا کو بہت کم ہوتا ہے۔ ان میں سے جیسے جراثیم نڈیوں اور جراثیم ششوں کی اور ہر طرح کے معدے کی تقویت میں
معدہ میں اور صفات اور کمالات وغیرہ سے کہ ضعف جگر کے لیے مخصوص ہیں اور اس کی فصل میں آئینے
کیا کہ جین میں ان سہا کے بیان میں جن کا نام دور اس میں اور سہا دوری ہے وہ اس طرح ہیں کہ سہا
معدہ میں دور پر نہیں مگر یہ شرط ہے کہ غذا کے مقدار میں اور کھانے کے اوقات میں اجتناب سے کہیں کہ اگر غذا کی
مقدار میں کمی اور بیشی آوے گی اور اس کے اوقات میں پس پیش ہو جائیگی طبیعت کی اجابت نوبت میں پس
نہیں کی جیسا کہ یہ پوشیدہ نہیں اور اجابت کا دورہ پر معین ہوتا ہے اس سبب سے کہ فضلہ کسی ایک عضو میں جیسے جگر
یا دماغ کے بلوں میں اور دوسرے میں اور جگر میں یا بہت سے اعضا میں جیسے باک رگون میں آہستہ آہستہ
جمع ہوتا ہے جیسے دورہ کے پتوں کا مادہ پھر جب وہ جمع ہو جاتا ہے پھر ان سے اس کی طرف دفع ہو کر نکل جاتا ہے
غلط کی نوع کو اس سہا کے رنگ سے اور دورہ کے ہونے سے پہچان سکتے ہیں مثلاً اگر اس سہا کا دورہ تیس دن
پڑے اور رنگ نہ ہو مگر ان کا نشان ہے اور اگر چھ دن دورہ پڑے اور رنگ سیاہ ہو سو وہ ان کا نشان ہے اور اگر
تیس دن کے دورہ پر عارض ہو یعنی ہر روز اور اس سہا کا رنگ سفید ہو تو ان کا نشان ہوگا اور اگر اس سہا کے دورہ کی حد
میں نہیں اور کسی عضو میں ہمیشہ در ہے اور اس سہا کے بند ہونے پر غلبہ کرے۔ یہ خون کا نشان ہے اور اس کی وجہ کہ
اس سہا کو دورہ کہیں مخصوص ہے حیات میں بیان کیا گیا ہے اور یہ چھ دن کا خون سے عارض ہوتا ہے ہر طرح کے جراثیم
میں اول درجہ میں کے ساتھ جیسے سوئی کی سی چھین پیدا ہو اس کے بعد اس سہا جس رگی ہوں اور اس سہا کے بعد درجہ میں
تخفیف ہو جاتا ہے جیسے کہ اسی عضو میں آفت ہے اور اس قسم کے اس سہا دورہ کے پتوں میں بھی بعضی جگہ نوبت کے
دن ہو کر تے ہیں اس لیے کہ طبیعت فضلہ کو دفع کرتی ہے علاج خلط غلبہ سے بدن کا تقیہ ضد اور اس سہا کو کرین
اور اس سہا کے لیے تیز تھنہ اور جنوب قوی استعمال کرین خصوصاً اگر باتہ معدہ سے بہت ہو کسی دوسرے عضو میں اور پیار کے
ضعف اور لاغری سے ٹھہر کرین کہ جب یہ قطع ہوگا جلد مند رست ہوگا اور جس عضو میں مادہ جمع ہوتا ہو اس کو قوت دین
تاکہ پھر فضلہ کو قبول نہ کرے اور جو او میں موجود ہے اپنے اندر سے دور کرے اور اس قسم میں ہرگز تا بعض خیرین نہیں
خصوصاً استفراغ کامل سے پہلے کیونکہ اگر مادہ او میں ہوگا ترک کر دینی چاہیے کہ لگا جیسے دبیلہ اور بڑی بڑی اور اقل
اور حیات فرستہ اور دوسرے امراض سخت بار حویں قسم وہ ہے کہ ان رگون میں جن کا نام دور اول مشہور ہے سہا پر
ذہب پیدا ہو اور یہ رگین ماسد تھاکی با ولین یعنی نرس میں ہیں اور باب کبد سے نکلا جگر کے جرم میں پھیل گئی ہیں اور جو
سہا ان رگون میں پڑتا ہے وہ طرح کا ہوتا ہے ایک تو یہ کامل ہو اس صورت میں جس قدر سہا میں نقصان آئے ہو
موانع صاف کیلوں تھوڑا سا جگر کی طرف نفوذ کر سکتا ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ رفتہ رفتہ بدن دبلا ہوتا ہے

یوسف علی بن اوس کے نام کو دیکھا ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 ۱۴۸۱ ہجری میں لکھا گیا ہے کہ ابن اوس نے دیکھا کہ کوئی لفظ پختہ سی اور فارسی ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 دستاویزوں کے اختلافات کو دیکھا ہے کہ کوئی لفظ پختہ سی اور فارسی ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 غرض کہ جو کچھ لکھا گیا ہے وہاں کہیں کچھ بات، خیال ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 اگرچہ وہی ہوتا ہے کہ وہاں کہیں کچھ بات، خیال ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 اتفاقاً مانتے ہیں کہ یہ کتاب ترجمہ ہے کہ وقت پختہ سی اور فارسی ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 بہتر ہے اگر اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 کتاب ہے واللہ اعلم کہ اس کتاب میں کچھ بات، خیال ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 اس کتاب کا حال اور ترجمہ درج میں دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 اس کا نام ہے کہ یہ کتاب ترجمہ ہے کہ وقت پختہ سی اور فارسی ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ
 فہرست کتب کا نام ہے کہ یہ کتاب ترجمہ ہے کہ وقت پختہ سی اور فارسی ہے اس پر مبنی دیکھا اور جس لفظ کا اور جوئی اس لفظ کا ترجمہ درج میں ترجمہ کیا گیا ہے کہ وہ دوسری دفعہ



تمام مشہد لاول



پتیا ہوا اور اس مباح جگر کے عصب سے بھی ایک رگ نکلتی ہو اور اسکو اجوف کہتے ہیں اور کئی بعضی شاخیں تو جگر میں ہی رہ جاتی ہیں اور باقی باہر نکلتی ہیں دو شاخ ہو کر ایک تو اوپر کی طرف جگر اور دوسری کے بدن میں پھیل گئی ہو اور دوسری اوپر کی طرف کے بدن میں متفرق ہو کر مایوس کا جگر میں خون ہو کر پھیل جاتا ہے تمام بدن میں جاتا ہے اور یہ خون اور وہ کی اصل ہو اور اسکی دو شاخوں سے تمسک کر آیا ہو اور جی دو شاخ ہو دو کی طرف پانی نکلنے کے لئے نکلتی ہیں اس دو شاخ کو طالعین کہتے ہیں اور قہر کچاس میں ماسکے اوپر ایک شہر کہہ دیتے کہ طالعین آتا ہے تاکہ صراطی خوب کا کھنکھ اور ہنہ نہ نفع ہو اور قہر کچاس سے ایک اور جی رگ سے نکلتی ہے کہ طالعین آتا ہے تاکہ وہ ان کی پھٹاؤ میں سے نکلتی ہو اور اس طرح جگر سے ایک گول میں آتی ہو تاکہ دل کو تیر سے اور جگر کو دل سے فائدہ پہنچے اور ایک لروہ کہ لروہ کہ لروہ کہ یہ جو کہ یہ رگ دل میں سے نکلتی ہے جگر میں جا ملتی ہے غرض ہر صورت سے دل اور جگر میں اس رگ کے واسطے سے اتصال ہو اور دل اور جگر کے غشاؤں میں اتصال نہیں ہے چنانچہ جگر میں کوئی عصب نہیں لیکن ایک بار ایک عصب سے دوست جگر میں آتا ہے اور جو کہ وہ عصب نہایت باریک ہو مایوس سے جگر کی سرکرت سے پتیا ہو کہ یہ پتیا پتیا ہو کہ کوئی نئی نام جگر میں پیدا ہوا اسوقت ہو سکتا ہے کہ معدے میں بھی سرکرت کے عصب سے پتیا ہو کہ یہ پتیا پتیا ہو کہ

فصل سوم مباح جگر کے بیان میں اور اسکی چار قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ گرم ہو اور اسکی علامت پیاس کی شدت اور سہا تلخ ہونا اور زبان میں خشکی اور تھما کا کہ ہونا اور شکم میں قبض اور غرض میں سرعت اور قارورہ سرخ اور جگر کی جگہ میں گرم ہونا اور تپ ہونا اور جگر میں درد ہونا اور جہان کے لئے کہ ہر ایک علامت سبب پچاس کے لئے کہ مسافح ہو یا مادی اور کو نسا مادی ہو کہ کفایت کرتی ہو چنانچہ بارہا ذکر آچکا ہے اور اس طرح اگر مادی خون فاسد ہو عضا کا گران ہونا اور بونہ کا مہ شیرین یا شور ہونا اور سکا نشان ہو اور اگر مادی صفراورنگ زرد اور تڑا اور اسہال صفراوی اور سکا گواہ ہو علاج اگر صفراوی مسافح ہو تو تیرہ کافی ہو اور اگر مادی ہو اسی ماقے کے موافق تفتیح کریں چنانچہ مادی میں فصد کریں خاص کر باسیلق اور اطلی میں سے خون نکالیں اور اگر کوئی فصد کا مفعول ہو جاست کریں اور طبیعت کو مطبوع بلبلہ میں اطمینان ملا کر نرم کریں اور اس کے سوا جو کچھ مناسب ہو جیسے تھہرندی اور آلو کا پانی ترشیمین یا شکر ملا کر اور اس کے مانند اور جو کچھ مادی میں مذکور ہو وہی صفراوی میں کام آتا ہے مگر فصد کی حاجت نہیں لیکن اگر ضرورت ہو تو کیا مضافہ اور صفراوی میں مادی کی نسبت تسکین حرارت کی زیادہ احتیاج پرتی ہو اور جو کچھ جگر کی تیرہ کے لئے کام آتا ہے وہ ہے کاسنی کا پانی اور تخمین آب انارین اور شربت صندل اور شیرہ تخم خیارین اور لعاب بھول سکجین کے ساتھ اور اس کے مانند بونہ اور تر اور جگر سے مخصوص ہو پلا میں اور کہ واد کہیر سے کا پانی اور جو اور سور کا آٹا اور چھ لیا صندل مل سرخ وغیرہ جگر کی جگہ پر خندا کریں اور تیرہ کی کمی اور زیادتی حاجت کے اندازہ پر موقوف ہو اور جہان کہیں زیادہ تیرہ مطلوب ہو تو دس سردا و بونہ کا پانی کہ او میں سرطان نہری پکانی ہیں اور شیرہ خرفہ طباشیر کے ساتھ فائدہ مند ہو

ایسا کر دین اور روغن کی جگہ روغن با دام کام میں لائیں اور کدو بکری کے گوشت کے ساتھ سفید ہوا و تازہ میوے
 خاندہ مندرجہ اور اگر ہر صبح شیشہ بوس اور نبات اور روغن با دام سے حریرہ بنا کر پلائیں بہتر ہو مگر لازم ہے کہ طبیعت
 افراد تکثرین تاکہ سور القنیہ اور مستقامین نہ ڈالے جو تھکی قسم دم ہو کہ سو مزاج رطب ہوا و دیگرین رطوبت ہونے کی علامت
 موندہ اور پلکوں کا جھکنا اور شریعت کا گوشت ٹھیلنا ہونا اور زہینہ اور لعاب کی کثرت اور جو اس کا گندہ ہونا اور
 قارورہ سفید اور مضمک کا بگڑنا اور زبان میں رطوبت اور طبعیت کا نرم ہونا اور پیاس کا نہ ہونا اور خشک غددوں سے
 نفع پانا علاج تجویف یعنی تنگی مہو پچانے کے لیے ہر روز بادیان بخم کفر سے صلیبہ سرنگہ سے جلا کر دین اور اگر طبعیت کثیر
 دوا الکریم اور گرم جوار شات حاجت کے موافق کام میں لائیں اور ریاضت کر لیں اور خندہ اس کی فرمائیں اور کربک
 اوپر ہو اور غیر کا گوشت و فلفل و دھنیا و صطیخ و عطران سے خوشبو کر کے کھلا لیں اور اگر طبع کباب اور سست گوشت
 مصالحوہ دار اور کوفتہ نیکہ اور مناسب ہو کہ جیفہ میں افراط کثرت کر دیں نہ ہو بخاسہ اگر دھماکے میں علاج
 رطب کے ساتھ باخم ہو بخم کا تقیہ لازم چھین ڈالیں اور شہد قمر سور مزاج مکرر جگر میں عارض ہونے سے
 حار یا اس یا مار رطب یا بارویا بن یا بار و رطب اور کھلا مہ و عطران ایسا لٹک کر دے یعنی جہاں ہر کدو ہوتا ہے تھلا کر دین
 قوت حاصل کرنے کے لیے جان سین وہ اگرچہ بڑا کہ بکری کی چانوں میں یا اونٹن کے کھانے میں یا اس کے کھانے میں آفستہ
 اور خلیل پیدا ہو اور ضعف کے سبب بچت ہو جائے کہ یہ کوئی سادہ یا ناتوان بکری ہو اگر کوئی قوتوں کو وضعیعت
 اگر شلے دوسرے یہ کہ ہونے سے اعضا بکری سے نزدیک ہیں جیسا سعدہ اور مرارہ اور شالی اور جم اور سعدہ اور کدو الا شہ
 میں کوئی آفت پیدا ہو اور اس کی شرکت سے جگر میں عارض ہونے سے عین فساد ہونے اور اوپر سے
 بگڑا ہوا کیلوس بکری میں بنے اور جگر کی قوتیں اس کو مضمک کر لیں اس سبب سے ضعف آئے اور اس طرح سبب مرارہ میں فساد
 آئے صفر کو جگر سے اچھی طرح جذب کرے اور جب صفر جگر سے اپنی عادت کے موافق نکلنے کی جگہ سے نکلے تو
 قوتوں میں ضعف پیدا ہو اور طحال اور رحم اور دوسرے اعضا کا بھی یہی حال ہو کہ حسوت انہیں فساد آیا کرتا ہے
 اپنا حصہ جگر سے نہیں لیا کرتے اس وجہ سے وہ میں ضعف آتا تو تیسرے یہ کہ امراض الیمہ جیسا مثلا اور نصفر اور رطل
 اور حصات اور سد و یا ورم یا فتق خاص جگر میں عارض ہوں سبب اس میں ضعف آجائے اور یہ ظاہر ہے کہ اگر
 سبب قوی ہو ضعف چاروں قوتوں میں سہایت کر جائیگا اور میں تو کسی کسی قوت میں جیسا جیسا سبب قوی یا ضعیف
 ہو گا ایسا آوڑ جانے کے جاذبہ اور اضمہ اکثر سردی اور تری سے ضعیف ہو اگر قوی ہیں اور ماسک تری سے اور
 دافہ خشکی سے اور ہر ایک کے ضعف کے نشان کا بیان آئیں گے اب ضعف جگر کے علامات خواہ کسی سبب سے ہو
 اس کی اکثر انواع میں سبب پر ہیں کہ براہ بہت کم آئے اور رنگ میں ایسا ہو جیسا گوشت کا دھوون ہوتا ہے اور
 بدن ناتوان اور شہت کم اور شاید کہ ساقط ہو جائے کیونکہ شہت کا ساقط ہونا ضعف جگر کے لوازم میں سے ہے

اور چونکہ کسی عضو کی مشارکت سے ہوا اول اسی عضو کی تہہ پر کرین اور ان چیزوں سے جو اس سے منجمد ہوتے ہیں اور
جگر کی رعایت بھی لازم ہے اور چونکہ ضعف جگر اکثر سردی اور رطوبت سے پیدا ہوتا ہے اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو
کہ ضعف جگر کا علاج اور گرم چیزوں سے کہ قابض اور خوشبود ہوں کہ پانی سے زیادہ اور چربی سے زیادہ اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو
کیا ہے اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو
شخص کو کبھی کبھی ضعف جگر والا کہتا ہے کہ اس کے جگر کے فعال میں دم یا شق یا دہلیز کے سبب سے پیدا ہوا ہے اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو
اور ان چیزوں کا بیان کرتے ہیں جو ہر ایک قوت کے ضعف سے مخصوص ہیں جہاں سے کہ قوت ہاضمہ کو تباہی اور بے اثر
سنبھلنا یا کھانا اور صبر کرنا رپست انار لادن مورد کوٹ اور چھانکر گلاب میں ملا کر جگر پر ملا کر پین نرت دیتا ہے
اور جگر کی قوت جاذبہ کو مستحیل اور مصلیٰ اور گل سرخ مود کے پانی میں ملا کر ضا و کرنا قوت دہتا ہے اور یہ پانی اس
دو امین نہیں دے سکتے مگر قوت جگر کے لیے اور کسی وجہ سے سردی کے لیے کھولنے سے بغا فانی ہوں اور کبکے اور
سرخ اور پیو کا گوشت آب غورہ ملا کر کھلائیں اور جگر کی قوت ماسک کو جو اس میں خونی آب بریا پیدا ہے کہ پانی اور
اور قابض خوشبود دو امین مفید ہیں اور غورہ اور زیرہ آب سبب کے ساتھ ملا کر ضا و کرنا مفید ہے پیلہ وغیرہ
کو مار بھین اور بلیا مر یا قوت دہتے ہیں اور یہاں اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو

کی زردی کا کھانا مفید اور دھنی اور فلفل اور زنجبیل کا کھانا ہے اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو
فصل سدرہ کبد کے بیان میں اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو اور اس کے لیے اس کا تمام کام کیا ہو
ہوں سو ادنی سبب سے بند ہو جائیں دوسرے یہ کہ جگر میں دم پیدا ہو تو تیسرے یہ کہ خلط غلیظ لہج پیدا ہو اور دیکھو کہ
یہ اکثر وقوع میں آتا ہے اور جان سے کہ کھانے کے بعد حرکت کرنا خصوصاً اگر غلیظ اور لہج اور شیریں ہو اور حجام کرنا
اور غذا کے بعد شرب کا پینا سدرہ جگر کے سبب میں سے ہے اور اس طرح سے بڑے پانی کا پینا اور فاسد چیزوں کا
کھانا جیسے مٹی اور چونہ اور کوٹلا اور چیزیں نہایت قابض ہیں جیسے زعفران وغیرہ اور کھانا آب جان کہ سدرہ جگر کی کئی
علامت میں ایک تو یہ کہ جگر کی جگہ میں گرانی معلوم ہو خصوصاً اگر سدرہ مدب میں ہو اور جگر کے مدب میں اس کے
مقعر کی نسبت سدرہ بہت کم پڑتا ہے اور اس طرح کہ جو کچھ مدب میں ہو پختا ہو وہ صفائی ہوتا ہے اور باوجود اس کے مدب کی زمین
کشادہ اور فرخ میں دوسرے یہ کہ پٹ نہ ہو مگر بہت زمین ہوتا ہے کیونکہ جب سدرہ ایک مدت تک پڑے گا اور پھر جگہ کا
اوس میں عفت و آسگی اور تپ پیدا ہوگی اور اس طرح جہاں آس سبب ہو تیسرے یہ کہ در نہ ہو اور یہ بھی اس وقت ہو کہ سدرہ
قلیل ہو اور دم نہ ہو تو چھٹے یہ کہ اس سال غسالی ہوں پانچویں یہ کہ براز بہت سائے اور اوس میں رطوبت زیادہ ہو اور یہ
اس وقت ہو اگر تاہو کہ سدرہ مقعر میں ہو اس واسطے کہ جب سدرہ مقعر میں ہو گا کیا اس جگہ کی طرف نہ جائے گا اور کشت کا سا
ہو کر ویسا ہی نکل آئے گا اور کبھی مدب کے سدرے میں از نرم آتا ہے چھٹے یہ کہ بول رفیق اور مقصد زمین کم ہو

اور دامن ظرف سے جہان جگر کی ابتدا چھوٹی تیلی تک، مگر سب سلیڈوں سے نیچی ہو ایک نرم سا، دھوا کر سے
 خنہ و صفا جب غذا جگر طرف نفوذ کرے اور وہ کارنگہ اور بال کارہی با سدی ماتی کی مائل ہو جائے اور
 اکثر امین تو بھری اور سفیدی مائل ہوتا ہے اب او ان علامات کا، ان ہر ہر ایک قوت کے ضعف سے صوب
 ہرین جان کے کہ ضعف جاذبہ کا نشان یہ ہے کہ براز سفید، نرم اور راس زیادہ اور بدن نالواں ہو پھر اگر بھی تک
 بول رنگین اور فوام میں معتدل ہو، اسنا حاسبے کہ جگر پرین ہی افہ ہر اور دوسری تو بھن سالم ہرین خصوصاً اگر حدہ
 صبح ہو اور اگر بول کا فوام اور رنگ اسے حال نہیں، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ افستہ ہضم میں جا بھوئی نہ ہو اگر
 معدے میں بھی آفت ہو اور ضعف ہاضمہ کا نشان بدکا ڈھیلہ ہوا اور موہد کا بھجھنا اور رنگ میں فساد آنا اور برز کا
 خسالی ہونا یعنی حسیا گوشت کا دھوون اور بول کا سفید ہونا اور خون کا قیق ہونا یعنی قصد میں خون رقیق نکلے
 اور وجہ میں لکھتا ہے کہ براز جاذبہ کے حال پر دلالت کرتا ہے اور بول ہاضمہ کو حال کو دیا وہ بتاتا ہے اور ضعف ماسکہ کا
 نشان یہ ہے کہ جگر کی طرف کیا و سس کہ جذب ہوئے غیر غذا کے اسرار سے کہ ایک بوجھ جو جگر میں مسوس ہو اگر تار
 وہ تھوڑی سی دیر میں ذہل ہوا تو قنی در حالت صحت میں افج سے ہوا ہو۔ نہ کات ظلم ہو اگر تھا اب معلوم نہ ہو کہ
 وہ بوجھ کیلوس کے متلا سے جگر میں معلوم ہوا کرتا ہے اور جب ماسکہ ضعف ہو کیلوس کو ہضم کے پورا ہونے کا ٹھہرا
 اور جلد چھوڑ دے اس ضرورت سے وہ ہلکا سا بوجھ جو جگر میں کیلوس کے ٹھہرے سے معلوم ہوا کرتا ہے جسوں کا گھر تھوڑی سی
 دیر تک اور تب قدر ماسکہ کے چھوڑ دینے میں جلدی ہوگی اور بقدر ہضم میں نقصان ہوگا اور جو کچھ ضعف ہاضمہ میں بیان
 کیا ہے وہین سے اکثر ضعف ماسکہ کی یا جائیگا اور ضعف ہاضمہ کا نشان یہ ہے کہ بول براز کم رنگ اور مقدار میں کم آئے
 اور بدن ڈھیلہ ہو جائے اور اسکا رنگ ایسا نظر آئے کہ گویا زردی اور سیاہی سفیدی میں ملتی ہو اور شکم میں قہص ہو
 اور جب قصد میں خون نکلے سودا اور اخرا اور مائیت اس میں معلوم اور شہابا مراد ہو کیونکہ وہ اطفال کی طر متوجہ نہیں
 اور وہ افغہ ضعیف ہر سبب سے اکثر مستقیا قوی یا یرقان کی نوبت پہنچے اور شاید کہ حربا و حکہ اور قوبا وغیرہ پیدا کرے
 اور ہر قوت کے ضعف کے آنا جسے جسے قوی یا ضعیف ہون ظاہر ہو کرے ہیں اور جو امراض آلیہ کہ جگر میں ملق
 ہوتے ہیں انکی علامت اپنی اپنی جگہ مذکور ہے اور اس طرح جو کچھ کہ مشارکت کے سبب واقع ہوا وہی عضویں آفت کا
 مقدم اور اس میں یاد کا موجود ہونا اسکا گواہ ہوگا مثلاً جو کچھ کہ سینہ اور آلات تنفس کی مشارکت سے پیدا ہو سرفہ تک
 اور سرفہ تنفس پیدا ہو اور جہان مرادہ یا طحال کی مشارکت ہو یرقان زرد یا سیاہ پیدا ہو اور ریم کی مشارکت میں کاس
 بند ہونا یا اسکا بہت جاری ہونا گواہی ہے اور ضعف معدہ اور ضعف گردہ لینے اپنے مقام میں ہر حال ہا، یرقان علاج
 جو کچھ سور مزاج کے سبب ہو سافح اور مادی کے تمام قسم کا ذکر انکی فصل میں آچکا ہے اور سیکے مطابق حل کرین اور
 جو کچھ سہ یا امراض آلیہ یا دم یا شقاق سے واقع ہوا وہین سے ہر ایک کو جلدی جلدی فصل میں بیان کرینگے تاہذا

اور کھینچ اٹھائی جس میں کھردرے اور کھنکھری ہو رہے ہوں۔

فصل ششم کے بیان میں وہ طرح پر تو کہ نہاد یا نہایت قوی کی بعد یا جس وقت کہ نہ کرے گی حرارت سے بدن گرم ہو یا حمام سے ٹھکر سرد پانی کی طرف کا اتفاق ہو پھر وہ پانی اور سیقوت جگر میں بہے یہ حال اگر اچھی نکالے سے کسی حرارت سے گرم نہیں ہوا اور جگر میں رہ جائے اور اس سے دور و شدید پیدا ہو اور یہ وقت جان بزرگ ہو اگر اگر جلد دراز کر میں اور اگر طبیب اسکے علاج میں غلطی کرے یا جام میں استسقاء یا دسم جگر کا خون نہ ہو یا اس سے اور اسکی علامت یہ ہے کہ جن امور کا ذکر آیا ہو جب اس کے بعد سرد پانی سے گھسنے کا اتفاق ہو وقت ایسا اور وہ یہ حال کہ طاققت ہو یا ہر وہ اور اسکی تہ پر ہر وہ کہ اس وقت ایک کپڑا لٹا کر اس پر کھڑے ہوں اور دیکھ کر وہ سہارا دے گا

اور گرم بانی سے لعل کرین اور شراب گرم بانی بین پلا میں اوس جیدین لم چل تماشکی ادا و سنجہ سحت پانیکا
 فصل دوم کبد کے بیان میں اوسکی گئی قسم ہیں اور اوسکی علامت تپ اور پیاس اور بوجھ اور درد اور خلل
 اوس جگہ میں اور راشنما کا سامنا اور سر اچھٹا کہ پیچہ ورم کا ناما ہونا اور مال و مٹھ کا سرخ ہونا اور شکم کا
 ہونا اور پکی کا آنا اور پکی اوسوقت آتی ہے کہ ورم آتا ہے اور کہ قسم کا کوئی ہے اور یہ علامت ورم مقعدی اور رتلی یا
 مشترک ہے اور خاص ورم مقعد کا یہ نشان ہے کہ فوسفوری اور ششی اور طرف میں سرخی ظاہر ہو اور شکم میں قہقہے ہو مگر یہ امر
 اکثری ہے اور شاید کہ قہقہے ہو بلکہ اسمال آئین لیکس جان سے کہ اسمال جان قہقہے میں کہ بدن ٹوی ہو اور عجز کو
 جذب کیا گیا ہے اور ورم آتا ہے اور کہ غذا کے ہاتھوں کو روک دے اور کپوس کے نفوذ کو مانع لے اور اس حالت میں قہقہے
 کی شدت سے ورم جگر خون کے مشابہ ہو اکثر ہی سلیب کہ اس حالت میں رد قولوں کی وجہ معلوم ہوا کہ تہ ہے اور تو
 متلی کی ایذا ہوتی ہے اور جس صورت میں کہ بدن کی قوت ہفقد و ضعف ہو جائے کہ غذا کو جذب کر سکے اور ورم کے
 بہت بڑے ہونے سے راستہ بند ہو جائے اور کیا کوس جگر کی طرف نہ آسکے لازم ہے کہ حکم جاری ہے اور یہ برا ہوتا ہے
 کیونکہ اس بات سے معلوم ہوتا ہے کہ ورم شدید اور قوت ضعیف ہے اور اسے شیش نے کہ کہ جب ورم جگر کے ساتھ اسمال
 آئین وہ ملک ہے اور خاص ورم جگر کا نشان ہے کہ کھانسی کی شدت اور سانس میں تنگی اور رول کا بند ہونا
 اور ہانس کا پیچہ کی طرف کھینچنا اور ورم طانی جگر کی جگہ میں پیدا ہوا اور جسوقت کہ ورم جگر اور سر و دونوں کو
 شامل ہو گا کام دشوار ہو گا اور دونوں کے اعراض ظاہر ہوں گے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ورم جگر میں ہوا
 مقعون اور کچھ ایک اون علامات خاص سے جکا ذکر آیا ہے دوسری قسم میں ظاہر ہوں لیکس اوس درجہ کہ نہ پیچہ
 ہو اوس سے مخصوص ہے مثلاً پکی کا آنا اور شتہ کا جانا اور درد اور سختی کے سبب مزاحمت اور شدت کہ جگر کے
 ورم میں ہوتی ہیں اگرچہ مقعر کے ورم میں پیدا ہوں مگر اوس درجہ کا غلبہ نہ ہو اور اس طرح کھانسی اور نفس اور پیشاب
 بند ہونا اگر بالفرض مقعر کے ورم میں پیدا ہو مگر ایسا نہ ہو جیسا جگر کے ورم میں ہوا اگر تپ علاج اول باسلیق
 یا کھل کی فصد کرین اور کئی دفعہ قوت کے موافق خون نکالیں اور اوس کے بعد آب کاسنی آب مکو آب انار کچھ دین
 شکری ملا کر دین لیکن صرف آب انار اور دوسری قابض چیزیں نہیں جیسے آبی اور سیب تاکہ رگون کے نمونہ
 تنگ نہ کرے اور ورم نہ بڑھے اور مناسب ہے کہ ابتدائیں کاسنی اور کشنیر تر کا پانی اور تر اشہ کہ واد شیر ذرک نہ
 اور زعفران اور صندل گلاب روغن گل ملا کر صفا کرین اور اگر کامل تنقیہ کر چکے ہوں کا فور بھی اس فائدہ پہل
 کرین اور جب تیس دن گذر چکے او یہ مذکورہ میں باونہ کلیل آدھو بھی ملائیں تاکہ روع کے ساتھ تھیل یا بھی صاف ہو
 بلکہ ورم دموی میں کچی صوف رادع نہ استعمال کرین خصوصاً بافراط اور فصد کے پہلے تاکہ ماقوس کو سخت نہ کرے
 اور اس طرح تنقیہ سے پہلے صرف علامت سے ہی نہ جوب سمجھیں تاکہ ورم اور ورنہ بڑھے اور اس باب میں

سفوف میں سے کھلائیں اور اسکے اوپر درود و پلائیں اور اگر شکم کی ترکیب سنبل زعفران ہر ایک درم
 و اپنی مصاف قسط تلخ فقل او خمر ہر ایک یکدم پیس چھ دو ہوتی ہیں انکو کوٹ چھانکر مصاف میں پلائیں اور
 کریم زعفران کو کہتے ہیں اٹاٹا سپیا کی ترکیب میچہ زعفران قسط تلخ سنبل مصاف عود و بلسان فیون سلیم ہر ایک یکدم
 عصارہ غافث و درم بیچ نمک تین درم یہ سب س دو این کو چھانکر سہنہ منہ صفی میں پلائیں اور اٹاٹا سپیا
 صفی منقذ یعنی نجات دینے والا اور امراض کو توڑنے والا اور بعضے اسکا ترجمہ و ارا الذیب کہتے ہیں اسلیے جس
 ترکیب میں بھیرے کا جگر پڑتا ہو اسکو اٹاٹا سپیا کہتے ہیں اور زیب عربی میں بھیرے کو کہتے ہیں قرص مقل
 کی ترکیب کل سرخ پانچ درم سنبل لطیف و درم مصطکی زعفران ہر ایک یکدم قسط بادام تلخ ہر ایک یکدم و درم مقل تین درم
 یہ آٹھ دھن شہدین ملا کر قرص تین قرص شکم کی ہر کی ترکیب عصارہ غافث لکٹ ول راوند نمک کوٹ
 رب اسوس طباشیر تخم کاسنی مصطکی ہر ایک تین درم زرشک صفی مغنم نمک یوزہ مغنم خیارین ہر ایک چار درم
 گل سرخ پنجہ ہر ایک چھ درم زعفران ڈیڑھ درم کوٹ اور چھانکر ترخیمیک پانچین ملا کر قرص بہا میں یہ سب لکھ ڈالیں
 اور یہ قرص درم بلغمی کو بھی سفیدی یا پوچھن قسم و درم جگر کہ ضربہ اور نقطہ کے سبب پیدا ہوا و سبب کا پہلے جاننا ہوگی
 علامت ہو علاج فصد کرین اور گل اڑنی ایک درم ہیکر ہفول کے لعاب تین ملا کر دین اور راوند لکٹ قتال فوہ ایک
 مشقال اپنی ایک درم لیکر سفوف بنالیں اور اس میں سے ایک درم شربت بنفشہ میں ملا کر پلائیں اور ابن سینا کہتا ہے کہ
 راوند گل اڑنی حسب آلاس کو تین اس باب میں تجربہ کیا ہو انکا کھانا مفیدی اور مناسبتہ ان کا ضماد کرین
 ضماد کی ترکیب خود مقشر راوند ہر ایک تین درم موسیائی دو درم موسیائی کو روغن بنفشہ یا روغن سوسن یا کسی
 اور روغن میں کھلائیں اور دوسرے اجزاء کوٹ چھانکر روغن میں پلائیں اور درم ہر لگانیں و دوسرے حشر عود
 زعفران حسب اللغز مقل مصطکی سنبل ہر ایک یکدم روغن سوسن یا کسی اور روغن میں اور درم میں ملا کر ضماد کرین
فصل شکم کے عضلات کا درم بہ درم اکثر درم جگر کے مشابہ ہوتا ہو اسلئے اور ام جگر کے بعد اسکا
ذکر کرنا اور ان دونوں کے فرق کا بیان کرنا لازم ہو ا جانے کہ تمام عضلات شکم چار چوڑ میں ایک تو شکم کے
طول میں غضروف خجری سے لیکر عظم عاتک کھنچا ہوا ہو دوسرا چوڑ شکم کے عرض میں کھنچا ہو اور باقی دو چوڑ چھ
لگے ہوئے ہیں ہر طرح کہ ایک دوسرے پر تقاطع صلیبی کے طور شہوت سی عاتک تک اور خاصہ سے غضروف خجری تک
گزر ہو سو جو وقت کہ سب سے نیچے کے عضلہ میں جو ترچھا ہو درم پیدا ہو اور جگر کی طرف مائل ہو چونکہ اس درم
کی شکل درم جگر کی شکل کے مشابہ اور اس کے ترچھے ہونے اور قطر سے دور ہونے کو سبب اسکا تیار کرنا شکل ہوتا
کہ درم عضلہ میں ہر تاجر جگر میں اسلئے ان دونوں میں فرق کرنا واجب ہو اور فرق یہ ہو کہ درم جگر بالائی شکل ہوتا ہو
اور بہت ظاہر میں ہوا کرتا خصوصاً اگر مقعر کی طرف ہو یا پھر فرہ ہو کہ فرہ آدمیوں میں اگرچہ درم جگر کے محدب میں

درم جگر کی شکل ہوتا ہو اور بہت ظاہر میں ہوا کرتا خصوصاً اگر مقعر کی طرف ہو یا پھر فرہ ہو کہ فرہ آدمیوں میں اگرچہ درم جگر کے محدب میں

اودھ اور غاریقون کی گولیاں بنا کر سوتے وقت کھلائیں اور صبح و شام تین یا چار گولیاں باقرص راوند دین اور جلد میں
مدارت دین جیسے تخم کرفس انیسون بادیاں ناخواہ بیج کا سنی کا مطبوخ سبجین نوری گرم ملا کر جب یہاں یا اور اگر
تہقیر ہو چکے ہوں گرمی پہنچانے کے لیے گل سرخ انیسون تخم کرفس گل اذخر مطبوخ سنبلی سہارون اوندکست منقی
فہ زعفران کی قرص بنا کر کھلائیں اور تھو اور دراج کو خود اور زیت اور مری اور چینی کے ساتھ چکا کر کھلائیں لیکن
تہقیر کے پہلے غزل کے لینے پر خود آب یا مونگ یا شیرہ مفر بادام کے اور کچھ نہیں کھلا سکے تہقیر کی ترکیب کو دم مفری
میں کام آتا ہے بیج کرفس بیج بادیاں بیج اذخر فحاح اذخر مشرون عافش زوفا پودینہ غاریقون تربہ منظور یون مونیہ پھر
جوش دیکر چھان لیں اور شکر سرخ ملا کر تہقیر کریں اور جگر پر ملا کرنے کے واسطے سبب واؤن سے بہتر شکر
اور زعفران جو روغن سوسن میں ملا کر تھو قسم و دم سوداوی اوسکا سبب ہو کہ اوس اسے تین جو جگر اور طحال کو
بیچ میں ہو اور سودا جگر سے نکال کر طحال میں اوسکے وسیلے سے جاتا ہو سہ پڑتا ہو اور اوسکی علامت یہ ہو کہ تین طرف
پسلیوں کے سر کے نیچے ایک سخت چیز ظاہر ہو اور درواؤں پر نہ ہو اور بدن لاغر ہو اور اوسکا رنگ فاسد ہو جائے اور
زبان گھڑی ہو جائے اور بھی ایسا بھی ہوتا ہو کہ اس دم کے ساتھ مزاج میں حرارت پیدا ہوا کے سبب دم و دم زیادہ
سخت ہو اور تھیرا جائے اور بھی ضعیف کے سبب دم سخت جائے پید ہو جاتا ہو اور جو دم جگر کے ضعیف یا نقطہ کے
سبب ہوتا ہو اوسکا بیان علیحدہ قسم میں آئے گا علاج اول مادہ چکانے کے لیے ہر روز بادیاں تخم کرفس
کا وزان نہایت جوش دیکر اور قسم کی اوچیز بنیں اور مرغ کی چربی اور خرساق کاؤ اور سنبلی کام ہم بنا کر خما د
کریں تاکہ دم نرم ہو جائے اور دوسرے خما د جو صلابت کے نرم کرنے میں مخصوص ہیں اور یہ خما د نہایت مفید
آر و حلیہ کرنی پھر قلشق لیل سداب صندل سنبلی طبیب موم سفید روغن اس بیکو ملا کر جگر پر خما کریں اور جب
سختی نرم ہو اور ساقے کا نفع ہو جائے مائے کے استفراغ میں کوشش کریں اور استفراغ کے سے مارا لاہول اور
سکینجین نوری اور سبجین غنیمتی دینا چاہیو اور سید طرح فتمیوں اور سنا اور بالنگا و اوس کا وزان تخم کرفس کا سنی جو
ویکر شکر ملا کر دین اور چون بیج تمام یا اس مطبوخ کے ساتھ بھی مفید ہو اور شاید کہ قصہ کی حاجت ہو اور اوسکا نفع علی ظاہر
ہو اور تہقیر کے بعد دوا لاکر اور اناسیا اور اقرص مقل اور قرص رشک کیریون کہ اس مرض میں نہایت مفید ہو اور جہاں
مزاج میں حرارت ہو اور سکی رعایت ضروری ہو اور اس قسم کے جزئیات کا کما نطیب حافق کی تشخیص پر موقوف ہو
جیسما حال کے مناسب سمجھیں عمل کرے خواہ دوہین خواہ غذائیں لیکن اگر حرارت نہ ہو یا جات سبب غذا و شہت
ہو کہ باز اور تر مصالحوں کو ساتھ اور زیت اور مری اور کیر سفید اور زہرہ اور چینی سے بنائیں اور جب حرارت
اوتنی کا دودھ پلانا جگر کے دم صلب کو بہت مفید ہو خصوصاً اس طریق کو کہ اوتنی کا دودھ ایک پیالہ لیں اور تہقیر
یٹھا کریں اور غوف بلبلہ کا بی بیلیہ سیاہ ہر ایک تین دم تخم کرفس انیسون بادیاں ہر ایک ایک دم بنا کر دوسٹقال اس

فصل نمبر کے سطح پر شور کا کل آنا یہ بیماری بہت کم وقوع میں آتی ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ جگر میں جلن اور سوزش پھیرا ہوا اور جو کچھ سو مصالح گرم میں مذکور ہو ظاہر ہوا و شاید کہ اس جگہ پوست پر بھی شور پیدا ہوں اور شاید کہ تشہیرہ اور رزہ عافض ہو مصالح جو کچھ سو مصالح گرم ہادی میں مذکور ہو یعنی فصد اور رساں اور دراز اور تھیرہ اس کی

نظر نہیں آتا اور دوسرے عوارضات کہ ورم جگر کے لوازم میں جیسے بول اور کلم کا بند ہونا اور شہتہ کا جانا اور اسکے ساتھ تمام ظاہروں بخلاف ورم فضائات کے کہ مستطیل ہوتا ہے یا عریض یا مودر یا پتھری تر یا اور گواہی تلخ پرہیز اور سکی ایک یا نسبت غلیظ ہوتی ہے اور دوسری طرف باریک جیسے چوبستہ کی دم جیسا عربی میں قنب النفا کہتے ہیں اور ہرگز شکل ہلالی نہیں ہوتا اور اکثر نظر آتا ہے اور ورم جگر کے لوازم میں ہی کچھ بھی ظاہر نہیں ہوتا اس واسطے کہ جگر سلامت ہو اور جب وقت ورم عضلا کی مستطیل میں پیدا ہو یا انس کا پھٹنا اور سکا گواہ ہو اور صاحب افسرئی کی کہ جب تو دیکھے کہ مرق و بلا اور خشک ہو جاتا ہے تو جان لے کہ ورم کبدی ہے علاج اس مرض میں تیر کلی ہے کہ تہہ میں فصد کریں اور سہل دین اور صرف رادعا کا ضما و کریں اور صرف رادعات کے استعمال سے مائے کے پتھر جانے کا خوف نہ کریں اور انتہا کے قریب صرف محملات کا ضما و کریں اور قوت کے تحلیل ہونے کا خوف نہ کریں اور ورم جگر اسکے خلاف ہے کہ او میں صرف رادعات کا استعمال ابتداء میں اور فقط محملات کا انتہا میں ممنوع ہے قاعدہ جب مادہ جمع ہونے لگے اور پاک کپکپ ہو جائے جلد لوسہ کے آگے چیر ڈالیں اور اس بات کا انتظار نہ کریں کہ دواؤں سے پھوٹ جائے گا کیونکہ مہلت دینے میں خوف ہے کہ بہت پھرنے سے عضلہ اور سفاق کو کھاجانے کا اور متغض کر ڈانے کا اور شاید کہ اندر کی طرف پھوٹ جائے اور احتشام میں پہنچ جائے

فصل وسیلہ کمد کہ بیان میں یہ وسیلہ اکثر ورم گرم کے بعد ہوتا ہے جیسا اکثر جگر میں صلابت سرد ورم کے بعد پیدا ہوتی ہے اور جانتا چاہیے کہ جو نسو ورم ایسی جگہ میں ہوتا ہے میں حال سے باہر نہیں ہوتا یا تو تحلیل ہو جاتا ہے اور یہی اکثر ہوا کرتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے یا پاک کپکپ پڑ جائے اور وسیلہ ہو جائے اور تحلیل ہونے کا نشان یہ ہے کہ اعراض موقوف ہوں اور صحت ظاہر ہو اور روز بروز اچھا حال ہونے لگے اور ورم جگر کی صلابت کا یہ نشان ہے کہ ایک چیز مضبوط اور سخت محسوس ہو اور جمع ہونے اور پکنے اور وسیلہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ تپ اور درد اور تمام اعراض جیسے پیاس اور شہما کا جانا اور منہ کا سرخ ہونا اور عین اور جگر میں چھین یہ سب بڑھائیں اور شدت پکڑ جائیں اور شہت پر نہ لیٹ سکے اور کروٹ سے لیٹنا مشکل ہو اور جب وقت تمام مادہ جمع ہو کر یک جگہ تمام اعراض میں تخفیف آئے اور اسکے پھوٹ جانے کا یہ نشان ہے کہ بدن میں لرزہ ہو اور اس جگہ سے مادہ نکلے اس سبب جگر میں سبکی معلوم ہو اور بھو مادہ جگر سے نکلے چار حال سے باہر ہو گا یا تو سہل میں دفع ہو گا یا تو میں اور یہ اکثر مقصر کے ورم میں ہوتا ہے یا اور زمین نکل جائے گا یا اس صورت میں ہو گا کہ ورم عریض میں ہوا اور ورم کی طرف پھوسے یا شکم کی اس فضا میں اور تر جائے جو شرب ورم حاکم ہے میں اقع ہے اور متغض و زرق کا پانی اس جگہ جمع ہوا کرتا ہے اس صورت میں بول اور براز اور قہر میں پیپ کا باطل نشان ظاہر ہو گا مگر جہاں کہیں کہ کچھ تو مادہ اس جگہ میں آ جائے اور کچھ حصہ یا مایا کلیہ کی طرف نکل جائے لیکن جب وقت تمام مادہ اس فضا میں

ملطف اور محلل ہوں استعمال کیا کریں جیسے شربت زردی اور بار الاصول اور یلیج فیض
فصل قیام الکبد کے بیان میں یعنی جگر کے اسہال دہ چھ طرح کے ہوتے ہیں فحی اور غسالی اور دھوی
 اور صفراوی اور صدیدی اور خاثری پہلی نوع فحی کے بیان میں اور تھج پیپ کو کہتے ہیں اور کاسہ پیٹ ہو کہ
 جگر کا ویلہ بھوٹ گیا ہو اور ویلہ کا بیان ہو چکا دوسری نوع غسالی یہ اوس پانی کے مشابہ ہوتی ہیں پیٹ کوئی شست
 دھوئیں اور صفحت جگر اوس کا سبب ہوا اور اوس کا بیان بھی گذر چکا ہوا اور بعض اطباء کے نزدیک تو کہ اسہال غسالی
 گوشت کھانے سے زائل ہو جاتے ہیں اور یو علی نے سکو میرب کہا تو دوسری نوع دھوی اور اس نوع کو
 فوسفطاریا کہتی ہیں اور تین سبب سے پیدا ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ عادت کا خون بہنا جیسے پیر حیف اور
 بوہیر وغیرہ بند ہو جائے اس سبب سے جگر میں خون بھر جائے اور ایذا سے یہ طبیعت اوسکو اتوں کی طرف دفع کر دے اور
 یہ کہ کوئی بڑا عضو جیسا تھو اور پانوں کٹ جائے اور جو خون اوسکی غذا میں پہنچتا تھا اولٹا پھر کر جگر میں آئے اور جگر
 بھی اوسکو اسکا یہ طرف دفع کرے اور اس قسم کے اسہال مانہ دراز کے بعد کم ہو جاتے ہیں اور جانتا چاہیے کہ ایک
 عرصہ دراز تک اسے اعضا و مذکورہ کاشت سے باندھنا غذا کے منع کرنے اور فوسفطاریا پیدا کرنے میں قطع کرنے کی برائے
 یعنی جیسا کٹ جانے سے فوسفطاریا پیدا ہو جاتی ہیں اس سے بھی ایسے ہی پیدا ہوتے ہیں جیسے وہ اسکا دھوی
 جو عضو کو قطع ہونے سے عارض ہوتے ہیں عرصہ دراز میں اوسکے کم ہونے کا سبب یہ ہیں کہ طبیعت کو قطع ہونے سے آگاہی تھی
 ہو اور اوس عضو کو حصہ خون نہیں پیدا کرتی بلکہ اوسکی جگہ یہ کہ دراز میں اس کو ہونے کی نزدیک کے اعضا بہت غذا
 پائے ہوئے ہو جاتے ہیں اور غذا کتر جاتی ہے اس سبب سے غذا کے کھانے کی اشتہا بھی کم ہو جاتی ہے پھر خون بھی ناچار کم
 ہو جاتا ہے اور سر یہ کہ جگر میں تفرق اتصال واقع ہو اس سبب سے اعضا کی طرف اچھی طرح خون تقسیم نہ ہوا اور شے کم کٹو پر
 باب کی طرف اگر وہاں سے معامین اوتر آئے اور تفرق اتصال کا سبب یا تو یہ کہ جگر میں دم گرم بھوٹ گیا ہے
 یا ہستلا کی کثرت کہ چھٹ جانے کی نوبت پہنچے یا ضرب یا سقط قوی وغیرہ اور قیام کبدری جسکا سبب جگر میں خون کا ہستلا
 بدون تفرق اتصال کے اوسکی علامت یہ کہ دم بہت سا خون نکلا اور اس کے اوقات میں زیادہ قاصد ہو
 اور ہستلا کا پہلے ہونا اور سیلان معتاد کا بند ہونا گو ہی ہے اور بیمار کو جگر کے نوح میں گرانی اور احم معلوم ہو اور رو
 کے خراش کی علامتوں میں سے جیسے اسعائیں درد اور براز میں خون ملا ہوا آنا بالکل نہ ہو اور جانتا چاہیے کہ جو
 جگر سے آتا ہو جیسے در دیر ہوتی جاؤ اوسکی بوزیادہ ہوتی ہو اور جو کچھ روہ سے آئے وہ اوس کے خلاف ہے چنانچہ
 جو فرق ان دونوں میں ہو اوسکو اس فصل کے آخر میں فصل کہینگے اور اسہال کبدری دھوی کے فرق سے عارض
 ہو اوسکی علامت یہ کہ اگر تین فترات اور توقف نہ ہو اور اوسکے سبب کا پہلے ہونا اور پھر گواہی ہے اور پانی علامتوں میں
 استلائی کے ساتھ شمر یک ہر حال میں مناسب ہو کہ ہستلائی کو بند نہ کریں جب تک کہ ضعف نہ پہنچے اور اس لیے کہ ہند کرنا

کہ رنگ میں اور قوام میں کچھت کے مشابہ ہو اور اس کے بھی نہیں سبب ہیں ایک تو یہ کہ وہ جلد کبدر سے بھر جاتا ہے
 سے پہلے چھوٹ جاتا ہے تو اگر نفع ہو رہا ہو کہ بھروسے ہو جائے تو اس میں کھلتا ہو اور اس کا قوام مستدل ہو گا و مری یہ کہ بکریں کو لی
 سترہ ہوا اور کھل کر اس سال میں نکلتے اور زنا ہو تو کہ جگر کا سدہ بہت بھر نے کے سبب ہاں کی ترانت سے کچھت سا
 ہو جاتا ہے مری یہ کہ حد سے زیادہ حراق کیوں میں پڑو یہ عا عشتش شمدیہ پیش آتا ہو اور زنا ہو کہ حراق کی
 شدت سے صفات کیلوس میں جو کچھ لطیف ہوتا ہو اور جو غلیظ ہو وہ بکریں سا جیسا کچھٹ ہو باقی رہ جاتا ہے
 اور سبب کا پہلے ہونا اس کی علامت ہو اور پیش کہ ہاں کی آفت کو لازم ہو تو کئی علاج سبب کے موافق تدارک کریں اور بند
 کرنے میں جلدی کریں جب کہ ضعف شدید کا خوف نہ کریں اور جو کچھ سفروای میں ہو وہی سبب کا علاج ہو اور کبدر میں
 کہ اس جگہ خون پودینہ مفید ہو اور شہر قلیل اور مثلث غذا مضمم ہونے کے بعد نافع ہو اور کچھ کمر سے کمر سے
 اعضا کا ملنا مفید ہو اور جگر کے کباب بھی مفید ہیں قائلہ قیام کبدری کہ صفرا و صمدیہ اور خاثر سے آتے ہیں جب
 پیرانے ہو جائے ہیں اکثر انجام میں معامین خراش لائے ہیں اور اس کا نشان یہ ہے کہ کبھی اخلاط مذکورہ خون کے ساتھ
 ملکر آئیں اور کبھی نہیں اور کبھی سیرا کو قیام کے بعد رت ہو اور کبھی الم کی شدت سے کہ ہاں کے زخم پر اخلاط کے گزرنے
 سے درد شدید معامین ہوتا ہو غشی کے قریب ہو جائے اور جاننا چاہیے کہ جس وقت قیام کبدری کے ساتھ سچ
 پیرا ہو وہ پیرا ہو کہ جگر کی رعایت اور اس کے مزاج کی اصلاح کے ساتھ سچ ہو کہ ذکر آچکا ہو اہاں کے خراش کے پیر
 چسپ درجہ میں دین چنانچہ سچ میں نہ کوہین اور یہ دو مفید ہو اس کی ترکیب سبب فلول نم باتنگ تخم خرقہ شمر
 بنفشہ تخم فبازی مقشر ہر ایک ایک دم نشاستہ صغری ہر ایک دو دم گل ازنی ڈیڑھ دم سببول و رباننگ کے سوا
 سبب اون کو نرم کوٹ کر اسپین ملائیں اور جتنا چاہیں اس سفوف میں سو لیکر گرم پانی میں لت کریں اور دروغن گل
 ملا کر پلائیں یہ مفید اکثر ایسا ہو اگر تاہم کہ ہمال کبدری ہوں اور لوگ یہ جانیں کہ ہاں کے ہمال میں اور اس سبب سے
 جگر کی رعایت سے غافل رہیں اور بیمار ہلاک ہو جائے چنانچہ جالینوس کہتا ہے کہ میں نے بہت سے لوگوں کو دیکھا کہ اس
 مرض میں مبتلا ہوئے اور اطباء کی پہچان کے تصور سے کہ ڈوسنطیا یا کی دونوں قسموں میں فرق سمجھا ہلاک ہوئے
 سو طبیب پر وجہ یہ ہو کہ ڈوسنطیا یا کبدری اور موی میں فرق کرے تاکہ غلطی پڑے اب جان سے کہ ڈوسنطیا یا
 لفظ یونانی ہو اور اتون کا زخم اور سکا ترجمہ ہو مگر اطباء کی اصطلاح میں ایسا سمجھا ہو کہ ہمال موی کو خواہ کبدر سے ہوں
 خواہ اس سے اس نام سے ہوتے ہیں اور عضو آفت رسیدہ کی طرف منسوب کرتے ہیں مثلاً جو نسے کبدری ہوں اور لوگو
 ڈوسنطیا یا کبدری کہتے ہیں اور جو نسے اس سے ہوتے ہیں ان کو ڈوسنطیا یا کہتے ہیں اور کئی وجہ سے
 ان دونوں میں فرق ہو ایک تو یہ کہ کبدری میں رو نہیں ہوتا مگر شافوناد اور کبھی جگر کو فواج میں درد و غشیہ ہو جاتا ہے
 بخلاف موی کے کہ درد شدید اور سکا لازم ہو اگر سچ اس کے ساتھ ہو و مری یہ کہ کبدر میں اکثر خون دورہ سے آتا ہے

یہ خوف ہے کہ مادہ کسی ایسے دوسرے عضو پر جا پڑے گا جو اسے زیادہ شکر دینا چاہیے۔ دل اور دماغ سو بہترین ہے کہ ضعف ہونے سے پہلے قصہ کہیں تاکہ طبیعت سبک ہو اور جب کہ ضعف آچکا اور اس وقت حکیم نے بیمار کو پایا تو چاہیے کہ مائے کو کسی جگہ مال سے اور نہ نکالے اور اگر اس وقت بھی مصلحت دیکھی تو قصہ کہے لیکن خون بہ قدر نکالے کہ جو ہمال میں آتا ہو کی نسبت بہت کم نکالے تاکہ سب ضرر فائدہ بخشے اور مائے کو چیر دینے کا طریق ہو کہ دونوں ہاتھ اور پانوں اور چھاتیان اور نیچے زور سے باندھ دیں اور جاتھا پیا سہیہ کہ جب وقت تھیں کہ خون میں تیزی ہو اور اس میں خراش کرے گا اور وقت فراغ اور اگالہ چینی پیچہ نہ دینے کو شکر کہ میں اگر ضعف کا اثر ہو اور سبب فراغ اور اگالہ کہ حکیم اور ہمال باقی رہیں تا بوقت سارہ دینا چاہیے۔ جو جگر کہہ رہا ہے کہ ختم نہ کرے اب بازنگاہ میں ملا کر اور اس کے مانند اور غذا کا کم کرنا اس مرض میں سبب ہے فحاشا کہ اگر میں کہ شہادت کہ یہ ہمارے ہاں اس طرح اور جو فستہ اس مال تفرق الاتصال و سبب پیدا ہوں اول سبب کو نہ مل اور اس کی ابتدا کو دفع کرین پھر قرض ہوا قرض اور محکم دین قرض مذکور کی ترکیب طبائشہ نشاستہ دم الاخوین گل اونی راوند گلنا عصا مار کیمہ لیس ہر ایک سے ایک سفیدار مناسب لیکر قرض بنالین اور حاجت کے موافق آب بازنگاہ دین چوتھی نوع قیام صفراوی اور اس کا سبب قیام کی کثرت اور دفع کی قوت ہو اور ظاہر ہو کہ اگر دفع قوی نہ ہو طبیعت فضول کو دفع نہ کرے اور اس مال صفراوی کبدی کی علامت یہ ہے کہ جگر میں گرنی اور جلین ہو اور جو کچھ وہ مزاج حاکم بدین مذکور ہو ظاہر ہو اور اکثر ہمال خلوصہ میں ہوا کرتے ہیں اور جب غذا کھائیں سناکن ہو جائے میں اس سے کہ رتہ بند ہو جاتا ہو اور پھر قرض کو آخر میں جاری تھے میں اسلئے کہ کیلوس جگر میں جاتا ہو اور وہ اس کو معدہ اور آنتوں کی طرف دفع کرتا ہو اور ہمال کبدی کا نشان ہو کہ مٹھا سچ کے علامات نمون مگر یہ شرط ہے کہ ہمال کبدی بہت فون میں جا کر حامین خراش نکیرن علاج ہرگز بند نہ کریں اور قیامات بدین کہ ان ہمال کار و کنا جلد ہلاک کر ڈالتا ہو سو بہترین ہے کہ جگر کے تنقیہ میں کوشش کریں اور اس کے مزاج کی تعیل میں توجہ فرمائیں اور نہ چیزوں سے کہ سو مزاج میں مذکور ہیں اور اس جگہ بالمشعر نہایت خوب ہو اور اس طرح دوسرے سبب شربت خنجر فیض نہ ہو جسے شربت انار شیرین اور شربت عناب و تنقیہ اور تعدیل کے بعد اگر ہمال باقی ہوں شربت خشکاش اور شربت پنجاہ تخم حلی کے مطبوخ کے ساتھ دین یا چون نوع قیام کبدی صغریٰ اور صغریٰ زہاب کو کہتے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ جگر میں خون جل گیا ہو اور دوسرے اخلاط کا جلدنا بھی اس کے تابع ہو اور ظاہر کہ جگر میں جگر میں احتراق پڑا جو ہر مائی جو خراش ارضی سے الگ ہو کر معا کی طرف منفع ہوتا ہو اور یہی جو ہر مائی صغریٰ ہو اور اس کی علامت اور علاج وہ ہیں جگر کا صفراوی میں ذکر آیا ہو اور صندل اور گلابیل اور جگر پر کھنا اور ہوا کا تبدیل کرنا ضروری ہے تاکہ اخلاط کے احتراق سے جگر اور دل نہ جلے اور اس جگہ قصہ سلیم دین ہاتھ سے نہایت مفید اور ان ہمال کو بھی آہستہ آہستہ بند کرنا چاہیے چوتھی نوع قیام خاثری کبدی اور خاثر غلیظ چیز اور دوسری جسم کو کہتے ہیں

ہر حال میں سر و پانی سے روک دینا چاہیے اور تھمے پانی میں چمکایا جائے۔ ستھ کر دین مگر میں پانی میں قوت
یونگی اور قوت ششی ہو اور دریا و شور کا پانی مفید ہو اور اگر کین ہو جو پانی کے عرق کا سنی اور عرق بادیان
اکتھا کرین اور اگر کین نہ ہو ملا کر دین اور غذا کے لیے اون چیزوں کو اختیار کریں کہ لذیذ و مقوی جگر و جلی
درج اور کبک اور زیر پاج کہ قنفل و اچینی مصطلکی سے خوشبودار ہو قنفل ۱۵ اس مرض میں عمدہ علاج یا مضمت
نصوصا سفر کے طور پر چلنا اور قصد کے باب میں احتیاط واجب ہے جب تک کہ ضرورت نہ ہو ہرگز اس کی ذیری
نکیرین اور جس ضرورت سے کہ اس جگہ قصد کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ خون جیض اور خون بوسیر وغیرہ کا بند ہونا
بیمار کا سبب ہو اور تھلاؤ خون کے آثار اور بیمار کو سب سال اور مزاج اور ہر گواہی دین اور مناسب یہ کہ جب قصد
کی ضرورت جائے اول مسلسل خفیف میں جگر و پاج فیقہ اور اقیقہ و فستقین کا طبوخ اس کے بعد تھوڑا سا خون
نکالیں اور جیض کے بند ہونے میں اگر کھونچ کے واسطے مدد دین اور قصد کی حاجت نہ پڑے تو بہتر ہو اور سطح
اگر خون بوسیر مخصوص نما و ن سے کھل جائے بہت مناسب غرض کہ قصد بڑی احتیاط سے کر سکتے ہیں کیونکہ
بیماری میں بضرورت خون کا کھلنا سبب کوڑھاتا ہو اور وچند ضعف لاتا ہو اور آفات پر اکثر تباہی چمپے اس مرض
میں تنقیہ بر نفات کریں اور سہل میں خوشبودار واپس جیسے عود مصطلکی سہل دخل کریں تاکہ عمدہ کو قوت ہو کیونکہ
اس جگہ عمدی کی قوت امر وری ہو خصوصاً اگر عمدی میں بھی ضعف ہو اور جب یہ جائے کہ سورہ تنقیہ مستحکم ہو گیا
اور استسقا میں پہونچا جائے تاہو شہر شراعی دین بکری کے بول کے ساتھ یا ایک ٹنگ سکینج کے ساتھ و دانگ
تک اور آدھے دم تک لکھتے ہیں اور بیوون میں سونا را و سبب مناسب میں اور بیخہ اور سہل اور دار چینی اور بوز
اور زراوند حرج گلاب میں پیسکر جگر و پاج کرنا مفید اور روغن مصطلکی اور خون سوسن روغن شہت حد سے پر ملنا فائدہ مند
فصل استسقا کے بیان میں وہ مرض مادی ہو اسکا مادہ اوپر اور سر ہو تاہو کہ اعضا و ظاہری باطنی
کی خلوتوں میں اگر اعضا کے صلیت کو بدل دالتا ہو اور انہیں آماس پیدا کرتا ہو اور استسقا کی تین قسم ہیں کچی اور
نقی اور طبعی اور ہر ایک کا ذکر بعدی قسم میں آتا ہو **فائدہ** جو سے استسقا میں مادہ اعضا و ظاہری میں ہوتا ہے وہ
کچی ہو اور ہمیں مادہ اعضا و باطنی میں ہوتا ہے وہ نقی ہو اور طبعی اور ان اعضا و باطنیہ سے فضا و شکم اور ہے
کہ سب احشا کو شامل ہے چنانچہ نقی میں بیان کیا جائیگا پہلی قسم کچی کے بیان میں اور اس جگہ مادہ گوشت کی خلوتوں میں
اوچھدوں میں تھرتا ہو اس واسطے کچی کہتے ہیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ تمام بدن ڈھیلا اور سست ہو اور بھول
جائے اور غیر سہل ہو جائے اور جب انگلی سے دبائیں دب جائے اور ایک لٹلہ دبائے کا نشان ویسا ہی ہے چنانچہ
پھر ہستہ ہستہ برآمد ہو جائے اور بہت اصلی پر پٹ آئے اور بول سفید اور طبیعت جارحی اور دنیا میں
ترشی اور پیاس میں کمی ہو لیکن اگر اس کے ساتھ حرارت و حرارت کے نشان ظاہریوں جیسے پیاس کی

اور ترقیح میں لکھا ہے کہ کبھی اس میں سکون ہوتا ہے ایک دن یا دو دن اور پھر دوبارہ اس کا کبھی کبھی تھوڑا سا
تھقی نھال نہوا اور شاید کہ دو تین دن آئین اور پھر بند ہو جائیں۔ یہ دراز نکاح کے بعد گزرتا ہے مگر مگر مگر
جاری ہو جائیں بخلاف دوسری کے کہ اس میں طبیعت کی اجابت نا کثیر ہے دورہ اور سب کے سکون ہو کر رہتی ہے تو یہ سب سے
اس سال کبھی کا لازم ہے کہ بدن گسٹ جائے اور روز بروز و بلا پس اور سخت زیادہ ہونے لگے اور دوسری اس کے خلاف ہو کہ
اوپر سے اس سال مزمن ہو جائیں اور افراط کو پہنچیں اور وقت بدن ڈبلا ہو تو یہ بھی یہ کہ اس سال کبھی نہ ہو جو اس کا
دوسری ہون جگہ کی حرارت اور رطوبت کے سبب بد ہوتے ہیں بخلاف دوسری کے کہ بہت بد ہونے میں ہوتی ہے کہ یہ اس کا
میں سردی اور خشکی ہو مگر حسب وقت اس میں مکمل پیدا ہو پانچویں کہ کبھی میں ابتدائی مرض سے اس کے اثرات ہوتے ہیں
آہا ہو یا غشالی اور شاید کہ غشالی آئے پھر دوسری اور کبھی سطح پر ہو کہ اس میں خراطہ یعنی رطوبت غلیظہ اسانی نہیں ہوتی مگر
جب کہ مزمن ہوں اور عرصہ دراز میں سطح معالجی چھل جائے تب کبھی کا خون معالج کے خراطہ کے ساتھ لکڑی کے بخلاف
دوسری سچی کے کہ اس میں اول صفر آتا ہے اور چند روز کے بعد خراطہ اور جراثیم چھلکے سے اور اس کے بعد خون اور
جسام غشالی یعنی چھل کے سے نکلتے اور اس کے بعد پیرا وریل اور کبھی دوسری میں بھی ابتدائی میں ہی خون خالص آتا ہے
اس سبب سے کہ مبتلا کی شدت سے معالجی رگون کا منہ کھل گیا لیکن خون بہت زیادہ نہیں آتا یا کرا یا کھڑا ہوا آتا ہے چنانچہ جہاں
کو وہم ہوتا ہے کہ وہ کبھی کا خون ہر حال انکا وہ نہیں غرض اس سال کبھی اور دوسری میں غلیظہ لیکن کبھی ایک سو چار ہے
فصل سور القینہ کے بیان میں وہ استسقا کا مقدمہ ہے اور اس کا ترجمہ فساد مزاج اور ضعف جگر اور اس کا
سور مزاج اس مرض کا سبب ہے اور شاید کہ ضعف اور فساد سے عارض ہو اور علت مذکور کی علامت یہ ہے کہ بند اور
ہاتھ اور پانوں خصوصاً پلکیں بھجھ جائیں اور بدن اور منہ کے رنگ میں زردی مانع سیفندی ہو اور شاید کہ تمام نہیں
آتا ہے کہ کبھی سا ہو جائے اور سطح نفع اور قراقر کی کثرت اور عادت کے خلاف طبیعت کے اجابت اس کا نشان ہے
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دانتوں کی جڑوں میں پھنسیاں نکل آئیں اور لب نمی ہو جائیں اور سوسے اور بانگنے کا
حال طریق طبعی پر نہ ہے اور عادت کے خلاف طبیعت کی اجابت سے مراد یہ ہے کہ کبھی طبیعت میں قبض ہو اور کبھی
طبیعت نرم ہو اور کبھی کھانے کے بعد جلد تقاضا ہو اور کبھی دیر کے بعد اور کبھی ہر خشک آئے اور کبھی تر علاج
اول ایسی تبریر کرین کہ فضولوں کا پیدا ہونا موقوف ہو اور ترقیہ کے لیے ایاج فیقراوین کئی دفعہ میں اور اگر علاج
اور غلیظ ہو اور مسلسل قوی کی احتیاج ہو غالیقون راوند وغیرہ قوت کے اندازہ پر استعمال کرین اور اس مرض
میں سب چیزوں سے بہتر شربت آنتین اور شربت دینار اور شربت وردہ اور جو کچھ استقامت میں آئے گا
وہی اس کا علاج ہے کچھ ایک فرق کے ساتھ اور وہ یہ ہے کہ چونکہ سور القینہ میں سبب ضعیف ہوتا ہے اگر تاسے وہ دوا میں
استعمال کرین کہ نہایت قوی نہوں اور جاننا چاہیے کہ تنقیہ کے بعد مفتحات اور مدرات کا دینا پاسہ ہے اور

انسون کھلا میں اور اسمال کے سبب متخفقون بن اور تعدیل کے لیے پھون کر کم اور کثرت طرح دو سر میں لگا کر کر سکتے ہیں پناچہ ہر ایک پانی اپنی جگہ مذکور ہو اور اس فصل کے آئینوں میں استسقا کے آئینوں سمون کے ذکر کے بعد بطور تفصیلات کے ذکر اب گنا اور غلبہ فصل کی تشریح ہو کہ جب کہ سو و اربع ہر دین جس کا بیان آیا ہے اور مسلمان میں سے بہت سے فحسب وندہ اور اس جگہ بارہا اس کا تجربہ ہوا ہو اس کی تشریح اور اس کا علاج غایقون ایک دم تدریجاً دو دم زرافندہ حج دو دانگ قلعہ آدھا دم انسون یک دانگ وندہ راک کرین اور جوانی اور مسون کا طبیعت پینا نہایت مفید ہو لیکن اگر حرارت ہو اول حرارت کو نازل کرین اس کے بعد استسقا کے علاج پر آئیں لیکن اس صورت میں کسی وجہ شدت کی گرم چیزوں کو اختیار نہ کریں اور جبکہ اسمال صفر کے لیے طبیعت بنیاد اور شہرت ورد مکرر اور آوٹی کا دودھ آب کاسنی اور سر اور شہرت نشہ کے ساتھ دے سکتے ہیں اور اگر کھانسی ہو شہرت و فاسفید ہو اور شہرت بزوری اور غلبہ الشعب کا پناچہ پانی ہمیشہ استعمال کرنا فائدہ مند اور اس جگہ ان کا کھانا سب دواؤں سے زیادہ مفید ہے پناچہ و تدریج میں لکھا ہے کہ ایک عورت کو استسقا حرارت کو ساتھ لضعاف اور اسنو استسقا انما کھائے کہ اس کے ذکر سے شہرت آتی ہو سو عجمی ہو گئی اور جو بوقت اطراف میں ورم ہو جائے تدریجاً پناچہ لازم ہے اور غذا پر الکفا کرنا مناسب ہے اور غذا کے لیے مرغ کا گوشت یا جوان بکری کا گوشت کہ خود کے ساتھ کھائیں اور سماق سے تیش کر کے کھلا میں اور تعریق کا طریق یہ ہے کہ بورہ ارنی روغن باونہ میں ملا کر بدن پر ملین یا نمک باریک میکڑا و پیل کی پڑھیں ملا کر یا زرافندہ طویل اور مدح روغن بان یا روغن غارین ملا کر یا داجینی اور سلخہ اور قصب الزریرہ روغن سون میں ملا کر ان میں سے جو کچھ مل سکے ملا کرین کہ عرق لاسے میں اور پانی کے چھین لینے میں یکسان خاصیت رکھتے ہیں اور اندکان یعنی ریت میں باؤ کا طریق یہ ہے کہ تیار پانوں پھیلا کر لیٹ جائے اور اس کے تمام بدن پر گرم ریت ڈالیں چنانچہ تمام بدن کو دھانکے اور ریت میں گرمی معتدل ہوتا کہ خشکی سے ضرر نہ پہونچے ضماوی تریکسب کہ بدن میں سے پانی کو پسینہ ہو خشک کر دے اور صلیب خیال کہ پوتر جنگلی عکس بطور پانی پڑی ملا کر تمام بدن پر ضماوی کرین و دوسرے نسخہ کا گوشت خشک کر دے اور بکری کی ٹینگیاں جو بانگور کی راکھہ طرون سب دواؤں کو سر کرین ملا کر ضماوی کرین اور اگر زیادہ خشکی منظور ہو گندک بھی اس ضماوی میں داخل کرین اور یہ نسخہ استسقا کے مینوں قسم میں مفید ہے لیکن کبھی مین تو تمام بدن پر استعمال کرین اور زنی میں پڑی پانی میں دواؤں ہوتے اور دواؤں پانوں پر اور جاننا چاہیے کہ خشکی کے لیے حمام میں جاننا کہ پسینا آنے پر بدن استعمال پانی کو سفید ہے اور جو عرق آئے کہ پڑے سے پوچھتے رہیں تاکہ فراغت سے آئے اور پیلح تمام کے گرم فرش پر لیٹنا اور اقباب کی طرف پشت کر کے حمام میں بیٹھنا اور گندک وغیرہ سے چھٹھون سے پانی میں بیٹھنا اور دبا کے پانی سے بدن دھونا اور گرم نمونہ میں بیٹھنا فائدہ دیتا ہے اور نمک کو پانی میں ڈال کر ملا کر کئی دن دھوپ میں کھین دیا کو پانی کا قانم مقام ہے

اور بول میں سرخی اور منہ میں تلخی وغیرہ اور جاننا چاہیے کہ تخی کا سبب کلی بیہوشی جگر کی قوت میں ضعیف ہونے کی اور اسکے مزاج میں سردی آگئی اکثر ایسا ہوتا ہے اور شاید جگر کی گرمی سے پیدا ہوا اس لیے کہ جب جگر ضعیف ہو اور سرد مزاج گرم یا سرد میں مبتلا ہو غذا خوب ہضم نہ ہو اور اس طرح بدون ہضم کے جگر میں آئے اور اس میں تغیر نہ آئے اور خون نشینے کہ اعصاب میں اور گوشت کے پیچیدہ رگوں میں آئے اس سے یہ پھول جائے اور اس سبب کہ رطوبات مزاج کو سبب پھول جاتا ہے وہ دبانے کے وقت جب متفرق ہو جائیں پھر جلد ہو و اگر سکین اس وجہ سے کہ غلیظ ہیں جیسا کہ کہ چمکے ہیں بخلاف نئی اور طبعی کے کہ ان میں دبانے کی جگہ میں گڑبادیر تک نہیں رہتا اس واسطے کہ مائیت اور سرخ سرخ پھر کثرت اور طبیعت میں لطافت کے سبب ہمیشہ دبانے کے وقت سبب جاتے ہیں جب دبانے کے وقت کثرت پھر دبانے کا باعث ہوتا ہے بلا علت ہو کر ان میں اور وضع میں سردی جگر کے سبب جزئیہ بہت میں ایک تو بدن میں خون کا ایجا نا اور اولیٰ نکل آنا دوسری خون معتاد کا بند ہو جانا تیسرے شدت کا سرد دانی پیدا خاک صحرایہ میں اور گرم بستر میں اور کثرتی یا نفسانی کے افراط کے بعد چوتھے یہ کہ جگر کے نزدیک کے اعضا میں کسی عضو میں آفت پیدا ہو جسے طحال اور معدہ اور ریه میں اور اسکے سبب جگر کے افعال ضعیف ہو جائیں مثلاً طحال ورم کرے یا ضعف ہو جائے پھر جگر سے سودا کو جذب کر سکے اور سودا کی کثرت سے جگر کی قوت میں ضعیف ہو جائیں اور اس کا ہضم بگڑ جائے تا کہ میں سردی آئے اور ضعیف ہو جائے اور ہضم کے قصور کو تپا کیلوں جگر میں جائے اور جگر بھی خوب ہضم نہ کر سکے اور ایسا ہی اعضا کی طرف جذب ہو اور رطوبت کے سبب جزو بدن نہ ہو یعنی بدن میں خوشبو ملے اور گوشت کی خلوتوں میں رہ جائے اور ہر طرح ریکی سردی اور ضعف گروہ سے اکثر جگر میں سردی اور ضعف آجاتا ہے یا بخوبی یہ کہ تمام بدن کا ستوراج یا مخص اور پیش یا مکر کا در دیا جواب کی آفت استسقامین کے لیے اپنا پانچ فصل کے آخر میں فصل بیان کرتے ہیں علاج اول تو سبب سابق کا ازالہ کریں یعنی اسباب جزئیہ کا جنکا ذکر آیا ہے اسکے بعد سبب اصل کی تدبیر کریں یعنی جگر کی سردی اور ضعف کا علاج اور ان چیزوں سے کہیں جنکا ذکر جگر کے سرد مزاج بار دین گذر چکا ہے جو انات و ضماوت اور غذائیں گرم اور جب جگر کا مزاج درست ہو جائے اور اس میں گرمی آئے خشک دواؤں کا ضماوت کریں تاکہ رطوبات کو جن لین اور تحریق اور اندخان کی تدبیر عمل میں لائیں یعنی پسینا آنے کی تدبیر اور ریت وغیرہ میں دبانے اور جان کھینچا ہستسقا کے ساتھ حرارت ہو جو کچھ سرد مزاج گرمین مذکور ہو کام میں لائیں تاکہ حرارت ساکن ہو پھر ہستسقا کے علاج پر متوجہ ہوں اور ہمال اور ادرار اور عرق لانا اور رطوبات کا خشک کرنا اور اس کا علاج یہ کہ اس کے لیے کچھ نشتر گرم ہوا اس سے پرہیز کریں اور اگرچہ اسباب جزئیہ کا تدارک سرد مزاج کی تبدیل ہر ایک اپنی اپنی جگہ مفصل مذکور ہے لیکن اس جگہ بھی آسانی کے لیے ہم اس کو مفصل بیان کرتے ہیں بعد ازاں شانہ کی عنایت سے اس سبب سے اسباب جزئیہ پہلے اسباب کی تدبیر ہر طرح ہے کہ اگر سردی سے کا ضعف اور اس کی سردی سبب ہوا ہو اول ذکر کریں اور کا ضعف اور

قائدہ سودا تقنیہ میں جو نسخہ قوانین کا ذکر آیا ہے سب تکہ بنیدین اور سی بین یاق فاروق مالم سل میں ملا کر کھانا
 سب سے بہتر ہے اور اگر تریاق فاروق نہ ملے تریاق البجہ دین اکا تھال کو برابر کم اور زیادہ نہ ہو اور سرد پانی کے
 پیئے سے پھر پیو جب پیرا اور اگر صبر نہ کر سکے یا ایک تیرہ روزہ میں پانی ڈال کر اوس سے پوئے نہ کر کے
 طور پر پانی پین اور مناسب ہو کہ اوس پانی کو خوش دیکھ کر لیا ہو اور تھان سے لے کر اٹھا کر تھیں جے نزدیک
 سے قحطی اور خون سے زیادہ سالم ہو اور یہی بات ٹھیک اور سچ ہو دوسری قسم قحطی کے بیان میں ہے سطح پر
 کہ احشائیں پانی جمع ہو جائے خواہ صفایا اور ثرب کے بیچ میں خواہ ثرب اور امعا کے درمیان جمع ہو اور اس
 استسقا کا سبب اصل یہ ہو کہ بدن میں مائیت کی کثرت ہو اور ہجکت جمع ہو گئی لیکن اسباب سابقہ بہت ہیں ایک
 یہ جگر کی فحشہ اور گردہ کی جاذبہ دونوں یا ان میں سے ایک ہی ان اعضا میں کسی آفت کے آنے سے ضعف ہو جائے
 جیسے آماس وغیرہ کہ ہر ایک کے ضعف میں مذکور ہی پھر مائیت خون سے الگ نہ ہو اور اس کو بدن قبول نہ کرے
 اور ناچار تھارین برہ جائے اور کسی سبب سے اس جگہ میں اتر آئے اور یہی جگہ رک جائے دوسرے یہ کہ سرد پانی
 بہت پینے کا اتفاق ہو تیسرے یہ کہ بدن کے رطوبات میں ذوبان ہو جی پٹ لگیں اور حال یہ ہے کہ عادت
 کے راستے آماس وغیرہ کے سبب بند ہوں اور اس سبب سے یہ رطوبات ذوبانی اس جگہ آجائیں اور یہی استسقا
 سبب اقسام میں بہت جڑا ہے اور رازی کے نزدیک بھی یہی ہے اور استسقا قحطی کی علامت شکم گران ہونا
 اور برہ جانا اور شکم کے پوست کا کھینچنا اور صاف اور براق ہونا اور چھوٹے سے شکم ایسا معلوم ہو جسے پانی
 بھری مشک کے رسی طرح سب پیٹ پر ہاتھ ماریں یا پھر کروٹ ملے پانی کی حرکت کی آواز آئے جیسے پانی کی موج
 کی آواز ہوئی ہو اور شاید کہ ہاتھ اور پانوں اور ٹانگوں کی پشت اور حمیہ اور قضیت آماس پیدا ہو اور جب تک کہ وہ
 کھانسی اور سانس میں تنگی پیدا ہو پھر اگر اس کے ساتھ حرارت نہ ہو پیاس کا نہ ہونا اور رنگ اور بول کا سفید ہونا اور
 سردی کا معلوم ہونا اور سکا گواہ ہو اور اگر حرارت ہو حرارت کا نشان اور سکا گواہ ہو جیسے پیاس اور رنگ میں زردی
 بول اور بدن کے رنگ میں زردی اور اس کے سوا سوال جو رطوبت بدن میں غیر طبعی طور پر جمع جاتی ہو متعفن
 ہو جاتی ہو خصوصاً جبکہ خیمہ نہ ہو سو استسقا میں رطوبت جو جمع ہو جاتی ہو اوس میں کیون نہیں عفونت آتی جو اب
 رطوبت میں قحطی آئے کی یہ شرط ہے کہ ایک ہی مقام میں ٹھہرے اور اس کی گردش کی ہو راستہ نہ ہو جیسا حوض میں
 ٹھہرا ہوا پانی جب خراج نہیں ہوتا اور دوسرا پانی اوس میں نہیں آتا اس سبب سے بدلہ ہو جاتا ہے اور بری بری پین
 اوس میں پیدا ہو جاتی ہیں اور اس جگہ ایسا نہیں بلکہ پانی حرکت کرتا ہی اور کم و زیادہ ہو جاتا ہی اسی واسطے
 اوس میں تغیر اور بعض نہیں آتا علاج اگر ورم جگر اور سکا سبب ہو خواہ ورم گرم ہو خواہ ورم صلب اور سکی تھپکا
 بیان اوکی بحث میں گذر چکا اوسے موافق تدارک کریں اور اگر دوسرا سبب ہو گرمی اور سردی کی رعایت سے

مزاج کی رعایت بھی رکھیں اور مناسب ہو کہ آسانی اور نرمی سے تصرف کریں اور ایسی چیز اختیار کریں کہ جگر کو زیادہ گرم نہ کرے کیونکہ جگر کے زیادہ گرم ہونے سے بخارے اٹھتے ہیں اور پیاس پیدا ہوتی ہے خصوصاً گرم مزاج میں ایسا واسطے کہتے ہیں کہ جب گرم چیزیں استعمال کریں احتیاطاً سرد چیزیں جگر پر ملا کریں تا بخارے کا خوف نہ رہے اور اس سال اور مادہ کے تنقیہ کے بعد دماغ کے تحلیل کرنے میں کوشش کریں اور اس کا یہ طریق ہے کہ کندراور زیرہ وغیرہ چہا میں تاکہ ڈکار آئے اور مخونات باؤسکن جیسے خیرینا اور فندریقون کھلائیں گاؤں اور نمک اور بھوس سے لگیں کریں اور وہ ضما و جب کا بھی میں ذکر آیا ہے اطراف پر کریں اور سدا ب جتنک تخم حرل بادیان تخم کرفس بورہ شکر سرخ آب سدا ب چھوٹا سا شیا ف بنا میں و برین رکھیں پوچی قسم استسقا طبعی جگر صین کہتے ہیں حامی مملہ اور باوی موجدہ سے جان کے کہ حیووت استسقا طبعی میں رطوبات اور ریاغ رقیق تحلیل ہو جاتے ہیں اور وہ غلیظ جگر کا تحلیل ہونا دشوار ہوتا ہے بجائے میں اور اس سبب سے صلاحیت زیادہ ہو جاتی ہے اور وقت طبعی کا نام صین رکھا جاتا ہے اور صین لغت میں استسقا کا ہم معنی ہے اور مستقی کو مجنون کہتے ہیں خواہ کسی قسم کا ہو مگر اطباء کی اصطلاح میں ایسا ہی چلا آتا ہے اور جاننا چاہیے کہ طبعی سے صین بچائے گا یہ نشان ہے کہ جیسی اسختی تھی اوس سے بڑھ جائے اور جگر کا اور بیمار کا حال اچھا ہو جائے اور صم کامل ہو جائے اور بدن خوب غذا پائے اور اس سبب قوت پلٹ آئے اور پیٹ کی سختی کے سوا کوئی اور برائی ظاہر ہو علاج میں خیر کا ضما و کریں تاکہ مادہ اس بات کے قابل ہو جائے کہ اوس میں جو اثر تاثیر کرے پھر تطیف اور تحلیل کے لیے اب کیریت سے اور اب نظرون سے نطول کریں اور باوہ کلیل مزنگوش صخر تخم سدا ب چند بیدستر خا کستہ طر فا سو نطول کریں اور نظرون میسک سدا ب کے پانی میں اور اونٹ کے بول میں ملا کر شکم پر ضما و کریں فائدہ چلیم کہ استسقا کے سبب اقسام میں کمی آتا ہے جاننا چاہیے کہ جہاں کمین استسقا کے ساتھ تب اور حد زیادہ تشنگی ہو گرم چیزیں ہرگز کسی قسم میں استعمال نہ کریں اور غنث الثخاب تخم کاسنی بیج کاسنی کے پانی پر پینے کے یہ قیامت کریں اور بنو ماش مغز بادام کے ساتھ کھلائیں اور تلمیں کے لیے یہ مطبوخ دین اوسکی سرخسب سنا سات دم بیلہ کا بیلہ آملہ ہر ایک پانچ دم بنفشہ نیلو فر تخم کاسنی ہر ایک تین دم ہونیر پندرہ دم آلو سیاه عناب ہر ایک دس دم پستان میں عدد فلوں خیارشہر تخمیں ہر ایک دس دم اور جس شخص کو زنج میں التماس کیلای خوبل کرنا ہے اوسکی فلوں شیر تخم کاسنی کے ساتھ سب سہلات سے زیادہ نافع ہے اور تنقیہ کے بعد آب کاسنی اور بھج میں تاکہ حرارت زائل ہو اور تینوں قسم میں آب کیرتی اور نظرونی وغیرہ میں نہانا اور حمام میں بدون استعمال پانی کو عرق لانا سب چیزوں سے زیادہ نافع ہے کیونکہ شہے پانی سے نہانا استسقا میں نہایت مضر ہے اور عرق لاؤنی بدمیر ہے کہ مریض حمام میں جائے اور حمام میں پانی ڈالنے سے پہلے خشک فرش پر بیٹھے تاکہ عرق آئے اور اوس

اٹھارہ دواہین آملہ کو چوبیس رطل پانچائیں بجائیں جب اٹھ رطل رہ جائے صاف کریں اور اس کو پھونکیں پانچ رطل قند و لہین اور پچھو شش دین کہ شہد کا سا قوام ہو جائے پھر ایک رطل شیشہ تیل تازہ اس میں ملائیں اور حرکت دین کہ خوب ملکر برابر ہو جائے پھر باقی دو اون کوٹا اور چھانکرا ہمیں ملائیں اور سستا کا پانی نکالیں دین دوا اگر کم اور چون لکھ خیر اور کبیر بھی ویسی ہی تاثیر رکھتے ہیں اور ہاتھ پائیہ کہ سستا میں شیشہ و استعمال کریں سنا سنا ہے کہ اس کو خوب باریک کریں تاکہ جلد اس کی قوت ضعیف نہ ہونے سے پہلے جگر کے محدث میں پہنچے اور عمارہ ترغذ چوزہ مرغ فربہ کاشور با اور زیریاج اور تیرہ گرم مصالحہ ملا کر اگر حرارت نہ ہو اور زرشک اور سرکہ سے ترس کریں اور جان سے لے کر سرکہ ستہ قیون کے پیاس کو دبا تاہی اور سترہ کو کھولتاہی اور گرم سستا کو فائدہ پہنچا اور جب تک مادہ مستحکم نہ ہو اوٹنی کا دودھ ندین اور انار کا پانی اور مولی کے تون کا پانی شہرت نہیں میں ملا کر شہرہ پیاس میں کھلی فائدہ رکھتاہی اور بوعلی کہتاہی کہ ایک سستا والی عورت نہایت ضعیف ہو گئی تھی اس نے اتفاقاً بہت سی انار کھائے اور اس بیمار سے بچ گئی طلاق کی ترکیب جو بیان کام آتاہی پورہ ازنی پنج سنوں قردمانا موینج ہر ایک تین درم تخم کرنب سات درم بکری کی ہنگنیاں پیاس نرم آرد جو سترہ میں گاؤہر ایک ساٹھ درم سکو پیس لیں اور بادیان کاشی کے پانی میں ملا کر شکم پر ملا کریں پیچیدہ ہوا طبیب اس سستا میں تنگاف دیکر پانی نکالتے ہیں جیسا کھوٹے پیکے لیے کہتے ہیں لیکن اس عمل میں بڑا خوف ہے اس لیے اکثر کتابوں میں اس کے بیان سے قیض کیا ہے میری قسم طبی کے بیان میں ۱۵ سطح پر چو کہہ او غلیظ جسم کا تحلیل ہونا دشوار ہو چھ ایک طوبت کو ساتھ جمع ہو کر اس جگہ جمع ہو جائے نہان سستا زرقی کا پانی جمع ہوا کرتاہی اور اس قسم سستا کو بقرطی سستا یا بس کہا ہوا اس علت کا سبب عکس کے مزاج کی گرمی ہو یا معدی کی شدت سے سردی اور رطوبت اور صاحب اقسائی کہتاہی کہ حد سے بڑھ کر فساد و طبعی کا سبب ہے خواہ وہ معدی کے ضعف یا بڑھ کر فساد ہو خواہ مادہ غذائی کی غلظت کے سبب اور ظاہر ہو کہ جب غذا سترہ میں خوب ہضم نہ ہو جگر کی پیچیدگی سے سردی اور اس سے عاجز آتی ہو اور حرارت کے اثر کے قصور سے غذا کے ریاح بن جائے میں اور کبھی سترہ یا جگر کی قوی حرارت سے ریاح پیدا ہوتے ہیں کیونکہ حرارت کی افراط سے بھی ہضم ضعیف ہوتاہی اور ضعف ہضم سے ریاح پیدا ہوتے ہیں اور سستا و طبعی کی علالت یہ کہ زرقی کی گرانی سے اوہین گرانی بہت کم ہو کیونکہ مادہ ہلکا ہو اور تند اور شمش محسوس ہوا و شکم سیاہ معلوم ہو جیسا مشک کو بھونک کر بھولا دیا ہوا و جب اوپر ہاتھ باریں طبعی کی سی آواز لے آئے اور طبعی کہتے ہیں اور اس سستا کا خاصہ یہ کہ ناف زیادہ باہر نکل آئے یعنی اونچی ہو جائے اور اس قسم کاناٹ کا اونچا ہونا بھی اور زرقی میں نہیں ہوتا علاج اون رطوبات غیر مضم سے اخراج کے لیے جیسے حشاشین ریاح پیدا ہوتے ہیں تنقیہ کی چیریں دین جن کا ذکر آچکا ہوا اور اس کے ساتھ

اس پر قان کی بیماری اور طحال کی امراض مصلحتاً قان کی بیماری ۴۴۴

اوسکی علامت نافع کو نواح میں ہمیشہ الم کار رہنا اور بقراط نے کہا جس شخص کو پیشہ منقص ہو اور سہل سے زائل نہ ہو بجاہ کار اوسکو استسقا و طبعی ہو گا علاج اول منقص کی فکر کریں اوسکے بعد استسقا کو دیکھیں مہسویں وہ استسقا کہ درد کمر کو تالاج ہو اوسکی علامت ہمیشہ پشت میں درد رہنا اوسکا علاج وجع الظہر کا علاج ہے کیا دھوین وہ استسقا کہ جاب کے سبب ہو جائے اوسکی علامت سانس میں تنگی اور کھانسی علاج جاب کا معالجہ کریں اور وہ سطر حیرہ کی شربت زردی میں بنفشہ اور زوفا اور پسیاوشان ہو بلاتین اور باقی تہیر جب اسباب مرکب ہوں اور بھیساحال کا مقصد طبیعت کی تہیر ہے

باب یرقان کی بیماری اور طحال کے امراض میں

چونکہ یرقان جگر اور مرادہ کی بیماریوں سے بھی ہے اور طحال کی بیماریوں سے بھی بخار میں آتی ہے اوسکا ذکر امراض جگر کے بعد اور امراض طحال کے پہلے مناسب ہو گا اور اس باب میں فصل

فصل یرقان کے بیان میں وہ سطح پر ہو کہ بدن کے رنگ میں زردی یا سیاہی سے جیسا غلط کار کا ہو اوسکے موافق شغیر فاش آجائے اور جاننا چاہیے کہ اکثر یرقان میں مادہ بے عقولت ہو تا ہو ہی وجہ کہ تب غیب یاریج اوسکے لوازم میں سے نہیں زندہ یرقان اکثر جگر اور مرادہ سے ہوتی ہو اور سیاہ اکثر طحال سے پڑتی ہو اور ان دونوں کو دو قسم میں بیان کرتا ہوں پہلی قسم یرقان زردی کی طرح ہو ایک تو وہ کہ طبیعت بجران کو طریق پر مڑے فرا کو ظاہر بدن کی طرف دفع کرے اوسکی علامت تہیات صفراوی کا پہلی ہونا اور اس کے سوا جو کچھ بجران کو لازم ہو جیسے غشیان اور منہ تلخ ہونا اور شکم میں قبض رہنا اور حشامین الم محسوس ہونا اور بجران دن یرقان پیدا ہونا **قائدہ** جو یرقان ساتویں دن سے پہلے بجران کے طور پر عارض ہوتی ہو رومی کا علاج ظاہر کی طرف مادہ کے دفع کرنے پر طبیعت کی امداد کریں اور اوسکا یہ طریق ہو کہ تیار گرم پانی میں دھل ہو اور کام کرے اور غنیمت منہ یا شیرہ کاسنی میں ملا کر بلاتین اور اس قسم کا علاج مسلسل ہو دوسری وہ کہ سو مزاج گرم میں عارض ہو اس سبب غشا صفراوی غیر طبعی بن جائے اور خون کے ساتھ تمام بدن میں پھیل جائے اوسکی وہی علامت ہو کہ جگر کے سو مزاج میں کور اور صفراوی اور بول میں شدت سے زردی یا سیاہی اور بول پر جھاک زرد ہوں اور یہ قسم اکثر حمی سو نخس کے ساتھ ہوا کرتی ہو اس سبب کہ صفرا خون میں ملتا ہو علاج جگر کی تہیر کے لیے آب ناریں اور مادہ اشجیر اور اوس کے سوا شربت اور غذائیں اور طلا کہ جگر کے سو مزاج گرم میں مذکور میں استعمال کریں اور تنقیہ صفرا کے لیے جلیق بلبلہ اور آب ریح مقویات سے قوت دیکر کام میں لائیں اور مطبوخ فواکہ یا نفق فواکہ حال کے موافق شیر خشک یا تہیر میں کے ساتھ ملین موافق ہو اور تنقیہ کے بعد پھر جگر کی تہیر ہو تو جو ہوں جب تک کہ مقصود حاصل ہو تیسری کہ مرادہ میں سو مزاج گرم پیدا ہو اور اس سبب مرادہ کی طرف بہت سا صفرا کھینچ آئے اور مقدار کی کثرت سے اور اس مقام کی حرارت کے سبب جوش طاس سے اور بدن میں پھیل جائے اور اوسکی علامت یہ ہو کہ کبارگی پیدا ہو حالانکہ کوئی سبب

عرق کو کپڑے سے پونٹتے ہیں اور جب بانک کپیار کی طبیعت میں ہوتی ہے اور اگر تھوڑا گرم کر لیں اور
جب سرد ہونے کے قریب آوے اور آدمی او میں جاسکے پیارا و میرا کر شیتے تاکہ پسینا آجاسکے اسی قسم کی تاثیر ہو
بلکہ یہ کام حمام سے افضل ہے کیونکہ حمام کی ہوا میں آب سے نہیں اور تھوڑی ہوا میں یہ بات نہیں
بالکل خشک ہے و سرفا کورہ اوٹی کا وودہ خصوصاً اعلیٰ کہ شیخ بودرقیوم کے جنگل میں جڑے ہوں
اس مقام میں عجیب فائدہ دیتا ہے خصوصاً اگر غذا اور پانی کے عوض اسی پرکتفا کریں اور اول دن چالیس دم
سے شروع کریں اور ہر روز دس دم بڑھائیں جبکہ طبیعت بردشت کر سکے اور بعض جو کہتے ہیں کہ ہنسقا میں
وودہ مضر و اسواسطے کہ سردی اس قول پر التفات نہ کرنا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ اس کا نفع باخا صیت ہو جسے
کاسنی سردی اور جگر کے سرد امراض میں اس کو دیتے ہیں اور اس طرح ہنسونیا کہ گرم ہو اور صفراوی بیماریوں میں استعمال
کرتے ہیں لیکن چاہیے کہ وودہ کے استعمال کرتے وقت احتیاط کریں کہ شکم میں وودہ بہت نہ ہو اور احتیاط یہ ہے
کہ اس سے پہلے اور اس کے بعد کوئی ایسی چیز دیا کریں کہ اس کو بہت نہ دے جیسے حب کبیر و غلبہ اور جاک
کہ اونٹ کا بول اور بکری کا بول بھی مفید ہے یا پھون لے میں اس سے سقا کا بیان ہو کہ شرکت سے عارض ہو پھر ہند
یہ قسم تینوں قسم کے سبب کے تحت میں مذکور ہو چکی لیکن آسانی اور بعض مطالب کے اظہار کے لیے ایک جدی ہم میں
برسہدا کا ذکر کیا جاتا ہے پہلی نوع وہ ہنسقا کہ طحال کے ضعف سے پیدا ہو علاج سودا کے تنقیہ پر توجہ کریں اور
طحال کو اون چیزوں سے قوت دیں جن کا ذکر ضعف الطحال میں آئیں گا دوسرے وہ ہنسقا جو ریہ کی سردی سے ہو
اوسکی علامت ہمیشہ خشک کھانسی کا رہنا اور پانوں کا دم کرنا علاج شربت زوفا اور گلقدیرین تیسرے وہ ہنسقا کہ
جگر کے ماسارینا سے مشارکت ہو یعنی اوسکے مرض کے سبب ہو جائے اوسکی علامت طبیعت کا نرم رہنا اور جاسے
افضل کا کلنا علاج شربت زوری اور آب نارین اور جگر کی تقویت میں کوشش کریں چوتھے وہ ہنسقا کہ گردہ کی
شرکت سے یا معدے کی شرکت سے ہو اوسکی حرارت کے سبب اور اوسکی علامت اور علاج اوسیکے موافق ہیں
پانچویں وہ ہنسقا کہ رحم کی شرکت سے ہو یعنی اختناق کے سبب یا خون جن بند ہونے سے ہو جائے اور اوسکی
علامت کو اوسکی بحث میں دیکھیں اور اوپر بھی بیان آیا ہے چھٹے وہ ہنسقا کہ بدن میں خون زیادہ ہونے سے عارض
اوسکی علامت یہ ہو کہ خون بوسیر بند ہو جائے اور قصد سے خون نہ نکالا ہو علاج خون کم کریں اور پس جبکہ شربت
زرشک اور شربت لیمون آب تمر ہندی آب انار مفید ہے ساتویں وہ ہنسقا کہ بہت خون سکلنے سے پیدا ہو
علاج اس قسم کے شربت اور غذا جسے خون بڑھے تندر کرین جیسا شربت میہ اور شراب اور بیضہ مرغ کی زردی
اور گوشت آٹھویں وہ ہنسقا کہ تمام بدن میں سود مزاج کے گرم ہونے سے پیدا ہو اوسکی علامت تپ تیز یا تپ دراز
مثلاً زمین اور بقر اٹھنے کے کہ جو ہنسقا امراض حار کے سبب ہوتے بہت بڑا ہو نوین وہ کہ منقص اور پچیس کے سبب ہو

وہ ہنسقا کہ شربت زوری اور آب نارین اور جگر کی تقویت میں کوشش کریں چوتھے وہ ہنسقا کہ گردہ کی شرکت سے یا معدے کی شرکت سے ہو اوسکی حرارت کے سبب اور اوسکی علامت اور علاج اوسیکے موافق ہیں پانچویں وہ ہنسقا کہ رحم کی شرکت سے ہو یعنی اختناق کے سبب یا خون جن بند ہونے سے ہو جائے اور اوسکی علامت کو اوسکی بحث میں دیکھیں اور اوپر بھی بیان آیا ہے چھٹے وہ ہنسقا کہ بدن میں خون زیادہ ہونے سے عارض اوسکی علامت یہ ہو کہ خون بوسیر بند ہو جائے اور قصد سے خون نہ نکالا ہو علاج خون کم کریں اور پس جبکہ شربت زرشک اور شربت لیمون آب تمر ہندی آب انار مفید ہے ساتویں وہ ہنسقا کہ بہت خون سکلنے سے پیدا ہو علاج اس قسم کے شربت اور غذا جسے خون بڑھے تندر کرین جیسا شربت میہ اور شراب اور بیضہ مرغ کی زردی اور گوشت آٹھویں وہ ہنسقا کہ تمام بدن میں سود مزاج کے گرم ہونے سے پیدا ہو اوسکی علامت تپ تیز یا تپ دراز مثلاً زمین اور بقر اٹھنے کے کہ جو ہنسقا امراض حار کے سبب ہوتے بہت بڑا ہو نوین وہ کہ منقص اور پچیس کے سبب ہو

خارج سے نہ ہو اور بول ابتدا میں سفید ہوا اسکے بعد زرد ہو جائے پھر سیاہ ہو جائے اور آخر میں غلیظ ہو جائے اور اس قسم میں اور اس قسم میں کہ جگر کے سور مزاج گرم سے عارض ہو یہ فرق ہے کہ کبدی میں شہما کم ہو جاتی ہے اور پیاس زیادہ اور قارورہ بھی ابتدا ہی سے سخت ہوتا ہے اور تمام بدن کے رنگ میں زردی آجاتی ہے کمر بند کا رنگ تیرگی مائل ہوتا ہے اور صفراوی کی ابتدا ہی ہے اور اس قسم میں اور اس قسم میں کہ سدرہ جگر سے عارض ہوتی ہے یہ فرق ہے کہ سدری رفتہ رفتہ ظاہر ہوتی ہے اور آہستہ آہستہ کمال کو پہنچتی ہے اور یہ قسم اس کے خلاف ہے کہ دفعہ ہو جاتی ہے اور جگر کے سور مزاج کے آثار اور سدرے کے نشان سے غالی ہوتی ہے علاج مرارہ کے علاج کی اصلاح کیوں اسطرح شربت آلو شربت انار عجین سادہ ترش شیرہ کاسنی شیرہ ابلاب میں ملا کر دین اور ترقیہ کے لیے ہلکا زرد شاہترہ منتین آلو کا مطبوخ استعمال کریں اور جاکر کہ مرارہ جسکو فارسی میں زہرہ اور تلخہ اور ہندی میں پتا کہتے ہیں وہ ایک ٹھیلی کی صورت میں صہبانی ایک دالا جگر کے زوائد پر لٹکا ہوا ہے اور جگر کے مقعر میں سے ایک آہستہ مرارہ میں کھلا ہوا ہوتا کہ صفرا جگر سے نکل کر مرارہ میں جائے اور ایک اور آہستہ مرارہ شہما عسری آنت کی طرف کھلا ہوا ہوتا کہ صفرا زائداں اس آہستہ آنتوں میں اور تر کر آئے اور طبیعت کو فضلہ کے دفع کرنے سے خبردار کرے اور آنتوں کو دھوٹے اور اکثر آمیون میں ان دلوں بہتوں سے زیادہ نہیں نگر بہتوں زہرہ سے قمر مدہ میں بھی ایک بڑا زہرہ ہوا کرتا ہے اور اس سے بڑا ہوتا ہے جو آنتوں کی طرف جاتا ہے اور اس سبب سے صفرا میں سے زیادہ آتا ہے اور مدہ کے کو ایذا دیتا ہے اور اس کا نشان ہمیشہ منہ تلخ رہنا اور بڑی اور قوی صفرا کا اکثر آنا اور بھی اور بھین بیماریوں میں سے ہے جنکو سوہنہت اعضا والیہ کہتے ہیں جو سڈھے وہ ہے کہ زہرہ دم کرنے اس سبب سے اس کے فعل میں یعنی جگر سے صفرا کے جذب کرنے میں اور اسکو آنتوں کی طرف دفع کرنے میں ضعف آجائے اس ضرورت سے صفرا بدن میں بڑھ جائے اور غایت کے سبب کہ محیط کا طالع ہر جلد کی طرف متوجہ ہو اور اسکی علامت یہ ہے کہ تپ فی اور نرم ہر وقت ہے اور زبان کھر کھری ہو جائے اور تسوع کی ایذا ہو اور جگر کے نواح میں گرائی محسوس ہو اور اگر محسوس ہو تو کم ہو بخلاف دم جگر کے کہ اس میں بوجھ بہت ہو اگر تپ سے علاج جو کچھ دم جگر میں لکھا ہے وہی اسکی دوا ہے یا پھر یہ کہ سور مزاج گرم تمام بدن میں اور رگوں میں عارض ہو اس سبب سے رگوں کا خون صفرا ہو جائے اسکی علامت یہ ہے کہ بدن چھوٹنے سے گرم معلوم ہو اور طبیعت میں قہر اور براہ خشک ہو اور تمام بدن کھجائے اور گرمی کے جوش سے بدن میں دانہ نکل آئیں اور صفراوی سے ایذا ہے اور براہ زردی اور شملی حد سے زیادہ اور بیمار دلا ہو جائے اور اس قسم کی یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے اور کبھی تپ بھی ہو جاتی ہے اور جہان حرارت غالب ہو اور صفرا جلائے منہ کا رنگ زردی مائل سیامی آئینہ ہوتا علاج اگر سور مزاج سادہ ہو تیرہ کافی ہے اور اگر اس کے ساتھ مادہ ہو فصد کریں دھوٹے کہ کوئی امر مانع نہ ہو اور

یرقان ہو جاتی ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ کوئی دوا فائدہ نہ دے اور یرقان اور طحال سے اور اس قسم کا علاج نہیں ہو سکتا کیونکہ گوشت زائد اور مسہ کا زائل کرنا لوہے کے سوا کچھ نہیں اور وہ اس جگہ میں کام نہیں کر سکتا پتہ دھوین وہ ہے کہ قونج بلفی یرقان کا سبب ہو جائے وہ طحال پر ہے کہ بلفی کے سطح پر چھٹ جاتی ہے سب سے اوس آستے کا منہ ہمارے صفیر اگر تاج رک جائے اور صفیر نہ نکل سکے اور انجام کار بدن میں صفیر کی کثرت یرقان پیدا ہو علاج قونج بلفی کی تدبیر کریں اور جگر کی اصلاح سے بھی غافل نہ رہیں فائدہ عامہ اوس تدبیر کا بیان جس سے آنکھ میں کی زردی جو سبب سے ہوئے کے بعد باقی رہ جائے زائل ہو جائے کہ جام میں کئی مرتبہ لگائیں اور فوسفٹین پانی میں پکا کر چھان لیں اور اوس پانی میں کچھ بنیں ملا کر غرغہ کریں اور ٹونیف اور حم ظل باریک کر کے سو گھسیں اور دودھ ملا کر ناک میں ڈالیں تاکہ چھینک جائے اور صفیر کا پانی روغن زیت میں پکا کر ناک میں پکانا بھی مفید اور سرکہ اور گلاب یا آب انار ترش آنکھ میں ڈالیں اور اگر یہ جائیں کہ مادہ بہت غلیظ ہے حب یا بادہ اور جب قونج یا سیاح کریں دو دوسری قسم یرقان ہو یعنی سیاہ اور سکوریقان سندی بھی کہتے ہیں اور سندی ایک جگہ ہے کہ ہاں کے باشندے سیاہ ہیں اور یہ کئی نوع کی ہوتی ہے ایک تو وہ ہے کہ اوس آستے میں جو جگر اور طحال کے بیچ میں ہے سہ ہڈی سے اور اس سبب سے سودا جگر سے طحال میں آئے اس کے اور خون میں ملکر بدن میں پھیل جائے دوسری یہ کہ جو ہستہ طحال اور فم سعدہ کے بیچ میں ہے اور وہیں سہ ہڈی سے اس لیے سودا طحال سے فم سعدہ پر گری اور طحال میں بہت جمع ہو کر پھر جگر کی طرف بلیٹ آئے اور خون کے ساتھ بدن میں سرایت کرے اور بدن کے رنگ کو سیاہ کر دے اور ان دونوں نوع سندی کی علامت یہ ہے کہ ہستہ یرقان پیدا ہو اور وہیں یا بائیں طرف بوجھ اور کچھ اوٹ محسوس ہو اور ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ پہلی قسم میں آہستہ آہستہ ہما ساقط ہوتی ہے اور بوجھ نہیں طرف ہوتا ہے اور دوسری قسم میں آہستہ آہستہ ساقط ہو جاتی ہے کیونکہ آہستہ آہستہ دفعہ ساقط ہو جاتا ہے اور غلط طور بوجھ بائیں طرف ہوتا ہے اور علاج سہہ کھنور کو لے کر سکینین بن ری دین اور دوسرے شہرت اور قرص اور عاصین کہ تفتیح میں زیادہ قوی ہوں اور تفتیح کی واسطے طبیعت فقہیوں ماراجین کے ساتھ کہ فقہیوں تک فطری غاریقون سے قوی کر لیں حال کے موافق استعمال کر لیں آب گاسی بھیجیں کے ساتھ مناسب غذا بنغال اور مرغ کا گوشت کہ کاسہ کر ملا کر دینا چاہیے اور جہاں کوئی مانع نہ ہو بائیں ہاتھ سے بلیق یا لیم کی فصہ بربہرون سے نافع ہے یہ ہے کہ جگر میں حرارت قوی عارض ہو اور خون کو جلا کر سودا بنائے اور رنگ سیاہ ہو جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ بد مزاجی اور غم اور دوسرا سبب ہے اور تمام اعراض کے سودا جو مرقی سے مخصوص ہیں پیدا ہوں اور سبب قان میں بفرق کہ جگر کی سبب ہے یا طحال کی سبب ہے اس طرح ہے کہ کبھی میں سیاہی خفیفہ ہوتی ہے اور نہ کارنگت دی مائل اور برا بھی زرد ہوتا ہے اور جگر میں آفت کا ہونا اور طحال کا سہاست رہنا گواہی دیتا ہے اور طحالی میں سیاہی غلیظہ اور شدت سے ہوتی ہے اور طحال کی آفت جیسے تمد اور گرانی اور زرد اور سفیدی کا بائیں طرف

اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ جالینوس نے اس قسم میں تریاق کبیر دیا اور بیمار اچھا ہو گیا کیا یہ وہی ہے کہ جرم مراد سور کے آنے سے ضعف ہو جائے اور ضعف کے سبب جگر سے صفرا کو جذب نہ کر سکے اور صفرا بدن میں پھیل جائے اور یہ قسم بدون شرکت ضعف جگر کے بہت کم ہوتی ہے اور اس کی علامت غشیاں اور صفراوی اور جگر میں گرانی کا نہ ہونا اور ضعف جگر کے آثار کا اکثر ظاہر ہونا علاج جو کچھ ضعف جگر کے لیے لکھا ہے وہی اس کی دوا ہے اس واسطے کہ جگر کی مشارکت مرادہ کو تقویت ہوگی بارہویں وہ ہے کہ جو نسار استہ کہ جگر اور مرادہ کے بیچ میں ہے اور اور جگر سے مرادہ صفرا مرادہ میں اسی راستے سے جذب ہوتا ہے اور اس میں سدہ پڑ جائے اور ظاہر ہو کہ جب صفرا خون سے جدا نہ ہو گا اس کی کچھ رگوں میں جائیگا اور عضائیں پھیل جائیگا اور بدن کو زرد کر ڈالے گا اور اس کی علامت صفراوی اور منہ میں تھنی اور جگر میں کچھ ایک گرانی محسوس ہو اور براز رفتہ رفتہ سفید ہو یعنی روز بروز براز کا رنگ کم ہوتا جائیگا یہاں تک کہ جتنا صفرا مرادہ میں ہو تمام نکل جائے اور اس میں کچھ باقی نہ رہے براز اپنے رنگ پر آئے کیونکہ براز صفرا سے ہی نکلتا ہے تاہم کہ مرادہ اس کا پر گرتا ہے اور اس کے آئینہ کا استہ خود بند ہو چکا ہے اور یہ جو کچھ براز کے نکلیں گے انہیں گھسنے کا بیان کیا ہے اس صوت میں کہ سدہ کامل ہو اور بالکل صفرا مرادہ کی طرف نہ آئے کیونکہ اگر سدہ ناقص ہو اور صفرا کے آئینہ کا استہ ہاں براز صفرا کے رنگ سے خالی نہ ہو گا لیکن اکثر یہ سدہ پورا ہی ہو کرتا ہے اس لیے کہ استہ تنگ ہے اور فرق اس راستے کے سدہ میں اور وہ اسے کے سدہ میں جو مرادہ اور جاکے بیچ میں ہے یہی کہ جو یرقان مرادہ اور جاکے راہ کے سدہ سے پڑتی ہے اور اس میں براز دفعہ سفید ہو جاتا ہے کیونکہ سبب متقطع ہو جاتا ہے بخلاف اس یرقان کے کہ جگر اور مرادہ کے راستے میں سدہ پڑنے سے عارض ہو چنانچہ اس کا بیان گذر چکا علاج مسلمات مناسب صفرا کو بدن سے نکال لینا و تنقیہ کے بعد سدہ کے کھولنے میں کوشش کریں یعنی مفتحات موافق سے مثلاً اگر حرارت ہو آب کا سنی آب غلبہ لعل اور بخیمین دین اور جب حرارت نہ ہو آب کرفس اور آب کرنب و آب دیان اور بخیمین فری وغیرہ اور سب قسم کے سدہ میں مغلطات سے پرہیز واجب ہے یہ جوین وہ ہے کہ اس استہ میں جو مرادہ اور جاکے بیچ میں مرادہ سے امعا میں صفرا آئے کے لیے یہ سدہ پیدا ہوا ہوگی علامت یہ ہے کہ براز دفعہ سفید ہو جائے اس واسطے کہ دفعہ سبب متقطع ہو گیا اور براز دشواری سے نکلے خصوصاً اگر مریض کوئی ایسی چیز کھائے جس میں طوبت اور تیزی ہو اور کبھی قوی ہو جائے اور نہ وہ علاج جو کچھ بارہویں قسم میں گذرا ہے وہی اس کی تدبیر ہے اور حرارت اور برودت کی رعایت بھی ضروری لیکن لازم ہے کہ اس قسم میں جو فسی دوا زیادہ دینی ہو استعمال کریں کیونکہ علت کی جگہ دور ہو اور اس طرح تیز حقہ تعال کریں کہ سحاک حقہ کا اثربہنے کی دواؤں سے زیادہ قوی ہے کیونکہ یہاں دوا کا اثر نزدیک ہے پہنچتا ہے فائدہ ان دواؤں قسم کے سدہ میں سب چیزوں سے زیادہ مفید ہے کہ مفر فلوس کو کرنب کے پانی میں حل کریں اور دھن بادام تلخ ڈالیں پلائیں جو دھوین وہ ہے کہ ان دواؤں سے خون مذکورہ میں سے کسی میں گوشت پہنچ جائے اور یرقان ہو جائے جیسا انہیں بہتوں کے سدہ

کھلا ہوا ہوتا کہ تھوڑا سا سودا اور زائد ہی راستہ سے معدہ میں آئے اور تم معدہ کو بھلاؤ اور زرخشی اور سرخ
سبب شہا لائے اور طحال مرہ سودا کے بہنے کی جگہ پر اور اس کا فائدہ یہ ہو کہ مرہ سودا کو جگر و جذب کر و قسم
طحال کے سود مزاج میں اور یہ کئی طرح پر ہو ایک تو وہ ہو کہ گرم ہوا و سکی علامت پس سکی زیادتی اور طحال کی جگہ میں
طین اور قارورہ اور براز میں سرخی سیاہی مائل علاج ماوی میں بائیں ہاتھ سے بگ بلیق یا ایلم کھولیں اور
آب کاسنی آب کوہین اور ٹین کی لہو طبعی بھلائے خرفاوس و خمر استعمال کریں اور آدھو آب بگ طرفہ اور سرکہ میں ملا کر طحال
رکھیں اور بلابل سرکہ میں دگا کر آدھو میں ملا کر اوپر رکھنا سفید ہو اور بوس گندم سرکہ میں دگا کر یا انجیر سرکہ میں دگا کر
علیحدہ علاحدہ ملا کر نام سفید ہو اور سادہ میں تبرید اور تعدیل کافی ہو فصد اور سہا ل کی کمتر حاجت پرتی ہو
کافور کی ترکیب اس شخص میں کام آئے ہر گل سرخ چار دم طباشیر تخم خنزیرہ تخم خیارین تخم خرفہ ہر یک نیم دریم یو چینی
ہتھو لو قندریون ہر ایک تیرہ درم زعفران کافور او حادرم سب نو درم کوٹ چھانکریہ کر یاہین یا کاسنی یا کاسنی کی یاہین شص
بنالین دوسری وہ ہو کہ بارہ ہوا و سکی علامت شہا کا سا قسط ہونا اور پیاس کل نہونا اور قارورہ و ڈکار کی کثرت اور سست
پانی بہت آئے علاج سبک بخین اور وہ قرص کبر و زرا و صول گرم سو مرکب ہون استعمال میں لائیں اور انجیر قسط بگ سدا ب
پوست بچ کثرت طرفہ ہتھو لو قندریون بادم تلخ بگ عرب سرکہ میں ملا کر طحال پر رکھیں اور زرا و شلت کا کھانا اور مولی
پانی اور تریاق اور بعد از کثرت سب سفید ہوں اور بہتر غذا مرغ کا گوشت چھین گرم دو این ہوں اور سرکہ کبروس میں ملائیں
سبک بخین وری صولی جو یہاں کام آتی ہو تخم کرس بادیان انیسون تخم کثوث فخر شک تخم سداب تخم شامہ
بچ کرس بچ بادیان پنج سو ہر ایک سات درم لیکو کو ب کریں اور سودم سرکہ میں اور پانی میں حسب قدرت کفایت ہو
بھگو دین در ایک تین بعد خوش دین جب آدھو باقی ہے چھانکریہ سرکہ میں بھرقند ملا کر قوم کریں قرص کی ترکیب
جو یہاں کام آتی ہوں پوست بچ کبر اور تھو لو قندریون شق تخم فخر شک فلفل قسط سداب شہا ایسا سانچ سب سب
بارہ درم کوٹ چھانکریہ کبر اور بگ کبر اور بگ طرفہ کبر پانی میں ملا کر قرص بنالین و جہاں طبیعت میں صفت ہو طبعی و موافق
سرکھو لین تخمیر وہ ہو کہ شک ہوا و سکی علامت طحال کا سخت ہونا اور خون میں غلظت اور سیاہی اور بدن میں ضعف
علاج ترکیب کے لیے شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت خشنخا شربت آب کدو آب خیار کے ساتھ دین اور تخم کبر و قشور تخم خنزیرہ
اور تخم خرفہ اور خطمی لعاب تخم کھوجا اور لکڑیوں کے پینے کے دو درم اور روغن بنفشہ میں ملا کر طحال پر رکھیں اور
قرص بنالین کھلائیں اور جہاں کہیں ملے سے پوست ہو فصد بلیق یا فصد یا ایلم مقدم رکھیں اور پانی میں ریویج فہو
سودا و خرفہ کریں جو تھو وہ ہو کہ طب ہوا و سکی علامت طحال کی جگہ نرمی اور گرانی اور پیاس کی کمی اور بدن سست
اور نہ کا رنگ سفید ہونا چھانکریہ کا رنگ نہ ہو علاج خشکی کے لیے وہ قرص دین جنکا ذکر لیا گیا اور پودینہ پورہ سداب
خمر طرفہ ہر یک سرکہ میں ملا کر طحال پر رکھیں اور خود آب اور شربت ہونے کو شربت مصباح و کھلائیں اور جہاں کہیں تھو

اور زبان اور سندا اور آنکھ کا سفید ہونا اور پگھلنا اور ہونا اور قارورہ اور براز سفید سیاہی بالکل یعنی سب کے سب
 رنگ ہونا علاج تنقیہ بلغم کے جو خوب اور طبع اور حتمہ استعمال کریں اور تنقیہ کے بعد قرحس کبر اور قرحس فحش بلغم
 اور قرحس فوہ وغیرہ کہ طحال سے مخصوص ہیں اور بیان کیے جائینگے دین اور توافق ذہن طحال پر ضحاک کریں جسے
 چوب انگور کی خاکستر و عن کل میں ملا کر یا انجیر سر کریں پکا کر یا بورہ اور سداب اور اکلیل الملک نرم پیس کر اور شہد اور سرکہ
 میں ملا کر اور ان دونوں میں سے جس کا ضحاک کریں چاہیے کہ حسب قدر برداشت ہو کہ میں اس کے بھی اور ٹھالیں اور
 گرم پانی سے چھینیں شہد اور پیوس گندم پکا ہو دھوئیں اگر گرمی کی بیگنیوں کی رکھتے ہیں حصہ اور خاکستر بنج کبر ایک حصہ
 سرکہ میں ملا کرین بہتر عمل کرتا ہو اور عمدہ تر علاج بخوداب و مرغ اور تیرہ اور ایک کے کہا باور پانی بہت کم پینا اور جو
 چیزیں ریاح پیدا کرتی ہیں اور رطوبت بڑھاتی ہیں انکو چھوڑ دینا کاس فائدہ دیتا ہے چھینے میں کی ترکیب جو
 یہاں کام آتی ہیں انہیوں استقو و قندریون تیرہ غالیقون ایاب شق ہر ایک میں سے ایک مقدار مناسب لین اور کوٹ
 چھانکر شہد میں گولیان بنالین اور طبع ہلیا زندہ کر اس میں تیرہ اور غالیقون بڑھالین فائدہ مند ہو اور جو چیزیں طحال
 کو پاک کرتی ہیں ان میں سے جو دوست بنج کبر جو اور فتمیون برابر لین اور کوٹ چھانکر شہد میں ملائیں اور دو درم دین اور
 یہی تاثیر کرتا ہے بنج سوسن برگ سداب راوند طویل فسنہیں راوند کو کوٹ چھانکر سفوف بنالین اور ایک مثقال سے
 دو مثقال تک سنجھیں طاب آب ترب کے ساتھ دین اور کہتے ہیں اگر چھانک کی لکڑی کا پیالہ بنائیں اور کھانا اور پانی اوس میں
 کھائیں یہیں سپر گوگلا دیتا ہو اور بوعلی کہتا ہو کہ اگر پیسا و نشان در زوفا و خشک و تخم پنہشت برابر لین اور کوٹ چھانکر
 شہد میں بھون بنائیں اور دو درم دین طحال گل جاتی ہو حتمہ مسہل کی ترکیب جو یہاں کام آتا ہو دوست بنج کبر
 پوست بنج کبر بنج بادیان بنج اخرا نسون انجیر موز تیرہ جوش دیکر صاف کریں اور شکر اور بورہ اور نمک اور آب گامہ
 اور روغن بادام ملا کر حتمہ کریں فائدہ جالینوس کہتا ہو کہ اکثر طحال کی سختی اور ورم سر کے رطوبات سے جو نزلہ
 میں اور تھکے میں عارض ہوتے ہیں اور جگر کے رطوبات سے بہت کم پیدا ہوتے ہیں کیونکہ جو رطوبت جگر سے طحال میں
 آتی ہے اوس میں خون رقیق ملا ہوتا ہو اور اس قسم کی رطوبت سے سختی اور ورم نہیں ہو سکتا ہاں اگر نہایت کثرت ہو
 اور نہایت کثرت سے غلیظ ہو جائے بخلاف رطوبت دماغ کے کہ سرد اور غلیظ اور خام ہو اور اسی رطوبت سے ورم
 جلد ہوتا ہو اور اس بات کی دلیل کہ سر کی رطوبت سے طحال میں ورم ہوتا ہو یہ ہو کہ غرغرون کے استعمال سے اور
 نزلہ کے رطوبات کو روک دینے سے ورم طحال نازل ہو جاتا ہو چوٹھے وہ ہو کہ صلب ہو وادی ہو اسکی علامت شہد
 کا پھول جانا اور طحال کا شدت سے سخت ہونا اور اپنی جگہ سے اوجھڑنا چھانک اور سکا اور بھڑانا قطر آنے لگے
 اور سانس بنج میں منقطع ہونا یعنی دم ایک دفعہ میں نہ کھینچے اور بھوک کے وقت میں آرام رہنا اور امتلا کی حالت
 میں خضر بانا اور مضم میں فساد آنا اور بدن ڈبلا ہونا اور رنگ میں سیاہی اور بھس میں سرعت اور طبیعت کا نرم ہونا

حاجت پڑے جب افیتھون اور حب ایلاج کام میں لائیں قرحص کی ترکیب گل سرخ پنج کینڑا آوند سنبل اکسبول
 زرشک ان چھ چیزوں کو باریک شکریہ آب طرفین ملا کر قرحص میں پانچویں حاررطب کی علامت بانیں سلی بونجہ
 املاک ہونا اور التاب و تشنگی کا ہونا اور شاید کہ بدن میں تیرگی اور ڈھیلپن اور سستی ظاہر ہو علاج جو کچھ گرم مفرد
 اور رطب مفرد میں مذکور ہو مرکب کریں اور استعمال میں لائیں اور کھجین بنری جسم میں سستی کیموا و سکا پینا اور گل سرخ
 شہرہ طافا سفا و صندل آب طرف اسکرین ملا کر ضا و کرنا مفید ہو اور اس طرح جو کچھ سرد اور تشنگی ہو و تشنگی حار یا پس اس کی علامت
 طبعیت میں قبض و پیاون و پینڈ لیون کا گرم ہونا اور پیاس کی شدت و جلن و قارورہ صاف و سرخ ہونا اور ورمین
 نہونا علاج سرد و تر چیزیں جیسے برگ عنب الثعلب گ عصبی الراعی برگ لسان گل و زنبول وغیرہ ضما و کریں اور تبرت سنا
 اور غذائیں موافق اور جو کچھ حار مفرد یا پس مفرد میں گذر چکا وہ سب کام میں لائیں ساتویں جو کچھ سرد مزاج بار و رطب ہو
 وہ سرد اور تشنگی علامات سردی ہو تاہو اور اس کی تدبیر گرمی اور تشنگی کا ہونا چائنا آٹھ وینجہ کہ بار و یا پس ہو اور اس سے
 طحال میں سختی اور غلطیت پیدا ہوتی ہے اور طحال کی سختی اور غلطیت کا جدیدی ہم میں کر آئنگا اور اس کے مفرد و سہام و سہمی کا
 ذکر آچکا ہے تدارک ہو سکتا ہے یہ گرم طحال کے بیان میں کئی طرح پرہو ایک تو حار و صوی اس کی علامت سرد و جلن اور
 بوجہ طحال کی طرف تشنگی اور تیز کر ہو تھیمہ کے دورہ شدت پڑے اور قارورہ میں سیاہی اور کبھی شکم کے پوست پر
 جہان طحال کی جگہ پر سرخی ظاہر ہو جاتی ہے علاج بانیں ہاتھ سے ہلوتن یا جمل لذرا یا سلیم کھولیں اس کے بعد تین کے
 لیے غلوس خیار شہر آب کاسنی آب عنب الثعلب وغیرہ جل کر کے دین اور تبرید کے لیے قرحص طباشیر اور قرحص زرشک بنفشہ
 گل سرخ پوست سنج کبر کا مطبوخ مفید ہو اور آب تھرمندی اور شہرہ خرقہ نافع ہو اور آرد جو اور برگ کرنا زوا اور گل سرخ اور
 صندل اور آب جی انال آب عنب الثعلب اقا قیاشیات یا میٹا کشنیز جو کچھ سرد ہو سکر میں ملا کر طحال پر ضما و کرنا مفید
 و دوسرے صفراوی اور اس کی علامت طحال میں اندر اور باہر جلن اور غب کے دورہ پرب کا غلبہ ہونا اور آنگھ اور زبان
 اور تمام بدن میں زردی مائل بسیاہی اور شاید کہ یرقان ہو ویدر اس طرح تنقیہ صفرا کے واسطے آب کوا کہ جسے
 عمر ہندی اور آو وغیرہ کا پانی اور شاہترہ لیلیہ تم کثوث کا مطبوخ سکنجبین ملا کر دین اور دوسرے خرقہ سکنجبین کے ساتھ
 طحال کے دورہ صفراوی کو باخا صیت مفید ہو اور سرد و جلن جیسے آرد جو اور طبی آب کاسنی اور سکر میں ملا کر ضما و کرنا مفید
 بنشتا ہے اور یہ صفوف طحال کے سور مزاج گرم میں نفع دیتا ہے ترکیب زرشک تخم خرقہ متفرخ متفرخ متفرخ کہ دوسرے تخم خرقہ
 ہر ایک تین درم صمغ عربی ایک درم گل سرخ دو درم طباشیر صندل سفید ہر ایک دو درم تخم کاسنی چار درم زرشک
 کو سکر میں یا گلاب میں ملین اور اس کا پانی لین اور باقی دوا کوٹ چھا کر آب زرشک ملا کر کھین سب سات خوراک
 میں سات دن کے لیے آب کاسنی یا سکنجبین کے ساتھ پلائیں اس سے وہ کہ درم طحال نرم بلغمی ہو اور اس کو
 تسخ طحال کہتے ہیں یعنی طحال کا بھجھنا اور اس کی علامت طحال کے حج کا ٹھہ جانا اور اس سے کہ درم طحال

پہلے پڑنے کے بعد صلاحت باقی ہو جس سے سرکین بچا کر اور شوق او میں ملا کر ضلالت کرین تاکہ وہ بھی تحلیل ہو اور
دوسرے ضلالت کو دم سوداوی میں مذکور ہوئے کام میں لائیں غرض کہ جو کچھ قابض ہو اس سے پہلے وہ سب تحلیل اور
جان کے جہان کہیں طحال سخت ہو اور داسے زائل نہ ہو خواہ او میں پہلے پڑے خواہ پڑے بعض اطباء
دراغ کا حکم کرتے ہیں بشرطیکہ دروغ کا تحمل ہو مگر ضعف طحال کے بیان میں یہی طرح پڑا ایک تو وہ تو کجا وہ بے
ہو جائے اور اسکی علامت آنکھ کی سفیدی میں کہ ورت کا آنا اور شستہ کا سا قسط ہونا اور بدن کا رنگ سیاہی
مائل ہونا اور شاید کہ یرقان اسودہ ہو جائے اور دوسرے امراض سوداوی جیسے قوبا اور داء الفیل اور والی اور
مالخولیا اور جذام اور بڑی اور جس سیاہ پیدا ہوں دوسرے یہ کہ ماسکہ ضعیف ہو جائے اسکی علامت اسہال اور
خسوداوی کا عارض ہونا اور آنکھ کی سفیدی میں کہ ورت کا آنا تیسرے یہ کہ ہاضمہ ضعیف ہو اسکی علامت شہما کی
زیادتی اگر سودا و اسودہ پر گرسے یا اسہال سوداوی اگر اتوں پر گرسے یا ورم سوداوی اگر کسی دوسرے عضو پر پڑے
چوتھے یہ کہ طحال کی دفعہ ضعیف ہو جائے اسکی علامت طحال کا آنا اور بڑھ جانا اور جو کچھ ضعیف جافہ
میں کہا ہو اسکا ظاہر ہونا علاج طحال کی تقویت کے لیے ضلالت و تقوی استعمال کریں اور ریاضت کریں اور
تلی پریدون چھون کے شافین چھوئیں اگر مجھرتا رہے جسکا نفی طحال میں بیان آنے کا استعمال کریں بہتر ہے
اور کھر کھرے کڑے سے طحال کو ملین یہ جو کچھ کہا ہو طحال کی تقویت کا علاج ہے اور دوسرے امراض مخصوص
کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جیسا او کے مناسب ہو اس سے تدارک کر سکتے ہیں ضلالت کی ترکیب طحال
قوت دینا اور آفتابین سنبل کر بازہ قدمانا فحاح ازخربخ کبرگل سرخ منقل کوٹ کر برگ جھاؤ کے پانی میں یا
سداب کے پانی میں ملا کر سرکہ بڑھا کر ضلالت کریں مگر سہ سہ طحال کے بیان میں فضلات غلیظہ کا او میں جمع ہو جانا اور
سببے اور اسکی علامت طحال میں گرانی کا معلوم ہونا اور آنا ماس کے آثار کا نہ ہونا پھر اگر سہ سہ اس سے بہتر ہے
کہ جبین سے وہ سودا و چکر سے طحال میں جاتا ہو تو یرقان اسودہ اور دوسرے امراض سوداوی پیدا ہوں اور جو اس
میں سہ سہ کہ جس سے سودا طحال سے فم سہ سہ پڑتا ہو شہما کا بطل ہونا اور دم صلب کے قسام کا طحال میں فضلات
روی کے بند ہونے سے عارض ہونا علاج اس جو کچھ سہ سہ جا کرین مذکور ہے استعمال کریں لیکن چاہیے کہ قوت میں سے
جو نسا بہت قوی ہو اختیار کریں کیونکہ جگہ دور ہو اور مادہ غلیظہ اور اس جگہ سے کچھ تیزوری اور قریں کبریاہت سفید
میں اور ایسا ہی جلاب دیان ناخواہ غلبہ انیسون نبات سے بنا کرین مگر نفی طحال کے بیان میں وہ طحال گرم
یہی ہو اور اسکا سبب طحال کی بروقت اور اس میں سودا کی کثرت اور وہ ہاضمہ و دفعہ کے ضعف سے عارض ہوتا ہو
اور اسکی علامت ورم کا نرم ہونا اور بائیں سبیل کے نیچے جہان طحال کی جگہ پر کھینچا وٹ کا معلوم ہونا اور داسے
دوب جانا اور قراقر ہونا اور ڈکا آنا علاج وہ تدریجاً اور دوا استعمال کریں جس سے ریاضت تحلیل ہو جائے جہاں

اسما سعالی جمع اور جامعہ بی بین آنت کی کہتے ہیں اور آنت کا کوئی بھی حصہ سالی دودھ والا حصہ ہے پرنی اور اور دودھ
 اور ٹھنڈی ہو کر کھجور اور دھینس سے زیادہ ہو اور آنتیں چھب دیتی ہیں یا ایک تو آنت شری دوسری صائم قیسری دوقی
 ان ٹخنوں کو علیا کہتے ہیں کیونکہ دوسری آنتوں کے اوپر ہیں اور دوقی کہتے ہیں اس لیے کہ ان کا بڑا زیادہ بار بار کھجور
 چوٹھی اور پانچویں تو لون چھٹی مستقیم آنتوں کو سنائی کہتے ہیں کیونکہ بڑا کھانسی میں اور غلاظت بولتی ہوئی آنتوں کا کھنکھارہ
 غلیظ اور رجحان ہے کہ پہلی آنت یعنی آنتا عشیہ ہی تھوڑی سی ہے اور دوسری آنت یعنی آنتا عشیہ کی بارہ گشت ہو اور آنتوں کی
 اونگھ پھوٹنے سے اس واسطے آنتا عشیہ کہتے ہیں آنت کا یہ منہ تو معدہ میں داخل ہوتا ہے اور اس کا نام پو اب ہے جو صحیح مذہب
 کی رو سے اور بیساکہ مرنی جذب کے لیے ہے ویسا ہی آنت دفع کے واسطے ہے اور اس آنت کی یقین اور آنتوں سے
 زیادہ وسیع ہیں مگر مری ہو زیادہ تنگ ہیں اور کھٹ الٹی ہے کہ اس آنت کے منہ میں کھٹا جیسا کہ معدہ کی دفعہ غدا کے
 ہضم کو دیر کرے تاکہ اسے بعد صائم و صائم ہو سکی کہتے ہیں کہ اکثر خالی رہا کرتی ہے اور اکثر خالی رہتی ہے کہ
 دوسرے میں ایک تو یہ کہ یہ آنت جگہ سے بہت نزدیک ہے اور اس کا ریتھا آنتیں زیادہ آتی ہیں جو کچھ دوسرے میں آتا ہے
 اور کھٹ صاف جلد جگہ کی طرف کھینچ جاتا ہے دوسرے کہ کھراہ کا ریتھا اسی میں کھٹا ہوا ہے اور صغیر کہ کھراہ میں
 نقل دھوسنے کے لیے آنتوں میں آتا ہے اول صائم پر آتا ہے اور چونکہ ابھی تک تیز اور خاص ہے اور اس وقت میں میں طار
 اور میں کچھ باہر کا جڑ پھوٹا لیگاں دوسرے آنت ہوشہ خالی رہتی ہے اور یہ عابجاری کی حالت میں زیادہ
 تنگ اور جمع ہو جاتی ہے اور اس کے بعد دوقی ہی پہلی آنتوں میں زیادہ بار ایک ہوا دودھ اور اس میں لٹاؤن
 اور بیچ اور بی بہت سی ہیں اور اس کی درازی اور کچی کا یہ نفع ہے کہ دوسرے نقل دیر تک ہوا اور جلد تنگ اس سبب سے
 جو کچھ دوسرے میں صاف ہوا ریتھا سب کھینچ لے اور دیر تک اس میں نقل رہنے سے اس کا جلد جلد غذا کی احتیاج نہ ہو
 اس کے بعد اور پرنی اور اس واسطے کہتے ہیں کہ دوسرے میں ایک آنت سے زیادہ نہیں اور جو کچھ دوسرے میں آتا ہے
 جاتا ہے پھر دوقی راستہ سے اولٹا پھر آتا ہے اور یہ آنت پھیلی کی صورت ہے اور دائیں طرف کو زیادہ مائل ہے اور شیت

[illegible]

کی طرف کمتر اور اوہ میں ایک سمت ہونے کا نفع یہ ہے کہ اوہ میں زیادہ ثقل بھرا ہے اس سبب آدھی کو ہر طرف دفع
براز کی احتیاج نہ ہو اور یہ آنت دوسری احوال غلاط سے ایسی نسبت کھتی ہے جیسا سعدہ معا و دقاق سے نسبت کھتا
کیونکہ جو کچھ معدے میں پورا ہضم نہ ہوا وہ دوسری حرارت سے ہضم ہو جائیگا اور اس سے اسطے وہیں طرف کی جگر کی
جانب پر زیادہ مائل تاکہ اوہ میں جو کچھ ہر جگر کی حرارت سے خوب پک جائے اور قی کی بیماری میں اکثر یہی آنت ہضم
ہے یعنی اونکی تحصیل میں اوتر آتی ہے اس واسطے کہ کسی باطست بندھی ہوئی نہیں اس کے بعد قولون ہوا اور اکثر قی
اس میں عارض ہوتا ہے اور قی ہی قولون مذکور کے نام سے اخذ کیا ہوا ہے آنت بہت غلیظ ہے اور اول میں طرف مائل
ہو کہ پھر بائیں طرف کر نیچے کی جانب مائل ہو گئی اور بائیں ران کو گھومتی چڑھ کر تک پہنچی اور پھر دائیں طرف
چھو گئی ہے اور مہر قطن یعنی ڈھیری کی انتہا کو برابر ہو کر نیچے کی طرف آ کر مستقیم میں جا ملی اور جہاں کہ بائیں طرف آتی ہے
طحال کو نزدیک تنگ ہو جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ ورم سپرین ثقل اور پیچ آسانی سے نہیں آتی اور اس کے اندر ایک گوشہ
احتیاج پڑتی ہے کہ بائیں پہلو کو ہاتھ سے ملین تاکہ انہیں میں مدد کرے اور اسکی منفعت بھی دیتی ہے کہ انہوں میں ہم
کہ چکے اور اس کے بعد مستقیم ہو کر مستقیم اس واسطے کہ میں کہ قولون سے دیر تک سیدھی قائم ہے اور یہی نہیں اور یہ
سب سے کچھ آنت ہوا اور مہر قطن پر کھٹی ہوئی آنت لگی ہوئی ہے اور اسکی وسعت معدی کی وسعت کے قریب قریب ہو
اور اسکی بعض لیفون میں جاذبہ اور جاذبہ کی منفعت یہ ہے کہ دوسری آنتوں سے ثقل جذب کرے اور پھر ہمسا
کو پاک کرنے کا خاصہ قولون کو اور اس کے وسیع اور فراخ ہونے کی منفعت یہ کہ ثقل کا ترانہ ہو اور ثقل اوہ میں تر
ہو سکے اور ظاہر ہو کہ بہت سے ثقل کا دفع کرنا کم ثقل کے دفع کرنے سے زیادہ آسان ہے کیونکہ بہت سی چیز ابھی
طبیعت سے نیچے کی جانب مائل ہوتی ہے اس سبب کہ اس کا حجم بڑا ہے اور جو چیز کم ہے وہ اس کے خلاف ہے کہ اپنی
آنت کی طرف نہیں آتی جب تک کہ دفعہ اسکو دفع نہ کرے بلکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دفعہ کا بھی اثر نہ پائے ہوا ہے کہ مقدار میں لگے
اور اس کے دفع کرنے میں طبیعت کا لطفات کم ہو گا فائدہ جب تک ثقل عموماً قولون میں نہیں آتا متعفن نہیں ہوتا اور کہ وہ
بہتر میں پیدا ہوتی ہیں اور جو امراض کہ معانی غلط کہتے ہیں کہی طرح میں اور ایک جدی فصل میں بیان کیا جاتا ہے انشاء اللہ
فصل زرق الامعاء کے بیان میں یہ بیماری ہے کہ غذا آنتوں میں نہ ٹھہرے اور جلد کل جائے اور اسکی کئی
قسم ہیں ایک تو وہ ہے کہ آنت کے اندر کی سطح میں صفرائی کثرت سے ہو پیدامول اور جو کچھ امعاء میں آئی دفع کے
پیدا ہونے سے جلد بدول ہضم معانی کے دفع ہو جائے اور اسکی علامت کھانا غیر ہضم کچھ ایک ہضم ہو کر نکلتا
غرض اس کے ساتھ زرد بقیق آئے اور حبوق آنتوں میں گزریں اور پیدا ہوا اور پیاس کا غلبہ اور منہ میں
اور زبان میں خشکی اور قلعہ میں سوزش حبوق کہ برازاوے اور معانی میں سوزش کا محسوس ہونا اور منہ اور
اور اسکا چہرہ جانا اور سرورانی پینے سے ایک ساعت سوزش کا ساکن ہونا علاج نصف کوبن اور مسلسل صفت اور

ہوتا ہے لیکن اس سبب سے کہ جہاں بھی ہضم ہوتا ہے وہاں کہ جو کچھ غذا کے قابل ہو جگر کی طرف جذب ہوتا ہے جو کہ جب آنتوں کا ہضم
 ہوتا ہے ناقص ہوگا اس کے موافق براہین بھی کیوں آئیں گی اور اس کا قوام معتدل ہوگا مگر جبکہ معدن بھی آفت ہو اور
 کبھی تو یہ کہ رقیق ہوتا ہے یہ مراد ہے کہ حد تک ہضم ہوتا ہے ناقص ہوتا ہے ورنہ الا مع اس لیے اس کا نام ہوتا ہے کہ یہ اس کو لازم
فصل اسہال خون کہ خاص آنتوں میں سے آئے فقط اسہال کی دوسری انواع دھوی اور غیر دھوی
 امراض جگر اور امراض معدہ اور رقیق معائنات میں اور کواہب میں گذر چکے ہیں ان کے کہ اسہال مع خونی ہوں یا پیری
 یا خراپی مطلقاً دو نظار یا کہلائے میں اور جان کہ اسہال دھوی معانی کی تو قسمیں ایک تو وہ ہے کہ جہاں خراش
 ہو جائے اور اس کو سچ کہتے ہیں دوسری وہ ہے کہ آنتوں کی رگیں خونی ہوں یا جہاں میں اور ان کا منہ کھلیا تو اور خون
 نکلے حالانکہ اس جہاں سچ نہ ہو پھر قسم اسہال دھوی معانی کہ آنت کی رگوں کے منہ کھلنے سے خارج ہونے لگی
 دوسری قسم میں ایک تو یہ کہ عام غلاظت کی رگیں کھل جائیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ ہر قیام میں دل پر خون کے ساتھ
 ملا ہوا آئے اس کے بعد فقط براہ آئے اور بوسیر کی بھی کوئی علامت نہ ہو مثلاً قاعدین درد اور گرانی اور خارش اور
 براہ کے بعد خون کے قطرات کا آنا اور اس سے پہلے براہ میں لگنے آنا دوسرے یہ کہ معانی دقاق کی رگوں کے منہ
 کھل جائیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ ہر بار اول فقط براہ آئے اس کے بعد خون میں ملا ہوا اور سچ کے آثار مثلاً درد
 اور خراش اور براہ اور قیام کہہ دیں گے آثار درد پر نہ لگنا اور درد میں پھرنا اور خون کا غصا ہونا یا پھر
 خالص اور اس کے سوا جو کچھ اس کو لازم ہے اور دوسرا یہ کہ بیدی میں مذکور ہوا بالکل ظاہر ہوا اور ذوق و سخطہ پر بھی کمی
 اور دھوی میں جو فرق ہے اسہال کہہ دیں مذکور ہوا علاج اگر خون زیادہ ہو اور قوت قوی رگ باسیلق کھولیں اس کو
 بعد خراش کے پھر پچاس ریب حسب الاسباب یہ سبب ہر مرض طباشیر قابض دھوی کہہ دین اور اگر اس کا
 غلاظت یعنی خونی آنتوں میں سبب ہو قابض دھوی آنتوں میں اور مناسبت ہو کہ وہ پھر خراش دھوی آنتوں میں
 کہ آنتوں میں بہت خون ہے اور اگر ضرورت ہو شیا فک لطیف بہت حال کو میں خصوصاً آنتوں میں کہ اسے جس کی قبض
 جمعیت ہے اور اگر اس سے کام چلے اور دوا پلانے کی حاجت ہے جب تک آنتوں کو چندیدہ تر اور زعفران کے ساتھ
 ملائیں آنتوں میں گل رنی آدھا دم شربت حب الاسباب اور شربت انجبار کے ساتھ بہت شربت
 در یہ جب جگر ہی پوسٹ نہ کرنا زوگل رنی ہر ایک ابر خوراک و درم اور کیم پرچہ لگانا اور چار ساعت کہہ اسہال
 کے روکنے میں مخصوص ہے اور جو کچھ کہ آنتوں میں استعمال کو بدون زعفران اور چندیدہ تر کے کہا گیا ہے یہ احتیاطاً اور
 ورنہ اکثر حوصا فیون بدون زعفران اور چندہ کے شربت میں آئی ہیں اور کچھ ضرر نہیں ہے اور دوسری قسم سچ کے
 بیان میں ہر طرح پر کہ اس کا سلیج درونی میں خراش ہو جائے اور وہ اسباب کے موافق چھ طرح ہوتی ہیں نوع وہ ہے
 کہ صفرا اس کا پر گری اور اس کی سلیج کو پنی تیزی کے سبب چھل آئے اور اس کی علامت اسہال صفراوی کا پہلے ہونا

[illegible]

[illegible]

وروی کی مکین و شکم کی مکین کے لیے تازہ دودھ دین اور چیرپا حریر کی کشادہ وغیرہ سے بنائیں لیکن
چھٹی نوع وہ کہ مسلسل دواؤں کے کھانے سے ہی عارض ہو اور سہلات سے جو کچھ پیدا ہوگی وہ یا تو دوا کی
کیفیت کی تیزی سے ہوتی ہو یا ماؤسے کی تیزی سے کہ عارض ہو جائے اور یہ سب زیادہ سالم ہو اکثر بار دوسرے
زیادہ تباہ نہیں کرتی اگر بہتری اور سو تدبیری واقع ہو جائے اور ان میں سفوف اللیس اور
سفوف نقلیہ وغیرہ دین اور دواؤں ترش آہن تابہنی کو سہ سے دیا کر کے دین سبب ہونے پر یا تو یہ
تباہی حال کریں یا چاول کے ساتھ کھلائیں اور یہاں کہ جو سب امراض کوہ کے بعد ہو جائی ہو وہی
اوسمین ہمارے چھٹا ہے سفوف اللیس سے جو کچھ کھائیں کھانے کو چھٹا ہے جس سے تیزی بریان صمغ عربی
گل ارنی طباشیر سب برابر دین اور کم زیادہ کرنے کا اختیار ہو جیسا کہ سب گل کریں اور یہ طرح برور کے ہونے
اور نہ بھوننے میں اختیار ہو چھٹا ہے سب کو باریک کریں اور روغن بادام یا روغن گل میں چھینا کریں
اور گلاب میں تر کر کے دین درم کم زیادہ کھلائیں

فصل ہفتم در زرداب کا خاص معاشہ آنایہ و طرح بہر ایک تو یہ کہ درم دودھ پیدا کر پوت جائے و دوسرے
یہ کہ ترش امعاء کا قرحہ ہو جائے اور یہ اکثر اسما علی غلظہ میں ہوتا ہے اور بہت سالم ہو اور دواؤں قاف میں کثیر ہوتا ہے
اور پیدا ہوتا ہے تو ملک ہو تاہی کہ نوکرہ معمرہ اور کہد سے غیر سب میں خصوصاً اگر صائم ہو تو اس کو کہ وہ بکری سے بہت
نزدیک ہو اور اس کا جرم بہت باریک ہو اور خاص معاشہ پپ کے آنے کی علامت ہو کہ او میں ہلکے و درم نہ ہو
یا سب موجود ہو اور ایک کے خاص خاص آثار ظاہر ہوں علاج اول صفائی امعاء کے لیے صاف کرنے والی دواؤں
حقنہ کریں حقنہ کہ صاف کرتا ہو سماقی پوست نامہ عدس پنج شہر نکوب کر کے پانی میں بکائیں اور صاف کریں
اور کچھ ایک کچھ نہ یعنی ان کے جملہ حقنہ کریں اور اگر بڑی سبب اور بدبو سے تامل اور تعفن کی دلیل ہو اور
صاحب موخر کہتا ہے کہ جراثیم سے قطعاً معلوم ہوتا ہے کہ ترش ہو کر اگر او میں بدبو ہو تو اس کو صاف کر کے
سوس صوف میں لازم ہے کہ ترش اور عدس و جو بکا کر اور آدھا درم یا ایک درم قرص زنجبیر اس میں ملا کر
حقنہ کریں تاکہ اجزاء متماثل اور متعفن کو ترش دواؤں قرص کوزن میں کم اور زیادہ کرنا اور اس کو تازہ کرنا
ہستمال کرنا طبیب کی رائے پر مقرر ہے اگر عفونت کمتر ہو آدھے درم سے بھی کم ملائیں اور اگر تعفن زیادہ ہو اگر ترش
بھی زیادہ ہستمال کرے اور حاصل کلام جبکہ اس کا سبب زرداب سے پاک ہوں اور یہ نہایت مستحق کریں
تاقرحہ اچھا ہو جائے اور وہ اس طرح ہو کہ صمغ عربی گل ارنی و دواؤں عصا رکھتے آہیں کائنات و ختمہ باریک و سبب
باتنگ اور ثوت خاص کے شیر میں ملائیں اور حقنہ کریں قرص زنجبیر کی ترکیب زنجبیر زنجبیر و شیر میں ملائی
ماؤس سوختہ نورہ سرہ ناکوہ ہر ایک چھ درم افیون زعفران ہر ایک چار درم سبب دواؤں مارا کر

اور یہ قسم غلیظہ ہو اسکی طرح کبھی حسب آس پوست انما ز فست باطیا نہیں جو شکر کیر صاف کریں و کبھی کبھی
 کاغذ سوختہ اور زعفران و سفیدہ از زیر بار ایک سیکڑو سپین ملائیں اور حشفہ کریں اور ملائی و اوٹ کا وزنجی کی
 دو اوٹ کی نسبت پاک تھائی چاہیے اور دو اور وزن کی کمی اور زیادتی طبیب کی راہ پر توفیق ہو مرض کو حال
 موافق تصرف کریں اور جہاں کہیں روقوی اور سچ زیادہ اور پیاز نصف طرب ہو اگر آٹھ چھکے برابر فینون اس
 قسم میں ملائیں کچھ مضائقہ نہیں فی الفور درہم جاتا ہر قسمی نوع وہ ہر کہ سودا اسما پر گری اور سچ پیدا
 کریں اور جانا چاہیے کہ یہ سچ سودا سوختہ سی ہی عارض ہوتی ہو اسکی لذع کے سبب علی الاتفاق یہ سودا
 چائیں و نہیں آنت کو بھی کرڈالتا ہو اسکی علامت پیش کا پیشہ ہونا اور شدت کی پھٹی اور خون اور زراطہ اور بزرگ
 ساتھ سودا کا آنا اور اس بزرگ رنگ ایسا ہوتا ہو جیسے شکر کا کچھت سیاہ ہوتا ہو اور اس سچ میں دردی شربت
 کبھی خشی آتی ہو اور اس سودا کا جس سے کہ سچ ہوتی ہو نشان یہ کہ جب میں پر پری اسکی ترشی سے زمین آوے
 لگے غرض کہ یہ سچ ہلکے بیماریوں میں سی و علاج اول سبب کو قطع کریں اور سودا کو روکن میں پھر لون پیر و
 طحال کو قوت دین کہ ضعف الطحال میں او کا بیان گذرکا اور مولدات سودا کو ترک کریں اور سچ کے تدارک کے
 لیونفون لطیف اور زرد نرم مناسب کھلائیں اور نشاستہ صغی کثیر اگل ایسی نم الاخون باریک سپیکر بول کے
 پکے ہوئے پانی میں ملائیں اور زردہ بیضہ ملا کر حشفہ کریں اور غذائیں کمی کریں اور ترشی کو کھانے سے منع
 کر دین جو بھی نوع وہ کہ نفل غلیظہ خشک یعنی کھڑکھڑا اسما پر گذری اور آنت کو چھیلنے والے اسکی علامت یہ ہے
 شکم میں قبض رہنا اور خشک قابض چیون کا کھانا اور مہل سے نفل خشک کا کلیف سے آنا علاج شکم نرم کرنے
 کے لیے فرقات دین جیسے لعاب بہدانہ لعاب اجول شربت بنفشہ وغیرہ اور اس قسم کے لعاب اور شربت
 زیادہ مفید ہیں اس واسطے کہ باوجودیکہ شکم نرم کرتے ہیں درد کو بھی تخالتے ہیں اور پھیلا شمر بھی سے سکھاتی ہیں
 لیکن دوسرے مسہلات جیسے ہلیدہ وغیرہ قوی لعل مناسب نہیں اور جب تک اس نفل مذکور سے باطل
 پاک نہوں ہرگز قابضات ندین کہ نہایت مضری ہیں اس واسطے صاحب اسباب علامات نے کہا کہ اس وقت اسما
 ہوتا ہو کہ بھی تک طبیعت خشکی ہو اور مہاجین سچ کا سبب باقی اور سچ کی جگہ خون ہوتا ہو اور زراطہ آتا ہو پھر
 طبیعت علیل قابضات سے بند کرنا اس سبب سے کہ زیادہ بند ہوتا ہو اور خشکی بڑھ جاتی ہو اور قوی کی نسبت پہنچتی
 ہو اور سچ بڑھ جاتی ہو اور بیمار ملاک ہوتا ہو لیکن جب کہ نفل خشک سے اسما پاک ہو جائیں اور خون اور زراطہ آتا ہو
 قابضات کا ہتھال کر سکتے ہیں کہ مصوت میں ضرر نہیں ہوتا یا پھر نوع وہ کہ سچی دو اوٹ کا کھانا یہ سچ مال
 اور نو شادر اور چونہ وغیرہ سچ کا موجب ہو اور اسکی علامت ان چیزوں کے کھانے کے بعد سچ کا پیدا ہونا اور
 ان چیزوں کو کھانے کا نشان کہ شاید کوئی جھپا کر دیوی باب شرب سموم میں کہا جائے گا علاج تو کریں اور

بزرگی قسم نفل غلیظہ
 فانیہ پیشہ ہو
 اور اسما پر گذری اور
 آنت سکری ہوتا ہو

سرو پانی سے آرام پانا علاج جو کچھ صغریٰ میں گذر استعمال کریں اور جان لین کہ تھکے اور شیاوت بخیرین
پینے کی دواؤں کی نسبت سیرج الاثر میں چنانچہ پوشیدہ نہیں حقیقت کی ترکیب کہ اگر پیش حدت زیادہ اور
حرارت غالب ہو اسکے استعمال سے ساکن ہو گل رونی سفیدہ ازیز شادہ عدی باریک مسکیر شیرہ بانگ یا شیرہ
میں ملائیں اور زردہ بیضہ مرغ اور کچھ ایک سرکہ ملا کر عمل کریں جھول کپچیش کرد ساکن کرتا ہوں زردہ بیضہ مرغ
روغن میں ملائیں اور مروہ سنگ گلاب میں باریک مسکیر اور کچھ ملا کر او میں ملا دیں اور روئی او میں بھر کر شیاوت
اوتھائیں اور یہ شیاوت نافع ہو کندرز عفوان رسوت صمغ عربی ہر ایک ابر اور کچھ ایک فیون رسیم ملائیں اور
شیاوت بنا کر اوتھائیں اور گل سمرخ اور عدس دونوں کو کڑوہ عن گل میں ملا کر ناف کے کڑ ملا کریں اور قحط
لگائیں اگر زیادہ قحط ہو قیسری قسم او میں حیر کے بیان میں کہ عاصی مستقیم میں گرم ورم کے پیدائنے سے عارض ہو
اور نظر ہو کہ اس صورت میں یا رخیال کرتا ہو کہ انت میں فضل رک ہا ہا اس تحلیل و زردہ ورم کو لازم ہے اختیار
ہر وقت ہر از کے دفع کرنے کا ارادہ کرتا ہو اور اسکی علامت شہجے کی جانب جہاں مستقیم ہر ضربان و زردہ اور بوجھ کا
حسوس ہونا اور شاید کہ ورم کی شدت سے تپ عارض ہو اور بول کا آنا و شوار ہو علاج رگ باسلیق کھولیں اگر
کوئی امر مانع نہ ہو تاکہ وہ مادہ منقطع ہو اور کھر کے شہجے لگائیں اور غذا کم کریں اور خون کی حرارت شیاوت مناسبت
فرد کریں اور جب کہ مادہ گرنے سے رک جائے جو مادہ کہ وہاں آچکا ہو اس کے نفع اور تحلیل و زردہ کی تسکین کی
کوشش کریں وراوسکایہ طریق ہو کہ تخم عظمیٰ تخم خبازی تخم کتان برگ کرنیا بونہ بنفشہ پانی میں چکا کر مقعد اور شکم پر بطول
کریں اور اگر اس مطبوخ کا اثر نہ کریں بہتر ہو اور اگر حقن کریں زیادہ مفید ہو خصوصاً جہاں کہیں کہ ورم انت کے اوپر
کے بہتر میں ہو اور اگر اس مطبوخ کے اجزاء کا شیاوت بنا کر اوتھائیں بہتر ہو خاصاً جہاں کہیں کہ ورم کے اجزاء
ہو اور اگر تو کا آنا آسان ہو حکم کریں کہ مفید ہو اور جس وقت کہ مادہ تحلیل نہ ہو اور جمع ہونے لگے حلیہ اکلیل الملک و کرنیا
پیاز دونوں آگ میں دبا کر پکے ہوئے اور تھوڑا سا مقل اسپین ملا کر مقعد پر لگائیں تاکہ نفع میں امداد کرے پھر اگر
خود بخود چھوٹ جائے نہ ہو اور نہیں تو شیاوت مغیر یعنی توڑنے والے شیاوت استعمال کریں تاکہ چھوٹ جائے اور جب
چھوٹ جائے جو کچھ خرچ المدہ من الامعا یعنی آنتوں سے وہ پپ آنے کے بیان میں ہم کہہ آئے ہیں کام میں لائیں
اور جب پپ پاک ہو جائے زخم کے بھرنے میں کوشش کریں طلا کی ترکیب کہ ہند میں مفید ہو اور حرارت کو ساکن کرتا ہو
صندلین آب کاسنی آب عنب الشلب میں مسکیر کا فور ملا کر مقعد پر طلا کریں اور روغن گل اور زردہ بیضہ مرغ اسپین
ملا کر اور تھوڑا سا مروہ سنگ بڑھا کر مقعد پر رکھنا اور شافہ کرنا ورنہ کی تسکین کے لیے مجرب ہو اور سرد مادہ ہو جائے
ورم کمتر عارض ہوتا ہو اور قوی لچ زرمی میں ورم امعا بتفصیل مذکور ہو چوٹی قسم وہ ہے کہ برا خشک امعا و قاق
میں بند ہو اور دشواری سے نکلے اور زحیر کا باعث ہو یعنی کوٹھنے کی ضرورت پڑے اور رباح غلیظ او میں سے

شیرہ چار سالہ تین ملا کر دھس بنا لیں اور شکر کرین اور ضرورت کو و مستحقان کرین جیسے ماکہ پان کرین کیا کر
اور اگر کوئی شخص مذکور سے اپنے سے بیرون بنائیں زیادہ لکھتے ہوگا اور جانا چاہیے کہ پڑھتے فراغ کا حکم رشتہ میں
اور اس میں اس کو کہہ سکتے اندر اس سے فراغ کرنا غیر ممکن ہو اس کی جگہ ان دو اون کا استعمال نہ کر کیا ہو کرین
پہا چہ چند لکھتے ہیں انکو ہرگز استعمال نہ کریں اور اس طرح اگر ہمال و موی اور غرونی ہون یا تپ ہو بلکہ انکو
استعمال کرین کہ مادہ غلیظ اور غم ہو اور مہا سے چرکت یعنی زخم کا میلان تا ہو اور تپ نہ ہو باوجود اس کے اگر اس کے
استعمال سے لکھ شکریدہ پر اور روغن گل سے جھنڈ کرین اور اگر لکھ شکریدہ ہو مگر استعمال کرین اور اگر کوئی
اوکی برداشت نہ کرے اول کوئی چیز خذ روین اس سے بچہ استعمال کرین اور اس جھنڈ کے بعد گل اسنی اور جھنڈ غنی
شیرہ خورفہ کے ساتھ جھنڈ کرنا مفید اور مدہ اور بلغم میں یہ فرق ہو کہ مدہ پانی کے پتے جھنڈ رہائی ہو اور بلغم
اس کے اجزاء جدا ہو جاتے ہیں اور اس میں تفصیل اسکا ذکر کیا ہو قاعدہ صاف کرنے والی چیزوں کا پانی
ماہر حاصل اور شربت نبات اور یا بچ فیکر افرہ کو دھوتا ہو اور گوشت پیدا کرنا ہو کئی مرتبہ پانی اور وہی اور وہی
یا پھر یون ہو فراغ کیا ہو اہستہ مفید اور جہاں کہیں بادہ غذا کی حاجت ہے جو کے آئے ہو کہ وہ میں ہو جس سے جو
شیرہ دین اور وہ دھ کے ساتھ کاکر نبات ملا کر دین اور بکری کے پائے صحنہ حریفی کے ساتھ جھنڈ کرین
جھنڈ جہاں کہیں مدہ کے نکلنے سے صحیح ہو اور ابھی باقی ہو مناسب ہو کہ اول سب کو طبع کرین
اون چیزوں سے کہ اپنی جگہ مذکور ہیں اس کے بعد مدہ اور قرحہ اسکا پاک کرنے میں توجہ فرمائیں
فصل اخیر کے بیان میں اسکو علامہ الجاہلی کہتے ہیں وہ سہا مستقیم کی حرکت ہونے اختیار افضل
وقع کرے کے لیے کہ اس کے ترک کرنے میں اختیار نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ اور کچھ نہیں نکلتا مگر طوبہ
مخاطی یعنی ریٹ کی صورت چھپ اقلیل المقدار اور شاید کونچ خالص میں ملکر آئے اور اس کی کئی قسم ہیں پہلی قسم وہ کہ
رطوبت شور سوزنک سہا مستقیم پر آئے اور لکھ کے سبب اس کے دفع کرنے پر آمادہ کرے اور اس کی علامت کھو
مذکور کا رطوبت مخاطی کے ساتھ نکلنا اور نفخ اور قراقر اور پیاس کی کمی اور قعدہ میں سوزش ہونا علاج جو کچھ صحیح
بلغمی میں گذر استعمال کرین اور یہ سفوف مفید ہو مگر چار خیر بیاں و مثقال جوانی ایک دم کندر آوہا دم انہیوں
باریک کر کے نگہم پانی سے کھلا میں اور جہاں کہیں تقاضا بہت ہو اور کوئی چیز نہ نکلے اور در زیادہ ہو کند
بکری کی چربی میں کوٹ کر آگ پر کھیں اور ایک طباق سوراخ دار اوپر چاک دین اور قعدہ اس سوراخ پر کھیں
تا کہ اسکا دھواں آنت پر ہو پچے اور شیان جھیر مفید ہو اس کی ہر کیب کندر مرز عفران شربت ہر ایک ہر کوٹ
اور چھانک شیان بنائیں اور ضرورت کے وقت انہیں ہر ایک کو استعمال کرین دوسری قسم وہ ہے کہ مادہ صفرا
نہ پیدا کرے اس کی علامت صفرا کا آنا اور قعدہ میں سوزش حرارت کے ساتھ اور در وادہ پیاس اور

فصل بیان میں نئی آموختہ درویشان اور اسکے اسامی میں نئی آموختہ درویشان
 میں ریح غلیظ بند ہو جائے اور غد کے سبب پیدا ہو اور اس کی علامت اس وقت کہ اور سردی کرانی کے تحت
 شکم میں اور ریح کے نکلنے سے فائدہ ہونا علاج حسب ایام اور حسب مہینے اور جوں شہر باران وغیرہ میں تاکہ فائدہ عام
 کہ ریح کا مادہ ہوا سہا پاک ہو جائے اور ریح کی پاکیزگی کے لئے کہ اس میں سیون یا دبان جو بین وغیرہ جو کچھ پاکیزہ
 استعمال کریں اور اگر ضعف مہمدہ کے سبب ریح پیدا ہو تو کھونٹا کھونٹا اور جوں جب لغات مال کریں اور سرکاری اور
 نفع چیزوں سے بہتر کریں دوسری قسم وہ ہے کہ اس کا چھوٹا کر کے اور ریح کے سبب الہم پیدا کرے اور اس کی علامت
 درد سوزش کے ساتھ ہونا اور شنگی اور برادرین ریح دی اور وقت میں سوزش اور آنت میں کرانی کا کم ہونا علاج بڑا
 سرد و لغانی مثلاً اسفول شمشیر یا باریک و غیرہ ریح لکھیں اور ریح کریں اور سردی بانی کے ساتھ دین اور
 سنا سب ہو کہ زہر کو دینا ہو اس وقت استعمال کریں اور اگر کسی تہیہ سے جھٹ ہوئے فہماور نہ صفر کے تہیہ کے
 ایسے خیار شمشیر شمشیر وغیرہ آب کا سنی یا آب کا سنی حل کر کے کھلائیں تیسری قسم وہ ہے کہ سوزش میں سادہ
 اسامی میں عارض ہو اور اپنی کیفیت سے اس کے پیر کر کے اور اس کی علامت شدت سے سوزش اور اگر
 اور پیرا کس کا ہونا اور کرانی کا اور برادرین ریح دی کا دینا اس واسطے کہ کرانی اور برادرین ریح دی کا دینا
 کے بعد ہو کر اس وقت علاج کرانے کے لئے جو کچھ سرد ہو اور برادرین کو ساکن کرے اور صفر و می میں
 مذکور ہو استعمال کریں اور یہ وہ ہے کہ اس کا اسفول گلاب بن کر کرانے اور ریح لکھیں اور
 اور انارینوش کا پانی ملا کر پالائیں اور اگر انارینوش کا پانی موجود نہ ہو آب نارین کافی جو چھٹی قسم وہ ہے کہ
 بوقی شور اس کا پیر کر کے اور اس کی کیفیت سے اس کے پیر کر کے اور اس کی علامت برادرین میں بلغم کا آنا اور
 کے وقت مہمدین سوزش کا ہونا اور صفر و می کی بہت پیاس کا کم ہونا اور کرانی کا اس سے زیادہ ہونا
 علاج تہیہ اس کا کہ اسے حقیقہ کہ مذکور ہوتا ہے استعمال کریں اور انات سے گرد و ریح لکھیں حقیقہ کی تہیہ
 کہ آج مہمدین سوزش کا پیر کر کے حقیقہ کہ مذکور ہوتا ہے استعمال کریں اور انات سے گرد و ریح لکھیں حقیقہ کی تہیہ
 بین ایتہ برد و دوم مفر خیار شمشیر ریح لکھیں اور ریح کریں اور ریح کریں اور ریح کریں اور ریح کریں
 پکا کر حقیقہ کریں اور دوسری حقیقہ نرم بھی موافق ہیں لیکن جہاں کہیں کہ حقیقہ کا استعمال ہو سکے وہ طریقہ کہ حقیقہ
 کے لئے مذکور ہو پالائیں یا پچھلے قسم وہ ہو کہ غلط عام غلیظ مافی اس کا چھوٹا جائے اور غلط اور ضعف کے سبب
 وضع نہوا و مفر پیدا کرے اور اس کی علامت کثرت سے کرانی اور ہمت ایک جگہ درد کا دینا اور کبھی کبھی از میں
 بلغم ریح کا نکلنا اور درد کی جگہ چھ سے سرد معلوم ہو علاج اگر غلط اور برکی آنتوں میں ہوشیہ اور شہد
 وغیرہ جو کچھ مفر بلغم ہو اس کے مطبوخ سے کرانے اور اگر غلط شہد کی آنت میں ہوشیہ اور شہد

تخم اور غلیظ غذاؤں کا کھانا اور نفل میں بلغم کا آنا اور پیرائے کا کھانا عارض ہو اور مطلقاً کچھ کا اخراج نہ ہو اور قویٰ نہ ہو اور
 اور ترش اور شور چیزوں کو دل چاہے اور شاید کثرت کے درجے کی شدت ہو اور عطرش عظیم پیدا ہو اور
 قارورہ سرخ آئے اور جاہل کو یہ گمان ہو کہ قویٰ ورمی یا صفوی ہو اور حال یہ کہ بلغمی و سوزشی میں ہوا
 قارورہ نظر نہ کریں دوسری عارض کی تلاش کریں تاکہ غلطی نہ پڑے علاج اول شیان اور حقیقہ و طبیعت کم کریں
 اور جب تک شیان سے کام نہ لے سکیں اور جب طبیعت کھل جائے کوئی ایسی چیز دین کہ جلد سال لاسے
 مثلاً سفیر جلی سہل اور شہیاران وغیرہ کہ تخم جنظل سفوفیا یا لقون سے تقویت دین اور سال کو لیے عمدہ تر
 دو سفیر جلی ہو کہ غشیان کو دفع کرتی ہو اور عمدہ کو قوت دیتی ہو اور قویٰ کو روکتی ہو اور شہیاران بھی اسی قسم کی ہو
 اور جانا چاہیے کہ جب تک شیان اور حقیقہ سے بند کھلی فوسلمات کا پینا منع ہو اور اوہمین بڑا خوف ہے
 اس طرح آئرن اور ککادات اور ضادات لیکن طبیعت کے کھلنے کے بعد آئرن وغیرہ بہت مفید ہیں اور جب قویٰ
 کھل جائے ایک دن کھانا دین بلکہ اگر بیمار زیادہ بدست کر سکے بہتر ہو کہ کھانا سفیر یا غ کے قائم مقام ہو
 اور اس بلغم کو تحلیل کرتا ہو کہ تنقیہ کے بعد باقی ہے اور اس کا غذا خود آب کہ بڑھ مرغ یا کبک یا کچھ شک یا جوان
 بکری کے گوشت سے بنائیں اور اوہمین اور پیڑیہ بنیل زہرہ بسفیر اور پودینہ ڈالیں کھانے کے ساتھ دینا
 مناسب ہے اور اس کے بعد ایک کھونٹا بکامہ کا سفید اور شیرہ بسوس کہ اوہمین اجاں اور گردیا اور شور پیڑیہ
 کا گے گلی کے ساتھ نافع ہو اور کھانے کے بعد حرکت اور سواری معتدل اور غذائیں کمی کرنا مفید ہو اور پانی کا
 کم کرنا ضروری ہو اور اگر پانی کی جگہ مارسلین یا عرف یا دیان اور گلاب بہتر ہو شیان کہ اس جگہ کام آتا ہے
 تر بد تخم جنظل انزروت بورہ نمک شکر سرخ سبب بلکہ چاند گشت کا شیان بنائیں اور بعضے کہتے ہیں کہ چھہ گشت کا
 بنانا چاہیے تاکہ جلد کھولے دوسرے نسخہ قویٰ کھولتا ہو اور در دشت کو ساکن کرتا ہو بورہ انزروت جاف شیر
 مقل صابون زنجبیل نمک ہندی سداب تخم سبب محمودہ سبب برابر بلکہ شیان بنائیں اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ
 صابون کو شیان کی صورت تراش کر دہرین کھیں حقیقہ کہ قویٰ بلغمی اور تخی کو فی الحال بر طرف کرنا ہو بورہ نمک
 پانچ مثقال آئین اور آب سداب یا آب گچ قدر آب کرنب رسات مثقال و غن و گاوی یا چار مثقال و غن بادام ملا کر
 شیر کریم کریں اور اگر چھہ بھر آب کامہ بڑھائیں بہتر ہو اور جب قدر سبب قویٰ اور عارض کی شدت ہو اسی کو موافق
 حقیقہ کے لیے قویٰ یا ضعیف و آئین اختیار کریں چنانچہ یہ پوشیدہ نہیں چھہ کہ قویٰ کو دور کرتا ہے شور پیڑیہ
 مونیج ہر ایک بقدر مناسب بلکہ نرم کریں اور پیل کے پتے میں ملا کر نان پر ملا کریں اور روشن شربت اور
 روغن خردل شک پر پینا مفید ہو خصوصاً اگر اوہمین کچھ ایک و غن فریون اور جہنمید تر یا کچھ فریون ملائیں
 تنقیہ جانا چاہیے کہ قویٰ کا در کبھی تو مخصص کے ساتھ مشتبہ ہو جاتا ہے اور کبھی در و در و یا در در حسم یا در حکم

صورتوں میں اور مسلسل بلغم کا پٹیا فائدہ مند ہے اور ترقیہ کے بعد گرم ہو زمین جیسے کمونی اور فلافی وغیرہ کہ
 بھی میں نہ کو بہین دین تاکہ جو کچھ باقی ہو وہ تحلیل ہو اور مزاج کی اصلاح اور ہضم کی تقویت ہو اور جب بلغمی اور بھی
 ہیں مفید ہو اسکی ترکیب ناخواہ ایک دم حب بلسان میں درم دو فون کو باریک کریں اور گرم پانی یا عرق بادیا
 گرم کے ساتھ کھلائیں اور درم کے برابر صبح اور سید قدر شام اور عمدہ غذا بلغمی اور بھی میں بوڑھے مرغ کا
 شوربا اور چڑیوں کا شوربا فضل و فضل یہ اور پنی ملا کر خارشست کا گوشت بھنا ہو بلغمی اور بھی کر دو کو تھامتا ہو
 چھٹی قسم وہ ہے کہ برا خشک معامین بند ہو جائے اور کو تھنے سے نہ نکلا اور اسکی علامت درد اور اسکا علاج
 قونج نفعی سے ظاہر ہوگا سا قونج قسم وہ ہے کہ معامین درم عارض ہو اور مخص پیدا ہو اور بھی قونج وانی و شست
 ہوگا آٹھویں قسم وہ ہے کہ حیات اور حب لفرغ مخص کو سبب ہوں اور دیدان کا بیان علاحدہ آئیں گائیں قسم وہ
 مخص مسلسل و اوں کے پینے کے بعد پیدا ہو علاج گرم پانی پلا میں تاکہ واکا امداد کرے اور اگر سال میں نہ
 نکلے اور بعدہ اور معامین رو شدت کیڑے کریں اور اگر اس سال آچکے ہیں مگر واکا تیزی سے درو باقی ہے
 لعاب مفعول لعاب ظلمی وغیرہ ہتھال کریں اور روغن گل ملین اور بھی ایسا ہو تا ہے کہ دواسے مسلسل
 بالکل عمل نہ کرے اور درو شدت پکڑے اور شدت سے کرب پیدا ہو اس صورت میں ناچار قصد کی احتیاج پڑتی ہے
 فصل اسحاقی نفع اور قرقہ کے بیان میں اسکی قسم تین ایک تو وہ ہے کہ نفعان غذائیں جیسے لوبیا وغیرہ
 کھائیں یا غذا مقداریں زیادہ ہو یا اسکی کیفیت بری ہو جیسے مھینسل کا گوشت کھائیں اور اس سبب سے نفع اور قرقہ
 پیدا ہو اور اسکی علامت سبب کے پہلے ہونا علاج چھی غذا کھائیں اور عادت کو بدل ڈالیں اور گلشن اور گلاب
 مفید ہیں دوسرے وہ ہے کہ معامین ضعف و زہر دی پیدا ہو اس سبب سے ہضم میں نقصان آجائے اور غذا اگر مقدار
 میں اور کیفیت میں خوب ہو اچھی طرح ہضم ہو اور اسکی علامت قرقہ کا ہونا باوجودیکہ غذا موافق ہو علاج کھانے میں
 کمی کریں یہاں تک کہ تقویت کر لے فلافی اور کمونی کھلائیں اور اگر ضعف ہضم کے ساتھ سہان بھی ہو اس شش فی ہتھال کریں
 فصل قونج کے بیان میں یہ انت کامرض ہے درد والا کہ اس میں طبیعت کی اجابت شوربا ہو شاید کہ کچھ آئے
 اور مرض شے کی آنتوں میں اکثر عارض ہوتا ہے خصوصاً قونون میں یہی وجہ ہے کہ لفظ قونج کو قونون کے نام سے
 کھلا ہے لیکن جب اوپر کی آنتوں میں عارض ہوتا ہے تو بلاؤس کہلاتا ہے اور اس فصل کے آخر میں بلاؤس کو سغنی اور
 علاج اور جو کچھ اس میں اور انقلاب عمدہ میں فرق ہے سبب فصل بیان کی جائیگا اب جان لے کہ قونج یا تو ذاتی ہے یا عرضی
 اور ہر ایک اقسام کے ذکر میں معلوم ہوگا پہلی قسم وہ ہے کہ بلغم غلیظ زجاجی فضل کے ساتھ ملکر اور قونون میں
 رک جائے اور قونج پیدا کرے اور اسکی علامت یہ ہے کہ طبیعت میں احتباس اور شدت سے درد ہو
 اور اطراف سرد ہوں اور شے کے اعضا میں درد ہو اور قونج کے پیدا ہونے سے پہلے ہتھال کا سا قطر ہونا اور

قرقر اور فتح پور اور اس طرح اور اسکے خواص میں سے ہے کہ جب کسی کو کم ہیئت تکید کرین یا ملین زیادہ ہو
 اور کچھ دیر کے بعد ساکن ہو سو زیادہ ہونے کی توبہ وجہ ہے کہ انجمنہ غلیظہ ریاحی رطوبات زبانیہ سے نکلتے ہیں
 اس واسطے کہ اس میں تکید کرنے اور دشواری سے گرمی پہنچتی ہو اور ساکن ہونے کا یہ سبب ہے کہ ریح لطیفہ و تحلیل
 میں کیونکہ تکید اور دلک کی یہی علت غائی ہو اور کبھی اس مرض میں ایسا ہوتا ہے کہ جہاں تک ہی ہو وہ جگہ اور بھرتی ہو
 یہاں تک کہ نظراتی ہو اور کبھی براز نرم بھی آجاتا ہو اور یہ اسفنج کی طرح بہہ ولا ہوا ہوتا ہے جیسے گامی بیل کا گوہر یا وہ جب
 پانی پر ڈالیں اوپر بکھرتا ہو اور تیر میں نہیں ٹھکتا علاج شافہ اور حقنہ ریح شکون سے طبیعت کو نرم کرین شافہ
 کہ اس جگہ مفید ہو اور مقل جاؤ شیر خم سداب چند بیدستر حنظل ہر ایک مقدار مناسب لیکر شکر سرخ کے قوام
 میں ملا کر شیا ف بنالین حقنہ ریح شکون یعنی ریح کو توڑنا یا سداب نام باوہ قیصوم مرزنگوش تخم کرفس بادیا
 نانخواہ انجیر جس قدر چاہیں لیکر پانی میں بچائیں اور شہد ملا کر نیم گرم حقنہ کرین اور وقت کہ حقنہ کرین اور ریح اور تخم
 زجاج کریم کا مادہ ہو نکل چکے اور پھر بھی درد باقی ہے جاننا چاہیے کہ آنتوں میں سہری آگئی اس وقت میں ریح
 کے مزاج کی تشخیص اس حقنہ سے کرین باوہ نہ کلبل ریح سداب نانخواہ سیاہ انہ نیکو نہ سبب داؤن کو پانچین
 پکا کر صاف کرین اور روغن زیت اور کچھ چند بیدستر ملا کر حقنہ کرین اور مرض کو حکم کرین کہ دو کو تری دیر تک
 آنتوں میں ٹھہرائے کہ تھکے تاکہ نوب گرمی پہنچے کیونکہ اس حالت میں گرمی کا ہونا چھنا مطلوب ہے نہ تنقیہ اور قلعہ ریحی
 میں سبب چیرنے سے زیادہ مفید کوئی اور فنہا دیقون اور سنخوینیا اور تریاق کبیر کھانا اور گاورل ورنک سبب تکید
 اور روغن سداب اور روغن شبت اور روغن باسین لینا اور سرد پانی زیادہ پیئے سے بہتر کرنا اور پانی کی جگہ بال غسل اور عرق
 بادیاں در گلاب پر اکٹھا کرنا اور قلعہ ریحی کی ایک قسم ہو کہ شکم پر سودا کے گرنے سے اور نفع پیدا ہونے سے عارض
 ہوتی ہو جیسا مایخو لیامرانی میں بعضوں کو پیش آتا ہو اور اسکی علامت ترش دکار اور شکم میں نفع و دفعہ اور
 درد شدید ہونا علاج تنقیہ سودا کے لیے مطبوخ افیمون اور تحلیل ریح کے لیے جو کچھ کہ حقنہ اور شیا ف
 اور روغن ملنے کا یہاں آیا ہو استعمال کرین فائدہ ضادات اور کمادات اور اس کے سوا حاجبیں اور غداہین
 کہ بلخی میں مذکور ہیں یعنی میں بھی فائدہ مند ہیں اور مجبہ ناری کا یہاں بڑا فائدہ ہے اور جبوقت درد کی شدت
 فلوئیاد و نخود کے برابر یا زیادہ دین شیا ف کہ مادے کو ایک دن میں پکاتا ہے اور درد کی تسکین اور نفع
 آنے کے لیے مخصوص ہے چند بیدستر زعفران مرزینج افیون ہر ایک برابر لیکر شیا ف بنالین تیسری قسم قلعہ ریحی
 کے بیان میں یہ کئی طرح ہے ایک تو وہ ہے کہ دم دموی معاین پیدا ہو اور رشتہ تنگ کر دی اور نفل اور ریح
 کو کٹھن کو مانع ہو اور قلعہ پیدا ہو اور اسکی علامت تب تیر اور تشنگی اور درگون کا اوجھڑنا اور ورم کی جگہ بوجھ اور
 درد اور ضربان کا محسوس ہونا اور آہستہ آہستہ قلعہ پیدا ہونا جس طرح برکہ مادہ گرتا ہو اور ورم بڑھتا ہو اور

بادر معدہ یا در دھال یا در دیران سے مشابہ ہوتا ہے اس واسطے لازم ہوا کہ قوت میں اور اس کے قوت میں
 فرق بیان کیا جائے تاکہ اشتباہ نہ ہو بلکہ سو فوٹج بلغمی میں اور شخص میں یہ فرق ہے کہ اس فوٹج کا در و قوت
 و اس کے قوت کا پہلے ہونا اور شہما کا سا قوت ہونا اور سببوں کا اور ترمیموں کا اور علیہ غذا و ان کا ہونا اور
 کو اس سے اور قوت خواہ کس طرح کا ہو لازم ہے کہ کھانا و شوار ہوا و شخص اس کے خلاف ہو کہ یہ طبع صحت کی
 اجابت و شوار نہیں بلکہ شکم نرم ہوتا ہے خصوصاً در دھال و شہما سے اس کے سماعت کے بعد خاں دیکھ کر اگر ہم باقی میں
 پھر اگر شخص کا سبب غلط نہ ہو تو فی ہمارے در دھال کے لڑا بھی اس کا گواہی اور در دھال اور در دھال میں
 یہ فرق ہے کہ در دھال کے ہاں جگہ میں ٹھہر رہا ہوتا ہے اور وہاں سے جگہ نہیں چھوڑتا اور بیمار کو ایسا سکھاتا ہے کہ
 کہ اس کے قوت میں ہاں و ذرا یعنی در دھال کے ہاں اس طرح پیشاب کی بندش یا کمی اور یہ کہ اس کے ہاں
 ورم گردہ کی علامتیں گواہی دیں اور قوت بلغمی میں کہ اس کا در و ایک جگہ نہیں چھوڑتا بلکہ اس سے اور
 پھیل جاتا ہے کہ تو اوپر کی جانب و کئی برابر و میں اور کئی چلی طرف قطن سے کہ اس کے ہاں اور
 جالینوس کہنا ہے کہ معاویہ ان قطن کے اطراف میں پہنچتی ہے یہ سبب اس طرح اس کا در و سبب طرف پہنچتا ہے اور
 در دھال کا یہ بھی خاصہ ہے کہ اس میں طرف سے سے اور شہما سے کیونکہ قوتوں کی ابتدا اسی جگہ سے ہے اور
 اس شدت سے ہوتا ہے کہ قوتی اور سرد پینا لانا ہوا ہے در دھال سے ساکن ہو جاتا ہے خلاف در دھال کے
 کہ قوت آرام ہوتا ہے اور در دھال میں اور در دھال اور در دھال اور در دھال اور در دھال میں
 کی جگہ سے اور در دھال سے اور ہر ایک کے عواض لازم ہو فرق ظاہر ہو مثلاً در دھال سے کی جانب لگنا نہ
 کی طرف مائل ہوتا ہے اور حوض کا بند ہونا اس کی گواہی دیتا ہے اور اس کے سوا جو کچھ اس کے باب میں مذکور ہے مختلف
 در دھال کے کہ اکثر خاصہ کے در میان اور نائے اوپر کے در میان ہوتا ہے اور در دھال نہایت خفیف ہوتا ہے
 اور در دھال کی جگہ سے کے موافق جگہ بدلتا ہے اور اس طرح کم کا گنا اور اس کے سوا جو کچھ اس کے لازم ہے اور ہر ایک
 سے اور در دھال اور در دھال اور در دھال میں ان اعضا کے دور سے فرق ظاہر ہوتا ہے بیان کا محتاج نہیں اور
 جان لے کہ شہما کا سا قوت ہونا اور قوت اور نفع اور پختہ ہونے کے خاص علامات میں فائدہ اکثر ان میں
 ہوتا ہے کہ قوت دو سرے امراض سے بدل جاتا ہے جیسے فالج اور در دھال اور در دھال اور در دھال اور در دھال
 اور صرع اور شہما اور بعض اس بات کے قائل ہیں کہ قوت ایک شخص سے دوسرے شخص کو ہو جاتا ہے جیسے وہا
 دوسری قسم وہ ہے کہ ہوا و غلیظ اس کے طبقات میں رک جائے اور اس سبب کہ اس میں تمدد اور اس سے میں
 تنگی لاتی ہے قوت پیدا کرے اور اس کی علامت در دھال کے ساتھ اور در دھال اور فراغت سے دھار نہ آنا
 اور اس سے پہلے نفاخ اور بہت سرد غذاؤں کا کھانا اور ترمیموں کا کھانا جیسے انگور اور خیار وغیرہ اور پہلے

اور جو کچھ اعضا باطنی کے سرد اور ام کو مخصوص ہو وہی اسکا علاج ہو چوکی ہو تاکہ اسے باطنی میں نہ ملے اور وہی
عاض ہو اور قلع پیدا ہو اور اسکی علامت بوجھ اور ہلکا درد اور پیاس کی کمی اور پہلے طحال میں دساکا ہونا
علاج مرغ کی چربی اور غنونسے اور نفخ کی توڑنے والی دوائی و حنفیہ بنا کر استعمال کرین اور تھیل اور تھیل میں
پکا کر آئین کرین اور مطبوخ قیمیون یا مین او چکناشو باکھلائین اور ضما کہ قلع باغی اور مرغی میں فکوری
فیہد ہو اور یہ قسم بھی شاد و نادر ہوتی ہو چوکی قسم قلع التوانی کے بیان میں وقت ہی بھی التوانی کی ایک قسم ہے
اور التوانی وہ ہے کہ آنت اپنی جگہ سے ٹل جائے یا پھلے اس طرح کہ وہیں گرہ پڑ جائے اور التوا اکثر اس آنت
میں ہو کر تباہی جبکہ نام اعور ہو اور التوا میں طح پہنچو ایک تو وہ ہے کہ آنت بل کھائے اور اس میں گرہ پڑ جائے دوسرے
یہ کہ بعضے رباط کہ پشت سے اونکار بطر ٹوٹ جائیں تیسرے یہ کہ صفاق بھٹ جائے اور آنت اپنی جگہ سے
ٹل کر اوپر طرف آجائے پھر اگر یہ صفاق کچھ ران یعنی چڑھوں کے قریب بھٹ گیا ہو آنت خسیوں کی تھیلی میں
اور ترائی ہو خصوصاً اعور جیسا اسکی تشبیح میں ہم نے کہا ہے اور خسیوں میں آنت کا اوڑنا تو کسلا تا ہو اور قلع التوائی
کی علامت یہ ہے کہ سخت حرکت یا کو دنیا یہ جھل جھل جھل کا اٹھانا یا اونچی جگہ سے گرنا یا فتن کا اتفاق پڑے یعنی
صفاق بھٹ جائے اور اس کے بعد قلع فی الفور پیدا ہو اور حالانکہ ہمارا کوہ اس سے پہلے قلع کی عادت ہو
اور اس قلع کا خاصہ یہ ہے کہ وہ ایک جگہ ٹھہرتا ہے اور حال یکسان رہتی ہے جگہ بدلے اور نہایت یاد نہ ہو بلکہ ایک
حالت پر رہتا ہے اور یہی اس کے خلاف ہیں کہ یہی میں رد جگہ بدلتا ہو اور نقلی میں بعض اوقات نہایت غلبہ
کرتا ہو اور جان کہیں کہ التوا یعنی بل کھانے کا سبب فتن ہو اور وہی جگہ مراق کا اونچا ہونا اور کس انشیں یعنی خسیوں
کی تھیلی کا بڑھ جانا گواہی دے جس طرح کہ فتن پیدا ہو چنانچہ امراض صفاق میں ذکر آئے گا علاج بیمار کو
حکم کرین کہ نہایت پر لٹے اور اپنے بدن کو برابر رکھے پھر اوکھا شکم اور کھیاں آہستہ میں جیسا مناسب بین
تاکہ آنت اپنی جگہ پر آجائے اور یہ تدبیر کثایت نہ کرے شکم ملنے کے لئے اسکی ہڈی کو مضبوط باندھ دیں و چار آدمی
اس کے ہاتھ اور پاؤں کو ایسی طرح پکڑ کر اٹھائیں کہ اسکی پشت خم نہ ہو اور شکم اندر کی طرف جائے اور اسی
شکل پر اسکو دونوں طرف ہلائیں تاکہ آنت و صفاق علی پر لپٹے اور اگر اس طریق سے بھی آنت اپنی جگہ پر نہ پڑے
چاہئے کہ سیجا نہ دینی کہ نہ ہو بلکہ وہیں دریا و قبہ کی برابر کچھ اوپر دس درم ہوتا ہو یا دو وقیہ بیمار کو پلا مین
اور نہ کرین کہ چند قدم ٹھلے پھر شکم کو اپنے دونوں ہاتھ سے زور دے کہ اس طرح پر کہ اوپر سے نیچے کی طرف دبائے
اور اس وقت میں چاہئے کہ بیمار کھڑا ہو اور وہاں سے اترنے کو چاہئے ہستہ باتا تے تاکہ سیجا ابوتر جائے اور آنت اپنی
جگہ آجائے اور جب سیجا شکم سے نکل جائے شور باؤں سے ہڈی چکنا دین چند روز تک اسی شور باؤں سے قناعت کرین اور
دوسری غذاؤں سے پرہیز کرین تاکہ جو کچھ اب اس کے قبہ سے کو فتنگی آئی ہو بالکل زائل ہو اور یہ شرط ہے کہ

شاید کہ بڑا دروہو اور شباب کا کہ سخت تنگ کر دے اور بول ہند ہو جائے علاج دہین ہاتھ سے فصد یا سبق
 ہا فصد اکل کھولین اور ٹھوڑا ٹھوڑا خون کئی دفعہ میں نکالیں اور اگر شباب بند ہو فصد صاف بھی کریں اور ہر روز
 مائیں چہین میں تاکہ فضل آنتوں سے تلے یا ز اور اسما میں جمع نہ ہو اور روزیادہ نہ ہو اس لیے شلاح سبب
 علامتوں کا ہوا کہ بھی باوجود قولنج ورمی کے فطرح کے نہ ہو اس قولنج فضل بھی پیدا کرتا ہے اور تلبیس کے لیے
 آب آوٹنفلوس خیار شلب اور شیر شست اور شیرت بنفشہ کہ ساتھ پینا نہایت مفید ہو اور سبب طرح آب کو کے
 اب کاسنی آب کا کچھ ابنا کہ او میں مغفر فوس حل کریں اور روغن بادام شیرین ملائیں اور یہ حقنہ مفید ہو صلبہ
 تخم کنان یا بونہ پانی میں چکا کر صاف کریں اور بال شلبیر آب عنب الثعلب مغفر خیار شلب اور سمیں ملا کر نیگرم استعمال
 کریں اور اگر درد کو ساتھ حرارت کی شدت اور زنج اور خارش ہو یہ حقنہ نفع کامل دیتا ہے عنب ثعلب دس دانہ پستان
 بیس دانہ تخم حطی تین گرم تینون کو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور آب خیار آب کدو آب خیزی شیرہ جو
 لعاب بنول ہر ایک پندرہ درم روغن بنفشہ یا روغن بادام دس درم او میں ملائیں اور نیگرم حقنہ کریں اور
 اوپر ڈال کر چکا کر کہ جب تک حقنہ قیض کھلے سمات کا پینا مناسب نہیں اور چاہے کہ ورم کی تبد میں ایک کپڑا
 گلاب اور سرکہ بن بھگو کر دو کی جگہ رکھیں یا صندلین گلاب میں پسکر قما کر لیں اور جبکہ سوزش ساکن ہو اور
 مزاید کے دن گذر جائیں مجل اور ملین دوا میں ضماد کریں مثلاً بنفشہ خطمی آرد جو باونہ صوم روغن بابونہ لعاب تخم
 کنان پستیں ملا کر نیگرم استعمال کریں اور روغن بابونہ کی عوض روغن بادام یا روغن کنجد یا روغن گاؤ ملائیں
 جائز ہو اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ نیگرم ملنا اور مجل اور ملین دوا کے مطبوخ سو نطول کرنا فائدہ مند ہو
 جانے کہ اس قسم کے علاج میں جلدی کریں تاکہ ملاوس میں نہ ہو نیائے دوسری وہ ہر کہ اسما میں ورم
 صفراوی عارض ہو اور قولنج پیدا کرے اور اسکی علامت غم اور سوزش و تشنگی اور تر صفراوی اور منہ میں
 تلخی اور درد سوزش کے ساتھ ہونا علاج جو کچھ دموی میں گذرا وہی اسکی تدبیر ہو مگر فصد کی حاجت نہیں اور
 جہاں کہیں کہ صفرا غالب اور زیادہ ہو پینے کی دواؤں میں یعنی مرقات میں سفوفیا بھی داخل کریں اور
 اس مقام میں شربت بزوری اور شربت بنفشہ اور شربت ورو بکراہ آب تمر ہندی قند کے ساتھ اور ملکند
 گلاب عرق بادیان کے ساتھ مفید ہو دوسری وہ ہر کہ ورم بلغمی نرم اسما میں پیدا ہو اور قولنج عارض ہو اور
 قیسم شاذ و نادر ہوتی ہو اور اسکی علامت بدن میں سستی اور آنتوں میں بہت گرانی اور شب اور روز سوزش
 پیاس کا نہونا اور اس سو پہلے بلغمی برا زانا علاج شبت اخرا اکل الملک قیصوم شکم پر درد کی جگہ ضماد کریں
 اور حقنہ کہ بلغم کو پاک کرنے والا ہو استعمال کریں اور چون تریب کھانا سفید ہو اور سرد پانی سے اور خلطات
 سے خصوصاً کہ واد خمار وغیرہ سے پہلے کرنا واجب سمجھیں اور جو کچھ قولنج بلغمی میں مذکور ہو وہی اسکی تدبیر

جو نکلتا ہے اسنے سے روک نہ بالضرور نفل بند ہو جائے اسوقت تک کہ اس میں گرم پیدا ہو (ن) اور نفل کی رطوبت کو کھائیں اور نفل خشک کر جائے اور قوتی پیدا ہو تو میں یہ کہہ سکتا ہوں تو لون نصیحت ہو جائے اور نفل دفع نہ کر سکے اور یہ جو نفل کی نوع قسم میں اور میں سے ہر ایک کا بیان مفصل کیا جائیگا سو قوتی نفل کی کیفیت علامت یہ ہے کہ بوجھ اور گرانی اور درد اس مرتبہ کو ہوتا ہے کہ گویا آنت پوٹ پٹا پھرتا ہے اسبب کی نشانی ہوا اسکا نشان پہلے خشک غذاؤ کا کھانا جیسے برنج اور گاوڑی وغیرہ اور جو کھانے کی کمی یا عارض ہو پہلے کھانے میں کمی کرنا اسکا گواہ ہے اور جہاں اسکا کی حرارت سے عارض ہوا اسکی علامت پیاس کی شدت اور خلیں اور مرق کا لاغر ہونا اور قوتی سے پہلے نفل میں خشکی اور بد بو ہوتی ہے اور برازیہا مائل بسرخ آتا ہے پھر اگر اسکا سبب اس کی حرارت ہو منہ میں خشکی ہو اور کبھی کبھی تپ آئے اور شاید کہ یرقان ہو جائے اور جہاں اسکا کی بیہوشی ہو اسکی علامت وہی ہے کہ عمارت میں کہہ چکے مرق میں جلیں اور برازیہا میں بد بو اور سیاہی نہو اور جو اسکا پیچش ہونے سے عارض ہو اسکا نشان یہ ہے کہ طبیعت براز کے دفع کا تقاضا نہ کرے اگرچہ تیز جہیزن کھائیں جیسے خردل اور سبب اور کرکس وغیرہ اور آنتوں میں ایذا معلوم نہو اگرچہ چیز جادو مثلاً بورہ اور نمک اور صابون کا شافہ اور کھائیں اور جو کچھ کھائیں شکم میں نفخ پیدا کرے اور جہاں اور ربول کی کثرت سے یا زیادہ ہنسکتے ہونے سے پیدا ہو اسکا نشان یہ ہے کہ قوتی اور ربول اور ثابت کے نکلنے کے بعد پیدا ہو اور اگر بدن میں کثرت تحلیل سے عارض ہو اسکا نشان اسباب محلہ کا موجود ہونا جیسے ہوا گرم اور مسامات کا کھلنا اور غرق کی کثرت اور ہمیشہ ایسے کام اویشہ میں رہنا جس میں تحلیل ہو جیسے لوہار وغیرہ کا کام ہوتا ہے اور جہاں اس سے کاسدہ کہ مرارہ اور دھماکے میں واقع ہو سبب ہو اسکی علامت برازیہا میں سفیدی اور شکم میں نفخ اور یرقان کا ظاہر ہونا جیسے یرقان کے باب میں اس سہ کے آثار کا ذکر مفصل آچکا ہے اور جو دیدان سے سبب عارض ہو اسکا نشان درد کا ہجان اور غشیان خلوصہ میں اور باقی علامات اس کے باب میں آئینگے اور اگر قوتی کے ضعف سے پیدا ہو اسکا نشان یہ ہے کہ بدن ہتھال شافہ یا حقنہ کے براز نہ آئے علاج کلی طور پر کسی سبب سے اول طبیعت کا قبض کھولیں اور نفل دفع کریں اور یہ سطح پر ہو کہ آب کا مل اور روغن بادام ملا کر گرم کریں اور پلائیں اور چکننا شوربا گرم مرق کہ نفل کو دہانے والی جیسے مرغ اور مرغی فریہ کا شوربا کھلائیں اور جہاں اسکا حرارت اور خشکی ہو نفشہ غلبہ الشعب ختم کاسنی ترخیمین نبات کا جلاب مفید ہے اور شربت بنفشہ گرم پانی میں اور لعاب بدائین اور آب کردہ اور شیرہ ختم خرفہ اور ترخیمین کی سفیدی میں اور روغن بنفشہ اور لعاب خطمی اور لعاب کثیر شکم پر ملنا فائدہ مند ہے اور اس جگہ چکنے شوربا کی عوض چکنے حریر سے کھلائیں اور جب نزل حیز میں آجائے اور نفل میں نرمی آجائے چاہے کہ پیار آہستہ آہستہ ایک پانوں ہو کہ نفل نکل آئے اور اگر اس میں سے کھلے اس مطبوخ سے حقنہ کریں

سیلاب کے پینے سے ایک دن یا دو دن پہلے غصہ میں ہی شور با سادہ چکتا دینا کا اور سیکھ چکا اثر بھی نظر آتا ہے اور
کچھ نہ تو غصہ کچھ اور سیلابی ہوتا ہے اس کا پتہ پینے کے بعد ملے گا کہ وہاں سے پینے کے بعد اس سبب سے دروز باد اور کالی
کا غلبہ ہوتا ہے اور یہاں پر یہاں سے اس کا پتہ اس وقت کی خبر یہ ہے کہ ہمارا کو اولیٰ لکھا ہے کہ سرسبز اور پانی آسمان کی طرح
ہوں اور دیر تک اسی طرح رہیں مگر یہاں سے اس کا پتہ اس وقت کی خبر یہ ہے کہ ہمارا کو اولیٰ لکھا ہے کہ سرسبز اور پانی آسمان کی طرح
نکریں کہ مہلک ہو کیونکہ رگوں میں پانی چڑھتا ہے اور سب سے پہلے اٹھنے والے پانی میں کہ مضر ہو اور سیلاب کے دھونیکا
یہ طریق ہے کہ سیلاب کو گہری کھل میں ڈالیں اور درخت پیدا ہو جائیں اور پانی اور سپر دالین اور پانی ہاتھ
کہ سیلابی اور پانی سیلاب سے جدا ہو چکا ہو اس پانی کو دو رگیں اور مکیو سیر کا پانی اور سپر دالین اور پھر دیر تک پانی
بھرا ہو اس پانی کو بھی گرا دیں اور پانی کو کام میں لائیں اور چھان کہیں کہ سید خیر اور مکیو کا پانی یہ نہ ہو بلکہ یہاں تک
لیکر ایک دن شیشے پانی میں تر کریں پھر اس کا پانی لیکر اس پانی میں سیلاب کو ملین جب تک کہ پاک ہو جائے
اور دوسرا طریق یہ ہے کہ سیلاب نوے مغال و پانی ایک طل لیکر ہانڈی میں ڈالکر کویلے کی آگ پر چوش دین
اور جب قدر پانی کم ہو اور دالین اور سطح پکا میں کہ پانی میں سیلاب کی سیلابی کارنگ آجائے اور سیلاب میں جو کچھ
بڑی چیزیں اور تراب ہالک یعنی قاتل معدنی ہیں ان سے پاک ہو جائے فائدہ قویٰ التوائی کہ فوق اور تہ
کے سبب غرض ہو جب ان جہلو سے جھکاؤ کر آیا ہو انت کو جگہ بر لائیں پھر وہی تدبیر ہے کہ فقی اور قروین
کرینگے اور فائدہ مربع کا معیار ایسی طرح باندھنا کہ انت کو جگہ سے نہ ملنے سے ضروری ہے اور فوق کی جگہ بر قاض
دو ٹکڑا رکھنا اور اس جگہ کو باندھنا فائدہ مند ہے یا جوین قسم قویٰ نقل کے بیان میں اور ظاہر ہے کہ جب نقل
اس میں ترک جاتا ہے قویٰ لانا اور نقل بند ہونے کے سبب میں ایک تو یہ کہ غذا یا ذرات خشک ہو چکے ہوں اور
بلو اور جو اردو سے یہ کہ بہت کم کھانے کا اتفاق ہو اور کم ہو چکے سبب دفعہ ایک تہ سے یہ کہ حرارت یا پتہ
اس میں عارض ہو اس سبب نقل آتوں میں تبصرہ آجائے اور نہ نکلے اور یہ سبب حرارت یا پتہ کی گرمی معا
میں اگر اوکو گرم کرتی ہو جو تھے یہ بدن سے بہت مائیت دراز بول کر طور پر یا سہال وغیرہ کے طریق پر نکلے
اور بدن خشک ہو جائے پھر اعضا غذا میں بالکل مائیت کو جذب کریں اور نقل خشک آتوں میں آجائے اور ظاہر ہے
کہ جب تک نقل کا قوام بلو بہت مائل نہیں ہوتا نہیں نکلتا یا جوین یہ کہ مسامات بدن کے کھلنے سے یا ہوا کی گرمی
سے یا نہایت محنت اور مشقت سے اور اس وجہ سے کہ مائیت کے نکلنے میں بیان کیا ہو نہیں زیادہ تحلیل واقع
ہو اور نقل بند ہو جائے چھٹے یہ کہ جذرات کے پینے سے یا سو و مزاج بارد یا فراط کے سبب کہ اس میں عارض
اس کا جس تباہ ہو جائے اور شاید کہ اس میں ناسو پیدا ہو اور اس کی جس کو زائل کر دیں تاوین یہ کہ اس میں
میں کہ مرارہ اور ہا کے سبب میں ہو اور اس سے اس سے صفر اس میں آتا ہو سہ ہرے اور صفر کو کہ ہا کی دفعہ کو

ایا یح فیکرہ فیہ اور بہتر غذا مع غریبہ کے گوشت کا بخود آب چھتی قسم قولنج سے اور یہ کہ مادہ صفرا اس کے خوف میں
جمع ہو کر قولنج پیدا کرے اور وہ شاذ و نادر ہوتا ہے کیونکہ مادہ صفرا وہی ہے قدر میں ہوتا کہ نسبت آنت بھر جائے اور
اس قسم کی علامت اور علاج کو تخص صفرا وین تلاش کریں قولنج ذاتی کی علامت سام تو ہی تھیں رسا توین قسم
وہ کہ کسی عضو کی شرکت سے پیدا ہوا ہو سکوا قولنج عرضی کہتے ہیں اور اس کے انواع میں ایک تو وہ کہ دم مثانہ
کی شرکت سے پیدا ہو دوسرے کہ دم گردہ کی شرکت سے عارض ہوتا ہے یہ کہ دم جگر اور دم طحال اور حجاب
کی شرکت سے ہو جائے چوتھے یہ کہ رحم کی شرکت سے عارض ہو اور اس قسم کی علامت اور علاج کو ان اعضا
میں سے ہر ایک کے باب میں تلاش کریں اور یہ بھی اور پر ذکر آچکا ہو کہ کبھی درد قولنج ان اعضا کے درد سے مشتبہ
ہو جاتا ہے اور جو کچھ اوہ میں فرق ہو مفصل بیان کیا گیا ہے اور قولنج کی ایک قسم تو کہ ابلاوس کہلاتا ہے اور
اوسکا ترجمہ رب ارحم یعنی الہی رحم کر اور وہ قولنج کے سبب قسم میں ہوتا ہے اور اس سے کثیر خلصی ہوتی ہے خصوصاً حجاب
براز تو میں نکلنے نکلنے اور بدن میں درد کار میں بدبو آئے اور یہ مرض معام وفاق میں پیدا ہوتا ہے یعنی اوہر کی
آنتوں میں اور یہ مرض وین سبب سے ہوتا ہے قولنج میں ذکر آیا ہے کبھی ابتداء عارض ہوتا ہے اور کبھی قولنج سے ابلاوس
ہو جاتا ہے اور ابلاوس کی علامت یہ ہونا کہ ناف کے اوپر درد ہو اور پیچے سے کوئی چیز نہ نکلے اور حقن فائدہ نہ دے
اور تنوع اور تکرر ہمیشہ ہے اور یہ مرض قے کے سبب انقلاب معدہ سے مشتبہ ہو جاتا ہے اور دونوں میں یہ فرق ہے
کہ ابلاوس میں جو خجہ قے کے ساتھ آتا ہے عفونت سے خالی نہیں ہوتا بلکہ برازی ہوتا ہے اور باریک باریک پوچھت
قے میں آئین اور تیرتیوں کے کھانے سے درد کی شدت نہ ہو بخلاف انقلاب معدہ کے کہ اس کے عکس ہے جیسا
امراض معدہ میں گذر چکا ہے اور کبھی یہ مرض گرم دواؤں سے اور سرد اور قابض غذا سے جس میں سمیت ہو پیدا ہوتا ہے
اور اوسکا نشان سبب کا پہلے ہونا علاج چونکہ قولنج کے اور اس مرض کے سبب یکساں ہیں اس کے موافق
جو کچھ کہیم وہاں کہہ آئے ہیں وہی استعمال کریں اور جان لین کہ اس بیماری کی ابتدا میں فصد بہت مفید ہے
خصوصاً اگر دم کا خوف ہو یا دم موجود ہو بشرطیکہ کوئی امفصد سے ملے نہ ہو اور دوسری تدبیریں مثلاً تلیمیلین اور
ضماد وغیرہ طبیب حاذق کے مشاہدے پر موقوف ہیں اور جہاں کہیں کہ دوا یا غذا یا ناسنا سبب ہو چاہے
کہ جلد شیر گرم پانی روغن کنجد یا روغن بادام ملا کر مہین اور قے کرڈالیں تاکہ وہ فاسد تھیں نہ کھجائے اوس کے بعد جیت
کو نرم کریں فائدہ ادن دواؤں کا ذکر ہو کہ اونکا کھانا یا ناسنا صیغہ قولنج کے انواع کو مفید ہے بدب کا شوربا
اور اوسکا گوشت اور خرطین سکھلائے ہوئے اور کچھ بھونا ہوا اور شاخ گوزن سوختہ نہایت مفید ہے
اور شاخ گوزن سوختہ ایک ساعت میں در دخت کو ٹھلاتا ہے اور اگر کھجیٹے کا سہ لیں کہ مڈیان کھانے
کے بعد حاصل ہو لیکر شراب میں یا آٹھل میں ملا کر چاٹ لیں عجیب نفع دیتا ہے اور یہ پچاننا کہ بھجیٹے کا سہ لیں

بنفشتہ سببوں جو خطمی ایئر فوئر طم یعنی خشک اندہ ہر ایک سے قدر مناسب لیکر پانی میں پکائیں اور صاف کریں اور روغن کھجور اور تکر سرخ اور آجکاسہ اور زعفران شہباز و صہین ملا کر یک گرم حقنہ کریں اور جہاں کہہ جائیں گے اور خشکی سبب سے یہ حقنہ مفید و بنفشتہ غلبہ الشعب نیلوفر خیارین تخم خطمی بابونہ سبوس جو ہر ایک سے درم عذاب دین انہ سپستان میں انہ جوش دیکر صاف کریں اور زعفران اور راعاب بخول اور روغن بنفشتہ یاروغن بادام یا روغن کھجور اور مقطر فلوں خیار شہباز ہر ایک سے درم او صہین ملائیں اور حقنہ کریں اور جب طبیعت نرم ہو لیکن سبقت ضرر کی حاجت باقی ہو کوئی چیز سرخ الاسہال منتقل کریں مثلاً بورہ اور مونیہ اور تخم حنظل لیکن اگر حرارت ہواں چیز ہر استعمال نہیں کر سکتے اور جب قولنج زائل ہو سکے میں کا جیسا سبب ہو اسکے موافق تدارک کریں مثلاً اگر غذا کی خشکی اور مقدار کی کمی سبب ہو جو کچھ کہہ گیت میں اور کیفیت میں اسکی ضد ہو استعمال کریں اگر مہجائی حرارت اور خشکی ہر سرد و تر ہو جسے آلو اور زرد آلو اور شالیج کھلائیں اور شربت بنفشتہ شربت نیلوفر ملائیں اور شیرہ گندم چرب کھلائیں اور دوسرے شربت اور غذائیں مطب و ملین کہ بارہا ذکر کیا ہیں استعمال کریں اور جہاں کہیں مرارہ کی کڑی سے اسعائیں حرارت ہو قصہ مفید اگر کوئی امر مانع نہ ہو اور اگر مہجائی جانا سبب ہو تریاق کبیرہ و مشر و بیطوس اور چند یقون اور میسون کھلائیں اور روغن مقدی مثلاً روغن قسطار و روغن بید انجمیر پنی میں اور حقنہ میں اور طہین استعمال کریں اور طلاء مقوی کیم اور خاضعہ کھیں اور غذا کھنکھ اور کبوتر کا شور بادین اور اس قسم میں یارج لونغا ذیاسب سہلات سے عمدہ تریقائدہ چند یقون حای مہار یا مہجری سے پرانی شراب کو سکتے ہیں کہ او صہین زنجبیل اور قلعہ تین اور قرضل اور شہد ہو اور میسون شراب میسون ہو اور اگر اور بول کی کثرت سبب ہو اور یہ دوا کے کھانے سے ہوتا ہو خرما اور موز اور جلاوا کہ نشاستہ اور سکے سے بنائیں کھلائیں اور جو چیز کہ بول کو کم کرے اور براز کو نرم کرتی ہو جیسے شربت بنفشتہ اور شیانہ و غیرہ کھلائیں اور انجمیر فائدہ مند اور سبب بخول اور تخم ریحان مفید و عمدہ تر غذا مرغ فریہ اور اگر کثرت سے تحلیل ہونا اسکا سبب ہو سرد جگہ ٹھہریں اور ایک قیر و طی کشف روغنوں سے جیسے روغن گل و روغن آس بنا کر بدن پر ملیں اور کپنی غذائیں کھلائیں اور اگر بھی کو کھٹ کر اسکا پانی لیکر اس پانی سے آدھا روغن گل ملائیں اور جوش دین کہ روغن باقی ہے پھر او صہین موم سفید ملائیں رملین جو مفید ہو اور اگر اس اسنہ کا سکہ کہ مرارہ اور مہجائی جیچیں مہجائی صفر گنے کے لیے واقع ہو قولنج کا سبب ہو سکہ کے کھولے میں کوشش کریں جب سطح پر کہ یرقان میں گذرا اور اگر دیدان سبب ہو او نگو مار ڈالیں اور نکال دین جیسا اس کے باب میں ذکر آیا اور اگر مہجائی کا ضعف اسکا سبب ہو جو کچھ کہ اسکا کچھیں ہو زمین ہم کہہ آئے ہیں کام میں ملائیں اور ترش و قضا بضع چیزوں سے اور سرد پانی سے پرہیز کریں اور لینہ دا چینی بسباسہ جو سبب ہستہ تخم کرفس کا مطبوخ روغن بادام ملا کر ملائیں اور اسہال کے لیے

اور قبیل اور کبر اور ترس و کرب و سرکہ میں ملا کر شکم پر کھین یا درندہ زنی اور ایلو اور قسلا اور سیاہ انہ ہر ایک دو مثقال
 باریک کر کے برگ شفتالو کے پانی میں ملا کر ناف پر ملا کرین اور اگر مزاج گرم ہو گرم و دھن ہرگز نہیں اور سرد چہرین
 کہ اس کام میں مخصوص ہیں اور پیرا کتھا کرین مثلاً آب کاسنی اور آب شرفہ اور آب توت اور خربوبہ مثلث میں ملا کر
 اور کشنیز خشک ایک مثقال ہر روز مثلث میں یا پنجبیین میں ملا کرین ان تک کھانا مفید ہے اور آب برگ شفتالو
 پوست درخت شاہ توت مفید ہیں اور درخت انار ترش کا پوست اور اسکو آجڑ لیکر چوشن میں اور اسکا پانی پیہیں
 سعدے کے گرم کو ہلاک کرتا ہے اور باہر نکال لاتا ہے اور مجرب ہے اور اگر سہاگ کو پانی میں ملین اور اسکا پانی پیہیں
 گرم کو مار ڈالتا ہے اور سفرغ کے بعد آب کامہ چار درم دس مثقال تک پیہاگی نفع دیتا ہے اور گرم کے مائے کو جوتے
 اوکھاڑ ڈالتا ہے اور اس مرض میں تنقید کے بعد شحمانی اور چکنائی اور زلیخا چیزوں کے کھانے سے بیز ضروری ہے
 تاکہ اسکا مادہ آنتوں میں سے سب پاک ہو جائے اور مدد دینے کے بعد ہر روز غدا چھٹے کو کشت اور کباب گرم ہوا کے
 کے ساتھ اور غدا سے پہلے ایک کامہ کھانا مفید ہے اور روٹی اور برہ اور بادام تلخ اور چاند خرقانہ منہ میں اور پیر اور
 فطیری روٹی مضر ہیں مگر کبیر ایسی روٹی کہ گرم مزاج کو نادمہ کرتی ہے جیسے کہ کلو پر اور پیسے میں رخت شاہ توت کا
 پوست درخت انار ترش کا پوست دونوں کو ایک ات دن پانی میں ترک کر دینا جسکے بعد دنوں میں رکھیں تاکہ پاک جا
 پھر صحت کریں اور برگ شفتالو کا پانی دو قاشق و صین ملائیں و عمل کریں یا پلاٹین و دوسری قسم ہے کہ عرض ہیں
 جیسے کہ و سبجی ہوا سے حب القرع یعنی کدو دانہ و نکال نام کھانا ہر قسم و ہر کدو لائی سے ہونے جانتا ہے
 کہ یہ دو قسم قولون اور اخود میں پیدا ہوتی ہیں اور فاسام سے نئے میں اور اونکی علامت ہستما کی کثرت و احیاناً
 براز میں گرم نکل آنا اور رنگ میں زردی اور لعاب کا ہونا اور دن میں ہونے کا حشاک ہونا اور اس کے وقت میں
 اور حیات میں اور اس قسم میں یہ پہچان کہ بیمار حیات میں اگر بہت بھریمان تک کہ بدن گرم ہو اور پیاس غلبہ کرے
 پھر ایک برہ کا ٹکڑا یا ایک ہلکا ترین بہت بھٹی پانی سے بھرا اور شکم پر کھین اور ملین اور دیکھیں ہوا گونا و کے
 اوپر سے جگہ اونچی ہو جائے اور حرکت کا اثر اس جگہ معلوم ہو حیات کا نشان ہوگا اور اگر ناف کے نیچے کی
 جگہ اونچی ہو جائے حب القرع کی علامت ہے علاج اس کے قتل اور اخراج میں اور چیزوں سے کہ حیات میں
 مذکور میں کوشش کریں اور دواؤں میں سے جو بہت قوی ہو اسکو استعمال کریں کیونکہ انکی جگہ حیات کی جگہ سے
 بہت نیچی ہو اور پیٹ کی دوا اگر قوی نہ ہوگی اسعا غلاظ میں پہونچنے تک اسکی قوت ٹوٹ جائیگی اور خوب
 عمل نہ کرے گی سیوا سے اس جگہ تھنہ زیادہ نفع کرتا ہے اور جب گرم نکل آئیں اس کے بعد آب کامہ چار درم دس مثقال
 مزاج کہ گرم کا مادہ منقطع ہو اور پیسہ و ریچہ اور پیتر اور دودھ وغیرہ سے جو چیز کہ طوبت پیدا کرتی ہیں بیز کریں
 اور اگر ہر اس سرکہ خصوصاً غصلی ہو فقط یا بعض دھن میں مفید ہے ملین پلا میں دیدان کے مائے کو قطع کرتا ہے

دوا کی ترکیب کہ صبا القیہ اور کرم کی میسر می قسم کو مفید ہو در نہ ترکی بزرگ کے پانی مقشہ ہر ایک ایک شقال نک
ہندی ویدھ دانگت بد ایک شمش غنطل ایک دانگ باریک کرین اور اوس طریق پر کہ تھیاٹھ مین گنا گیا ویدھ
ملا کر یا کسی اور چیز مین دین ۹۹ کہ دوا کو اور طوبانہ ازجہ فاسدہ کو اجاڑے باہر نکالتی ہو بزرگ کا پانی مقشہ
سات درم تر برد درم مویرنیا ہ پانچ درم آپسین بلانین اور بقدر حاجت کھانا مین اور جو کچھ پہلی قسم مین مزاج کی
رہایت کا کر آیا ہو اسکی رعایت رکھیں جو تھی قسم ہی کہ چھوٹے کرم ہوں جیسے سرکہ اور پنیر کے کرم ہوں مین
اور یہ کرم سحر تقیم مین پیدا ہوتے مین اور اگرچہ دیدان کا لفظ کرم کے اقسام مین بولا جاتا ہے لیکن اکثر جگہ
ہی قسم کے کرم سے مراد ہوتا ہو اور اسکی علامت مقعد مین خارش اور دغدغہ ہونا اور نفل کے ساتھ اونکا
نکل آنا علاج ایسی چیزوں سے حقنہ کرین کہ ہا کو پاک کر دین اور روغن خستہ زرد آلو تلخ مین وئی بھر کر یا سدا
کے پانی مین بھگو کر جھول کرین اور ایلو اکہ افسنتین کے پانی مین یا برگ شفتالو کے پانی مین یا قطران مین
صل کرین اور روئی او مین بھر کر اوٹھائیں ویدی ہی تاثیر کرتا ہو اور اگر بیمار کا ہو در نہ ایک شقال صبر مقو طری
آدھا درم کوٹ چھانکر برگ شفتالو کے پانی مین ملا کر ناف پر ملا کرین حقنہ کہ اس جو تھی قسم مین بہت شور
اور بہتین مفید ہو باونہ کلکال الملکٹ نہ نہ برنجاسہ ہر ایک ایک کھ برگ سرداب برگ شفتالو ہر ایک قسم
برگ حقنہ کر ایک دستہ سبکو چوٹن یک رنگ کرین اور ختم غنطل ایک دانگ اوس مین ملا کر حقنہ کرین اور یہ
مرض اگر کون کو اکثر ہو جاتا ہو اور جلد جاتا رہتا ہے اور تہ ہون کو کم ہوتا ہے اور بہت مشکل ہو خصوصاً اگر
بہت عرصہ تک رہے ہو اسطے علاج مین مہلت کو منہ کیا ہو اور اسکے علاج کے لیے اچھا تیل یہ جو کہ موسم
اور تہا آپسین ملا کر شافہ بنا کر اوٹھائیں اور ہر خطہ کے بعد بچہ کی مقعد کے سورج کو پیراغ کے سامنے بچہ مین
اور بہت تہ مقعد کے کناروں کو اوٹھی سے کھلا مین اور کھولیں اور جب کرم نظر آئے پھر کڑکال لہن
اور اگر مقعد کے حوالی کو کھالیا ہو خستہ شفتالو اور اسکی سفیدی آپسین کوٹ کر ملا کرین اور شکر اور
ناجیل کا کھانا کر کو نکواس بیماری مین مفید ہو اور اوٹھی مقعد کو چکنا کر مینا کرم کے کھانے کو منع کرتا ہے
اور خارش کو نفع دیتا ہو اور کچا زیتون کرم کے اقسام کے نکالنے مین اچھا نہیں فائدہ کرتا ہو کھانا مین مقعد پر مین

باب امراض مقعد کے بیان مین آہین ختمی فصل مین

فصل ہوا سیر کے بیان مین اوٹھی دو قسم مین پہلی قسم وہ ہے کہ مقعد کی رگون کے سر پر زائید چیز مین خون
علیظ سوداوی سے پیدا ہوں اور یہ زائید چیز مین سات طرح پر ہوتی مین ایک تو وہ ہے کہ سفرہ کا سر بھول جانے
اور کچھ مواد اوٹھیں سے نکلے دوسرے یہ کہ اوٹھیں شہا خین اور جہ مین ہوں و سکوٹلی کہتے مین تیسرے یہ کہ کد
اور غرض ہو جیسے انگوڑ کا دانہ اوٹھیں سے مین چوتھے یہ کہ انجیر کے مشابہ ہو اوٹھیں سے مین

[illegible]

اور مقعد کو ٹھہرانا ہی اور تر کر لیا ہی ضروریہ کے سبب سے یا سقطہ کی وجہ سے کہ جائے یا ٹوٹ جائے اس سبب سے سقطہ مذکور انداز پائے اور شرح میں ہر خلت کے دوسرے بواہیر کے قطع کرنے سے عضلہ کو ایلا ہوئے اور شرح میں ہر خلت کے اور ان دونوں قسم کی علامت یہ کہ نسبت پر ضروریہ یا سقطہ کے بعد یا قطع بواہیر کے بعد دفعہ پیدا ہوا اور ان دونوں قسم کو علاج کہتے ہیں تیسرے یہ کہ سردی اور تری یا طینی یا خاچی اس بیمار کا سبب ہو اور اس کی علامت یہ کہ ٹھوڑا تھوڑا پیدا ہوا اور سردی اور تری کے سبب کا پہلے اتفاق ہو چکے مثلاً پتھر پٹھینا یا پائین یا سردی ہو چکے پٹھینا یا بہت سا سردی پانی پینا اور اسکے سوا امور ظاہری اور امور باطنی اور اس قسم رطوبتی کی خاص علامت یہ کہ مقعد میں تری یعنی ہر خلتا ہر ہوا اور قسم دوسرے قسم کی نسبت اکثر پیدا ہوتی ہے علاج جو مادہ کہ ہر خلت کا باعث ہوا اسکے ہر خلت کے لیے اور تبدیل مزاج کیواسطے جو کچھ فلاح میں گذر چکا استعمال کریں اور رغوین قسط جنہد بید سترا و فریون ملا کہ مقعد پر نسبت کے نیچے کے ہرون پر ملین اور گرم قابض داؤن کے مطبوخ سے آہن کریں جیسے سنبل لطیف قسط تلخ جو زہر سرد وغیرہ جو تھے یہ کہ درم مقعد اس مرض کا باعث ہوا اور اس کی علامت در داؤن جو کچھ درم کے لازم میں اونکا ظاہر ہونا اور درم مقعد کا علان ج بیان کیا گیا

فصل خروج مقعد بیان میں یعنی مقعد کا ہر نکل آنا یہ دو طرح ہر ایک تو وہ کہ تاس کے سبب عارض ہو اور درم کی علامت اور علاج کا بیان ہو چکا او سکے موافق تدارک کریں اور مقعد تو درم اس جیلہ سردی داخل ہوتی ہو کہ جو چہرین درم کو نرم کرتی ہیں اور درم کو ساکن کرتی ہیں جیسے نقشہ فطری یا بونہ برگ کنب و درم پٹھینا جوش و بیکراہ سکے پانی میں پیار کو بھالائیں اور تری و ملی رغوین نسبت و رغوین باونہ موم سے بنا کہ مقعد پر ملین تاکہ نرم ہو کر اندر کی طرف جائے اور جب تھل تھلے چکے قابض ہیزون کے مطبوخ سے ہتھا کریں جیسے شاہ ہو طبرک ہوڈ مارو گلنا نہ زہر داؤن اس مطبوخ کی داؤن کا غل نرم کوٹ ملین تھم سا ہو جائے ضماد کریں اور باندھ دیں تاکہ پھر نہ نکلے اور جہاں کہیں مزاج سرد ہو مٹا سب کہ داچینی اور شاہ بلوط اور زہر خوش اور سازوا و برادہ اپنی فانی شراب بن ایکات ترک کریں اور صاف کر کے پیار کو اس میں بٹھائیں اور رغوین خستہ زراؤ و شفتاؤ مقعد پر ملین سرد یہ کہ جو اعضا مقعد کو ٹھہراتا ہے وہ رطوبت کے غلب سے ڈھیللا ہو جائے اور اسکو ٹھہرا سکے اور اسکی علامت یہ کہ مقعد آسانی سے داخل ہو جائے اور اسکی طبع اسکا نکلنا بھی آسان ہو بخلاف ورمی کے کہ اسکا پلٹ جانا اور نکل آنا دشوار ہو علاج رغوین گل خام مقعد پر ملین اور اس پر سفیدہ ارزنگلنا ماراؤ چٹکری ستر پوست نار صدف سوختہ فاقہ پٹھینا غبار سا کر کے چھڑک دیں اور کدی رکھکڑی سے مضبوط باندھ دیں اور قابضات کا مطبوخ کہ وشی میں مذکور ہوا اس میں پیار کو بھالائیں تاکہ پھر نہ نکلے اور رغوین قسط و رغوین باؤنہ لہ او میں فریون اور جنہد بید سترا حل کریں مقعد میں ملنا اور حقن کرنا فائدہ کامل رکھتا ہے اور عصب

اور گرمی کے آثار کا نہ ہونا اور سکا گواہ ہو علاج فزکریں اور شاید کہ قصد کی احتیاج ہے اور مرہم مائل استعمال کریں اور جب تک جائے چیر دہن اور جہان کبیرہ رص سخت ہو اور سکے نرم اور تحلیل کے لیے دوا و مرغ کی پیر بی اور بھیند مرغ کی زردی اور روغن گل اور زفت طلا کرین اور اگر دم ایک عرصہ تک سے مقل پڑھائیں اور تحلیل دواؤں کے بطریق میں ٹھیکنا اور مرہم و خلیوں روغن کے ساتھ یا مرہم یا پلہ قون زرد و بھیند مرغ کے ساتھ یا زرد مرہم یا زہرینا فصل شقاق مقعد کے بیان میں ایک شکی ہے کہ مقعد میں ماضی میں ہی ہو جیسا شقاق یا زہر یا زہرینا عارض ہوتا ہو اس کے ساتھ میں ایک سو دوہ کہ مقعد میں حرارت اور زہری اگر شقاق پیدا کرے اور یہ اکثر ہوتا ہو اور اسکی علامت حرارت اور بوجہ است کا غالب ہونا علاج مرہم اجبص طلا کرین اور یہ فیروطنی مفید ہو روغن گل اور سفیدہ اور مرہم اسنگ و اقلیم یا زہرہ شاستہ غبار الرقی کثیر العباب خطمی سببول بھلانہ پرنی ابط سوم سفیدہ مرہم بنالین جیسا مشہور ہو چکنا شور بادین اگر مادہ صفرا یا خون سوختہ اس حرارت کا سبب ہو اور بوجہ شقاق مقعد کی گرمی اور اس کے دوسرے آثار گواہی دین تقیہ کے لیے طبع بلیلا و بطبع خنیا و شغیر میں اور شربت بنفشہ و شربت نیافرا و گلاب سببول اور قند و شیره شرفہ کے ساتھ مفید ہیں اور مرہم مذکورہ کا استعمال مفید ہو دوسری یہ کہ مقعد کا دم گرم شقاق کا باعث ہو اسکی علامت دم کا ہوتا اور اس جگہ کا ادخا ہونا اور سکے ساتھ شکی شدت علاج دم مقعد کی تدبیر کا ذکر آچکا ہے اس کے موافق کام کریں اور جہان لیں کہ باقی و صاف اور بعض کی فصدا و قطن کی حاجت ہے اگر غیر شریعت سے یہ کافل خشک غلیظ نکلتا وقت شقاق پیدا کرے جو نیم کہ کو اسیر شقاق کا سبب ہو اور ہر ایک کی علامت سبب سے پہلے جانے سے ظاہر ہو تاہم یہ کہ مقعد کی روگنا خون نہ ہو بھرنے اور کثرت سے شکر جاری ہونا شقاق کا بآء شہ اور رگوں کی مٹلا کی علامت شقاق میں ہی بہت سا خون بہنا علاج اول سبب کو قطع کریں جیسا بار بار ذکر آیا ہے اس کے بعد شقاق زائل کرنے کے لیے روغن گل سفیدہ علاج مرد اسنگ فتنہ شقاق کا دوسرے مرہم بنا کر ملین جہان کبیرہ شقاق ہونے جاری ہو اور قصد بھی پڑے ہوں اور خون کے بند کرنے کی حاجت ہے اور ارضی بھین اور زہر اس گلنا رچوست گلنا رچوست انار گل بہرہ جزلہ و شمرہ طرفا کو بطریق میں ٹھیکنا اور جمدن سوختہ شکار کندر غبار الرقی سرہ باریک کر شقاق چھڑک دین فائدہ شقاق زائل کو لازم ہے کہ بہت سرد پانی سے اور جو چہیز بہت شاق قابض میں لپی ہو پیر کر دے اسطرح شکر قابض نقصان کھتا ہو اور اسکو کہ میں کہ بیمار کو مرہم شربت بنفشہ یا پیدائز کے ساتھ پیر دے جو غلہ میں کماز فصل استرخا و شرح اور اسکو استرخا مقعد بھی کہتے ہیں اور شربت شین مجہ اور رام مٹلا و جیم سے اس عصب کا نام ہے جو خیمہ حلقہ مقعد سے نکلتا ہے اور اس کے استرخا کی علامت ہے کہ غلہ او بیخ و ارام نہ سکے اور یہ باب کے مختلف ہونے کوئی طرح پر ہوا ایک تو دم کہ جو پٹا اس عصب پر کہ مقعد کو گرہ لگا ہوا ہے

گروہ کے درمیان واقع ہیں انکا نام طالعین سے پہلا گروہ اس گ کو گروہ کے اجزاء شمار کرتے ہیں اور
 کہتے ہیں کہ گروہ سے نکلتی ہو اور جگر میں جاتی ہو اور وہ سراگرہ وہ کہتا ہے کہ یہ دونوں رگین اس بڑی رگ سے
 کہ جگر کے حد سے نکل کر پیدا ہوئی ہو اور گروہ میں جاتی ہو بہر تقدیر جو بانی خون میں ملا ہوا جگر سے نکلتا
 اگر دون میں آتا ہو اسی رگ کے راستہ سے آتا ہو اور پانی کو خون سے جدا کر کے نکالتا ہے وہ گین میں جیسا
 کہ گروہ میں پانی کے جذب کرنے کے لیے جاذب ہو جیسی ہی ان گون میں بھی جاذب ہو کہ جگر کی بڑی رگ سے
 پانی کو جذب کرتی ہو اور گروہ میں پہنچتی ہو اور اس طرح دونوں گروہ میں سے ایک گ نکلتا ہے میں گئی کہ
 تاکہ مائیت دفع ہو اور ان رگوں کو برائے وقت میں یعنی موہن اور جانتا چاہیے کہ ہر ایک گروہ کی اسی شکل ہو
 جیسا نصف اثرہ اور اسکی نسبت اونچی ہو اور اسکا گوشت سخت اور غلیظ تاکہ اسی سہرات اس میں
 اثر نہ کر سکے **فائدہ** امراض گروہ میں اکثر منہ کی برقی ہو جاتی ہو اور شاید کہ گروہ کی بیماری سے دل
 اور یہ اور آلات نفس کی بیماریاں پیدا ہوں اور یہ سب امور اس لیے ہوتے ہیں کہ غنق کلیمین اور جگر میں شہارت
 ہے اور گروہ کے بہت سے امراض ہیں ہر ایک علیحدہ فصل میں بیان کیا جائیگا

فصل سو مزاج کلیہ کے بیان میں اور اسکی کئی قسمیں پہلی قسم و مزاج حار صاف اور اسکی علامت نبض
 میں سرعت اور پیاس کی کثرت اور قوت باہ اور قارورہ میں سرخی یا زردی جلن اور بدبو کے ساتھ اور گروہ
 کی جگہ گرمی کا معلوم ہونا اور پیشاب کے لیے جلد و ٹھنڈا چھانچہ روکنے کی طاقت نہ ہونا اور بول پر چکنائی کا معلوم
 ہونا اس سبب کہ گروہ کی چیزنی گرمی سے بھل کر آتی ہو اور شاید کہ پ ہو جائے اور جب گرمی افراط کو پہونچے
 فو یا بیطس حار پیدا ہو اور اسکو ہم جدا بیان کرتے ہیں علاج مبرد اور طرب چیزیں جنہیں اور انہو پلانٹیں جو
 شربت انار شربت زرشک شربت شمشاد احاب سہنول احاب بیدانہ وغیرہ اور آب انار میں نبات کے ساتھ اور
 شیرہ تخم خرفہ قرص طباشیر میں کے ساتھ اور شیرہ تخم کاہو شربت صندل کے ساتھ بہت مفید ہیں اور دوغ
 ترش فاکہ ہند اور جانتا چاہیے کہ سرد پانی اور کافور گروہ کے سرد کرنے میں بہت مفید ہیں لیکن چاہیے کہ
 کافور کے کھانے میں افراط نہ کریں کیونکہ باہ کو قطع کرتا ہو اور اس طرح افاقیا اور عصاۃ لیثہ اس صندل
 اور گلاب شاخ انگوڑ کے پانی میں یا برگ اس پانی میں ملا کر گروہ پر ضا و کریں اور صندل گلاب میں مسکریلا کر نا
 جلد نفع کرتا ہو اور بہتر غذا آتش غورہ اور پھانخ اور عیس کا بنا ہوا دوسری قسم سو مزاج حار دھوی اور اسکی
 علامت گروہ میں بوجہ اور درد کا محسوس ہونا اور خون کے غلبہ کا نشان ظاہر ہونا اور شاید کہ پشت کے
 نواح میں گروہ کی جگہ سرخی ظاہر ہو علاج فصید سابق کھولین اور مزاج کی اصلاح کے لیے جو کچھ کہہ سافج
 میں بیان کیا ہو کام میں لائیں تیسری قسم سو مزاج حار صفاوی اور اسکی دوسری علامت سو مزاج حار صفاوی

وقت دیتا ہے اور جب تکلی ہوئی مقعد میں زخم ہو جائے اور دوا و اس کے سہاوی صواب ایک ہسپیکر
مقعد پر چھڑکین پھر اس کو اندر کی طرف پلٹائیں اور مقعد پر روغن شفتالو کا ملنا لازم ہے۔
فصل قروح مقعد کے بیان میں یعنی مقعد کے زخم علاج جو چیز بہت شکی لائے اس کو ہتھمال کرین
جیسے پیسا جلا ہوا اور دھویا ہوا اور درخت سہاق کی شاخیں اور اس کی شاخیں، اس کے پیکڑوں سے
چھڑک کر اس مرض میں مریم اسود سفید و پیچیدہ اگر درد کی شدت ہو تو اس کو کہ جس کے لیے روغن بلبلین
فصل حکم مقعد کے بیان میں یعنی مقعد میں خارش کا ہونا اور اس کی کئی سہیں ایک تو یہ کہ جھوٹی چھوٹے
کرم مقعد میں پیدا ہو جائیں اس سبب سے خارش ہو اور شاید کہ دوا نہ کر سبب ہو اور دیدار ان کی علامت و علاج
کا بیان گذر دوسرے یکہ خون سوداوی حاد و مزع مقعد پر گرے اور یہ بواسیر کا مقعد سے ہوتا ہے اور اس کی علامت مقعد
سوزش و زمر مقعد تک گرانی معلوم ہو اور دیدار کے آثار نہون علاج قصہ سابق کرین یا دونوں سترک
زیچ میں حجامت کرین اور اسہال کے لیے بطور احتیاطین اور غذا کی صلاح میں کوشش کرین یعنی بار و طب
بیشہ دونوں اور غذا میں استعمال کرین اور قلع و غرختہ دوا کو میں حل کر کے مقعد پر ملنا سفید و پیچیدہ
یہ کہ خلط مراری یا بورتی خارش کا سبب ہے اور اس کی علامت اخلاط مذکورہ کا زحیر کے ساتھ براہ میں نا علاج
غور کرین کہ دوا میں مقعد میں دوا کسی عضو سے آتا ہو اگر کسی عضو سے آتا ہو بدن کا اور اس عضو کا تنقیہ
کرین اور اگر خاص مقعد میں ہی رک ہا ہو اس کا تنقیہ کرین جیسا کہ زحیر میں بیان کیا گیا اور قیست سفید ہے
اور شیان فائدہ مند ہیں اور شاید کہ قطن حجامت کی حاجت پڑے اور جانتا چاہیے کہ سب اقسام میں عصب سے
دھڑی پچھہ رکھنا اور خون کھینچنا اور سرکہ اور روغن مقعد پر ملنا کلی فائدہ دیتا ہے اور اس طرح تخم نار و روغن شفتالو
کے ساتھ یا بلو اشتراب میں ملا کر روز و روغن گل کے ساتھ یا روغن خستہ زردا لوطا کرنا تنقیہ امراض مقعد کا
اچھا ہونا و شواہد کیونکہ باطن فضلات کے گرنے اور نکلنے کا سبب ہے اس لیے کہ نجی جگہ میں وقت ہے اور اس طرح
اس میں عصب یا دھڑی اور اس کی حس قوی ہوا دنی ایذا سے اس کو روہو نچتا ہے اور درد کی کثرت سے
مواد جذب ہوتا ہے اور عصب ششہ کی جگہ کی ہڈی کو کہتے ہیں اور اس کو عظم لعج بھی بولتے ہیں

باب امراض کلیہ یعنی گروہ کے بیان میں

جان کے گروہ دو ہیں ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف اور ہر ایک ایک باطن کے سبب سے اپنی جگہ
یعنی پشت کے نیچے محکم ہو رہا ہے اور گوشہ یا اور چربی اور رگوں اور شریانیں سے مرکب ہے اور بذات خود
اوپر جس نہیں مگر جو غشا و سکے اوپر ہے اوپر جس نے یاد ہے اور ہر ایک گروہ جگہ کے ساتھ اس کے
دو سیدھے و سبکو ایک گروہ عرق الکلیہ کہتے ہیں بطور کھتا ہے اور بعضوں کے نزدیک دونوں کرین کہ باور

سست اور اس کے جاری فرج ہو جائیں اور ضعف گردہ کی علامت یہ کہ کبھی کبھی درد کرے جس حکمت کے لئے
 کہ قوت و رسیدھا تو نے کی قوت اور جب ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر پھرن اور قوت باہ کا اور بول کا نہایت کم ہوتا
 ہو اور بول غسانی آئے جیسا تازہ گوشت کا دھویا ہو پانی ہوتا ہو اور اگر بول کو دیر تک کھین رسوب بیضیہ یا زرد بول
 کے اوپر کھڑا رہتا ہو یا ہوا مقیم ہوا بول کا اور قوت غسانہ ہوتا ہو کہ غذا جگر میں ہضم ہو چکی ہو اور نہیں تو اس
 ہضم کے پہلے بول مائی یعنی پانی سا ہوتا ہو ایسا ہی شرح اسباب نے کہا ہے اور سبب کو جو اس کا باعث ہو کہ
 موجود ہونے یا مقدم ہونے سے پہچان سکتے ہیں علاج اگر سرد مزاج سبب ہو مزاج کی تبدیل میں کوشش کریں
 اور حرارت اور برودت کا لحاظ رکھیں اور مادی میں تنقیہ کو مقدم رکھیں جیسا ماذہ ہو اور اس بیماری میں قصہ
 سابق اور قسب قسم کو تنقیہ سے بہتر ہو بخلاف سہال و مدرات کے کہ علت کو بول کے جاری میں لاتی ہے
 اور خراش کرتی ہیں لیکن اگر مائے کا تنقیہ کر چکیں اور تھوڑا دسی عضو میں باقی ہے مدرات بہت مفید ہوتے
 ہیں اور ایسا ہی مسهل کل حال ہو کہ جب تک ضرورت قوی نہ ہو نہ میں کیونکہ اگر پیچہ سہل مائے کو جاری بول ہوا
 میں سے آئے اور مگر چونکہ اس کے بعض اجزاء اور اس خالی نہیں کچھ ایک یا دہ بدن میں سے جاری بول میں لچکا تو
 چنانچہ ظاہر ہوا وہ یہ کہ ضعف مع حرارتہ کو مفید ہیں مالاخوین گناہ گل رخی عصارہ لیمون صمغ عربی
 باریک یک شیره بارنگ کو ساتھ ملائیں اور سرکہ اور روغن گل کمرہ و شربت پلین صندل گل سرخ آفاقا ایک
 اس سنگ اس کے پانی میں ملا کر خما کریں و پھر ان کہیں کہ سردی و ضعف ہو گرم چیزیں جیسا سو مزاج
 میں ذکر آیا ہو مگر کسی جہت و گرمی ہو چائے میں افراط مگر نہ کیونکہ اس سے سبب بنتا ہو بلکہ مرتبہ اعتدال کی رہتا
 رکھیں تاکہ دفع بضر حاصل ہو اور بیضا ہو کہ بہت گرمی جاری کو فرج اور خون کو جذب کرتی ہو اور یہ دونوں
 امر گردہ کو ضعیف کرتے ہیں اور اگر بے ہوش ہو گردہ میں ضعف ہو اس کا علاج فصل ہزال سٹلاسش کریں اگر
 ضعف گردہ کا یہ سبب ہو کہ جاری فرج ہو گئے اور اس کے گوشت کی سختی میں سستی آگئی اس کا علاج یہ ہو کہ ہوتا
 کے رو کو زمین کوشش کریں اور اس کے بعد غذائیں چھٹا رقباض کھلائیں تاکہ گوشت میں سختی اور قوت
 حاصل ہو اور قوت بک ایک قسم کا خرمایہ چھٹا اور زعفران و زہی کھلائیں اور حقنہ کہ ہزال اکلیمین گند راعل میں
 لائیں اور جانا چاہیے کہ چون لبوب فائدہ کامل دیتی ہو اور کوئی چیز شیریں و شیر شکر سے بہتر نہیں خصوصاً
 اگر گل ادنی اور اس کے مانند کوئی چیز قابض شیریند کو میں ملائیں اور کہتے ہیں کہ فلونیای و روی یا شامی شیر
 کے ساتھ نہایت مفید ہو اور محمد ابن زکریا نے کہا ہے کہ اگر شاخ انگوڑ میں کو چڑیکو اسکا پانی لیکاروس پانی چھ
 ایک ٹانٹا لکڑی نو دن تک پلائیں گردہ کی سبب بیماریوں کو دفع کرتا ہو اور ضعف گردہ میں سبب انفس و ہتھ پائی
 کہ اندہ ہونے اور جبری گردہ بڑے ہمارہ بنائیں اور کاپا کہ مری کے ساتھ کائیں ایسا ہی دھو دھو بول اور تھو کہ جو دھو کا بنائیں

اور طبیعت کو اجابت سے روک دے یعنی قبض ہو اور اگر ورم جاری ہیں ہو و شوارحی بول کا آنا اور سکا گلاہ اور کبھی ورم گردہ ٹھہر جاتا ہے اور درد شدت کرتا ہے اور اسکی ایذا داغ کے جا بون میں پہونچتی ہے اور دھن میں اختلاط پیدا ہوتا ہے **قائدہ** تب غلطی لازماً کہتے ہیں کہ ٹوٹ جائے اور پھر اُچلے بہتر نظام اور چونکہ غیر متعین ہے اور سکا نام نہیں رکھا علاج سابق یا صافن کی قصد کریں اور بالتحیر اور شربت بنفشہ اور لعاب سبغول لعاب بیدارہ اور لعاب تخم طوطی بلائیں اور اگر جو صمدل یا مثلاً آب کوثر آب کاسنی روغن بنفشہ اوپھیم ملا کر گردہ پر ضماد کریں اور اگر قبض ہو مغز فاس اور روغن بادام سے یا آب ناریں اور شربت سے یا مطبوخ ہلیہ سے کہ اوپھیم عناب سیستان آلو بنفشہ کاسنی عناب شلب غیرہ ہونے کوں اور جب اکیفہ گزری اور مادہ تحلیل ہو اور گرانی اور روزیادہ ہو اور قرار و رقیق ہو جان لیں کہ مادہ جمع ہوتا ہے درجہ ہوا میں حالت میں چاہیے کہ پیٹ کی دواؤں سے اور ضماد سے نفع کی مدد کریں مثلاً لعاب تخم کتان لعاب تخم طوطی یا تخم قتی بلائیں اور تحلیل طوطی حلیہ الہی آرد جو گرم پانی اور روغن کنجد ملا کر ضماد کریں اور کسم مطبوخ ہنگام پانی اور منضج دواؤں کا مطبوخ عضو پر لیں و جب رد ساکن ہو اور بوجہ معلوم ہو جان لیں کہ تمام یک گیا ہے سو اگر ٹوٹ جائے فہماد و رتے میں ملا کر کریں اور یہ طرح پر جو کہ ٹوٹنے والی دوا میں جیسے سرگہن کہہ کر اور اگر در کرسنہ اور غبار آسیا آب پیاز میں ملا کر یا دوسری منضج دواؤں میں ملا کر ضماد کریں پھر ضماد کرنے کے بعد قطن کو ایسی طرح حرکت دیں کہ ورم کے اوپر کا پوست پھٹ جائے اور پیپ بول کی راہ سے باہر نکل گئے اور جس وقت رت ٹوٹ جائے اور پیپ پیشاب میں ظاہر ہو چاہیے کہ شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خرمزہ شیرہ تخم کدو شیرہ بادیان قند یا اگر دین تاکہ پیپ پاک ہو جائے اور شربت بنفشہ اور شیرہ بہت سفید ہیں خصوصاً اگر بنور مدہ مذکورہ کے ساتھ دین اور جب تخم کا مادہ تمام نکل گئے اور اسکو بول کی صفائی اور گرانی کے اہل ہوئے ہیں پھر ان سکتے ہیں مناسب کہ التمام کی دوا میں دین تاکہ زخم بھڑکے اور التمام کی دوا میں دین تخم الہی بریان کا کچ خشک ش گل ارضی نشاستہ قرص کا کچ ہر ایک سے مقدار مناسب لیکر دین اور جب تک کہ کچھ بھی گرانی محسوس ہو دوا میں دین کیونکہ گرانی اس بات کا نشان کہ گردہ میں پیپ موجود ہے اور جب تاکہ پیپ موجود ہو ورم طالت کا پینا ضروری کیونکہ یہ چیزیں قبض سے خالی نہیں **قائدہ** ورم گردہ کہ ایک عرصہ تک رہے اور اسکو قصداً بغض سفید و شربت کہ ابتدا ورم میں مفید ہوتا ہے عناب پیاس انہ خشک ش سفید تیس دن کشنیر خشک ش دم عدس مقشر سوم جوشن بن اور دوسو ورم قند کے ساتھ قوام کریں دین ورم بلائیں پانی کے ساتھ یا خرفہ اور خیارین کے شیرہ کے ساتھ **سغوف** کہ ابتدا میں بھی اور جب پیپ نکلے لگے اسوقت بھی سفید و شربت یا مقشر تخم خیارین مقشر تخم خرمزہ تخم خرفہ تخم کاسنی تخم خشک ش برابر لیکر بار یکب کوٹ لیں

فصل ریح لکھنے کے بیان میں ہا ایک ہوا اور غلیظ ہے کہ گردہ کی نواح میں خلاط غلیظہ پیدا ہوتی ہے اور اس سے ایک دم دھند کے ساتھ نشیب و گردوں میں ہو جاتا ہے اور اس کی علامتیں در اوپر دم کے حوالی میں بدون گرانی کے اور سنگ گردہ کے آثار بھی نہیں ہوں اور اس ہوا کا یہ بھی خاصہ کہ خالی شکل میں بھوک کی حالت میں اوپر بکھیرا ہوا اور دھند دھند ہو جائے علاج جو چیز اور اگر نیوالی اور ہوا کو مادہ کو کالہ والی اور تحلیل کرنے والی ہو اور باہم شدت سے گرم ہو بلا میں اور اس سے حقہ کریں اور زیرہ شبت ختم سدا ب باہونہ گردہ پر ضما کریں اور روغن قسط روغن زیتون روغن خیری روغن سدا ب غیرہ ملیں اور نمک اور سبوں اور دھند سے نکید کریں و واکہ ہجک مفید و ختم بادیاں سدا ب گل سرخ انیسون پوست بنج بادیاں پوست بنج کبرچوش دین اور قند سے میٹھا بنا کر یا بالعسل ملا کر لائیں اور شربت نور میٹھا ہو

فصل وجع لکھنے کے بیان میں یعنی درد گردہ یہ درد یا تو گردہ کی ریاح سے پیدا ہوتا ہے یا اس کے ضعف سے یا اس کے ورم سے یا اس کے حصاۃ سے یا اس کے قروح سے اور انہیں سے ہر ایک کی علامت اور علاج اپنی اپنی جگہ مذکور ہیں اور سب اقسام میں جو چیز کہ ملین ہو اور درد کو ساکن کرے مفید ہے اور سب چیزوں سے زیادہ اس کام میں آہن سفید و خاص کر اگر باہونہ شبت ختمی برگ کرنب کے مطبوخ و بنائیں

فصل ورم لکھنے کی کئی طرح ہر قسم اول یہ ہے کہ گردہ ہوا اور اس کا سبب خون غلیظ یا خون صفراوی ہوتا ہے اور اس کی علامتیں تپ و غشا و آتشنگی اور صراخ اور بیخوابی اور اس جگہ اور نشیب میں جالیں و درد اور گرانی اور تڑپ صفرا آنا اور بول و براز و شواہی سے آنا چھ اگر مادہ خون غلیظ ہو جو جھک کی زیادتی اور درد وغیرہ امور کہ خون سے مخصوص ظاہر ہوں اور اگر صفراوی ہو پیاس کی شدت اور بول میں تڑپ وغیرہ جو کچھ اس مخصوص ہو ظاہر ہو اور جانتا چلیبہ کہ اس کبھی ایک گردہ ہوتا ہے اور کبھی دونوں گردوں میں اور کبھی ایک کے اجزائیں یا دونوں کے اجزائیں اور کبھی گردہ کے باطن میں اور کبھی وکھلے خارج میں اور اس غشا سے متصل جو اوپر لگا ہوا ہے یا علائق کے متصل اور کبھی اس منفذ میں تاہی کہ گردہ اور جگہ کچھ میں ہو اور کبھی اس مجری میں عارض ہوتا ہے کہ گردہ اور نشانہ کے کچھ میں ہو اور جس طرح ورم کی جگہ مختلف اور جب قروح میں کبھی پیشی ہوگی اور سب کے موافق اعراض کی شدت اور زحمت ہوگی اور بعض ظاہر ہونے لگے اور بعض نہ ہونے لگے مثلاً اگر ورم دائیں گردہ میں ہو گا اور دہی اوپر طرف جگہ کے نزدیک ہو گا اور اگر دایاں گردہ میں ہو گا اور دہی اوپر طرف نشانہ کی طرف کو مائل ہو گا اور دائیں کا درد چوڑا اور بائیں کا نیچا ہوتا ہے اس کی یہ وجہ ہے کہ دائیں گردہ بائیں سے اونچا ہے اور اگر ورم گردہ غشا اور علائق کے نزدیک ہو اس کا نشان یہ ہے کہ رد نہایت شدید ہو اور اگر اس نواح میں ہو جو اس کا کی جانب ہو اس کا نشان یہ ہے کہ گردہ اور دہی اندر کی جانب ہو اور شاید کہ قوح پیدا کرے

اور انہوں نے خیمہ شہر سفید میں اور جہان کبیر کے قوت و قسوت ہونا کہ بہت سی چیزیں ان کے ساتھ ہیں اور اطفال کبیر
 فیہ ہوا اور ہر خدائے شہر و شہسوس گندم و غنہ بام و ملاکہ اور زہار و قبا و سفہا ناخ ہر اس کے ہونے اور نہ ہونے
 کی رعایت سے اور جب کہ حرارت میں کمی ہو سکے اور سرد کھانا بہت بقیہ اور پختہ شدہ کھانا اس کا علاج بہت ہی دشوار ہے
فصل قروح کلیہ کے بیان میں اس قرحہ کا وہی سبب ہے کہ قرحہ مثانہ میں کہا جائے گا اور قرحہ نصیب
 کہ کہتے ہیں کہ عضو میں واقع ہوا اور پیا جائے اور اکثر گوشت میں اور عضو لحمی میں پیدا ہوتا ہے اور اسکی علامت
 میں اور گردہ میں درد اور بوجھ اور تھوڑا کانہونا اور بول میں ریم اور خون اور پوست کے چھلکوں کا آنا اور کبھی
 پوست کے ٹکڑے سخت اور غلیظ جیسے گوشت کے ریزے آتے ہیں اور قرحہ مثانہ اور قرحہ گردہ میں فرق یہ ہے
 کہ قرحہ گردہ میں درد قطن سے بجا ورنہ میں کرتا اور خاصہ میں نہیں ہونچتا اور پس لبول اور پوست کے سرخ
 ہونے کا آنا بول میں پیپ کا خوب ملنا اور بول میں بدبو کا کم آنا اور بول دشواری ہونے کا بھی اسی کے خاصہ
 میں سے ہے بخلاف قرحہ مثانہ کے کہ بول کا دشوار آنا اور قشور کا سفید ہونا اور عامہ میں درد اور بول میں شدت
 کی بدبو اور اس کے لوازم میں سے ہوا اور ایسا ہی پیپ بول میں خوب شلے اور دردی شدت ہوا اور یہ فرق کہ نرم گردہ
 گوشت میں ہوا اور اس کے پردہ میں اس طرح بہے کہ اگر غشاء میں ہو درد قوی ہوگا اور زہار زیادہ اور اگر گردہ کے
 گوشت میں ہوگا درد کمتر ہوگا اور سوزش بھی کم ہوگی اور جانتا چلیے کہ اگر قرحہ اس منقذ کے نزدیک ہوگا جو گردہ
 اور جگر کے پیچ میں ہو درد کتنے تک پہنچے گا اور پیاس کا غلبہ ہوگا اور اگر اس مجری کی طرف ہوگا کہ گردہ اور
 مثانہ کے پیچ میں ہے شاید کہ دروازہ تک آئے گا اور یہ فرق کہ پیپ گردہ سے آتا ہے یا اوپر کے اعضا سے اور یہی
 عضو کی آفت سے ظاہر ہو جائے اصل کلام یہ ہے کہ پیپ دور کے اعضا سے آئے گی اور یہ قدر بول میں زیادہ خفط ہوگی
 علاج اول اخلاط کی تعدیل کریں تاکہ حرارت اور بولیت خاطر سے زائل ہوا و شیرینی مائل ہو جائے اور شربت اور
 غذائیں ہر خاطر کی تعدیل کے لیے یاد ہاند کو رہے اور بہتر یہ ہے کہ اگر کوئی امر مانع نہ ہو باقی کی فصد رو کی طرف سے
 کھولیں اور اگر دونوں طرف درد ہو دونوں ہاتھ کی رگ کھولیں اور جان لیں کہ اس بیماری میں کونسا
 مفید ہے کیونکہ مادہ جانب مخالف سے نکلتا ہے بخلاف ہمال کہ جب قدر زیادہ قوی ہوں زیادہ مضر ہوتے ہیں
 لیکن اطباء ملین خفیف کی اجازت دیتے ہیں تاکہ مائے کو اس طرف سے اس کا کچا نب مائل کر دے اور باوجود
 اس کے اخلاط کو نہ اوجھائے اور جب بدن کا تنقیہ اور اخلاط کی تعدیل کر چکیں مددات پلائیں تاکہ قرحہ
 پاک ہو اور مددات کا استعمال مزاج کے موافق ہو تاکہ مثلاً اگر حرارت نہ ہو پوست بچ کر فیس پوست بچا دیان
 اور خرا دیان جوش دیکر مدد ملے پلائیں اور اگر حرارت ہو شہرہ خم خیارین شہرہ خم خیزہ اور شہرہ کدبان و شہرہ شہر
 یا قدر ملکہ دین و کبھی پاک ہونے سے پہلے پیپ جم جائے تو بخار خشک بالونہ پر سیاہ شان حجازی کو کھینچ لیں

اور برائے بچہ بلکہ بچہ اور بچہ کے بعد شربت بنفشہ پانی کیساتھ پلائے گا اور اگر
 مرض میں آتش سہاگ اور آتش سہاگ سے بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو
 دوسرے درجہ کے درمیان ہوا اور اس کی علاج یہ ہے کہ بچہ کو شربت بنفشہ پانی کیساتھ
 محسوس ہوا اور شربت سے دروازہ نہ لے کر بچہ کو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو
 سہری اور بول براز میں سفیدی اور مرض کھرا نہ ہو سکے اور شاید کہ بچہ کو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو
 بہانہ کہ بچہ بندھا کرتا ہو تو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو
 فرق یہ ہے کہ بچہ میں گذرا غرض جاننا چاہیے کہ درگزرہ کا خاتمہ کہ جب حقہ ہستمال کہین در بڑھ جائے تو بچہ کو
 قویج سے کہ حقہ اوسمین فائدہ کامل دیتا ہو علاج با بونہ نام برگ غار مرنگوش گرم پانی میں ملا کر صا و کرین اور
 تخم کر فس خشک انیسون پر پیاوشان ہلیون چکا کر صاف کرین اور بچہ کو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو
 قہرست مفید ہو اور مغز فلوس خیرا شنبہ اسٹاک اور ام باطنی کو تحلیل کر سہمین نہایت نافع سپین میں بھی اور
 حقہ کے طریق پر اور کہتے ہیں کہ اگر بول غلیظ ہو کئی رات تک سوئے تو بچہ کو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو
 اوسکے گرم پانی چار چھ پینا مانگے کو نکالنا ہو اور اگر کافی نہ ہو گویا نہایت بولانی زیرہ ہر ایک دوا دم صلی
 ایک درم صبر و درم آب باد رنجبہ میں یا گلاب میں ملا کر گویا نہایت بولانی زیرہ ہر ایک دوا دم صلی
 مانگے سے پاک کرینی میں اور اس مرض میں غذا نادرہ باد و پند جانورون کا گوشت بھنا ہو اور اوسمین پودینہ
 کر فس زیرہ ہونا سبب تیسری قسم ہو کہ درم گودہ صلیب دواوی ہو اور یہ اکثر درم گرم اور درم بھی کے بعد ہو جاتا
 کسی خطا کی وجہ سے کہ علاج میں واقع ہوا دیکھی ابتدا و پیدا ہوا ہو اور اسکی علامت بوجھ کی شدت
 اور بول میں بوی اور قوت مزرو کی کمی اور دونوں طرف کہ بند کی جگہ اور دونوں ہرین میں ندر کا ہونا اور دونوں
 ساق میں ضعف اور یہ مرض اکثر سستہ سقام میں جاتا ہو اور بیماریا کی پشت میں ہم بہتا ہو اور سیدھی نہایت سختی
 اور کبھی ایسا ہی ہوتا ہو کہ دق پیدا کرے طبری نے کہا کبھی اس درم صلیب سبب قی عارض ہوتی ہو
 اس سبب ہو کہ جو رگ گردہ سے نکلا قلب کی طرف آئے اور اوسمین و قلب کی غذا جاتی ہو وہ اس میں کہ سبب
 سبب جاتی ہو اور قلب کی غذا منقطع ہوتی ہو علاج با بونہ کلیل تخم کتان حلیہ عظمی مثل شوق جزئی خیر میں
 ساق گا و اوسمین ملا کر قطن اور رگ گردہ پر صا و کرین اور روغن یا بونہ روغن قرطم و غنغالی رطین اور روغن قسطا اور
 اور گرم پانی شہید کرین اور با بونہ خشک تخم کتان بنفشہ سفیج انجیر حلیہ کی سطح و سون طول اور آبن کرین اور
 صبح و روغن عیسوی تخم کتان تخم حلیہ کو اچھا کر شیرہ تخم خیابین شیرہ تخم خیرہ کو ہمراہ پلائین اور کشکدو
 شربت شفا شربت شربت بنفشہ کے ساتھ فائدہ مند ہو کہ کوئی امران نہایت قی فیض کرین اور بچہ کو بچہ کی طبیعت میں بڑھ جائے تو بچہ کو

جگہ پر جاست کوہین اور شاہترہ اولیٰ ہستمان کا طبیعت ترنجبین ملا کر پانی میں تاکہ طبیعت نرم ہو اور فوری اور حقہ نرم
مفید میں اور جس شخص کو فو کہ نا آسان ہو چاہی کہ تین دن تک ہر روز فو کرے اور جان کہ شربت بنفشہ اور شربت نیلو
اور شربت شمشاد اور بنادق بزور کھانا خصوصاً تنقید کے بعد اور طبعی اور بقلہ پانی اور سفافناخ اور شبنم کھانا
مفید ہو اور روغن بادام شیان بعض میں ملا کر حلیل یعنی پیشاب گاہ کے پورا رخ میں چکانا اور حیمہ مشورہ و کوندک
کے چشمہ کے پانی میں آنا اور وہ ہے کا بجھا ہوا پانی پینا فائدہ مند ہو سنا و فو ہر روز نہ ختم خریدہ دس درم
منہ ختم خیار پانچ درم منہ ختم کدو ختم خطمی بذریعہ خرفہ منہ ختم بادام نشاستہ رب السوس خشتی شس سفید ہر ایک درم
نرم کوٹ کر لے پانچ سمبول میں ملا کر گولیاں بنائیں اور جب استعمال کیا جائیں اس میں کل رتی تین گولیاں شکی ہو چوڑا و ختم ہر ایک
فصل فی طبیس کے بیان میں یہ ایسا مرض ہے کہ جیسے پانی میں ویسا ہی بول کی راہ سے کچھ ایک میں
باہر آئے اگر ارادہ کے ساتھ دوسری بات سے اس میں سلسلہ لبول میں فرق کرتے ہیں اور اس مرض کے اور بھی
کئی نام ہیں جیسے ازق الکلیہ و سلسل لبول اور دولاہیہ اور دوارہ اور پرکارید و سستقار تمش یہ یونانی زبان
میں نشانہ کا نام اور اس کا لفظ اس کے ساتھ سلیب لایا کہ جیسا سستقا میں پانی احتشام میں جمع ہوتا ہے
ویسا ہی اس مرض میں پانی مشانہ میں جمع ہوتا ہے سو گویا وہی مادہ ہے کہ اس عضو میں جمع ہوتا ہے اور یہ قسم
پہلی قسم ہے کہ سورہ مزاج گرم مفرط گرہ میں عارض ہو اس سبب سے اس کی جاذبہ پانی کو زیادہ جذب کرے اور
اس کے اس سے کہ وہ جاذبہ پانی کو زیادہ جذب کرے اور اس کے اس سے کہ وہ جاذبہ پانی کو زیادہ جذب کرے اور اس کے اس سے کہ وہ جاذبہ پانی کو زیادہ جذب کرے
کو جگر سے اور جگر یا ساریفا سے اور وہ معدہ سے ہند کہ اس سے اس سے جاذبہ پانی کا غلبہ ہو اور اس سے اس سے جاذبہ پانی کا غلبہ ہو اور اس سے اس سے جاذبہ پانی کا غلبہ ہو
یہ جو اعضا ایک دوسرے سے پانی کو کھینچتے ہیں اس سے اس سے جاذبہ پانی کو کھینچتے ہیں اس سے اس سے جاذبہ پانی کو کھینچتے ہیں اس سے اس سے جاذبہ پانی کو کھینچتے ہیں
دولاہ اور اس میں علامت پیاس کی نشاں پانی پیچنے ہی پیشاب کرنا اور اس میں تغیر اور سوزش کا نہ ہونا اور
یہ مرض جب پڑنا ہو تا ہے جگر کو ضعیف کرتا ہے اور دق لاتا ہے علاج گرہ کی حرارت کی تسکین میں کوشش کریں
اون چیزوں سے کہ اس کے سورہ مزاج میں مذکور ہیں زبان میں کدو استعیر اور شربت انار شربت اور شربت خودہ
اور شربت لمون اور شربت حامض اور قرص فو اور قرص فیطبیس اور قرص طباشیر کھلانا اور شربت خیارین اور لعاب
اس بخول وغیرہ پلانا اور صندل گلنا راقاقیا گل ازنی پست جو کا ہوس کے پانی میں ملا کر قطن اور گرہ وغیرہ
کرنا اور ریاحین سرد جیسے نیلو و بنفشہ گل سرخ شکوفہ سفیر گل شکوفہ سیب شکوفہ بیدستر پچھا کر چت لیٹنا اور غار
میں سے حصہ لے اور رمانہ وغیرہ پر جو چیز کہ سرد و قابض ہو اکتفا کہ نافادہ کلی رکمتا ہے اور کہتے ہیں کہ فصہ سلیبی
فائدہ مند ہے قرص کا فو و طباشیر صندل خرفہ کشنیز شک شک تخم ماش تخم کاہو منہ ختم خیار منہ ختم کدو
طبع عربی کل ازنی کا فو ریاحی ہر ایک قدر مناسب لیکر بار یک کوٹ کر قرص بنائیں قرص طباشیر

آئین کرنا اور ایسا ہی گرم پانی کمر اور گردہ پر ڈالنا مفید ہوتا ہے اور زردی خمد کو بہانا ہے اور بیوقوفانہ فحشہ
تخم کرفس بادیاں انیسون روفا ہر ایک دو درم کنندہ ہر دو درم توراکٹ و شقال میں دم مارا غسل کے ساتھ
اگر درد قوی ہو تو قدرے تخم بنج اور زفاح اور فیون بڑھائیں اور آئین مین پوست خشک شش بڑھائیں اور روغن گل
گردہ پر ملین اور حسب وقت قرحہ پاک ہو جائے اور اسکے اندمال میں کوشش کریں اور اسکا یہ طریق ہے کہ اور وہ مدد ملے
جیسے دم الاخون گل ازمنی کا غلظت سوختہ کنندہ وغیرہ اور قرص کربا اور قرص خشک شش وغیرہ مغزی یعنی چھپا
دواؤں کے ساتھ جیسے نشاستہ صمغ عربی کثیر اور اوہ مددہ کے ساتھ جیسے تخم خیابین تخم زہدہ تخم کاسنی
بادیاں مرکب کر کے کھلائیں اور یہ ہے کہ اس قرحہ کے علاج میں بڑی سعی اور کوشش فرمائیں کیونکہ
اسکا بظہر پانچ وجہ ہے دشواری ایک تو یہ کہ گردہ معدہ سے بہت دور ہے دو اکا اثر پورا پورا نہیں پہنچ سکتا دوسرے یہ کہ
گردہ بول کی راہ اور اسکی گذر گاہ ہے اور میں دوا دیر تک نہیں ٹھہر سکتی تیسرے یہ کہ گرم فضلے جیسے قرحہ پیدا ہوتا
بول کے واسطے ہی ہمیشہ گردہ پر گرنے میں ہوتے ہیں چوتھے یہ کہ گردہ کا جرم سخت ہے اور بوجہ اس جرم سخت ہوتا ہے اسکا جرم
دیر میں اچھا ہوتا ہے یا پتھریں یہ کہ گردہ ہمیشہ اپنے کاسین مصروف ہے اور اسکو سکون نہیں اور اندمال کے لیے
سکون شرط ہے اور ایسا ہی قرحہ مثانہ کا اچھا ہونا بھی دشوار ہے انھیں سبب سو کہ ذکر آیا ہے بلکہ اس کے اور بھی دو
سبب ہیں ایک تو یہ کہ مثانہ ہمیشہ بول سے بھرا رہتا ہے دوسرے یہ کہ مثانہ عصبانی ہے اور عضو عصبانی کا قرحہ
عضو لحمانی کی نسبت دیر کر بھرتا ہے چنانچہ ظاہر ہے **قرص کا گنج** کہ قرحہ گردہ کو فائدہ کرتا ہے گل ازمنی صمغ عربی
کندر دم الاخون تخم خشک شش مغز بادام رب اسوس نشاستہ کثیر ہر ایک دو درم تخم کرفس فیون ہر ایک ایک درم
کا گنج سات درم سبب دوا کو کوٹ کر لعاب بہادہ میں قرص بنائیں ہر قرص دو درم خوراک ایک قرص بت
بنفشہ کے ساتھ اور چاہیے کہ تیز اور نکلیں غذاؤں سے اور جماع اور مشقت سے پرہیز واجب سمجھیں
فصل جرب کلیہ کے بیان میں وہ اس طرح ہے کہ چھوٹی پھنسیاں گردہ میں پیدا ہوں اور تیزی اور
شور ہونے کے سبب خارش لائیں اور یہ خارش اکثر اوقات ہوتی ہے کہ شور مذکورہ پھوٹ جائیں اور تیزی
ایسی چیزوں کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے کہ خون کو گرم کریں یا اونسے صغرا اور بلغم پیدا ہو اور اسکی علامت
یہ ہے کہ گردہ میں درد اور خارش اور غلظت و جھپٹ محسوس ہو اور اطراف سرد ہیں اور پوست کے بارے میں چھلکے
کچھ ریم اور خون کے ساتھ بول میں نکلیں اور پھنسیوں کے پھوٹنے کا نشان ہے اور جہاں کہیں کہ شور گردہ پر باہر
کی جانب ہوں ہمیشہ درد کی شدت ہے اور اگر اندر کی طرف بول کے رستوں میں ہوں بول آنے کے وقت
درد اور سوزش زیادہ ہو اور اس کے بعد ساکن ہو اور جاننا چاہیے کہ جس قدر شور کم یا زیادہ اور جیسے طرح
فرخ اور روغن ہو سکے اس کے موافق درمیں کمی بیشی ہوگی **علاج تنقیہ کے لیے** رگ سلیق کھولیں یا گردہ کی

خفت سے اور بول میں ریگ کے گنے سے فرق ہو سکتا ہے علاج اول تنقیہ بدن کے یہ کریں کہ نہایت مفید ہو اور اسکے بعد مسملات اور مدرات کے علاج کے مناسب ہوں اور بہت گرم نمون دین اور اگر خون غالب ہو فصد کریں اور جو کچھ حصاة کے پیدا ہونے کا سبب ہو اس سے روک دین جیسے رات کی قوت کھانا اور غذائیں غلیظ مثلاً دودھ کے قسام اور اونٹ کا گوشت اور جیسے کا گوشت اور طیرمی روٹی تازہ اور جواری اور چرسہ اور لاکشہ اور حلویات لزوج اور فواکہ دیر خیم جیسے سیب اور شفتالو اور زرد آلو وغیرہ اور شفت اور جمار صغیر وغیرہ اور جب بدن کا تنقیہ ہو چکے اور مادہ معطوع ہو تو قی عضو کا تنقیہ اور دینہ تنقیہ کی ستمالی سے کریں چنانچہ اونٹ کا ذکر کریں اور جس وقت روغلبہ کرے اور خون غالب ہو رک سہلیق کی فصد کریں اور اگر قبض ہو ملیں اور چکنی اور نرم کرنے والی دوائے ان سے حقنہ کریں اور حقنہ مقدار میں کم ہونا چاہیے تاکہ درد نہ بڑھے اور ایسا ہی ہو دو آئین کہ باری کو نرم اور درد کو ساکن کرتی ہیں مثلاً حسک یا بونہ خطی شبت کر فس کر بڑب سیاوشنا رطبہ قرطبیہ کوفتہ حلبیہ بیج کہ سہول بخوفہ بنفشہ برگ کبچوٹش بن اور مریض کو اس طبع میں بٹھلا لیں کہ پانی کر نکلتے ہیں اور اس طبع کی دواؤں کا افضل قطن اور پودھ اور تاجہ بن پرمضا و کرنا مفید ہے اور جان لیں کہ جس حالت میں بیمار آئین میں ہو مدرات کا پینا جلد اثر کرتا ہے پینا چھ بہانہ پوشیدہ ہے میں اور جب آئین سے نکالیں روغن خیری روغن بنفشہ روغن شبت ملا کر شبت اور کر اور گردہ پلے بن اور مزاج کی حرارت اور بدودت کی رعایت جمیع امور میں واجب سمجھیں انقباض اگر ریت گردہ میں ہو قوی دواؤں کی حاجت نہیں اور انہیں تدریجاً کہ ذکر آیا ہو زائل ہو جائے لیکن سنگ گردہ دو حال سے خالی نہیں ایک یہ کہ منقح اور منقح یعنی ٹوٹنے والی دوائے بوسیدہ ہو کر ریزہ ریزہ ہو جائے اور باہر آجائے دوسرے یہ کہ واسطی طرح ثابت بول کی راہ سے خود بخود نکل جائے یا اون حیاؤں سے کہ اسکے نکالنے میں خصوصیت میں اس واسطے کہتے ہیں کہ جب بیمار آئین سے نکلے اور اسکے قطن پر وٹن ملیں اور حکم کریں کہ چند قدم چلے اور اپنے سر میں کوبلائے اور ایک پانوں پر کوفے اور زینہ سے اترے یہ سب امور اسلئے ہیں کہ پتھری باہر آجائے سو اگر نکلے فہما اور اگر اوس رستہ میں کہ گردہ اور نشانہ کے بیچ میں ترک جاتے ہیں اور جیلہ ہو کہ جس جگہ پتھری رک ہی ہو اس سے نیچے پتھر کھڑوڑ سے کھینچیں تاکہ پتھری اوپر آجائے اور پھر خیمہ اوس جگہ سے اٹھا کر نیچے کی جانب کھینچیں اور ایسا ہی کریں اور نیچے کی طرف آتے جائیں یہاں تک کہ پتھری نشانہ میں آئے اور اگر اس نشانہ میں می کے لیے تخم خطمی السی تھی کا لعاب لیسکر روغن قمر تلک ملا کر اسے حین حقنہ کریں اور غرغریوس پانی میں یا طبع خطمی میں حل کر روغن بادام ملا کر پلا لیں بہتر اور جس وقت پتھری نشانہ میں آجائے اور خود بخود نہ نکلے اور قصب کے پتھری میں رک جائے تو اس وقت تدریجاً یہ سب قصب کو گرم پانی میں کھینچیں اور لعاب مناسب روغن موافق کہ مذکور نہیں جلیل میں پکا لیں اور بہت آمیزتہ

بول کی دشواری سے مخلصی دے اور سکی تھر کسپ حطاط طیف کو لیکر اسکے بازو اور پرکھ دو کر پیراچہ ہاٹھ کر
ڈاکٹر روغن بادام میں یکائین اور آب کرفس اور سپرڈا میں اور کٹیفیز اور داجینی اور نونجان بلا میں اور نونجان
بھاس واکا کھانا کلی مفید ہے ورنہ کسٹر عرق کی ترکیب ایک دلہا شیشہ گل حکمت کرین اور بے عود میں عطر
کرم نوزن ایک ات یا کچھ کم رکھیں اور صبح نکال کر کام میں لائیں وہاں میں کہ شیشہ اور ابگر نہ عطر کے جلا
کے لیے مٹی کے تبن ہی بہتر ہو کیونکہ مٹی کا تبن جذب کرتا ہے اور قوت لیتا ہے اور جو اس طرح کسٹر کا عمل فرمے وہ جاتا
اور دوسرا طریق یہ ہے کہ عرق کو لوسہ کی ہانڈی میں رس نہ بند کر کے نور متدل میں چھ ماعت رکھیں

باب اول امراض کے بیان میں کہ متانہ کو مخصوص ہیں

اور وہ امراض کہ گروہ سے بھی عارض ہوتے ہیں اور متانہ سے بھی تعلق رکھتے ہیں اور متانہ ایک جمعی ہے
بلوطی شکل یعنی دونوں ستر اور پنج میں سو فرانچ اور اسکے دو طبقے ہیں طبقہ باطنی تو عصبی ہے اس لیے کہ بول
کی تیزی محسوس ہوتا کہ دفعہ حرکت کرے اور طبقہ خارجی صفائی ہے حفاظت کی واسطے تاکہ طبقہ باطنی متاثر
کھینچے سے نہ پھٹ جائے اور متانہ بلکین گروں پہ قبل یعنی پیشا نگاہ کی طرف کہ بول آنے کا راستہ ہے اور یہ متانہ
کی گردن مردوں میں تین خم رکھتی ہے اور عورتوں میں ایک خم کی ہوتی ہے اور گروہ سے متانہ کی طرف دو گ
جنگو رانچ کہتے ہیں اور گروہ میں تاکہ پانی گروہ سے متانہ میں آئے اور ایسا نہیں کہ یہ دونوں گروہ متانہ
میں آتے ہی اوس میں کھل گئی ہیں بلکہ یہ دونوں سفید و طبقہ کے پیچ میں کھل کر متانہ کی درازی تک اگر متانہ
کے سفید کے نزدیک کہ پانی کا مخرج ہے ایک ہو کر اندر کے طبقہ میں کھلا ہے اور پانی گروہ سے متانہ میں آتا ہے
طریق سو اہل ہوتا ہے اور متانہ کی منفعت یہ کہ بول کو جمع رکھے اور دفعہ و سکوفع کرے اور اس میں کئی قسم کے

فصل اول درام متانہ کے بیان میں اور اسکی کئی قسم ہیں پہلی قسم جاریہ رسم یا تو ابتدا پیدا ہوتا ہے
یا کھری پھری کے نشاں سے ہو جاتا ہے یا ضرب و سقم سے پیدا ہوتا ہے اور گرم متانہ کی چار علامت ہیں ایک کہ
عانہ میں درد شدید اور چھب و گرانی اور انتفاخ معلوم ہو دوسرے یہ کہ تب گرم محرق اور خشکی پیدا ہو اور ہاتھ
اور پانوں سرد ہیں اور ہڈیاں و دندان میں سیاہی ظاہر ہو تیسرے یہ کہ بول دشواری سے قطرہ قطرہ آئے
یا ہرگز نہ نکلے یا بالکل بند ہو جائے اور یہ دوس جگہ ہوتا ہے کہ ماسنایت بڑا ہوا و دم حا کو دبائے اور جانتا چا کر کہ عانہ
سرخ کا ظاہر ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ گرم متانہ اگلی طرف کو مائل ہے علاج رگ سہلین کھولین و رقتہ
موافق خون نکالین و جب دم ابتدا سے گزر جائے رگ مابض کھولین اور قصد کے بعد غلبہ الشعلہ لیکر
اوس میں مخرفاوس ملکر اور حنفہ نرم سفید ہے اور جلاب کہ بفسہ تخم کاسنی عذاب کرے ترخیمین بنائیں اور شرب بنفشہ اور
کشکاب شیرہ خوشی ش کے ساتھ سفید ہے اور قصد کے پہلے اور اسکے بعد ابتدا میں ہرگز نہ رات نہ دن

بتیلا سے اپنے قصبہ کو اگلی طرف کو ملین تاکہ پھری نکل آئے اور اس وقت بجاری میں پھری کے رک جانے سے ورنہ گھرے اور بپا بقیار ہو فلو نیا دین اور اس کے سوا جو چیز کہ خدر ہو مثلاً بسفاجی اور بڑھشا اور پرناتریاق کہ اس میں افیون کی قوت باقی ہو اور بھی ایسا بھی ہوتا ہو کہ پھری قصبہ کی راہ سے کسی حیلہ سے نہیں نکلتی اور ورد کی شدت اور بول کے احتباس سے ہلاکت کا خوف ہوتا ہو ایسی حالت میں دستکاری کے سوا چارہ نہیں تاکہ شگاف دیکر پھری کو نکال لیں اور شگاف دینے کو جرح جانتے ہیں اون دواؤں کا ذکر یہ کہ سہال کے لیے اس مرض میں کام آتی ہیں سپستان انجیر طلی صلی اسوس جوش دین اور خرفلوس اور ترنجبین ہلاک دین اون دواؤں کا ذکر یہ کہ اور اس کے لیے کام آتی ہیں بونسی گرم ہیں میں تخم کرفس بادیان میسون صمتر مونیر بلہون اور سرور ہیں تخم خیارین خشک ہندوہ تخم کدو اور معتدل ہیں پر سیاوشان فوہ تخم خربزہ اور ہیں جو کچھ حال کے مناسب ہو دین لیکن مدرات کو کبھی کبھی دینا چاہیے نہ کہ ہمیشہ کیونکہ ہمیشہ دینا مضر ہے اور وہیہ مضرت کا بیان ہو یعنی توڑنے والی ہفشتہ خشک پودینہ فسنیتین کرفس نیچ بلہون بیخ غار بیخ بادیان سداب بری تخم خیار شرف پر سیاوشان مفید ہیں خواہ اون دواؤں کی جوں بنائیں خواہ قرص اور سفوف اور سنجبین عنصل کہ اس میں اصول اور بزر و حصاۃ کے پاک کرنے والے اور نکالنے والے داخل ہوں بہت مفید ہیں اور وہ دوا کہ بد اسد و سکانام ہو اور حصاۃ مثلاً زین او سکا ذکر ٹیگا اور خاکستر عتربا و خاکستر زنب اور انگینہ کہ عباسا کٹر اور گوشت اطغانو لیدوس کا جس کا نام ابو فضیل ہے وہ ایک جانور ہے کہ دم دراز رکھتا ہو اور جب زمین پر پڑتا ہے تو دم کو زمین پر مارتا ہو جب تک کہ چھا رہتا ہو انہیں سے ہر ایک حصاۃ کو توڑنے کے لیے مفید ہے سطح بیان کھلا میں اوہ جوں حجر الیہود شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خربزہ کے ساتھ کھلی فائدہ کرتا ہے اور جوں عقرب نہایت مفید ہے جوں حجر الیہود کہ سنگ گردہ اور سنگ مثلاً کو توڑ کر کالتا ہو منفر تخم کدو منفر تخم خیارین منفر تخم خربزہ جب کا کچھ ہر ایک پاچہ حجر الیہود اصل پچاس میں م کوٹ چھا نگر شہد میں ملائین خوراک دوم نہایت میں درم عجوں عقرب خاکستر عتربا ساڑھے تین درم جبطیا ناڈیرہ درم نجیل ایک درم فضل دوم دار فضل دوم کا کچھ ساڑھے پانچ درم جنید ستر چار درم کوٹ چھا نگر شہد میں ملائین شربت ایک انگ آب کرفس کے ساتھ اور فضل کے لیے آدھا دانگ فائدہ سرد پانی کھانے کے سچ میں اور نہا رہتا کبھی کبھی حصاۃ کو نہیں پیدا ہونے دیتا اور کتان کے بستر پر لیٹنا مفید اور ابریشم کے بستر پر ضرر کرتا ہے اور عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ہضم کی درستی کریں اور عمدہ کو قوت دین و شکم کے غلو میں ریاضت کرنا اور حرام معتدل میں آنا اور لطیف غذا میں جیسے تھو اور جوزہ مرغ اور بزغالہ کا گوشت کہ بطور مفید بلج دیکائیں اور نان خشک اور حصیہ اور ہفتا ناخہ کہ دوا و خیار کے ساتھ بنا کر کھانا اور کتے ہیں کہ طبع خطاطین نے بہت سی خلقت کو حصاۃ اور

اور قروح بریان اور بزرگالہ کی کہ یا ب اور خود کی لائیں تیسری قسم ہے کہ گرم مہلب شمانہ میں پیدا ہو اور یہ گرم اترا کہ
 پیدا ہوتا ہے اکثر قروح گرم کے بعد پیرا ہوتا ہے اور اس کی علامت بول اور بڑا دشواری سے آنا
 اور اس کے امباب کا پہلے ہو جانا اور شاید کہ گرم جب بڑا ہو بیٹے محسوس ہوں علاج تخم یارین یا ہون یا ہون
 برسیا و نشان فاقوس نیا شنبہ سے جلاب بنائیں اور دھن بادم ملا کر دین اور مناسبت کے اور زمین مبالغہ نگین اسلیہ
 کہ جو کچھ صفت ہو کل یا کچھ اور جو باقی ہو ہت ملیط ہو جائیگا سو بہتر ہے کہ اور اس کے ساتھ نفج اور تھین کی رعایت
 لازم سمجھیں مثلاً آب کرنبا و آب خود پلائیں اور با ہونہ کھیل تخم کتان حلیہ عظمیٰ خند خشک نہ پرسیا و نشان خشک
 مطبوخ سے آبرن کرین اور ایسا ہی ملیط مذکور سے فطول کرین اور دھن غار و دھن زنبق چرنی بطور دہلین
 اور با ہونہ تخم کتان شق اور قفل مغز ساق کا کوسین اور دھن قسط اور زیت میں ملا کر ضا و کرین اور اگر کوئی امر مانع
 نہ ہو اور محل میں دواؤں کے استعمال سے آس میں کسی قدر نمی آگئی ہو صاف یا با سلیق کی فصد و قید سے
فصل قروح شمانہ کے بیان میں اور اس کے تین سبب ہیں ایک تو حاملہ امرا کی اکال کہ مشابہہ پرگاہی تیری
 سے اس کو چھیلنے اور دوسرے سنگینہ کھر کھر سے کہ انش کرین تیسرے گرم شمانہ کہ جھوٹ جائے اور قروح شمانہ
 کی علامت یہ ہے کہ بول دشواری اور جلین سے نکلے اور بدبو ہو اور اس میں ایسی چیزیں ہوں جیسے صاف نہ نکلا
 سببوں اور قروح کلیہ اور قروح شمانہ کا فرق قروح کلیہ میں گذرا اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ شمانہ کے قروح کا درد بہت
 سخت ہوتا ہے کیونکہ وہ عصبی ہے اور اس کی حس قوی علاج اخلاط بدن کی تعدیل اور تنقیہ کے بعد جو کچھ کہ قروح
 کلیہ میں گذرا شمانہ کے تنقیہ کے واسطے کام میں لائیں یعنی مائوسل اور مارا اسکرو وغیرہ قروح کی پاک کرنے والی
 چیزیں کہ وہاں مذکور ہیں اور جب داب پاک ہو جائے اور بول صاف آنے لگے اندھا ل کے یہی قروح طلبا شمانہ اور
 قروح کھرا اور قروح کچھ شربت خشتیاش کے ساتھ پلائیں اور جب وقت دردی شدت ہو شیان ابیض عورتوں کے
 دودھ میں ملا کر قضیب کے سوراخ میں پکائیں اور جہاں کہیں کہ درد شدید ہو گل رنی اور شاخ گوزن اور شاد بچ اور
 کندرا و سفید اج عورتوں کے دودھ میں ملا کر قضیب کے سوراخ میں پکائے تا تمام کے لیے بہت مفید ہے اور جہاں
 کہیں کہ زخم میں میل زیادہ ہو فقط مارا حاصل جلیل میں ڈالنا قروح کو میل سے پاک کرتا ہے اور نہایت مفید ہے
قروح کل جس کے قروح شمانہ کو مفید و منفرد خیال دس قسم تخم کا کچھ تین درم تخم کرس شمدنہ گل و نی و مل لائون
 صمغ عربی بذالینج ہر ایک درم افیون ایک درم کوٹ چھانکر قروح بنائیں اور شربت خشتیاش کے ساتھ دین
 خوراک ایک درم نہایت ایک مثقال اور جان لین کہ جو کچھ قروح گردہ میں کہا ہے اس جگہ بھی اویسی رعایت رکھیں اور
 جو کچھ کہ وہاں مضرب و ہاں بھی ضرر کرتا ہے اور جو کچھ وہاں مفید ہے اس جگہ بھی فائدہ دیتا ہے
فصل جرب شمانہ کے بیان میں اس کا سبب بھی وہی ہے کہ جرب گردہ میں گذرا اور اس کی علامت

اور کسب وقت اور دوا صرف ضما و نکیرین نہ صمدی دھوی میں تاکہ مادہ کو تیز کر میں کیونکہ مشائخہ صمدی اور صمدی لہجہ
 حلدی لہجہ میں کہ ناہی سو بہتر ہے کہ ابتدا کو فی البسار دوا کے ملین ہوتا ہے مال کہم کہیں ضما و صمدی دھوی میں مشائخہ
 بنفشہ مائی وغیرہ دوش دیکر جانہ پڑا لیں اور آئرن کرین اور سپرہ کی روئی اور کو پتہ قشعرہ کم کوٹ کر دو دھویں اور
 روغن بنفشہ ملا کر صما و کرین اور شلغ اور بیک کرینہ راجہ ربا و نہ اوڑنا سک کا چھانٹنا دھوی اور اگر دو بنفشہ حطی آب کا سنی
 آب کو ملا کر صما و کہ ناسفیدہ اور ہتھیا کرین کہ کبھی ہے پچھلہ صما و کو کہ کبھی ہے ابڑا سرد میں ہتھیا کرین اس کے
 بعد فیروطی یعنی موم روغن ملین صما و کے طور پر تاکہ عضو کو نرم کرے اور جو کشتاقت سرد چیزوں سے آئی ہے اس کو
 نرائل کرے اور اگر روغن بنفشہ میں کچھ ایک روغن باونہ ملا کر ہتھیا کرین بہتر ہے اور صمدی مرض کھٹے لگا کر
 ایک ہفتہ گذر جائے سرد چیزوں کا صما و نہ کریں بلکہ محال ملین تیز کرین کہ بہت گرم نہوں اور پراکتہ فاکرین جیسے باؤ
 تھم کسان آدہ باقلا تھم میں ملا کر اور اوٹے مانند اور چھلے کہ ہتھیا کرین مادہ میں نرہ اور ہتھیا کرین کی ہتھیا کر
 ہو پیر روز تحلیل میں تیز کرین پھر اگر تحلیل ہو جائے بہتر اور اگر جلد تھم ہوئے لگے تھم ہا کر م کھلے کرین کھانے اور
 توڑنے اور پیپ پاک کرنے اور رخم بھر سنے کی تدبیر کا ذکر آیا ہے ویسا ہی تل میں لائین قائم ہے جس وقت کہ بول
 بند ہو جائے شیر و تخم خیارین شیر و تخم کدو لعاب انجول دین اور تخم خلیجی تخم خبازی ہر ایک دو دم کوٹ کر بنفشہ
 کے ساتھ کھلا لیں اور ہوت میں وہ صما و جسمیں دھوا کر کھدی اور مذکور ہوا نہایت مفید ہے اور باقی اس
 مرض کی تدبیر وہی ہے کہ گرم کر دہ میں کدو چکی اور تحلیل میں دو اوٹا کپکانا بہت مفید ہے اس لیے کہ ہجکٹیک
 ہو آؤ قطور کہ اس جگہ مفید ہے ہر لعاب انجول اور عورت کا دودھ ملا کر استعمال کرین اور بہان کہ میں کہ درد
 قوی ہو تو خیر کے لیے کا ہو کو کوٹ کر اور ایک انگلیوں اور آدھا دانگ عفران او میں ملا کر روغن بادام کے
 ساتھ صما و کرین اور جب ر دسا کن ہو جاو جلد اوٹھا لیں ور شاید کہ دودھ سے نطول کرنا و روکی تسکین کے
 اور یہ فرق کہ دم مشائخہ عار دھوی ہے یا صفراوی پیاس اور درد کی شدت وغیرہ ہے کہ صفا کو مخصوص ہے اور وجہ
 کی زیادتی اور مشائخہ کے انتفاخ وغیرہ سے کہ خون کو مخصوص ہے پوشیدہ نہیں اور بہان لیں کہ صفراوی کی ابتدا
 میں رادعات صرف کا صما و کرنا چاہئے کہ میں اور جتیا بھی ہے کہ ایسا نہ کریں اور اسکی وجہ کو سمجھنے اچھی ہے کہ
 کیا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ مادہ رطب بلغمی سے عارض ہوا اسکی علامت مشائخہ میں بوجھ اور لون شوار
 سے آنا اور پندرہ لیون میں ضعف ہونا علاج تو کرین اور تیز حقنہ استعمال میں لائین اور مرزنجوش باونہ نام
 برگ عار وغیرہ کے مطبوخ میں ٹھلا لیں اور تیز بزواری گرم اور مدات مار لعل اور خیار شنبہ کے ساتھ صمدی
 اور اگر بول دشواری سے لگے تخم کر فس سفتر تخم خیریزہ رب السوس قند لیکر سفوف بنا کر ہر روز ایک مثقال کھلا لیں
 اور اس کے بعد خجین یا جلاب بنفشہ یا پانی شیر گرم پلا لیں اور محلل دو لائین اور روغن تحلیل میں پکا لیں

اگر درو پیدا کرے اور اس سے وصال کی دو قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ گرم ہو اور یہ دران اور گرم چیزوں کے بہت کھانے سے عارض ہو تا ہو اور اسکی علامت تشنگی اور مثانہ میں درد اور سوز کا ہونا اور بول سرد اور جلتا ہونا آنا علاج تخم زفرہ تخم خیار بن تخم کدوی شیریں تخم کاہو تخم کاسنی کا شیرہ بیکر شیریں بنفشہ اور شیریں بنفشہ شاش ملا کر دینا اور بنادق البرق بار دیکھیں شہرہ کے ساتھ اور آب کدو یا جبین کے ساتھ فیدہ اور چاہے کہ صندل فوہل رو حوب گوار آب کاسنی میں ملا کر خما کرین اور روغن بنفشہ و غن کدو روغن نیلوفر میں اور حلیل میں پکائیں اور بنفشہ یا فوہل غلیظ غلباب کے مطبوخ میں آئرن کرین اور بہتر غذا اقلیہ سفالناخ اور زعفرانہ مرغ اور قلیہ خیار اور مرغ کا گوشت بکھانا کے ساتھ دوسری قسم وہ ہے کہ سرد ہو اور اسکا سبب سرد شیریں و سرد دوا وغیرہ کا کھانا اور اسکی علامت بول میں سفیدی اور سختی کی سرد دواؤں کے کما نیکر بعد ملا کا فور وغیرہ یا سرد ہوا چلنے کے بعد عارض ہونا اور اسطو نے کہا کہ سرد ہوا حرارت کو حسست اور حیف کرتی ہے کیونکہ اسکی مضاد ہو اور بدن کو سرد کرتی ہے خصوصاً اعضا عصبانی کو علاج تخم بادیان تخم کرفس پودینہ نمسون تخم گند سداب جوشن بیکر صاف کرین اور شیریں وینار ملا کر پلا میں اور روغن چیزیں جیسے سداب برجاسف شہت پودینہ چھا ایک جنبہ سے ترو جلتیت ملا کر خما کرین اور با بونہ چھو بنفشہ اگلیس مرزنجوش کے مطبوخ میں آئرن کرین اور بنادق آب گوشت بریان و کبوتر کے بچہ کا گوشت کھلا میں اور کلقند عسلی اور طریقیں لعل و تریاق کبیرا و مویا اور نجیر کا کھانا اور روغن سوسن اور روغن زنگر اور روغن فرفرون مثانہ پھلنا اور شیر گرم پانی مثانہ پر ڈالنا مفید ہو اور درو مثانہ کا سالان سبب ہے کہ طبیعت مادہ کو بحران کے طریق پر مثانہ کی راہ بنو گئے اور اسکی علامت بھرا نکلے دن او سکا وقوع میں آنا اور بول کا اور ہونا علاج اوراد کی مدد کرین

فصل خراج المثانہ کے بیان میں یعنی مثانہ جگہ پر جگہ ہو جائے اور جگہ بننے اور مل جانے کا سبب ضرر ہو جائے کہ لشت پر ہو جو پچ اگر عضلہ میں ضرر ہو نقطہ کے سبب تہہ ڈالیکا اور سکا نشان یہ ہو کہ بول بند ہو جائے اور اگر عضلہ میں وسعت آئے سلسل بول پیدا ہو گا علاج خرگوش کا خسیہ کھلا کر شراب یحانی میں ملا کر کھلا میں اور مرغ کا خراج ادا کر نیلگرم پانی کے ساتھ مفید ہو اور غالیہ کا طلا کرنا فائدہ مند اور اس مرض میں یہ سبب نہیں باخا صینہ عمل کرتی ہیں بہان کہیں کہ عضلہ میں تہہ ہو اور کوئی امر مانع نہو صافن کی فصد کر سکتے ہیں نقیہ اکثر ہوتا ہے حلق مثانہ او سکودوس امراض کے ساتھ جیسو گرم وغیرہ شہرہ کی ہوتا ہے اس صورت میں اس دوسری امراض کوئی کار کر تین خلع کو دفع کرنے پر متوجہ ہوں

فصل افتاح و رج مثانہ کے بیان میں یعنی مثانہ پھولنا اور اس میں ریح کا ہونا اور یہ چندہ کو دیکھیں مگر درم کر شہا ہے اور یہ دو وجہ ہوتا ہے ایک تو یہ کہ نفخ غذا میں جیسے لوبیا اور با قلا وغیرہ کھائیں اور نفخ پیدا کرے دوسری یہ کہ رطوبت مثانہ میں پیدا ہو اور مثانہ میں اس کے نفخ کی طاقت نہو اور اسکی علامت مثانہ میں تہہ ہو یا پھر اگر نفخ غذا میں سبب ہیں نفخ ہلکا بدلتا رہیگا اور بوجہ نہو گا اور اگر رطوبت سبب تہہ کے ساتھ بوجہ معلوم ہو گا

بیل میں سوڑا اور بد بو اور سوب جیسے سپوس اور مثانہ میں درد شدید اور خارش اور کبھی پیپ کی قسم
 اور دایہ کی قسم سے رطوبات کے قطرہ قطرہ ہمیشہ آتے ہیں جیسے بول قطرہ قطرہ آتا ہے اور کبھی خون بول میں
 آتا ہے یہ اس جگہ ہوتا ہے کہ پتھر پکنے سے پہلے چھوٹ جائیں یا پتھر کے ساتھ تھک سیدھو علاج صلاح
 اور بیل میں اگر شمش کمرین اور لعاب بیدار نہ لعاب بھول نشاستہ اور صمغ عربی اور کثیر کے ساتھ پیٹا اور
 راول پیچ اور دودھ اور دوشن بادام اور چکناسور یا کھانا سفید ہے اور لعاب بیدار نہ اور عورتوں کا دودھ اور
 روشن بادام قصبہ میں ٹپکانا فائدہ مند ہے اور اگر مثانہ میں اس سے حقنہ کریں بہتری اور مثانہ میں حقنہ کریں
 طریقہ اس کام کے کہ نیچے دے جاتے ہیں حقنہ یعنی حقنہ کا آگہ اس کام میں مخصوص قصبہ میں لاکر حقنہ کرتے ہیں اور فصد
 اور قطن کی جھامت اور ہمال و تر حنیج کے موافق کر سکتے ہیں لیکن جان لین کہ فصد بایق اور ہمال ہمال
 چند ان مفید ہیں بخلاف جرب کلیہ کہ کہ اس میں نہایت مؤثر ہیں سو ہر سہ ہر کہ خستہ اس مال اور بعد اس کے کار
 نکات تحقیق کریں اور یہ امور اس حال پر موقوف ہیں اور بہتر غذا بایچہ اور خود اب جرب اور ہر سہ مرغ اور بقیہ مرغ
 نیم ہر شربت و شیر اور برنج شکر کے ساتھ اور کشک گندم اور روغن بادام

فصل ثمانہ میں خون جم جانا یہ مرض بول الدم کے بعد یا ضریقہ و رقبہ کے بعد پیدا ہوتا ہے اور اس کی علامت غشی اور کرب و رنج کا صغیر اور سا قلم ہونا اور نفس صغیر اور اطراف میں سردی اور عرق سرد اور بھی پیدین لرزہ پڑنا یہ اس وقت ہوتا ہے کہ اعضا و ظاہری پر سردی غالب ہو علاج کنبجین عنصلی صحت یا کچھ ایک خاک کستر درخت انگور کے ساتھ جمع کر کے پلاٹھیں اور اگر بربجاسف تخم کرفس تخم ترب سداب تربی وغیرہ جس چیز میں کہ قوت تقطیع ہو پانی میں جوش دیکر کنبجین نکال کر ملا کر دین جلد اثر ہوتا ہے اور پیس یا بخر گوش یعنی چرسہ خاک کستر درخت ایک کے پانچ میں حل کر کے کھانا اور مشانہ پڑالنا اور جلیل میں شپکانا سفید ہو اور اکللیل ہا شفا و خضار ان توان با یونہ پو ورنہ سداب و رطب میں آمیز کرنا اور اس کا نقل ضما کرنا فائدہ کلی دیتا ہے اور ایسا ہی حمام میں بہت کر تک شش اعضا اور رطب نکال کر مشانہ پڑالنا اور غل یا یونہ و غن ب و غن شبت وغیرہ ملا کرنا یہ اور جبکہ ان میں سردی و خون نہ ہو جو چیز کہ قوی الادرا و رفت حصا ہوتا حال کریں ورجان لیں کہ گدہ کی جگر خشک و کچھ پیکا پتہ کھانا چھو ہوئے خون کو بہا دیتا ہے اور رطب و غل و سیاہ و سداب پلانا اور خاک کستر درخت کر یعنی چھاؤ اور خاک کستر درخت یا غیر ان میں لکر اس پانی کو جلیل میں ڈالنا اس کام میں مخصوص ہے اور جب کوئی تدبیر فائدہ نہ کرے اور ملاکت کا خوف ہو دستکاری کو توں اور خون بستہ کو بطور حصا مشانہ کالائیں اور اس جگہ غذا مرغ کا شوربا و غل و سیاہ اور اچھنی کے ساتھ پکا ہوا بہت ہے

فصل دہد مشانہ کے بیان میں اسکے سات سبب ہیں ایک قوم دوم دوسرا قرحہ تیسرے جرب اور ان تینوں کی بیان گذر چکا تو چھ احصا پانچواں ہو اور ان دونوں کا بیان آئیک کا چھٹا وہ ہے کہ سرد و مزاج گرم یا سرد مشانہ میں

اور پتھری کو توڑنے والی دو مین جیسے تریاقی و مشہور دلوں اور سنہرے پنا اور وہ دو کہ نہایت منفعت سے یہاں
 اور سکا نام ہی اور چونکہ مفتت الجھڑا کھلا مین پھر اگر قصہ و دھماکا ہو بہتر در نہ ضرورت کے وقت دستکاری کرین
 اور ان کی تفصیل کی جاتی ہے چونکہ مفتت الجھڑا حب بلسان حب القلت جھڑا جیخ ناکستہ عقرب جیخ کا کچھ یہ
 پانچ دہن انکو کوٹا و چھانکر خشک کر کے پانی میں گوندھ کر سایہ میں خشک کرین پھر خشک پانی میں تر کرین اور
 خشک کرین اس طرح سات دفعہ کرین پھر اگر چاہیں سفوف بنائیں یا شہد میں چھون کرین اور چونکہ بہتر ہی اور اگر کو
 مذکورہ کو خشک کر کے پانی میں تر کرین اور استعمال کرین روہو لیکن خشک کے پانی پلانے سے بہت قوی ہو جاتی
 اور اس دہن سے خوراک ایک ماشہ نہایت مین ماشہ ہو اور حال کے موافق کمی زیادتی مین ہریدالہ صمد کی ترکیب
 تیس یعنی بڑی لائین اور مناسب ہو کہ چار سال ہو اور اس وقت کہ انکو پر رنگ آنے کا موسم ہو اسکو بچ کرین
 اور پہلا اوٹھلا خون چلانے دین اور بچ کا خون لیکر کچھ چھوڑین کہ چم جائے پھر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کا لکڑ
 اور چھلنی میں رکھ کر اوپر کپڑا ڈھانک دین کہ غبار اور گرد اور دھوپ مین رکھ دین یہاں تک کہ
 خشک ہو جائے پھر اوٹھلا کر رکھ دین اور اس مین سے چھوڑا سا آتھ یا آب کرش کے ساتھ کھلا لیں اور جان لیں
 کہ جھڑا ہو یا نہیں اس مابین تجرب ہو کہ وہ مین عقرب اور زہر جیخ یا سہو پست پیچ کہ ہر ایک ایک ایک دہن
 اور کوٹ چھانکر شیشے مین رکھ دین ایک سطل وغن با دم تلخ او مین ڈالیں اسکی جگہ وغن کچھ دہن مضامیقہ
 نہیں پھر اس شیشے کو آفتاب مین رکھیں کہ مین ایک فتنہ اور چارون مین دو ہفتہ اس کے بعد صاف کرین
 اس عقرب کلان زندہ اس وغن مین ڈالیں اور شیشے کا منہ بند کر کے دو ہفتہ آفتاب مین رکھیں پھر صاف کرین اور
 دو مین قطرے پکائیں اور تھوڑا سا عانیہ پر مین اور اگر آئین سے نکلتے ہی اس وغن کو حلیل مین دہن خوب عمل
 کرتا ہو اور جلد اثر ہوتا ہو اور دستکاری کا یہ طریق ہے کہ مٹانے کی گردن مین شگاف دیکر پتھری کو نکال لیں اور احتیاط
 کرین کہ جو مٹانے مین شگاف نہ آئے کیونکہ مٹانے کا بہرہ مین اور باطنی ہو اور ایسے عضو کا زخم ملنا دشوار ہی بلکہ
 غیر ممکن اور اسکی گردن کا یہ حال نہیں کیونکہ وہ عضو نمی ہو اس سبب ہو اور سکا زخم آسان بھرتا ہے مٹانے
 سن صبی کے ہتھ مین یعنی لڑکپن مین جوانی سے پہلے چیر ڈالنا اور شگاف دینا جائز ہو اور اس کے پہلے یا پچھلے
 خوف کی بات ہو جیسا کہ شارح کہتا ہے کہ یہ کام لڑکپن مین دس برس کی عمر تک بن پڑتا ہے کیونکہ اس عمر مین ہمار
 شگاف کا تحمل ہوتا ہو اور اس کے درد کی برداشت کر سکتا ہو اس لیے کہ اس کے بدن قوت ہو اور گوشت کی تازگی
 زخم جلد بھرتا ہو اور اس کے بعد اندیشہ ہو کیونکہ جوان مین تو جلد نرم گرم ہلکا رہتا ہو تاہو اور بڑھوں کے بدن
 زخم مین بھرتا لیکن کبھی شاد و نادر اور کبھی آہنی ہرے کو لگ چیتے ہو جاتے ہیں کیونکہ ان مین مٹانے کا بہرہ
 نہیں ہوتا اور اس لیے کہ اس کا بدن ابھی اتنے سرخشاں نہیں کہ زخم بھرے اور بہت چھوٹے ٹکڑے کو کھینچ

جاننا چاہیے کہ اگر احتباس جلدی زیادہ ہو کہ بالکل نہ نکلا اوسکو سرکتہ میں نہ دینا چاہئے اور نہ ہی سہاگہ
وہ ہو کہ ورم گردہ یا ورم مثانہ اور اوس کے حصہ یا مثانہ میں خون یا پیرسہ کا پھیرا یا اور کسی دوسرے شے کی آمیزش ہو
پیسے کے سبب مع علامات و علاج بیان کیے گئے وہ سری و جمہ ہر کہ گوشت اندازی بل میں پیدا ہو کہ باس کا
سبب مع جہاں اوسکی علامت یہ ہو کہ جاری بول کے ختم ہونے کے بعد ریاض ہو اور یہ اکثر یہ ہو کہ کبھی ایسا بھی
ہوتا ہو کہ گوشت اند خود بخود جاری میں پیدا ہو جائے اور اس سے پہلے قرحہ نہ پھر اگر یہ گوشت اندا و س مجری میں ہو گا کہ
گردہ اور مثانہ کے درمیان واقع ہو یا اوس مجری میں ہو کہ وہ اور دیگر کے پیچ میں ہو کہ میں گرائی کا ہونا اور مثانہ کا
بول سے خالی ہونا گواہی دے گا اور اگر گوشت زائد قضیب کے مجری میں نکل آئے گا مثانہ میں گرائی اور سختی اور ایسا
گرائی ہوگی اور درد شدید اور تھوہ با فرط ظاہر ہو گا حاصل کلام اکثر تو ایسا ہوتا ہو کہ یہ گوشت زائد اس رتبہ کو
نہیں پہنچتا کہ بول کو بالکل روک دے اٹھنا گوشت اند کہ خود بخود پیدا ہوتا ہو بدن اس بات کے کہ مجری
میں قرحہ پڑے اوس کے پچانے میں تامل ہو سیدو اسطے اس کام کے جاننے والے کہتے ہیں کہ اگر گوشت قضیب کے مجری میں
پیدا ہو قاضی سے دریافت کر سکتے ہیں اور اگر مثانہ سے اوپر چم آیا ہو معلوم نہیں ہوتا مگر اس بات کو کہ علاج
سفید ہو اور بھان لین کہ قضیب کا مجری مثانہ تک ہو اور یہ مجری کہ قضیب اور مثانہ کے درمیان سے مجری بول
کہتے ہیں حقیقت وہ جاری کہ مثانہ سے اوپر چم آنکھ کو بھی مجازا جاری بول پوتے ہیں اس واسطے کہ جو
بائیت کہ بد سے اوتر کر آتی ہو اوس وقت بول کھلاتی ہو کہ جب مثانہ میں آجائے اچھا ایچ بخور اور تامل کہ یہ گوشت
قضیب کے مجری میں چم آیا ہو اوس مجری میں کہ مثانہ اور گردہ کے درمیان یا گردہ اور رگبہ کے پیچ میں آئے
ہے اور حسب طرح ہر کہ ہو اوسکا ذائل کرنا ممکن نہیں چنانچہ یہ بات پوشیدہ نہیں لیکن جبکہ احتباس کا ہونا ہو
بول کے نکالنے کی تدبیر کرنی چاہیے اور وہ اس طرح ہر کہ اگر قضیب کے مجری میں پیدا ہو اچھا قاضی سے دریافت کر لیں
کہ میں اور یہ ایک آلہ ہو کہ پیشاب نکالنے کے لیے مخصوص ہو اور اوسکی صنعت کا یہ طریقہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے
آخر میں بیان آئیں گے لیکن جہاں کہیں کہ ورم صعب بھی شریک ہو قاضی سے دریافت کر لیں اور اسکا اور
ایسے وقت میں جبکہ بالکل احتباس اور ہلاکت کا اندیشہ ہو شہد کاوت کہ نہ سے پارہ ہو گا عینہ رونا اور شرح
بیچ میں شریکات دین جیسا کہ تھری کے نکالنے کے لیے کہتے ہیں اور اس شریکات میں ایسا کی چھوڑ دین کہ بال
اس آہ سے نکلتا ہے اور بیمار ہلاکت سے محفوظ ہے اور اگر گوشت مثانہ سے اوپر پیدا ہو اچھا کوئی دوسرا جہاں نہ
نہو گا سوا اس بات کے کہ میں اور رخی وواؤن کے آئرن میں ٹھلا میں کہ شاید مجری میں مستی اور رخی اگر
کشادہ ہو جائے اور سیدو اسطے کہتے ہیں کہ رخی نہ کھراچیکہ ہری ویر تک آئرن میں بیٹھے اور اس کے بعد
کہ آئرن سے نکلے آرد حلیہ خبازی بنفشہ یا بونہ اکلیل آب کنہ اور دواغین خشک میں ملا کر مثانہ سے لے لیں

بلکہ جو ستون کیونکہ اس کے قوائیہ صفت میں اور صاحب افسرانی نے کہا ہے کہ تنگانی میں بڑا خوف ہے اور اس کلام کو وہ
 شاعر نے کہا ہے کہ فخر لا یقتل ہوا غرض جب تک کہ قدرت قوی نہ ہو کہ ہرگز نہ کرے اور جان کہ کبھی حصہ جگر وغیرہ میں ہوتی ہے
 جتنا نچہ کا بیان گذر چکا اور کبھی ہر حال میں اور زمین اور فاصل میں اور مجھ نہ کیا کہ کہا کہ ہٹنے ایک لڑکا دیکھا کہ اس کی
 تمام انگلیاں تھڑھکی تھیں اور سینہ دیکھا کہ حصہ تنگانی میں ہوئی اور ہٹنے اس کو تنگانی دیکر نکال ڈالا
 اور حرقتہ الاول کے بیان میں بھی دیکھا کہ اس کی چار قسم ہیں پہلی قسم ہے کہ جب گرمی
 یا جگر مثلاً نہ سبب یا سبب کی سوزش ہو کہ گرمی اور سوزش کے قریب سے آئے ہیں اور اور گرمی اور سوزش کے قریب سے آئے ہیں اور
 دوسری قسم ہے کہ اس میں اتفاق تدارک کرین دو صفتیں ہیں کہ جگر گرم ہو کہ غرض غالب ہوا سبب بول میں تیزی
 اور جو قیمت آجائے اور سوزش پیدا کرے اور اس کی علامت یہ ہے کہ بول رنگین ہو اور اوہ میں ہم اور قشور نمون اور
 حرارت کہ تمام آثار میں ہوں اور گرمی اور افندیہ وغیرہ کا استعمال گویا ہے علاج لیسا ہے بول لعاب بہانہ
 اور ہر قسم کے ہر قسم کا ہر شے شہر بہت ہے اور بنادق بنور باز اور مارا لشدہ اور سوزش و تھن نیارین وغیرہ میں
 اور بیضیہ بہت اور روغن بادام اور روغن کدو وغیرہ سبب چیز کا ضرر غالب ہو کہ علاج میں اور بیضیہ بہت اور تیزی
 اور شدت سے گرم ہوا اس سے بڑھ کرین اور جان لین کہ جماع نہایت ضرر کرتا ہے اور اس مرض کے علاج میں گوشت
 کرین کیونکہ اگر کھانا ہو مثلاً اور قصبہ میں قروح پیدا کرتا ہے اور جان کہیدن زیادہ ہوا اور تعدیل کافی نہ ہو فساد اور
 اور تلیسین سے حاجت کے موافق تقیہ کرین اور جو کچھ کہ جگر کے سوزش میں مذکور ہے اختیار کرین اور شیا و بیض
 عورتوں کے دودھ میں حل کر کے روغن بادام یا روغن گل میں ملا کر حلیل میں ٹپکانا مفید ہے اور جب وقت رد کی
 شدت ہو کچھ ایک فیون اور بنر النہج بنادق بنور وغیرہ کی دواؤں میں گرمی سے تیزی سے قرحہ ہو کہ جو رطوبت
 چھپ کر بول کی تعدیل اور جگری کی اصلاح کے لیے مجاری بول میں لگی ہوئی ہے مفقود ہو جائے اس سبب سے کہ بدلت قویہ
 گرم کے پینے کا اتفاق ہوا ہو یا کوئی دوسرا پیش آئے کہ اس طوبت کو تحلیل کرے مثلاً جماع کی کثرت وغیرہ اور اس کی
 علامت پہلے سبب قرحہ میں آنا اور بدن میں جھنجھکی اور مزاج میں حرارت کے آثار نمون علاج بعد قطع سبب
 شیا و بیض عورتوں کے دودھ میں ملا کر حلیل میں لین تاکہ مجری میں چھپ کر رطوبت چھل ہو اور دوسرے لعابات
 اور چھپ کر دوا میں کہ ان کا ذکر آیا ہے کہ علاج میں چھپ کر قرحہ ہو کہ قصبہ کے مجری میں قرحہ ہو اور اس کے سبب بول میں
 سوزش ہو اور ظاہر ہو کہ بول جب قرحہ پر گزرتا ہے سوزش لاتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ پھپھ بول میں آئے اور
 قصبہ میں کہیں ایک جگہ رو رہا کرے یعنی جس جگہ کہ قرحہ ہو اور قرحہ میں اور قرحہ میں یہ فرق ہے کہ اگر قرحہ مثلاً
 میں ہو گا بول مقدار میں کم اور شمار میں بہت ہو گا اور یہی سبب نہیں اور قرحہ قصبہ کا علاج علیہ لکھا جائے گا
 فصل اعتبار بول کے بیان میں یعنی پیشاب بنیونا اس کی قسمیں ہیں اور ہر ایک کا بیان آئے گا اور

اعجاب تخم مرو اور شہب بے نقشہ شربت شبنمی شربت عذابا و دروغن کد و دروغن بادام شیرین و عنقہ شہبہ اولہ شرج
 وغیرہ کھلا میں اور جو چیزیں گرم ہیں اور اوقین اور ارکی قوتہ ہوا و نسہ پر پیر کرین تاکہ رطوبت زیادہ نہ فنا ہو اور اعجاب
 اسبقول و رطوبت صمغ عربی حلیل میں دلہن تاکہ مجاری میں چھپ چھپ رطوبت حلال ہو اور شہبہ بیاض فیض کو عورتوں کے
 دودھ میں جل کر کے اور کچھ ایک و عنقہ بادام یا دروغن کہ یہ اوس میں ملا کر ڈالنا کئی فائدہ مند ہے اور اگر بدن میں
 زیادہ مادہ لگے فقہ کو مقدم رکھیں چھٹی قسم ہے کہ عرصہ دراز تک بول مثانہ میں سے نہ خواہندہ کے سبب کسی
 اور غل سے کہ آدمی کو اس کا اتقاق پڑے اور اس سبب کہ مثانہ میں بول کا امتلا ہو اور اس کے استخراج کو روک دیا
 مثانہ میں شرج اور تمدد عارض ہو اور اس کی قوت دفعہ مردہ ہو جائے اسے اس کا صوت قوت نام رکھا ہے یعنی قوت
 کا مردہ ہونا اور اس کی علامت یہ ہے کہ پیشاب دکنے کے بعد پیدا ہو علاج تخم کتان حلیہ طرم برگ کرب خطمی لکا کر
 اوس کے پانی میں بیمار کو بھلا میں اور اوس کے بعد مثانہ کو ہاتھ سے دبائیں تاکہ بول آجائے اور یہ بات پوشیدہ نہیں
 کہ ہاتھ سے دبانا مثانہ کے پھوڑنے کے قائم مقام ہے حالانکہ اس کی قوت دفعہ طبعی ہے اوس میں موجود ہو اور وہ کو اس کا
 کے لیے دروغن بلسان روغن قسط عانہ پیلین اور اگر اس حلیہ سے بول کا بند نہ کھلے قاطع استعمال کریں
 اور ایسے مریض کے لیے ضرور ہے کہ اوس کے پاس نرگ آدمی جیسے اوس کو آداب و لحاظ ہو اور جو امر کہ بول کو مانع
 ہو موجود نہ ہوں تا توین قسم ہے کہ مجاری بول میں قرحہ یا شرہ پیدا ہو اور چونکہ اوس بول کے گذرنے سے درد
 ہوتا ہے طبیعت بول کے دفع پر توجہ نہ ہو اس ضرورت سے بول دشوار اور قطر قطرہ لگے ہاں اگر بیمار بول کے آنے
 کی ایذا پر صبر کرے اس صورت میں بول فرغت سے آئیکہ جیسا کہ فناء رطوبت میں ہم بیان کر چکے ہیں اور اس کی
 علامت یہ ہے کہ قرحہ اور شرہ کے آثار موجود ہوں اور اگر بیمار اس کی آفت پر صبر کرے بول آسان آئے اور اس صورت
 اور اس صورت میں کہ مجاری کی رطوبت فنا ہونے سے عارض ہو فرق سحرارت کے ہونے نہ ہونے سے
 ظاہر ہو علاج جو کچھ کہ قرحہ مثانہ کے لیے گذر استعمال کریں اور جان لین کہ فیون اور بندر البنج وغیرہ حلیل
 میں ٹپکانا تخمیر کرتا ہے اور درد کو زائل کرتا ہے اور اعجاب اسبقول اور صمغ عربی وغیرہ کا ڈالنا مجاری کے سطح چھپ چھپ
 رطوبت چیلاتا ہے آٹھویں قسم وہ ہے کہ مثانہ کی پشت پر ضرر واقع ہو یعنی چوٹ لگے اور مثانہ کی قوتوں کو ضعیف کر ڈالے
 اس وجہ سے کہ مثانہ میں درد پیدا کرے یا اوس کے لیفون میں تشنج یا سستی لاسے جہاں ورم کی نسبت ہو چوٹ ہو سکے
 علامت اور علاج کو ورم المثانہ میں تلاش کریں اور جس جگہ تشنج پیدا ہو یا لیفون سست ہو جائیں فصد بلیق
 مفید ہے اور دروغن گل ملنا مفید ہے اور ایسا ہی الیاف کے سست ہونے زمین آبنات ملین کا فیض استعمال
 نفع کرتا ہے اور بہر صورت بول کے نکالنے کا حلیہ ضروری ہے خواہ قاطع یا غیر خواہ کسی دوسری تدبیر سے اور جان لین
 کہ اگر مثانہ کے الیاف کی بناوٹ کے سست ہونے سے عارض ہو اس سے بہت کمتر مخلصی ہوتی ہے توین قسم

جگر تک ضما د کرین تاکہ زیادہ ارخا اور لمبین حاصل ہو اور آئرن کی دو این میں یا بونہ بنفشہ خطمی خشک برگ گرب
پرسپا و شان تخم کتان اور اسکے مانند دوسرے مرغیات تیسری قسم ہے کہ جو عضلہ مثانہ کی گردن کو دبا تا ہو اور پھر تھاپا ہو
مثانہ کی حرکت اور دفع کا آلہ ہو وہ سست ہو جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ جب مثانہ کو دبا میں بول آسان
آئے اور اور اسکے طور نکلے اور قطرہ قطرہ اور اوچھا کرنے نکلے اور حرکت ارادی کہ صحت کی حالت میں بول کے
دفع کرنے پر ششوس ہوتی ہے باطل ہو جائے اور روک لینا اور دفع کرنا بالکل اختیار میں نہ رہے علاج یہ چاہیں
گرم جیسے مشردیطوس اور جیون بلادری اور سنجہ بنیا اور تریاق کبیر اور جیون مادۃ الحیوۃ کھائیں اور اور غن
ناروین پاروغن قسطیاروغن سداب پاروغن بیدانجیر پاروغن سوسن مثانہ پر لمبین اور اگر تھوڑا سا جزیئہ
اور فرغون ان روغنون میں ملائیں فائدہ کامل ہوتا ہے اور دارچینی سیدہ سیلجہ قرفل سبب اسد کا مطبوخ
ٹھہرا کر پٹیا اور مثانہ پر ڈالنا فائدہ کرتا ہے چوتھی قسم ہے کہ خلط لہجہ اس سستہ میں کہ مثانہ سے قضاہ میں آتا ہے
چھٹ جائے اور سستہ پیدا کرے اور اسکی علامت یہ ہے کہ بیمار کو عائد میں ہوجھہ معلوم ہو اور حصاۃ اور نرم اور جھوالم
اور جھوالمہ اور گوشت زائد کے جسم آنے کے علامات میں سے کچھ نہ ہو اور آرام اور سکون کا پہلے ہونا اور
لہجہ چیزوں کا کھانا جیسے گای کا گوشت اور کلہ اور پایا و پنیہ وغیرہ گوہی ہے اور بول میں بلغم خام طامیر علاج
مدرات قویہ دین تاکہ خلط لہجہ کی بجاری میں چھٹ ہی ہو نکل آئے اور برگ نام برگ غار مرزنجوش یا بونہ شہت
اکلیل حلیہ کرفس حمرل کے مطبوخ میں آئرن کرین اور وغن خشک وغن شہت وغن عقرہ اچلیل میں ڈالنا
اور عائد پر ملنا نہایت مفید ہے اور آئرن میں مدرات کا ملانا اور نکلنے وقت اچلیل میں روغنون کا ڈالنا نہایت جلد
انتر کرتا ہے اور وہ ضما د کہ جھوالم میں گذرے مفید ہے اور قر اور حقنہ بھی شاید کہ مفید ہوں اور وہ قوی الا اور ار
کا ڈا کر انیسون تخم کرفس شلغم برہی دو تو کوٹ چھان کر طبع شہت کے ساتھ پائیں و دوسرے شہت
سنگد ان مرغ سکھلایا ہوا ایک منتقال نمک ہندی ایک دم کوٹ چھان کر گرم پانی سے یا شہر کے ساتھ پائیں
و دوسرے شہت آپ کرفس آب ترب وغن بادام کے ساتھ پائیں یا پنیہ قسم ہے کہ خلط عائد مثانہ پر پڑے اور اپنی تیزی
سے مثانہ اور مجری بول کے چپ پڑے رطوبت کو چھیل گئے اور اس سبب سے کہ بول کے گزرنے سے الم زیادہ ہوتا ہے
طبعت درد کے خوف سے دفع پر توجہ نہ ہو وجہ سے بول دشواری سے اور قطرہ قطرہ آئے اور اس قسم کی
نوبت اس بول تک نہیں پہنچتی یعنی بالکل بند نہیں ہوتا اور اسکی علامت بول میں اور قضاہ کے مجری میں جلن اور
اس سے پہلے گرم تدرین گذر چکیں اور گرم چیزوں کے کھانے کا اتفاق ہو اور اس قسم کا خاصہ کرا اگر بیمار دل کو قوی
کھے اور اس درد پر جو بول کے گتے وقت ہوتا ہے صبر کرے بول فراغت سے آئے کیونکہ اس صبر پر بول فراغتی
دفعہ کے کوئے امر اس کے نکلنے کا مانع نہیں علاج خلط کی اصلاح کے لیے لعاب جنول لعاب ہیدان

وہ ہر کہ بول کے راستہ میں شدت کی حرارت سے جیسا کہ شب محرقہ میں اور ذوبانی پیاریوں میں ہوتا ہے قفس اور خشکی عارض ہو اور اسکی علامت یہ ہو کہ اگر تھوڑا سا بول ہونے لگے اور اگر زیادہ ہو آسان نکلے اور بول کی تیزی اور جلن اور رطوبات کا مفید ہونا گواہی دے علاج لعاب سفوف لعاب بہدانہ میں شمریت بنفشہ اور روغن گل ملا کر پلائیں تاکہ ترطیب میل ہو اور اثر شیر اور افغانخ اور کدو اور خربا دم وغیرہ کھلائیں اور ادویہ مرخیہ کے مبلوغ میں (آبن) اور (ل) کرین (در مطبہ) روغن جیتے روغن بنفشہ روغن کدو مثلاً پریلیں و سوسن قسم وہ ہر کہ عصاب اور باطن میں بچھڑا ہے مثلاً (در حار) بول میں تشنج پڑے اسکی علامت یہ ہو کہ تشنج کے آثار ظاہر ہوں اور اگر کبھی بول آئے بھی تو اوچھل کر نکلے اور اس کے طور پر نہ لے اور جہاں مثلاً زمین ستر خا ہو وہ اس کے خلاف ہر علاج تشنج کا ازالہ کرین گیا رہوین قسم وہ ہر کہ خفصہ کے اوپر چڑھ جانے سے احتباس ہو جائے اور ارتفاع خفصہ کا ذکر آئے گا تاہوین قسم وہ ہر کہ مثانہ کی حس ضعیف ہو جائے اور بول کی لزج سے خبردار نہوتا کہ بول کو دفع کرے اور مثانہ کی حس میں ضعف نہایت اس سبب آتا ہو کہ مثانہ میں یا مثانہ کے عضلہ میں یا مثانہ کا جو عضلہ ہے اس کے عصاب کے مبدعین آفت پہونچے یا دماغ میں کہ تمام عصاب کا مبدع ہر جیسا کہ فرنیطلس اور لشرغس میں ظہر ہوتا ہے اور جس مہموم ہونے کی علامت یہ ہو کہ آدمی کو بول کی تیزی اور سوزش معلوم نہ ہو علاج روغن بایں روغن سوسن روغن نرگس روغن عفران روغن بلسان جو نسایس ہوشک اور جندبید ستر ملا کر اچیل میں کائیں اور خانہ پریلیں اور خوشبودار اور مقوی چیزیں مثلاً برگ شیب برگ پودینہ برگ سوسن اکلیل شیخ شبت ضماد کرین اور ریاق کبر اور شرودیطوس اور سنجرینا اور جھون مادہ الجک وہ اور مارا الاصول روغن بید انجیر کے ساتھ کھلائیں اور اگر بدن میں امتلا ہو تو کرین تیرھوین قسم وہ ہر کہ خلع مثانہ احتباس کا باعث ہو اور اس کا بیان کیا چودھوین قسم وہ ہر کہ جو اعضا مثانہ کے نزدیک ہیں مثلاً امعاء اور رحم اور قعدہ و راف اور حالبین اوسین و رحم عظیم عارض ہو یا رحم جگہ سے ٹل جائے یا نکل لے اور نزدیک ہونے کی جہت سے بول کا رستہ دب جائے اور بند پڑ جائے اور اس قسم کی علامت اور علاج اسی عضو آفت رسیدہ کی فصل میں تلاش کرین پسند رہوین قسم وہ ہر کہ خفصہ مثانہ کے مقابل ہیں جگہ سے ٹل جائیں اس سبب بول بند ہو جائے اور اس کو مسلسل بول میں بیان کرین گے قائلہ قائلہ کے بیان میں کہ ایک آلہ ہر پیشاب کے کھولنے کے لیے مخصوص ہے وہ اسطر جہر ہے کہ سیدسا اور انکہ سیدسا یا ہر گئی باکس آلہ چودہ دار بنامین جس قدر کہ بیمار کے ذکر کی درازی اور اچیل کی تنگی اور فراخی ہوا اسکے موافق ہوا اور اسکے ایک سر میں کئی سوراخ کرین اوس میں یہ فائدہ ہو کہ اگر خون اور خلط غلیظ کے سبب ان میں سے ایک بند ہو جائے باقی پیشاب نکلنے کے لیے کھلے رہیں اور اس کے استحال کا طریق یہ ہے کہ صوف کے پچ میں ابریشم کا دھاگا مضبوط باندھ دین پھر اس صوف کو اس نگی کے پچ میں جس کا ذکر آیا ہے لایں

زائل ہوا اور اس طرح کے حملہ سے بہتر یہ ہو کہ نیند سے جگا کر پیشاب کرائیں اور رات کے وقت کھانا اور پانی نہ پین اور سرد تر چیزوں سے منع کریں اور روغن بن سوسن روغن بان میں کچھ ایکسٹنکٹ و نفرون ملا کر عینہ پھیلے اور کلہنڈہ سلی گھلا کر عین اور قلیہ خشک اور جھنا گوشت دین اور یہ دو مفید سے زبردہ کنندہ صحت الہ اس ہر ایک پانچ مثقال چالیس مثقال شہد میں ملائیں ان کو دوم

قصہ بول الدم کے بیان میں یعنی خون کا پیشاب آنا اور اس کی تین قسمیں ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ کوئی رگ گردہ میں سے کھل جائے یا چھٹ جائے اور اس قسم کی علامات یہ ہیں کہ خون صاف بغیر درد نہ پھلے اور زردی اور سیل کچھ نہ پھر اگر رگوں کا منہ کھلا ہو تھوڑا تھوڑا خون نکلے اور اگر رگ چھٹ گئی ہو دفعہ بہت مساحون آئے اور گردہ مضربہ کا پونچنا اور تیز سخی غذاؤں اور درد اوکا کھانا اور سکی گواہی دے اور جانا چاہیے کہ بول الدم رگ گردہ کے کھانے یا چھٹ جانے سے ہوتا ہے کبھی خون بوا سب کطیج نوبت میں پڑ آتا ہے اور تہ سوقت بند ہو جاتا ہے عروق گردہ کے اشتعال سے قطن کی جانب روئے سوس ہو کر تہ پھر خون جاری ہوتا ہے درد کم ہو جاتا ہے یہاں تک کہ پھر گین ہم جابین علاج ہائیک اور صفائے کی فصد کہہ لیں اور قرص کہرا اور قرص بول الدم اور قرص نفث الدم دین اور شربت عناب کشنیر خشک کے ساتھ اور شربت خشتا نش اور شربت یواج اور کا کچھ دین میں اور کہتے ہیں کہ قعد اور عاثر پر جاست کہ نامفید ہے اور جہاں خون کی تیزی اس کا سبب ہو سرد پانی نشانہ پر دلائیں اور گل افنی اقا قیاسندل گل سرخ خی العالم صفا کرین اور کچھ فیاض طیس گرم میں مذکور ہے استعمال کریں اور جان لین کہ تیز اور شیرین اور تیز غذاؤں کا کھانا اور جام کرنا اور سخت حرکات اور گھوڑے وغیرہ کی سواری اور جلد پنا بول الدم میں بہت ضرر کرتا ہے قرص بول الدم مغز تخم خیار چار درم نشاستہ کتیر گداز سکہ دم الا خون صمغ غری ہر ایک ایک درم کوٹ کر اور آب خرفہ یا آب باتنگ میں قرص بنالین اور تہ سیاج کے موافق آب خرفہ یا آب باتنگ وغیرہ کے ہمراہ دین دہ سری قسم ہے کہ گردہ یا جگر ضعیف ہو جائے اس سبب سے خون نایت سے آہنی طرح جڑا نہوا اور بول کے ساتھ نکلے اور سکی علامت یہ ہے کہ بول غسالی ہو یعنی اوس پانی کے رنگ سے حسین گوشت و ہونہ میں مشابہ ہو پھر جو نسا نہ ہونے گردہ سے ہو گا سفیدی مائل اور کچھ غلیظ ہو گا اور جو نسا ضعیف ہو گا ہو گا سرخی مائل اور رقیق ہو گا علاج جو کچھ ضعیف ہو گا وضعف گردہ میں مذکور ہے سبب کے موافق استعمال کریں تیسری قسم وہ ہے کہ اعضا بول کی رگوں میں تامل واقع ہو اس سبب بول الدم پیدا ہوا اور ان عروق میں زخم ہونے کے بعد ہی تامل ہوتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ ریم کے ساتھ آئے اور بد بو ہو اور تھوڑا تھوڑا مضر نکالے خصوصاً جہاں کہیں کہ تامل نشانہ کی رگوں میں ہو علاج جو کچھ کہ قروح گردہ اور قروح نشانہ کے لیے بیان کیا ہے استعمال کریں اور گل افنی اور قرص کا کچھ فیصد ہو اور کندر گل افنی قرص طباشیر مسک اقسام میں فائدہ مند

پہلی قسم وہ ہے کہ مثانہ پاؤہ عضلہ کہ اوپر محیط ہو و دوت اور طوبت کے غلبہ سے ڈنڈا ہو جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ بول میں سفیدی ہو اور جلیں نہ ہو اور سو مزاج بارد کی تمام علامات ظاہر ہوں اور قیسم اکثر سردی و بیماریوں کے آخر میں عارض ہوتی ہے علاج گرم قابض و اکین حبیبہ بعد کثرت شونجان وغیرہ جو کچھ کہ مثانہ میں گوری ہو چکا ہے اور رطوبت سفلی کو خشک کر کے سرد قابض پیڑوں میں حبیبہ جنت بلوط حبیبہ الاس گلزار وغیرہ ملا کر دینا اور خشک ہوا بند پیڑ ستر گرم روغنوں میں ملا کر مثانہ پر ملین اور سب سے بہتر اطر فیض صغیر اور اطر فیض کبیر کا گھانا اور بنا ہوا اگر اطر فیض کی دوا ڈالکر وہ غن کا دھین چرب کر کے بھون لیں اور شاہ بلوط مسطکی سہلک سہلک یاہ قند سحوف بنا کر اسکو گھانا نفع کرتا ہے اور دواہ کا گوشت بھٹنا ہے اس بیمار کو اور درویش کت کو باخی صیت فائدہ مند ہے کہ تین دوسری قسم وہ ہے کہ جو فقرات مثانہ سے بہا ہین شریہ یا سقلہ کے سبب یا کبیر طرف یا اندر کی جانب ٹپ جلیں اور جاننا چاہیے کہ جس صورت میں فقرات باہر کی طرف مل جائینگے وہ دو حال سے پانچمین ایک نوہ کہ مثانہ کے رباط منقطع ہو جائیں اور اسکی علامت یہ ہے کہ فقرات او بھر کر اوپر ہو جائیں اور اسکا علاج غیر ممکن کہیں نہ کر کے ہوئے رباط دلاست نہیں ہو سکتے دوسرے یہ کہ وہ رباط اپنے حال پر ہوں اور ٹوٹے نہ ہوں مگر رباطوں کے تھمد سے کہ زوال فقار کو لازم ہے وہ عضلہ کہ مثانہ کو دباتا ہے پائے کے علاج فقرات کو اوٹنی جگہ بٹھا لائیں کبھی فقرات کا زائل ہونا اسر لبول کا باعث ہو جاتا ہے اور جہاں زوال فقرات اندر کی جانب ہو اسکا علاج یہ ہے کہ مجاجم کے کھینچنے سے یا زفت کے ضماد سے فقرات کو کھینچ کر جگہ پر لائیں دوسری قسم وہ ہے کہ سو مزاج گرم نافوظ مثانہ میں عارض ہو اور اسکی علامت یہ ہے کہ مزاج میں حرارت ہو اور قارورہ رنگین اور گرم پیڑوں سے ضرر پہونے علاج طباشیر گلزار گل از منی خرفہ تخم کاہو لیکر قرح بنائیں اور استعمال کریں اور جو کچھ کہ فیاطیس گرم میں گندا اور جو کچھ سرد اور قابض ہو کام میں لائیں چوتھی قسم وہ ہے کہ جو اعضا مثانہ سے نزدیک ہیں مثلاً رحم اور ناف اوٹنیں ورم عظیم پیدا ہو اور اس سبب سے مثانہ دب جائے یا اسکا پت سا فضل مع ہو کہ مثانہ کو تنگ کرے اور اسی قبیل سے ہے جو کہ بوجھل جل میں پیش آتا ہے علاج سبب کے زائل کرنے سے متوجہ ہوں پانچمین قسم وہ ہے کہ مدرات کا استعمال مثلاً شراب اور خمر پزہ وغیرہ سلس لبول کا باعث ہو علاج سبب کو ترک کریں اور اس کے بعد اگر باقی ہو موافق چیزوں سے تبدیل کریں چھٹی قسم وہ ہے کہ خلع المثانہ اس بیماری کا سبب ہو اور اسکا ذکر علیحدہ فصل میں آچکا ہے

فصل فرائض لبول کے بیان میں یعنی نیند میں پیشاب خطا ہو جانا اور یہ بیماری اکثر لڑکوں میں عارض ہوتی ہے علاج جو کچھ کہ اس قسم کے سلس لبول میں جسکا سبب مثانہ کی سردی اور عضلہ کا استرخا ہوتا ہے بیان کیا گیا استعمال کریں اور جہاں لیں کہ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ میرض علاج پذیر نہ ہو اور جب لڑکا بالغ ہو خود بخود

اس کا نام ہے "ہیڈرولک" (Hydraulic)۔ اس کا تعلق ہے "ہیڈرو" (Hydro) سے جو "پانی" کا معنی ہے اور "ک" (k) سے جو "تعلیق" یا "معلق" کا معنی ہے۔ اس کا مطلب ہے "پانی میں معلق"۔

اور ان کی سب سے بڑی بات یہ ہے کہ ان کے پاس
 نہیں ہو سکتا مگر قفسہ بانی جاتا ہے کہ جس شخص کا ہونا
 نگہ دین جماع کے لئے اگر گھر کے وقت غذا کرا
 ہو علی سینا آتا ہے کہ اس گروہ کے قول پر التفات نہ کرنا چاہیے
 کیونکہ یہ جو کہ کا وقت ہو اور بعض حقیقت ان کی تہ پر
 کہنا ہضم ہو چکا ہو مگر بعد سے سب کا سبب نہ گذرا ہو کیونکہ
 ایسا ہی ہے اور مناسب یہ کہ سب اثرات میں اس وقت شغل
 قوی قوی اور سالم اور قفسہ میں انتشار کامل ہو اور کوئی
 چوڑھا اور ساس و تہہ اور چاہیے کہ یہ کام اور سوخت
 میں سے بہتر ہو کہ عورت نرم بستر پر لیٹے اور مرد اس کے
 اوٹھا سے اور اس کا سر و پیچہ نگہ پر ہے تاکہ لطفہ ہی اپنی
 عمل سے اگر چہ قفسہ کو تہہ ہو جسم میں پہنچ جاتا ہے اور
 تشکیم اور انزال نہیں ہوتا اور بالان کہ وہ سرور میں
 عورت اور مرد ہر دو کے درمیان سے داخل کے پہلے بہت ہی
 ٹائیں اور ایسے کہ وہ بستر پر کر مہر انگشت سے کہلا نہیں
 تالہ ہو اور او کی انہیں کچھ ہر حسی آجاتے اور شاید کہ
 اور مرد کو اپنے پاؤں سے دایہ سے غریب عورت پر بیٹھتے
 سہیلین اور قفسہ کو چلا اور شدت سے داخل کریں اور تہہ
 عورت کو اپنی طرف کھینچ کر لطفہ ڈال دیں اور یہ گڑھی
 ہفتہ میں آتا ہو اس سے جو وہیں صحت ہوتی ہو اور لطفہ
 پسینی کے بعد اور متعلق قوی اور خوابی کے بعد اور ریا
 اندیشہ زیادہ ہو جماع نہ کرنا چاہیے کہ تکلیف کی کثرت
 منہج سے اور تشنگ صراحت کو حمام میں اور شدت کی
 کہ بدن میں گرمی یا سردی ہو چنے اس کام سے پہلے کہ تا
 اوں سے بہتر یہ کہ سرد ہونے کے بعد اتفاق ہو نہ کسی
 نیا ہے کہ یہ لگہ استرخا اور ریشہ لانا ہے اور جگر کی

عجیل کرنا چاہیے اور اس کے لیے بدن کو باطن سے دھو کر دینا چاہیے کہ چونکہ اگر مردی مسامحت میں جاتی ہے حرارت مزیدتی کو فتنہ سے اور بدن کو سرور کی ہے فتنہ کا ایک گروہ کے نزدیک جیسے کہ چوتھی جہاد کے ساتھ انزال ہو اور سکے چھ مین ٹین دن کا فاصلہ دینا چاہیے اور ایسا ہی ہر مفسد خلیفہ کے لیے دیکھنا چاہیے کہ ہر شخص کا احوال اس باب میں یکساں نہیں ہے بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ایک روز بھی نہیں رک سکے اور اس پر سب سے کچھ صفت نہیں ہوتا بلکہ تمام اور فتنہ سے پاس میں سوئی کے متلا پر اور شہوت پر اختلا کرنا چاہیے اور ہر شخص کو اس کار کی ہوس ہو اور کچھ صفت ہونے پر بھی اس کا صفت ہونا نہ آئے اور سکے چاہیے کہ اپنے حال کو دیکھتا رہے کہ جو وقت دل میں چلے اور اعتنا اور قوی میں جستی پہا اور سانس حال میں طبعی سے بدل جائے اور انزال عادت سے دیر کر ہو اور سو وقت اپنے آپ کو سچائے اور آرام کی فکر کرے کیونکہ اگر ایسا کرے گا اور جماع سے باز نہ آئے گا اور احسن ممالک میں گرفتار ہو گا۔ واجب ہے کہ سو وقت ایسے اعراض معلوم ہوں جماع سے باز نہ آئے فائدہ جو تبا جماع کہ بہت لاگ اور چٹنے سے اور روز کی حرکات سے کیا جاتا ہے آخر بارہ میں صفت لاتا ہے اور ایسا ہی تھا عورتوں سے اور نابالغ اور بکرہ سے اور اون عورتوں سے کہ مدت سے جماع نہ ہو جماع کرنا منع ہے اور بانہ صفت ضرر کرتا ہے لیکن اگر بکرہ بالغہ خوش وضع کہہ بھی جیسی ہو اس پر کے برابر ہے چنانچہ تجربہ واسلے خوب جانتے ہیں لیکن دیکھنا جماع کرنا باوجودیکہ شریعت میں حرام ہے اور طبیعت میں مکروہ حکما کے نزدیک بھی مستحکم اور مہینہ میں لکھا ہے کہ شخص اپنی زوجہ کی اکثر اولادت کرتا ہی اس بات سے امن نہیں پاسکتا کہ اسکی اولاد کو علت آئندہ نہ ہو شریعتی قسم حضرت جماع کے تدارک میں اور وہ حیلہ کہ جماع سے صفت نہ ہو سو وقت کہ جماع کی کثرت سے صفت اور ناتوانی پیش آئے اور سکے ترک کریں اور تخمین اور تطہیب اور آرام اور خوشی میں کوشش کریں اور جس ابو میں فحرت حاصل ہو مشغول رہیں اور گامی کا دودھ اور عیض کا دودھ پیا کریں کہ شہوت کو اوجھارتا ہے اور قوت دیتا ہے اور ایسا ہی بعینہ مرغ نیمہ شہوت اور دوسری غذائیں اور علویات مقوی اور مہی اور سو وقت کہ جماع کی کثرت سے عیش پیدا ہو دماغ پر روغن ملین اور جو کچھ کہ عیش کے مناسب ہو ہستمال کریں اور روغن بادا اور روغن سعد وغیرہ بدن میں ملین اور چونکہ جماع کی کثرت حرارت کو شہوت کرتی ہے اور اس کے سبب مادہ طبعی میں کثرت مسوس ہو مفسد خلیفہ کو مقہم طبعین اور جان ملین کہ جن لوگوں کے اعصاب میں صفت ہوتا ہے اون میں جماع کا ضرر زیادہ تر ہوتا ہے اور سو وقت کہ مباشرت کی کثرت سے بنیاتی میں صفت آجائے دماغ پر روغن ملین اور روغن خفشہ اور روغن بادام اور روغن کدونا کہ میں ملین اور پیٹھے پانی میں حمام کریں اور پیٹھے پانی میں انکسین کہ ملین اور انکسین گلاب چھپکائیں اور جب تک صفت بالکل دور نہ ہو جماع کو بہر حال مجہد اور بہرہ لیں اور کلمہ پاتہ تاول فرمائیں فائدہ اگر کوئی شخص جماع کے بعد عینہ لقمہ چرب و شیرین کھائے کی عادت کرے

صفا کر لین اور کٹان کا بستر کر لین اور بگ بید اور بگ نیلو فر وغیرہ فریش پر ڈالیں اور باراس فریق پشت بنیہ
 پشت پر لیٹے اور اس بگ کا پتھر بیٹھوں پر باندھنا یا ناصیہ شہوت کو تسکین کرنا ہو دوسرے یہ کہ منی میں حدت
 آجائے اور اسکے لذع اور جوش کمانے اور نکلنے پرستعد بہت سے شہوت بھڑک جائے اور اسکی علامت بولین
 سوزش اور بھرت انزال و زنی کے نکلنے کے وقت ملین اور سوزش پیدا ہو اور اسکے بعد بدن میں ضعف ماحض
 علاج سرو و ترچرین مثلاً کہ و حرقہ کا ہوشیہ و برنج کھلائیں اور جو چیز سرد ہو و منی کو کم کرے اور اس میں کچھ
 شہد بیڑی ہو سفید ہو مثلاً کچھ سنخاش اور دوغ ترش کا پیٹا اور برگ قش اور سبب اولیٰ سنخاش ہی اور ایسا ہی کچھ پیاز
 داخل ہو یا دوسرا دوا و طلا کہ اوپر گذر چکے سب اس جگہ مفید ہیں بلکہ یہ کہ جو رطوبت کہ منی بنانے کی اولین ہوتا ہے
 وہ زیادہ ہو جائیں اور باوجودیکہ بدن میں ضعف اور خون میں کمی اور قوت میں فتور ہو شہوت غالب ہو اور اسکی نسلات
 یہ کہ منی زیادہ اور قوت اور سفید ہو اور نفع کی کثرت علاج جو منی گرم دوائیں کہ منی کو کم کرتی ہیں مثلاً کام غی اور
 تخم سداب اور تخم چنگا شفت اور پوہینہ اور زرخوش وغیرہ استعمال کریں تاکہ رطوبت کو تبدیل کریں اور عوارش کول
 آجائے یہ بہت ہو تر ہو اور جو غذا کہ باطن میں ہو کھلائیں مثلاً دراج اور ترو اور کبک وغیرہ جو تھے یہ کہ منی کو عصار قوی بنائیں
 اور حال یہ ہو کہ دوسرے اعضا کثیرہ ضعیف ہوں اور رطوبت کم لیکن بدن اپنی حالت پہنچا دیا ہو کہ جب
 بدن اپنے حالت پہنچا دیا ہو کہ منی کے اعضاء قوت ہوگی شہوت کی زیادتی ممکن ہو اگرچہ بعض عضو میں ضعیف ہوں
 لیکن چونکہ عضو میں ضعیف منی کے استقراض سے ضرر پہنچتا ہو مثلاً ایک شخص کا دماغ اور اسکے عصبانہ ضعیف ہو
 اور منی کے عصار قوی وہ اگر جماع چھوڑا ہی بہت ہی قوی ہو جاتی ہو اور چونکہ مادہ طب کی کثرت اور عین ضرور
 حرارت عمل کرتی ہو اس سبب اجترے اوگتے ہیں اور چونکہ عضو ضعیف ضرورتاً تیرا تیرا ہو دماغ اجترے کے قبول کرنے
 سے فاسد ہو جاتا ہو اگر جماع ہمیشہ کیے جاتا ہو دماغ اور اعصاب میں ضرر پہنچتا ہو اس قسم کی علامت یہ ہے کہ
 اعصابی ٹیسٹین سے کسی عضو میں ضعف ہو ہو و زنی کے اعضا قوی ہوں پہر اگر ضعف دماغ میں ہو اس میں تیر
 اور صاف فکر وغیرہ ظاہر ہو اور ایسا ہی دوسرے انا کہ ہر عضو کے ضعف سے مخصوص ہیں جب اس عضو میں ضعف
 پیدا ہوا اسکے انا ظاہر ہوں علاج اگر اس صورت میں کہ منی کے اعضا قوی ہیں کسی قسم کی سردی اور قح
 نہ ہو نیلو فر کا ہو کے پانی میں صفا کریں اور ایسا ہی نیلو فر کے پانی سے فلول کریں اور منی کے اعضا کی اس کم کثرت
 اور چاہیے کہ ہر خشک دوائیں اوویہ باہمیہ کے ساتھ ملا کر استعمال کریں تاکہ سردی کا اثر بھی دوا کے ساتھ عصبانہ
 میں چوچے پانچوچن یہ کہ منی کے اعضاء اور عماری میں شور یا قروح یا خارش پیدا ہو اور دماغ کے سمت شہوت یا دوا
 اور اسکی علامت یہ ہو کہ جماع سے شہوت زیادہ ہو اور انزال جلد اور بہت لذت سے ہو اور اگرچہ انزال ہو جائے
 مگر شہوت قائم ہے اور جہوت کہ شور زحنی ہو جائیں اسکا نشان یہ ہے کہ دماغ ہوا صفا کہ انزال کو بعد از قروح

شربت نارنج اور شربت خمر و غیرہ پیاں اور چائے زیادہ کیا کریں کہ نہایت مفید ہے مگر اگر مدت و رازتک
 علاج کا اتفاق نہ پڑا تو تیسری نوع وہ ہے کہ منی میں گرمی اور تیزی آجائے پھر حرکت بہانے کے سبب باخود اسبابت
 قاشقہ سے یا نفوذ کے ہونے ہی سبب کے ضعف اور قوت کے موافق گرمی اور تیزی شدت بکڑے اور اس سبب سے
 اوپر منی ایذا پا کر منی کو بلا دفع کریں اور اسکی علامت یہ ہو کہ ٹھکنے کے وقت لذت اور حین پیدا ہوا ورتنی کا رنگ
 زرد اور قوام تنگ اور سبک ہو ملا جج جس چیز میں شیر یا اور تربیب کے ساتھ متعین ہو استعمال کریں مثلاً
 شریح ششائش شہیرہ شہم خرقہ اور تخم کاہ اور تخم حاصن وغیرہ کے ساتھ پائین اور چاول اور سور شہیرہ ششائش
 بہرہ ملا کر کھائیں اور سردہ مرہ اوٹکا صفا کرین چونکہ نوع وہ ہے کہ اعتدال سے ضعیف ہو جائیں اور اسکی
 سبب سے تمام انہما میں ضعف آجائے اسکی ضرورت سے سرعت انزال پیدا ہوا ورتان لین کہ اس شہر کی حرکت
 نہیں آرائی ہوتی مگر نقصان باہ کہ مائدہ اور اسکی علامت اور علاج کو ضعف باہ بین تلاش کریں اور اسکی علامت
 ہذا کہ کریں انہما میں باہ کہ مائدہ اور اسکی علامت اور علاج کو ضعف باہ بین تلاش کریں اور اسکی علامت
 ہی دخل تمام لینا انہما میں باہ کہ مائدہ اور اسکی علامت اور علاج کو ضعف باہ بین تلاش کریں اور اسکی علامت
 شخص حصن سرعت بہرہ پلا ہوا تو چاہیے کہ برہی شکل کی عورتوں سے اور زیادہ عمر والی سرد مزاج سے مضاربت
 کرے اور نتیجہ یہ ہے کہ اس کا من مزاج فرہین کا اختلاف شرط ہی مثلاً اگر سرعت کا سبب حرارت ہے فصول کا مکان
 مخصوص سرد ہونا چاہیے تاکہ حرارت کا مذاک کرے اور ایسا ہی بالکس قادمہ جہاں کہین اختلاف کی حاجت پڑے اور ایک
 کے مواء میں نہ ہو سکتا ہو کہ متبادل کے لیے ادویہ مناسب تفتیب پڑا کریں اور عورت کو حکم کریں کہ اوٹکوں
 حمل کیا کرے سو تبرید کے لیے منہ ل اور کافور وغیرہ کا پین اور تخمین کے لیے کہا یہ عافو قرقہ وغیرہ مناسب ہیں
 فصل کثرت شہوت جماع کے بیان میں یہ کی طرح ہے اول تو یہ بدن بین امتداد ہوا ورتن اور منی زیادہ
 ہو جائے اور اسکی علامت بدن میں قوت اور تنگ بین سرخی اور ضعف میں کمی باوجودیکہ منی امتداد اور جماع میں
 کثرت سی شکے فائدہ اگر کثرت شہوت کے ساتھ بدن قوت اور مزاج صحیح ہو اور اسکی بعد ضعف اور ضرر نہوا اسکے
 توڑنے میں کوشش نہ کریں جب تک کہ ضرورت ہو کیونکہ بغیر ضرورت شہوت کا توڑنا مزاج کو ضعیف اور قوت کو
 لڑتا ہے لیکن جبوقت کثرت شہوت سے آفت برپا ہوا و کثرت جماع سے ضعف پیدا ہوا و سوقت علا حضور ہی ہوتا
 علاج مضد کہ لین اور منل دین اور غذا کم کریں اور غذا وین سے جو غذا ترشی مائل ہو اگر کھلائیں اور آب عینا
 تب عدس آب خورہ آب انگور آب تارین اور مکہ پائین اور تخم کاہ اور تخم حاصن شہد انہ کشیدہ مشک آریہ و پوٹنیو فرم
 مندل سماق گنا طباشیر عدس نقشہ گسر خ کافور وغیرہ سے جو کہ منی کو کم کرے سفت بنائیں اور شہوت اور
 سردہ اور ادویہ منی کی تہرید کے لیے افاقیا گل از منی طراشیت گنا راس کے پانی میں ملا کر شہوت اور سردہ کی حکمت ہے

اور دوا کہ گناہ گنہگار کا ہر قسم کا ہوش و حواس نہ ہو سکتا ہے اس کی کاشفی کر دینا اور زیادہ ضروری ہے کہ اس کے ہر اور کلمہ کے لئے ہر ایک میں بہت سی چیزیں
 تیسری قسم وہ ہے کہ بروہیت اور طاہریت کی سبب سے عین میں ہر وقت آہستہ اس سبب سے اس کی ماسکہ صفت ہو جاتا ہے اور
 منی کو یہ ہوا کہ اس کے اوڑنی خود بخود یا نہ ہو بلکہ اس کے اور علامت سے کہ منی رقیق اور لطیف نعوذ نہ کئے اور بروہیت کو دوسرے
 علامات ظاہر ہوں فائدہ اگر ماسکہ میں جنعت حد سے زیادہ ہو گا جب منی اور عین میں کی بغیر نعوذ یا نہ ہو بلکہ اس کی
 لیکن اگر جنعت حد سے زیادہ نہ ہو گا اور منی حرکت کی محتاج ہوگی اور اس صورت میں ہی جیسا جنعت کو چاہت ہیں
 تفاوت ہو گا ویسا ہی اس کے حال میں ہو گا سو کہ یہ تو ایسا ہوتا کہ نعوذ کے شروع میں ہی نزل ہو جاتا ہے اور کبھی نزل کا
 کے بعد یا مباشرت فاحشہ کو وقت یعنی جب ولون نعوذ نہ ہو میں ملاقات ہو اور یہی تاک دخول کی نوعیت نہ ہو سکتی
 عرصہ کہ اس عرصہ میں شدت کا نعوذ نہیں ہو سکتا علامت گرم دوا میں کہ منی کو کم کرتی ہیں مثلاً تخم پیچکا شست بک پود
 سعد گناہ زہیرہ تخم سداب و عین شہدائہ شونیزہ صبیحہ یا سبہ غیرہ و دوا نکاح کلامی لکھ کر غدا میں تناول فرمائیں
 اور مہمون کو فی بہت صفت ہو جاتی قسم وہ ہے کہ او عین منی کے عضلات میں تشنج عارض ہو اور اس کے دبانے سے منی
 بہنے لگے اور اس کی علامت یہ ہے کہ منی نعوذ اور سرعت کے ساتھ نکلے اور تنبیہ میں اس وقت منی آجائے
 علامت جو کہ یہ تشنج میں گذر استعمال کریں اور عاتہ او خضیہ پر رغن دین یا خون تخم وہ سب کہ جن جنیف ہو جاتا
 اور اس کی چربی حرارت و شہوت کی شدت سے یا جماع کی کثرت سے یا بکری بہنے لگے اور یقیناً منی میں نہیں بلکہ گروہ کی
 چربی ہے کہ منی کی صورت نکلتی ہو اور باریاں سبب ان منی کہتے ہیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ جماع کے بعد جب پشیاپ
 کریں ایک چیز نلکا سفید بہت ہی نکلے اور کچھ لذت ہو اور نہ کو کو نکلے اور اتنا نل کے وقت ہی منی زیادہ نکلے
 اور جو کچھ کہ جنعت کلیہ اور اس کے سورہ نارج گرم سے مخصوص ہے سب ظاہر ہو علامت جو کہ جنعت گروہ اور اس کے
 سورہ نارج کے لیے بیان کیا گیا استعمال کریں اور مہمون لبو بنایت منید ہو اور تخم سداب استام سے بدتر ہے ہر وقت
 مدت میں آدمی کو ناتوان کرتی ہو چہ شہد وہ ہے کہ جماع کی حکایات سننے سے اور جماع کی فکر کی کثرت سے حیران منی
 مذہبی و دوی عارض ہو اور یہ اس طرح ہوتا ہے کہ جب آدمی اس کام کا اندیشہ زیادہ آتا ہے عین منی ہو حرکت میں
 آئے ہیں بہر اگر جرات جنیت ہو تو مذہبی اور اگر قوی ہو تو منی جاری ہوگی مگر اس امر کے کامل نہیں جیسے شرط ہے
 کہ منی زیادہ ہو یا او عین کی ماسکہ صفت ہو یا منی میں حدت ہو کیونکہ بغیر ان امور کے فقط عین منی کی حرکت
 مذہبی نہیں نکل سکتی علامت حکایات جماع کے سننے سے اور اس کی فکر سے منع کریں اور اگر مجرہ ہو یا باریاں گروہ
 بہر اگر منی زیادہ ہو کثرت جماع صفت ہے اور تعلقات منی فائدہ مند اور اگر ماسکہ صفت ہو اس کو سبب منی کی دوا
 اور گراور عاتہ پر رغن دین اور رغن مقوی جیسے رغن فرنیون اور اس کے ماتہ اور اگر
 منی میں حدت ہو اس کی ترویج میں کوشش کریں اعتدال کہی حیران منی عورتوں میں پیدا ہوتا ہے اور نالی سبب

۱۰ دوسری علامات جیسے شہر اور ریح کا بول لینا علاج اگر کوئی امرانہ غرضتہ کہ بول لینا و ریح لینا تاکہ وہ فدا فرمے
اور تبدیل خراج کے لیے شیرہ خرفہ شیرہ تخم کاہوشہ و تخم خشخاش و لباب سفوف غریبہ بنسینہ میں تاکہ پائین اور بجا کو حکم کریں
کہ قیہ بہ نسبت سرورائی میں رکھے چھٹے یہ کہ بدن میں تخم زیادہ پیدا ہو اور شہرت کا باعث ہو جائے المراق والو نیک علیہ
اور اس قسم کی علامت نفوذ کی شدت اور چھلہ نفاخ پیڑوں کا کمانا اور باوجود اس امر کے اگر نفع حاصل نہ آج میں کالیو
اس بیماری والا سودا و صوفی میں مبتلا ہوگا اس قسم کے وجود کی دلیل قوی ہر علاج اگر حرارت کی شدت تھیں اور
نفع پیدا ہو مہر و ات دین مثلاً شیرہ تخم خرفہ تخم کاہوشہ و تخم خشخاش کا سنی سب پڑیں تاکہ اور اگر اس کا باعث ہو کہ حرارت میں منت
اور رطوبت میں نہ شہرت رہے جو کہ کہ رطوبت کو خشک اور ساین کو کھلیا جائے اس سے قہل کریں اور اگر سودا کی کثرت
او سکا بہ ہو اور اس کے استفرغ کے لیے رگ باطنی کہولین اور سیدرہا و تھانہ این وغیرہ کہ بار بار ذکر آیا ہے سب دین
خصوصاً سہل کثرت و زورنی و ندی و دوی کے میان میں جبرائیل نبی وغیرہ جانتا ہے سبب کہ ندی وہ رطوبت ہے
کہ موقوفہ کے وقت سرورکے اور اس مجری پر کہ برای فی سہ اور ہر جانی ہے اور وہ اس طریق سے نکلتی ہے کہ حیوت
تہوت پیدا ہوتی ہے و قضیت کے اخراج کرکے تین آتے ہیں اور لہو کو ہوتا ہے وہ ندہ کہ نشان کی گردن میں ہی بجا آتا
الغیر و اس ندہ میں سے طوہرتی ہے اور یہی ندی ہے کہ اسطرح اور اگر ندہ درون میں جاتا ہے اور اس
کہ غرضتہ چوچنہ لکین کہی نیادہ آتی ہے اور لہو میں نفوذ کرتا ہے اور اس میں اسکا تارک استہار و دوی
ایسہ طوہرت لہجہ جہنی کے مشابہ کہ بول کے ساتھ آتی ہے اور کبھی بول کے پیدایا کرتی ہے اور یہ اس ندہ میں پیدا
ہوتی ہے کہ گردن شانہ کے نزدیک لگا ہوا ہے اور ندی اور دوی کا ایک ہی مجری ہے اور اس کے نکلنے کا اسطرح
کہ جب بول حرکت کرتا ہے ندہ مذکور اس سے دب جاتا ہے اس ضرورت سے طوہرت مذکور نکلتی ہے اور یہ ندہ اگرچہ
دور درین ہو جو دیگر لیکن اوجہ میں سے طوہرت کا آنا اسباب پر موقوف ہے اور زنی کو ہم قوت باہ کے باطنی شہرہ
کہ اسے ہرین باب جان لے کہ سیلان مٹی کی گئی قسمین چلی تھم ہو کہ حرارت مٹی کے کھانے سے اور جماع کے
چوڑ دہنہ سے مٹی زیادہ ہو جاتی اور اسکی علامت یہ ہو کہ جماع کی وقت مٹی زیادہ نکلے اور قوام میں برابر ہو اور لہجہ
ضعف نہ پیدا ہو مگر یہاں کہیں کہ بدن اہل خلقت میں ضعیف ہو اور ادھیہ مٹی قوی کیونکہ جب مٹی کے حصہ بہت بڑی
ہو گئے مٹی کو بدن سے زیادہ جذب کیے اور جب کہ مٹی زیادہ نکلتی ہے ضعیف بخیر ضعیف زیادہ ہوتا ہے علاج
جماع کریں تاکہ ادھیہ مٹی کا تنقیہ ہو اور اگر بدن قوی ہو غدا ہی کم کریں اور جو چہرہ مٹی کو کم کرتی ہے سفید ہے
خراج کی گرمی اور سردی کی رعایت سے احتمال کریں دوسری قسم وہ کہ مٹی میں تیزی اور گرمی آجائے اور لہجہ کے
سبب اسکو طبیعت دفع کرنا چاہیے اور اسکی علامت یہ کہ مٹی زیادہ ہو اور نکلتے وقت سوزش پیدا ہو اور سہا ب تھ
گو اسی میں ایرشا بد کہ پیشاب جگہ آنے لگے علاج سہ و تر شہرت مثلاً شہرت نیلو فر شہرت مثلاً شہرت بنسینہ پائین

۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

جنمیدہ ہرگز ہاں چوتھی قسم وہ ہے کہ نہ یہ یا سفلہ یا جلد سے عارض ہو علاح صمد کرین اور غشہ نیلو قسم
کہ بہر خطی غشہ اشعاب وغیرہ جو کہہ کہ سر اور راع اور طین ہو اور قاض ہو نہ کہ کرین یا کرین قسم وہ ہے کہ
ورم کے سبب پیدا ہو اور اسکو مفصل بیان کر چکے ورم کی بہت ہیں جو کہ کرین

فصل ارتفاع انحصار و صغر انحصار کے بیان میں او کا ارتفاع یعنی اونچا ہونا اور چہرہ آنا اسطرح پر ہے
کہ خضیہ بنی تیلی سے مانہ کی طرف چڑھ جائی اور شاید کہ بہت چڑھ کر مراق کی طرف جاؤ اور باہر سے بالکل غائب ہو
اس صورت میں بول کے نکلنے وقت عہد البول اور تطہیر اور درو شدہ عارض ہوتا ہو اور اکثر حرکات دشوار ہو جائی ہیں
اور جب قدر ارتفاع میں کمی ہوگی اور سکے موافق اعراض میں تخفیف ہوگی اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ خضیہ بنی
سہ و یکا غائب ہو اور ان میں صفت آگیا ہے اور شاید کہ اصرار کے آخر میں پیدا ہو تا ہو اور حکم نے کہا کہ یہ صفت کے
بزرگ ہونے کا نشان ہو اور علاج پذیر ہیں ہوتا اور صغر خضیہ وہ ہے کہ خضیہ بذات خود مجتمع ہو اور صغر ہوتا ہو جائے
برون اس بات کے کہ اوپر کی طرف چڑھے اور یہ صمدی کے سبب عارض ہوتا ہو علاج ہمیشہ عام کرین تاکہ
نرمی آئے اور گرمی ہو سچے اور باوجود نہ تخم کتان اکیلی سبوس کو مطبوخ میں آمیز کرین اور گرم دو آہن کہ جاذب
خون ہوں جیسے روغن فرنیوں اور پیل کا پتا اور منگ اور مرزنگوش اور حلیہ و اکیلی اللک ربا بونہ مارا مسلسل میں
مارا کرین تاکہ خضیہ اور کھنچے آئے اور اگر عام کے بعد ایک بڑی سیگی اوس جگہ پر کہ کمر تہہ کھنچن خضیہ کھنچے آئے
اور اوپر یا ہبہ نظامین خضیہ بنی اور صغر خضیہ کی لیے اغا اور تخمین کافی ہو یعنی نرم اور گرم کرنا اور جانا چاہی کہ یہی خضیہ
اند کی طرف چڑھتا ہو اور باہر سے بالکل گم ہوتا ہے اور یہ شاذ و نادر ہو اور وہی اسکا سبب و علاج ہیں کہ ارتفاع خضیہ
مذکورہ میں فصل دوا صفت صلا مت صفت کرین یا نہیں جانا چاہیے کہ صفت خضیہ کی جلد ہو اور اسکی دوا کی وہ
کہ خضیہ بنی جلد پر اور اسکے حوالی میں بہت سی کہیں چھیدہ دوا کی کے مانند ہر چون اور صلا مت صفت وہ ہے
کہ خضیہ بنی جلد سخت اور کھڑی ہو جائے فقط فائدہ کہ یہی خضیہ بنی جلد میں ہواے غلیظ رک جاتی ہے
اس سبب سے کشش اور امتداد عارض ہوتا ہے اور یہی جھک کشش اور امتداد خضیہ کے جرم میں عارض ہوتا ہو اور طین
دشوار ہوتا ہو فائدہ اکثر دوا اور صلا مت باہین خضیہ بنی عارض ہوتی ہو کہہ کہ باہین جانب زیادہ سرور اور
صفت اسکو کہ جگر سے دوا علاح دوا صفت کے لیے جو کہہ کہ پاؤں کی دوا میں کہا جائیگا کام میں لائیں
اور صلا مت صفت کی جو کہہ کہ خضیہ کے ورم صلا مت ہاں کہہ کہ ہر ہاں کہہ کہ کرین و راع و راع طین و اسکا صفا و دوا و دوا و دوا
فصل اشخا صفت کے بیان میں وہ اسطرح پر ہے کہ خضیہ کی جلد نلک جاتے اور یہی اپنے حال میں
اور کہ یہ ہرگز اس رتبہ کو پہنچتا ہے کہ اوپر سے وقت پاؤں کے نیچے ہاں علاح سرور و قاض و دوا
شلا ہرگز اس سرخ عدس قدر لگتا صفت جلد کرنا و صفا کرین اور اس کے پانچوں نقطوں کرین

وفاقیہاں ورم گرم کہ خیموں میں عارض ہوتا ہے کہی اور سکالوہ مسال فی اسے سبب سے کہی طرف
انتقال کرتا ہے اور کہی خیمہ کے پوست کو کما کر گدا دیتا ہے اور دونوں خیمہ ہنگے رہ جاتے ہیں اور دوسرا
پوست پہلے سے زیادہ سخت پیدا ہوتا ہے۔

فصل فی تعظیم الائنیشن کے بیان میں یعنی خیموں کا بڑھ جانا جانا چاہیے کہ کہی خیمہ فزید ہو کر
بڑھ جانے میں حالانکہ ورم نہیں ہوتا اور بھیہ بڑھنا ایسا ہے جیسا کہ لیٹان کا بڑھ جانا علاج جو چہ کہ قوت باذیہ
اور غازیہ کو خیمہ کے ڈالے نہاد کرین مثلاً بچ اور شوکران اور تفاح اور پوست ششمان اور حکاکہ جبرائلیس
آب کشنیہ میں ملا کر ہمار کر رہی اور اگر گل ارمنی اور سرکہ میں بڑھانیں مٹر ہے اور حکاکہ امرب اور حکاکہ حیرلرجی
طہا کرنا اس باب میں دست فائدہ مند اور جان لے کہ او یہ ندرہ کا جو بیان ذکر آیا ہے اگر اونکو پستان
نونیہ پر خندا کرین نہیں بڑھتے دقتی ہیں اور او سیقتہ کہتی ہیں لیکن پستان ششمان بڑھانے کو استعمال نہ کرنا چاہیے

فصل عاقوہ کے بیان میں ایسا مرض ہے کہ خیمہ میں یا خیمہ میں عارض ہوتا ہے اور
ورم اور قنطاریہ ششمان کے سبب اور عیہ مٹی کچھ جاتے ہیں اور بھیہ مرض ششمان و نادر ہوتا ہے خاکہ عور تو کو ششمان
علاج میں دیکر کرین تاکہ تھو کی شدت سے اور عیہ مٹی نہ اور کھر جائیں اور جو بوقت کہ شکم میں نفخ اور اعصاب میں تشنج پیش
اور سر ہلچلنا آئے دواسے دست بردار ہوں کہ حکما نے ایسا کہا ہے کہ وہ نہیں بڑھتا علاج مضا با سلیقہ کو لین

اور آہستہ آہستہ ملامت چہیرون سے بلبعیت نرم کہیں مثلاً ششمان اور ششمان اور مغز فلوں خیار ششمان اور چاہیے
کہ جماع کے اعصاب پر حمل اور اسفیداج اور گل ارمنی اور افیون آب کا ہوا اور آب کشنیہ میں ملا کر طلاء کرین اور بالمشیر
اور آب خیراب عسی الراعی پلائیں چہر کر کفایت کرے نہاد اور نہیں جب کہ تنقیہ کر چلیں اور اوہ کو روک دین
فتیب پر پچنے دیکر ششمان بخیمہ یا جو نگین لگان لیکن تنقیہ کے پہلے آلت پر جاست کرنا اور جو تک لگانا ممنوع ہے

فصل وجع ایںین و خیمہ کے بیان میں یہی قسم کا ہوتا ہے پہلی قسم وہ ہے کہ سورع مزاج گرم سے
عارض ہو اور اسکی علامت گرمی اور طین علاج آب کشنیہ آب کا سنی آب غلبہ شعلہ طلاء کرین اور اگر
روکی شدت کا اور عشی اور تشنج کا خوف ہوا ان عصاات میں افیون بڑھانیں اور اگر سوزش زیادہ ہو کا خورجی

داخل کرین اور کھانے پینے کی چیزوں سے جو کچھ سرد و موہفید ہو وہ بھی قسم وہ ہو کہ سورع مزاج سرد سے عارض ہو
اور اسکی علامت بھیہ ہو کہ دروس کے ساتھ ایک جیسی ہو یعنی وہ عضو میں ہو جائے علاج ملوکی چہیرون گرم جیسی ہو
اور مرغی کی چربی اور روغن جیدہ جبرائیل کچھ ایک ورضیون ملا کر طلاء کرین اور اگر تشنج اور درجہ میں کسلا میں
اور خندا کے لیے خندا اب نیسری قسم وہ ہو کہ سچ سے عارض ہو اسکی علامت بھیہ ہے کہ درجہ جگہ جگہ اور
بغیر جو بھیہ کے علاج بالبوہہ اکلیل بودنیہ سداب طلاء کرین اور روغن یا سیدان روغن سداب میں کچھ ایک

پانی میں قنصیب کو دھوئیں تاکہ جلد میں صفائی اور نرمی آئے اور سام کھل جائیں اور سوزش کو تسکین ہو اور اس وقت
بعد بیضہ مرش کی سفیدی کا ملا کرین تاکہ مادہ اوپر آئے کہ جانی اور عینہ و قوت پانی بیضہ بخایت فائدہ کرتا ہو اور جہاں
کھین کہ مادہ غلیظ ہو اور بیضہ تیز غلیظ ہو چاہیے کہ ران کی جڑ کو نہ دیکھ یعنی چھ ہون میں جاست کرین اور قنصیب پر
پختہ تین پر چوکنین لکھیں اور جیلا کے منجھات برہ کے باسپین آئینگی استعمال کرین فصل اور ام قنصیب کے
بیان میں اسکی علامت اور علاج وہی ہیں کہ ورم نصیب میں گذر چکے سبب کے موافق تدارک کرین اور میں ان
استدر جان لین کہ اگر ورم قنصیب کہم جو پست اما ترش عدس گسر رخ آب کشنیا آب غلب الشهاب یا غلب الخنیں
پکا کر کت کر اور روغن گل ملا کر عماد کرنا جاست سفید ہے اور اگر ورم سرخ و خستہ شرا کوٹ چہا کر ورنی و نوکو و کرین کر عماد
کرنا سفید فصل شقاق قنصیب کے بیان میں خیمہ کی تو مایل ہوتا ہو علامت جہاں جو کچھ شقاق متعہ میں گذر استعمال
کرین اور ورم کہ قیو لیا اور تو تیا اور نا او کیے اور ورم اور روغن گل اور زردہ بیضہ و بیاضین ملا کرنا جاست سفید و اگر
زردہ بیضہ مرش روغن گل میں ملائیں اور واسنگ کوٹ چہا کر ایو میں ملا کر کرین وہی تاتہ کرتا ہے فصل
شامیل قنصیب کے بیان میں قنصیب کے شامیل و کچھ کہ مطلق شامیل میں کہا جائیگا استعمال کرین ریٹا کثیر
بورہ محرق فاکتہ صوب نگور اور اس کے مانند جو چہ کہ عامل اور طوبت غلیظ کو صاف کرینوالی ہو اور اگر سیاہی ہو اور کمر
چربی میں ملا کر کرین تراش ڈالتا ہو و صوب ان تدبیر شاق کو ورنہ کوٹ ڈالیں اور خون نہ کر و کی لیے نراج اور زنگار پاک
کر کے چھڑک دین فصل اس سدہ کے جہاں میں کہ قنصیب کے مجری میں پرتا ہو پرتن تم کا ہوتا ہو پہلی قسم تہ کہ قنصیب کے
مجری میں پرتا ہو ہون اور اسکی علامت پیشاب بلکہ دشواری سے آنا علامت جہاں باسلیق کی مضد کہ ورنہ شرب نشہ
اعاب ہون اور شربہ خندہ اور شربہ خیارین میں ملا کر ملائیں اور شربہ تخم خربزہ شربہ شمشک کے ساتھ فائدہ مند
اور بھول اور روغن بنفشہ اور روغن بادام قنصیب پر کرین اور جبہ پنیان پوٹ جائیں شایف ریجن شیر ذہتر
اور روغن گل میں حل کر کے تحلیل میں پچکائیں اور اگر ورنہ کو تماننا منظور ہو افیون ہی شایف میں داخل کرین اور
میدہ قرعہ آسمان بہر تاسے کیونکہ او سپر بول گدن ہے اس لیے اسکو صاف کرتا ہو اور شک کہ دیتا ہے دوسری قسم وہ ہے
کہ خلط غلیظ نراج قنصیب کے مجری میں چپٹ جلے اسکی علامت یہ کہ بول دشواری ہو سکے اور غلیظ غلیظ بول میں
ظاہر ہون اور سوزش بالکل ہو علامت جہاں ایو ان تخم کر تخم کرش تخم خربزہ بلین با یاں وغیرہ جو کچھ کہ مدد ہو پلائیں
اور غلیظین کے لیے خود اور شربت اور گدن کا پانی روغن زیتہ اور شربہ قطرہ ملا کر ملائیں اور یاہ نہ اکلیل پسناست
مرنگوش پودہ نہ بہتر کا بطور قنصیب پر ڈالیں اور ایسا ہی کچھ کہ روغن بادام مطبوخ نہ کرین ملا کر تحلیل میں زرقہ
یعنی پچکائی ہو پلائیں اور زرقہ ایک نکی ہوتی ہو کہ چاندی یا سونے کی بنا تے ہیں اور قنصیب کے سوزخ میں نہ کر وادان کا
پانی او میں ڈالکر دوسری سلاقی او میں ڈالتی ہیں تاکہ وہ اپنی قنصیب کی آہ میں پوچھتہ ہو کہ قنصیب کے چوکنین چہا کر

[illegible]

[illegible]

جہاں اور حرکت کے وقت اول ایک بندہ زمین پر مشغول ہوں چھوڑ کر ایک کھوکھلے گلاب کی طرح کرنا اور پانی
تھم کر جسٹیفیڈ ہونے پر بندہ مصلحتی زمین پر ایک دورہ لایا کہ ایک کھوکھلے گلاب کی طرح کرنا اور پانی
پلوہینہ مشغول نہاد و روئے اساروں ہر ایک کو اور پانی کو اس بار پانی وغیرہ میں مل کر پانی کو زمین کو
اور پانی کو زمین میں پانی اور گولیاں بنائیں ہر ایک کو پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
کہ فرما کر کہ اسے اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
کیس خضیبہ کہ ایک ہر ایک کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اور اگر اس کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
جمع ہونے میں ایک تو یہ کہ طبیعت اس کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
صفاق سالم ہوا اور میری فراخ ہوا اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
میل کئے ہیں ورنہ حقیقت میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اس کے چوبیس کے پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
کرنا اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
رہے ہیں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
ہو رہے ہیں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اس کو چوبیس زمین تاکہ غلط ہو جائے پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
گہرین کو سفند کمنہ سب برابر ہیں اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
جہاں سبب قومی ہوا اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
پزل وہ ہو کہ خضیبہ کو پستی میں شکاف دیگر پانی نکال دالین اور پزل کا طریق اس طرح ہے کہ ایک
کیس کو وز کے دائیں یا بائیں طرف چیر دالین اور وز میں ہر گز شکاف دالین شکاف کے بعد پانی نکال دالین اور
مکان ہے کہ ایک ٹکڑا کر جس طرح کہ گزروں نما زراعت اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اور پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں
اٹھین کے مزاج کی بروقت سے جمع ہوا ہوا دالین گہری سے اس کے مزاج میں گہری آہستہ اور دوبارہ رطوبت
پیدا ہوا اور داغ کا یہ طریقہ ہے کہ بے نام پانی نکال جائے چاہے کہ خضیبہ کو زمین میں پانی کو زمین میں
پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں پانی کو زمین میں

پانی میں حل کر کے اوکھین ملائیں اور ایک کپ سے پیرا کر اوس جگر رک کر پوچھیں میں مغصہ طاباندہ دین اور تین دن تک
 نہ کھولیں اور چاہیے کہ میاں پشت پر لیٹا رہے اور غذا نہ کھے نہ پئے چھ دن پر قناعت کرے اور حبس
 شکاف بند ہو جائے یعنی تین دن گذر جائیں احاطت دین کہ استسگی سے اوسے اور آہستہ آہستہ چلے لیکن
 غذا خ غذاؤں سے اور بادالغیر میوؤں سے مثلاً باقلا لومیا عدس اور دسیاہ نیارین وغیرہ سے پرہیز کرے
 اور ایسا ہی جماع سے اور پیچھے اور کودنے سے اور پیٹ بھرے پر چٹنے سے اور تیز گھوڑے پر سوار ہونے سے
 اور جو چیز کہ تکلیف دے اور کمانی اور ٹھانے اوس سے پرہیز کریں اور ہمیشہ جوارش نہرہ اور عجوں حب الغار
 کھلا کرین اور ہمیشہ اوس شکاف کو صبر اور بجا رہے کہ اس کام میں محض جس ہی بندہ باریکبین خاص کر حرکت اور
 جماع کے وقت اور کبھی بہت دیر تک جماع اور سخت حرکات کی دلیری نہ کرے نہایت ضروری و وسوسہ اضطراب
 کہ اول کا قائم مقام ہی عشق کندہ راہلہ ام ہر ایک ایک دم لیکر کوٹ لیں اور ایک رات دن نہ کریں ترک کریں چھ
 گھنٹہ میں رگڑ لیں اور کچھ ایک اہل باریک بنا کر اوس میں ملائیں اور کام میں ملائیں بن طریق سے کہ گدڑ چکا اور
 یہ صفا فوق مراقبہ اور فوق اسبیہ کے لیے ہی غامدہ منہ میں ووسوسہ قیام اللیل کے بیان میں اسکی
 علامت ہی وہی ہے کہ ووسوسہ سے اپنی جگہ پر آئے لگے قراقرض کرے اور معافی اور نرمی میں ہی فرق ہو اور چلے
 معلوم ہو چکا کہ جب صفاق پٹ جاتا ہے یا اوسکا منفذ کھل جاتا ہے کبھی تو شرب ہی کیلایا آنت کے ساتھ
 خضیرین اور تر آتا ہے اور کبھی شرب ہی پٹ جاتا ہے اس صورت میں فقط آنت اور ترائی ہی اجماع علاج وہی ہے کہ
 عیالہ الاسعائین گذرا اور زبان کہیں کیلایا شرب ہی اور تر آہی چنان خوف نہیں ہوتا اور خضیرہ یا ووسوسہ نہیں ہوتا اور
 قدر لیج نہیں پڑتا تنبیہ جہان کہیں کہ قیامہ مجبری کے فرائض ہونے اور کھل جانے سے ہوتا ہی جلد و سست ہو جاتا
 بخلاف اوس قیامہ کے کہ صفاق کے پٹ جانے سے عارض ہو کیونکہ اوسکے شکاف کا ملنا مشکل ہے بلکہ
 غیر ممکن اور اس صورت میں صفا وون کا اثر اس سے زیادہ نہیں کہ شکاف کو منقبض اور اوسکے لبوں کو ملا ہوا کرے
 قیامہ ہی قسم قیامہ الروح کے بیان میں اور اسکی علامت یہی کہ آسانی سے جگہ پر آجائے خواہ بیاں پشت پر لیٹے
 یا نہ لیٹے اور اوس میں قراقرض نہ ہو علاج اوس جگہ کو باندھے کہیں اور غذا خ غذاؤں اور میوؤں سے اور
 سب حرکات سے ناہکرا مثلاً پر جماع سے پرہیز کریں اور جوارش کون اور عجوں حب الغار اور سبغہ منیا وغیرہ
 کھلائیں اور نیچنگشت سداب و ج فوج مزین خوش شیخ وغیرہ منہا کریں اور روغن منظر روغن زنبق روغن نارون
 وغیرہ میں اور روغن زنبق ایک اوتیہ اور مشک اور جندہ بید ستر ایک متقال تسمین ملا کر کہیں اور اوس میں سے
 چند قطرہ ہر روز اعلیل میں پچکائیں اور جوتی وہ اتین استسقا سے طبل میں مذکورین کام میں لائیں اور جب تک
 بن بڑے جماع سے پرہیز کریں اور ضرورت میں جب تک کہ شکم غذا سے خالی نہ ہو اس پر دلیری نہ کریں اور

[illegible]

بجارت اوسی سے مرو ہے اور ازالہ بجارت اوسکی ٹوٹ جانا اور ہیٹ جانی سے نقص و فائدہ داغ سے ایک چٹھا
 رحم میں آتا ہے اوسکی وسیلہ سے رحم کو داغ سے مشارکت ہو لیکن مشارکت قومی نہیں کیونکہ عصبہ کو اوس میں کچھ نہیں
 اور اس باب میں کئی فصل ہیں فصل عشر کے بیان میں یعنی بچہ ہونا اور حمل نہ ہونا اسکی دو قسم ہیں ایک تو عصبہ کہ عورت کی
 طرف سے ہو دوسرے وہ ہے کہ مرد کی جانب سے ہو پہلی قسم وہ ہے عصبہ کہ عورت کی جانب سے ہو تاہو اور اسکے بست اتوا چلین
 نوع اول رہے کہ سو مراحج سرد رحم میں عارض ہو اور منی اور خون سرد اور خشک ہو جانے اوسکی علامت عصبہ کہ خون جن
 دین میں اور کم آئے اور سرخ اور قریق ہو اور جب آئے لگے اگر عصبہ کہ منی و نون جن موقوف ہو کیونکہ خون منی جلد فرغ
 نہیں ہوتا اور ایسے اوسکی کے ہومی نہائی کہ ہو تے ہیں اور جہاں کہین کہ مراحج سرد تمام بدن میں پہل جاتا ہو رنگ میں
 سفیدی اور پس میں سردی ہوتی ہے اور اسکے سوا کچھ یہ رودت کے لوازم ہیں ظاہر ہوئے کہ میں علاج اگر سو مراحج
 ساہ ہو گرم دواؤں سے اوسکی علاج کریں اور اگر مادہ بالغ ہو اول و سکہ ایجابات و حقنوں سے نکال ڈالیں اور
 اوسکے بعد تبدیل بین کوشش کریں اور جو کچھ اس کام میں آتا ہے وہ ہے شرو و غیلوس اور سنجہ بنیا اور دوار المسکٹ وغیرہ
 کہانا اور عصفراں سفیل اگلیل ساونج ہندی قروانا اور لٹا اور مرغی کی چربی اور عصبہ کی زردی اور زردی ناروین یہ سب
 آپس میں ملا کر اور صوف او میں بھر کر فرزہ کرنا اور عصبہ سے پاک ہونے کے بعد زردی سرخ اور مر اور چوزہ سرد اور عصبہ اور قنہ
 اور جب انکار تجزیر کرنا یعنی وہ ہوتی لینا اور تجزیر کا طریق عصبہ سے کہ دواؤں کو ایک برتن میں رکھ کر اوس میں آگ ڈالیں رنگی
 کے وسیلہ سے عصبہ میں دھواں ہو چکا ہے اور ہلکے ہو کر آگ لپٹا فی میں سو راج کر کے ان دواؤں کو ٹانک وین اور
 عوریتہ اس کے سال خنجر صرک کو اوس سو رخ کہ منہ بال کہ اوس لہاق پریشیتہ تاکہ دھواں اندر ہو سچے اور فرج کو
 مستقل رکھے عصبہ سے ہونا نہایت مفید ہے اور ایسا ہی رحم چھپتہ ناری لگانا اور بہتر غذا قلیا اور مٹھنہ پرندہ انور و سکے
 گوشت کا اور اسکے سوا گرم مصالحہ ملا کر اور زردہ بیضہ پریشیتہ و اچھنی یا تھم یا خبثہ یا یک او سپڑا لکڑی و سری نوج رہے
 کہ سو مراحج گرم رحم میں آجائے اور منی کو جلا کر فاسد کر ڈالے اور اوسکی علامت عصبہ کہ خون جن میں منی گرمی اور غلظت
 اور سیاہی ہو اور غائہ پر بال زیادہ ہوں پھر اگر تمام بدن میں حرارت ہو بدن بڑا اور رنگ زرد ہو گا علاج تبرید کہ سیہ
 شربت بنفشہ شربت نیلوفر شربت شمشاد شربت سیب شربت صندل شربت لیمون شربت فواکہ پلاٹین اور چوزہ مرغ
 اور برہ اور زردغالہ کا گوشت اور کہ دوا سفالک کلا تین اور زردہ بیضہ اور مرغی اور لٹا کی چربی روغن بنفشہ میں ملا کر
 فرزہ کریں اور جہاں کہین صغیر اچھی غالب ہو اوسکے تنقیہ میں کوشش کریں جیسے اوسکے مناسب ہو تیسری قسم وہ ہے
 کہ سو مراحج خشک رحم میں عارض ہو اور منی کو خشک کر ڈالے اوسکی علامت عصبہ کہ عصبہ کہ منی نہ آئے نہ گہریت کم اور اگر خشکی
 عام ہو بدن ڈبلا اور ناتوان ہو اور فرج ہمیشہ خشک رہے اور شفا یہ کہ نہایت خشکی سے ایسا معلوم ہو کہ پوست خشک ہے
 علاج تبرید کہ سیہ سفید اجات پکے پکے اور فالو جات کلا تین اور تازہ دودھ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر

یا گرم پانی کے ساتھ ساتھ نون نوع وہ ہو کہ عورت نہایت لافٹ ہو میان تاکہ اعضا کی رت کا ششہ نہ ہو کہ خون نہ
 پیدا ہو تاکہ اس کی بچہ کی غذا بنے علاج قوی کے لیے سمن غذا بین اور وائین کلا بین اور آرام اور سکون
 اختیار کر لینا اور ضرر پہ کرنے کی توجہ نہ کرنا سہ کے اثر بین انگلی آتش بین نوع وہ ہو کہ بین کی غذا یعنی خون حیض
 کہ بیوجہ سے بند ہو جائے اور اس کی علامت حسین کا بند ہونا عالج ریح جو چہرہ پر طشت ہو یعنی خون حیض کا اور ار
 کرتی ہو اور احتباس بین انگلی استعمال کرین نون نوع وہ ہو کہ رحم میں ورم گرم یا بوا سیر یا ملامت یا قروح
 رویہ عارض ہون اس سبب سے حمل نہ ٹھہر سکے اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ حمل ہوتی رہتا ہو کہ رحم صحیح اور اس کی مثال
 سالم ہون اور ان امر بین سے ہر ایک کی علامت اور علاج اور مفضل بین تلاش کرین و سون نوع وہ سہ
 کہ بواغلیفا رحم میں پیدا ہوا اور لطفہ کو او جنین کو نہ ٹھہرے و سہ اس کی علامت بیکہ عاتہ یعنی پیڑ و ہاشہ ہو لا ہوا رت
 اور نفاس خچروں سے ایذا پہنچے اور اگر حمل ٹھہر جائے پڑے ہوئے سے پہلے گر جائے اور مچا مچت کی وقت
 قریح سے ہو کی او آئے جیسے قلعہ سے آیا کرتی ہی علاج مار الاصول روشن پیدا پنجر لاکر پائین اور جو چہرہ
 قریح کو دفع کرتی ہو مثلاً گلاب اور عرق بادیان اور گندہ وغیرہ کہ رحم بارد کی تہ بیرون نہ کو رہی جیسے مچا مچت ناری پینے
 گلاس لگانا اور مچو ناری کہ رحم اور حقیقہ اور فرجہ اور روغن او طار اور غذائین اور ریح کی قوت نے والی و وائین
 استعمال کرین اور اس کا پتہ خچروں سے پہنچ کرین قاعدہ مار الاصول و روغن میدا پنجر او وقت وینا چاہیے
 کہ حمل ہو اور جیسے کہ حمل ظاہر ہو اس سے پہنچنے و سہی ہو تاکہ اسقاط نہ ہو جائے کیونکہ وہ رحم کا مقبضہ کہ کچھ اس قدر
 کہ ریح کو دفع کرتی سہ زرنہ اور ریح جزو اتیل قافلہ قرضل جوانی تخم کر منجیل ہر ایک و ورم زرنہ مدبر
 مہر کہ پانچہ رحم جنہ پید ہوا و ورم کوٹ چہا ٹکر قندین یا شہدین ملا بین خوراک ایک شقال بیگرم پانی کے
 ساتھ کھیا رہوین نوع وہ ہو کہ رحم میں ورم صلب یا رتہ یا فلول وغیرہ جو کچھ رحم کو بند کرے اور نون کو رحم میں
 جائے سے مانع ہو مابین ہو اور عرق کی اس نوع کو انفاق الرحم کہتے ہیں اور انہیں سے ہر ایک محسوس ہوتا ہے
 اور چپا نا باتا ہی علاج اگر کان ہو سبب کا ازالہ کرین اور نون تو پور وین کہ کوئی اور وقت ہر ایک سے کہیو کہ ان
 اس کی علامت یہاں ہو سکتا مگر یہ ہے کے آلات یا او یہ حارہ اکالہ سے اور او بین خوف ہو یا مہوین نفس
 وہ ہے کہ رحم نون کے مقابل سے چھ جائے اس سبب او بین مانی نہ ہو سچے اور اس کی علامت یہ ہو کہ بعد کثرت
 رحم میں درد ہو اور جب دانی انگلی سے تلاش کرے معلوم ہو جائے کہ کس طرف مائل ہو اور شاید کہ زحیر عارض ہو
 اور بول اور فالتہ بند ہو جائے اور سبب کے موافق و ورم سے آثار پوشیدہ نہیں اور اس کا سبب یا تو ورم صلب یا
 چکنا چٹ اور قبض کہ ورم کی ایک شق بین عارض یا اسکا کہ اس کی ایک شق کی رگون بین پیدا ہو یا تہ کہ ایک شق
 کی رباط اور لیون بین واقع ہو اس سبب کہ اخلاط غلیظہ او سکے رباطات اور ایلا وین اپرین اور بیت پوجہر کا

[illegible]

ماہ اور من مغانی و مرقعہ فصل فقر کے بیان میں

۵۵

طہ اکبر و سیدہ رحمہ

کہ رحمہ میں جنین کے گم ہو پیدا ہوتا ہو تاکہ اسکی حفاظت کے لئے جیسے کہ روانہ کی جاتی ہو فی ہر لیکن اس سے زیادہ سخت اور فراخ ہوتا ہے اور جنین جب نکلنے کے لئے حرکت کرتا ہے اور قوی ہوتا ہے یہ پروہ بہت جاتا ہے اور جنین اس میں سے نکل آتا ہے اور اسکے بعد شیمہ نکلتا ہے سو اگر یہ پروہ نہایت موٹا ہوتا ہے جلد نہیں پھٹتا ایسی تدبیر کہ جنین کے جنین ہلاک نہ ہو کیونکہ شروج کی حرکت ہو اسکو مشقت پڑتی ہے اور نکل نہیں سکتا اسلیئے ہلاکت کا خوف ہو اور اکثر قوی اسی سبب سے ہلاک ہوئی کیونکہ اس بات کو کیونکہ نہ بچھا علاج وایہ کو چاہیے کہ شیمہ کو بائیں ہاتھ سے کھینچے اور نیز اسٹر الیکٹروسکوپی سے اسے اور اس کام کے لیے ہوشیار دانی چاہیے کہ شیمہ کا ٹوٹنے کے وقت حاملہ اور جنین کو ایسا نہ پہنچے قاتلہ داس کے حق میں خاص کر جسکو ولادت و شوار ہو عمدہ طریق یہ ہے کہ جب پیدائش کے آثار ظاہر ہوں گرم جان میں لہجہ بائیں اور بہت سا گرم پانی اس کے سپرد الین اور تین بن ہولہا میں اور روغن میں اور حکم کریں کہ چند گرم چلے پھر پانوں پر یعنی اکثر و جیسے اور ایک و شمع ہی وہاں سے کو دے کئی مرقعہ ایسا کرے اور وقت دانی لعاب خمر کھان یا روغن بادام یا شیرہ کنہارہ بادام یا مرغ کی چربی یا بطلی چربی روغن بنفشہ میں ہلا کر گرم کر میں اسے اور اس میں پیکارے اور حوریت کو چاہیے کہ غلبہ وروسے پہلے بول اور غائط سے خالی اور فارغ ہو اور اگر شکم میں تسبیح ہو حمام میں نرم حقیقہ سے کہ لیں اور کئی دن پہلے مشورہ یا چرب و نرم پر قناعت کرے اور غذائیں کمی کرے اور سرد پانی سے اور تر شیموں سے اور سرد چیزوں سے پرہیز کرے اور گرم کھان میں رکھ کرے اور کبھی سے چھپکے پانی میں سرخی نہ پونچھے وکے اور جب ورواٹے اور سپر صبر کرے اور غل نہ مچائے اور پانوں پر زور نہ دے کہ اسکا اثر اندر ہو چھپکے اور جب تک اندر کی بات نہ پڑے اور کاسیلا معلوم ہو کہ تکلف و زور نہ کرے اور یہ سچوں کہ اکثر اطباء اسکو مجرب کہتے ہیں استعمال کرے چند یہ بدستور یہ ہر ایک ایک شقال و ارجنی اہل ہیکر او ہا شقال کوٹ چنانکہ شمدین ملا میں اور بعد ضرورت گرم پانی میں یا یا لعل میں یا پانی شدراب میں حل کر کے کھلائیں چوستے یہ کہ مزاج اور ہوا کی حرارت عسر کا سبب ہو جائے اور یہ بات گرمی کی ہونے اور دوسرے اسباب کے ہونے سے معلوم ہوتی ہے علاج روغن بنفشہ اور جندل سرخ و سفید اور گلاب شکم اور پشت پر ملین اور آب انارین تر جنین کے ساتھ پلائیں اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں اور مکان محتمل میں رکھیں اور اس صورت میں سب تلہ میرغہ منع میں قاتلہ اون اون کے بیان میں کہ بالخاصیت عسل ولادت کو سفید جان لے کہ سنگ متناطیس بائیں ہاتھ میں لینا اور لید واسٹے گھٹنے پر باندھنا مفید ہے اور اگر پوست خیار شنبہ یا شقال کوٹ کر چائیں اور شربت بنفشہ یا بنخواب ہلا کر پلائیں فی الفور جنین اور شیمہ کو نکالتا ہے اور مجرب ہے اور اگر اسکو کوٹ کر چائیں اور اسکا پانی پلائیں ویسا ہی اثر کرتا ہے اور واسطی کا کھانا پیدائش کو آسان کرتا ہے اور طبیعت جندہ بدستور میں ہلا کر دینا موثر ہے اور ہمیشہ خوشبو سو گندے سے حوالہ کو منع کریں

زہق سے متعلقہ کرنا مفید ہے اور یہ مجھوں نفع کرتی ہے زہق اور زہق عرقی بہا ایک دو دو درم و درم ہر ہفتہ کرنا عود
ہر ایک تین درم ہفتہ سنبل ہر ایک دو درم کوٹ چہا گھر شہدین ملائین خوراک ایک مثقال سفوف کہ ایسا ہی
اثر کرتا ہے چند بیڑہ ترا دو درم تخم کرفس باویان ایسوں مانخواہ صحت بخوان خوانجان ہر ایک تین درم کوٹ چہا گھر
ایک درم کلائین اور اگر ہوا می غلیظ رحم میں ٹھہرتی ہو اور اسکو پڑو کے پھونکے سے اور قراقری اور نفیسہ اور سورہم
سے اور نخل غذاؤں کے ضرر پہونچائے سے پھان سکتے ہیں علاج بادیان ایسوں تخم کرفس اور گندک جلاب
ہنا کر ملائین اور یا الاصول فائدہ کرتا ہے اور غذا خور آب شہدہ خشک اندہ کی ساتھ اور کباب اور تیو کا گوشت
اور روغن زہق روغن خیری روغن نار دین قطن اور عائنہ اور قیل پلین اور یہ مجھوں مفید ہے زہق اور زہق
حلقیت چند بیڑہ ترا دو طباشیر ہر ایک ایک درم نیم پھیل دو درم مشک ایک ونگ کوٹ چہا گھر شہدین ملائین اور
ایک مثقال کلائین اور شکر اور ناریل کمانا سفید اور اگر عورت کا لاخ ہونا اسکا سبب ہو اور یہ بدن و ضعف
اور ملاقری سے ظاہر ہے علاج سمن غذائین جیسے ہر بیڑہ اور عصیہ اور روغن گاوا اور شکر کلائین
روغن بنفشہ باوام بدن پر پانا اور غذا کے بعد حمام معتدل کرنا فائدہ مند ہے اور اگر کوئی اور سبب ہو اسکا
انزالہ کریں اور اسکے ساتھ وقت اور مزاج کی رعایت یہ کہ میں قیسیہ اکثر احوال میں اسقاط کے وہی اسباب ہیں
کہ عرقین گذر چکے لیکن اس سبب سے کہ تلاش کے وقت یہ مطلب آسان نکالنی قسم ملودہ میں ہی اونکو لکھا
غرض کہ جو مقامہ پائے ہیں اور اسقاط سے نجات رکھتے ہیں اونکو لیے عرقین رجوع کہ بہن چوتھی قسم عسر و لادت کے
بیان میں یہ کئی طرح سے ہے ایک تو یہ کہ عورت کے فرج ہونے اور رحم کی چھوٹا ہونے سے اور راستوں کی تنگی اور ذہن
کے ضعف سے پیدا ہیں و شوارہ سو فسر ہی کا نشان تو ظاہر ہے اور رحم کا چھوٹا ہونا بچہ کے جثہ کی کمی سے اور
راستہ کی تنگی کو فخر رحم کے خوب فرائض ہونے سے اور ضعف و افردہ عورت کو حرکت اخراج کے خوب محسوس ہونے سے
جان سکتے ہیں علاج روغن بنفشہ روغن زہق روغن زیتون اور مرغ اور بطی چربی اور مغز ساق کا و شکر اور
پشت پر پلین اور بالونہ اور شہدین مرزنگوش الیہ بل پلین پچائین اور اسکو اس پانی پھلانین کہ پانی نان تکا ہو اور
تھکڑا شیعہ اور پر سیاوشان پکا کر نبات مار کر پلین اور شونیز اور چند بیڑہ ترا و گندش چہا گھر شہدین کے لیے استعمال
کہ میں اور جب چہنیک آنے لگے ناک اور منہ بند کر لیں تاکہ وضع کی قوت اندر کیجا نب پڑی اور بچہ کے نکاسے پر
ایدا و کرے اور گھوڑے اور گدے اور خچر کے سم کا دھوان دینا نفع کرتا ہے اور مرغ ضرر کا شور با پانا مفید ہے
دوسرے یہ کہ ہوا می سردی کوئی اور سردی سے فخر جم کثیف اور متبہن ہو جاتی اور اسکو رحم میں سردی اور کثافت
کے ہونے سے جان سکتے ہیں علاج گرم حمام میں لیجائین اور تیکرم پائین پھلانین اور گرم اور پلین و عین مذکورہ
پلین اور شہد کا فخر زہق کرین تیسرے یہ کہ شہد کا فخر ہونا و شوارہ کا عث ہو جانا چاہیے کہ شہد ایک پر وہ ہے

مذکورہ میں اور یہ دو فائدہ کرتی ہے تخم کرفس باویان پر سیاہ نشان مشکلا شمع جوش دیکھنا ثبات ملا کر پلائین اور قفل اور زونہ فاع اور حمل اور عکس لبط اور خردل کا بخور کرنا فائدہ مند اور رجان سے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عورت ضعیف اور لاغر ہو اور اسکے بدن میں خون زیادہ نہیں کہ پیدائش کے بعد نکلے اسکا ضرر بہت کم ہے اور تدریس کی حاجت نہیں ستون میں قسم در رحم کے تھامنے کی تدبیر جو کہ ولادت کے بعد عارض ہوتا ہے شربت مار الاصول اور تریوبکا کشکب جو پلائین اور شہر اور گدھے کے تخم کا دھوان کرنا اور تخم کتان پکا کر اوس پانی میں سر رحم میں حقنہ کرنا یا فرج کو دھونے میں رحم کی سوزش کو بھٹلانا اور گدھے کے دو دھو سے قبل کو دھونا اور رحم میں حقنہ کرنا نفع دیتا ہے اور زونہ پکا کر اوسکا پانی پلائین اور صبر کا پانی پلائین سلینجہ کا مطبوخ پلائین اور اوس میں رحم میں حقنہ کرنا درد کہ پیدا ہوا بعد اور حوض سے پہلے ہوتا ہے رائل ہو جاتا ہے اور صبر کا سنبھکا اوس درد کو کہ گری ہو جاتا ہے رائل کرتا ہے اور زونہ خبازی پلانا اور رحم میں حقنہ کرنا درد کو دور کرتا ہے اور زونہ سرین ملنا اور قبل میں اوٹھنا فائدہ کرتا ہے اور خاصا اگر رحم میں سختی بھی موجود ہو دوسری طرح کیب پست شمشاد کا پانی تھوڑا سا پلائین شدت کے درد کو فی الفور ساکن کرتا ہے لیکن جب تک کہ کسی اور دوا سے کام نہ لے سکے استعمال نہ کریں کیونکہ اگرچہ درد کو ساکن کرتا ہے مگر خون کو بند کرتا ہے اور شاید کہ اس سبب سے اول درد کو ساکن کرے اوسکے بعد نفاس کے بند ہونے کے سبب پہلے وقفہ بہت دور در پیدا ہوا ہو کہ درد اور رحم میں سختی کو فائدہ کرتی ہے اور نفاس اور رطوبت کو نکالتی ہے اور رحم کے زخم کو پاک کرتی ہے شہد صاف کیا ہو ایک حصہ گدھے کا دو دھو یا عورت کا دو دھو حصہ سپین ملا کر خنکاپون کی آگ پر چوبت تیز نہون رکھیں تاکہ دودہ آہستہ آہستہ شدیدین پہنچے جو باقی پھر ایک کپڑا صوف یا روئی اوس میں بھر کر فرجہ کرین فائدہ حوض کے آسنے سے پہلے اور مجامعت کیوقت جو درد رحم پیدا ہوتا ہے اوسکو بھی اسی طرح لٹکھیں کہ آسنے میں جیسا اس قسم میں گزرتا ہے آٹھویں قسم حمل گرانے اور بچہ ڈالنے کے بیان میں جانتا چاہیے کہ جب تک ضرورت قوی نہ اس امر میں از نکاب نہ کریں خاصا اگر اوس میں جان پڑ گئی ہے اور اس کام کے لیے جو کچھ کہ جنین مردہ اور شہید نکالنے کیو اسطرح کہا گیا کہ نایت کرتا ہے اور اگر کاغذ کی تہی بنا کر رحم میں پہنچائیں اوسوقت بچہ ساقط ہوتا ہے اور خصوصاً اگر اس تہی کو قطر ان میں یا آب خنظل میں اور اسکے طبع میں یا بل کی تہی میں بھر لیں دوسری طرح کیب تخم زراں پکا کر انا اور فرجہ کرنا اور زونہ بلسان کا فرجہ بچہ کو ڈالتا ہے اور انگڑا اور بازو اور بخور مریم مجرب ہے اور کہتے ہیں کہ اگر حاملہ عورت بخور مریم پر پانوں دیکھو اس بات کا خوف ہو کہ بچہ گر پڑے اور اگر عصارہ بخور مریم شکم پر ملا کرین یا اوس میں روئی بھر کر فرج میں اوٹھائیں بچہ گر پڑے اور عصارہ برگ خنظل رحم میں حقنہ کرنا اور صوف اوس میں بھر کر فرجہ کرنا مجرب ہے اور عصارہ عربینہ ساقطہ اور حمول کے طور پر بھی تاثیر رکھتا ہے اور شہان خاری پیکی میں دسم لٹکھائیں فی الفور بچہ ساقط کرتا ہے اور اوسنتین اور شہادہ کئی دن تک کھلائیں اور یہ دوا گرم مزاج کے مناسب ہے

نما صلیب و صلیب محل کو وقت کی طرف سے خوشبو کا سونگنا پیدا ہونے کو دشوار کرتا ہے۔ انتہا پہنچنے کا فرج کے نیچے وہاں
 کرنا بچہ کے نکالنے میں مجرب ہو گا اور اسکو استعمال کرنا مناسب نہیں ہو گا۔ اسکی روایت سے نہیں ہلاک
 ہوتا ہے۔ فائدہ جبکہ دروزہ چاروں تک برابر ہے جانتا چاہیے کہ نہیں ہلاک ہوا جلد اور سکا تارک کرنا چاہیے
 پانچویں قسم اخراج شیشہ متبصرہ جن میں مردہ کی ہائیں یعنی رُسے ہوئے بچہ دان اور موی ہوئی بچہ کا کالنا جس وقت کہ
 بچہ شکم میں مر جائے یا بچہ نکلے گا بچہ دان نہ نکلے اور اسکا لگاؤ کہ وہاں کی طرح اوس میں اور بچہ میں رہتا ہے
 ٹوٹ جائے اور نکلے گا۔ جن میں جلد سی کرین کہ ہلاکت کا خوف ہو اور نہیں کے مر جانے کی علامت یہ ہے کہ
 شکم میں حرکت محسوس نہ ہو اور حاملہ کے اطراف سے وہ جاتیں اور دم متواتر آئے علاج شکطہ شیشہ ہوا چاہیے سیواوشان
 ہر ایک میں درم ترس پودینہ ہر ایک دو درم پچائیں اور پتہ نکال بنانے والا پتہ پانچواں اور گاہ بچہ ہوا نکلا میں
 کہ چھینک آنے لگے پھر اسکا منہ اڑنا کہ بند کر دیا تاکہ اوسکی قوت باطن میں نہ ہو۔ بچہ اور جو کچھ جسم میں ہوا اسکو
 نکال ڈالے اور زراوند اور ترس اور زردیہ اور اہل کو شکہ نزل کی پتہ میں مار کر نکال کرین اور شکطہ شیشہ نکالے اور
 قسطہ اور سداب شکہ ہر ایک میں درم مر ایک درم کوٹ چھانک بیل کی پتی میں ملا کر ناف اور عانہ پر ملا کرین اور
 مر اور بارر اور جواوشیمید اور جندیدہ سترہ کرشب بیل کی پتی میں گوندہ کرشب میں بنائیں اور انکے میں جلد میں
 اور سہ پونش سورخ وار کے پچھلے سے اسکا وہاں فرج میں پونچھ میں دو سترہ شیشہ جواوشیمید شکطہ شیشہ برابر لیکر
 گولیاں بنائیں اور تین درم ان میں سے کہلائیں جو کچھ جسم میں ہوتا ہے نکل آتا ہے دو اسکا شکطہ قسطہ اور سداب
 شکطہ شیشہ ہر ایک برابر کر دیا کہ فرج کرین بچہ کہ پتہ ہوا دو سترہ شیشہ جواوشیمید پتہ قندیدہ سترہ ہوا برابر لیکر
 اوس میں ملائیں اور ایک درم گرم پانی میں دین اور کچھ دیر کے بعد چھینک آئیگی تدریک میں جس طرح کہ ذکر آیا ہے فی الغور
 جن میں اور شیشہ نکل آتا ہے دو سترہ شیشہ پتہ سترہ مار کرین کہ پتہ اکیلے اکیلے یا جمع کر دیا اگر خیر کرین جلد نکلتا
 اور جب اس تدبیر سے کام نہ نکلے چاہیے کہ دانی ماتہ اندر ڈالکر ایسی طرح ہر باہر کھینچے کہ دوسرے عنون میں آفت
 نہ ہو نیچے فائدہ جہاں کہیں کہ مونسے بچہ کے نکالنے میں کوئی حیلہ مفید نہ ہو اسکو ٹکرے ٹکرے کر دیا نہ جالائیں
 چنانچہ اس کام سے دانیان واقف ہیں اور اس کام میں بہت بڑا خوف ہو جو جب تک اور تدبیروں سے مطلب
 حاصل ہو اس کام پر متوجہ نہ ہوں چٹھی قسم احتباس نفاس کو بانیہ یعنی نفاس کا خون بند ہونا جانتا چاہیے کہ جو
 خون بچہ پیدا ہونے کے بعد آتا ہے اسکو نفاس کہتے ہیں اور اسکی مدت نیرا و ماوہ کے اعتبار سے مختلف ہے
 شریعہ میں پندرہ دن سے تیس دن تک اور ماہ میں تین چھ دن سے چالیس دن تک ہوتا ہے اور جہاں اس میں تیرہ
 پر نہ آئے حالانکہ اسکا وضع ہونا ضروری اور واجب ہو وہی بچہ کے اہل میں کہ میں کہ بند ہونے سے عاقل
 ہوتے ہیں پیدا کرتا ہے اور تین دن میں لازم ہے کہ اس کے اور تین دن میں کوٹش کرین اور پانچویں دن کو کہ احتباس طبع میں

[illegible]

[illegible]

لوقایا و یاریج جالینوس فائده سند او در تفسیر کے بعد و حشر ثار و دروارا لکرم اور تریاق اربعہ مطبوعہ ترسین اہل
مشکطہ اشیع و غیرہ کے ہمراہ جو چیز کہ بچہ مرده اور زندہ کمال ڈالے دین کہ مادہ کی جزا و کفر جابری اور زیرہ
قرومانا بابو نہ جاو شیر کفرس کے پانچین شکم پر ضاؤ کرین اور رخن یاسین اور رخن خیری اور رخن سداب
لین اور راکھ اور نک گم کر کے نگید کرین اور قرص مر اہل کے پانی کے ساتھ کھانا مفید ہو اور جو کچھ احتیاط
مین کما جائیگا یعنی پنی کی پسرین اور حمولات کہ حیض کا اور کر کے بن فائده سند بن اور کر کے بن کہ اگر دودرم اہل
لیکر اور ایک پیالہ اہل کے پانی کے ساتھ عورت کو بلائین جنین اور رجا کو اسقاط کرنا ہر تیسری قسم وہ کہ ہوے
غلینہ رحم کے طبقات مین رک جالی اور تحلیل ہونے پانی اور اسکی علامتہ انتفاخ اور تمد یعنی بھولنا اور کھینچنا اور
استسقامی طبی کی علامت کا ظاہر ہونا علاج شربت بزوری اور رارا الاصول دین اور نفخ کی توشہ والی
چنیرین یعنی ضاؤ اور حجون اور تھنہ اور تھنہ استعمال کرین اور جو کچھ کہ استسقامی طبی اور قولنج یعنی مین گندہ کا
مین لائین اور غذا بخور آب گرم مصالحہ ملا کر اور مرغ اور کبوتر کا بھنا ہوا گوشت کھلائین اور یہ سفوف مفید ہو
اوسکی ترکیب تخم کرفس دس درم زیرہ سرکہ مین رجا یا ہوا دودرم ناخواہ زنجبیل انیسون ہر ایک چار درم
کوٹ چھا کر قند برابر ملائین اور دودرم ستر مین درم تک استعمال کرین چوتھی قسم کار جا اوس جماع کر سبب قوی
کہ اوس مین رحم فقط عورت کی مٹی کو ٹھنڈا کر اور ظاہر ہو کہ جب جم عورت کی مٹی کو ٹھنڈا کر اور غذا کا حصہ پہونچا گیا
اور حال یہ ہو کہ مادہ قوت و کوریہ یعنی قوت مردیت سے خالی ہو اور مین قوت ناقص یعنی اور دھوری پیدا ہوتی ہو
اور اوسکی علامت یہ ہو کہ جو کچھ تینوں قسموں سے مخصوص ہو موجود نہ ہو علاج جو کچھ شیمہ اور جنین کر اور مین کما گیا
استعمال کرین دو اکہ بچہ کو نکالتی ہو اور رجا اور حیض کو بہانی ہو اور مدائش کی دشواری کو آسان کرتی ہو مرقہ جاتیر
ہر ایک برابر خوراک دودرم آب کرفس یا آب دیان کے ساتھ دو مسرہ شحم کرنب یا اوسکا شگوفہ دودرم لیکر فرزند کر
جو کچھ رحم مین ہوتا ہو نخل پڑتا ہو ورمی و واشب یا مانی مٹی کے برتن مین پھلکارا کر رکھین بیان تک جوش آجاء
پھر زکوار ایک کر کے شب یا مانی پر کہ ابھی وہ مین جوش آتا ہو چھڑکین اور آب سپین ملا دین اور رگ کو اوپر ہو و شھا کرین
اور شیا ف بنا مین کہ طول مین منصر کی برابر ہو اور عورت کو حکم کرین کہ ایک شیا ف حرم مین رکھو سطح پر کہ تین حصہ شیا
رحم کے اندر ہو اور ایک حصہ باہر ہو اور تین دن تک کمر ہو اور او سکودر و اور کلیف سے خوف نگہ کر کہ جو کچھ رحم مین
تیسری دن بالکل رہا ہو آجائیکا اور مجرب ہو و و مسرہ شحم مکی جاد شیر ذریعہ ہر ایک با بریل کی پی مین شیا ف بنا مین
فصل کثرت طہ کر جان مین یعنی کثرت سے حیض جاری ہونا یہ طرح ہے ہر ایک تو وہ کہ حیض کے ایام مین
زیادہ خون آئے دوسری یہ کہ اگر چہ حیض کے ایام گندہ مین مگر خون بہتا ہو یا ایام حیض کے سوا پیدا ہو اور جاری
رہو اور سکودر شفا مہ کہ تو مین اور سباب کے اختلاف سے اس مرض کی کئی قسم مین پسلی قسم وہ ہے

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

قرحہ کے لیے کہ اوہ میں حرارت نہ ہو بہت مفید ہے جب قرحہ پاک ہو جائے اور وہ نہ ملے نہ کسی جگہ ذکر آچکا ہے حقہ کرین
فائدہ مسبوقہ درد شدید قرحہ میں پیدا ہوا فیون اور زعفران عورتوں کے دودھ میں حل کر کے فرج
کریں تاکہ درد ساکن ہو اور اگر قرحہ گہرا ہو اسی دوا کو رحم میں حقہ کرین تاکہ رحم کثیف نہ ہو چچ جامی اور درد کو ساکن
کرو اور اگر غلطی تازہ اور قبلہ کیانی پکائیں اور شہد اور روغن گل ملا کر رحم پر ضاؤ کرین درد تخم جاتا ہے اور دوسری تدبیر
کہ رحم کے درد کو تھامتی ہیں فصل گذشتہ میں جہاں کہ تدبیر حوالہ وغیرہ کا ذکر ہو گذشتہ میں انہی تدبیروں
فصل شقاق رحم کے پیمانہ میں اوسکی پیدا ہونے کی اسباب بہت ہیں اور خشکی سے اکثر ہوتا ہے اور شاید کہ
جماع کی کثرت سے پیدا ہوا اور اوسکی علامت ہر وقت درد رہنا اور جماع کی وقت اور رحم پر اوسکی رکھنے سے درد
زیادہ ہونا اور ذکر خون آلودہ نکالنا خاص کر شقاق اوسکی گردن میں ہوا اور جہاں کہیں کہ شقاق رحم کی گردن
ہو تاہی چھوڑ دے اور نظر سے محسوس ہو تاہی لیکن اگر اوسکی جوف میں ہوا اوسکے دیکھنے کا یہ چیلہ ہو کہ رحم کا منہ بستہ
مکمل ہو کھولیں اور دیکھیں اور اگر نظر نہ آئے رحم کا منہ کھولنے کے بعد ایک بڑا آئینہ فرج کے ماسنہ لائیں تاکہ رحم کا
عکس آئینہ میں پڑے اور معلوم ہو کہ شقاق کس جگہ ہے علاج جو کچھ کہ شقاق مقعد میں مذکور ہے یہاں بھی کام
آتا ہے اور یہ دوا ان میں کہ لکھی جاتی ہیں اور نکافرجہ اور طلا کرنا مفید ہے مگر ہم باسلیقوں میں کہ کچھ ایک بڑا اور مرغی
کی چربی اور روغن بنفشہ ملا کر دوسرے شقاق کا اور روغن بنفشہ اور زفت میں ملا کر دوسری ترکیب بن سون
اور زفت اور عکال لانا طامین ملا کر اور جان کے شقاق القبل کا علاج بھی ایسا ہی ہے فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ ولادت یا انزال بکارت کے وقت قبل ایسی طرح پھٹ جائے کہ دبیر میں حجاب نہ رہے اور اور اوسکا علاج یہ ہے کہ
منفر ساق گاواور موم سفید اور چربی گردہ بڑے لیکر مرہم بنائیں اور اوس جگہ رکھیں اور ایک مہینہ تک ہر شہر حال کریں
اور جماع اور سخت حرکات سے منع کریں اچھا ہو جاتا ہے اور اگر سنگبہ احتیاج کریں اس مرہم میں ملائیں بہتر ہے
فصل جگر و خارش کہ رحم میں پیدا ہوا اوسکا سبب غلط حادہ اور وی ہے یا باج بوقتی اکال سوداوی اور شاید
کہ منی میں حدت آجائی اور خارش پیدا ہوا اور جیف کے رنگ سے معلوم ہو سکتا ہے کہ سبب کی کون قسم کی اس طرح ہے
کہ فرج میں روئی رکھ کر اوسکے رنگ سے دریافت کریں جیسا کہ سیلان طمٹ میں گذرا اور مدت دراز تک منی کا اتفراف
نہو نا اوسکی حدت پر دلالت کرتا ہے اور دوسری آثار کہ ہر ایک کے لیے مخصوص ہیں پوشیدہ نہیں اور جاننا چاہیے
کہ رحم کی خارش کبھی اس مرتبہ کو غالب ہوتی ہے کہ قوت ساقط ہو جاتی ہے اور اس بیماری کا خاصہ ہے کہ بیمار کو جماع
مستل نہیں ہوتی اور بہت درد زیادہ کریں خواہش اور حرص زیادہ ہو علاج فصہ کرین اور سبب کے موافق مسلسل دین
اور ہر قسم میں منہل یا میثا عصارہ کتبیہ اتیس کشیزہ سبز فرجہ کا ہو طلا کرنا اور روغن گل اور روغن بنفشہ ملنا
مفید ہوا اور یہ دوا اس باب میں مجرب ہے بزرگ پودہ پودہ پودہ انار عدس نقشہ کوٹ کر مثلث میں یا شرباب میں

[illegible]

کہ زین اور دغمن سو سن روغن زائده ثقلاً و در اہم طبع اور ابویہ الکلیل الملک حلیہ تخم کنان کے مطبوخ میں بھلایا
اور چاہیے کہ جب مرضیہ بول سے فارغ ہو ہی مطبوخ سے آہستہ کیا کرے یا جس وقت کہ چاہے
فصل ناصور رحم کے بیان میں ناصور اور سوقت بولتو ہیں کہ قرصہ پر ایک مدت گذر چکے اور شایع بہاب
و علامات کہتا ہو کہ قرصہ کو ناصور بھی بولا جاتا ہو کہ پھوٹنے کے وقت سی او سپر ایک مدت گذر چکے اور بہت عجز کا
ہو جائی اور وہ مدت کم سے کم چالیس دن ہوں اور اسکی علامت یہ ہو کہ ہمیشہ رز اب جلدی رہی اور درد
ہمیشہ رہی علاج منقی اور بخفف دوائیں کہ قروح رحم میں گذر چکے ہیں شہال کہین مگر جو دوا زیادہ قوی ہو نہ کیا کریں
اور یہ گز لوہہ سی و مشکا رہی نکرین کہ وہیں کنیز اور اختلاط معض اور غشی کا خوف ہو اور اگر بدن میں فضول سے
امتلا ہو احتیاج کے موافق قصداً و سہل استعمال کریں تاکہ زیادہ نشکی ہو پختے ہو

فصل سیلان رحم کے بیان میں وہ اسطرح ہے کہ ہمیشہ رحم سرطوبت آیا کرے اور اسکا سبب یہ ہے
کہ غاذیہ ضعیف ہو اور یہ فضول کہ رحم سے آتے ہیں یا تو بلفی ہوتے ہیں یا صفراوی یا سوداوی یا دوسری یعنی خون
غالب ہو کیونکہ اگر خون خالص نہ ہو اور سکو استحضار کہتے ہیں کہ سیلان رحم اور ہر خلط کے غلبہ کی علامت و بکرنگ
دیگرہ سی ظاہر ہو اور بکی پہچان یہ ہو کہ عورت ایک کپڑا رکھ لے اور جب کپڑا خشک ہو جائی اس کے رنگ کو دیکھیں اور
جس عورت کو سیلان الرحم ہوتا ہو اسکی شہتہ ساقط ہوتی ہو اور رنگ میں تغیر اور منہ اور آنکھوں پر شہتہ ہوتا ہو علاج
اول سبب کے موافق قصداً یا سہل اور قوی بدن کا تقیہ کریں اور اسکے بعد تقیہ رحم کے لیے امیر ساؤ خراصل السوس
فراسیون نخود سیاہ بانی میں جوش دیکر اور یا راج فیقراطا کہ رحم میں حقنہ کریں بشرطیکہ حرارت نہ ہو اور اگر حرارت ہو
یہ دوا بہرگز استعمال نہ کریں اور تقیہ رحم کے لیے بنو و ردرہ کے شیرجات پلائیں اور اوٹھیں کا رحم میں حقنہ کریں اور
بدن اور رحم پاک ہو جائی اسکی تقویت کے لیے فرزجہ قابض اور حقنہ جالس استعمال کریں جیسا فرط طشت میں کوہین
فصل سیلان منی کا بیان کہ رحم سے آئے اسکے اسباب علاج وہی ہیں کہ مردوں کے سیلان منی میں گذرے اور
منی اور رطوبات میں بفرق ہو کہ منی لگ منی سفید اور قوام میں غلیظ اور دغمنوت ہوتی ہو اور رطوبات فضلیہ اسکے خلاف ہیں
تنبیہ غلیظ اور اسبہ اور عاقونہ عورتوں کو بھی شاد و نادر ہو جاتا ہو اور تدبیر وہی ہو کہ جو مردوں کے لیے گذر چکی
فصل احتباس طشت کے بیان میں یعنی حیض بند ہو جانا اسکے اقسام میں پہلی قسم وہ ہو کہ بدن میں خون
کم ہو جائی اسکی علامت یہ ہو کہ بدن لاغر و ناتوان اور رنگ زرد ہو اور اس سبب سے پہلے حد سے زیادہ شہت
یا بھوکے رہنے کا اتفاق پڑے یا امراض محلکہ اور استفرغات پیش آئیں خاصک خون کا استفرغ علاج غذا و تقوی مثلاً
بہنہ و مرغ نیمبشت اور مرغ فرج کا شوربا اور اسکا گوشت اور جوان بکر کا گوشت اور دو دھوا و شحمائی زیادہ کھلائیں
تاکہ بدن کو قوت ہو اور خون پیدا ہو اور خواب و راحت میں مشغول رہیں اور حمام مرطب استعمال کریں جو صحت دہک

یاسر کہ عین طبع میں اور عیون اوہین جگر اور کھانین اور جہان کہیں کہ نئی کی حدت سبب متروک و متروک میں کچھ
ایک تخریر یہ ہوا و رباب امراض مختلفہ مردانہ فصل کثرت شہوت میں مذکور ہیں فائدہ نہیں و قبیل کی خارش کا بھی ایسا ہی علاج کریں جیسا کہ گذر چکا
فصل بواسیر الرحم کے بیان میں جاننا چاہیو کہ جیسے متعدد میں زائد چیزیں پیدا ہوتی ہیں ویسی ہی رحم کی گردن میں
بھی غلط سوداوی سی پیدا ہوتی ہیں اور پیرا اند چیزیں اگر باہر کی طرف ہوتی ہیں آسان نظر آتی ہیں اور اگر اندر
کی جانب گھرا دیں ہوتی ہیں جب رحم کا منہ کھولتے ہیں معلوم ہو جاتی ہیں خاص کر اگر اس کے مقابل آئینہ رکھیں
پھر اگر خون کے جوش اور متلا کا وقت ہو یا بند ہو جائے بواسیر الرحم میں بھی متلا اور سرخی اور درد ہو اور زمین تو ایک
رطوبت چھٹ کر صورت سیاہی مائل جاری ہوا و بواسیر کو زرد اور باریک ہوا و رابین درد نہ ہو علاج تنقیہ سودا
کے لیے فصد بکھولنے یا ترسہ بوجھ آئینوں دین اور ترغذ آئین جیسو برہ اور ترغذ مالہ کا گوشہ لٹاؤ اور کھانین تاکہ خون کا
اصلاح ہو اور روغن نرگسل و روغن ہوسن میں تاکہ تحلیل و خشک ہو اور یہ رحم استعمال کریں یا قلیما زرد و چوبہ سنگ
ہر ایک تین درم و دم و دم سفید پانچ درم و روغن شستہ زرد و لالہ یا شستہ لوبیس درم و دم بنائیں جیسا کہ مشہور ہو اور باقی وہی
تدبیر ہو کہ بواسیر متعدد میں گذر چکی اور جہان کہیں کہ دوا فائدہ نہ کرے اور سکولوبے سی یا ابریشیم سے کاٹ ڈالیں بشرطیکہ
وہ زرد یا ہر کچھ باب ہوں اور عریض ہوں اور اگر گہرے ہوں یا عریض ہوں کا شکر کا ارادہ نہ کریں خشک و آون
سوا کہ اوہین بھی سوزش نہ ہو اور کچھ استعمال نہ کریں اور لوہے سے قطع کر نکال یہ طریق ہے کہ زرد کو اس کے سے کہ اس
کام میں مخصوص ہے پھر کہ کاٹ ڈالیں اس کے بعد مقرر اس سے اس کی جڑ قطع کریں اور اس کے بعد لانی کہ
شیراز کا کوہی کاغذ سوختہ او سپر ڈالیں اور ابریشیم سے قطع کیے کا طریق یہ ہے کہ باسو کی بڑ کو ابریشیم کے دھکا
سی مضبوط باندھ کر چھوڑ دیں اس کے بعد ایک کپڑا روغن بادام میں بھر کر اوپر رکھیں پھر لعاب تخم کتان اور
روغن بادام اور زعفران ضاد کریں یہاں تک کہ ساقط ہو اور بواسیر متعدد کو بھی اسی طریق سے قطع کر سکتے ہیں
فصل ثور الرحم کے بیان میں یہ شہوت خون ریزی سی یا صفر اس کی خونین ملا ہوا ہوا پیدا ہوتی ہیں اور یہ اکثر فرحم
میں عارض ہوتی ہیں اور انکی علامت یہ ہے کہ اوٹھلے سے رکنے سے محسوس ہوں اور جب قبل کو کھولیں اور فرحم کو
دیکھیں نظر آئیں اور شاید کہ آہ تیر خارش ہو و علاج فصد باسلیق کریں اور شیربت نارنج اور سببین اور شیرہ خرفہ اور کشک
دین تاکہ صفر کی سرایت ساکن ہو اور زنا آتش غورہ اور ساق اور اس کے مناسب ہی پھر اگر شورہ ظاہر ہوں مہم علاج
یا ایک مہم گل سرخ طبع فہم یا نبش الفصد مردانہ سنگ سفیدہ از زہر مہم سفیدہ روغن گل سی یا کہ اوپر ملا کر کہ مادہ
خشک ہو اور سوزش ساکن ہو اور اگر شورہ ظاہر ہوں انہیں دوا کہ آب باتیکال روغن گل اور عوتونک و دودھ میں لگ کر چھین کریں
فصل شالیل رحم کے بیان میں یعنی رحم کا مسہ اور اس کی شناخت بھی سبطرح ہو سکتی ہے سبطرح کہ شورہ کو پچا
ہیں علاج مطبوخ آئینوں سے یا حسب یارج سی بدن کا تنقیہ کریں اور جن غذاؤں سے غلط غلیظ پیدا ہوا تو چھوڑیں

ایک ایسی چیز پیدا ہو کہ جماع کو مانع ہو اور اس سبب سے کہ اوہ میں کوئی نہ ہستہ نہیں طہشت کو بھی روکنی اور جب حیض کی
نوبت آنے شدت کا اہم اور بہت بڑا تند و پیدا ہو علاج جو کچھ رقی کی فصل میں کہا جائیگا عمل میں لائیں اور اگر دوسکا زائل ہونا
ممکن نہ ہو کچھ کہ اس قسم میں جو زخم کے بھرنے سے عارض ہوتی ہو بیان کیا ہو یعنی غصہ غیہ استعمال کریں تاکہ احتباس کی
آفات سے بچیں یہ ساتویں قسم وہ ہے کہ بہت فرہی کے سبب جم کے راستے دب کر بند ہو جائیں مصلح فصل کر کے غرض کہ بچ
لاغر کرنے میں کوشش کریں اور سب وقت نوبت قریب آہو پھر رگ صاف کر لیں اور وائیں اور شربت مدردین اور کھانہ
پہلے حرکت اور نہار حرام کرنا اور رطوبت صغیر اور کوئی اور گلہند اور بادیاں رومی کا ہمیشہ استعمال کرنا کالی فائدہ کرنا اور اگر
حرارت ہو کر جم چیزیں استعمال نہ کریں آٹھویں قسم وہ ہے کہ رحم کی سیطرہ پھر جائز اسطرح ہے کہ رحم کا منہ فرج کے مقابل ہو اور اگر
ہو جائے اس سبب خون نہ نکلے اور دوسکو عقربین ہم فصل کہ چیکے ہیں اور ان مرض کی تعداد کہ حیض کے بند ہونے سے پیدا ہو
ہیں اختلاف رحم اور ام رحم اور ام احشا اور امراض معدہ جیسے سورمضہ اور سقوط اشتہا اور غشیاں اور تشنگی اور زرع معدہ اور
امراض دماغ مثلاً صرع اور صداع اور مالینہ لیا اور فالج اور امراض سینہ مثلاً سعال اور ضیق النفس اور امراض گردہ اور امراض کبیر
استسقا اور درد پشت و گردن اور جمیات محرقہ اور کھولنا کا آواز کا نون کا آواز کا درد اور ناک کا درد اور ناک کا بیان کر کے ہوئے
حیض کو کھولتی ہیں اور سب کے موافق دے سکتی ہیں سرخس و درم ایک انتقال سک کے ساتھ حیض کو جاری کرنا ہی اور
دوار الکرم شربت سکنجبین بنوری کے ساتھ صافن کے بعد حیض کا اور اگر تیری اور جندہ بیدستر آدھا درم پنج سوین نیلگون
دو مثقال آب بودینہ دو چمچ بھشدسات مثقال دو دفعہ میں استعمال کریں حیض جاری ہو جائے اور سعد فوہ اسارون سلین
دار چینی فسنیقین شکطہ اشبع خواہ مفرد خواہ مرکب و مثقال فوہ کے پانی میں دین حیض کا اور اگر ہو جائے اور نخر و سیاہ کا
پانی زیت کے ساتھ اور طبخ ہلکہ تھراور زخمییل مر کے ہمراہ اس باب میں فائدہ مند اور بوسیا سرخ طبعہ ایسٹون ہر ایک
تین درم فوہ نیکوفتہ چار درم ان دواؤں کو ایک پیالہ پانی میں جوش دین جبکہ دھا باقی رہے صاف کریں اور دس مثقال
سکنجبین ملا کر نیلگرم پلائیں اور مر پودینہ ہر ایک چار درم اہیل آٹھ درم سداس درم فوہ منقی ہیں کم کوٹا و جھانکر
بیل کی تھی میں ملا کر کئی دن تک قرنہ کریں اطباء کہتے ہیں کہ اگر سات برس کا کارکا ہو ہوگا اس دوا کو کھل جائیگا اور چھ
جنین اور شیمہ کے اخراج کے لیے بیان کیا حیض کا اور اراوس کو آسان ہوتا ہے اور قرص مرکی حیض کے اور زمین

خاصیت کئی رکھتا ہے مینے میں تین دفعہ کھلائیں اور ہر عشرہ میں ایک دفعہ

فصل رقی کے بیان میں وہ اسطرح ہے کہ ایک چیز زائد عضلہ کی قسم سے یا غشائی صفاقی صلب فرج کے منہ پر
یا فرج اور فرج رحم کے بیچ میں یا فرج رحم پر آجائی اگر فرج کے منہ پر تو قصبہ کے داخل ہونے کو مانع آتی ہے اور اگر فرج کے بیچ میں
دخول کامل نہیں ہو سکتا اور اگر فرج رحم پر ہو تو دخول کو مانع نہیں ہوتی لیکن عمل کو اور حیض آسنے کو مانع ہوتی ہے شریک
اور سن اند چہرین ہستہ ہوا کہ بھی اس جگہ فرج ہوتا ہے اور جب بھر جاتا ہے گوشت زائد نکل آتا ہے اور ہستہ بند ہو جاتا ہے

کہ خون سردی کے سبب خلاط غلیظہ کے طے ہو غلیظہ ہو جائی اور اسکی علامت بدن میں سستی اور سفیدی اور
 رگون میں نیلایں اور بول زیادہ آنا اور برا نہ بچتی ہونا اس سبب ہو کہ حدہ کو ہضم میں قصور ہو اور نیند میں کمی
 معلوم ہو اور خون اگر آئے تو رقیق ہو علاج ادویہ لطیفہ دین مثلاً ایارہ اور اس کے سوا تاکہ خلاط غلیظہ کا تنقیہ ہو
 اور بعد شمع کرفس انیسون پودینہ بادیان مشکطرا شیع وغیرہ پکا کر شدہ میں پانچ دین بھون بنا کر کھلائیں تاکہ خون رقیق
 ہو اور آسان جاری ہو اور شیت منزنگوش پودینہ سدایا بونہ اکلیل الملوک صومر کے ملبخ میں آبرن کرین اور
 سبیل و اجنبی سلیمہ حب بلسان عود بلسان جوز بواقا قلعہ خور و قسط وغیرہ سو جس چیز میں کہ عطریت اور تصنیع اور
 لطیفہ اور تسخیم ہو کہ کید کرین اور یہی خوشبودار و آئین مذکورہ آگ پر ڈالکر اسکا دھوان رحم میں پونچائیں
 اور جب خون رقیق ہو جائی صافن اور ایض کی فضا بند نہ کرین کی حجامت نہایت مفید ہو اور حیض کی نوبت کو
 دودن پہلے استعمال کرین تاکہ دو استغراق آگے نہ ہو جائیں اور ضعف پیدا ہو اور یہ فصد اور حجامت اس شخص کو
 حق میں جبکا بدن قریب اور سمانی ہو نہایت مفید ہیں اور اگر طبیعت سب جان خون کے رقیق ہونے سے پہلے بھی
 استعمال کرے تو یہ سری قسم وہ ہو کہ رحم کی رگون کا مہ بند ہو جائی اس سبب سے حیض نہ آئے اور یہ کئی طرح پر ہر
 اولیٰ ثویہ کہ رحم حرارت غالب ہو اور خشکی اور قبض پیدا کرے اور رحم میں جان یا خشکی کا ہونا اسکا گواہ ہے
 علاج شیر خشک اور سماق اور نبات اور مغز تخم کہ و او بخاری اور بادیان کوٹ کر شدہ اور زردہ بیضہ میں ملا کر
 فرنیہ کرین اور کئی دن تک استعمال کرین اور شیر غرضہ مفید ہو اور رحم کی حرارت زائل ہو کر کی دوسری تدبیر میں
 تلاش کرین دوسری سردی مکشف کہ رحم میں عارض ہو اور رنگ میں سفیدی اور نبض میں تفاوت اور رگون میں سردی
 کا ہونا اور اس کے سوا اسکا گواہ ہر فائدہ سورمزاج اگرچہ رحم میں عارض ہوتا ہو لیکن اس مزاج کو آثار تمام
 میں ظاہر ہوتے ہیں اس سبب کہ رحم عضو شریف ہو اسکا مزاج تمام بدن میں سرایت کرتا ہو علاج گرم اور لطیفہ دین
 استعمال کرین تاکہ رحم میں گرمی پہنچے اور عقر میں مفصل مذکورین اور قریب رحم کے گرم کرے میں اپنا نظیہ نہیں
 اسکی اثر کیسب مرتین درم ترمس پانچہ گرم یک سدایا پودینہ مشکطرا شیع فوہ البصع حلیت سکیج باد شیر برکین در
 جو چیز میں حل کرے کہ لائق ہیں او کو حل کرین اور کوٹنی دہ اور کوٹن لین اور قریب بنا کر بقدر ضرورت ملبخ بہل کے
 ساتھ پلائیں شیریہ کی خشکی رحم میں عارض ہو اور کثافت پیدا ہو اور فرج اور رحم کی خشکی اور بدن کی لاغری اور
 رگون کا خالی ہونا اسکی علامت ہو علاج مرطبات استعمال کرین جیسا کہ عقر میں مذکورین جو بقی قسم وہ ہو کہ رحم میں اعتبار
 حیض کا باعث ہو اور اسکی علامت اور علاج اور رحم کی فصل میں مذکورین پانچویں قسم وہ ہو کہ رحم کو زخم بھر جائیں اور
 اسکی رگون کے مہ بند ہو جائیں اگرچہ اس کی بانی ناممکن نہیں لیکن سورسٹو کہ اعتبار کو ضرر سے احتیاس والے کو
 اندیشہ نہ ہونے کیسے کرین اور شیریہ تنقیہ اور ریاضت لازم ہے چھین چھین قسم وہ ہو کہ رقیق حیض آئے کو مانع ہو یعنی قسم رحم اور فرج پر

کشادہ رکھی اور دایہ اوس فرز جبہ سے کہ لکھا جائیگا اوسکو بہت تہمت ہے دو باکرٹیاں بیان تک کہ اپنی جگہ اگر ٹھہری اور فرز جبہ یہ ہر طرف ثابت ماز و خربوب چارون برابر میں اور پانی میں اور تھوڑی سی شراب میں لپکا کر صاف کریں اور افاقیا سکتا ایک بار یک کر کے اس طبع میں ملائیں اور حاضر رکھیں اور ایک گڑہ نرم اور شیم کا کہ اوسکو مغز می سکتے ہیں اوسکو پیٹیکر گدی فرز جبہ کے مانند بنائیں اور اس طبع میں بھگو کر رحم کو اس گدی یعنی فرز جبہ سے بہت تہمت پڑ لیجائیں اور جب اپنی جگہ بیٹھ جائے قابض ووائیں غانہ پر اور فرج کے گرد ضا کریں اور مضیہ کو کر وٹ پڑا کر دوکر کر بند کی جگہ ناف کے تلے مجر بلا شرط رکھ کر کھینچیں اور اگر لہستان کے پھر محاجم لگائیں بہتر ہو اور اس حالت میں تو شبہ وار چیزیں سوکھائیں اور بدبو کی چیزوں سے اور چھینک و حرکت وغیرہ سے جو چیز کہ رحم کو جگہ سے مالتی ہو پر ہیز کریں اور یہ امور اسو اسطرح ہیں کہ رحم اور پرگیانہ مائل ہو اور چاہیے کہ رحم کے پٹاٹے کے بعد فرز جبہ کو کو اوس جگہ رہنے دیں اور کتان کا ٹکڑا کئی تہ بنا کر یا رولی گدی کی طرح فرج میں رکھیں اور اوسکی اوپر لنگوٹ باندھ دیں اور دودن تک سیطرح جت لٹا رکھیں اور اگر غذا کھائی بہتر اور نہیں تو کوئی ایسی چیز جس میں مائیت کم اور سبک ہو تھوڑی سی دوسکتے ہیں مثلاً زردہ بیضہ نیمہ شربت اور اوسکے مانند اور تیسرے دودن لنگوٹ کھولیں اور فرز جبہ لگائیں اور نیا صوف لپیٹ کر اوس شراب میں جس میں برگ مو در گل سرخ افاقیا پوست انار وغیرہ قابضات پکائیں بھگو کر نیم گرم فرز جبہ کریں اور استعمال کیوقت اوسکی شکل پر کہ گدی چکی لیٹھیں ان ردوسر صوف میں شراب میں بھر کر فرج اور زمار پر رکھیں اور حکم کریں کہ راتوں کو سیدھا کر کے کر وٹ پر آجائی اور کر بند کی جگہ لگائیں اور دیر تک رکھیں پھر شراب میں قابضات مذکورہ پکا کر اوس میں بھولائیں اور جب نین سو خٹے قابض دوائیں غانہ پر اور فرج کے گرد ضا کریں اور لنگوٹ باندھ دیں سیطرح پر کہ گدی چکا اور چاہیے کہ ہمیشہ غذا و ات قابضہ لگائے رہیں اور ایک عت کے بعد چکر دے مو در گل سرخ اور خرب کے طبع میں بھولائیں اور دودن کے بعد یہی تدبیر از سر نو بدلتے رہیں یہاں تک کہ ایک ہفتہ ہو رہو جائی اور اس اثنا میں ہرگز چلنا پھر نا چاہیے اور جو کچھ کہ اوپر مذکور ہے مثلاً چھینک وغیرہ مزلقات اوس پر ہمیشہ لازم سمجھیں اور رضائقہ نہیں کہ کبھی کبھی لنگوٹ بندھی ہوئی کئی لگا کر بیٹھیں اور لنگوٹ نہ کھولیں مگر حاجت ضروری کے سبب سے فائدہ اس مرض میں بدبو کی چیزوں کا سوکھنا بہت زیادہ ماموافی ہو کیونکہ رحم بالطبع خود لی الفت رکھتا ہو اور بدبو سے نفرت کرتا ہو جیسا جگر بھی چیزوں سے رغبت رکھتا ہو اور کثوری چیزوں سے نفرت کرتا ہو جان کے کہ مغز می لپٹم نرم ملائم کو کہتے ہیں کہ بھیڑ اور بکری کے بالوں کی جڑیں نکلتی ہو اور فارسی میں اوسکو گدگد کہتے ہیں

فصل میلان الرحم کے بیان میں وہ اسطرح ہر کہ رحم ایک طرف جھک جائی اور اوسکے سبب علاج میں بیان کیے گئے اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہو کہ جب رحم بھر جاتا ہو زحیر عارض ہوتی ہے یا عسر بول ہو جاتا اور دونوں عارض ہوتے ہیں اور مرض کی تحقیق میں اشتباہ پڑتا ہو کہ علت کو مشی عضد میں ہو سو طبیعت لازم ہو کہ مریض اس

اور کبھی اصل پیدا نہیں ہوتا ہاں علاج اگر یہ ہو تو یہ سب کا رمی کرین پھر اگر قرعہ کے بھرے سے عارض ہو طول میں سنگاف دین اوں کہ جس سے بوا میر کو قطع کرتے ہیں یا شتر عرضی عنقی سے کہ میل نہان کے مانند ہوتی ہو اور اگر گوشت کے جم آنے سے پیا ابو اوں گوشت زائد کو صناعہ سے پکڑ کر شتر سے کاٹ ڈالیں غرض کہ قطع کرنے کے بعد ایک قالب مجوف سورخ دار پر صوف لپیٹ کر اور ایک ایسا مہم کہ تمام کو مانع ہو اور سپر لگا کر وہاں رکھ دین تاکہ آہستہ آہستہ زخم چھا ہو اور جب یہ جائیں کہ زخم چھا ہو گیا قالب کو موقوف رکھیں اور قالب کے مجوف ہونی کا فائدہ یہ ہو کہ فضلہ اور ریح کے نکلنے کا راستہ رہے اور جان سے کہ کبھی ایسا ہوتا ہو کہ عورتوں کی وہ زائد چیز کہ فرج کے دونوں طرف ہیں یا اور اوں کو سولہ میں بطور کتہ ہیں بہت بڑھ جاتی ہو اور سخت ہو جاتی ہیں چنانچہ جماع کو مانع آتی ہو اور شاید کہ زائد چیز بتدریج جاکر وہ عورت اس اندر چیز دوسری عورت کو ساتھ جماعت کر سکے اور ایسی عورت کو نظر اکتی ہیں اور اوں کا علاج بھی قطع کرنے سے ہوتا ہے

فصل ثور الرحم کے بیان میں یعنی رحم نخل آتا ہے دو طرح پر ہو ایک تو یہ کہ رحم اوہی ہنیت پر جیسا کہ ہنجر کی جانب آجائے اور اوں کی گردن فرج سے باہر ہو جائے دوسری یہ کہ رحم اصل سے اوں کے نکلے ایسی طرح ہو کہ اوں کا بلون سبک ہو جائے اور اوں کی گردن کا سورخ پید ہوا اور اس قسم کو انشلاہ الرحم کہتے ہیں اور ثور الرحم کو عقل اور قرن کہہ بولتے ہیں اور ثور الرحم والی عورت کو عقل اور قرن کہتے ہیں اور ثور الرحم کے اسباب بہت ہیں ایک تو یہ کہ شیمہ یا بون مردہ اور ترتیب کھینچا جائے دوسری کہ عورت اور بچی جگہ سے سرین کے بدل کر پڑے یا بھاری ہو چھوٹا ہو یا کھینچو یا کو دپڑا اس سبب کہ رحم کے رباطات ڈھیلے ہو جائیں یا منقطع ہو جائیں یا قفرہ اپنی جگہ سے ٹل جائے تیسری خوف شدید کہ اعضا میں نفع اور ہتر خلائی چھپتے یہ کہ رطوبت لہجہ بلغمی رحم کے رباطوں میں آجائی اور اوں کو سست کر ڈالے اور اس میں ثور رحم ٹل جائے اور اولٹ کر باہر آجائی اور یہ امر بڑھتی ہو عورتوں کو اور جن میں رطوبت زیادہ ہو پیش آتا ہے کیونکہ اوں کے ابدان میں رطوبت کی کثرت ہو اور رحم کے نکلنے کی علامت یہ ہو کہ عانہ اور مقعد اور قطن اور پشت میں درد عظیم پیدا ہو اور کنراں در ریشہ اور خوف بلا سبب عارض ہو اور فرج میں ایک نرم چیز اور آسے پھر اگر رطوبت بلغمی ثور الرحم کا سبب ہو رحم طوبت کا جہنگو ابی دسے اعتقاد اکثر جاہل طبیبوں کو رحم اور شیمہ میں فرق سمجھنا مشکل پڑتا ہے اور فرق یہ ہے شیمہ یعنی بچہ دان تنگ جسم اور بایک اور رحم اوں کی ضد ہوتا ہے علاج خواہ کسی سبب سے عارض ہو اول امعا علی سے پاک کرین یعنی نرم حقنہ استعمال کرین تاکہ اوں کا بوجھ رحم پر کم پڑے اور ایسا ہی مدرات کو استعمال ہو شائد کا متقیمین اور جہان کہیں کہ رطوبت بلغمی سبب ہو استفراغ کے لیے ایار جات کو تدریس سے تقویت دی کہ کھلائیں اور یہ صورتیں حاد و مثانہ کے تنقیہ کے بعد چاہیے کہ روض زنبق یا روض گل لیکر اور کچھ ایک روض خلوق اور تھوڑا سا خالیہ اوہین ملائیں نیز اگر کئی قطری رحم میں ڈالیں اگر سورخ اوں کا بند نہیں ہوا ہے یعنی رحم منقلب نہیں ہوا اور نہیں تو انہیں دواؤں کو کو سپرین اور اوں کے بعد وہ تدریس کرین کہ رحم اپنی جگہ پر آجائے اور تدریس یہ ہو کہ عورت چت لیٹے اور اوں کو اوٹھا کر

فارقہ میں خوب تامل کرنا کہ غلطانہ واقع ہوا اور رحم کے پھر جانے کی علامت عورت میں اوٹھنے والی اور آجیانہ یعنی ہونے والی تھیں
 حاجت نہیں سو جب عورتوں کو میلان الرحم کے اسباب کے بعد زحیر عارض ہو مشکا بہت یوہیہ کے گھینچنے یا اوٹھنے کا
 یا کورنے کا یا ڈرنے کا اتفاق ہوا لازم ہو کہ اول دریافت کریں کہ رحم میں انحراف ہی یا نہیں پھر زحیر کا سہارا کرنا
 فصل اور رحم کے بیان میں اوسکی تین قسم ہیں پہلی قسم وہ ہے کہ ورم گرم رحم میں عارض ہو اور اگر
 اسباب بہت ہیں اول تو ضربہ اور قسطہ کہ رحم پر پہنچے دوسرے حصے اور نفاس کا ترک جانا تیسرے بہتین کا ساوٹ ہونا
 اور عسر ولادت اور جماع کا افراط اور ازالہ بکارت چوتھی مادہ دوسری یا صفراوی کہ بدون ان عادات کو خود بخود
 رحم پر پڑے اور رحم کے ورم گرم کی علامت بہت ہیں ایک تو پتیز اور زبان میں سیاہی دوسری دوسری
 خاص کر تارک میں تیسری زانف اور عانہ میں درد لیکن تارک اور عانہ کا درد اوسوقت ہوتا ہے کہ آسان جسم کو قدم میں
 چوتھی قطن اور پشت میں درد اگر رحم کے موخر میں ورم ہو یا پچھون درد خاص میں اگر ورم رحم کی دونوں جانب میں
 اور کبھی در زانف میں یا قطن میں ہوتا ہے اور وہاں سیران اور سرین اور خاص میں کچا نب اگر اس شدت سے تھوڑ
 کرتا ہے کہ اوٹھنا دشوار ہوتا ہے اور اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جو در زانف کے نیچے ہوتا ہے اور ان میں اوٹھنا ہوا اور جو سنا
 در قطن میں ہوتا ہے سرین میں آجاتا ہے چھوٹے حصہ بول اگر ورم رحم کے مقدم میں اوپر کچا نب مائل ہو سکتا تو میں
 براز کا دشوار آنا اگر ورم رحم کے موخر میں پچھون کی طرح مائل ہو اور ظاہر ہو کہ بول اور غائط کی دشواری میں شدت اور
 ورم کی سبکی اور گرائی کے ملحق ہوتی ہے آٹھویں نبض اور نفس میں تواتر تو تین مہدہ اور داغ میں فساد ہونا علاج
 باسلیق اور صاف کی فصد کھولیں اور ابتدا میں جو اور باقلا اور چنر کا آنا اور نبض کشن تر اور کانی کا پانی ملا کر
 اور کچا ایک کا فور پڑھا کر عانہ اور زانف پر ضا کرین اور لعاب روعن اور عصارے سرد رحم میں پکائیں اور شیرہ
 اور شربت نبضہ اور آب انار بخوش اور آب جو روعن بادام اور قند کے ہمراہ اور لعابین وغیرہ جیسا کہ مناسب ہو
 پلائیں اور جب تک ممکن ہو سرد پانی کے پینے سے منع کریں اور اگر طبیعت میں قبض ہو نبضہ اور سہستان اور عانہ
 اور آکو جوش دیکر مغز قلوں اوس میں حل کریں اور شیر خشک اور روعن بادام ملا کر دین اور دواون کو وزن کی
 مقدار طبیب کی راہ پر موقوف ہو حاجت کے موافق سمجھ کر استعمال کریں اور مغز قلوں شربت نبضہ کے ساتھ یا با
 کاسنی آب عنب ثقلب کے ہمراہ پلانا قبض کو دور کرتا ہے اور احشا کے ورم کو بہت مفید ہوتا ہے سنیہ اگر چہ یہ ورم
 ابتدا میں ہوا صرف رادعات کو ہرگز ضا کرین تاکہ مادہ تھوڑا ہو جائے اور جب وقت کہ انتہا میں پہنچے یا بونہ اور غلیظ وغیرہ
 جو کچھ کہ عین اور محلی ہو استعمال کریں ضا کر کے طور پر اور اوسکا مطبوخ نطول کے طریق پر اور جانا چاہیے کہ جب تھوڑا
 میں پہنچے دو وجہ سے خالی نہیں ایک تو یہ کہ تحلیل ہو جائے دوسری یہ کہ جمع ہونے لگے اور جمع ہونے لگے اور علامت یہ ہو کہ
 درد شدید ہو جائے اور تین مختلف اور شہرہ پیدا ہوا اور خالہ یعنی چھن وغیرہ اور تھامہ غریبہ کرانین اور اوسوقت میں

فصل در بیان علل و احوال و علاج کہ جب رحم کا درم گرم ہو جائے اور نہ مین ٹوٹتا اور نہ کچھ پیلہ
 کتھوین اور اوسکی علامت کا بیان درم مین آچکا ہی علاج اگر وہ پیلہ رحم مین ہو شکاف و دیگر زرداب نکال
 ڈالیں اور رحم کے فھر مین ہو تو خیر و خیر و خیر و خیر کا مین خنک کا طبعی پند و دھم پلا مین اور حلیہ
 تخم السی با بونہ اکیس خطمی آرو جو کچھ کنوچہ آرو با طلاع خطمی گرم پانی مین اور انجیر کے پانی مین اور روغن کچھ لاکر
 ضامو کر مین اور ہمیشہ ہی تدبیر کیا کریں جب تک کہ ٹوٹ جائے اور اگر دیر لگے اور یہ خوف ہو کہ مکمل کی نوبت آچو تو
 انجیر اور خردل چوش و پیکر اور اوسکا پانی لیکر رحم مین دھن کر مین اور اس چوشانہ کی دوا اولن کو عامہ پر مین
 چھان کریں کہ درم ہو تو سب بھوت جاوے کہ پاک کریں اور رحم کے پھر مین کوشش کریں جیسا کہ حکام بیان رحم کو درم گرم مین
فصل اختناق رحم کے بیان مین یہ ایسی بیماری ہے کہ صرع اور غشی کے مشابہ ہے یعنی او مین صرع کے
 علامات بھی ظاہر ہوتے ہیں مثلاً دورہ اور بعض اعضا مین تشنج اور گرہ پڑا اور غشی کے علامات بھی پیدا ہوتے ہیں
 مثلاً اطراف سرد اور رنگ زرد اور نبض اور نفس کا صغیر ہونا جانا چاہی کہ اگر یہ اس بیماری کا سیدار رحم ہو لیکن
 چونکہ رحم اور دماغ اور دل مین مشاکرت قوی ہے رحم کی آفت دماغ مین اور دل مین پہنچتی ہے جی وی جی جی جی جی جی
 اور غشی اور صرع اور خفقان مار مین ہوتا ہے مین اور نہ مین کف نہیں آتا اور اس مرض کے دو سبب ہیں ایک تو
 یہ کہ استقراغ ہوئے ہوئے مین زیادہ ہو کہ ایوی مین جمع اور جاز اور او مین کیفیت مین آجای اور رحم خودی کے
 خوف سے بھاگ کر اوپر کی طرف سمت کر سکر جائے اور اس کے بخارات روئے دل اور دماغ کی طرف آئیں اس ضرورت
 مرض مذکور پرا ہو دوسری یہ کہ خون مین خد ہو جائے اور اوسکی کثرت سے رحم مین دھم کی کیفیت جبکا فر کر اوپر گزرا
 آجای اور یہ بیماری دورہ اور نوبت پراتی ہے جیسا کہ صرع آتی ہے اور جب سوا زیادہ ہو تو مایہ ہر روز آیا کرتی ہے
 اور جو ہمیشہ آتی ہے اور اوسکی نوبتیں اسپہن نزدیک ہوتی ہیں قاتل اور مملک ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ جب
 نوبت نزدیک آچو تو ذہن مین خلل اور فکر مین فساد آجای اور سر مین درد اور آنکھ مین اندھیرا اور رنگ مین زردی
 اور اعضا مین کسل پیدا ہو اور آنکھوں مین پانی سا بھر آئی اور پٹیلیوں مین ضعف پیدا ہو اور جب وقت بہت
 نزدیک آجای شاید کہ بیمار کو معلوم ہو کہ کوئی چیز عامہ کے اطراف سے دل کی طرف چڑھ کر آتی ہے اور دماغ کو اکثر
 سرکات مضطرب بغیر ارادہ ظاہر ہوں پھر ذہن مختلط ہو جائے اور بہوش ہو کر گر پڑے اور جس باطل اور تو اور منقطع
 ہو جائے جیسا کہ سب حرکات ارادی منقطع ہو جاتے ہیں اور اس بیماری مین اور صرع مفرد مین فرق یہ ہے کہ اس
 بیماری مین اکثر عقل بالکل زائل نہیں ہوتی ہے وجہ یہ کہ جب اس بیماری والوں کو بہوش آتا ہے جو باتیں کہ گزری ہو
 او مین سے اکثر باتوں کو بیان کیا کرتے ہیں اور ایسا ہی منہ سے کف نہ آتا اور بدن مین اضطراب نہ ہوتا اسکا
 نشان ہے اور صرع اس کے خلاف ہے کہ کف نہ آتا اور اضطراب و عقل کا زائل ہونا اور سکولازم ہے علاج

اور درمیں دھلیون اور درمیں باسلیقون اور قفل اور چربان اور زخاں اور زخاں زرخش و زخاں سوختن و زخاں شستہ و زخاں
 باہونہ زخاں پیدا بخیر و چکاری اور زخاں اور زخاں کے طور پر زخم میں استعمال کریں تاکہ درمیں نرم ہو اور ایسا ہی
 سفید مہیہ شفیعی عاید ہو نہ ہرگز کرب و زخم اور درمیں اور زخاں باغزل لہاب تخم اندی کے ساتھ ملا کر درمیں پر
 نہاد کریں اور رات دن میں دو بار شستہ کریں تا کہ زخم خالی ہو و غیرہ لطافت کہ مہیہ میں بھلا لیں
فصل سرطان الاحم کا بیان یہ اکثر زخم کے درمیں گرم کے بعد عارض ہوتا ہے جبکہ وہ تحلیل نہیں ہوا اور
 بھوت کر مادیہ نہیں نکلتا اور اسکی علامت مسابہت اور حرارت اور ضربان اور سینہ کے حباب کثرت و کثرت اور
 شاید کہ در زخم اور در شقیہ و وضعف و لاغری خاصہ کر نڈلپون میں پیدا ہو اور بانوں کی پشت پر درم
 ظاہر ہو اور شکم ایسا ہو جیسا استسقا و الیکاشکم و درم کر آتا ہے اور شاید کہ استسقا ہو جی اور جانا چاہیہ کہ درم
 سرطانی ظاہر ہو کر آتا ہے اور رگین اور بھرتی ہیں اور اسکا رنگ کبودی اور ماصی مائل ہوتا ہے اور کبھی سرطان
 زخم میں زخم بھی ہوتا ہے اور اس کے زخم کا یہ نشان ہے کہ پڑھیں اور چھو مہین اور نہ کہ کینچہ اور پشت میں درد
 شدید ہوتا ہے اور اکثر اوس میں سے رطوبت ہوا و جیسا کہ انجیر برابر اور کیسان نہیں ہوتا ہے کرتی ہے اور اس رطوبت کا
 رنگ سفیدی مائل یا سیاہی یا سرخی یا سبزی مائل ہوتا ہے لیکن سیاہی مائل تو اکثر ہوتا ہے اور سفید بہت کم
 علاج سرطان زخم سادہ ہوا اور یہ زخم کو ہر علاج نہ پڑے نہیں لیکن اس کے درمیں زخم کوئی دوسری آفت پڑ
 نہو لازم ہو کہ اسکی اصلاح میں کوشش کریں مگر اسوقت کہ حرارت اور ضربان کی شدت ہو و درم چھینے کے در
 تخم جاتا ہے اور درم لہاب استعمال کریں اور سبب مرارت ساکن اور درم کو ہر مہینہ چھین کر تحلیل کرتی ہیں مثلاً اور دھلیون
 اور قفل اور زخاں باہونہ اور ربط کی چربی کا مہینہ لائیں اور ایسا ہی حلیہ باہونہ تخم کتان برگ کرب کے ساتھ ملا کر
 نطول کریں ہستنگی اور نرمی سے اور کبھی کبھی نصہ کریں اور سبب سودا دین تاکہ سودا کم ہو جائے اور بدن کا تقیہ
 ہوتا ہے اور لازم ہے کہ مزاج کی تطہیر میں امداد کرتے رہیں اور جہاں کہیں کہ سرطانی زخم ہو چاہی کہ برگ خطی
 برگ کرب بنفشہ تخم الہی جوش دیکر اس کے پانی میں ہمار کو بھلا لیں اور اسطرح شیان انہیں اور افیون چھ تر کر
 و درم میں رگڑ کر زخم میں حقہ کریں تاکہ درم ساکن ہو اور اس شیان میں کچھ ایک زعفران بھی داخل کریں تاکہ
 افیون کی صفت کو موقوف کر دے اور سرطان کے علاج میں سب سے بہتر یہ ہے کہ اس پر کو دھینے کے پانی میں یا کاسنی
 یا کاسنی کے پانی میں رگڑ کر مہین اور زخم میں حقہ کریں اور درم رسل اس مرض میں عجیب خاصیت رکھتا ہے
 اور شیان اور کشفیہ تر اور غلبہ اور سفیدہ بیضہ مرغ اور زخاں گل اور غبار بنہاد کریں اور آب بار
 اور عورتوں کا دودھ اور زخاں گل زخم میں حقہ کرنا بہت مفید ہے اور جہاں کہیں بہت سانوں آتا ہے
 عینہ اتیس کا پانی اور گل انہی اور سفیدہ ارزیر اور آب بارنگ زخم میں حقہ کریں خون موقوف ہو جائے اور

نوبت کی وقت ہاتھ اور پائین مضبوط با ترمہ دین اور تلوون پر حمل اور نکات و رے ملین اور گرم پانی سے
 یا یاروتہ کے مطبوخ سے پاشویہ کرین اور ٹھنڈا پانی منہ پر زور دے چھڑکین اور پلائین اور بدبو کی چیزیں مثلاً
 جندہ پیرستر اور کندش اور جہا و شیر اور نفط اور قطران وغیرہ سونگھائیں اور گڑگل اور گڑمک یا اونٹنک کے گٹھولائیں
 اور خوشبودار چیزیں مثلاً روغن گرم خوشبو کہ اوسین مشک اور عین ملائین رحم پر ملین اور اوسین حقنہ کرین اور زنگ
 تکر اور گٹھون پر اور پٹہ لیون پر اور رائون میں اندر کی جانب اور پٹہ ہون میں سینگیان بغیر پھینون کے لگائیں اور
 اوسکی کان میں اوچی آواز سے شور کریں اور اوسکا نام لیکر پاریں اور اسپرٹ گرم دوائیں کہ وغذہ کرتی ہیں
 مثلاً خام زخمیل فلفل روغن زنبق میں ملا کر حمل کریں اور رحم میں عین اور شک کا بخور کریں اور دانی کو حکم کریں
 کہ روغن زنبق یا روغن بال یا روغن بادام یا روغن گل میں کہ عین اور شک و عین حل کریں اپنی اونگی بھر کر رحم
 اوس سے کھجلائے اور یہ سب مہر اسے ہیں کہ مٹی بھجلا دے اور بٹھل جائے اور ہوش آجائے اور اگر ایسی وقت میں
 جامع میسر ہو بہت مفید ہے اور جہاں کہ حیض کا بند ہونا اسکا سبب ہے ہوا اور غفل کا حمل کرنا نہایت فائدہ
 دیتا ہے اور ہوش کی حالت میں یہ تدبیر ہے کہ جب صلیبیون اور راج لوٹا دے بدن کا تنقیہ کریں اوسکے بعد
 و حشر اور مشرودیلوس اور عین غیاثی وغیرہ انیسون کے مطبوخ میں دین اور تنقیہ حالت کے موافق کرنا چاہیے
 اور بہتر یہ ہے کہ ہر تنقیہ میں ایک بار ارجات دین اور ایک روز درمیان دیکر عین بخاج استعمال کریں اور جامع کرنا مفید ہے
 اور گڑمک کے پانی میں ٹھینا فائدہ مند اور یہ دوائیں کرتی ہیں غارہ رین ایکدیم پیرم دوار المسک میں یا شہد میں
 ملا کر کھلائیں اور یہ جو کچھ کہا ہے اوس جگہ مناسب ہے کہ مادہ غلیظ ہوا و حرارت ہو اور سردت کا نشان یعنی حرکت میں
 گرانی اور نیند کا غلبہ اور کابی اور سبات اور نسیان ظاہر ہو اور اگر اختناق الرحم میں حرارت ہو اور زہار و عین ہر
 اور دوار اور غشیاں اور ایک روز کی حرارت کہ رحم سے سرکھڑ آتی ہوئی محسوس ہو اور کبھی کبھی تپکا ہونا اوسکا
 نشان ہے اس صورت میں گرم چیزوں سے استعمال کی اجازت نہیں سوا اس حال میں ہوش کے وقت ماسلیق کی ضد
 ٹھوین اور پٹہ لیون پر پھینو لگا کر شائعین کھینچیں یا مطبوخ افیون سے طبیعت نرم کریں اور شکم سیر ہو کر
 مطبوخ شبت پلا کر دے کر ان میں اور سرد چیزیں جو مٹی کو کم کرتی ہیں اور شہوت کو توڑتی ہیں مثلاً شربت نیلوفر
 اور شیرہ خرفہ پلائین اور نوبت کی وقت کا فوراً و صندل اور نیلوفر سونگھائیں اور دوسری تدبیرات ہی ہیں
 جو گڑمک میں مگر گرم چیزوں کا استعمال خواہ پلائین یا سونگھائے میں کہ وہ جائز نہیں اور ثابت ہے کہ اختناق
 دانی کی ضد ٹھوین اور اگر ضرورت پڑے تو ساعدی نہ ٹھوین کیونکہ یہ رحم کی تمام بیماریوں میں بُرائی اور صاف میں کچھ
 ضرر نہیں اور این ماسویہ نہ کہ ناف کے تلے مجھ کا رکھنا رحم کو بچھڑکاتا ہے اور صلب یعنی مہر ہجارت کا
 کرنا اس علت کی جڑ اور کھڑتا ہے فائدہ چغتاق کہ حیض کا بند ہونے سے عارض ہونوبت کی وقت اوسکی تدبیر بھی ہے کہ

اور بیمار کا مزاج گرم و تر اور بدن کھچم ہونا اور سن و سال کا عین شباب میں ہونا اور فصل ربیع کا ہونا اور الیسی غرض اول
اور شہر توان کا استعمال کرنا جسے خون پیدا ہو اور سپرگواہی دے علاج اگر علت مابین طرف میں ہو دایہ یا بائیں
ضد کریں اور اگر دایہ یا بائیں جانب میں ہو مابین یا تھہ میں اور دونوں یا تھہ میں اگر دونوں طرف میں ہو اور جہاں کہیں
کہ مرض یا تھہ میں ہے رک اکھ کھولنی چاہیے جہاں پانچویں ہو رگ باسلیق کی ضد مناسب ہی اور بیمار کی طاقت کی
موافق خون ایک یا رکائی و ضد میں کالین جس قدر نکالنا چاہیں اور اگر کوئی امر ضد کا مانع ہو خون نکالنے کے لیے
در کی جگہ سے تھکے حجامت کریں تاکہ خون کا استفراغ بھی ہو جائے اور جانب مخالف میں اسکا انالہ ہو جانی
اور ضد و حجامت کو بعد جب دو یا تین دن گزر چکیں آپ برگ خیار اور سکجنین اور گرم پانی پیکرتے کریں اور
اگر سکجنین گرم پانی میں ملائیں اور دو درم خرپڑہ کی جڑ کوٹ چھا کر اوسمین ملا کر پین اور تے کریں بہتر ہے
سکجنین فقط گرم پانی کے ساتھ بھی کافی ہے اور قوت بہت ہی مفید ہے خاص کر جہاں کہیں کہ مرض پاؤں میں ہو
اور اگر مہسل کی حاجت پڑے اول نفثہ غناب سپستان غناب الغلب برگ کا وزبان تخم خطمی کا مطبوخ فندیا
ترنجبین سی میٹھا بنا کر تین دن تک بن او سکے بعد سورنجان شامترہ نمرہدی آلو مونہ بلبلہ کی مطبوخ میں خیانت شیر
دن اور ان دو اون کے وزن کا انداز بیمار کے حال کے مناسب رکھنا چاہتے اور حکم ہے کہ تیر خشت یا ترنجبین
پڑھائیں اور بعضے احتیاج کے وقت سالی بھی داخل کرتے ہیں اور ہر صورت میں احتیاط کریں کہ بحران کو دن
موسول سپینے کا اتفاق ہو اور جہاں کہیں کہ جلن اور گرمی کی شدت ہو آب کشک جو یا آب امارین اور روفن بادام
نفع کہ تا ہے اور آب قمر ہندی آب آلو سے بخارا اور سکجنین سادہ اور بنوری مفید ہے ضد کے پہلے یا اسکے بعد اور
ضد کے بعد جب تک انداز اور تراند میں ہی مادہ ٹالنے کے لیے منلیں گل سرخ فوغل یا مینا اور قافی سرکہ اور آب
کاسنی اور آب کشینتر وغیرہ میں ملا کر مفصل آفت رسیدہ پیر طاکرین اور درد کی شدت میں افیون اور بیرون اور دیگر
مخدرات آب کا ہو میں ملا کر طاکرین تاکہ درختم جائے فائدہ جہاں کہیں کہ بہت سادہ اور قوی الحکرت ہو
جلد استنفراغ کریں اور کچھ انتظار نہ کریں اور اس حالت میں راوعات قویہ بھی طاکرین اس میں دوزخ میں ایک لفظ
کہ جب مادہ قوی الحکرت ہوگا اور راوعات استعمال کریں مادہ حرکت سے رہ جائیگا اور رگون کے اور جوڑوں کو دہنی سے
در زیادہ ہوگا دوسرے یہ کہ جب درد قوی ہوگا اور راوعات قویہ استعمال کریں شائد کہ مادہ وہاں سے پھر کر اعضا
رئیسہ کی طرف جائے اس وجہ سے ضد کے پہلے سرد طالاؤت سے پرہیز کرنا لازم جانتے ہیں خاص کر جہاں کہیں کہ مادہ
قوی الحکرت ہو اور اگر ایسا نا ایسی خطا سرزد ہو اور اس سبب سے در زیادہ ہو اور اس بات کا خوف ہو کہ مادہ اعضا
رئیسہ کی طرف جائے گا اور یہ امر اعضا میں رئیسہ میں کسی طرح کو تغییر آنے سے معلوم ہو سکتا ہے تو اس صورت میں چاہیے
کہ نیگرم بان یا باؤنہ اور نفثہ کے مطبوخ نیم گرم سے درد اسے جوڑ پر طول کریں تاکہ مادہ اسی طرف میں پھرتا

اور مادہ زیادہ ہو جائی اور مفاسل پیرا پیرے ٹپٹے بہ کہ قوتیج کا علاج اس کا کیا جائے کہ امعا قوی ہو جائیں اور فضلات اطراف میں منفع ہو کر مفاسل پیرا پیرے میں سا توین یہ کہ حرکات یدنیہ اور نفسانیہ کی سبب اخلاط جوش بکھا کر مفاسل پیرا پیرے میں قائم رہ کر مفاسل کا سبب فاعلی یا تو سود مزاج سازج ہی یا مادی اور عام ہی کہ مادہ قوام دار یعنی خلط ہو با قوام دار ہو مثلاً ریح اور یہ مرض اکثر بطن سے پیدا ہوتا ہے اور خون سے بھی بہت پیدا ہوتا ہے اور ریح سے بہت کم اور صفرا بھی کم اور سودا سے شاذ و نادر عارض ہوتا ہے اور ان مادیوں میں سے ہر ایک تنہا اس بیماری کا سبب ہوتا ہے یا دوسرے مادے کے ساتھ مرکب ہو کر لیکن بطن سودا کے ساتھ نہایت ہی شاذ و نادر مرکب ہوتا ہے مگر صفرا اور بطن اکثر مرکب ہو کر اس مرض کو پیدا کرتے ہیں اور اگرچہ سبب مفاسل کا سبب اور علامت اور علاج میں یکساں ہے لیکن چونکہ بعض معالجات بعض سے مخصوص ہیں ان سبب جلدی جلدی قسم میں بیان کرتے ہیں پہلی قسم وجہ مفاسل کے بیان میں اس سے وہی مراد ہے جو اطباء کی اصطلاح میں ٹھہرائی یعنی وہ درد اور ورم کہ ہاتھ کے جوڑ میں اور پانوں میں ٹرانس کے جوڑ میں پیدا ہوں اور اسکے انواع ہیں نوع اول وہ ہے کہ سود مزاج سادہ گرم یا سرد یا خشک مفاسل میں یا تمام بدن میں عارض ہو اور سادہ کی علامت یہ ہے کہ آہستہ آہستہ اور کم کم پیدا ہوا اور بوجھ اور آس بالکل ہوا اور عضو کا رنگ بدن کی ہر رنگ ہو پھر ٹلمس اور مزاج کی حرارت حرارت پر اور اسکی ہرودت ہرودت پر اور پوست پوست پر کو اہی و تہی علاج اگر سود مزاج گرم ہو اسکی اصلاح کو لیے مہدوات دین اور شربت لیمو اور سکبجین ربانی مفید ہیں اور ہو سکتا ہے کہ فصد کریں اور تھوڑا سا خون نکالیں اور بلین صفرا دین اور بیان جو مستفزع کا ذکر آیا ہے حالانکہ سازج کا بیان ہی اس کا سبب ہے یہی جو مادہ کہ گرم نہ ہو مستعد ہی کل جائی اس باعث سے درد کی جگہ یعنی مفاسل اوسکے کرنے سے محفوظ رہیں اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ الم مواد کو جذب کرتا ہے خاص کر اوس سحر اور جو مستعد ہوتا ہے اور اگر سود مزاج سرد ہو گرم دواؤں کے استعمال سے اور جو اسور کہ گرمی پہنچاتے ہیں اونسے گرمی پہنچائیں اور اگر حقنہ اور مطبوخ سے کچھ ایک بطن کا استقر ن کریں مناسب اسوا سٹے کہ جب بطن کم ہوگا صفرا غالب آئے گا اور حرارت کا غلبہ ہوگا اور اعتدال اس میں ہے کہ یہاں استخراج کریں کیونکہ ممکن ہے کہ جب بطن کا استخراج ہو اوسکے ساتھ صفرا بھی نکلی اور صفرا اگر جب کم ہی نکلتے مگر اوسکے نکلنے سے بدین زیادہ سردی آتی ہے اور اگر سود مزاج خشک ہو اور یہ بہت کم ہوتا ہے چاہیے کہ ترتیب میں کوشش کریں اور اس جگہ روعن بادام روعن کہ روعن گل اور قیروطی کہ مرغ اور بط کی چربی اور مغز ساق کا و اور موم سی بنائیں مالش کرنا اور ترنقا و نکا کھانا مثلاً کائے کا دودہ وغیرہ نفع کرتا ہے انتہا سود مزاج طیب سے درد الم نہیں ہوتا چنانچہ صمد میں اوسکا ذکر کیا ہے دوسری نوع وہ ہے کہ خون کی زیادتی سے پیدا ہوا اور اسکی علامت اوس جگہ کا سرخ ہونا اور ابھرتا اور پھول جانا اور درد اور تھرد اور ضربان اور ٹلمس میں حرارت لیکن موی کی حرارت نہایت تیز نہیں ہوتی بخلاف صفراوی کے

کہ اس نوع کے اکثر لکھی جانے لگی اور نکا کھانا لازم سمجھیں اور یہ رکھیں کہ اس نوع میں سہاواں شامل کی حاجت نہیں چاہی کہ بیان کریں کہ صدمہ صرف سبب ہے نہ کہ مفسر لفظ جس اور صدمہ کہہ کر وہ یہ جلد تحلیل ہوتا اور بسا اوقات خون صفراوی اور اہمال کی بعد سناس بہی کہ مدت سے مثلاً کاسیہ یا اسیم خیار بن و غیرہ ہر مہینہ با سکنجبین ملا کر اور مدت کا نفع ان امراض میں خصوصاً تنقبہ کی لذت زیادہ ہے کہ چونکہ اس کا مادہ دوسرا تو سیر صدمہ کا فضلہ ہی اور جگر کہ ہضم ثانی کا مکان ہوا اس کے تنقبہ کے لیے اور رگون کی بہرہ کو رستہ ہوتا ہے کہ مکان میں ادرا کر کے والی دوائیں حصہ میں ہیں اور کئی چیزیں خواہ وہ ہی میں نہ ہو صفراویہ کی تاثیر کے تحت ہر جگہ کہ مدت تشرش ہو اور مدت کہ مثلاً مادہ ان اور کہ نفس ہرگز نہ ندرت کہ مادہ کو جاسے ہیں اور ان کی طرح کو فنا کرتے ہیں اس سبب سے زیادہ پتھر جانا ہی قائمہ حصول کہ مسلسل کی حاجت ہو اور فوت و فکر کی ہر ایک ایک بار کی خاطر زائد سے پاک کریں اور ضعیف مسملون پر توجہ کریں کہ اس کام کے لیے مطبوخ سورنجان سفید ہی بشرطیکہ تپ نہ ہو اور اگر تپ ہو سبب مسملون سے نافع یہ ہی اس کی ترکیب مقرر ہو جس خیانت نہ ہونے کے مطبوخ میں یا آب کو آب کا کچ آب کاسنی آب بلبل میں جو انہیں سے پیسٹر حل کر کے اور کچھ ایک شکر ملا کر دین اور اگر تپ نرم اور بہت کم ہو بلبلہ دس درم لیکر سو درم پانی بن ایک رات دن تر کھیں پھر بلبلہ صاف کریں اور دس درم اسمغول او سمین ملا کر لعاب نکال لیں اور نبات سیٹھا بنا کر پلاٹین اور جو کچھ کہ دمی صدف میں لکھا ہے بیان کام آتا ہی اور چھان کہیں کہ صفرائی فقط بیماری کا مادہ ہوتی نہایت مفید ہے اور صفائی کی حاجت نہیں دوسرے تداویروں میں جن کا ذکر آچکا ہے اول دو اوٹکا ذکر ہی جو در کو نکھانی میں عدس مفسر استخوان سوختہ سورنجان خشک شیش سفید ملوط سرکہ میں بھیجا ہوا تخم کا ہو کہ شیش خشک یہ سب چیزیں در کو نکھانتی ہیں ہر ایک اتنا یا ایک کر لیں کی حال کی موافق کھلائیں ورج کہ سورنجان کا استعمال کریں ورنہ ملنے سے مفاد حاصل کی رعایت رکھیں جیسا بلغمی میں بیان کیا ہے اور مفاد حاصل پیر دانی دالنا اور اسمغول کو گرم مانی ڈال کر جب پھول جائے روع گل ملا کر ملا کرنا در کو ساکن کرتا ہی اور دوسری محمد چیزیں دوسری نوع میں معذراک اونکے ضرر کے اوپر گزریں اور سفوف کہ در شہید کو ساکن کرتا ہی سورنجان سفید شکر طبرزد برابر لیں اور تین درم سرد پانی کے ساتھ دین دوسرا سخت استخوان سوختہ سورنجان ہر ایک ایک درم عدس مقتدر دوسرے ہر ایک بنا کر چھانکر سر پروا کر دین کے برابر گلتے یا تریں ہر ایک ہر ملا کہ کھلانا بھی در کو ساکن کرتا ہی دوا ہی محمد کہ درد کی شدت میں دے سکتے ہیں تخم کا ہو تخم بیج سفید ہر ایک پانچ درم شیطرح ایون ہر ایک ایک درم لیکر چلوڑہ کی برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی رجم بھی نوع وہ ہے کہ بلغم سے عارض ہو اس کی علامت یہ ہے کہ بوجھ زیادہ معلوم ہو اور گرمی اور جلن نہ ہو اور در متوسط ہر وقت رہے اور درم بدن کے ہمرنگ ہو اور شاید کہ رصاصیت مائل ہو یعنی سفید کا سارنگ ہو جائے اور درم نہ ہو اس اور درم

اور اس کے ریشہ پر نکالے اور ایسا ہی مفرجات یا فترت اعضا کی تقویت کے لیے کھلا جائے تاکہ اسے مزید تیز اور
 اثر نہ پائیں اور مادہ کو اسی جگہ پر دفع کریں اور جو مادہ اکتھا کے قریب پہنچے اگلے راج فرقت کریں اور جو
 وہ انہیں کہ قوی التحلیل ہوں مثل بنفشہ اور تھلی وغیرہ استعمال کریں اور جب اس میں پہنچے اور مادہ باطل مرکب سے
 رک جائے جو چیزیں کہ قوی التحلیل ہیں مثلاً مابونہ اور اکلیل وغیرہ ضداد اور نطول کے طور پر کام میں لائیں جیسا کہ لکھا
 کہ درمضامصل حار کے تفریق کو مقصد ہی لعاب تخم کنان لعاب تخم صلبہ اور اس دونوں کا آثار دفع باجہ نہ اور سومر و دیگر
 ملا کر استعمال کریں اور عمدہ غذا اس جگہ آتش ساق ہی اور آتش غورہ اور بخود آب اور ماش مقشر اور اگر آب غریبی ہی
 ترش بنا کر اور گوشت کے اقسام سے پرہیز کرنا لازم ہے حاصل کر گای اور بکری کے گوشت سے اور اس کے ماتہ
 اور ایسا ہی شراب اور حلو اور شہد اور دو شاد خربا سے لیکن برید جانور کو ہی کا گوشت اور بہن کے بچ کا اور
 خرگوش اور چوڑہ مرغ کا گوشت دے سکتے ہیں خصوصاً جہان کہ میں کہ بیمار ضعیف ہو تیسری نوع وہ ہی کہ خون صفراوی
 یا صفراوی خالص سے پیدا ہو اور درمضامصل اور تفریق صفراوی خالص سے بہت کم ہوتا ہے جیسا کہ شرح نے کہا
 نہ صفراوی خالص ہی رقت اور حدت اور لطافت کی سبب مضاف میں نہیں رکھا بلکہ ان میں سے جگہ تحلیل ہو جاتا ہے
 لیکن خون صفراوی سے اکثر عارض ہوتا ہے اس کی علامت رنگ میں زردی اور درجہ جلن کی شدت اور نبض میں
 سرعت اور بول میں ناریت اور درمضامصل میں مائل ہونا اور بوجہ اور تعدد اور سرخی اور انتفاخ کا کہ تر ہونا خصوصاً
 صفراوی خالص میں اور سرچیزوں سے فائدہ معلوم ہونا اور دوسرے علامات مادہ کے موافق ظاہر ہوں اور
 جلی تدبیر میں اور سن اور مزاج اور شہد اور عادت گواہی دے اور بقسم اکثر اہل لوگوں کہ عارض ہوتی سب سے
 جنگل بدن ضعیف اور مزاج گرم اور خشک ہوں اور اس قسم میں اکثر تشبہ ہوتی ہے اور اگر طبیب نادان قوت
 عضو کا لحاظ نہ کرے اور ادعات کی استعمال سے مواد کو مضاف سے دفع کرے ہلاکت کا باعث ہوا جس
 سے کہ مادہ دل اور دوسرے اعضا پر ریشہ کی طرف جھک پڑتا ہے چنانچہ دھوی میں اسکا ذکر مع تدارک اس
 صلا کی آچکا ہے اور ظاہر ہو کہ اس نوع میں تنقیہ کی پہلے ادعات قویہ کی استعمال سے اعضا پر ریشہ پڑا دی کہ کھجانی کا
 خوف اس سبب سے زیادہ تر ہے کہ یہ خون صفراوی ہی کیونکہ صفرا اور خون صفراوی صریح احراریت اور طبیعت
 سے زیادہ مخالف علاج اگر خون صفراوی ہو اول قصد کریں اور نفع ظاہر ہو نیکی بعد استقرار صفراوی طبیعت
 بلکہ وغیرہ دین مادہ کی اور بیمار کو ضعف اور قوت کی رعایت سے اور اگر طبیعت نرم ہو منہیات پر اکتفا کریں اور مادہ کو
 شحریک کریں اور اس مرض میں سرچیزیں جنہیں فیض نہ دھماوا اور نطول میں استعمال کریں مثلاً اسبقول سرکین
 ملا کر اور پوست کدو اور آب خیار اور آب حی العالم اور آب کاہوا اور کافور وغیرہ اور جب وقت درد کا خلصہ اور غشی کا
 خوف ہو اور وہ پختہ چھتہ کہ درد کی تسکین میں کافی ہوں ضداد کریں اور درد کی تھامنے والی دوائیں

نما کہ اوس سے خوب اسمال آئیں اور وہ سے حملہ کہرجائے اور سب اوسکو استعمال کریں جیسا کہ معاصی میں مذکور ہے
اور بڑا اور مرغ کی چربی وغیرہ میں تاکہ عضلات اور مفاصل اوس کے قدر سے محفوظ رہیں یا بخوبی نوع وہ ہے کہ مادہ
سودا اور مفاصل کا باعث ہوا اور اوسکی علامت یہ ہے کہ وہ اور تندرست کہ ہوا اور وہ میں صلابت اور اس کے زکات میں
نیلا پن ظاہر ہوا اور کھانے کی طرف رغبت زیادہ ہوا اور سودا کی سبب علامتیں ظاہر ہوں اور علاج بہت کہ معالجہ
اور گرم تر چیزیں نفع کریں علاج اگر یہ جانیں کہ سودا خون میں کل ایک توفہ کریں اور نفع کامل کی بعد مصلحت
وین مثلاً مطبوخ اقیمن وغیرہ اور مچھون اقیمن اور جوارن کون تنقیہ لھایا سودا کے لیے معید اور جاپیہ کہ
بابونہ ارد حلبہ تخم کتان مقل جاوشیر رائیج اور انجیر بکری کی چربی اور زیت اور روغن گاوین ملا کر ضمہ کریں کہ در کو
نرم اور تحلیل کرے اور روغن سوسن اور روغن قسطا اور روغن مید انجیر اور روغن فطر اور روغن بابونہ اور روغن
چربی گردہ نرا اور مرغی اور بڑا کی چربی سے قیروطی بنا کر استعمال کریں عین بھی وہی تائیر ہے اور گرم تر روغن مثلاً اور
بابونہ مرزنجوش پودینہ حسانہ زوفا حلبہ کے طبع سے اٹیل اور آبن کہ نافع کرتا ہے اور بطرح طحال کی اتملح میں
کو شش رکھیں اور بدن کی ترتیب سے مغل نہیں اور ہرگز تحلیل میں اور بڑا کریں اور جو چیز کہ تحلیل اور بلیمہ استعمال
کریں اور تمام معتدل اور ریاضت معتدل غذا کھانے سے پہلے فائدہ مند آتیا و اس نوع میں فصلہ وقت مفید
ہو گی کہ سودا کے نکلنے کی توقع ٹیرے یعنی نہایت غلیظ نہوا اور اوسکا نشان یہ ہے کہ اگر فصد میں خون سیاہ
اور کہ راور غلیظ آتا ہے آسنہ وین کہ مادہ سودا ہی اور اگر خون سرخاہ رصاف اور قوام میں معتدل ہو تو حان امین مادہ
سودا نہایت غلیظ نہیں آتا اس صورت میں واجب ہے کہ اس وقت خون بند کریں اور نہ نکلے دین کہ اس سے مادہ زیادہ
متحیر ہوگا اور تمام امراض سوداوی میں فصد کشادہ کھولیں اور بڑی رک کھولیں مثلاً طبع اور بہت اندام نسی رگا کا کھانا
سناسب جانیں اور جان کو کہ رگ کو تنگ کھولنا معبد نہیں خواصکہ امراض سوداویہ میں اور جو وقت کہ در مفاصل سوزا ہوتا
فصد کی حاجت پڑے اور فصد میں خوف رصاف آسنے اور مادہ سودا نہ نکلے جیسا کہ اول سودا کے نفع اور ترتیب اور
اسمال بہر متوجہ ہوں بھر فصد کریں کہ جب نفع نہ تنقیہ کی سبب سودا طمف ہو باقی کا فصد میں نکل ایک مالکہ احتیاط
کی بات یہ ہے کہ امراض دموئی کے سوا تمام امراض میں جب فصد کی حاجت پڑے جیسا کہ اول اوس خط کا نفع کریں
پھر فصد کریں اور یہ جو کہتے ہیں کہ خون کے نکالنے میں نفع کا انتظار نہ کرنا جیسا کہ اس سے مضبوطی ہے کہ فقط امراض
دموی میں انتظار نہیں چھٹی نوع وہ ہے کہ مادہ ریجی رد تھا حاصل کا باعث ہوا و سکی علامت شدت سے ندر ہونا اور
ورد کا جگہ جگہ پھر نا علاج کا فصد اور کلاب اور عرق بادیاں اور شربت ہزارین اور روغن منقوی مثلاً روغن گل مغولہ
ایں اور بلغم کے تنقیہ سے غافل نہوں اور کبھی مادہ ریجی میں نہایت تیزی اور گرمی ہوتی ہے اور چونکہ نہایت
فساد آتا ہے استخوان میں کھس جاتا ہے اور اوسکو فاسد کرتا ہے اور توڑ ڈالتا ہے اور ریح الشوکہ اوسکا نام ہے اور اوسکی

اور پھیلایا ہوتا ہے اور اس کا عرض و شفق میں ہوتا ہے اور باجمہ کی دوسری علامات ظاہر ہوتی ہیں اور علاج اور سن اور ہوا اور باجمہ اور تباہی کا پیر کا پیر گدازنا اور سیکرہ ہوتی ہیں اور کہ جو بیرون سے نفع بخاہے علاج اول تثبیت اور اصل السوس کے مصیبت میں شہد ملا کر پلاپین اور سنے کر این شہد طبعیہ فصل گرم ہوا کر کے اعراف نہوا کر اگر ایسا ہوتا ہے کہ جب تین بلغم بہت سا نکلیا تو دوسری تدبیر کی حاجت نہ پڑے اور میں تو مسہل دیں اور جب مسہل دینا چاہیں اول خط کا اصح کر سن یعنی دن ایک گافندہ عملی گلاب اور بوق بادیاں میں یا بادیاں گسرخ اصل السوس کو مطبوخ میں ہلکا کر استعمال کریں اور بخوبی کا کھانا اس بات میں بہت مفید ہے اور اگر چارون میں نفع کا اثر بول میں ظاہر ہوتا ہے تو دن دو یا دو یا دو روغن میں یا بخیر ملا کر دیں اور جو بھی دن صرف ماہ الاصول بدرون و عن پیدا بخیر کے دیں اور جب وقت نفع کا انہرہ ایک انتقال ابارج اور ایک انتقال تریہ شہد میں ملا کر دیں اور جب نفع کامل ظاہر ہو جب سورنجان اور جب سبطرج یا شنب سے بدن کا تقیہ کرنا چاہیے اور جو کہ بلغمی مادہ بدین زیادہ ہوتا ہے اور اس کا تقیہ کر دینا ایک بار کہ باضعف قوت کا باعث ہے چاہیے کہ مسہلون میں فاصلہ دیں اور دوسرے مسہلون کی پیچ میں منقحات پر قناعت کریں اور سبطرج کے جائے جب تک کہ تمام مادہ نکل جائے اور جب کہ تھوڑا سا مادہ رکوں میں رہ گیا ہو مدرات گرم مسہل بادمان تخم تبریز و حیرہ و حیرہ کرین تاکہ مادہ کو رکوں میں نکال دیں اور اس باجمہی تحلیل کی ایسی جو دوائیں کہ تحلیل اور ملین میں متل یا بوہ تثبیت خطمی صبر صبر چندید شرفیون لعاب حلیہ لعاب تخم کتان و غیرہ صمد کر دیں اور روغن گرم مثلاً روغن میں یا بخیر روغن ناروس روغن قسط روغن بادام تلخ ملین اور فقط محملات ہرگز نکلا کر دیں کہ اس میں مادہ کی تھوڑی سی اور کھینچ جانے کا خوف ہے اور جانتا چاہیے کہ اگر بلغمی مادہ کچھ ایک صدف کے ساتھ مرکب ہو مسہلات اور مدرات گرم کہ لکھنے کو استعمال کر کے اور طریقہ اعتدال نہ بھولیں اور یہی مادہ کی ترکیب ہو اس کے موافق دوائی مرکب دیں تاکہ ضرر کا اندیشہ نہ رہے اور جو دوائیں کہ مفصل سے بلغم نکالنے میں بی نظیر ہیں یہ ہیں اس کی ترکیب تخم حنظل بوزیدان سورنجان تریہ ماہی زیرہ قطوریون حجازی حب النیل اور جانتا چاہیے کہ اس مرض میں خصہ کی حاجت نہیں لیکن کچھ صاف تقیہ کر کے طبیب و ناخستکی کے لیے اور مادہ گرم کرنے کے لیے بیمار کا حال اور مادہ کا قوام لحاظ کر کے تجویز کرے فائدہ حلیہ کہ سب جگہ اور درمناصل مادہ کی تمام اقسام میں کام آتا ہے ظاہر ہو کہ سورنجان کا کھانا اور ملا کر ناوجہ مفصل کر انواع کو نفع کرتا ہے خاص کر بلغمی میں اور یہ دوا یعنی سورنجان دو جو ہر سے مرکب ہے ایک تو مسہل دوسرا قابض جو ہر مسہل کو سب درد کے مادہ کو جری اس کی کالتی ہے اور مفصل کم پاک کرتی ہے اور جو ہر قابض کی جہت سے کہ جو ہر مسہل کے عمل کے بعد عمل کرتا ہے مجاری اور مسالک اور مفصل کو سخت کرتی ہے اور انہیں قبض پیدا کرتی ہے تاکہ اور مادہ اوپر نہ پڑے لیکن باوجود اس خاصیت کے مسد سے کو ضرر پہنچاتی ہے اور عضلات اور مفصل کو سخت کرتی ہے سو بہتر یہ ہے کہ سورنجان میں زیرہ اور زنجبیل ملا کر کھائیں تاکہ معدہ کو نقصان نہ پہنچے اور ایسا ہی صبر و تقویہ نیا سی قوت دین

مستعمل اور کھانسی مراد ہو جاتا ہے اور اس مرض میں نہ سبب یہ کہ ابتدائیں ہر کوئی نیکین کی لیوسرخیات کہ بہت کہ منہ منوں نہاد
 کریں نہ تھکے نہ کھان اور باقونہ اور بونہ شہید و غیرہ اور اگر شامی حستے لادوعات استعمال میں آئیں اور اس سبب سے فصل
 کے اوکھ چاہئے کہ کاغذ ہو جلد تدارک کرے اور اس طرح ہر کہ جسم نیکیم میں لیبیائیں اور ادویات مرخیہ کا بطور نیکیم و لیبی
 اور تہہ وہ دھونیکیم میں لیبیائیں اور باقی عدلی ہی سبب کہ وجہ فصل موی میں گندہ اور اگر بلغم کی علامت ظاہر ہو
 اول شہر تہہ شہید کے مطلق نہ ہو شہد ہا کہ کر آئیں اور اس سال کے لیے شہید بطور اور جب نہ تھن وغیرہ دین
 اور شہر کے بعد حقیقہ کہ اور شہادہ کہ وجہ نادرہ میں گندہ اس سال کریں اور شہر میں نہ تھن میں جب سید ستر لکھیں اور فصل
 چون کاغذ کریں اور اس کے بطور نیکیم یہ عدلی کریں اور اگر شہر میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ
 نہ تھن سے سبب مادہ اکھڑ جاتا ہے اور لیبی تہہ اور اس سال لیبیائیں اور اگر شہر میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ
 بلغمی میں کام لگتے ہیں کہ اور یوں جلیا نامہ کر کے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 کوٹ چھانکر آئیں سہ تھن و صرح لیکرتین وہ شہادہ کر پانی یا عرفی باویان کے ساتھ دین اور سبب بیرون سہ تھن
 کہ فادہ کریں اور شہر میں ریاضت نہ تھن میں ریاضت کر لیبیائیں اور تہہ نادرہ کے بعد تہہ ریاضت کی حرکت سہ تھن
 تہہ نادرہ میں سہ تھن مطلق نہ تھن میں بات میں شہر میں کریں کہ مادہ فصل کے اندر سے باہر کھڑے ہونے اور
 اور اس سال کے لیے شہر میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 تہہ نادرہ میں سہ تھن مطلق نہ تھن میں بات میں شہر میں کریں کہ مادہ فصل کے اندر سے باہر کھڑے ہونے اور
 وہ جلد کریں ہو جائے پھر اس کو اچھا نہ تھن میں جلیا نامہ کر کے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 پھر تہہ نادرہ میں سہ تھن مطلق نہ تھن میں بات میں شہر میں کریں کہ مادہ فصل کے اندر سے باہر کھڑے ہونے اور
 بہت سا خون نکالنا مادہ کو فصل کے مطلق میں سہ تھن میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 اور پھر اس سال کے لیے شہر میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 یعنی شہر میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 پائنت کی باغیر ان ہو اور شہر میں لیبیائیں اور اس سال کے استعمال خوب کیا جاتا ہے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 اس کے کنارے بھی ویسے ہی سطر میں جلیا نامہ کر کے اور تہہ نادرہ صرح ایک دقتہ نم سبب ایک مطلق ابدادی ان کو
 نیچے ایک دہنا اور زنگائیں اور حاجت کی قوت اس قوت کا سرگ میں شہر میں کریں اور دہنا اسے اوٹھا کر شہر میں
 رکھ دین یعنی اس گٹھ ہے چیمین ران کے استخوان کا سر ہوتا ہے کہ چاروںغ مستدیر ایک ہی دفعہ
 آجائیں اور داغ دینے کے وقت بیمار جانے بھی پرتیہر کہیے اور بیٹھے طبیب مفصل کی جگہ ہی داغ دیتے ہیں
 اور خوب گہرا کہتے ہیں تاکہ جو رطوبت مفرطہ اس جگہ میں خشک ہو جائیں

0912

[illegible]

فصل وجع اعصاب یا نین منع نیک سے
یہ ایڈی سین درد ہونا کیسی طرح ہوتا ہے اول تو یہ کہ ایڈی سین پر زخم ملے
یا کوئی صدمہ پڑے ضربہ اور سقطہ سے دوسرے یہ کہ تنگ موزہ ہی ایڈی سین دیکر بیچ جائے تیسرے یہ کہ گرم یا سرد مادہ اس پر
اچھے علاج اگر زخم اس کا سبب ہو تو اس کا کھینا کرین اور اگر ضربہ یا سقطہ اس کا باعث ہو تو ماسٹیا اور گل ازنی سے کہہ کر ایک
علانیہ علانیہ پانی میں پگلاب میں حل کرین اور بلین اور بہت سرد پانی اس پر ڈالنا مفید اور شاید کہ حجامت کی حاجت
پڑے اور اگر موزہ سے دب جانا اس کا سبب سرد پانی کا ڈالنا اور ماسٹیا اور گل ازنی کا طلا کرنا نفع کرتا ہے اور اگر
مادہ سے کاگنا اس کا باعث ہوا ہے اور وہ مادہ خون ہے فصد کرین اور روغن گل بلین اور اگر مادہ سرد ہو جاتے
کرین اور ٹیئم اور سودا کا مصلغہ اور روغن بابونہ اور روغن فرنیون اور روغن قسط ملنا فائدہ مند ہے

باب جمہات لغتی ہون کے بیان میں

کہ اس جگہ بھی داغ دین اور پٹہ مار لین بھی خوش سے آئندہ شست اور پڑوسی جگہ کی نو کلیوں میں ناسپا کر اور اگر داغ فائدہ دین ساق میں گنا
دین اور اس رگ کو منارہی اور شکار کاٹ ڈالیں اور داغ دین کہ اندر کے حکم سے مرض نازل ہوگا اور جماع اور ترشی سے بہرہ
لازم سمجھیں ۔

فصل دوا کی کوپا نہیں وہ ایسا مرض ہے کہ ساق کی گین بڑی بڑی اور موٹی ہو جائیں اور اونچیں گہرے پڑ جائیں اور
منہ جھرو ہوں اور خون سوداوی اور سکا سبب ہے کہ ساق کی رگوں میں آبی اور یہ جاری اکثر قاصدوں اور بوجہ وٹھا فوالوں اور
پیادہ خیر فالوں کو اور لون کو گولہ کو کہ حکام کو سامنے اکثر کھڑے رہیں اور لون کو گولہ کو چنگے پانوں اکثر مشقت میں رہیں اور
کھڑے رہیں عارض ہوتی ہے کہ ہر گز بھی نہ ترش دین بھی ہو پیدا ہوتا ہے اور اس صورت میں گولہ کا رنگ منہ ہوگا اور یہی
اور اس مادہ کے بعد مواد کا انشمال سے عارض ہوتا ہے اور کبھی حرارت مزاجی یا عارضی کو سبب بنے جو جاتا ہے غرض کہ طبیعت سے ہو
اور یہ رنگاں شکر شکل سے علاج پذیر ہوتا ہے بلکہ اگر کبھی بلیق کو لین اور سبب کے موافق دیا جائے تو اس کے سہلات دین اور
کر انہیں اور ترقیہ دین اور ترقیہ میں ایک ایک گل راہی ملا کر کھلائیں اور اس کے بعد پانوں اور ترقیہ کے تمام کو بعد ساق کی رگ
رگوں میں ہوا اور جبر کے میں فصہ کریں اور بقیہ حاجت خون نکالیں اور حرکت سے منع کریں اور غلظت غلیظہ مولدہ سودا
سے بچ کر کریں اور جو وقت کہ فصہ کریں اور خون نکالیں انہیں سبب ہے کہ ساق کو ہاتھ سے لین تاکہ خون غلظت حرکت
کے سبب تمام نکلیں اور ترقیہ کے بعد ساق کو ٹپوں سے باندھ کر کھنا نش کرنا ہے اور مادہ کو نہیں گرنے دیا
گا یہاں سے کہ غنت نہ اندھیں اور بندت ملوں سے شروع کریں اور کھینے تک باندھیں اور جب پیادہ چلنے کی
ضرورت پڑے اول اس تدبیر کو کہ در انیل میں آگلی گل میں لائیں پھر مسٹہ چلیں اور اس مرض کا علاج اور دوا انیل کا

نیکان سمجھیں ۔

فصل انیل تپش یا سہ پان وہ اس طرح ہے کہ ساق اور پانوں بہت بڑے ہو کہ ہاتھی کو پانوں کی صورت
ہو جائے اسلئے اس کا نام یہ رکھا گیا اور اس مرض کا مادہ رگوں میں بھی ہوتا ہے اور پٹہ مار لین اور تلو سے عضلات اور آغشیہ میں
بھی ہوتا ہے اور دوا کی کا مادہ ایسا نہیں کہ نہ کہ وہ رگوں میں ہی رکارت ہا ہے اور یہ مرض دو طرح ہے پہلی قسم وہ ہے کہ خون غلیظہ
سوداوی سوختہ پانوں پر گرسے اور کئی علامت و قہمت اور کس میں گرمی اور اس کا رنگ اول تو سرخ ہوتا ہے پھر نیلا
اور بڑی نال ہو جاتا ہے اور شاید کہ ایک شقاق اس جگہ پیدا ہو اور وہ شقاق قرعہ ہو جاتا ہے اور مادہ اس میں سے
چکتا ہے اور اس کا خاصہ ہے کہ جب تک کہ جو جاتا ہے پانوں کی جس کو ہائل کرتا ہے اس وجہ سے کہ روح کو مہاری کو روک
دیتا ہے علاج جلد فیض بلیق کو لین اور پانوں آفت رسیدہ کی جانب سے اور ترقیہ سودا کے لینے سے
اقتیمولن اور اس کے بعد دین اور اس سبب ہے کہ مادہ سودا بہت غلیظہ ہے اور باوجود اس بات کے ایسی جگہ جا پڑا
کہ دوا دینے کی جانب ہے ایک ہی دفع میں اس کا اخراج ممکن نہیں چاہیے کہ بدعات تنقیہ کریں

تمام طوابع کو ہمیں نہ کہ فقط وہی چاروں اخلاط چنانچہ قشری گھٹا کہ غلطی بیان وہ چیز اور جو کہ طوابعات بدن کو عام ہو یہ نہیں کہ غلطی کے نام ہی سے مخصوص ہو اس واسطے کہ کبھی حسی معنی کی محفوظیت اور دوسرے طوابعات مانیہ کی محفوظیت سے پیدا ہوتی ہے اور جب وقت حرارت پہلے ارواح اور بخیر میں لگتا ہے پھر پورے میں ہر گھٹا اور غلطی میں توانو کی یہی مثال ہے کہ عام میں آگ جلا کر اور اسکی ہوا گرم ہو جائے پھر ہوا کی گرمی سے پانی اور دیوار میں گرم ہو جائیں اور چپس حسی یومیہ کہلاتی ہے اسکی مثال ہے چر بیان کیا گیا ہے کہ بدن کی ترکیب میں تینوں چیزوں سے حرارت تعلق ہوتی ہے اور اس کے موافق ہر ایک تپ کا نام ہوتا ہے اس تعلق سے پیدا ہے کہ حرارت چھٹا ہے اور نہ حرارت کہ روح میں یا اخلاط میں لگتی ہے اور دونوں میں بھی پہنچ جاتی ہے گنڈہ میں کہ پہنچتی ہے جب تک کہ او میں نہیں ٹھہرتی اور نہ چھٹا ہے تب جاتی ہے تب تک اس نام سے یومین کہلاتی ہے مثلاً حرارت کہ اخلاط میں لگتی ہے ہر وقت کو بھی گرم کر دیتی ہے حالانکہ فقط حسی معنی ہر لیکن جب اعضا میں خوب ججاتی ہے وہ دن ہو جاتی ہے اور اور دن کو بھی اسی پر تپاس کرنا چاہیے اور چونکہ تپ کے اجناس کلیہ تین ہیں ہر ایک فصل عالمہ میں لکھی جاتی ہے

انشاء اللہ تعالیٰ

فصل حسی کو چھٹا نہیں اسکا نام اسوجہ سے ہے کہ تپ اکثر ایک رات دن میں گزرتا ہے نہ بشرطیکہ کسی اور جنس میں نہ بجائے اور کبھی شاد و نادر تین دن ٹھہرتی ہے اور حسی یوم میں بھی ہوتی ہے چکر اس تعداد سے گزر جائے تو اسکی اور جنس سے بدل جاتی ہے علامت ہے اور یومین کے نزدیک یہ ہے کہ چھٹا دن تک رہتا ہے اور یہ تپ تین طرح ہوتی ہے ایک تو یہ کہ بدن کے احوال سے منسوب ہو دوسرے یہ کہ جو احوال بدن سے خارج ہیں اور تیسرے منسوب ہو تیسرے یہ کہ روح سے منسوب ہو سو چھٹا تپ نہیں لینے روح سے تعلق رکھتی ہیں وہ تپ ہیں کہ غم اور اندیشہ اور غصہ اور خوف سے عارض ہوں اور چھٹا تپ بدن سے تعلق رکھتی ہیں وہ تپ ہیں کہ رنج اور ریاضت اور تفریق اور اور نام اور غم اور ستدہ اور پیاس اور تھوکی سے پیدا ہوں اور چھٹا تپ خارج سے تعلق رکھتی ہیں وہ تپ ہیں اس قسم کا ہیں کہ آفتاب اور سردی اور جلہ کی کثافت سے اور بے چشموں کے پانی میں غسل کر کے مثلاً زاج اور شب او گنڈہ وغیرہ کے پانی میں نہانے سے پیدا ہوتی ہے اور یہ بیان تپ کا روح ہی سے تعلق ہوتا ہے خواہ تپ کا سبب خاص روح کی حرکت ہو جیسے غم میں ہوتی ہے اور خواہ بدن کی حرکت اور خواہ اسباب خارجیہ جیسا کہ گذر چکا ہے سبب سے کہ تپ روح سے تعلق رکھتی ہے اور ارواح تین ہیں حیوانی اور نباتی اور انسانی سو یہ اسباب کا اثر اسے نہ کہ تعلق ان تینوں ارواح سے ہوا ہے اس کے موافق وہ تپ جو حسی روح سے تعلق رکھتی ہے اسے اسکا نام ہے یومین ہے مثلاً حسی یوم طبیعیہ اور حسی یوم حیوانیہ اور حسی یوم نباتیہ اور اس بات کی پہچان کہ حسی یوم کو حسی سے تعلق رکھتا ہے یہ ہے کہ جو تپ اور تپ کے قوس میں آئے ہیں اول میں غور کریں مثلاً اس کے تپ اور تپ کا ہونا اور انھیں اور انھیں کہ اس کا انتقال کرنا اس بات کا نشان ہے کہ وہ اس کے کائنات میں تعلق رکھتا ہے

اطباء کی اصطلاح میں تپ دوس حرارت غریبہ سے مراد ہے کہ دل میں بھڑکی یا کسی اور عضو میں اشتعال ہو کر وہاں سے دلیں سگنے اور
 دل میں سے بوسیلہ روح اور خون اور شریانیں کی تمام بدن میں پھیل جائے کہ بیشتر ملک کہ کوئی مانع نہ ہو اور اس کا خاصہ ہے کہ تمام
 افعال طبیعی یا بعض میں غریبہ پونچا جیسا جیسا سبب قوی یا ضعیف ہو اور افعال طبیعی یہ ہیں غذا اور پانی کی اشتہا اور غذا
 ہضم اور پیچنا اور اخلاط اور چلنا اور سونا اور بات کرنا اور جیج کرنا وغیرہ امور طبیعت کے موافق جاننا چاہیے کہ غضب اور
 اور غم وغیرہ کی حرارت تین میں سے ایک جیسا کہ مرتبہ کو پہونچے کہ افعال طبیعی میں نقصان ڈالے اور روح یا اخلاط یا بدن میں
 لگا جائے اور حرارت غریبہ کے پیدا کرنے سے ہی کا سبب ہو جائے اور حرارت امور نفسانی کی غریبی سے غریبی
 قائم رہے جو حرارت کہ حیوانات سے علاوہ رکھتی ہے وہ تین طرح کی ہوتی ہے غریبی اور اقلتی اور غریبی سے حرارت
 غریبی جالینوس کہ نزدیک وہ حرارت ناریہ مخفیہ ہے کہ مزاج سے حاصل ہوتی ہے اور قوام بدن اور سردی اور
 حرارت عارضی کا زائل کرنا اسی سے حاصل ہوتا ہے اور تمارت حیات بدن میں رہتی ہے اس سے بیان سے اور میں اور
 حرارت غریبی میں اہمیت کی وجہ سے فرق نہیں بلکہ ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ غریبی مرکب کا جز ہے اور بدن کی حالت
 کرتی ہے اور غریبیہ اس کی ضد ہے اور اسطو اور دوسرے حقیقتیں کے نزدیک یہ ہے کہ حرارت غریبی مرکب تھا پرتی ہے
 جبکہ نفس کا فیضان ہوتا ہے جیسے کہ نفس اور قوی آتے ہیں اور اس صورت میں اور دوسری حرارتوں میں تو
 اور حقیقت کی وجہ سے مغایرت ثابت ہوتی ہے اور حرارت طبعیہ غریبی کا ایک جز ہے کہ اس کے لیے اور ایک حکم ہے اور
 وجود کو رہتے تک باقی ہے حیات میں بھی اور اس کے بعد بھی اس سے جو مردہ سیاہ اور قفقون ہو جاتا ہے اگرچہ اس سے برکت
 و بادین اور حرارت غریبہ حرارت طبعی ہے کہ اگر کربند میں پر پیدا ہوتی ہے اور بدن کو اندر بھی دیکھ کر ہی اس کا
 بدن ایک غیر مرکب اور اس ترکیب میں سب چیزیں ہیں جن میں پہلی جنس اعضا و اعضاء کی بدن کی اصل اور بنیاد ہیں اور
 جو کچھ ان میں سے رطوبات یا احوال اس کو گھیر رکھتے ہیں مثلاً استخوان اور عروق وغیرہ دوسری جنس اخلاط ہیں اور راور
 رطوبات کہ بدن کی خلوتوں میں ہیں جن سے استخوان کا مغز اور مٹی وغیرہ رطوبات اصل ہے کہ ان کی تفصیل روق میں سگنے کی
 تیسری جنس رواج ہیں اور بنی رات کہ ہوا کی طرح بدن میں پھیلتے ہیں اور غریبہ میں ترکیب بدن کو تمام مشبہ دیتے ہیں
 اس طرح کہ پہلی جنس یعنی اعضا و اعضاء ہیں جن سے تمام کی دیواریں اور ٹیٹھیں اور پتھر اور دوسری جنس کہ اعضا و اعضاء
 میں گھومتے ہیں وہ تمام کے پانی کی مثال ہے اور تیسری جنس کہ روح اور بخار ہو وہ بجا سے حمام کی ہوا کے سوجھ بوقت
 تب کی حرارت تھوکر اعضا سے اٹھتی ہیں لگاتی ہے ایسا ہوتا ہے جیسا کہ گرمی حمام کی دیوار اور ٹیٹھیں اور پتھر میں
 لگ گئی اور اس جنس کا نام بھی دقیقہ ہے اور بوقت تپ کی حرارت اور اخلاط اور دوسری رطوبات میں لگتی ہے پھر
 اعضا میں پہونچتی ہے اس کی ایسی مثال ہوتی ہے کہ گرم پانی حمام کے طاس میں ڈالیں اور حمام کی ٹیٹھیں اور پتھر
 اور دیواریں اس سے گرم ہو جائیں اور اس جنس کا نام بھی غلیظ ہے اور یہی ان غلیظ سے بدن کے

[illegible]

کہ اسماء اور قوی کی کثرت سے ضعف پیدا ہوا مار اللہم سب چیز سے زیادہ مفید ہو اور ثمرات میوت کو بھی مفید کہنے ہیں
 اس لیے کہ مار اللہم وہ بہتر ہو جو صاحب ذیہرہ سے اس بخت میں لکھا ہو اور اگر تب فصد یا تفسر وغیرہ کو بعد پیدا ہوئی و
 اس بات میں کو سنس رکھیں کہ صفر کا روز جب جائے اور اس کام کے لیے جو چیز سرد و تر ہو مفید ہو فائدہ دے گی
 کہ فصد کریں اور خون جگر نہ نکالنا چاہیے اس سے کم نکالیں اس سبب سے بیٹھے ہوئے بچہ اور اخلاط اوٹھکا رہے کہ
 گرم کر دیں اور جمی یوم پیدا ہوا ایسے وقت میں چاہیے کہ جلد رگ کھولیں اور خون راہ دہ لیں تاکہ جمی یوم جمی غصہ نہ ہو جا
 گیا رہوین نوع وہ جمی یوم کہ وجہ یعنی درد کے سبب پیدا ہوا اور جانا چاہیے کہ درد قوی حرارت کو ہلانا ہو اور روح
 اگر گرم کرنا ہے اس سبب سے پیدا ہوتی ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ اول سر میں یا کان میں یا آنکھ میں یا است میں یا
 اور کہیں درد اوشے اوشے بعد نپ ہو جائے علاج عضو امت رسبہ کے مرض کا ازالہ اور درد کی تسکین کریں
 کیونکہ نپ درد کا عرض ہو اور درد اس کا سبب ہے جب وہ زائل ہو گا عرض بھی زائل ہو گا لیکن اگر درد موقوف ہو جاوے اور
 نیپانی ہے تو جمی یوم بھی کی قیل سے ہوگی اس صورت میں جو کچھ نفعیہ میں لکھا گیا اوپر مل کریں یا بھویں نوع
 ہو کہ غشی کی باعث پیدا ہوا ہو جان سے کہ کبھی غشی کی سبب روح گرم ہو جاتی ہو کیونکہ اس میں حرکت سے نظر رہتا ہو
 اس سبب سے جمی یوم پیدا کرتی ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ دو سر متون کو نشان کچھ نمون اور غشی کو جب پیدا ہو
 اور فوت ساقط ہو اور نہ بعض صعیف ہوا و ظاہر ہو کہ گرمی سردی کی وجہ سے غشی میں بعض احوال مختلف ہوتی
 صیقت کہ سردی غالب آتی ہو فیض بطنی ہو جاتی ہو اور جو بوت گرمی رو کرتی ہے سبب ہو جاتی ہو اور اثر احوال میں
 اس کی فیض صحت و رودی ہو کرتی ہو علاج جو کچھ کہ غشی میں بات مراض قلب میں گذرا اوپر مل کریں یا مار اللہم
 اور صفحہ فرج جبرست وغیرہ جو کچھ جلد ہضم ہو جائے کھلائیں اور اگر مار اللہم شراب میں ملا کر پیرا دیا وقت قوت کو بھر
 لاتا ہو اور اس وقت میں تب کی حرارت سے اندیشہ نہ کریں کیونکہ اس حالت میں فوت کی رعایت واجب ہو اور جبکہ ہمارے غشی
 ہوس میں آئے اور قوت آجائی لگتی ہو یا فانی ہو اس کی گرمی کو کھلائیں اس طرح کہ نہ سرت اور مذا میں سرد و تر خوشبودار
 استعمال کریں تیرھویں نوع وہ ہے کہ جوع معطر ہو یا موائی اس کی علامت یہ ہے کہ بھس صعیف اور صغیر ہو اور شاید کہ مال
 بصلامت ہو علاج کشاکش ہو اور کہ دوا ریالکت وعن بادام ملا کر تھوڑا تھوڑا کھلائیں اور حب حریرہ ہضم ہو جائے
 اسفید باج اور دوسری غذا میں سرد و تر دین اور چا پیہ کہ حمام میں لیجائیں اور آبن میں بٹھلائیں اور اس کی بعد غن
 مطلب میں چودھویں نوع وہ ہے کہ عطش معطر ہو یا موائی بات پوشیدہ نہیں کہ شدت کی بھوک و ریاس کے سبب
 جگر میں گرمی ہوتی ہو اور بخارات تیز ہو جاتی ہیں اور روحو گرم کرتی ہو علاج حکم کریں کہ سردیانی میں کلی و نغیر
 کری پھر تھوڑا تھوڑا پیسے تیرہ خورہ اور آب تمر بندھی اور آب آلوئی بخارا اور آل ناریں اور آب خیار ترش اور
 نفع کرتی ہیں خصوصاً اگر برف میں جھائیں اور اگر کوئی امر مانع نہ ہو سرد پانی میں نہانا بہت ہی خوب ہو اور چاہیے کہ آرام

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

اور جی یویم ورمی کی علامت یہ ہے کہ پہلے ان بائیں میں یا کان کے پیچھے ورم پیدا ہوا ہو اسکی علامت کے لئے اور
 نہ منہ اور چڑھا ہوا اور میں سرخ اور عظیم مائل بعلت او قارورہ سبب ہو علاج جو بنی رگ کہ عضو آفت رسیدہ
 کی موافق ہو اسکی فصد کریں مثلاً اگر ورم چہ پیش میں ہو باسیلیک کھولیں اور کھولنے میں ہوا کھل اور اگر کان کی چھری ہو
 قیصال اور اسکی بعد مناسبت و اوٹے طبیعت نرم کریں اور غلام کریں اور جن چیزوں سے خون بڑھتا ہے مثلاً گوشت
 وغیرہ اسکو چھوڑ دیں اور ایندھن میں جنمادات سرد اور مقوی استعمال کریں اور جب ورم استعمال کریں چاہیے
 کہ شربت انار اور شربت سیب برش اور شربت لبہوا و شربت منج اور میوہ کاپانی جو چہرہ میں ہو یا کہ پلانٹیں اور
 عطریات سونگھائیں تاکہ دل و دماغ اور دماغ کو قوت حاصل ہو اور بھارات کہ اور ام کی جگہ سے استعمال اور دغا
 کی باعث اوٹھتی ہیں اور پیرا پیرا اور اسبابی سرد نمادات میں افراط کریں کہ مادہ خام نہ جائے اور کشتکاب اور
 اسفندل شکر میں ملا کر اجڑہ کو دیا ہو اور قلب کو قوت دیا ہو اور جبوقت کہ تپ ساکن ہو مگر ورم باقی ہو اسکی تحلیل
 اور نفع کے لیے محملات اور منفعات استعمال میں لائیں اور تتراب سے مت کر دیں کہ اس نوع میں کلی ضرر کرتی ہے
 اور تیسویں نوع میں اس جی ٹیم کا بیان کہ آفتاب وراگ اور حمام کی گرمی سے پیدا ہو اس سبب کہ گرم ہوا دماغ میں
 پہونچتی ہے اور دماغ سے دل میں اور اس جگہ شریانیوں میں کچھ کے۔ و حلو گرم کرتی ہے اور بہت پیاموتی ہے اور
 یہ آفتاب کی حرارت سے اکثر پیدا ہوتی ہے اور چائنا جیسا کہ آفتاب کی حرارت کا اثر روح نفسانی اور دماغ میں
 زیادہ ہوتا ہے خصوصاً اگر بد نہیں فضلہ ہو کیونکہ وہ آفتاب کی گرمی سے بھٹتا ہو اور اسکی بھارات دماغ میں تو ہیں
 اور دوسری لائی ہیں حمام وراگ کی گرمی کا اثر دل میں زیادہ ہوتا ہو اور اس تپ کی علامت پہلے آفتاب کی گرمی
 کا پہونچنا ہمارے گرم حمام میں ویرکت ہونا اور نبض کا سرعت اور صغرائل ہونا اور روشنی کو برا جانا اور آنکھ میں
 سرخی اور دوسرے اعضا کی نسبت میں جلن و گرمی کا ہونا پھر اگر آفتاب کی گرمی دسکا سبب باطن کی نسبت ظاہر میں
 گرم نہ زیادہ معلوم ہو اور تشنگی زیادہ ہوا و سانس پٹی ٹھکانا پر ہو اور اگر آگ اور حمام کی گرمی دسکا سبب تشنگی سخت
 پیدا ہو اور بڑی گرمی سانس آئی لگو علاج روغن گل اور سرکہ برف میں سرد کر کے سر براونچی جگہ سے ڈالیں
 اور صندل اور کلاب اور آب کشنیز تر کا بخاخہ بنا کر سونگھائیں اور ایک کپڑا اوٹھیں جھگو کر سید اور سر پر ٹھیں
 اور شربت بنفشہ شربت نیلو فر شربت عودہ شربت ریواج شربت بھی شربت منج جو لہنا میسر ہو اور آب نایاں
 سرد کر کے کچھ اکبہ روغن گل اوٹھیں ڈال کر پلائیں تاکہ تشنگی اور درد سرد کو دبا دے اور کشتکاب سرد کر کے ملا کر
 اور جو کا سونگھنے ملا ہو اچھی غذا ہو اور اگر گرم پائیں پائے دیکھیں خصوصاً اگر اوٹھیں پونہ اور اخرا و بنفشہ اور نیلو فر
 شاپ فرم اور شکوفہ بیجا تین بہتر صداع کو فی الفور زائل کرتا ہے اور دوسرے مبررات کی رعایت کریں کہ مین
 بھی اور روش میں بھی اور استعمال میں بھی ورم تپ کم ہو جائے حمام کریں اگر چہ نزلہ اور زکام ہو اور پیشانی پانی

ہو جائے جیسی تخت میں ہوتی ہے تپ کے زائل ہونے کی علامت ہے اور اگر ایسا ہوتا ہے کہ یہ تپ چار نو بت یا سات نو بت
میں ٹوٹا جائے اور پھر تپ اوجھی یوم ہی رہے کوئی اور جن میں علاج اگر طبیعت نرم ہو اور اس قدر غ میں
نہذا سے فاسد کی سوا کچھ نہیں نکلتا تو سوائی سات کی کوئی علاج نہ کریں کہ گرم پانی ٹھہرا کر دے تب بھی تاکہ معدہ اور امعا
کو غذائی فاسد کے تقاضے سے دھو ڈالے اور سپکم ہو کر بعد جھام میں لیجائیں اور جلد بحال لائیں پھر نفوست دھو کر لیے
گلقد باکجیس سہر جلی یا سیدہ سادہ کھلائیں اور بھی ترش فالصن کا پانی اور سب ترش فالصن کا پانی اور روغن
گل اسپس ملا کر دھیمی آج پر چائیں حسب پانی خشک ہو کر روغن باقی رہے ایک صومٹ کا ٹکڑا اس روغن میں بٹن باکر
بچوڑیں کہ اوس میں سے روغن نکل جائے پھر اوسکو گرم کر کے دم معدہ پر رکھیں اور ماندھ دیں اور جھانک لیں کہ
استفراغ میں اور خططن نکلیں اور فوت صعیب ہو جھام سے منع کریں اور اس حال کو بروک یں اور اس کام کی دیکھو
جیالار مان اور تراب لیمو اور تر تار عورہ اور سریت انار وغیرہ سرد فالصن جن کا کھلانا اور صید و رزہ کیا اور ہماقیخا
کی لکھنا فائدہ کرنا ہے اگر بے تپ ہیں مگر ہو اور کام شکل آ پڑے تو قب میں لازم ہے کہ احتیاج کی وجہ سے
اور امعا کا مقیہ کریں مثلاً اگر جی سلا سبے اور کھانا معدہ میں ہو تو کریں اور اگر اوپر کی آئینوں میں یا قعر معدہ
میں، طبو حات سہا دیہ یا دیگر جی کی آئینوں میں ہو قند اور شافہ اسفہال کریں اور جیسا جیسا مقتضای مرض
اور سچی کے موافق قند کی ترکیب کریں مثلاً اگر امعا میں جلن اور گرمی ہو سبیل و رنفتہ اور کشک جو نمکوفہ اور روغن
بنفسہ اور بر بنی بطا و چرنی مرغ جانکی کا قند بنائیں اور اگر امعا میں فراقہ اور دوا و سکی قند میں تجھ ایں اور بادا
اور زیرہ اور بورہ اسی داخل کریں اور مقیہ کو بعد جھام کرنا اور معدہ پر صفا دار صوبہ ۱۰۰ ال کرنا فائدہ
کرنا ہے اور اگر ایسا ہوتا ہے کہ مقیہ کی ضادات میں زیادہ قوی غصہ ضادات کی حاجت پڑے اور جو پر غم ہو
چاہی کہ یا فضل بہت گرم ہو کیونکہ میگرم معدہ کو غضب کرنی ہے اور او یہ مسہلہ کا بھی ایسا ہی حال ہے کہ جیسی
دوائیں جاریہ کے مناسب مزاج ہوں آسمان کریں مثلاً اگر مزاج گرم ہو اور گرم غذا سے تھجہ ہو اہی میوہ کی پانی سرد
اور آب انار میں می شیر خشک ملا کر اور بلبلکہ مرابہ اور اسکی سوا قبض کھولیں اور اگر مزاج سرد ہو اور تھجہ سرد غذا سے
پڑا ہے جب افادہ اور معجون راحت تو بلبلیں کریں انقباض اس تپ میں فصد جائز نہیں خاصکہ جبکہ دوا میں بار اخا
ہو چکے کیونکہ حکمانی کہا ہے کہ اگر اوس میں دوا میں احامت کو بعد فصد کیا جائے اس حال دائمی کی نوبت پہنچتی ہے
اور شاید کہ اس حال کبدی میں لیجائیں اشجار ہون بوج وہ ہو کہ بعض اعضا میں ظاہری میں ورم پیدا ہو مثلاً
چڈ ہون میں اور بعل میں اور کان کی چھو اور اس سبب سے جی یوم پیدا ہو جانا چاہی کہ کبھی ان اعضا میں ورم ہو جاتا ہے
اور اسکی مادہ میں گرمی فقط بدون عفونت کی آتی ہے اور جی یوم پیدا ہوتی ہو لیکن اگر اوس میں عفونت کا اثر آتا
تو جی عفنی پیدا ہوتی ہے اور اعضا ظاہری کی قبہ ہوتی اسلیئے لگائی کہ اعضا باطنہ کو آئیں سے عفنی ہی پیدا ہوتی

کہ وہ سری جنس ہو گئی پھر اگر ترائین گرم ہوں اور باقی حرارت تمام بدن میں برابر اور نرم ہو اور غذا کھانے کے بعد تپ کی حرارت ظاہر ہو اور بعض مستوی اور انتظام سے ہو اور کچھ ضعیف اور صلابت اور عین پائی جائے تو اس بات کا نشان ہو کہ بدل کر دق ہو گئی ہو اور اگر آنکھ میں اور منہ اور رگیں پھولی ہوئی اور پھری ہوئی معلوم ہوں اور عین غلیظ اور خسارہ میں تپک ہو اس بات کی علامت ہو کہ حمی یوم میں مطبقہ دھوی ہو گئی جس کو سو تو خسر کہتے ہیں اور اگر قشریہ پیدا ہو اور ضیق مختلف اور غیر ہوا اور باطن میں سوزش اور جلن اور بدین بوجھ ہو اور تھکایف بڑھتے جائیں تو اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حمی یوم حمی غشی ہو گئی غرض کہ جس وقت حمی یوم بدلتی ہو اسکی نوع کی انتہا یا انحطاط میں دوسری تپوں کی کوئی علامت ظاہر ہوتی ہے اور اس کے موافق تدارک کرین

فصل حیات خالصہ کے بیان میں اس کے اقسام میں ایک تپ تو وہ ہے کہ ایک خلط سے پیدا ہو اسکو بسیط کہتے ہیں دوسری یہ دو خلط سے یا زیادہ سے پیدا ہو اسکو مرکب کہتے ہیں اور مرکب دو طرح پر ہے ایک تو وہ ہے کہ اسکا کچھ نام ہو مثلاً غلبہ غیر خالص و شرط الغلبہ دوسری یہ کہ اسکا کوئی نام نہ ہو جو نسبی بسیطہ اور مرکب کا نام ہو انکو ہم ایک مقالہ میں بیان کرتے ہیں اور جس مرکب کا نام نہیں اسکو دوسرے مقالہ میں لکھتے ہیں اور اس طرح جو نسبی تپ کہ اور ام کے تابع ہوا اور جدری اور حصہ اور وبا سے پیدا ہو اور وہ تپ کہ جب آگوشی لائے ہر ایک حد سے مقالہ میں لکھی جائیگی لاشعنا اللہ تعالیٰ مقالہ اول تپوں کا بیان جو بسیط ہیں اور مرکب معلومہ و اس سبب سے کہ خلط میں چار ہیں اس مقالہ کو ہم چار قسم کرتے ہیں اور اول بطور تمہید کے ایک ایسا قاعدہ کلی کہ جمیع اقسام خلطی کو جامع ہو بیان کیا جاتا ہے چنانچہ اس پر کہ اخلاط سبب کا پیدا ہونا دو طرح پر ہے ایک تو یہ کہ خلط عفونت آجائی اور کسی سبب سے گندہ ہو جائے اس سبب تپ پیدا ہو دوسری یہ کہ اگر چہ خلط مستغن نہ ہو لیکن گرم ہو کر جوش کھائے اور تپ پیدا کرے اور یہ بات فقط خون میں ہی ہوتی ہے کیونکہ خون کے سوا اور کوئی خلط اسوجہ سے کہ اسکا مزاج بارہوی یا مقدار میں کم ہو حرارت علیا نیر کے سبب تپ نہیں پیدا کرتی جب تک کہ اس میں عفونت نہیں آتی اور خون کا حال ایسا نہیں کہ چونکہ وہ مزاج میں گرم اور مقدار میں زیادہ ہے سو وقت کہ زیادہ گرم ہوتا ہے اور جوش مازتا ہے تمام اخلاط اور ارواح اور اعضا کو گرم کرتا ہے اور اخلاط میں جو تعفن آتا ہے وہ وہ حال ہو یا نہیں یا تو رگوں کے اندر ہو گا یا رگوں سے باہر ریاغ میں یا معدہ میں یا امعاء میں یا کبد یا طحال میں یا سقیہ یا ریرہ وغیرہ میں سو اگر خلط رگوں کے اندر متعفن ہو تپ لازم ہوگی اور ہر وقت یہی ہوگی اور اگر رگوں سے خارج متعفن ہو تپ نوبت اور دورہ پرائیگی مگر خلط خام ہو کہ وہ اگرچہ رگوں کے باہر متعفن ہو مگر اس کے تپ لازم ہوتی ہو اور رگوں کے خارج خون کے متعفن ہونے کی کوئی صورت نہیں مگر بڑے بڑے اور ام میں خاصکر اور ام باطنی اور عفونت اس فساد کو کہتی ہیں کہ جسم رطب میں حرارت غیرہ کے اثر سے آجائے اور

بہت مادی سر پر والیں اور ان کے مین جھلا لیں اور اگر ان میں ہفتہ نیلوفر اور کچھ ایک بابونہ پکائیں بہت
 بہتر ہو گا اور اس کے سر پر دھن بھٹہ اور زعفران لے کر لگائیں بشرطیکہ یہ کام کا اثر نہ ہو تب دین نوع وہ ہے کہ گرم خداوں
 اور گرم دواؤں کے گھاسنہ سے پیدا ہو یا بنا چاہیے کہ اس سے کہ روح البھی سے تعلق ہوتا ہو کیونکہ جیسا آفتاب
 کی گرمی دماغ اور تمام کی گرمی دل کو گرم کرتی ہو اور اس کے اثر سے دماغ کی یا دل کی روح گرم ہو جاتی ہے۔ یہ دوا
 اس سے اس نڈا اور دوا کی گرمی سے جگر گرم ہوتا ہو اور اس کی علامت یہ ہے کہ وہ اس کی گرمی یا اس سے گرم کیا نہ کا
 اتنا ہی ہو اور اس کی بہت اور مینہ میں خشکی اور آنکھوں میں اور بہ پر مری اور جگر کے طرف حرارت کا زیادہ
 معلوم ہوتا اور اکثر اس کے ساتھ صلیح ہو کر تاہی علاج اول شیرہ تخم خیارین شیرہ تخم خیزہ اور شیرہ تخم خفہ اور تخم
 سادہ پلاکار اور ارکین اور اسکے بعد شیرہ شست اور تھرہندی یا آب انارین و شیرہ شست شیرہ لیں کریں اور جگر مین
 جو گرمی ہو اس کی لپی صندل اور گلاب کا ضماد کریں غرض کہ مناسب چیزوں سے جگر کی اصلاح کریں اور جب
 تپ کو تسکین ہو آتش غورہ اور ساق اور لیسو کھلائیں اکیسویں نوع وہ ہے کہ نزلہ اور زکام سے پیدا ہو گیا ہے
 کہ جب ابجڑہ گرم ماری دماغ میں آتی ہیں اور اس سبب سے کہ تھر کے سمات بند ہیں اور دماغ مضعف ہو مین
 مشکل سکتی اور تحلیل نہیں ہوتی اسی جگہ رہیں مین دماغ سے پھر کہ روح انسانی کو گرم کرے تب مین اور جسمی یوم
 پیدا ہوتی ہو اور اس کی علامت دماغ میں جھنجھٹ اور نزلہ یا زکام موجود ہونا علاج فصد کریں اگر کوئی امر
 مانع نہ ہو اور زعفران پر حجامت کریں اس کے بعد مطبوخ خفیف سے طبیعت نرم کریں اور اگر مری ہو اس کو تسکین کریں
 اور گوشت اور شراب سے پرہیز کریں اور جو کچھ کہ نزلہ اور زکام مین گذرنا چاہیں لائیں اور تپ کہ موڈ کو بعد تمام
 مین جائیں اور علاج مین دیر کریں تاکہ برسام مین رہیں نہ چائے باء یوں نوع وہ ہے کہ شراب کے پتوں سے پیدا ہو
 علاج آب انارین اور شراب غورہ سرد کریں اور یلائیں اور جو چیز خمار کو دفع کرے استعمال کریں اور ناخن
 اور پانوں کی مالش کریں اور معتدل مکان مین لٹائیں اور اگر اس سے بے سود نہ ہو اور در دیر پیدا ہو ویو ونگو پانی
 سے طبیعت نرم کریں یا فصد کریں یا حجامت یعنی کچھ لگائیں عرض جو کچھ مناسب سمجھیں جب تک کہ ہو جائے
 حام مین لپچائیں اور تیکم پانی سر پر ڈالیں اور خدا مین داج اور تھو اور چوڑہ مرغ خانگی کا گوشت آب غورہ
 یا اناروانہ یا زرشک سے ترش کر کے کھلائیں تیسویں نوع وہ ہے کہ زحیر شدید یا خلفہ متواتر سی یوم پیدا ہو
 اور زحیر اور خلفہ سے جو پیدا ہوتی ہو اس کی وہی وجہ ہے کہ وحی اور استفراغی مین لکھی گئی علاج زحیر کی تسکین
 اور خلفہ کے بند کرنے مین کوشش کریں اور تپ و ترش کر کے بعد حام کریں انتہا اس بات کا بچنا کہ وحی یوم
 دوسری تپ سے بدل گئی جو وقت کہ تپ ٹوٹ جائے اور کچھ عرق نہ آئی یا عرق تو آئی مگر تپ کا اثر بخیر اور کو مین
 باقی رہی اور تپ کے انحطاط کی مدت دراز ہو اور دشواری سے ٹوٹے اور دوسرے پیدا ہو اتنا زائل نہ ہو جانا چاہیے

اور پھینچی ہوتی ہے اور بعض بہت مختلف ہوتی ہے اور بول کہ رہتا ہو اور اسکی بوجھ میں ہوتی اور شاید کہ لرزہ آجائے
 اس سبب ہو کہ عفونت کا مادہ کون کے باہر نکل آئے اور وہ تینوں درجہ کے اور پرگہ چپکے اور نکلے موافق اسکے اعراض
 کی سختی یا سختی کی شدت ہوتی ہے اور یہاں پر خوش سے شدید ہوتی ہے اور بول سو خوش بین ہرگز متفق نہیں ہوتا مگر
 جب کوئی امر عارض ہو علاج قصد کریں اور حاجت اور قوت کو اندازہ پر خون کالین جیسا کہ لکھا گیا اور خون نکالنے
 کے وقت خون کو کچھین کہ قیق اور مالی ہے یا صفر اوی یا غلیظ اگر قیق یا صفر اوی ہو شربت عذاب اور شربت انار اور
 شربت تل وغیرہ دے کر اور کا قوام درست کریں اور اگر غلیظ ہو سنجیدہ سادہ اور بیج کاسنی اور بیج تمک کے مطبوخ وغیرہ
 اوی کی طبیعت کریں تاکہ جلد تحلیل ہو جائے اور جب قصد اور خون کے قوام کی اصلاح کر چکیں اب انار بین اور آب تمر مندی اور
 شربت شمشاد اور قلع اونیو فر کاسنی تمر مندی بنفشہ اور شربت نیلو فر شربت انوشہ شربت عذاب اور سنجیدہ قند سی شید
 تخم خیابین ہن ملا کر اور شربت غبار شربت یواج شربت حمض شربت تریج وغیرہ حاجت کے موافق اور طبیعت کی ترقی
 اور قیض کے کھار سے دینا چاہیے جو چنی چیز کہ مناسب ہو اور آب ترب شیشہ ملا ہو اور خون کا جوش دہانا ہے اور طبیعت نرم
 کرتا ہے اور بہت مفید ہے اور خوب ٹھنڈا پانی حرارت کو بخورائے اور عفونت کے دفع کرنے میں اور خون رقیق کے غلیظ
 کرنے میں نہایت مفید ہے اور گرم موسم میں گرم مزاج کو ان شہرتوں میں سے جو شادین چاہیے کہ یرون اور رخ میں سے
 کر لیں مگر شربت یواج کہ اسکو بدون بروت کو دینا بہتر ہے کیونکہ اسکی ہندی و بروت اور بیج کی سردی معدہ کو انداختی
 اور اوس وقت غشی لاتی ہے اور اقراص کا فور حرارت شدید کے دبانے میں مخصوص ہے اور غذا مطبقہ میں وون تک
 فقط ما ایشیر دین اگر ممکن ہو اور میں تو ناش نقشہ اور برنج اور کہ و اور پالک ہو ضرورہ بنا کر دین اور ترشیون سے چوشی
 کہ لائق ہو داخل کریں اور بیمار اگر ضعف ہو مرغ یا حلاوان کا شور یا یا سیر یون اور ترشیون سے اصلاح دیکر دیکھو کہ
 اور پیشیل کہ حدیس کہ میں چپکے ہو کو کہتے ہیں نفع کرتا ہو مگر جس شخص کا خون غلیظ ہو اسکو اس سے اور سب
 متعلقات سے پرہیز کرنا ضروری ہے اور غذا حال کے موافق دیکھ کر ایک مرتبہ یا دو مرتبہ دے سکتے ہیں قائمہ
 جس مطبقہ غلیظہ میں صفرا کا ملاؤ نہ او میں تریج کا افرام منع ہے کیونکہ اکثر تشیر عن ہو جاتا ہے لیکن اگر صفرا اور خون کی
 عفونت مرکب ہو تب یہ میں مبالغہ کا خوف نہیں ہو اس صورت میں جو کچھ کہ حرقہ میں کہاجائے گا عمل میں لائیں اور پتہ
 کہ ایسی حالت میں یعنی جبکہ صفرا خون میں شامل ہو خون زیادہ نہ کالین کہ ضرر کرتا ہو اور صفرا کو زور دیتا ہے اور ہر جگہ
 قصد کے وقت قوت بیمار کی رعایت واجب ہے جس کی خون نکالنے میں قوت پر اعتماد کرنا سب سے بڑی بات ہے کہ سوا
 کہ بہت لوگ قصد سے نا قوت ہو کر ہلاک ہوئے اور قوت کے نونی سے یہ مراد ہے کہ مرض کی درازی اور بدن کے
 خالی ہونے سے اور تحلیل اخلاص اور روح کے سبب قوت کا اصل اور مادہ معدوم ہو یہ نہیں کہ کوئی شخص حرارت بہت
 اور نہ کوئی غلبہ سے ناتوان ہو اور جو وقت نفع کے بعد مسلسل کی حاجت ہو غلبہ زرد اور شامہ ترہ اور خیار شہر کا مطبوخ

اور چاہیے کہ خون نکالنے میں نفع کا پورا اہتمام کریں کیونکہ خون خود ہی چکا ہوا ہے لیکن اگر تپ کی ساتھ غصہ بھی ہو
جب تک کہ غصہ اور تپ ہی ازل نہ ہو فصد نہ کر لی جائے اور اس تپ میں فصد بھلا جہ سے بہتر ہے اگرچہ سات دن یا
یا دس دن کے بعد بیمار پر پونچھیں اور کو موقوف نہ کریں خصوصاً اگر اتلا کے آثار موجود ہیں اور قوت وفا کر سکتی ہے
لیکن جیسا مذکور ہے فصد کا اتفاق پھر سے تیس دن کن چکا ہے اور بیمار نے کچھ کھایا بھی نہیں خون کے نکالنے میں
افراط نہ کرنا چاہیے اور دس دن فصد میں لینا چاہیے اور سطح اگر اتلا کا زمانہ ہو اور قوت میں ضعف ہو اور ایسا بھی
نہ کرنا چاہیے کہ بچان کے دن فصد کا اتفاق ہو اور چنانچہ کوئی امر فصد کو مائع ہود و لون شافون کو بیچ باموٹھو
پر حجامت کریں اور اگر بیمار لڑکا ہے اور حجامت کی تاب نہیں لاسکتا جو نیکن لگائیں اور اکثر فصد اور غصہ کی پانی کا
استعمال اور علاج جو فصد پر واکرنا ہے اور چالیس دن کے واسطے کہ جان کوئی امر فصد اور حجامت سے مائع ہود میں ہر دو
پانی سے علاج کرتا ہوں اگر خضامین کوئی ایسی آفت نہ ہو کہ سرد پانی سے اور کو ضرر رکھی ہو نیچے اور ریت میں اس وجہ
اور حاض تجر پلانا اور عکس کر کہ میں چکا کر کھلانا خون کے جوش کو بجھاتا ہے اور جو کچھ کہ مطبقہ عفنتہ میں کہا جائیگا
عمل میں لاسکتے ہیں دوسری نوع اوس مطبقہ کے بیان میں کہ خون کی عفونت سے پیدا ہوا ہے بھی دو طرح پر ہے ایک تو
یہ کہ خون گون کے باہر گندہ ہو اور یہ وہ تپ ہے کہ اور ام دموی سے پیدا ہوا اور تپ دن و نئی تپوں کی قبیل سے ہوتی ہے
کہ آئس کے سبب پیدا ہوں اور اسکا علاج یہ ہے کہ اوس عضو کے آئس کا علاج کریں اور جس فصل کے اخیر میں ایک
جہر متقابلہ میں عرضی تپوں کا ذکر کیا وہاں جو عکس کرین دوسری یہ کہ خون گون کے اندر متعفن ہو مطبقہ حقیقی ہی ہے اور
چونکہ خون کے اجزاء میں تعفن قبیل یا کثیر ہوتا ہے اسلیئے یہ تپ تین حال سے باہر نہیں اور ہر ایک حال کا ایک نام ہے
ایک تو یہ کہ او بہت سخت ہو اور تپ نہ آہستہ گرم ہو جائے اسکو متناقصہ اور مخطیہ کہتے والی کہتے ہیں اور اسکا علاج
نہایت شدید نہیں ہوتے اور بہت سالم اور آسان ہے اور اس سے معلوم یہ ہوتا ہے کہ خون کے جو فصد اجزاء تحلیل
ہوتے ہیں اوکلی نسبت اور اجزاء کم متعفن ہوتے ہیں دوسرے یہ کہ ہر ساعت تپ زیادہ اور سخت ہوتی رہے اور
اکثر ساتویں دن بچان ہوتا ہے اور یہ تپ نہایت ہی بری ہے اور اسکا علاج بہت ہی مشکل اور اسکو متزاہد اور
زائد العفونتہ کہتے ہیں اور اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ خون کے جو فصد اجزاء تحلیل ہوتے ہیں اوکلی نسبت زیادہ
متعفن ہوتے ہیں تیسرے یہ کہ اول سے آخر تک یکساں رہے اور اسکی شدت اور نرمی کا حال اوسکے اور اسکا
درمیان درمیان رہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سات دن تک ایک طرح پر رہے اسکو متشابہ اور واقف و متساویہ
ہوتے ہیں اور اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ خون کے اجزاء برابر متعفن ہوتے ہیں یعنی جسقدر تحلیل ہوتی ہیں سب قدر
گندہ ہوتے ہیں اور چنانچہ اس لیے کہ ان کا تمام خون متعفن نہیں ہوتا مگر جب کہ موت پہلے آجوتے ہوئے فصد متعفنہ
عفنتہ کی علامت یہ ہو کہ تپ نہ کو رسو و فصد سے زیادہ گرم اور اسکے اعراض قوی ہوں اور عین فائق اور خطرناک

اور اس کا مادہ یا کو صفر ہے یا بقیہ شور اور یہ عام ہے کہ صفر اور یا بقیہ مالی کے ساتھ مرکب ہو اور باننا چاہیے کہ بقیہ شور
صفر کے حکم میں ہوتا ہے جیسا کہ صاحب سدید سی نے کہا ہے کہ بقیہ شور کے حکم میں ہو اگر کسی چنانچہ خلاطی
بحث میں گذر اس وقت قلب کو نزدیک اور شریانیں اور وہ میں جو نزدیک ہیں متعلق ہوتا ہے تو گرم ہو کر اس قدر
بہتر کرتا ہے جیسے صفر کی آگ بجھتی ہے غرقہ تپ محرقہ ایک تپ شدید ہے اور اس کے اعراض قوی اور اکثر لڑکون اور
جو انون کو عارض ہوتی ہے اور بڑھون کو بہت کم اور اگر عارض ہوتی ہے ہلاک کر دالتی ہے کیونکہ سبب قوی ہے اور
کہ جب تک سبب بہت قوی نہیں ہوتا محرقہ بڑھون کو عارض نہیں ہوتی اور چونکہ ان کے قوی انہیں سبب
قوی سے برابر ہی نہیں کر سکتی اور اس تپ کی چند علامت ہیں ایک یہ ہے کہ تپ لازم ہو یعنی برابر رہے اور ظاہر
بالن میں جلن زیادہ ہو اس سبب نہایت تشنگی ہو دو سر پہ کہ ابتدائیں شریہ اور لرزہ اور عرف کچھ نہ ہو کہ بحران کے
قریب اور بحران کے دن ابتدائیں شریہ پیدا ہو اور آخر میں عرق بھی آئے تیسرے سرفہ قلیل اور شریہ شاید کہ
پیدا ہو اور قہر اٹانے کا کہ اگر محرقہ میں سرفہ پیدا ہو تو کئی زائل ہو چوتھے یہ کہ اس کی حرارت غلبہ لازم سے بہت زیادہ ہو چو
یہ کہ زبان سیاہ ہو یا زرد یا کھوری سو سیاہ ہونا تو بہت برائے اور کھورین سالم اور سہل اور زردی متوسط چھٹی یہ
کہ برے اعراض شملہ اور اختلاط عقل اور قلاق اور درد و سر اور عاف اور آنکھوں کا کڑ جانا اور کرب و رشتہ کا سا قہر
اور سینہ میں حرارت کا افراط سے پیدا ہونا اور یہ اعراض وہاں پیدا ہوتے ہیں جہاں کہ صفر اخلاص سبب ہوتا ہے اور غشی
اس بات کا نشان ہے کہ مادہ معدہ کے حوالی میں ہو اور جس محرقہ کے اعراض شدید ہوتے ہیں اس کا نام
حادہ ہے اور جاننا چاہیے کہ محرقہ کا بحران قری کے ساتھ ہوتا ہے یا اس سال سے یا عاف یا عرق سے پڑتا ہے کہ اس میں
نفس بہت کم ہو تپ یعنی بیماری الٹ کر نہیں آتی اور اگر ہوتا ہے تو اور وں سے زیادہ خفیت ہوتا ہے بشرطیکہ
تدبیر میں خرابی نہ پڑے انتہاء محرقہ طبقہ سے بہت مشابہ ہے اور دونوں میں نسرق یہ ہے کہ محرقہ غلبہ کی نوبت
پر زیادہ قوی ہو جاتی ہے اور نہ اور انہیں و مقدرہ نہ نہیں ہوتی ہیں اور رگین و مقدرہ بھری ہوتی نہیں ہوتیں کہ یہی
مطبقہ میں ہو اگر تپ ہیں اور طبع کھڈ بدن اور ضیق نفس اور بلعینی بدن کا گھنچنا اور سانس کا تنگ ہونا محرقہ میں
نہیں ہوتا اور محرقہ اور غلبہ لازمہ کا فرق غلبہ لازمہ میں گذر اور انہیں نسرق اعراض کی شدت اور خفیت سے
ہی ہوتا ہے اور اکثر کون کی نسبت اور سہل ہے کیونکہ اکثر کھڈ کا تپ تری مائل ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ چھوٹے
اور کے کو تپ محرقہ میں سبب پیدا ہوتی ہے یا کوئی اور حال پہلج کا اور شریہ خوارہ بچہ است تپ میں و وہ نہیں ہوتا ہے اور جو
تپا ہے اور کھڈ میں تپ ہوتا ہے علاج غرض و کھین کہ حرارت زیادہ خالص ہے یا مادہ اگر حرارت بہت خالص ہے
اولیٰ اور کھڈ میں کہ تپ اور پان لپڑ کہ محرقہ میں غلبہ لازمہ سے زیادہ حرارت کا سکن کرنا ضروری ہے اور تپ میں
افراط کرنا یا ان ضروری ہے کہ رقی میں نہ چاہیے اور تسکین حرارت کے لیے شربت الود و ترندہ سی اور نیمین یا وہ

دین اور جان کہیں کہ احسان میں ہم ہوشیار بنیں برب کا سنی میں باغیاب و الو کے ملبون میں حل کر کے اور پھر
 ملا کر کھلا میں نہایت خوب ہے اور طباشیہ اور ہارم لعاب و خول کے ہمراہ شدت کی حرارت اور تشنگی فرو کر کے
 اکتباہ حبوت کے پھر ان کے بعد تپ کا پانی مادہ رگون میں رہ گیا ہو چاہے کہ کاسنی میں کوٹ کر اور کاپانی میں
 لیکر جوشن میں کھنڈا و تار ڈالیں اور پندرہ درم چھین ملا کر پلا میں سے پلو سے تین دن یا پانچ دن دین کا باقی مادہ اکل
 پاک ہو جائے اور تپ کثوت کے بعد چھین کے ساتھ ہی تاشیر کرتا ہے اور کوا اور زرد آو کا پانی طبیعت کی لمین کرتا ہے اور آہستہ آہستہ
 رگون کو پاک کرتا ہے اور بہت ہی مفید ہے دوسری قسم حیات صفا و یہ بیضا اور کہ معلومہ کی بیان میں یہ دو طرح ہیں ہر ایک کو
 یہ کہ مادہ رگون کے اندر تعفن ہو اس کو غب لازمہ کہ تپ ہو چھوٹا خالص ہو خواہ غیر خالص ہے اگر یہ مادہ دین ہلکے نواح میں
 زیادہ ہو محرقہ ہو لے ہیں دوسرے یہ کہ مادہ رگون کے باہر گندہ ہو اس کو غب وائرہ کہتے ہیں اور چونکہ اس کا حال خلقت
 اس لیے میں طرح پر ہے ایک تو ان میں سے غب خالص ہے یہ وہ مادہ صرف صفا و سی ہو دوسرے غب غیر خالص ہے وہ
 کہ اس کا مادہ صفا ہو مغم طماہوا اور ایسی طرح پر ہے کہ دونوں ایک ہو جائیں تو میں امتیاز نہ تو تیسری شکل غلب ہے یہ وہ
 کہ مادہ صفا و سی اگرچہ مغم کے ساتھ مرکب ہو مگر ہر ایک کے تعفن کی جگہ الگ الگ ہو اور ہر ایک کا فعل علویہ علیہ
 ظاہر ہو اور ان پانچوں اقسام میں سے ہر ایک کو ایک نوع میں بیان کرتے ہیں پہلی نوع غب لازمہ دائم کے بیان میں
 اس کا سبب یہ ہے کہ دین کی تمام رگون میں صفا کا تعفن ہو اور اس کی علامت وہی ہے کہ غب خالصہ اور محرقہ میں
 بیان کیا گیا لیکن اس تپ میں اسواض غیر خالص کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں اور محرقہ کی نسبت کتر اور نافض ہیں
 نہیں ہوتا مگر سحران کے طریق پر اور پینا نہیں آتا مگر آخر میں یا سحران میں اور غب دائم اور محرقہ میں اعراض کی رو سے
 فرق کمی طرح پر ہے ایک تو یہ ہے کہ محرقہ میں حرارت اور نفع غب دائم سے بہت شدید ہوتی ہے دوسرے یہ کہ فطر
 اس میں ظاہر ہوتے ہیں یعنی گھٹنا بڑھنا تیسرے یہ کہ کر ب و نشیان اور عقل اور ذہن میں اختلاط اور خفتان اور غشی
 اور زبان میں سیاہی نون اور محرقہ میں یہ اعراض ہوتے ہیں قائدہ غب دائم کا مادہ اگر صفا کے خالص ہو اور
 میں کوئی خلل نہ ہو ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں رہتی اور صفا کے خالص اور غیر خالص ہونے پر اعراض کی کمی اور شدت
 موقوف ہے علیہ علاج جو کہ کہ غب وائرہ خالصہ میں لکھا جائے گا عمل میں لائیں اور بیان غب خالصہ وائرہ کی نسبت
 نفع میں زیادہ کوشش کریں اور سر چیزوں کے دین میں چندان دلیر می نکرین خصوصاً جبکہ خالص نہوا و جب تک
 کہ نفع کا نشان ظاہر نہ ہو تفرغ نکرین اور اتنا میں حقہ نرم یا میوون اور پھولوں کے پانی اور شربت بنفشہ
 وغیرہ کے سو طبیعت کو حرکت دین اور حمام سے نفع کریں اور شراب لیون شربت نارنج اور شیرہ تخم کاسنی یا
 تر ہندی اور آب کوم یا بخار بہت نفع کرتے ہیں دوسری نوع تپ محرقہ کے بیان میں اوپر گزر چکا ہے کہ حبوت کثوت
 تیز مادہ رگون میں متعفن ہوتا ہے اس طرح کہ دل اور معدہ او علیہ کے نواح میں زیادہ ہوتا ہے غب وائرہ کہتے ہیں

اور طبعی و دلی و دماغی در ایک ہی سر میں خرم کے پائیدار ترین اور ناک میں رکھیں یا دماغ کا ایک قطرہ ناک میں پڑے اور دوسری دوا میں جو رجات کو روکتی ہیں اور کئی جگہ میں مذکور ہیں اور مناسب ذخیرہ کرتا ہے کہ ایک شخص کی نگاہیں تیرہ سے بند ہوتی تھیں اور دماغ کے ہاتھ میں فضا کو ملی اور میں دم کے انداز سے سے خون کا اہم وقت خون بند ہو گیا اور اکثر محرقہ میں بہت پیدا ہوتی ہے اس سبب سے کہ تر جارات دماغ میں جانے ہیں اور بہار غافل ہو جاتا ہے اور اگرچہ پیاسا ہوتا ہے پانی نہیں مانگتا ایسے وقت میں چاہیے کہ پیار کو چھوڑ سکتے ہیں اور اونچی آواز سے باتیں کرتے رہیں اور پانیوں ران کی جڑ سے قدم ناک زور سے باندھ دیں کہ اوسکی تکلیف سے خبر ہو اور اگر کوئی امر مایع نہوشیاب لطیف استعمال کریں تاکہ قبض کھلے اور وہ گردن پر اور شانوں کے پیچ میں جماعت کریں اور اگر غصات کے سبب پانی نہ مانگے ہر گز ہی ایک گھنٹ بھر پانی اوسکے منہ میں ڈالیں تاکہ حلق خشک نہ ہو اور اگر حاجت ہو معاب اسفعول رقیق یا جلاب خام یا آب انار ملا کر دے سکتے ہیں اور تھوڑا سا مغز ہندی منہ میں رکھنا منہ کو تر رکھتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے اور انتہا جو بخار کہ محرقہ میں دماغ پر آتا ہے مغز اسی ہوتا ہے یا رطوبی اور دونوں میں فرق یہ ہے کہ مغز اسی بخار میں منہ میں آتی اور ناک خشک رہتی ہے اور تر بخار ناک کو تر رکھتا ہے اور سر میں گرانی اور سبب اور غفلت لاتا ہے اور مقصود یہ ہے کہ بخار دماغ میں جاتا ہے اگر وہ تر ہو سکے اور دودھ ڈالنا اور روغن گل یا روغن زیتون یا روغن بادام یا روغن کدو کے سر پر ڈالنا کہ پیاس کے بجائے میں مخصوص ہو چکا ہے کیونکہ اس بات کا خون ہے کہ سر سام پیدا کرے لیکن اگر بخار صرف اسی ہور روغن اور سر پانی اور دودھ یہ سب سر پر استعمال کرنے سے نفع کرتے ہیں اور جس وقت بخار تر ہو اور ناک اور منہ میں سرخی خوب ظاہر ہو چاہیے کہ سیر کھلیں یا مادہ کو پانی کی جانب جذب کریں تاکہ دماغ کو ضرر نہ پہنچائے اور جس وقت محرقہ میں تشنج خشک کے سبب کہ عصاب و عضلات میں پڑتا ہے فحش انفس پیدا ہو یعنی سانس تنگ ہونے لگے چاہیے کہ سینہ اور گردن پر روغن بنفشہ کا موم روغن بنا کر ملیں اور اگر بنفشہ اور خطمی خشک کوٹ اور چھانکر موم روغن میں ملا کر استعمال کریں بہت بہتر ہے اور تراشہ کا دوا اور برگ حسہ فہ کوٹ کر روغن گل ملا کر سینہ اور گردن پر بٹھا کر نافہ کرنا ہے اور کبھی محرقہ واسے کو شہوت کلی عارض ہوتی ہے اس حالت میں تر جبین مغز تخم و مغز تخم خیار اور روغن بادام کا حلوا بن کر کھلانا اور سکون امل کرنا ہے اور جو وقت کہ بچہ درپے چھینک آنے لگیں اور اوسکے سبب سے دماغ میں فحش اور رقت میں فحش پیدا ہو مناسبت ہے کہ جیہ کی اچھیں اور ناک اور پیشانی ملیں اور حکم کریں کہ زبردستی سے ڈکائے اور اوسکی گردن اور اطراف پر خوب مالش کریں خصوصاً روغن بنفشہ سے اور اگر روغن بنفشہ کے چند قطرے نیکر م کاں میں ڈالیں بہتر ہے اور نمہ کے گھر سے گرم کر کے گردن کے پیچھے رکھنا اور گردن اور دھوپ میں سے بچانا مفید ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس وقت محرقہ میں تب بہت گرم ہو جاتی غشی آتی ہے کیونکہ صرف افرام سے ہر گز نہ اور دل کو اوس سے این اپو بچتی ہے اور سو وقت چاہیے کہ فی الحال

ہوتی ہو اور اس تپ میں اور وسط الغیب مذکور میں فرق اعراض لازمہ سے ہو سکتا ہو اور غیب خالص کی چند علامتیں ہیں
 اول تو یہ کہ جب شروع ہوا چارہ پشت میں سر ہی پیدا ہو پھر لرزہ قوی پیدا ہو اور ایسا محسوس ہو کہ گویا سو بیان ہی
 چہ جہتی ہیں اور لرزہ جلد ساکن ہو دوسرے یہ کہ بدن جلد تر گرم ہو جائے اور اوٹلی گرمی محرقہ کے سوا سب چیزوں سے
 زیادہ قوی ہو اور جب بدن پر ہاتھ رکھیں تپ کی تیزی سے ہاتھ جلے گا اور اگر تیر تک وسیط رکھیں بیان کی گرمی کم ہو جائے
 تیسرے یہ کہ بول ناری اور بدبو اور تین ہوا اور محسوس ہو کہ اس میں کچھ ایک تو اہم ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جلد یا سیم
 ون نفع کا اثر بول میں پیدا ہو چوتھے یہ کہ نوبت کی ابتدا میں نہیں غیب اور شعیف اور تفاوت ہوتی ہو اور تھوڑی
 دیر میں بدل جاتی ہو اور عظیم اور سریع اور مختلف ہو جاتی ہو یا چون یہ کہ جب سے آتی ہو اور جب تک کہ ٹوٹ جاتی ہو
 بارہ ساعت سے زیادہ اور چار ساعت سے کم اس کی مدت نہیں ہوتی اور یہ خاص علامت ہو اور جو ایسی نمود غیب کا
 نمود کی چھٹی یہ کہ تپ کی نوبتیں سات سے زیادہ نمون بشر لکیر کوئی خطا واقع نہ ہو اور شاید کہ چار نوبت میں ٹل جائے
 اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک نوبت میں ہی عرق یا بول کے اور اسے باقی اور اس حال صفر اومی کے سبب گزر جاتی
 ساتویں یہ کہ جب تپا وترنے لگے پسینا بہت آئے اور جب وقت تپ میں پانی پینے کا اتفاق ہو جلد پر تری ظاہر ہو
 گویا عرق آگیا انھیں یہ کہ کئیابی اور بقیاری اور پیاس کی زیادتی اور غصہ یا ناراضی اور سستی اور اس حال
 صفر اومی اور مداع اور اس کے مانند اور کلام سے نفرت اور غصہ وغیرہ زیادہ ہو لیکن غیب لازمہ کی بقیاری اور اعراض
 کی براہین میں تو یہ کہ مداس کے ساتھ سر میں گرمی نہ ہو اور اگر یہ نہ ہو تو نہایت کم ہو اور زبان اور منہ خشک ہو اور منہ کڑوا
 اور پہلی دوسری تیسری نوبت لرزہ اور جائز بہت زور بہ پھر تیزا زمانہ گذرنا جاسی ہکا پڑتا جاسی ہکا جبکہ پیر پہنچی ہو
 سو تہ سیری کے سبب مادہ کی مدد پہنچتی رہے اور اکثر یہ تپ جو ان غم والوں کو اور گرم ہو اس میں اور ان کو کوٹھو
 جھکا مزاج گرم خشک ہو اور سخت مشقت اور شحائیں اور مدت دراز روز رکھیں اور ان کو گون کو چٹکے کھانے اور
 پینے میں گرم اور خشک چیزیں بہت آئیں عارض ہوتی ہیں علاج ہر صبح کچھ پینے میں یا شراب غور یا شراب یوج
 یا شراب آلو اور اگر پیاس کا غلبہ ہو شیر خورہ وغیرہ سے جو کچھ سڑو تر ہو تنکین کرین اور اس تپ میں آبا ترش و
 شیرین سب چیزیں بہتر ہو کہ گودا سمیت چھوڑیں اور کچھ ایک شکر ملا کر دین تاکہ حرارت کو بھی دبائے اور گواہ کی قوت سے
 طبیعت کو نرم کرے اور اگر چہ بیان سب کام سے ضرورت یہ ہے کہ مزاج کی تباہی کو علاج کرین اور حرارت غریبہ کو
 بجھائیں لیکن اسکے ساتھ مادہ سے بھی غافل نہ ہوں یعنی ایسی تدبیر کرتے رہیں کہ مادہ کم ہو اور استفراغ نفع کے بعد
 کرنا چاہیے استفراغ میں مادہ اور طبیعت کے میلان کی رعایت کرین اور اگر وہ کھین کے طبیعت و نچوہ مادہ کو جیسا کہ
 چاہیے دفع کرتی ہو تو یک نگرین بلکہ اگر ہر روز طبیعت کو فراغت سے ایک دفعہ یا دو دفعہ اجابت ہوتی ہو تب تک
 طبیعت کی تدبیر کرنی کچھ ضرور نہیں اور نہیں تو ضروری ہو جیسا کہ حکما نے کہا ہو کہ اگر قوت و فاعل و متبک اول

ہوین اور چھٹی نوبت کے بعد کہ آرام کا تیر ہوا ان دن ہے اس دن میں کھانا چاہیے آپ انار پڑا اور کرب پی و
 کوئی دوسری غذا نہیں تاکہ ساتویں نوبت میں بھران کامل ہو اور غنا پتہ لہی سے تپ موقوف ہو اور
 جاننا چاہیے کہ نوبت کے دن کسی تپ میں مسل نہیں اور گرم بیون میں سب تک کہ بیون کھانی دس
 اور کوئی چیز استعمال نہ کریں کہ بیون بیون نے کہا ہے کہ جس دن میں گرمی اور سختی یعنی اوس میں شونت ہو یہاں
 اوس سے بچنا لازم ہو تاکہ تپ محرق نہ ہو جائے اور سردی میں پیدائے اور مفرغ و سس تر مندی کے ساتھ
 آب کا سنی میں جل کر کے پاشک جو کے پانی میں ملا کر دینا مسلسل ہر بار کہ ہو اور اگر کچھ ایک روغن بادام باروغن گل بھی
 اضافہ کریں اسکا کے لیے بہتر ہے اور گرم بیون میں دلی یہ کہ اگر بیون نہیں اور اگر ضرورت پڑے تو نہ ہندی
 اور آب آلو کے نہیں اور اگر ترنجبین کے ہرے شیشہ و ائل کریں بڑی احتیاط کی بات ہو کیونکہ ترنجبین بھی کہ وہی طرح
 گرمی میں صفا ہو جاتی ہے اگر ترقی سے اسکی صلاح نہ کریں اور مجھ کہ یا کہتا ہے کہ اگر قوت ہو گا یہ بیون میں ہلید
 مقشر کیے ہوئے پانی میں ایک ات دن ترنجبین پھر مل کر تپا کر بیون میں ترنجبین اوس میں ملا کر آرام کے دن صبح
 کے وقت بہتر ہے اور احتیاط کی بات یہ ہے کہ تھوڑا سا آب آلو یا آب سردی بھی داخل کریں جیسا کہ ہم اسکی وجہ کہچے
 ہیں اور شیشہ و اسکی عوض لین بہت مستحسن ہے اور جب کہ بھان کے بعد کچھ حرارت کا قیہ ہے سب کا بیون شیر کا
 شیرہ تخم خیارین کے ساتھ دین اور پرہیز کا سلسلہ نہ توڑیں جب تک کہ حرارت بالکل زائل ہو اور زائل ہونے کے بعد
 اور تین دن تک صطرح پر لحاظ رکھیں پھر آہستہ آہستہ غذا کو بڑھاتے بڑھاتے عادت پر آجائیں اور باقی غذا
 مثلاً مٹکی خشکی اور پیاس وغیرہ کا ازالہ حرقہ میں مفصل گذر چکا احتیاج کے موافق وہاں تلاش کریں جو بھی نوع
 غیب اثر وغیرہ خالصہ کے بیان میں یہ تپ اوس صفا سے پیدا ہوتی ہے کہ رطوبات میں ملا ہو اور اسقدر رطوبات
 کہ دونوں میں امتیاز نہ ہو سکے اور اسکی چند علامتیں ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ اس میں بار اور لرزہ غیب خالصہ کے
 جائے سے بہت دیر رہے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ لرزہ بہت نہیں آتا اور حرارت بہت تیز نہیں ہوتی اور
 خالصہ کی حرارت سے بہت کم ہوتی ہے دوسرے یہ کہ نوبت کے وقت میں انتظام نہ ہو اور اسکی نوبت بارہ سات
 سے زیادہ ہوتی ہے اور شاید کہ چوبیس یا تیس ساعت تک بیمار تپ میں مبتلا رہے اور آرام کا زمانہ بھی مرن ہو
 اور شاید کہ اڑھتالیس ساعت آرام رہے اور اس سبب کے گمان پڑے کہ تپ ربع ہو اور حال یہ ہے کہ غیب خالصہ
 تیس سے یہ کہ اسکی نوبتوں کی حد اور تعداد معین نہیں لیکن سات نوبت سے قوالبتہ زیادہ ہی ہوتی ہیں اگرچہ تیز
 و رستی اور خوبی ہو چوتھی یہ کہ نفع بہت دیر میں ظاہر ہو اور وق خالصہ کی نسبت کم آئے اور سردی کو لانی ہو اور
 بدن بہت دلتا ہو اور کرب اور کاہلی اور بخوابی ہو لیکن جس سے زیادہ ہو وہاں قیہات معہہ اور مشہد میں ہو کہ یہاں ہو یا بخوابی
 یہ کہ بول نہ پڑے اور لیکن ہو اور بھی اس سبب کہ سردی کو لانی ہو اور رازہ و مانع کی طوٹ جاتا ہو گرم رنگ باہر

طبیعیات کو نرم گرم کرین کشکاب جو کچھ غذا کی جنس سے ہوندا ہے اور جہاں کہیں کہ تپ کی صلاح اور پھر اسی ہونے سے پاشیاں ملائیم سے طبیعت کا نرم کرنا بہتر ہے اور سفراغ میلان مادہ کے موافق طرح ہوتا ہے کہ اگر کشکاب ہو کر ان میں مشربلیک کوئی امر مانع نہ ہو اور قوت اسان ہو اور اگر معاینہ فیج اور قراقرز ہو سہل دین اور اگر بول کا قضا ہو سہا اور اور اگر کامل نہیں ہوتا رات پلائین اور اگر پوست پر نما تر لہر ہو اور عرق کامل نہ لے تو طریق میں کوشش کرین اور اگر میلان مادہ کا کس طرف کو معلوم نہ ہو سفراغ کی ضرورت ہو تو ہمال کو موافق سمجھیں اور اس تپ کی تہیر میں اصل یہ ہے کہ نوبت کے دن جو چیز غذا کے مشابہ ہو جیسے کشکاب خیرہ کچھ نہ دین اور آب نم خرفہ اور سلجھیں یا آب ترنا اور آب تر بز وغیرہ بر قناعت کرین اور اگر نہایت قوی ہو کچھ ایک بلباشیرہ کی ان چیزوں میں بڑھائیں اور جب وقت جائز اور لرزہ شروع ہو سلجھیں گرم پانی میں ملا کر دین کہ شاید قراقرز آجاسے اور مادہ مفرا نکھائے اور اگر چہ قوت نہ لے مگر قوت کی قوت سے تپ کا مادہ بہ نکھائے غرض کہ ہر صورت میں جلد لرزہ کو تسلیم ہو اور جب وقت کہ تپ اور تہر جائے پانوں گرم پانی میں کھیں اور مالش کرین تاکہ تپ کی حرارت کا بقیہ سر میں سے کھینچ آئے اور اس وقت میں سلجھیں بھی موافق ہے اور سلجھیں کہ پانچویں اور چھٹی نوبت کے دن دین بزوری ہونی چاہیے اور اس تپ میں سر پانی لرزہ اور جاز اور رہنے کے بعد دسے سکتے ہیں کہ مفید ہو خاصہ کہ اس صورت میں کہ احتیاس میں کوئی امر مانع نہ ہو اور تپ ٹوٹنے کے بعد کشکاب مناسب ہے اور تپ کے شروع سے لیکر جب تاوان گذر جائے حکام کرنا جائز ہو اگرچہ فیج کے آثار ظاہر نہ ہوں خصوصاً جس شخص کو حکام کی عادت ہو فائدہ و ابتداء تہرید میں افراط نہ کرین مگر جہاں کہیں کہ حرارت صدمہ سے زیادہ ہو اور خوف ہو کہ خرقہ نہ ہو جائے اور اگر ممکن ہو نوبت کے دن کھانا دین اور شکم خالی رکھیں لیکن اگر خطر کے بعد مثلاً آتی ہو ممکن ہو کہ صبح ہی تھوڑا سا کشکاب بقیہ دین اور اگر بیمار بالکل حریف ہو یا لڑکا ہو کہ غذا سے صبر نہ کرے اور کشکاب پر کٹھا کرے تو ناچار ضرورہ دے سکتے ہیں مگر حسب نوبت کے وقت سے پہلے دین بہتر ہو اور کشکاب یہاں سب غذاؤں سے زیادہ مفید ہے اور دوسرے ضرورت کہ تہر مند ہی اور لرزہ والو اور انار اور عیشوق اور کرد و اور کاہوا و کشنیر تر اور پالک ورمونک مقشر اور چانول وغیرہ سے جو کچھ کہ مناسب ہو بناوین اور ہر غذا میں ترشی کا ملنا لازم سمجھیں اگر سرفہ اور زکام مانع نہ ہو مگر ضرورہ کہ تہر ترشی نکھانا چاہیے کیونکہ اس بات کا خوف ہو کہ لطافت کے سبب صفرانہ بنجائے جیسا کہ حکمائے کما ہے کہ اگر معدہ میں کچھ بھی صفر ہو تا ہو اور صفر ہی بنجائے ہو مگر جب کہ کسی ترش چیز سے نا صکر ضرورہ سے اصلاح کرین انتہاء اگر سو ترند پیر نہواں جس کی نوبت ہمارے سے زیادہ نہیں بڑھتی اور تہر دین سے کہ آتی ہو اور تہر دین تک کہ بالکل ٹوٹ جائے ہو سب چودہ دن ہوتے ہیں اگر بیمار سے کوئی پرہیز ہی اور طبیعت کوئی غلطی ہو نہ ہو سو چاہیے کہ پانچویں نوبت کے بعد غذا بہت کم اور بہت سبک

اب حیاتیات فصل جمادات غلطی کے بیان

اور جب وقت کھانچ کا اثر ظاہر ہو اور طبیعت میں قبض ہو یا ہشکلی مسلسل دین اور میان سب سے بہتر مسهل ہوسے جو کہ
 کلفت سنگین میں ملائین اور تھوڑا مغز خیا شنبہ اور سمین حل کر کے دین اور ممکن ہو کہ کچھ ایک تربہ دم یا اوہین
 بڑھائیں اور قمر صنفشہ اور شراب منشتین موافق ہو اور اگر آوہا دم تربہ صنف یا آوہا دم غار قیون یا آوہا
 کی برابر تقوینیا لیکہ اور شربت ورد دیگر میں یا کلفت میں ملا کر دین مسهل لطیف و سبک ہو جائے اور اگر تربہ
 اور غار قیون ہر ایک آدھے دم کی برابر اور ایک دانگ تقوینیا تینوں کو جمع کر کے شربت سنگین میں یا شربت کلفت
 کو نہ دین خوب عمل کرتے ہیں اور اگر زیادہ قوی چاہیں جوں خیا شنبہ دین اور جان لین کہ جب تک چوہو جان
 نگذرے مسهل قوی نہ دینا چاہیے اور تفریح کے بعد قمر صنف گل نہایت خوب ہیں **فائدہ** رزہ کی وقت گرم پانی
 کپڑوں کے نیچے رکھیں اور ہاتھ اور پانوں اور سین کے بہت فائدہ کرتا ہے اور حمام نضج کے بعد مناسب ہے اور
 نضج سے پہلے مضر اور کتے ہیں کہ شراب سفید اور قریق غب خالصہ میں اور غیر خالصہ میں اس کے مالبون کو مفید ہے
 بشرطیکہ اس بیماری میں پیاس اور سردی یا آنکھ میں درد نہ ہو اور نہ تو ضرر کرتی ہو خاص کر خالصہ میں اور جان لین
 کہ مادہ سبب ہلکے کی طرف مائل ہو اور نہ ہی پسی کے سیر میں جو جھمکے ہو اس صورت میں رات کا استعمال کرنا بہتر
 مگر بہت قوی اور نہایت گرم نہ ہو اور سردی و تخم کاسنی یا دیان خیارین خربزہ اور سکنجبین پر موافق ہو اور تخم کاسنی
 کا بھی مضائقہ نہیں اگر صدف کا غلبہ نہ ہو اور دوسری تدابیر جیسے نوبت کے دن غذا کا پنا کرنا اور سنن میں مسهل
 نہ دینا اور سردی سے بچا کر جذب کرنا اور غذا کو اختیار کرنا اور اس کے سوا انکا وہی حال ہے کہ خالصہ میں گذرا
قمر صنف ترکیب بنفشہ خشک دس دم تربہ صنف ایک دم ربالسوس آوہا دم تقوینیا ایک دانگ
 کو پچھا کر پانچ دم شکر سرخ ملا کر گرم پانی کے ساتھ کھلائیں **شراب منشتین** دمی پانچ دم تربہ صنف
 منقشہ بکوفتہ دو دم سنبل ایک دم گل سرخ پندرہ دم تین سیر پانی میں جوش دین جب سیر سحر باقی رہے صاف
 کریں اور صبح چالیس دم لیکر دس دم شکر ملا کر دین اور اگر ایک دم صبر بھی اسکے ساتھ دین زیادہ قوی ہوتا
مقچون خیا شنبہ تربہ صنف یا لیس دم بنفشہ تین دم نمک ہندی ربالسوس ایک سات دم باویان
 انیسون مصلی ہر ایک پانچ دم تقوینیا دس دم لب خیا شنبہ سو مقدار و غن باوام چالیس دم قند اور شہد ہر ایک
 ایک سو مقدار لب خیا شنبہ کو شہد اور قند میں ملائیں اور باقی دو کوٹ چھا کر روغن بادام سے چکن کریں اور
 اوہین ملائیں خود اک پانچ مقدار نہایت سات مقدار **قمر صنف** گل جہان کہین کہ غرار طوبت پر غالب ہو
 نفع کرتا ہو گل سرخ دس دم سنبل تین دم تخم کاسنی مغز خیار باو دانگ ہر ایک چار دم ربالسوس پانچ دم کوہن
 جسا کر قمر صنف بنائیں خود ایک مقدار و دوسرا کھانچ کہ اگر غرار و لب خیا شنبہ ہوں فائدہ کرتا ہے گل سرخ دس دم
 سنبل و دس دم تخم کاسنی پانچ دم مصلی ایک دم خوراک ایک مقدار و خوراک ایک مقدار و خوراک ایک مقدار و خوراک ایک مقدار

شرط الغلبہ تو یہ ہے کہ یا زیادہ تر ہی ہو اور شاید کہ عادی ہو جائے یا فیصلہ دہی میں لیجائے اور اگر غذا اور
طریق ہو کہ غیر خالص ہو اور اسی جگہ رعایت اوقات و غلبہ انوار کا لکھا بیان کیا گیا اور واجب ہے کہ حرارت کے
بجھانے سے استفراغ میں زیادہ کوشش کریں اور یہ عام ہے کہ استفراغ اس سال سے ہو یا تو یا دریا تعریق سے لیکن جب تک
کہ نفعی ظاہر ہو تو مسلسل سے استفراغ کریں مگر جب طبیعت میں بعض عینیات سے کہیں اگرچہ نفعی ظاہر نہ ہو اور یہ بین
طبیعت کے لیے آب لباب نہایت عمدہ ہو سو اگر بلغم غالب ہو مگر کثرت کے ساتھ اور اگر صفرا کو غلبہ ہو تو بخوبی یا بیشتر
کے ہمراہ دین اور اگر دونوں برابر ہو مغز خلوس خیال شیر اور آب تیر نہ ہی اور کچھ ایک تریبہ کے ساتھ دین اور
تعریق اور غذا اور نفع اور اس سال اور ادویہ کی وہی تدریس ہے کہ غیر خالصہ من کدری اور جالینوس کہتا ہے کشاکش بین
کچھ ایک فضل ملا کر دینا اس تپ میں مفید ہے خصوصاً اگر بلغم غالب ہو **فقرص کل** کہ اس تپ میں نفع کرتا
خواہد اگر صفرا غالب ہو کل سنج چھ درم تخم حاض صمغ عربی ہر ایک چار درم نشاستہ زر شک بداندہ یا اسکا عصارہ
اور طباشیر تخم خرفہ ہر ایک دو درم کثیر از عفران سنبل ریون چینی ہر ایک ایک درم کافور ایک دانگ خوراک یک درم و دو درم
فستق کہ جب اس تپ کے ساتھ سعال اور اس سال ہون نفع کرتا ہے سنبل عود زعفران ہر ایک تین درم عصارہ
دو درم ریون چینی غنیمہ گل سنج لک طباشیر صمغ عربی بریان کہ ہر ایک پانچ درم تخم خرفہ بریان چھ درم کل رائی
سات درم خوراک ڈیزہ درم و دو درم **السنخہ** کہ پرانے پتوں کے آخر میں نفع کرتا ہے کل سنج کل سوس
ہر ایک چار درم ترنجبین تین درم سنبل شستین رومی طباشیر ہر ایک دو درم خوراک دو درم **حاصل**
کہ نفع کے بعد سے کہیں ہیں ایلا ریح فیکر ایک درم تخم خنظل آدھا درم سقمونیہ ڈیزہ دانگ کثیر آدھا دانگ مقل ایک دانگ
معمول کے موافق گولیان بنالین و دو درم **السنخہ** رائی پتوں میں ہر رات دو درم دین مصدق
ہیلہ زور ریون چینی عصارہ غافث عصارہ آفستین گل سنج ہر ایک ایک درم زعفران آدھا درم کاسنی گولیان
ملا کر گولیان بنالین اور بعضے سنخون میں ہیلہ زور کی عوض ہر بقول ہی لکھا ہے اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ
آفستین میں ہر نو غافث اور آفستین اس کے عوض سے کہیں **فانکدر** خف اعلائی میں لکھا ہے کہ اگر
تپ ایک دن آئے اور دوسرے دن بالکل اوسکا اثر ہو غلبہ خالصہ ہوتی ہو تب لیکہ دوسری خالصہ مرکب نہ
اور اگر دوسری دن تپ نہ آئے اور طبیعت سا اثر ظاہر ہو غیر خالصہ ہوگی اور اگر ایک دن تپ شدت سے آتی ہے
اور دوسرے دن بھی آتی ہے مگر اوس سے بہت کم شطر الغلبہ ہوتی ہو اور کبھی تین غلبہ مرکب ہو جاتے ہیں
اور شطر الغلبہ کی طرح ایک دن کم اور ایک دن زیادہ آتی ہیں اس لیے کہ ایک غلبہ کی نوبت ہوتی ہے اور
دوسرے دن دو غلبہ کی نوبت اور دو غلبہ جمع ہونے سے اوس دن تپ کی شدت ہوتی ہے جیسا کہ غلبہ میں بیان
کیا گیا اور جاننا چاہیے کہ غیر خالصہ اور شطر الغلبہ جمع امور میں باہم کیساں ہیں کیا علامات میں کیا معالجات ہیں

[illegible]

اور اسکی عمارت بھی وہی ہے کہ نائبہ میں گذری طراخی بات کہ اس تپ کی ابتدا میں ہرگز زرد نہیں ہوتا اگرچہ
 میں کبھی کبھی قشریہ ہوتی ہو اور اس کے ٹوٹنے کا حال بھی خوب نہیں کھلتا بلکہ معلوم ہونا دشوار ہے اور عرق
 نہیں آتا اگرچہ وزن کہ تپ بالکل چھوڑ جائے اور جاننا چاہیے کہ تپ کچھ ایک دق سے مشابہ ہے کیونکہ اسکی نرم
 حرارت ہر وقت رہتی ہو اور جب بدن پر ہاتھ رکھیں حرارت محسوس نہیں ہوتی مگر جب کہ دیر تک ہاتھ رکھے رہیں
 اس سبب سے الجھاسے جاہل اسکو دق جانتے ہیں اور شائع سباب نے کہا ہے کہ سینہ بہت سے دق والوں کو
 دیکھا کہ اسی اشتباہ سے جہاں نے اوکا ثقہ کے علاج سے علاج کیا اور سننات اور مسلمات حادہ کا استعمال
 کیا اور انکو زبردستی مار ڈالا سو واجب ہوا کہ ہم ان دونوں میں فرق بیان کریں تاکہ طلیعہ ناواقف
 غلطی نہ کرے اور ظلم سے بچا رہے ورنہ ان دونوں میں فرق عطا کے نزدیک ناظر منبتس ہے ایسا ہی شائع ہو چکا
 کہ اگرچہ ثقہ بلغم کی عفونت سے پیدا ہوتی ہو اور وہیں عفونت اور امتلا کے اعراض ظاہر ہیں اور دق میں خشکی
 کے آثار اور امتلا نہ ہونے کی علامات روشن ہیں پھر کیونکہ اس سے مشابہ ہو افتد افتد مگر یہ کہا جائے کہ تپ ہر دق
 اور ثقہ کے اوائل میں ہی ہوتا ہے اسلیے کہ دونوں کے اوائل میں دونوں کے آثار خوب ظاہر نہیں ہوتے مگر
 فرق یہ ہے کہ ثقہ غذا کھانے کے بعد شدید نہیں ہوتی اور بدن بھر بھرا اور پھولا پھولا ہوتا ہے اور نبض صغیر اور نرم
 ہوتی ہے اور ایسا ہی اس سے پہلے تازہ بلغم افزا مثلاً بہت کھانا اور پیٹا اور استفراغ اور حمام کرنا اور سپر کو ابھی میں
 اور مواظبہ کے دورہ پر تپ کی شدت ہو اور سال اور سکونت اور وقت اس کے گواہ ہیں اور دق اس کے خلاف ہے
 کہ اوہیں نبض سخت اور کھینچی ہوئی رہتی ہو اور بدن روز بروز دبلا ہوتا ہو اور غذا کھانے کے بعد حرارت بڑھتی ہو
 اور امتلا کے آثار بالکل ظاہر نہیں ہوتے علاج جو کچھ کہ نائبہ میں بیان کیا گیا یہاں بھی استعمال کریں اور اگر
 خون میں امتلا معلوم ہو نقد کریں مگر منفعیات اور ملاقات کو استعمال میں جب قدر کہ نائبہ میں لیسے کرتے ہیں
 بیان نچا ہے کیونکہ اس بات کا خوف ہے کہ تزانہ میں ماوریا دہ طلیعہ ہو کر دماغ پر نہ آپڑے اور سر سام نہ پیدا کر
 دے مگر جبکہ صواع یا ضعف دماغ بھی اس کے ساتھ ہو لیکن سنگین اور گھٹ ملا کر اور سنجیدہ کہ اوہیں کچھ ایک
 بیچ بادیاں یا آب کرفس یا کپا میں یا جلاب تقویت معده کے لیے اور تلخیص خفیف کے لیے مفید ہیں اور اگر
 دماغ ضعیف ہو سنجیدہ ندرین گلقدیر کثفا کریں خواہ وہ منہ خواہ عرق بادیاں میں ملا کر اور اس کے مانند جیسا کہ
 ضرورت دیکھیں اور مغز خیا شنبہ سے طبیعت کو نرم کریں اور اگر دماغ قوی ہو اور صواع نہوا تپ نرم ہو بلغم کا
 استفراغ اون گولیوں سے کریں جن میں مخم خنظل ہو اور اور ربول کے لیے مارا اصول میں اور استفراغ اور اور اگر
 نفع کے بعد چاہیے اور قرص خافش یہاں مفید ہیں اور استفراغ کے بعد قرص گل نفع کرتے ہیں خفا کہ جن
 اکثر تپ آخر میں مستقامین والی ہو جو جو وقت اس کے علامات ظاہر ہوں اور اس کے علاج میں استفراغ

اور جو دینہ وغیرہ اور جو چیز کہ رطوبت پڑ جائے جیسے ترسیو سے اور ترسیران اور دودھ اور چھلک تازہ وغیرہ اس پر ہرگز
 اور برت کا ٹھنڈا کیا پانی نہ کرے تاہم کہ بغیر شورین اور ترسیران اور غناب اور آلو وغیرہ اس پر پینہ رکھ کر
 خاص کر جو چیز کہ معدہ میں ضعیف ہے ایک گرنے غناب وغیرہ میں ان کے مصلحت ملے کہ وہیں نہ رہیں کہ رتے اور
 ہتیرہ ہے کہ غذائیت کے کم ہونے پر کھائیں اور اگر نوبت سے پہلے ضرورت پڑے تو چاہیے کہ کھانے کے
 وقت سے نوبت کے وقت تک چھ ساعت کا فاصلہ ہو اور کم سے کم چار ساعت دو اور اگر تشریف ترسیران ہو
 دس دم زنجبیل مصلک ہر ایک پانچ دم قدر سب کے برابر جو اگر ہر رات میں ایک مثقال حسب طور سے کہ اور
 گدڑ کا صفحہ کو گرم کر دیتا ہو سکتا ہے درم لاؤں دو دم کل سرخ قصبہ لیزیرہ ہر ایک پانچ دم عطر
 ایک دم انگوٹ کو گرم کر دیکھو اور نام کے پانی میں ملا کر گرم گرم فم معدہ پر رکھیں و مرصہ کل کہ پرانی پتھریں
 کہ لیزرہ سخت ہوتا ہو اور پانی کی پشت اور دینہ پر دم ہو جائے تاہم فائدہ مند ہو انیسون چار دم سافج ہندی
 اسارون فستق سفید مغز بادام تلخ ہر ایک تین دم صبر چار دم عصارہ خفاش تین دم تخم کرفس ایک دم کوٹ چھان کر
 آب کرفس ملا کر قمر بنائیں اور آب بادیان اور جبین کے ساتھ دینے اگر ناخوہ کوٹ چھان لیزرہ میں ملائیں اور
 تین دم کے اندازہ سے دین تب بلغمی کہ نہ کہ زور سے ہلاتی ہے اور دیر میں گرم ہوتی ہے وفع ہو جاتی ہے اور غلیظ
 ایک دم سے ایک مثقال تک شدہ میں ملا کر دینا ہی تاثیر رکھتا ہو اور نیزہ والا خرد ایک مثقال شدہ میں ملا کر کھائیں
 اس قدر فائدہ دے کہ تھوٹے اور اگر غفل کر داور دائہ الابج کلان اور نہات برابر لیکر کوٹ چھان لیزرہ میں ملا کر کھائیں
 پتھریں کھائیں تب لیزرہ بلغمی دفع ہوتا ہے فائدہ جہاں کہین کہ تب بلغمی میں مسلسل سے کوئی امر مانع نہ چاہیے کہ
 غریق اور اور میں بہت کوشش کریں لیکن اس سے پہلے منفعات اور لطافت کے استعمال سے بلغم میں تلیف اور
 غلیظ آچکے اور نہیں تو ضرر کرتا ہے کیونکہ قیقن کل جاتا ہو اور غلیظ باقی رہتا ہو ماس الاصول کہ دفع کے بعد
 دفع کرتا ہے اور بول کا اور لانا ہو بیج کرفس بادیان بیج افزیر سیانوشان انیسون ہر ایک ایک چنگی مصلک
 تخم کرفس ہر ایک دو دم انگوٹ سیر پانی میں کھائیں جب دھاسے چھان لیں اور ہر سب چالیس دم لیکر گرم
 میں اور دس دم گھنڈا دس میں ملا کر سیر صاف کریں اور دین اور جہاں کہین کہ مادہ بہت غلیظ اور نہایت سرد ہو
 استفراغ قوی کے بعد تریاق فاروق یا مشر و دیلوس یا تریاق اربعہ دے سکتے ہیں بشرطیکہ بیمار جوان اور
 رمی کا موسم اور بلغم شور نہ ہو اور نہین تو انہیں سے کچھ ندینا چاہیے اور جبین بزدوری اور گھنڈا اور قمر کل
 پر قناعت کرنا چاہیے دوسری نوع وہ ہے کہ بلغمی مادہ گون کے اندر متعفن ہو اور یہ دو طرح پر ہی ایک تو یہ
 بلغم شور اور بہت گرم معدہ اور جگر اور دل کے نواح کی رگوں میں گنہ ہو اور سب کو بھی محرقہ کہتے ہیں جیسا کہ محرقہ
 میں گنہ راز و سرسیر کہ کہیانا ہو اور بیان اسی سے متعلق ہو اور تپ لازم بلغمی کا نام لٹقہ ہے لام کے کسرے

ما را الاصول کہ بول کا اور اگر کہ تپے اور مزاج کو ملاح پر لاتا ہے بیج با دیان بیج نمک ہلکے زرد ہر ایک سے ہم
 انیسویں تین مہ مصلی دو درم غافقہ است تین ہلکے سیاہ بیج او خمر ایک سات درم باو آرد و پانچ درم شکر ملاحی پودہ
 موثر شقی میں مہ معمول کے موافق چکانین قمر صحر غافقہ کی ترکیب غافقہ تیس مہ گل سرخ ساٹھ درم بلاتیر
 چالیس مہ خوراک دو درم و دوسرے عصارہ غافقہ چھ درم گل سرخ سنبل بلاتیر تین مہ ہر ایک دو درم خوراک
 ایک شتال قمر صحر گل کی ترکیب کہ بیان بہت نفع کرتا ہو گل سرخ چھ درم اصل السوس سنبل ہر ایک چار درم
 کہ با ہر ایک تین مہ خوراک ایک شتال قمر صحر تین مہ انیسویں مہ کفر مغز بادام تلخ شکر ملاحی باو آرد
 عصارہ غافقہ مصلی سنبل ہر ایک دو درم خوراک ایک شتال پانچ درم کافور یا پندرہ درم سنبل ہر ایک دو درم کافور
 اور جہاں کہ سینہ میں خشونت ہو برفشہ اور پستان پر سیاہ نشان کا جلاب فائدہ کرتا ہو اور بیج کے بعد جہاں کہ
 بہت مصلی شکر ملاحی و مانع میں ضعف نہو اور صراع نہو اور جی بطن کی ایک قسم پر جسکو انفیالوس کہتے ہیں اس طرح ہے
 کہ اندر سردی اور باہر گرم ہو اور اس تپ کا سبب بطن پر جاتی ہے کہ باطن میں بہت سا جم ہو کر متعفن ہو اور اسکی بھر
 گرم بدن کے ظاہر میں کہتے ہیں پھر اس سبب کہ باطن میں زہر ہو باطن میں سردی محسوس ہوتی ہے اور اس سبب
 کہ گرم انجھڑا و شکر ظاہر میں آتے ہیں ظاہر میں گرمی معلوم ہوتی ہے اور ایک قسم اور جسکو جی لیفور یا کہتے ہیں وہ اس طرح
 پر ہے کہ اندر گرمی اور باہر سردی ہوتی اور یہ اکثر نائبہ ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ لیفور یا اکثر مادہ بطنی سے پیدا ہوتی
 اور کبھی مادہ غلیظ صفراوی سے بھی حادث ہوتی ہو سو جوشی بطنی ہوتی ہے وہ اس طرح پر ہوتی ہے کہ بطن میں کہ قہر میں
 متعفن ہو تا ہو اور گرم ہو جاتا ہو اس سبب کہ مسام بند ہیں یا حرارت غریزی باطن کی طبع متوجہ ہو یا کسی اور سبب سے
 اور سکا بخار بدن کے ظاہر میں کم ہو پھر پھر سو ظاہر سرد اور باطن گرم ہوتا ہو اور صفراوی اس طرح ہوتی ہے کہ صفراوی
 کے اندر متعفن ہوتا ہو اس سبب سے دیر میں گلیل ہوتا ہے اور اسکی انجھڑے ظاہر میں بہت کم ہوتے ہیں سو ظاہر سرد ہوتا
 اور باطن جلتا ہے اور لیفور یا سو بطنی کی علامت یہ ہے کہ بول خام اور بیض بطی اور متفاوت ہوا اور اکثر نائبہ ہوتی ہے
 اور لیفور یا صفراوی کی علامت یہ ہے کہ تپ لازم ہوتی ہے اور غلبہ کے دورہ پر شدت کرتی ہے اور صفرا کے دوسرے
 آثار ظاہر ہوتے ہیں ملاح انج و لون قسم کی تپ بطنی انفیالوس اور لیفور یا سو بطنی کے قریب قریب ہے اور کلیہ یہ ہے
 کہ شروع مرض سے بہت دن تک تپ کا ملبوہ اور کچھین ملا کرتے گریں اور صبح سات درم کافور کھلائیں اور اسکی بعد
 جب وساعت گذرین میں تم کچھین ساوہ پلائیں اور جہاں کہین جاڑا بہت زور ہو کافور عسلی اور کچھین عسلی استعمال
 کریں اور بہت دیر میں ایک ہفتہ کے بعد سہل و برادر او ویسعد کے استعمال میں اور غذا وغیرہ دینے میں ہی
 قانون کہ آفہ اور نائبہ میں مذکور سہر رعایت رکھیں اور کافور مصلی اور انیہ دن ملا کر سب بطنی ہوں میں تقویت
 معودہ کے لیے کلی نفع کرتا ہے اور لیفور یا کہ صفراوی غلیظ سے پیدا ہوا اسکا علاج او ویسعد بطنی اور صفراوی سے پیدا ہوا

شفقت اور انگو اور اوصاف کیونکہ سب بیاہ پیدا کرتی ہیں اور بیکہ شفق ہو جاتی ہیں اور اس طرح سخت کرکٹیں اور لاشیں اور غصہ اور غم وغیرہ منہ میں خالص نہایت کو دن اور تباہی میں تلخیت تدبیر اور متفرغ قوی کی مخالفت ہی بلکہ نفع کو بعد متفرغ قوی ضروری ہے اور اگر تباہی میں خلیفہ دین کے مادہ کچھ ایک کم ہو جائے مہتر ہے اور حقہ نرم نہایت خوب ہے اور آرام کے دنوں میں عمدہ غذا پرندہ جانوروں کے گوشت کا شور باہے مثلاً ایتھو او چوڑہ مرغ خانی وغیرہ جو کچھ کہہ گی اور تری میں معتدل ہو اور جو کچھ کہہ سرد اور تر ہے وہ بھی کم ضرر کرتا ہے کیونکہ تری سودا کو مفاد ہے بلکہ چاہیے کہ او میں ہتھ سردی نہ ہو کہ مادہ کو کچھ اور نفع میں دیر لگائے اور جو چیز کہ اور قوی کرتی ہے تباہی میں مذہبی چاہیے مثلاً میٹھا خیزہ اور بادیاں وغیرہ اس لیے کہ قوت کو سکھنے اور غلیظ کر دہ جانے سے نفع کو فاصلہ پڑتا ہے اور جان لین کہ ہر روز غذا کو پہلے گرم پانی میں منبیا اور حمام معتدل میں جانا بلکہ عرق نہ آئے اور دل میں گرمی نہ ہو سچے اور جلد نکل آنا کلی نفع کرتا ہے اور فصد سبب صفا میں ہو سکتی ہے بلکہ جان کہیں کہ خون سرخ صاف آتا ہے کہ اس حالت میں خون کا نکالنا ضرر کرتا ہے اور تباہی میں ہر صفت کے موافق اس طرح ہے کہ اگر تپ ہی دموی ہو اول رگ بلیق یا کھل بائیں ہاتھ کو کھولیں اور رگ کو کشادہ کھولیں پھر خراج تو ام اور رنگ کو کھولیں اگر سیاہ اور غلیظ ہے حاجت کو موافق نکالیں اور اگر سرخ اور صاف ہے بند کریں اور جان لین کہ اگر مادہ غلیظ کی سبب نہیں نکلتا تو حمام اور تدبیرات مطہر ہو اسکی اصلاح کریں پھر فصد کریں اور مارا بھین کہ او میں ایتھو ان کی قوت ہو پلا میں تاکہ اس حال میں سودا کا نقیصہ ہو اور اس طرح جو چیز کہ سرخ سودا ہو اور شدت کی گرم نہ دین مثلاً بنفشہ شاہترہ ہلکے کا ملی بسفاج لب خیا شنبہ اور زنجبیر مطبوخ بنا کر اور اور اس کے لیے زنجبیر اور مارا شعیب اور سی تربیت کہ جب کا ذکر اوپر آیا ہے بہت مفید ہے اور جان کہیں کہ حرارت قوی نہ ہو اور مادہ پاک گیا اگر نہیں آئے ببادیاں ترس کے ساتھ بہت مؤثر ہے اور اگر ایتھو بہت حرارت زیادہ ہو زنجبیر منبر کا سنی کے پانی میں اور ترہوز کے پانی میں اور اور ترہوز و زنجبیر میں مفید ہے اور اگر تپ کا مادہ غلیظ ہو اور زمانہ دیر لگدڑ چکا ہو چاہیے کہ آرام کے دنوں میں بائیں مثلاً گلقدہ شربت زنجبیر میں ملا کر گرم پانی کے ساتھ دین اور جب بیماری کے شروع میں دین گدہ جلیق بلبلج شاہترہ او بلبلج بلبلج سے سکتے ہیں اور اور اس حال کے بعد خوب گل کرتا ہے اور اگر نوبت کہ بعد حمام تبدل میں بلبلج اور اتنی دیر رکھیں کہ حمام کی تری رگوں میں اور ایتھو بائیں ہاتھ جا گئے اور عرق آئے سے پنے کال لایا میں اسے تری سے خلا نرم ہوتی ہے اور کچھ جاتی ہے اور مرض کے اول میں بلکہ اور بلال پر تہرہ مہر و صفا کہ میں کہ ان میں صفا تہرہ پیدا ہو اور فصد کے بعد مزاج ایتھو اور بوان بکری کا گوشت کہ او سے شوربا میں ماش نقشہ اور شہرہ کھو فصد پکائیں اور انجا آب ترہرہ ہی اور آب انارین کی ترشی ملا کر دین نفع کرتا ہے اور اگر ریح مضر قوی ہے تو اول ترہرہ اور ترہرہ میں مبالغہ کریں اور اس کام کے لیے آب کشک جو اور شہرہ غلقدہ خرفہ اور تخم خیارین و زنجبیر وغیرہ کے ساتھ جیسا کہ پیشا سب ہو دین اور تباہی میں بلبلج بلبلج سے کسے بنفشہ او سپستان مونا

اور اس کے بارے کا خاصہ یہ کہ اور سیکے ساتھ ہڈیاں درد کرتی اور ٹوٹی جاتی ہیں اور زور سے ملتا ہے اور کپاتا ہے چنانچہ دست
دانت سب کے لگتی ہیں اور زور کو بعد بدن گرم ہوا کرتا ہے اور ریح خالصہ کی چوبیس ساعت ہوتی ہے اور تارام کی مدت آرتائیس
ساعت سو نوشت کی ابتدا سے لیکر دوسری نوبت کی ابتدا تک بہتر ساعت ہوتی ہے اور علامات جزئیہ کہ اختلاف مادہ کو موافق
ظاہر ہوتی ہیں چونکہ تپ ریح کو پانچ اہناں میں انکو بھی ہم پنج طرح سے بیان کرتے ہیں ظاہر ہو کہ تپ ریح یا سودا و طبیعی کی
صفوفت سے ہوتی ہے یا سودا و غیر طبیعی کی صفوفت سے اور سودا و غیر طبیعی یا تو خون کو احتراق سے ہوتا ہے یا صفرا کو احتراق سے
یا بلغم کے احتراق سے یا سودا کے احتراق سے جیسا کہ حکماء نے کہا کہ جو کئی خلط کے ملتی ہے سودا و غیر طبیعی بن جاتی ہے اور خلط کے
جلنے سے پیراؤ نہیں کہ جگر را کہ ہو جائے بلکہ طیب ہے کہ اس کے اجزاء میں سرطوبت فنا ہو کر باقی غلیظہ رہ جائے اس
بات کی علامت کہ سودا سے طبیعی کی صفوفت سے عارض ہو یہ ہے کہ بغض صفیر ہو اور پلورہ اسباب پیش آئیں جس سے سودا پیدا
مثلاً مسور اور گاوی گوشت اور کربا و مچھلی نمک و مچھلی نمک سود وغیرہ کا کھانا اور یہ اکثر کھولت یعنی دھلتی ہو میں اور
سرخ و خشک سراج میں اور زہین میں پیدا ہوتی ہے اور اس تپ کی علامت چھکڑاں کا احتراق سے عارض ہو یہ ہے
کہ خون کا غلبہ ظاہر ہو اور بول سرخ اور منہ میٹھا اور بدن میں گرانی اور اکثر جوان آدمی فرج بدن بہت کھانے والوں کو
اور فصل ریح کے ایام میں عارض ہوتی ہے اور اس تپ ریح کی علامت کہ صفرا کے احتراق سے پیدا ہو یہ ہے کہ نوب
کو تاہ اور پیاس زیادہ ہو اور منہ کڑوا اور عرق کی کثرت اور زہین میں سرعت اور تواتر اور پھر کٹنا اور غصہ آنا اور اتدہا میں
قشر سرخ و غیرہ کہ غائبہ صفرا کو ازہم ہے ہونا اور یہ اکثر جوان آدمی کہ بچکا مزاج گرم و خشک ہونا ہے اور غذا میں اور دوا میں
گرم و خشک کھاتے ہیں اتفاق پڑتا ہے اور جمیات صفراویہ کے بعد یہ اثر پیش آتا ہے اور اس تپ ریح کی علامت
کہ بلغم کے احتراق سے عارض ہو یہ ہے کہ بول سفید اور غلیظ ہو اور اس میں سردی اور بغض طبیعی اور کاپلی اور پیاس میں
کمی اور غلیظہ کی زیادتی وغیرہ کہ بلغم کے لوازم ہیں ظاہر ہوں اور جمیات بلغمیہ کو بعد پیدا ہو اور اکثر مرطوب مزاجوں کو پیش
آئے اور اس تپ ریح کی علامت کہ سودا کے احتراق سے پیدا ہو یہ ہے کہ بری بری فکر اور خواہش پریشان اور وسواس
اور بدن میں سرخی سیاہی اور نیلگون نائل ہونا اور بدن کا دھلا ہونا اور رنگ تیرہ ہونا اور اشتہا کی کثرت اور چھپہ
سودا سے طبیعی کی صفوفت میں لکھا جائیگا ظاہر ہو قیام و ریح کے جمیع انواع میں اول بول سفید اور رقیق اور خام
اور زہری نائل ہوتا ہے اور انتہا کے بعد سیاہ اور غلیظ ہوتا ہے اس میں اسلے کہتے ہیں کہ جمیات سوداویہ میں لڑہ اور
سردی کا کہ ہونا اور بول کا سیاہ اور غلیظ ہونا مادہ کے یکجا بنیکا نشان ہوتا ہے علاج اس تپ کے جمیع مضامین
تدبیر مشترک یہ ہے کہ نوبت کو ان کھانے پینے سے منع کریں خاص کر سرد چانی سے اور اگر بیمار اس دن اور زہ
ر کے بہتر ہے اور تے نوبت کی شروع میں مفید ہے اور جو کچھ گرم و خشک ہو یا سرد و خشک ہو
یا باد آئینہ یعنی ریح پیدا کرے اور جو چیز کہ جلد متعفن ہو مضر کرتی ہے مثلاً لڑہ میوے اور دودھ اور دھواں

[illegible]

[illegible]

نعرہ کہ اول علامت یہ ہو کہ ظاہر میں بدن بہت گرم ہو مگر باطن میں ٹھنڈا اور بھروسہ کی اور حرارت قوی ہو دوسرے سے یہ کہ دم کا آنا حالت طبعی سے بھر جائے سو بعضوں کی آئینہ سانس تنگ ہو جائے اور منہوں کو سواتو اور بعضوں کو اوچی کہنے اور بعضوں کو بدبو آئے اور نیش نیش یعنی سانس بدبو پاکت کی دلیل ہے پھر یہ کہ کبھی خرق ہی گدہ آئے کہ چوٹی کہ کتبہ خیر اور متواتر ہو اور بول میں سیاہی ہو اور برار نرم اور کھٹ دار اور گندہ اور بد رنگ ہو یا چوہین کہ طحال بڑھ جائے اور ایک حالت اشتقاق کے مشابہ پیدا ہو چھٹی یہ کہ غشیان کی تکلیف رہے اور قے صفراوی یا سوداوی عارض ہو اور کھانے کی خواہش نہ ہو اور غم معده دل کی جانب میں درو کرے اور خشک کمانی عارض ہو ساتویں یہ کہ پیاس کی شدت اور زبان اور منہ میں خشکی ہر وقت رہے اور سوزے اور منہ اندر سے درمگر آئینہ اور نیند نہ آئے اور غفل میں اختلاط آجائے اور انقباض است اور قوت سا قضا ہو اور غشی عارض ہو یا ٹھوس یہ کہ خور حسیان بدن بڑھ رہوں اور پھر حبیب جانین اور اکثر طاعون بھل آئے نوین یہ کہ رات کو تب کی شدت زیادہ ہو انقباض کہ کبھی اس تب میں عارض مذکور و تب کی ابتدا سے شروع ہوتے ہیں اور آخر میں مانتہ یا فون سرد ہو جاتے ہیں اور غشی آتی ہے اور شاید کہ کثیر غشی عارض ہو اور کز ازا و تشنج میں ڈالے اور کبھی تب کی حرارت بہت ظاہر نہیں ہوتی نہ ظاہر میں نہ باطن میں اور حالت طبعی سے بہت دوری نہیں معلوم ہوتی اور بیمار جلد ہلاک ہوتا ہے یہ قسم سب حیات و بانی کے امتیاز میں بہت بڑی ہو خاص کر اگر اس کے ساتھ طاعون بھی شامل ہو اور آدمی اس بلا سے کثیر نجات پاتے ہیں اللہ عافنا عن جمیع البلیات علان جہ وقت تب و بانی ظاہر جلد بدن کو خلا زائد سے پاک کرین نفع کا انتظار کریں اور مکان کو سرد و میو دن سے اور سرد و خوشبو سے معطر رکھیں مثلاً کافور زنبیله و فربگ بیدار سیب اور لیمو شیرین اور گلاب اور ہر ساعت کچھ گلاب اور سرکہ ملا کر گھریں چکر کریں اور محافظت کریں کہ باہر کی ہوا نہ آئے اور جب ہو اگر نے کی حاجت پڑے گھر کی ہوا ملا ڈالیں اور مکان کی چھت اونچی ہوتی چاہئے اور رہنے کا مکان جبکہ زمین سے اونچا ہو بہتر ہے خاص کر جہان کہ میں کہ ہوا ارضی و باکاسبب ہوں اور چاہئے کہ ہر صبح قرص کا فور آب غورہ یا رب حبیب یا رب ہارے ثنی ترج یا رب سمیع جو کچھ میسر ہو اوچین حل کر کے دین اور اگر ان ربوب میں سے کوئی میسر نہ ہو کہ سرد پانی اور گلاب میں ملا کر ہر دن میں سرد کریں اور قرص کا فور ملا کر پلائیں اور جان لین کہ بہت سرد پانی ایک بار پیاس بھر کر پلانا پھر ہر خطہ ٹھونٹ ٹھونٹ پلانا کافی نفع کرتا ہے اور بھوک اور پیاس برصبر کرنا بہت نقصان کرتا ہے اس واسطے اطمینان کرنا کہ اس تب میں چند لقمہ اغذیہ مناسب کے دین اگر نہ کھانے کی خواہش نہ ہو اور جو فسی غدا ہیں کہ جلد مضم ہوتی ہیں اور عفونت کو مانع آتی ہیں اور قوتوں کو قوی کرتی ہیں ان کو اختیار کریں مثلاً ساقیہ اور اجاصیہ اور خضرہ اور جہان کہ میں کہ قوت ضعیف ہو چوڑا اور دوسرے پر مد جانورون کا گوشت بھی اصلاح کر کے دے سکتے ہیں

امراض جلد علیحدہ مقالہ میں آئیگا لیکن اس جگہ کہ حیات کی بحث کا مقام جو جنسی شب کہ جدری اور حصہ کو لازم ہے
 اطباء نے اوسکا بیان کرنا واجب سمجھا ہے اور یہ دونوں خون کے جوش کھانے سے عارض ہوتی ہیں خواہ
 اوسکا جوش کھانا طبیعت کے تصرف سے ہو جیسا کہ لڑکین کی عمر میں خون کے پکنے سے پیدا ہوتا ہے
 کیونکہ لڑکین میں خون کچا اور تر ہوتا ہے اور گرم و تر چیز کا کھنا اور حال بدلتا بدون اس بات کے ممکن نہیں
 کہ جوش کھائے اور جب خون جوش کھاتا ہے اکثر یہ ہوتا ہے کہ جلد پر پھنسیاں ظاہر ہوتی ہیں اور ایسا کم ہوتا ہے
 کہ جب خون جوش مارے اور یک جہت جلد پر کوئی پھنسی نہ نکلتی چنانچہ بعض لڑکوں میں اسکا مشاہدہ ہوتا ہے
 اور خواہ اوسکا جوش مارنا طبیعتی طور پر ہو جیسا کہ امدان متعدد ہیں اسباب خارجہ یا داخلہ سے اسکا جوش ظاہر ہوتا ہے
 اور یہ دونوں دہائی بیماریوں میں سے ہیں یعنی جب کسی ولایت میں ظاہر ہوتی ہے اوس فصل میں بہت خلقت
 اوس بیماری میں گرفتار ہوتی ہے اور فتنہ ان دونوں میں یہ جو کہ جدری جسکو بلیہ اور لفرکان اور چھب کہتے ہیں
 اوسکا اور خون گرم کثیر المقدار طوبت مائل ہوتا ہے اور اسکا دانہ بڑا ہوتا ہے جیسا کہ مسور کا ڈانہ یا اوس سے بھی بڑا
 اور بدن سے ابھر اہوا ہوتا ہے اور جلد پیپ لگتا ہے اور ابتدا میں سوجھ ہوتا ہے اور نفع کے قریب پسیدگی
 ہوتا ہے اور کبھی ابتدا میں ہی پسیدہ یازد نکلتا ہے اور مقدار میں کم اور متفرق ہوتا ہے اور یہ بہت سالم و فاضلہ اگر
 جلد پر نکلا اور جلد یک جہت سے اور کبھی ہلکوا اور اچھین لگا ہوا اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور اوسکا رنگ سیاہ اور خشکی
 یعنی سیاہ سوزنی مائل ہوتا ہے اور سینہ اور شکم پر بہت نکلتے ہیں اور نکلتے اور پکنے میں دیر لگتا ہے اور ان میں اور نشہ ہوتا ہے
 اور ایسا ہی اگر جدری سے خون ٹپکے یا اول آبلہ نکلتے پھر ٹپ چڑھے بہت بڑا ہے اور اس طرح اگر آبلہ نکلتے تو آبلہ
 تپ نہ اترے اچھا نہیں اور کبھی آبلہ دوہرا ہوتا ہے یعنی ایک پھنسی میں دوسری پھنسی ہوتی ہے اور حصہ کا مادہ خون
 صفراوی بہت خراب شکل مائل ہوتا ہے اسکو اسلو اسلو پھنسیاں بہت چھوٹی چھوٹی ہوتی ہیں جیسے باجرا اور
 پوست سے لگی ہوتی ہیں اور بھری ہوتی نہیں ہوتیں اور پیپ نہیں کڑھتا بلکہ جب اچھی ہوتی ہیں کھڑکھلاتی ہیں
 اور سہوس کے سے چھلکے اتر جاتے ہیں اور جب پھنسیوں کے طور کی ابتدا ہوتی ہے بدن پر شیش نشان چھوٹے چھوٹے
 جیسے پٹو کاٹے کے ہو جاتے ہیں اوسکے بعد دانہ ہوتے ہیں اور حصہ جدری کی نسبت ہلکا ہے اور فاضلہ کہ جب
 سیاہ اور سخت اور خشکی ہوا اور دیر میں اور دشواری سے پکے اور غشی اور غم متواتر پیدا کرے قاتل ہے اور اس طرح
 جنسی دفعہ غائب ہوا اوسکے بعد غشی پیدا ہوا اور حصہ اور جدری میں بہتر اور سالم تر علامت یہ کہ سانس برقرار
 اور شعور بدستور اور غذا اور پانی کی خواہش قائم رہے اور تپ جدری اور تپ حصہ کی علامت یہ کہ نشت میں رونا
 اور ناک میں خارش اور آنسو کا ٹپکنا اور آنکھوں کا سوجھنا اور درد سر اور سر اور بدن بھاری ہونا اور جو حصہ
 لکڑی بلکہ دوسری کو لازم ہے وہ سب پیدا ہوا اور بیماریاں نیند میں ڈری اور جب پشت پر لکڑی اور سکوا پونوں کا پکنے لگنا اور

اور مندل کا فوہ پوسٹ انار برگ بید برگ مور دا بنوس چوپ کر اور سیب کو ہمیشہ بخیر کرین اور مندل کا فوہ
 سرکہ گلاب بننے پر رکھنا اور شیشے میں ڈالکر ہر چند گھنٹا مفید ہے لیکن جسوقت کہ شکم سخت ہو اور اطراف سست
 ہو جائیں اور سانس آنے کے وقت پسینہ اور بھرنے لگے اور نیند نہ آئے اور عقل میں اختلاط آجائے چاہیے
 کہ سرد و خفوات سینہ سے دور کرین اور چار پر گرم کپڑا لیں تاکہ باطن سے حرارت ظاہر میں آئے اور ظاہر ہو کہ
 مریض میں سب امور سے ضروری ہے کہ دل اور دماغ کی تقویت کرین اور عفونت کا ازالہ کرین اور اس سبب
 کہ عفونت اور مہین زیادہ اثر کرتی ہے چھین کہ رطوبت زیادہ ہوتی ہے وہاں سبب ہو کہ ترغذ اس سے اور ہو
 مریض سے خوف کرین اور اسی قسم کی بات ہے کہ ہمیشہ مگر ہر عطریات کا بخیر کرنا کلی فہم کرنا ہے کہ چونکہ مشہور
 پیڑوں کا بخور ہو اکی بھی اصلاح کرتا ہے اور اوہین خشکی بھی لاتا ہے اور اس طرح دل اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور
 رطوبات کو خشک کرتا ہے اور اخلاط کی عفونت کو زائل کرتا ہے مگر چاہیے کہ مجبوری خود سوز و درد اور بخور مندل کو
 میں ہو چنانچہ ہمارے اس سے کوئی مضرت نہ ہو نیچے اور سانس میں نگی ہو فائدہ و با کے ایام میں تندرستوں کو واجب
 کہ اگر بدن میں خلط زائد یا میں اس کا قیہ کرین مگر بے حاجت تحریک سے تسکین بہتر ہے کیونکہ اکثر بے حاجت
 تحریک کو فائدہ میں ڈالتا ہے اس سبب سے کہ ٹھہرے ہوئے اخلاط جوش میں آتے ہیں اور طبیعت میں ضعف
 پیدا ہوتا ہے اور جو چیز کہ مسام کھولتی ہے مثلاً ریاضت اور جلیغ کی کثرت اور حمام وغیرہ ضرر رکھتے ہیں اس سے منع
 کرین اور غذا عادت کی نسبت کم کھائیں تاکہ امتلاء نہ ہو بلکہ اور گوشت کو ساق اور زرشک اور ریواج اور نارٹا
 اور غورہ اور سرکہ میں بکا کر کھلائیں اور اگر گوشت کھائیں بہتر ہے اور و با کے ایام میں تر باق اور مشرد و بطوریں
 اور ہینگ کا کھانا کلی فہم رکھتا ہے اور بعضوں کے نزدیک یہ کہ صبر اور فراور و عطران تینوں برابر کوٹ چھا کر
 ایک دم کے برابر قند یا شکر کے ساتھ ہر روز کھلائیں ہو کا ونا و اثر نہیں کرتا مگر چاہیے کہ ان گرم خیروں کے
 استعمال کی اس وقت اجازت ہو کہ ہو سردی اور کھانے واسے کا بھی فراغ سرد ہو اور نہیں ہو اگر ان گرم خیروں
 میں سے کچھ کھانا چاہیے کہ کلی نقصان رکھتی ہیں اور روزہ رکھنا اور جھوٹا رہنا اور پیاسا رہنا اور شرب کا
 پینا اور بقول اور خوب اور ترکاری اور دانہ کے اقسام کہ اس سال میں پیدا ہوئے ہوں ان کا کھانا
 منع ہو اور اس سبب سے کہ ہو اور زمین کے فساد سے پانی بھی بگڑ جاتا ہے احتیاط کی بات یہ کہ پانی کو بکا کر
 پیمین اور کنوئین کے پانی سے اور حوض کے پانی پر بہر کرین اور نہروں کا پانی اختیار کرین اور میٹھ کا پانی پینا
 نپا ہے اور جہاں کہیں کہ ہو اکافسا و عام ہو اور پھیل جائے گھر کی ہو جنگل کی ہو اس سے بہتر ہو اور نہیں ہو
 جس جگہ فساد نہ ہو بہتر ہے کیا گھر کیا جنگل اور گامی کا کلی کثرت سے کھانا اور بدن پر ملنا اندون میں بہت فہم
 کرتا ہے مقالہ جمی جدر می اور جمی حصہ کے بیان میں جانا چاہیے کہ جدر می اور حصہ و حسیقا کا ذکر اگرچہ

اور سرد کافور و گلاب اول کو قوت دیتا ہے اور جب گرمی اور ادا کرتا ہے کہ مادہ کو بدن کے ظاہر میں نکال دیتا ہے
اور اس طرح بہت سے دوائیں ہیں جن سے اس کا علاج ہوتا ہے۔ دوسرے ایسا دوا شریف کی حفاظت لازم سمجھیں جس سے کچھ ادا کرنا
اور قوت اور جان اور اس کا اور مناسب کار کا نہیں بلکہ یہ سیاق ہوں اور ان کی حفاظت کا طریق مفصل بیان کیا جاتا ہے
اور بہان کہ میں کہ مادہ علیہا یا مسام نہ ہوں وہ حفاظت کا نشان نو بیہوش کر سیتے ہیں اور اس کے نواح میں ثور زیادہ نکلیں
اور دوسری جگہ کثیر اور جو تھکان گذر جائے اور انہی جگہ ہلے یا صعبہ ظاہر ہوں اور مسام بند ہونے کی علامت جلد
خشونت کا ہوا اور پسینا کثیر آنا اور شور کا دیر میں نکالنا یا مسام کی تکلیف اور بند مسام کی تقطیع کرین اور
اسکی تبصرہ یہ ہے کہ بیمار کے سانس میں خور کرین کہ اوچھین کس درجہ کی حرارت ہو اور اس کے موافق معالجہ کرین مثلاً اگر
نبض اور نفس حال طبیعی پر ہے اور خش اور حرارت اور صدمہ باطن میں بہت نہیں اور زبان سیاہ نہیں ہوتی خواہ
کہ مکان کی ہوا کچھ گرمی مائل کرین اور سرد پانی ندین اور کوئی سرد چیز نہ تو گھاسین اور ضرورت کی وقت
تازہ پانی دینے جائیں اور کہیں کبھی گرم پانی یا تین یا سبب باویان کا پانی یا سبب کر فتن کا پانی یا غلبہ شہر کا پانی
اور قندیلان نفع کرنا جو چیز کہ نہایت فائدہ مند ہے یہ ہے کہ کاسنول چار درم عدس مقشر سات درم کینہ اشیت درم
ان سب کو ایک پیالہ بھر پانی میں پکائیوں جب آدھا باقی رہے صاف کرین اور دین اور اگر اس ملبوخ میں دو درم گل
اور بخیر کے سات دانے اور دو درم بادیان اور سوزن مع تخم کے کس دانہ بڑھائیں بہتر ہے اور اگر صرف بخیر پانی دینا
پکائیں اور کچھ ایک غفران ملا کر دین کلی نفع کرتا ہے اور بخیر کی خاصیت ہے کہ مادہ کو ظاہر کی جانب میں نکالتا ہے
اور شور کے ظاہر ہونے اور مسام کھولنے کے لیے گرم پانی مرص کے سے رکھنا بہت نفع کرتا ہے اور اس کا طریق
یہ ہے کہ بیمار کو ٹھکان اور بہت گرم پانی کے دو پیالے اور سے نیچے رکھیں اور دامن آگے پیچھے بہت کرین
اور اس کی پیر پر دوسرا کپڑا ڈالیں اور ایک گاڑھا کپڑا گردن سے نیچے بدن کے گرد ڈالیں تاکہ اور سکا بیمار تمام
بدن کو لگے اور منہ اور سر تک نہ پہنچے لیکن اگر نبض اور نفس شہوار ہوں اور خش اور حرارت بافراط اور زبان میں
سیاہی ظاہر ہو کوئی چیز گرم ندین اور پہلی تبصرہ پر ان پر کثافت کرین یعنی بدن پر کپڑا رکھیں اور مکان کی ہوا معتدل کرین
اور سرد پانی گھونٹ گھونٹ دین اور سرد خوشبو نہ تو گھاسین اور اس کی طرح اگر گرم پانی سے عرق لائیں جس طرح کہ گذر
جائزہ ہے لیکن ایسی طرح چاہیے کہ بقراری اور سانس میں متلی زیادہ نہ ہو اور ایسا ہی جو قوت بخور ظاہر ہوں اور بیمار
اندر کی جانب دینے لگیں اور چھینے لگیں اور غائب ہوں یہ بہت بڑا ہے چاہیے کہ طبیعت کو قوت دین تاکہ مادہ اندر نہ جا
اور اس کام کے لیے جو کچھ شور کے جلد نکلتے ہیں کہا ہی مفید ہے اور شیرہ بادیان تر یا خشک اور شیرہ تخم کر فتن تر
یا خشک متناہا یاد و نون ملا کر پانا نفع کرنا جو فائدہ جو قوت کہ آبلہ یا حصہ میں حرارت بافراط ہو اور کپڑا اندر
صحت بخشی پیدا ہو اور مسام در کرین اور کافور اور صندل سو گھاسین مگر بدن کو ڈھانکے رکھیں تاکہ دونوں باتیں

ہمیشہ جلد میں جلن اور چھین معلوم ہوا اور تباہی جھون کو کھانسی اور گلہن درد اور سانس میں تنگی اور آواز کا جھجکا جانا
 علامتیں ہوا اور تپ جلد ری اور تپ حصہ میں نرمی یہ سب کچھ حصہ کی تپ آبلہ کی تپ سے زیادہ گرم ہوتی ہو اور آواز
 پیچ لڑی زیادہ ہوتی ہو اور درشت اوہین بہت کم اور قلع اور غشیان حد سے زیادہ ہوگا اور حصہ اکثر دفعہ بھل کی تپ سے
 اور زبردی سب کی سب اگر بہت جلد نکلتی ہو تو تین دن میں بلکہ ایک ہفتہ میں نکلتی ہو جو صوبقت یہ آثار معلوم ہوں خاص کر
 جن کو تین دن و ظاہر ہونے لگے اور خصوص جن آدمیوں کے نکلی نہیں حکم کیا چاہیے کہ آبلہ حصہ پیدا ہوگی علاج صوبقت تپ
 ظاہر ہوا اور خون کا غلبہ ہوگا یا بلیق یا بخل یا فیض یا کھولیں پھر اگر خون کا زیادہ غلبہ ہو اور کوئی امر مانع نہ ہو تو خون
 نکالیں کہ غشی آجائے کیونکہ خون کم نکالنا یا وجود کی حاجت زیادہ ہو ضرر کرنا ہو اور اگر کوئی اور قصد کو مانع ہو حجامت کریں
 یا جو کھین لگائیں اور حصہ کی تپ میں بہتر یہ ہو کہ اگر تپ نہایت گرم اور منہ کڑا اور آبلہ میں درد اور بول ناری ہوا اول
 طبیعات سے کچھ ایک صفر کم کریں اگر طبیعت نرم ہو اور تسکین میں مشغول ہوں اور قصد نکریں اور بارہ برس کی
 عمر سے کم میں قصد کھولنی نہ چاہیے اور اس طرح جس کی عمر ایک برس کی ہو حجامت نکریں اور جب خون نکلا اور کھولش کو چھین
 کہ قوی ہے یا نہیں اگر خوش بہت قوی ہو جو چیز کہ خون کو غلیظ کرتی ہو اور اوہین سردی پھونپاتی ہو اور خوش کو ساکن کرتی ہو
 کھلائیں تاکہ اس کا خوش کچھ ایک دیا اور اگر خون کا خوش قوی نہیں غلیظ اور تبریدی حاجت نہیں بلکہ بعضی چیزیں
 اور حمی حصہ میں اگر بے ثور ظاہر نہیں ہوں کسی حالت میں غلیظ اور تبریدی اجازت نہیں دیتے اس واسطے
 کہ جب خون خوش کرنا طبیعت اس کے دفع کرنے میں کوشش کرتی ہو اسے وقت میں غلیظ اور تبریدی ہوتی ہو
 طبیعت کو خنک کر دفع کرنے سے اور اپنے کام سے منع کرنا جو اس طرح ہو کہ موثر بدین مبالغہ کرنا چاہیے خصوصاً
 اگر ترقیہ کا اتفاق ہو اور لائق یہ ہے کہ اس تپ میں طبیعت کو نرم کریں مگر تپ حصہ میں کہ صفر کا بہت غلبہ اور
 طبیعت میں قبض ہو یا آبلہ کی حمی میں کہ بلید یہ کی قبیل سے ہو یعنی بدن میں امثال معلوم ہو مگر جلد کا رنگ نہایت
 سرخ نہوا اور تپ گران ہو اور بہت شغل ہو اور شغی ہوگی ہو کہ اس حالت میں نہیں ضروری ہو بلکہ حمی بلید میں
 قصد کی حاجت کم ہوتی ہے اور سہل کی زیادہ اور جو کچھ قصد اور تبرید اور خون کی غلیظ اور طبیعت کی تسکین کا
 بیان کیا یہ اس وقت تک ہو کہ آبلہ اور حصہ ظاہر نہوں کیونکہ جب ظاہر ہو جاتی ہیں مہر دات اور غلطیات اور طبیعات
 سے بہرہ و واجب ہے اس لیے کہ سب امور راۓ طبیعت کے مخالف ہیں اور قصد و حجامت بھی منع ہیں مگر جاننا
 کہ خون نہایت غالب ہے اور عمر جوان اور عادت اور حال موافق ہو کہ اس صورت میں باوجودیکہ ثور ظاہر ہوں
 قصد کرنا اور کچھ خون نکالنا جائز ہے تاکہ بیمار لکھا ہو جائے اور ماوہ کچھ ایک کم ہو جائے اور جاننا چاہیے کہ قبض
 ثور خودار ہوں چاہیے کہ بیمار کے بدن کو نرم اور گرم کیڑوں سے ڈھانک رکھیں اور مکان کی ہوا متقل کریں
 تاکہ سہم کھلیں اور خفیف سلق آئے اور ثور سہل نکلیں اور کس حالت میں سرد پانی گھونٹ گھونٹ دینا اور

استعمال کر کے ایک گدھی آنکھ کی پشت پر رکھیں اور سیمہ کا پتھر آنکھ کے اندازہ سے گدھی پر رکھیں اور پانی
باندھ دیں تاکہ آنکھ کو دبائے رکھے اور کبھی کبھی کھولیں اور پھر باندھ دیں اور ناک کی محافظت یہ ہے کہ سر کو اور گلاب
یا فطاس کر لیکر ہر خطہ چند قطرہ ناک میں ڈالیں یا پیارے آپ ناک میں لیوے اور اگر صندل شیاغ مامیتا آغیرہ
کاشیاغ بنائیں اور اسکو گلاب میں یا پانی میں گھسکر ناک میں لیوے یا ناک میں ڈالیں نفع کرتا ہے اور روغن گل
یا روغن مور و کچھ ایک کافور ملا کر ڈالنا اور ناک کے اندر ملنا مفید ہو اور خلق کی محافظت یہ ہے کہ جو وقت آب طمان
اور تب حصہ اور جدی کی تحقیق ہو فوراً حکم کریں کہ اندر کو مع دانہ جیاسے اور اسکا عرق ہر ساعت نکلتا رہے
اور شربت خروب سے غرغره کرے اور اگر ساق گل سرخ عدس نشتر گلاب میں بکا کر صاف کریں اور اس سے
غرغره کریں نہایت خوب ہو اور نہایت سرد پانی سے غرغره کرنا کلی نفع کرتا ہے خاص کر اگر اس میں گلاب ملائیں اور
رب انار اور رب شامہوت فائدہ کرتے ہیں اور یہ کہ محافظت یہ ہے کہ جب آب طمان میں جلا ہوا ہو اس میں دھواں
میں خشونت اور حرارت قوی ظاہر ہو اور طبیعت نرم ہو تو ٹھوڑا تھوڑا مسکہ اور شکر چائین کہ بہت نفع کرتا ہے
اور اگر حرارت کا زور ہو اور اس میں جھول اور لعاب بہانہ اور قند اور روغن بادام دین اور بادام کو لکڑی میں بکھینا
فائدہ رکھتا ہے اور یہ لعوق مفید اس کی ترکیب مفرغہ کہ دو شیرین و دو حصہ مفرغہ بادام پیسہ ایک حصہ قند تین حصہ
تیس ایک حصہ کوٹ چھانکر لعاب جھول یا لعاب بہانہ ملا کر رکھیں اور استعمال کریں اور اگر طبیعت نرم ہو صغریٰ
مفرغہ بادام بریان مفرغہ خیارین بریان نشاستہ بریان لیکر اس جھول بریان کے لعاب میں چینی بنائیں اور مقل
کی محافظت یہ ہے کہ صندل شیاغ مامیتا گل راسنی گل سرخ خشک اور کچھ ایک کافور گلاب میں پالیں اور کچھ
سرکہ اوسپنڈالین اور جوڑ کی جگہ برطلما کریں اور اگر تفصل پر کوئی بڑا خراج پیدا ہو جلد چیر ڈالیں تاکہ اوسکا زور دبا
نکل جائے پھر نرم کا اندال کریں اور اسکی محافظت یہ ہے کہ شراب مور داوڑ قرص طباشیر اور رب جوڑت دیا کریں
ماہر کہ جبکہ آبلہ کا اخلاط ہوا سیلے کہ جب آبلے ظاہر ہونے لگے ہونے میں کبھی مادے کا بقیہ اسکا پر آ پڑتا ہے
مواو سو وقت میں اونکی رعایت ضروری ہے فائدہ آبلہ اور حصہ واسے کے کھانے اور پینے کا بیان چنانچہ
آبلہ کا سبب حرارت غریبی ہو کہ خون رطوبت داہیں لگتی ہے اور اسکو جوڑت دیتی ہے تو اس میں کھانے پینے کی چیز وہ
تیر ہے کہ سرخ کی مائل ہو مثلاً جو کا بھنا آٹا یا بھنی سو کا آٹا یا ترش کے پانی میں یا غرہ یا رواج کے پانی میں ملا کر اور
طبیعت خشک ہو اور سینے اور خلق میں خشونت ہو اور حرارت بہت قوی ہو بھنے جو کا آٹا جلاب کے ساتھ دینا
شخص حیرین نہ پائیں اور اگر طبیعت نرم ہو اور حرارت قوی ہو اور سینہ اور خلق میں خشونت ہو تو کوہ و بارہ جھول
قرص طباشیر قلعہ کے ساتھ دین اور اگر صغریٰ اور طباشیر کچھ ایک نبات ملا کر کھلائیں یا نرم و آجیران
بن طبیعت با قراط نرم ہو خشک بریان کا اور انار و انہ اور تخم خفاش کہ قینون برابر ہوں کہ شکاب بنائیں اور جوڑ

حاصل ہوں یعنی سرد ہوا کو ناک میں جاسے سے اور میروات کے سبب باطن کی حرارت کو آرام ہو اور دل گرم ہو اور بدن پر گرم کپڑے کے رہنے سے مسام بند ہوں اور اگر باوجودیکہ ہوا کی اصلاح کریں اور سرد خوشبو نہ لگائیں پھر بھی راحت نہ پائیں کبھی کبھی سینہ اور دل کی جگہ پر کپڑا لٹکا کر دین اور احتیاط کریں کہ اس جگہ کے سوا اور کہیں سردی نہ پہونچے اور جب کہ آبلہ نکل آئیں اور بھڑک رہی اور حرارت اندرونی کم ہو اور زبان سیاہ ہو باوجود ان احوال کو یہ کپڑا گرم رکھنا بہت بڑی غلطی ہے اور جبوقت کہ غشی پڑے رعایت دل اور علاج غشی کے سوا اور کچھ فکر کریں اور جب آبلہ اور حصبہ بالکل نکل آئے شربت سرد واجب ہے کے موافق دین اور جب تک کہ حرارت اور ضعف قوت کا اثر نہ ہو پھر نہ توڑیں تاکہ بیماری عود نہ کرے اور کھالے پینے کی تدبیر فائدہ مند ہو مگر کبھی جاویدگی اور جان لین کہ حصبہ کے آخر میں اس سال کا بڑا خوف ہو سوا اگر آبلہ اور حصبہ کے آخر میں شکم نرم ہو شربت حسب آلاس اور صمغ عربی اور گل انبی اور قرص طباشیر قابض اور ربہ وغیرہ سے بند کریں اور اگر اس سال و موسمی ہوں شربت انجیر وغیرہ سے علاج کریں لیکن اگر خون خالص آتا ہے پینے کی مہد نہیں اور اگر قابضات دین آتے ہیں اگر تپ ہے اور بہت جلد ہلاک کرتا ہے اور اگر اس مرض میں کبھی سر چھوٹے جب تک کہ خون صاف نہ آئے اسکو بند کریں مگر جب حصبہ پدید ہو فی الفور اسکو بند کریں کہ اسکی افراط میں خوف ہو اور رعاف کی بند کرنے کی دو باتیں رعاف میں کبھی ہوں اور ایک ہی سیاہی میں پھر کبھی کی گردا و سپر ڈالکر ناک میں رکھیں رعاف بند ہو جاتی ہے اور روئی کی بتی سرکہ میں بھر کر اور مان و نیم سوختہ اور رگڑا ہوا اسپر ڈالکر اسکو ناک میں رکھنا اور بجا ترہ شہیدہ ناک میں رکھنا اور اطراف اور خیموں کا باندھنا ویسا ہی اثر رکھتا ہے اور جن شخص کو مرض کے آخر میں نیند نہ آئے شربت خشکاش دیکھتے ہیں اور جو مسافر کہ بھڑک رہتی ہو اسکو عتقات مناسب سے دفع کر سکتے ہیں اور اسپرٹج ہر ایک عوارض کو موفی چیزوں سے نازل کرنا ممکن ہے فائدہ دینے والا ہے غرضی غرض کی محافظت کہ جب آبلہ کے نشان ظاہر ہوں کر سکتے ہیں سو آنکھ کی محافظت تو یہ ہو کہ سماں گلاب میں تر کریں اور جھیاں لین اور کچھ ایک کافور اور مین ملا کر ٹپکائیں اور آب کشنیر تر اور آب تخم آنا تریش اور مانہ گلاب میں گھسا ہوا آنکھ میں ڈالنا آنکھ کو آبلہ سے بچاتا ہے اور حصبہ صبر شیاپ نامی افاقیا ہر ایک ایک دم عفران آوہ دانگ اکو کہ رٹ چھانک شیاپ بنائیں اور کشنیر تر کے پانی میں رگڑا کر آنکھ کے باہر ملا کریں ویسی ہی تاثیر کرتا ہے اور اگر بھنسیاں نکل آئی ہوں کافور گلاب میں جل کریں اور آنکھ میں ڈالیں یا جبکہ یہ تدبیریں مفید نہ ہوں اور آنکھیں سرخ ہوں یا آنکھ کی سیاہی پر شور نکل آئیں سرکہ اصفہانی اور کافور اور آب کشنیر میں پسکیر ہر لحظہ آنکھ میں ڈالیں اور سرکہ گلاب میں رگڑا ہوا بہت نفع کرتا ہے خاص کر اگر اول میں اسکا استعمال ہو اور شیاپ ابض عورت کے دودھ میں ملا ہوا بس شخص کی آنکھ میں بھنسیاں نکل آئی ہوں اس کے لیے مفید ہے اور جبوقت جانیں کہ امتلا کے سبب آنکھ او بھری آتی ہے اسکو جھڑکتے ہیں چاہے کہ او یہ مذکورہ کو آنکھ میں

دل کی جانب اور اسکے حوالی میں گرے اور روح کو سرور کرے اس ضرورت سے قوت مقہور ہو کر غشی ٹپے
 اور شاید کہ فہم معدہ کے ضعف سے غشی پیدا ہوا اور غشی تین فہم معدہ کے ضعف سے گہر خالی ہوتی ہیں اور جہان
 کہین کہ فہم معدہ بھی ضعیف ہوتا ہے اور مادہ بھی دلپر گرتا ہے نہایت قوی ہوتی ہے اسلئے کہ وہ سبب بنی ہو جائے
 اور غشی غشی کی علامت یہ ہے کہ بدن میں تڑپ اور منہ پر تہج پیدا ہو اور تپ غشی کے دور پر اس تپ کا ذوق ہو اور
 بیمار کے منہ کا رنگ ایک حال پر نہیں رہتا اکثر ماصی ہوتا ہے اور کبھی زرد اور کبھی نیلگون اور سیاہی مائل
 اور کبھی سبزی مائل اور میجان کے وقت آنکھوں میں گدلا پن ہوا اور اوہین دونوں ہونٹا طے معلوم ہوتا
 جیسے شاہوت کے کھانے سے ہوجانے ہیں اور پلپوں کی پردہ میں در و اور نفع پیدا ہوا اور اگر تپ اکثر غشی
 اُمتیاہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صفرائی غلیظ بلفہ میں بجاتا ہے اور غشی غشی لاتا ہے اور اس کی نوشتیں بھی غشی کی طرح
 ہوتی ہیں مگر اس کی سوزش اور ترکیب صفرائی دوسرے آثار اور سپر گواہی دیتے ہیں علاج جاننا چاہیے کہ اس
 تپ کی تدبیر بہت دشوار ہے خصوصاً اگر اعضا و اندرونی میں ورم ہو کہ اس صورت میں علاج کی ایسی نہیں
 اور علاج کو غلات نہیں اور اس تپ کا علاج جو دشوار ہو اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر طبیعت کے ورم کام چھوڑ دیا جائے
 اور غذا منع کریں چونکہ مادہ بہت ہی اور کچھ قوت طبیعت غذا نہ دینے کی صورت میں اس کو دفع کر کے کی اور
 قوت تمام باطل ہو جائے گی اور غذا اگر دیکھائی ہے چونکہ ہضم درست نہیں خوب ہضم نہیں اور تپ کا مادہ ہوجاتی
 اور مادہ کو تھوڑا تھوڑا کم کرنا چاہیں چونکہ مادہ خام اور بہت ہے دوا ضعیف العمل سے مطلب حاصل نہیں
 اور اس بات کا اندیشہ ہے کہ مادہ جنبش کرے اور نہ نکلے اور سانس اور روح کے ستون کو روک دی اور وہ کھنکھار
 اور اگر چاہیں کہ استفراغ قوی کریں قوت و فائین کر سکتی اسلئے کہ بدن خلط کی حرکت کرنے اور بغیر استفراغ کو بھی
 غشی آتی ہے یہ چاہیے کہ خلط جنبش کرے اور مادہ کچھ نکلے سونا سبب کہ تپ کے شروع سے تین تین تک اس عمل
 سادہ کے سوا کوئی دوسری چیز نہیں اور اگر قوت ضعیف ہو جو اور خود کا کشماکش ضروری ہو اور زیادہ قوی
 چاہیں کچھ ایک روٹی کا نام اسل میں یا مبلاب میں خریدنا کروں اور ضعف کے وقت روٹی کو مشاٹ یا شرب
 ساتھ دنیا غشی کو دفع کرتا ہے اور جہان کہین کہ طبیعت نرم ہو وکنا چاہیے جب تک کہ ضعف کا خوف نہ ہو
 جہان طبیعت میں قبض ہو اول اس کا نرم حقنوں سے جو بہت قیز نون پاک کریں جیسے آب حنظلہ کچھ ایک
 نمک ملا کر اور اس تپ کے علاج میں قانون یہ ہے کہ ماٹے کی تطہیف ہو اور گرم ہو جائے اور جو کچھ کلمہ غزیہ
 اور اشربہ کی قسم سے دین چاہیے کہ ملطف اور حدت میں کم ہو اور فصل اور مرض اور مزاج کی حرارت کی کمی
 زیادتی دیکھ کر اسکے موافق ملطفات کی حدت میں کمی کر سکتے ہیں اور اسکا بہتر تدبیر کھور سے ملحقوں سے
 مائش کرنا اور مختلف ملتا مائل بے آفت خلط لطیف ہو جائے اور جب کو بے روغن مائش خوش نہ معلوم ہو

طبع ایک بار در و نظر دوم
 ۱۲۱
 مائع از مفاصل بی حرکت می آید
 مطلق بین خشونت هوا و غنیته آنست که شکست بر این اورج می افتد از آنجا که شکاب بنائین اورانار وانه ملائین ورا بر سر
 بلعیب حاذق کی راسی پر موقوف این همسایا واثق و یقین اوریکه واثق تدبیر است آری اس سبب است که حصه کماؤ
 کمتر اوربسته تهاه هوا اگر اسه ارا و اس سبب مضافه موخته کی اثر است هر که خون کو تشاه کرتی می موا و سیمین غذا اور شکاب
 بهتره و هر که سرد و تره و تا که صفرا سوخته کی خنکی اور تری سست بر ابر می کرسه از خون کی اصلاح کرسه شتاک شکاب
 اور لعاب اسجفول وغیره اور شکاب اور لعاب کوا آب بخوره با آب انار ترش وغیره مین ملا کر دنیا چاسیه که لعاب
 اور شکاب اور آب تره اور آب خرفه اور آب کدو وغیره کوبیده ترشی استعمال کرنا ضرر کرتا سہ ایمین اگر مطلق بین خشونت
 خصوصیات ندین اوجو کا صفو جلاب کے همراه بنائین اور باقی ہی تریسرتہ کہ آبلہ مین گذری اور زبان لین کہ تریجین کا
 دنیا حصہ مین منع کرتے ہیں اور کتے ہیں کہ حصہ مین اوکی مضر است ایسی سہ جیسے محرور فراج کو شمد کی منفست
 اور چینی اور غشیان اور بھیرا کی کوڑھاتی سہ اور ایما ہی خفشفه اور آب لبلاب حصہ مین ندین کہ غشیان اور
 یچینی لانا سہ فائدہ مند رستون کی احتیاط کہ اس مرض مین مبتلانوں اور اگر نکلے تو بہت کم نکلے جیوقت کہ
 مال کی فصلوں مین آسے کے ظہور کے آثار دریا خستہ کریں جو سستے چولہہ برس کے جوان ہوں اور اتیکان کو
 چچک نہیں نکلی اوکی مضر کریں اور جو نسے بارہ برس سے کم ہوں اوکی حجامت کریں یا جو کین بگائیں اور جو کین باکی
 اختیار امین لکھا سہ عمل مین لاین اور جان لین کہ سرد غذا بالقوه اور شربت سرد مثلاً شربت غناب اور
 سکینین وغیره اور اسجفول اور شکو وغیره اور شربت گدرا و سفوف طباشیر اور قرص کا فور وغیره کا کھانا کلی نفع
 کرتا سہ اور سرد پانی مین بیٹھنا اور اس سے غسل کرنا فائدہ مند اور لازم سہ کہ اندون مین لٹکوں کو اور جوانوں
 شکے چچک اور کھسرا تیک نہیں نکلی دودھ اور مٹھائی اور شراب اور گوشت اور مینگن وغیره گرم غذاؤن سے اور گرم
 مین و دن سے جو کہ خون بڑھاتے ہوں خاص کر خزا اور خرفہ اور شہد اور اجیر اور انگور سے منع کریں اور ایسا ہی
 اور ریاضت اور جماع اور آفتاب اور آگ کی حرارت اور غبار سے اور بند پانی کے پینے سے پرہیز کریں اور
 کہی کھی آب فواکہ سے طبیعت کو نرم کریں اور طبیعت مین قبض نہ کھین بقول سرد اور خصوصیات نافع ہیں اور گوشت
 بدون ترشی اور سبزی ملائے کھانا چاہیے فائدہ اکثر ایسا ہوتا سہ کہ آبلہ نکلے خود بخود اچھا ہو جائے اور
 آبلہ کے نیکانے اور خشک کرنے اور کرنگ کرانے کی حاجت نہ پڑے اور کھی ان تدبیروں کی حاجت پڑتی سہ
 اور نیکانے اور خشک کرنے اور کرنگ کرانے کی تبصرہ تیز از انہ نشان آبلہ کے حدری اور حصہ کے مقالہ مین
 بیان کی جائیگی جہاں کہ اعراض ظاہری کو ضبط کیا سہ انشائندہ تعالیٰ مقالہ حمی خشبیہ کے بیان مین یعنی وہ
 کہ بیوشی اور زہف لاتی سہ وہ دو طرح پر ہوتی سہ پہلی نوع وہ سہ کہ برف خام سے پیدا ہو یہ اس طرح کہ بیوشی
 بدن مین بڑھ جائے اور تھن مین ہو جائے اور تپ لائے اور جب تپ آئے مادہ حرکت کرے اور اس مین تھن

میوے، سونگھائیں اور مکان کو خوشبو سے آرائش کریں اور اگر طبیعت میں قبض ہو مارا شہید اور آب کدو سرد کر کے
 ششہ کریں اور جب بہت کا وقت قریب آ پہنچے روٹی اناج خوشش کے پانی میں یا میوہ یا ریو اج کے پانی میں تر کر کے
 چند لقمہ کھلائیں تاکہ تری کے سبب معدہ کو قوت دے اور صفر اس کے بہت کر کے کو مانع آئے اور شاہدہ بالکل
 روک دے اور جب غشی پڑے تب بھی روٹی کو اوتھیں چھینڑوں میں بھگو کر قسیمت بہت ماکر حلوہ میں ڈالنا چاہیے
 اگر کوکس یا روٹی شراب فروج میں لیئے اور عین پانی یا گلاب یا ملا ہتر کر کے حلق میں ڈالیں بہت جلد خستی
 دفع ہوتی ہے اور اگر تپ کی حرارت شدہ ہو قریب کا فور وغیرہ دینا چاہیے اور جو چیز ملائیں بڑھادے اور
 میوے سرد کر کے دین اور جو کچھ کہ عرقہ میں بیان کیا گیا استعمال کریں اور جہاں کہیں کہ معدہ اور جگر میں گرم ہو
 اس کے موافق تدبیر چاہیے شاید کہ تقدیر شفا سے موافق آئے

فیصل جی وق کے بیان میں وہ اس طرح ہے کہ حرارت غریبہ اخصامی اہلی میں خاصکر دل میں جمٹ جائے
 اور بدن کے رطوبات ثلثہ طبعیہ کو فنا کرے اور جانتا چاہیے کہ آدمی کے بدن میں تین طرح کی رطوبت ہے کہ
 جسوقت اوغین سے ایک خراج ہو جاتی ہے وہ پیدا ہوتی ہے اور لغت میں وق کے معنی اٹھنا اور نہراں ہیں جس
 ساکن اور نرم ہونا اور دہلا ہونا اور اس سبب سے کہ اس نپ کی حرارت ساکن اور نرم ہوتی ہے اور دہلا ہونا اور
 لازم ہے یہ نام رکھا گیا فائدہ رطوبات ثلثہ کا ذکر پہلی رطوبت وہ ہے کہ شہیم کے طور پر چھوٹی چھوٹی رگوں میں اور
 تمام اعضا کو اہلی پر پکھڑی ہے اور اس کی منفعت یہ ہے کہ جب غذا نہ پونچے وہ تحلیل کا بدل ہو جائے دوسری رطوبت
 وہ ہے کہ غنا میں سرایت کر گئی اور ولسی بن گئی ہے یا کہ انجی اذکامل نہیں ہوا اور یہ رطوبت قوی حرارت سے
 پونچنے سے اور افراط کی ریاضت سے گلتی ہے اور تحلیل ہو جاتی ہے تیسری رطوبت وہ ہے کہ اعضا اور اعضاء اور اعضاء
 خیمہ میں رہا ہے اور بدن کے تمام اعضا اور سبکی جہت سے مل رہے ہیں جسوقت کہ یہ رطوبت فنا ہو جاتی ہے تمام اعضا کا
 اقبال باطل ہو جاتا ہے اور اہلی رطوبت کو چار غ دان کہہ روغن ستہ تشبیہ ہے اور یہ اور دوسری رطوبت
 اس روغن سے کہ تہی نے کھینچ لیا ہے اور تیسری رطوبت کو اس روغن سے کہ جسکی سبب تہی کے اجزا میں اتصال
 ہو تشبیہ کرتے ہیں سو جسوقت کہ پہلی رطوبت بدن سے کم ہو جاتی ہے خاصکر دل کے حوالی سے ایسا ہوتا ہے
 گو یا چار غ دان کا روغن خراج ہو گیا اور روشنی کی مدد ٹوٹ گئی اور اب یہاں تک نوبت پہنچی کہ جو نسا روغن قلیل
 ہیں وہ بھی خراج ہو چکا ہوتا ہے یہ دن کا پہلا درجہ ہے اسکا جلد علاج ہو سکتا ہے لیکن اس دن کا پہچانا مشکل ہے
 کیونکہ وق اس حالت میں بھی تشق کے مشابہ ہوتی ہے اور ان دونوں میں جو کچھ فرق ہے وہ تشقہ میں گذرا اور تشق
 دوسری رطوبت خراج ہوتی ہے اسکی ایسی مثال ہے کہ فکیلہ کا روغن صرف ہوتا ہے یہ دن کا دوسرا درجہ اور اسوقت میں
 دن کو ذبول کہتے ہیں اور ذبول اسان معلوم ہو سکتا ہے اور اس کے تین مرتبہ ہوتے ہیں اول وسط آخر اور جب مرتبہ آخر ہو

روغن خیر می اور روغن کھنڈ تازہ اور او سکے سو اسیمن مین بنو اور سرد و خوشال روغن زیت اور روغن کل ملنا چاہیے اور مالش کی ترتیب یہ ہے کہ اول پنڈ لیون کو گھٹنے سے پانوں تک ملین پھر رانوں کو اوپر سے نیچے کی جانب پھر برحقوں کو مونڈھوں سے ہتھیلی تک اسکے بعد پشت اور پیٹنے کو اوپر سے نیچے کی طرف اور پھر پانوں کی مالش شروع کریں اسی طرح پر کہ لکھا گیا کرتے رہیں یہاں تک کہ جلد سرخ ہو اور بیمار کے بیہوش ہونے کا اندیشہ ہو اور ایسا چاہیے کہ بیماری کا آدھا وقت مالش میں صرف ہو اور آدھا سونے میں اور اسکو ایسی مکان میں ٹھہرا لیں کہ سردی اور گرمی میں معتدل ہو اور اگر سرد ہو گرمی مائل کریں اور نیند معتدل نفع کرتی ہے اور اگر بائسہ اطمینان نقصان ہے اور سرد پانی سے منع کریں اور اگر بیمار اسکا معتاد ہے اور گرم موسم ہے سکنجبین سرد پانی میں ملا کر دین اور جالڑوں میں سکنجبین گرم پانی میں اور فقط گرم پانی دینا چاہیے اور جب تک ممکن ہو کسی قسم کا پانی سکنجبین کے سواندین اور حمام معتدل مفید ہے اور جب کو قے آسان ہوتی ہے اجازت دین کہ نفع کلی کرتی ہے اور سکنجبین جلی ایک درم تخم کرفس کے ساتھ اور مارا غسل ایک درم زونفا کے ہمراہ صبح دینا نفع کرتا ہے اگر فضل بہت گرم ہو فائدہ اس مرض میں مفید کسی طرح جائز نہیں کیونکہ بیماری کا سبب مادہ خام ہے اور خون کے نکالنے سے بدن سرد ہو جاتا ہے اور خلط کی خامی زیادہ ہوتی ہے اور ہضم باطل ہوتا ہے انتباہ جان کہیں کہ باطن میں آماس ہو شکست اور شراب کی اور قے کی اجازت نہیں بلکہ کوئی علاج جائز نہیں کیونکہ نجات کی امید نہیں لیکن چونکہ علاج سے دھتہ روکنے میں غیب کا پردہ کھلتا ہے اور بیمار نا امید ہو جائے اور لایۃ استوائ میں روح اللہ وارد ہوتا ہے اسکی تدبیر طبیب کی راجح ہے بوقوت سے کہ جو کچھ درم کے لائق اور غشی سے کہ موافق ہو تو کلاک علی اللہ استعمال کرتا ہے اور قوتوں کی رعایت میں کوشش رکھے دوسری نوع حتیٰ شہ کہ صدف سے عارض ہو یہ ایسا ہے کہ صدف بہت رقیق اور متعفن ہو جائے اور اوسمین بنیت آجائے اور جب تب کی حرارت سے وہ مادہ ہی کی طرح دل پر پڑے غشی پیدا کرے اور اسکی علامت یہ ہے کہ اکثر غلب کے دور پر آئے اور بدن زرد اور لاغر ہو جائے اور ایک نوبت میں یاد و نوبت میں قوت اور بعض سست اور ساقط ہو اور تھوڑے دنوں میں بیمار کا ایسا حال ہو جائے کہ برسوں کا بیمار ہے اور یہ تب اکثر گرم ابدان میں جنہیں کہ حرارت اور یہوست نہایت ہی عارض ہوتی ہے اور غشی غشیہ کہ مادہ رقیقہ سمیہ صفا دیہ سے پیدا ہوتی ہے اور دو تین دن میں قوت ساقط کرتی ہے سردی اور مہلک ہے خاصۃً اگر عمدہ اور جگر میں درم ہو فائدہ جمعی غشیہ کہ غم اور ہم یا بیخوابی یا استفراغ کثیر کے سبب عارض ہوتی ہے سالم تر ہے علاج ہر خطہ مار الشیراب انارین ملا کر دین اور آب خرقہ اور تخم خیارین اور شربت بہ اور شربت سیب اور شربت صندل اور شربت فواکہ پلاٹین حصو صابون میں سرد کر کے اور تیز ہر صندل اور کلاب نما کر دین اور ہلکے بید لیکر اور سپر کلاب چھڑک کر بستر پڑالین اور ریاحین خوشبو اور خوشبو دار

اگر ماذہ خوشی رنگوں سے باور رسد اور اس طرح چہرہ چہرہ کے ساتھ کہ کرب ہو اس کے احوال خاص سے جان لیتے ہیں اور جو وقت کہ پہلی رطوبت نریج ہو جائے اور سردی اور سردی رطوبت میں ہو سچے دق کو اور سوخت میں نہ لول اور با قبول کی علامت یہ ہو کہ کھینچ کر جانیں اور کھینچ کر پٹیر سے اونچین انکین اور سر کے استیجہ اور علامت یہ ہے کہ انکین کھینچا ان بٹھ جاتیں اور پٹیا کی کالو اس کے کھینچ جائے اور پٹیر میں رونق اور تازگی نہ رہے اور ایسا اعلیٰ ہے کہ ہزار گودہ ہو اور بھوسین مبارکی اور انکین کھینچ کر کوبہ معلوم ہون اور ناک کی کھک اور برون بار کھک اور کان کھک اور چھوٹے ہو جائیں اور خیرہ اور سیسے کے استخوان نکل آئیں اور بول میں دھنپت اور پٹیر سے چھوٹے اور اسب معلوم ہون اور بال بڑھ جائیں اور انکین جو بین پڑ جائیں اور شائے پڑ جائیں پھر جب تک کہ بول پہلے درجہ میں ہے یہ نشان بھی بہت کم معلوم ہون اور اس طرح بڑھ جائیں بیان تک کہ دوسرے درجہ میں ہو سچے اور جو وقت کہ دوسرے درجہ سے تجاوز کرے اور تپ سے درجہ میں آئے بدن کے بال جھڑنے لگیں اور ناخن پٹیر سے ہونے لگیں اور سوخت اور استخوان کے سوا کچھ نہ باقی رہے یہ اس بات کا نشان ہو کہ وصال قریب ہونے والا ہو اور جب تک کہ گوشت اور خون اور تازگی اور نوت کا بقیہ باقی ہو تا اور استخوان پگھلنے لگتا رہتا ہے ایسا یہ ہوتی ہے کہ کھانے کو چھوٹے چھوٹے جب کہ چھی پوم تین رات دن سے تجاوز کرے اور ٹھٹھنے کے نشان ظاہر ہوں اور حلاوت زیادہ ہو گئے اور کھانے کی مقدار بڑھ جائے کہ اس تب میں نہیں ہو سکتی اور نہ پرزردی چھانے جانا چاہیے کہ چھی پوم دق میں جا پڑی علامت جو وقت کہ تحقیق ہو کہ تب دق ہر جلد علاج میں کوشش کریں اور مہلت نہ دیں کیونکہ یہ تب ابتدا میں جلد علاج پڑی ہوتی ہے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ تھیریا اور تربط میں کوشش کریں پانچ وجہ سے ایک تو یہ لکھ کر ہوا اور مکان فرسش کی آرائش کریں دوسرے یہ کہ تمام اور آجران اور تھیریا استعمال کریں تیسرے یہ کہ دھوپ پلائیں اور غصا پر ڈالیں چوتھے یہ کہ شربت اور دو آئین مناسب دین پانچویں یہ کہ غذای موافق کھلائیں اور ہر ایک کا بیان فائدہ علیہ لکھنا آتا جو فائدہ ہوا اور مکان اور فرسش کی تدبیر اگر گرمی کا موسم ہو شک مکان میں کہ شمال رخ ہو تیار کو رکھیں اور اگر اس مکان میں پانی جاری ہو اور بستر پانی کے کنارہ پر بچھائیں یا چار پانی پانی پر ڈال کر وہاں تیار کو رکھیں تیسریہ اور تربط زیادہ ہوتی ہے اور نہایت خوب ہے اور نرم کتان کا بستر کریں اور عمدہ بستر حصہ ہوتا ہے کہ کتان سے اسکو بھریں اور ہر وقت کے بعد کتان تازہ برتنے میں یا دوسیکو دھنا کر کام میں لائیں تاکہ نہ سہ جائے اور سرد پھولوں کے اور خوشبود کے اقسام مثل نقشہ نیلو فرا و صندل اور گلاب اور کافور اور برت اور سچ کے تو دسے بیمار کے آگے رکھیں اور اس کے گرد بڑے بڑے کوند و ن میں اور جاسون میں نیگرم پانی بھر کر رکھیں اور کتان کی ٹیکھیں بھاگو کر آہستہ آہستہ پلائیں اور صندل اور گلاب اور آب کشنیز تر اور آب برگ خرفہ اور آب حلیا اور روغن گل اور روغن بنفشہ میں کپڑا کر کریں اور سیسہ اور کھینچیں پر رکھیں جب وہ کپڑا گرم ہو اسکو اوٹھا کر دوسرے

علاج پیر نہیں ہوتا اور دوسری پین اور اول پین و شوار اچھا ہوتا ہے اور جب وقت پیرسری رطوبت خج ہوئی گاتی ہے
ایسا ہوتا ہے کہ گویا جن رطوبت سے قلیلہ کے اجزاء میں اتصال ہوئی ہو اس حال میں دق کو نفست اور
اوجھشت کہتے ہیں کی صورت سے علاج پیر نہیں الا انما اشار اللہ اور جان لے کہ ہضمی مشابہ الاجار و طرح پین
ایک تو وہ پین کہ منی سے پیدا ہونے پین اور اعضا و انکسار انکسار کہتے ہیں وہ پین استخوان اور فوسف
اور رباط اور غصہ اور دتر اور غشا اور شراپین اور وہ دوسرے وہ پین کہ خون سے پیدا ہوتے ہیں اور پین
گوشت اور شحم اور سین انکو اعضا و دمویہ کہتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ تپ دق یا تو اسباب بدہ سے عارض ہوتی
یا اسباب باد یہ سے اسباب سابقہ تو مثلاً تپ بقرہ اور سینہ کا گرم گرم اور شکر الغیب اور جی پوسیدہ اور پیر
اور جگر اور معدہ اور ریه کی حرارت وغیرہ سمیات مختلفہ اور اسکے سوا کہ اسکی حرارت دل میں ہوئے اور پین
متم کی بات ہے کہ طبیب بیمار کے ضعف و قوت اور غشی سے کہ اگر مار اللہ یا شراب یا دوا لکے اور
اور اس سبب سے دل گرم ہو جائے اور دق کی نوبت ہوئے اور اسباب باد یہ لکھا غم اور تم اور غصہ اور تپ
اور بخوابی یا قراط اور بہت بھوکا رہنا جو ان طمرین اور جس شخص کا فراج گرم و خشک ہو اور اسکے ہوا اسباب باد یہ
کہ دل کو نہایت گرم کریں کیونکہ دق کا مبادل ہے اور ظاہر ہو کہ تپ دق اکثر اتقالی ہوتی ہے کیونکہ یہ با بعد
کہ حرارت غریبہ اولی اعضا میں لگ جاتے ہر دن اس بالکی کہ خطا میں با روح میں لگے اور یہ تپ کبھی تو نہ ہوتی
اور کبھی جی غشی کے ساتھ مرکب اور جی خش یا سدن یا سدن کے ساتھ اسکا مرکب ہونا بہت برا ہے اور تپ دق منفرد
یعنی غیر مرکب کی علامت یہ ہے کہ نبض صلب اور ضعیف اور متواتر ہو اور ایک حالت پر ثابت رہی اور تپ نیم
لازم ہو اور بیمار کو تپ سخت کی خبر ہو کہ کیا ہوتی ہے اور جبوقت کہ اسکے بدن پر ہاتھ رکھیں بہت گرم ہو کہ جب
دیر تک ہاتھ رکھا رہنے دین زیادہ گرم معلوم ہو اور بول کو اگر غور سے دیکھیں دہشت اور انحراف و متحرک ہو
اور تب علامتوں سے درست یہی علامت ہے کہ جبوقت بیمار غذا کھانے تپ خوب ظاہر اور نبض قوی ہو جائے اور
ایک عظم او سپر آجائے سو دق کے حق میں کھانا ایسا ہے جیسا چراغ میں روشن ڈالنے میں روشنی کو دیر پہنچتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ طبیب جاہل اس خیال سے کہ تپ غذا سے ظاہر ہوتی ہے غذا سے منع کرے اور
بیمار کو ہلاک کرے انتباہ اگرچہ دوسرے پتون میں غذا کھانے کے بعد احوال میں تغیر آتا ہے مگر تپ دق کے
تغیر میں دوسری پتون کے تغیر میں بہت فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ دوسری پتون میں غذا دینے کے بعد تپ دق
تپ میں وراثی اور کسر اور گرانی اعضا میں اور روت اطراف میں اور فیض میں اختلاف زیادہ ہوتی ہیں اور دق
میں خبر اس بات کے کہ تپ ظاہر ہو جائے اور کوئی بات نہیں ہوتی بشرطیکہ دوسری تپ اسکو ساتھ مرکب ہو
اور مرکب ہوئے کائناتان یہ ہے کہ تپ نرم رہے اور غفینہ کی نوبت پر شدت کر کے اور غشیرہ یا ناقص سے خالی

رکھیں اور اس سے کپڑے کا استعمال اور سوخت چاہیے اگر غدا فم مدہ پر نہو اور سات دن میں دین مہتر
 زیادہ کریں کیونکہ تہرہ کی افراط سے اعضا میں شش میں تنگی آتی ہے اور آواز رک جاتی ہے اور جو وقت کہ سر کیون
 کے استعمال سے بیمار کا بدن کانپنے لگے کپڑا مہر دات نیگرم میں بھر کر کام میں لائیں اور پشت اور ناف اور
 تمون اور بائند اور ناک اور کان اور مقعد پر روغن بنفشہ اور روغن منتر تخم کدوی شیریں بائش کرنا کلی نفع کرتا ہے
 اور اگر جائز سے کام ہو مکان کی ہوا معتدل چاہیے اور بستر دھوئے ہوئے کر پاس نرم کا کہ او میں روئی زیادہ
 نہا سب سے اور بیمار کو لباس منہول کے مناسب پہنائیں مثلاً اگر میہ میں کتان اور تیزی اور جائزوں
 کر پاس نرم اور شستہ فائدہ حام اور آنبرن اور منتر تخم کی تدبیر کا بیان چاہیے کہ حمام اور آنبرن بہت خوب
 اور نیگرم ہون اور پانی میں اس قدر گرمی ہو کہ بیمار کو خوش معلوم ہو اور حمام کی گرمی اس قدر نہو کہ دل کو گرم کرے
 اور سانس میں فرق آئے اور عرق آجائے اور اگر پانی میں بنفشہ نیلو فر برگ کدو برگ کا ہو پکا تین نہایت
 خوب ہے اور اگر کدو تراش کر اور کچھ کشک آئرن میں لپکاتیں تب بھی مفید ہے اور جو وقت کہ حمام کا غم کر
 اول شکاب کھلائیں اور دوساعت صبر کر کے حمام میں لیجائیں اور آنبرن میں بٹھلائیں اور حمام اور آنبرن
 اور سفید شتر آئیں کہ پوست نرم ہو اور دوسیم تری آجائے اور حمام کے بعد بیمار کو سرد پانی میں غوطہ دین گردن
 اور ویسا ہی بلا توقف نکال لیں اور پانی اس سے زیادہ نہو جیسا کہ گرمیوں میں ہوتا ہو اور حمام کے بعد سرد
 پانی میں لائے سے یہ فائدہ ہو کہ حمام کی حرارت زائل ہو اور قوت آجائے اور کھلے ہوئے مسام اعتدال پہن
 اسوجہ سے جو رطوبت کہ حمام اور آنبرن سے اسکے بدن میں پہنچی ہے تحلیل ہو اور سرد پانی سے کھانسنے کے بعد
 روغن مایہ طلب مثلاً روغن بنفشہ روغن نیلو فر روغن منتر تخم کدو روغن مغر مادام بلین اور چاہیے کہ روغن کو پانی
 ملا کر بلین انقباض حمام کے بعد سرد پانی میں اوس شخص کو غوطہ دینا لائق ہے کہ ابھی کچھ گوشت اسکے بدن پر موجود
 اور سرد پانی میں لائے کا یہ طریق ہے کہ حمام کے بعد اوس پانی میں کہ حمام کے پانی سے گرمی میں کم ہو لائیں پھر
 اوس پانی میں کہ اوسکی گرمی اس سے بھی کم ہو اور اس طرح کچھ ایک سردی مائل پانی میں لائیں یہاں تک کہ شتر
 پانی میں نوبت ہو نیچے اور فائدہ بلا ضرر حاصل ہو اور جب حمام اور سرد پانی اور روغن استعمال کر چکیں کوئی نرم چیز
 کھلائیں مثلاً حریرہ کہ کشک جو کابنائیں یا دوسخ تازہ یا زردہ بھینہ نیمبشت اور اگر غذا کھانے کے بعد جب
 چار ساعت گذرین ایک دفعہ پھر حمام میں لیجائیں کلی فائدہ ہوتا ہے اور چاہیے کہ حمام کے لیجانے میں
 اور آنبرن کے بٹھانے میں بیمار کو کوئی حرج نہو یہاں تک کہ اگر آنبرن میں آنے سے تکلیف ہو چکا ہو ایک
 تھیلے میں بٹھلا کر تھیلے کو دونوں طرف سے پکڑ کر اوٹھائیں اور گردن تک پانی میں بٹھلائیں اور اس طرح دوتین یا
 بٹھلائیں اور نکال لیں اور جلد باہر نکال لائیں تاکہ صفت نہو فائدہ دوجہ اور دوع کی تدبیر کے بیان میں

اور صغریٰ مہینہ میں کہیں اور اس کے سوا کچھ کہ حال کے مناسب ہو در قوت کو دروغ کو ذی کاطریق اطرصیر سم کہ کا کو کا
 وہی لیکر اوسکو بلین کہ مسکہ علیہ ہو اور وہی نہ کہ رکھ چھوڑین کہ کچھ ایک تریشی کا فرہ اوسمین آجاسنے اور جب
 آدھا دن گذرے اوسکو لائین تاکہ اوسکا پاؤں کہ اوپر آگیا ہے سب اوسمین ملجاسنے پھر ایک پاکیزہ روٹی بھونکر اور
 کو لکڑی کرین اور دھس درم کے اندازہ سے تیس درم دروغ میں ڈاکر رکھین تاکہ ملجاسنے پھر چار کو دین اور دوسرا
 باخ درم دروغ زیادہ کرین اور ایک درم روٹی کم کرین اور اسپر ح ہر روز یاخ درم دروغ بڑھائین اور ایک درم
 روٹی گٹھائین ہانگ کر، ٹی موقوف ہو کچھ ہمیشہ یاخ درم دروغ گٹھائین اور ایک درم روٹی بڑھائین ہانگ
 کہ دروغ تیس درم اور روٹی دس درم ہر آجاسنے اور جس شخص کو یہ دروغ ایک زیادہ رست دینا چاہین روٹی آدھے درم
 کے اندازہ سے بڑھائین اور اس قدر گٹھائین اٹھیاہ جس وقت اندیشہ ہو کہ دروغ کے سبب کوئی تب یا عفونت
 پیدا ہوگی دروغ کو قرص طباشیر کے ساتھ دینا چاہیے قرص طباشیر کہ بیان کام آتا ہے طباشیر چار درم گل خمر
 چھ درم منقہ خمر بن منقہ خمر کہ دی شیرین تخم خرفہ ہر ایک تین درم گل زنبی کہ یا ہر ایک دو درم کو ٹکر اور چھ لاکر ہانگ کر
 پانی میں اٹھائیں اٹھائیں اور قرص بنائین ہر ایک قرص ایک شقال فائدہ دق واسے کہ اشہرہ اور غیر
 کی تیس ہر تین تریں کا نو شیرین شمش با آب انار شیرین یا آب ترب یا آب کدو یا آب بیا کے ساتھ یا چاہے گھوڑے
 اور جب آفتاب طلوع ہو کشکاب سرطانی آب انار شیرین ملا کر یا چلاب ملا کر پائین اور جب کشکاب دینے کے بعد چار سات
 گذرین شیرین غلاب یا شیرین شمش میں درم سو پانی میں ملا کر پائین اور سونے کے وقت لکھاب ہنول اور جلاب شیرین
 غلاب کے ساتھ یا آب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام یا لکھاب ہندانہ اور جلاب دین زنبیاہ اشہرہ مذکورہ کو اس وقت دینا
 کہ معدہ خفیف ہو اور بنین تو آب انار شیرین کے سوا کو بنین دیکھتے کشکاب سرطانی کی ترکیب سلطان عسکونہ میں
 خرنجیگ اور ہندی میں لیکر کہتے ہیں میٹھے پانی میں سے کہ جاری ہو سنگا راوسکی شافون اور پانون کو توڑ ڈالین اور اوسکو
 تمک اور راکھ سے کھی دروغ ملکر دھوئیں تاکہ اوسکی بیاہند او ریل نکلیں پھر کشکاب میں ڈاکر پائین جیسا کہ معمول ہے اور
 سلطان مادہ ہنر اور مادہ ہونے کا یہ نشان ہے کہ اگر اوسمین ایک سو فی پھوین رطوبت سفید و دھکی صورت نکلیں
 اور جہان کین کہ سرطان موجود ہو اوسکی عوض غلاب اور شمش کشکاب میں پکائین اور روغن بادام ڈاکر کھائین
 کشکاب کہ قبول کے ابتدائین نفع کہتا ہے کہ کدکائی لیکر اور کشکاب جو اور سرطان موصوف اوسمین پکائین
 اور روغن بادام یا روغن کدو ڈاکر دین اور اگر طبیعت نرم ہو قرص شمش دین قرص شمش کی ترکیب تخم شمش
 سپید تخم کہ دی شیرین تخم خرفہ منقہ خمر یا رین منقہ ہندانہ ہر ایک چھ درم صغریٰ طباشیر گل زنبی منقہ خمر کہ دی شیرین
 تخم خاض ہر ایک تین درم شمش دو درم گل سنج یا خچر درم کافور ایک درم منقہ اور منقہ کو بھون لین اور
 ہر ایک پیسہ قرص بنائین ہر ایک قرص دو درم اور ہر صبح ایک قرص صیب یا ہی یا اور دھینی کے پانی میں ملا کر

[illegible]

بحران کے دنوں میں شمار کرتے ہیں کسو اسطے کہ پہلی یا دوسرے دن گذر جاتی ہے اور یہ گذر جانا بھی حال کا
تغیر ہے اور یہی بحران ہوتا ہے اور جو کچھ کہ ایم با حور یہ کی تقدیر کا بیان گذر یا یہ امراض حادہ میں آتا ہے اور علاوہ
بیمار یوں کا بحران اکثر اس میں جو ہے دن کہ طاق ہوتے ہیں اور نہیں ہوتا ہے اس میں اسطے کہ تب غلبہ کا بحران کیا ہو میں ان کو جو
دن سے زیادہ متوقع ہوتا ہے اور اکثر امراض میں پون کے دورے اور نو میں ایام بحران کے عدد پر ہوتے ہیں مثلاً
غلبہ کے سات دور ایسے ہوتے ہیں جیسے تب محترقہ کے سات دن ہوتے ہیں اور بحران کی قوت اور سختی
آٹھویں دن تک ہوتی ہے اور اس کے بعد آہستہ ہوتا ہے اور جانتا ہے کہ بعض بحران چار چار دن کا ہوتا ہے اور بعض
سات سات دن کا اور بعض تیس تیس دن کا اور چار دن والے بحران کی قوت تیس دن تک تمام و کمال ہوتی ہے
اور سات دن والے بحران کی قوت چالیس دن تک ہوتی ہے مگر امراض فرسہ میں مہینہ اور برس کا عدد اور حال
کے ایام کے عدد پر ہوتا ہے چنانچہ ربع سوداوی اور بلغمی میں سات مہینے قوت غلبہ کے سات دن کے برابر
ہوتے ہیں اور بقرطانی نے چالیس دن کے بعد ماٹھ اور اسی اور سو اور ایک سو بیس دن کے سو اور دونوں کو
بحران کے دنوں میں نہیں شمار کیا کیونکہ بیس بیس دن کے بحرانوں کی قوت ایک سو بیس دن تک ہوتی ہے مگر بحران
دن ایک سو بیس دن کے بعد یا سات مہینے کے بعد ہوگا یا سات برس کے بعد یا چودہ برس کے بعد یا اکیس برس کے بعد
اور جان لے کہ چالیس دن بحران کا وہ میں سب سے بچھا ہے اور بحران فرسہ میں سب سے اگلا سو اگر وہ نہایت دور بحران
چوتھے دن ہوگا اور نہیں تو جھق راو کی حدت میں کمی ہوگی اور سیکر دیر کر طر ہوگا چالیس دن تک اور مگر
جھق راو زیادہ فرسہ ہوگا اور بحران چالیس دن سے دو سیکر دور ہوگا اور ایام اندازہ میں کہ بحران کی خبر
کہ کون دن ہونے والا ہے اور انداز کے دن بھی کچھ ایک تغیر واقع ہوتا ہے اس میں جس سے انداز کا دن ایام بحران
نصف پر ہوتا ہے مگر نہ صفت حقیقی نہیں جیسا کہ مصلوات میں مشر و جانڈ کورسہ اور تھوڑا سا بیان بھی لکھا ہے
جب وقت کہ امراض حادہ میں پہلے دن نفع کا اثر معلوم ہو بحران چوتھے دن ہو اور اگر بیماری بہت گرم اور بھڑکے
سے تیسرے دن بحران ہوگا اور اگر آہستہ ہوگا چوتھے دن بحران ہوگا اور اگر چوتھا دن یوم انداز ہو جائے
گرم ہے بحران ساتویں دن ہوگا اور اگر آہستہ ہو انویں دن ہوگا اور اگر یوم انداز چوتھا دن ہے اور نشان معلوم
ہوتے ہیں بحران چھٹے دن ہوگا اور اگر یوم انداز ساتواں ہے بحران گیارہویں دن یا چودھویں دن ہوگا اور
اگر گیارہویں دن قوت جلد آئے اور تب بہت گرم ہو اور نفع کا نشان ظاہر ہو بحران چودھویں دن ہوگا اور
اگر نفع کے نشان چودھویں دن ظاہر ہوں بحران سترہویں یا اٹھارہویں یا بیسویں یا اکیسویں دن ہوگا اور
بیسویں دن اکثر ہوتا ہے اور جیسا کہ چوتھا دن ساتویں دن کی خبر دیتا ہے اور گیارہویں دن چودھویں دن کا انداز ہے
دسیا ہے سترہویں دن بیسویں یا اکیسویں کی خبر دیتا ہے اور اٹھارہویں دن اکیسویں دن کی خبر دیتا ہے اور نفع کا

اور زمین کو موت کے آثار ہیں اور عاف بشر وہ ہے کہ حطرت میں بیماری کا مادہ ہوا وی جانب سے ہوا اور جب مادے کا میلان افضل میں ہوتا ہے اور اسکے نشان یہ ہیں کہ ہمارے کونچے کے بدن میں الم اور حرارت معلوم ہوا اور ان کے گورے یعنی پٹھون اور سر میں امتلا معلوم ہوا اور چونکہ ایک جانب میں میلان مادہ کے آثار گذرے وہ بالکل نون پھر اگر قنطیہ کے سر میں جلن ہوا اور شانہ میں گرانی اور بول غلیظ آئے اور عادت سے زیادہ اور سوختا اور سینہ ٹھہرا ہوا اور طبیعت میں قنض ہوا و عرق کم آئے تو جانتا چاہیے کہ بحران اور بول سے ہوگا اور اور بول کا بحران جاذبوں میں اور فصول سے زیادہ ہوتا ہے اور اگر شکم میں قراقرم ہوا اور سوزا دل سبزی مائل ہوا اور تمام نہیں خاص کر ناف سے نیچے چپٹ اور گرانی معلوم ہوا اور نبض صغیر اور قوی اور مہلب ہو جانا چاہیے کہ بحران اہمال کا ہوگا خاص کر اگر تب صغیر آدمی میں بہت پانی پینے کا اتفاق ہوا اور بول سپید اور قیق ہو یا ہمارے ایسی ہی عادت ہو کہ اول طبیعت نرم ہو کرتی ہے اور دوسرا استفراغ کثرت ہوتا ہے اور اگر ہمارے عورت ہو اور کم اور رحم میں درد اور گرانی پیدا ہو اور دوسرے بحران کا کوئی نشان معلوم نہ تو جانتا چاہیے کہ بحران جنض سے ہوگا خاص کر اگر اسکی عادت کا وقت قریب ہو اور اگر مقلد میں درد اور بوجھ پیدا ہو اور پشت اور کمر درد اور غلیظ اور قنض اور قوت ہو اور دوسرے بحرانوں کے نشان ظاہر نون تو جانتا چاہیے کہ مقتدی رگون کے کھلنے سے بحران ہوگا خاص کر اگر ہمارے اسکا معتاد ہے اور جب مادے کا میلان عرق کی جانب ہوتا ہو اسکی علامت یہ ہو کہ بول کثرت آئے اور طبیعت میں خشکی ہو اور ظاہر میں دست خشک معلوم ہوا اور بدن گرم ہو اور بخار گرم و تر و عین اور نبض نرم اور موجی ہو اور بول جھد کہ آئے رنگین اور غلیظ ہو خاص کر اگر چوتھے دن رنگین اور ساتویں دن غلیظ ہو جائے اور جن کچھ بدینہ تھ لکھیں اور جھد رکھا رہنے دیں وہ جگہ زیادہ گرم معلوم ہو جو جب یہ آثار ظاہر ہوں کہ دنیا چاہیے کہ بحران پینے کا ہوگا اور ہمارے خواب میں حمام اور آئران اور غسل کی تدبیر کا نظر آنا بھی عرق کے آنے پر دلالت کرتا ہے اور بحران انتقال کا نشان تب کا قوی ہو جانا اور استفراغ نہونا اور نفیج کا اثر ظاہر نہونا اور تمام اعضا میں ایک عضو میں لازم ہونا اور کوئی برا اور خطرناک نشان نہونا مگر نفیج کا نہونا جو بوقت یہ آثار ظاہر ہوا اور غلیظ قوی اور عین نظام ہو حکم کرنا چاہیے کہ بحران انتقال ہوگا پھر جو نسا عضو کہ بہت ضعیف اور بہت گرم ہو اور درد کرے اور اس عضو کی رگون میں اور اسکے حوالی میں امتلا ہو جانا چاہیے کہ مادہ اپنی جگہ چھوڑ کر اس عضو میں چھوڑا ہے اور بعض بحران انتقال جید ہوتا ہے اور بعض ردی چنانچہ اسکی تعداد اور کچھ گنتی اور جو قوت معلوم ہو کہ وہ اپنی جگہ چھوڑ کر کسی عضو میں چھوڑا ہوتا ہے اور اس عضو پر مادے کے گرنے سے آفت قوی رنگی چاہیے کہ اس عضو کو قوت دیں اور مادے کو کسی دوسرے عضو پر جو اس سے زیادہ ضعیف ہے اور اس پر مادہ پڑنے سے کم ضرر ہوتا ہے پھر لائین جن طریق سے کہ زیادہ آسان ہو اور اسکا طریق دی بحث میں لکھا جائیگا اور جانتا چاہیے کہ بحران

سترھویں دن ظاہر ہوتا ہے اور صحیفہ ہوتا ہے اور بحر ان کہیں سے نکلا کر چالیس پر پہنچتا ہے اور بیوان علی علیہ السلام
دن کا اندازہ کرتا ہے اور ایام واقفہ فی الوسط میں چیکہ سیرے دن نشان ظاہر ہوں بہت بُری ہن بحر چوں دن ہوگا
اور پانچویں دن نوین دن کا اندازہ کرتا ہے لیکن اگر تیرے نشان ہوں بحر ان آٹھویں دن ہوگا انقلابہ امراض حادثہ
اکثر ایسا ہے کہ بحر ان کے نشان تین دن برابر ہوتے ہیں یعنی بحر ان تین دن میں تمام ہو جاتا ہے اور جانا چاہیے
کہ ان تین دن میں سے جس روز کہ بحر ان کے نشان زیادہ اور قوی ہوں اور بحر ان کا دن شمار کرنا چاہیے چنانکہ اگر
یوم اندازہ ہی اور سہرگواہی دے اور وہ دن یوم باعوری بھی ہو اور یہی صحیح ہے تہذیبہ امراض فرمنا کے بحر ان کی حد
یہ ہے کہ فرم جھیفہ باطن میں زائل ہوں اور فرم شتائے گرمیوں میں موقوف ہوں اور سردیوں میں گرم وغیرہ کا بحر ان
اکثر گیارہ دن میں ہو جاتا ہے اور جانا چاہیے کہ محرقہ تونکا اور غلب کا بحر ان یا تو عرق سے ہوتا ہے یا تو یا اسہال
اور محرقہ خالص کا بحر ان رطافت سے ہوتا ہے اور سردیوں میں بحر ان اکثر عرق سے ہوتا ہے یا رطافت یا و تب
بلغمی اور تب بلع کا بحر ان عرق تونکا یا اسہال سے اور ورم جگر اکثر کھینچا جب میں ہے اور بحر ان عرق سے ہوگا
یا سہا یا اسہال سے اور بحر ان کی جانب میں ہے تو عرق سے ہوگا یا اسہال سے اور بحر ان کی امراض کا بحر ان چنانکہ
ہوتا ہے یا ورم سے یا جھٹکا کہ کان تین چھٹکا آتی ہے اور اعلیٰ نفس کے امراض کا بحر ان نفث سے ہے
کھنکھانے سے ہوتا ہے اور ماؤہ رقیق کا بحر ان عرق سے ہوتا ہے اور متدل کا بحر ان رطافت یا اسہال یا
سے اور خون بولہ میر کا کھنکھانا اکثر امراض میں نیک بحر ان ہے حاکم جہان کہیں کہ مقادیر ہو گیا ہو اور سب بحر ان میں
بہترین اور کامل تر رطافت ہو بحر اسہال پھر تہ پھر اور اربول پھر عرق فاعلہ اس بات کا پہچاننا کہ بحر ان کی طرف ہوگا
سو جب ماؤہ کا میلان اوپر کی جانب ہوتا ہے اور اسکے ساتھ نشان ہیں ایک تو صداع دوسرے دوار اور صدقین میں
گرانی تیسرے طنین اور دوسری چوتھے قانون سے ایک دفعہ ہی بہر ہو جانا پانچویں دن نشانوں کے پہلے یا اسکے ساتھ
کان میں گرانی اور سانس میں تنگی کا ہو جانا چھٹے ٹھیک کی پسلیوں کا سردی کی جانب بدون درمیان کے کھنکھانا ساتویں
سرد گرم ہونا پھر اگر ان آثار کے ساتھ آنکھیں تیرہ ہو جائیں اور نیچے کا ہونٹ پھر کھنکھانے لگے اور منہ سے پانی آنے
اور نشیان عارض ہو اور غم معدہ در د کرے اور دل میں اضطراب بڑے تو جانا چاہیے کہ بحر ان سے ہوگا چاکر
اگر تب مفردی ہو اور اس حال میں منہ زرد ہوگا اور اگر آنکھوں کے سامنے شرح خطوط معلوم ہوں اور منہ اور
ناک اور آنکھیں شرح ہو جائیں اور آنسو آنکھ میں سے لپکا ایک آئین اور ناک کھنکھانے اور سر کی رگوں میں ضربان ہونا
جاننا چاہیے کہ بحر ان رطافت سے ہوگا خاصہ اگر بیماری دوسری اور بیاد جو ان ہو اور ماؤہ صفرادی بھی اکثر کھنکھانا
بحر ان کرتا ہے اور اسکا نشان یہ ہے کہ آنکھ کے سامنے زرد خیالات نظر آئیں اور تب محرقہ ہو اور بحر ان کو دن
باطن معلوم ہونا اور پوست میں خشکی کا ہونا و دونوں رطافت کی علامت ہیں بشرطیکہ سلامتی کے دوسرے آثار ہوں

[illegible]

کیونکہ جس سے حرکت مہین اور ساکن رکھیں اور معالہ طبیعت پر چھوڑ دیں لیکن اگر یہ جانیں کہ طبیعت اگرچہ غالب ہے مگر اپنے کام کے اتمام میں امداد کی محتاج ہے ہو سکتا ہے کہ اوسکو اوسکے ارادہ کے موافق قوت دین مثلاً اگر طبیعت مادے کو رعات میں دفع کیا چاہتی ہے اور مدد کی محتاج ہے مگر گرم رکھیں اور گرم پانی بہت سا سر پر ڈالیں اور اگر تعریق کی حاجت ہو گرم پانی بیمار کے آگے دھکے دیا جائے اور پانی کے برتن پر ایک چادر ڈالیں اور عرق رومال میں لٹے رہیں تاکہ زیادہ ٹھکے اور اگر کسی کی احتیاج ہے تو کرائیں اور اگر تمکین کی حاجت ہو طبیعت کو نرم کریں اور اگر ادرار کی محتاج ہے مہین جیسا کہ صلیح بھائی میں مفصل بیان کیا گیا اور سیطرح جو استفراغ بھائی صلیح گندہ جاکا اور ضعف کا خوف ہو اوسکو طبیعت کا مخالف سمجھیں اور اوسکو بند کریں اور کسی بھائی استفراغ کو بے ضرورت بند نہ کرنا چاہئے فکر اس بات کا کہ مادے کو ایک عضو سے پھیر کر دوسرے عضو پر ڈالیں اور یہ کئی طور پر ہوتا ہے ایک یہ کہ جو عضو اوسکے برابر ہوتا ہے مضبوط باندھ دیں کہ رد کرنے لگے تاکہ اہم کے سبب اوس طرف سے مادہ پھر جانے دوں کہ جو فساد عضو اوسکے برابر ہے اوس پر شیشہ یا شاخ یا کدو کا ٹکڑا لگائیں یا دو اینٹیں گرم و جاذب اوس پر مناد کریں تب تک کہ اگر مادہ واسطہ میں پھیرے ہو یا اینٹ ہاتھ سے کوئی سخت کام کریں اور کوئی بیماری چیز اٹھائیں چوتھے یہ کہ اگر مادہ سر میں اور آنکھ میں ہے چاہیے کہ ایسی دو اینٹیں اوس پر استعمال کریں کہ درد ختم جائے اور پانوں کو بہت دیر میں یا گرم پانی میں رکھیں یا پیٹلی سے تھوڑے تک بہت زور سے باندھ دیں تاکہ مادہ اوپر سے اتر آئے اور اگر جیوت کہ مادہ باطن میں پڑا چاہتا ہے اور معدہ اور سینہ کی طرف متوجہ ہو بازو اور رانوں کو بہت زور سے باندھ دے تاکہ اطراف کی جانب پھیر جائے اور اور اربول تعریق سے رک جاتا ہے اور عرق اور ربول سے اترتے اہمال تھوڑے اہمال تھے سے غرض کہ جب مادے کو کسی عضو سے پھیرنا چاہیں جانب مخالف میں اوتارنا چاہیے خواہ دوسرے عضو میں خواہ نزدیک مثلاً کسی شخص کے تالو اور منہ میں سے خون آتا ہے اور یہ جانیں کہ جانب مخالف میں کہ پھیرے اوسکو پھیر دیں تاکہ کی جانب پھیر دینا چاہیے اور اگر کسی عضو میں بہت دور پھیر دینا چاہیں نیچے کے اعضا میں سے کوئی رگ کھولیں اسی طرح مثلاً ایک عورت کو بواہر کا عارضہ ہے اور عضو نزدیک میں اوسکو پھیر دینا چاہیں جیسے طریق پر پھیر دیں اور اوسکو بہت دور کے عضو میں پھیر دینا چاہیں اوپر کی ادھی جانب میں کوئی رگ کھولیں اور جیوت یہ چاہیں کہ عضو پر مادہ نہ آئے قانون کلی یہ ہے کہ اول درد کو ساکن کریں اس لیے کہ درد مادہ کو اپنی طرف کھینچتا ہے جیوت کہ درد ساکن ہوگا مادے کا ہٹنا آسان اور بے فراحت ہوگا اور کسی وجہ سے عضو ٹھنکے اور عضو قوی اُس میں اور عضو ضعیف میں مادہ لانا چاہیے جب تک کہ اُس میں عضو ضعیف ہو کہ اوس عضو پر زیادہ تھوڑے اور قوی اور اوس میں جس بہت کم ہونا چاہیے اور جب مادے کے ہٹانے اور پھیر دینے کی ضرورت ہو دیرین کیونکہ ابتدا میں مادے کا پھیر دینا آسان ہے اس جہت سے کہ ابھی تھوڑا سا ہی اور ظاہر ہو کہ اگر بدن میں مادہ کم اور

محلہ میں خیر و شر کا تعلق ہے ایام میں راحات میں ملائین مثلاً بابونہ اکلیمیل شربت اور جبہ انہما کو پوچھتے اور پھر صفا
 موقوف ہو کر پھر راحہ محلہ مثلاً آرد با قلا اور خنلی اور جہازی اور بابونہ وغیرہ کام میں لائیں اور بعض کہتے ہیں کہ رواد و تواد
 مرغیات عالمہ نہ نماندے ملا کر انتہا میں استعمال کرنا چاہیے اور جبوقت اس طراط کی نوبت پوچھتے اور کہہ ہونے لگے
 بالاتفاق یہ بات ہے کہ نقطہ او یہ محلہ استعمال کرین مثلاً بابونہ اور اکلیمیل اور توجہ کمان اور توجہ ملکہ وغیرہ فائدہ جمع اور کم
 میں احوال اربعہ سے یعنی چاروں احوال سے غافل نہ ہونا چاہیے ابتدا میں توجہ اور آمد میں راحہ اور مرغی کو جمع کرنا
 اور انتہا میں مرغی اور محلہ اور خطاط میں صرف محلہ استعمال کرنا چاہیے اور جبوقت کہ درم کامادہ تکمیل ہوا و جمع
 ہونے لگے اور نہ مضجہ مثلاً توجہ کنوجہ اور توجہ کمان اور انجیر اور انکے مانند ضما و کرین تاکہ یک جاسے پھر اگر خود خود
 نہ پوٹے سرگرم ہو تو اور اشوق سے دور نہیں تو اسے کسے کہ اسے چیر الین انتہا ہر دم کے بعد اگر تلبین طبع کی
 حاجت ہو مطلوب فو اگر وغیرہ دے سکتے ہیں فائدہ اس درم کی تفسیر کا بیان ہے کہ ضربہ او نقطہ سے پیدا ہو
 حیو قوت کا اسباب غائبہ سے بدن میں آئس پیدا ہو دیکھیں کہ بدن میں خون کا امتلا ہو یا نہیں اور درم چھوٹا یا
 یا بڑا اسد اگر بدن میں غلطی کی کثرت نہیں چاہیے کہ او یہ مرغیہ اور محلہ اور روشن نیگرم استعمال کرین اور نیگرم کی
 فطولی کرین اور اگر اس ندر سے نرسل نو ورم ہر پچھنے لگائیں کہ خون نکلا اور ممکن ہے کہ پچھنے دینے کے بعد مہم
 لگائیں تا خون بالکل نکل آئے اور جان کہ بدن میں امتلا ہو فصد کو دوسری تفسیر دن پر مقدم رکھیں اور درم کے
 نواح پر راحات ملا کرین مثلاً ہر قلوب کے بیان میں اور وہ سین ہلہ اور دوران ہو درم نسبت عظیم کہ خون غلبہ
 سے پیدا ہوتا ہے اور اس میں مہلجہ سے کہ پڑا اور غلبہ ہوتا ہو جگہ کی رگون اور شریانون کو اب لیتا ہو پھر او کی
 بند ہونے اور ہوائہ پور پچھنے سے اس عضو کی حرارت غریزی مردہ ہوتی ہے اور اس کے خون میں عفونت آتی ہے
 اور اس عضو کو لگاتار سیاہ کر دیتی ہے اور اس کا فساد اور اس کے حوالی میں سراسیمہ کرتا ہو اور اس مرض کے مقدمہ
 نافعرا یا کہتے ہیں چنانچہ امراض دماغی میں ذکر آیا ہے علاج اگر اس مرض کا ابتدا ہو اور اس شبہ کو نہیں پہنچا
 کہ حرارت غریزی کو مردہ کرے اور اعینہ کا گندہ اور سیاہ بنائے جلد پچھنے دین اور گہرے پچھنے دین کہ مادہ فاسد
 کی جگہ پر پچھنے ایسے کہ مقصود اسی خون فاسد کا نکالنا ہے کہ اہل فساد ہے اور بالینوس کہتے ہیں کہ یہاں خفیف
 پچھنے کا لگانا عضو کو فاسد اور ہلاک کرتا ہے اور گہرا لگانا درست اور اصلاح پر لانا ہے کیونکہ مادہ فاسد کو نکالتا ہے
 اور جبوقت پچھنے دیکر خون نکال دین تب اس عضو پر ایسی چیز کا ضا و کرین کہ عفونت کو مٹے ہو اور رطوبات گندہ کہ قطع
 کرے مثلاً آرد کر سمنہ نجین میں ملا کر یا گل ارینی اور نازد اور شب یانی ہار یک با کر شہد میں ملا کر اور اس کے مانند اور
 جبوقت عضو سیاہ ہو جائے اور حرارت مردہ ہوئی الفور اس عضو کو کاٹ ڈالیں تاکہ اس کا فساد دوسرے اعضا میں نہ پھیلے
 ہر دم کیونکہ اس وقت میں قطع کے سوا کوئی علاج نہیں اور اگر قطع کرنا ممکن نہ ہو اس کے گرد و دین تاکہ اس کو فساد

اور جب قدر مناسب سمجھیں تو کھینچیں اور سونپنا اور تیز دبا کر پلاٹین مٹھا کر ناز و ناری کے بیان میں وہ ایک مہینہ چلی پانی سے بھری ہوئی اور اوہین شدت کی جلن اور بہت سی خارش ہوتی ہے اور جب نکلتی ہے جلد کھڑکھڑاندہ ہوتا ہے اور اس کا خاصہ ہے کہ جب نکلتے لگے اور سونپنے سے بدن میں اور سونپنے کی جگہ خط و یا سرنخ طاقوسی ظاہر ہوں جیسا آگ کے شعلے ہوتے ہیں اسکے بعد غور سے دیکھیں اور اس کو بھی آتشک کہتے ہیں اور بعض اسکے مجرہ کا مترادف بتاتے ہیں اور اس کی علامت یہ ہے کہ اوہین خارش اور سوزش حد سے زیادہ ہو اور آگ کی طرح جلد خشک رہنے لگے اسے علاج فصد کرین اور تکیہ کے لیے شربت غلاب اور آب قمر بندھی اور آب انار بن اور آب کشک جو آب کدو اور لعاب اسفند اور مطبوخ لبیدہ دین اور سپیدہ اور مدار سنگ اور مندل سفید گلاب میں گر کر اور کچھ لکڑی کا فور ملا کر طلا کرین اور اگر فصد اور کافور لعاب اسفند اور نعاب بارتنگ میں گسکار ایک کپڑے پر لگا کر ہر خطہ حصہ دین کلی نفع کرتا ہے اور ایسا ہی بازور گڑا دیا اور جو وقت کہ اون غور میں پانی بھر جائے موراخ کرین اور اس کا پانی کھائیں پھر ہم سفیداج لگانے اور اس کے گرد گل ارمنی اور سرکہ اور گلاب بلین اور جہان کہ زرد آب زیادہ کھائیں فصد اور زرد چوب کا فو آب کاسنی یا آب حی العالم میں طلا کرین اور اگر گوشت مرغ وغیرہ کی حاجت پڑے اور کما ہی آب غورہ سے اصلاح دیگر دینا چاہیے اور اس قانون کو تمام اور امین یاد رکھیں مٹھا کر نفاطات کے بیان میں وہ بھی شوری کے شور میں جیسی آگ کے جل جانے سے پیدا ہوں اور جانتا چاہیے کہ اس ورم کے اندر اکثر رقیق پانی ہوتا ہے اور کبھی خون رقیق ہوتا ہے اور کبھی قلیح غلیظہ کے سوا کچھ نہیں ہوتا اور اس کو نفاطات کہتے ہیں علاج فصد کھولنے اور خون قلیح اور قلیحہ کے لیے شربت کدو اور شربت غلاب اور شربت انار وغیرہ جس چیز میں جو ستہ و غلظت اور فصد پلاٹین اور عدس منتشر سرکہ میں پکا ہوا کھلائیں اور اگر اوہین غلاب بھی پکائیں بہتر ہے اور نفاطات میں ہونے کی سوتی سے سوراخ کرین اسکے بعد سپیدہ ازیر اور مدار سنگ گلاب اور آب مور دین مدبر کر کے طلا کرین تاکہ خون سردی اور قرصہ میں خشکی پہنچے اور اطلیہ کہ ناز و ناری میں گذرے نفع کرتے ہیں مٹھا کر شری کے بیان میں شین مجہ مکسورہ اور رام محلہ اور الف مقصورہ سے غور مٹھا کر ناری مائل سے مراد ہے کہ اوہین سے بعضی چھوٹی اور بعضی بڑی ہوں بخارش اور کرب اس کو لازم ہے اور اکثر دفعہ عارض ہوں اور کبھی شری میں سے رطوبت ہوتی ہے اس کو فارسی میں دلم کہتے ہیں اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ خون مراری یا بجم پور قی کے بخارات دفعہ باہر کی جانب کو جوش میں آئیں سوو موتی کی علامت یہ ہے کہ شور میں سرنخی اور گرمی زیادہ ہو اور دن میں اس کا غلبہ ہو اور شور جلد ظاہر ہوں اور بلغمی کی علامت یہ ہے کہ اسکے رنگ میں سپیدی مارے اور رات کے وقت غلبہ کر کے آہور جلد نہ نکلیں اور شری بلغمی کو بالینوس نے جیلہ البرز میں نبات اللیل دلا ہر علاج و موسی میں فصد کرین اور آب اور زرد فو تریش اور ان کے نقوع وغیرہ سے طبیعت نرم کرین اور تنقیہ کے بعد قرص کافور وغیرہ سے حرارت مٹا

[illegible]

گوشت غدومی سے خواہ وہ غصہ جس والا ہے مثلاً سینہ اور زبان کی حڑ اور غصیہ اور خواہ جس سے مثلاً منہ بنی کا رنگ
پینچے کی جگہ اور چلے اور بخل اور کانوں کے پیچھے بہت برا ہوتا ہے کیونکہ دل اور دماغ سے نزدیک جو خاص جگہیں
سمیت زیادہ ہو اور طاعون و باہین زیادہ پیدا ہوتا ہے علاج دل کی تہرید اور تقویت میں مہانہ کرن اور اوکھا
طوریہ چاکہ اشتر بہ سرد اور خوشبو مثلاً شربت انار اور شربت سیب اور شربت بہ اور شربت ترشی ترنج اور شربت نانچ
اور شربت لیمو پائین اور ہر لحظہ صندل اور نیلوفر اور کافور گلاب میں پیکر سینہ پر ملا کر من اور نیشہ اور نیلوفر اور
اور کافور اور سیب اور بھی اور ترنج اور اسی قسم کی خوشبوئیں کہ دفع سمیت ہوں منو گھاگہن اور گھر کی ہوا کی اصلاح
کرن اور سطح پر کہ جی و باہین گندہ اور جو کچھ کہ دل کے سور خراج گرم میں اور جی و باہین میں مذکور جو حل میں
لائین اور ہرگز او ویرادہ طاعون پر نہ لگائیں بلکہ اس جگہ کو چھڑ کر اس کے گرد اگر دوسرے چیزیں ملا کر بن تاکہ
مادہ سمی اولٹ کر اندر نہ جائے اور ورم کے اوپر گہرے پچھنے دین تاکہ مادہ ممتیہ باہر آجائے اور پچھنے دین کے
بعد اس جگہ کو گرم پانی سے دھو ڈالیں تاکہ خون جلد بند نہ ہو۔ یہ کس بہتار سے کیا جائے اناہ جتنا نکالے بہتر
فائدہ جسوقت کہ اس بیماری میں خفقان اور غشی کا غلبہ ہو چاہے کہ گرم پانی یا خافہ اگر باہونہ اور شربت
اوسین لپکا ہو ورم پر ڈالیں بہت دیک تاکہ مادہ دل کی طرف سے پھر کر بیماری کی جگہ جائے اور تحلیل
ہو جائے اور ایسا ہی جسوقت کہ بیمار کو سرد مکان میں بٹھالیں اور اس کے گرد سردی کے لیے برف موجودین
اور واجب ہے کہ ورم پر سیاہ نشان اور خلی اور باہونہ خفا کرین اور باہونہ اور شربت کے ملبوخ سے تمکید کرین
تاکہ سرد ہوا اس جگہ پر نہ پہنچے کیونکہ ورم مذکور پر سردی کی مخالفت ہے اس واسطے کہ سردی مادہ کو مٹاتی ہے
اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ پچھنے لگانے بعد اگر خون فراغت سے نہ نکلے حکم کرین کہ اس جگہ منہ لگا خون کو تھوڑا تھوڑا
چوسنے کے طور پر پچھنیں اور جب تک اسطرح کام نہ لگے گرم پانی نہیں ڈال سکتے اسلئے کہ پانی خالص اگر چہ ہل گرم
لیکن برودت بالقوہ سے خالی نہیں مگر اوس صورت میں کہ گرم دوا کی قوت اوس میں ہو اور غذا کے لیے جو سپر کھو
سرد اور غلیظ کرتی ہے دے سکتے ہیں مثلاً عدس اور مرغ اور پیو کہ پانی میں لپکا کر پھر سرد کہ میں ڈالیں اور قرص
کہ چوڑہ اور طبیاہج کے گوشت کا بناہین بقول سرزمین ملا کر دافنی ہے متنبیہ اطباء اس بات میں اختلاف رکھتے ہیں
کہ طاعون میں فصد کھولین یا نہ کھولیں بعضوں کے نزدیک تو یہ ہے کہ چاہے جیسا کہ مسوع کے لیے کھولنا
مناسب نہیں کیونکہ نہ ہر تمام بدن میں پھیل جائیگا اور بعضے کہتے ہیں کہ فصد کھولیں اور خون بہت سا نکالیں جیسا کہ
عقرب جراحہ کے تسع کے بعد کرتے ہیں اس واسطے کہ رطوبت عفونت اور سمیت کی حامی ہے خواہ خون جو فصد
کہ رطوبت بدن میں سے کم ہوتی ہے اوسے قدر نہ ہر کی قوت بھی کم ہوتی ہے اور طبیعت غالبہ کر انسان اور
کی غلبہ محافظت کرتی ہے غرض کہ اگر مثلاً اسے خونی ہوا اور کوئی مالہ منو ٹھیک بات یہ ہے کہ فصد

لب انکس و ولد دم
 ۶۶۶
 بسا اور ام و تہرہ تھا اور کچھ پانی میں
 کریم اور گرم پانی بہت پر ڈالیں تاکہ جلد نرم ہو اور اگر وہ خشک ہو اور نام کھلیں اور بوس اور خنجرہ کوٹ کر
 ملیں اور اس طرح سرکہ اور گلاب اور روغن گل کی مالش کریں تاکہ سر نہمی ہو پویش اور حدت کو تسکین ملے اور یادہ
 پھر جابکے اور جلد نرم ہو اور مسام کھلیں اور غذا عدم سر کریں کچا ہوا اور لہس کہ سمکٹ ضراعی اور کا ہوا اور نہ صلاح
 اور خرفہ اور سرکہ اور آب غورہ سے بنائیں اور بطنی مین مقبہ کے لیے مطبوخ ہلیدین تریڈرہا کر اور تقطیع بطنی کے لیے
 سکنجین عسلی کھلائیں اور بطنی کی تطہیف اور تحلیف کے واسطے حمام کریں اور آب کرفس اور سرکہ مین جو کا اٹا کر مین پر
 لیں تاکہ عرق آئے اور مسام کھلیں اور تقطیع اور تحلیف اور ہلا حاصل ہو مقلدہ ماشر کے بیان مین ماشر الفستہ پانی
 اوس ورم کو کہتے ہیں کہ خون اور مفراسے پیدا ہو خواہ کسی جگہ ہو اور اطباء یہ عقیدہ ہیں کہ بھی اس لفظ کو اوس ورم کہتے ہیں
 کہ سر اور منہ پر پیدا ہوا طلاف کرتے ہیں اور کبھی اوس ورم فمونی پر کہ جو ہر داغ مین اور اس کے شہائین مین اور سر
 اور منہ پر عارض ہو بولتے ہیں چنانچہ صاحب کمال نے ان دونوں کو تفسیر کیا ہے اور شیخ الرئیس نے بگو کہ
 ورم صفراوی صرف پر بھی ماشر ہوا ہے لیکن ابابو متاخرین کے عرق خاص مین اوس ورم سے مراد ہی کہ منہ پر پیدا ہو
 اور اوس کا یادہ خون واد صفرا سے مرکب ہوا اور اس جگہ ہی مراد ہے اور اوس کی علامت یہ ہے کہ منہ نہایت خنجر
 اور درد کرے اور سر اور کان اور ناک اور خسارہ اور پیشانی تشنج معلوم ہوں اور درد اور ضربان اوس کو لازم ہو علاج
 رگ خیال کہ لہو لیں اگر کوئی اور رافع ہو اور کہتے ہیں کہ اتنا خون نکالیں کہ غشی کی ثوبت ہو پویش اور اگر نہ ممکن ہو پویش
 سجا مت کریں اور جگر چکر کہ خون نکالنے کے بعد طبیعت کو آب فو کہ سے نرم کریں اور جبوقت ملیات کا استعمال
 کریں حلق اور سینہ پر نہ لیں اور ماٹھا اور حنفیہ و گل زنی اور خنجر تریڈرہا یا کا ہو یا غلبہ کے پانی مین ملا کر خواہ
 کریں تاکہ مادہ بیان نہ پڑے اور اگر ایک فصد سے مقصود نہ حاصل ہو اور امثال باقی رہے پھر دوسرے دن پویش
 فصد کھولیں اور تین مین کے بعد گلاب اور کچھ ایک کافور منہ پر لیں تاکہ تیرید حاصل ہو اور امثال باقی رہے پویش
 جو کچھ مہر اور فصد ہو موافق ہے مثلاً طبعی عدم اور کشنہ خشک یا کشک جو اور غناب یا ماش مقشر اور غناب
 تیس دانہ لیکر جو شش دین اور اس کے پانی میں تخمین ملا کر دین کئی نفع کرتا ہے اور یہ مرض سر کے امراض مین بھی مذکور ہو
 مقلدہ طاعون کے بیان مین اس بھنسی کا ورم کبھی چھوٹا سا ہوتا ہے جیسا آقا کا دانہ یا اوس سے بھی چھوٹا اور بھی
 بہت بڑا ہوتا ہے اخروٹ کے برابر یا اوس سے بھی بڑا اور جس طرح کہ ہوا التماہ اور شوخش شدید اوس کو لازم ہے
 اور دیا ہوتا ہے کہ گویا آگ رکھی ہے اور اوس کا گرد سیاہ ہوتا ہے یا یلگون و سیاہی ہو یا زرد یا سبز مادہ کی سمیت کی کثرت اور
 قلت کے موافق ہو سیاہی تو بہت بڑی ہوتی اور جو کچھ کہ اوس کے بعد مین مذکور ہے اوس مین اور پر کی نسبت
 سمیت کتر ہے اس لیے زردی یا سرخی کو بہت سالم شمار کرتے ہیں اور جب قدر اوس مین سمیت زیادہ ہوتی ہوتی اور
 خفقان اور غشی کی شدت اوس قدر زیادہ ہوتی ہے اور جاتا جا پیے کہ طاعون اکثر اوس مین پیدا ہوتا ہے جیسا

فردوس معلوم اور نون زبانیہ اس شیخ رئیس اور سید کے نزدیک بھی ہی سہی اور ظاہر ہو کہ بیان مسد
اس لیے نہیں کہ جو بھی مادہ عضو خاص میں نہا وہی نکلا بلکہ اس سبب سے ہو کہ مادہ متعفنہ کہ سمیت او میں طبع
وہ نکل جائے اور مادہ کی مدد موقوف ہو جائے اعتباراً جو وقت کہ قصد کیا جائے نہا سبب بلکہ جو ہستی ہو کہ خدیر کی
رعایت ضروری سمجھیں اور تیرہ پہلے طاعون پر پہنچنے لگائیں اس لیے کہ جب تہی مادہ اوسی عضو سے نکل گیا قصد کے
وقت یہ خوف بہت کم ہو گا کہ مادہ ہی بدن میں پھیل جائیگا دوسرے یہ کہ قصد کے پہلے طاعون کی دو آہن سرد
اور قابض طلائعین مثلاً محض اور گل ازنی اور مامینا وغیرہ تاکہ جو مادہ سمی کہ اس جگہ میں جمع ہے خون کے نکلنے وقت
باطن کی طرف نہ اٹھا پھر سے تیسرے کہ اعضا سے ریشہ خاسک و ل کی محافظت میں مبالغہ کریں تاکہ جو مادہ عضو سے
کرتا ہے ان اعضا پر نہ آئے اور اس کا طریق یہ ہے کہ اٹلیہ خطرہ سرد دینے اور دل پر رکھیں اور سرد خوشبو میں منو گھنٹا
اور سرد پانی میں گلاب ملا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں جب تک کہ خون نکلتا رہے اور اس کے بعد بھی سی قاعدہ کی
رعایت رکھیں تاکہ مادہ متحرک بیٹھ جائے اور یہ جو قصد کے وقت احتیاط کا بیان آیا ہے اوس صورت میں ہو کہ طاعون
کے مادے میں بہت سمیت ہو اور نہیں تو ان باتوں کی حاجت نہیں ہے اندیشہ قصد کریں اور اگر سمیت کی
قلت میں بھی قصد میں ان قواعد کی رعایت رکھیں بہتر ہے اور احتیاط کی بات ہی اوس سمیت کی کثرت اور قلت
درم کے رنگ سے پہچان سکتے ہیں جیسا کہ بیان کیا گیا فائدہ قصد کے بعد یا بدون قصد کے خفقان اور غشی کا
شدت کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ مادہ دل کی طرف متوجہ ہے اور صدر اور نہریان کا غالبہ اس بات کا اشارہ
کہ مادہ دماغ کی طرف چڑھتا ہے جو جو وقت معلوم ہو کہ مادہ دل میں جاتا ہے جلد بالونہ اور شبث کا سبب ہو یا گرم پانی پر
ڈالین جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا اور جو وقت کہ مادہ کامیلان دماغ کی طرف معلوم ہو یا شویہ کر این جیسا کہ صدر
میں مذکور ہے اور ایسا ہی ٹبری تم کی محاجم نڈلیوں پر لگا کر زور سے کھینچیں اور سینگی کو بہت دیر لگائے رکھیں اور
بیان جماعت بغیر شرط چاہیے تاکہ سجاد دماغ سے کھینچ کر نیچے کی جانب آئے اور جانتا چاہیے کہ حکما ہ ہند نے کہا
کہ روغن کنجد اس مرض میں نہایت مضر ہے ہیا شک کہ اس کا چیرلغ بھی نہ جلائیں اور شیر رنج کچا کر طاعون پر ہٹا
فائدہ کرتا ہے اور گلے کا دھوا اور چانول کھانے کے لیے حکم دیا ہے اور شہدا و رشک سفید جمع کر کے درم پر رکھنا مادہ کا
جاذب اور مجتل جانتے ہیں رائد علم مقالہ اور ام کے بیان میں کہ نعل میں اور کانوں کے پیچھے اور چڑھوں
پیدا ہوا اور طاعون کی قسم سے نوا اور اسکو اور ام المناہن کہتے ہیں اور یہ آماں دو وجہ سے پیدا ہونے میں
ایک تو یہ کہ اعضا سے ریشہ مادہ کو سناہن میں دفع کریں اس لیے کہ نعل ایسی جگہ ہے کہ اوس میں دل کا فضلہ مادہ پڑتا
اور کانوں کے پیچھے دماغ کا مادہ اور چڑھوں میں جگر کا مادہ دفع ہوتا ہے دوسرے یہ کہ کوئی قہر یا کوئی تکلیف
ساق میں یا قدم باران میں پیدا ہو اس سبب سے طبیعت حمایت کے طریق پرانہ کی جگہ پر متوجہ ہو اور اس کا

ملا کہ ملا کہ یہی کہ ہرگز زیادہ نہیں ہوتا اور اسی جگہ اسکا مادہ چلتا ہے اور اگر کسی شخص کے بدن میں ہر سال ہر سال
ہیں ہر سال اس کے بدن کا تنقیہ لازم سمجھیں تاکہ سلطان اور اکلہ وغیرہ سے محفوظ رہے مقالہ و بیلیہ کے بیان میں
تخصیر میں اس سے وہ درم مراد ہے کہ دل سے بہت بڑا ہوا اور در و نکر کے مگر محفوظ کے سبب یا تیز دواؤں کے استعمال سے
اور اسکا رنگ جلد کا ہر رنگ ہوتا ہے اور اکثر مستند الاشکل ہوتا ہے اور جب دسیر اسقہ اور اونگلی رکھیں اور بائیں
خوب نہیں دیکھا کہ مادہ ایٹھ چار اور بہ نام ہے کہ وہ بیلیہ ظاہر بدن میں پیدا ہوا یا باطن میں اور بعضوں نے کہا ہے
کہ وہ بائیں و دوتہ یعنی کی طرح ہوتی ہیں ایک میں تو زرد اب گندہ بھرا رہتا ہے اور ایک میں مادہ غیر ہریش ازرق ہوتا
رہتا یعنی بڑی کے چورسے کی صورت اور اس کے مانند اور دو کبہ یعنی دو قطبی کی طرح ہیں وہ بائیں و دوتہ ہیں اور بائیں
یہ تمام مقرر ہوا اور جاننا چاہیے کہ پپ جو وہ بیلیہ میں ہو نکلتی ہے اسکا رنگ مختلف اور قوام طرح طرح کا ہوتا ہے مثلاً بہا
مٹی اور ریت کا لچھٹ اور کوہلا اور ہرنالی اور چونہ اور ناخن کے زرد اور بال اور پشکیرے کے زرد اور پشکیرے کے
زرد اور ریت اور لکڑی کے زرد اور اس کے مانند جیسے مادہ کی ہند اور علاج تنقیہ اور تریاق تدریج کا ہوتا ہے
مادہ کے نفع اور ٹھیکین کے لیے روغن گل اور روغن زیت اور ایل کی چربی اور گاسے کی چربی کا عندا کرین اور اگر
اعمال ختم کرنا اور احباب حلیہ و شکل کرنا بہتر ہے اور مرجم و غلیون بھی فائدہ کرتا ہے اور جب پاپ کریم مدہا ہے
اسکو چیرا لیں اور اسکا مادہ کہی مرتبہ بین نکالیں اسلیکے کہ جو کچھ وہ میں ہو اسکو اکیلا رکھنا تو میں سختی آجاتی ہے
اور جب نکال لیں اور صاف ہو جائے پانی روئی او میں بھرنے تاکہ جو کچھ او میں رہ گیا ہو اسکو بالکل چاہے
اسکے بعد مرہون سے زخم کا اندال کرین اور وہ بیلیہ کی ایک اور قسم ہے اکثر اسکو وہ بیلیہ منکوسہ کہتے ہیں وہ اس طرح ہے
کہ مادہ عضوہ کے عرق میں جمع ہوا اور جلد سے بہت دور ہو اور نفع کا اثر ظاہر ہو اور جب او میں شکاف دین ضروری ہے
کے سوا کچھ نہ سکے مگر جبکہ کہ شکاف دین بیان تاکہ استخوان پر پہنچے اور وقت زرد آب سکے اور اسکا رنگ
مختلف ہو جیسا کہ بیان کیا گیا اور یہ وہ بیلیہ اکثر قائل ہوتا ہے علاج اسکی تدریج بھی وہی ہے کہ لکڑی لیکن چاہیے کہ
ٹھیکین اور نفع میں زیادہ کوشش کریں اسلیکے کہ او بہت گراؤ میں ہے اور جب نفع کا یقین ہو جائے چیرا لیں اور
نشتہ گراؤ کا تین کہ بڑی تک پہنچے اور گراؤ میں سے مادہ نکالے فائدہ وہ بیلیہ کہ اعضا سے باطن میں پیدا ہوتا ہے وہ
ہر ایک اپنی اپنی جگہ ذکر کیے گئے اور جاننا چاہیے کہ خشکے وہ بیلیہ کی تدریج کلی تکمیل و تہطیف ہو اور جو کچھ کہ ریاہ کو
و نفع کرے مثلاً تریاق کبیر اور تریاق افغانی اور شر و دیلوں کھلانا اور جو چیز کہ اس کے در و کو ہلکا اور تکمیل کرے مثلاً
سنگ کونجہ اور شبازی اور کثیر القدر حاجت نرم کاش کر و روغن بادام ملا کر صبح و شام و دوزم کے برابر حشون سکے
پانی میں یا دوقاشق شیر خرمین پلا تین اور زبان کہ میں کو پھنوا اور یہ بات منظور ہو کہ خشک وہ بیلیہ جلد ٹوٹ جاسے
چاہیے کہ ہر روز صبر و دو رنگ اور زعفران ایک دانگ گلاب میں یا شراب میں دین اور ٹوٹنے کے بعد صبر کرے اور

یہ ایک رسالہ ہے جو لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 قلم کار سرکار احمد شاہ علی شاہ ہے۔ یہ ایک رسالہ ہے جو لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 اس طرح کہ تینوں کو یکساں بنا کر دیکھا جائے۔ یہ ایک رسالہ ہے جو لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 قلم کار تیل کیا ہوا اس جگہ پر دیکھیں کہ اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 اس خبر سے بھی اچھا نہ ہو کہ یہ ایک رسالہ ہے جو لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 کہ حضور کاٹ ڈالیں اگر کاٹ ڈالنا ممکن ہو تو اس کاٹ ڈالنے کی سہولت دی جائے۔ یہ ایک رسالہ ہے جو لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 اور دہلی آتی ہے وہ ایک بڑی شہرہ سرخ رنگ ہے۔ یہ ایک رسالہ ہے جو لکھنؤ میں لکھا گیا ہے اور اس میں ایک اور رسالہ بھی ہے جس کا نام "طیاب کبر" ہے۔
 ہوتی ہے اور کبھی مستدیر یا مفرط یعنی گولہ دیا ہو اور اس کا مادہ خون حواس سے کہ رطوبت غلیظہ فاسدہ
 لگایا ہے علیٰ راجہ سے یا جامہ سے بہ نکاح خون کم کرین اور سہلات دین اور یہاں کہیں کہ دل اطراف میں ہوتے کہ
 سبب نافع جانین اور غذا کم کرین اور کثرت اور کثرت چرخ چھوڑ دین اور کبھی جانین تاکہ جنین کی حدت ساکن
 اور رطوبت غلیظہ کو قطع کرے اور پہلے دن سے تین دن تک کہ ابتدا کا زمانہ جو اوقات ملا کرین مثلاً صندل اور
 فوغل اور برگ خرفہ اور برگ آبنغول کلاب میں پیسلر اور اس کے مانند اور شیر سے دن کے بعد آبنغول سفیر مرغ کے
 سفید میں ملا کر ملا کرین تاکہ حدت ساکن ہو اور چارہ جمع ہو اور جو نہت مادہ جمع ہو جائے اور سپر منضجیات کہیں
 تاکہ کباب جلے اور نفیج کے بعد اگر خورجود پھوٹ جائے تو اور نہیں تو اوپر مفرط یا لوس سے کہ گولہ دالین
 اور جب زرداب نکلا جائے اور قرعہ پاک ہو جائے اندال کی تدبیر کرین اور اگر قرعہ تر ہو اور سیل زیادہ ہو گانا اور مراد
 صبر اور باز و اور زرداب و چوب بار یک بنا کر اور سپر دالین تاکہ جلد پاک ہو اور رطوبت خشک ہو پھر مراد ملے استعمال کرین
 اور جان کے کہ دل و دوطرح کا ہو تاکہ ایک تو صندل برقی شکل ہوتا ہے اور وہ آسان پھوٹ جاتا ہے اور جس جگہ اس کا
 سر و نیا ہو اسے اسی جگہ سے پھوٹ کر مادہ نکلتا ہے دوسرے یہ کہ مستدیر یا مفرط ہو اور جو خورجود جانین پھوٹا کیونکہ
 اس کا مادہ غلیظہ ہے تو ٹوٹنے کا محتاج ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تین جگہ سے یا زیادہ پھوٹ نکلتا ہے اور یہ منضجیات کا
 ٹوک کر ملک اور انجیر کوٹ کر صندل کرین اور تخم کنوچہ دودھ اور شہد میں ملا کر لگائیں اور کپھوں کے خمیر میں کچھ ایکٹیک
 اور روغن تخم کتان ملا کر کھیں اور شاید کہ خمیر میں شہد بھی داخل کرین اور جو ارکا آٹا چار حصہ تخم چینی بار یک بنا کر
 ایک حصہ ایلو آٹا چار حصہ تینون چیر کو دہی میں پکائیں یہاں تک کہ غلیظہ ہو جائے پھر تکیم دل پر رکھ کر بیٹی
 باندھیں اور صبح شام تازہ دالین میل مجرب ہے اور خاص کر کلمہ ہند کا مجرب اور یہ مفرط کا دوا کہ یعنی توڑنے
 والی دوائیں خمیر ترش اور تخم کنوچہ اور پتال کپوتر اور بن بجا جو نہ بضر مرغ کی زردی میں اور شہد میں ملا کر صندل
 کرین اور جان لین کہ اگر لوس ہے کہ اس سے شگاف کرین بہتر ہے اور اور ام کے شگاف کرنے کا طریق خراج میں
 بیان کیا جائے گا فائدہ کہتے ہیں کہ اول روز کہ دل ظاہر ہو جائے کہ ایک یعنی چونہ کو روغن کنجد یا سپیدہ تخم مرغ میں

رنج جو دردت یا ملینت سے متنبہ ہیں کہ شش کرین اور منقہ کے بعد مال کی تدبیر کرین جیسا کہ وہیہ الکبد اور
 وہیہ المعده میں منہ مشروجا بیان کیا ہو تھا کہ خراج کے پیا نہیں وہ خاخر مجہ سے جو سمجھو ارباب کی اصطلاح میں
 اوس گرم سے مراد ہو کہ زرد آب جمع ہونے لگے خواہ ورم گرم ہو خواہ سرد اور بعضوں نے نزدیک یہ ہے کہ جب گرم
 گرم جمع ہونے لگے اوسکا نام یہ ہوتا ہے اور بعضوں کے نزدیک ورم گرم مراد ہے کہ حجم میں بڑا ہو اور اوسکا اندر
 ایسی جگہ ہو کہ مادہ اوس میں گرے اور پپ ہو جائے اور خراج اوس مادہ غلیظ سے پیدا ہوتا ہے کہ طبیعت اوسکو کسی
 عضو پر چھینکتی ہے اور وہ مادہ غلظت کے سبب جلد میں نہیں گھستتا اور گشت میں بھی نہیں عضو کی فضا میں گشت
 ہو کر ویسا ہی رہ جاتا ہے اور جو کچھ اوس کے گرد ہو اوسکو اپنی گرمی سے متعفن کرتا ہے اور جب کپ جاتا ہے اکثر تو ایسا ہوتا ہے
 کہ پوست کو کھا کر کھجڑوالتا ہے اور جانا چاہیے کہ حیوت ورم کا درد شدت کپڑے اور اوس میں درد پیدا ہو
 اس بات کی علامت ہے کہ پپ پڑتی ہے اوس کے بعد درد کا تخم جانا اور ورم کا نرم ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے
 کہ پپ کپ گئی علاج ابتدا میں رگ کھولین اور سہل میں اور جہاں کہیں اطراف میں ہو اور تھے کو کوئی امر مانع
 تھے کرنا سہل سے بہتر ہے اور جب مادہ جمع ہونے لگے خطی اور تخم کمان اور خمیر مایہ اور خمیر اور علک کا خداد کرین اور
 جب کپ کر خود بخود نہ کھلے چاہیے کہ جلد کھول والین تاکہ مادہ فاسد کھاسے اور اوس عضو کے اوتار اور عصاب
 اور عضلات اوس کے فساد سے محفوظ رہیں طر لوقی علاج وغیرہ اور ام کے ششکاف کا جانا چاہیے کہ ورم جب تک شش
 نہ کپ جائے ششکاف نہ دین اور ششکاف کرنا اوس جگہ بہتر ہے کہ بہت نرم اور بہت اونچی اور بہت نیچی جب کہ ہو اور
 ہر ایک کا فائدہ لکھا جاتا ہے نہ ورم نرم کا نفع تو یہ ہے کہ ایسی جگہ کا ششکاف بہت آسان ہو اور نڈ بہت کم ہوتی ہے
 اور بہت جلد نرم مل جاتا ہے اور بہت اونچی جگہ میں ششکاف کا یہ فائدہ ہو کہ ورم کی جگہ میں کسی جگہ کا اونچا ہونا اس
 بات پر دلالت کرتا ہے کہ طبیعت اوسے کہ اس جگہ سے نفع کرنا چاہتی ہے سو اس جگہ میں ششکاف بقتضای طبیعت کو
 موافق ہوگا اور اسی بات سے عرض ہو کہ جمیع امور میں طبیعت کی رفاقت کی جاتی ہے اور بہت نیچی جگہ میں ششکاف کا
 نفع یہ ہے کہ پپ خود بخود نکلے اور دبا کر نکالنا نہ پڑے اور یہ آسان اور بے اندیشہ ہو فائدہ بدن کے طول میں
 ششکاف دینا چاہیے تاکہ لیفین نہ کٹ جائیں اور نبل اور چڑھوں میں یہ بات نہیں اوسکے ورم میں ششکاف بدن کے
 طول میں نیچا ہے بلکہ اس درد کے اتباع سے کونا چاہیے یعنی ششکاف کے رنج پر اور بدن کے عرض میں اور جہاں یعنی پیشانی
 اس کے خلاف ہے کہ اگرچہ اوس میں بھی ششکاف موجود ہیں لیکن اوس میں ششکاف کی بہت پر نہ دینا چاہیے اور بدن کے
 طول میں دینا چاہیے جیسا کہ شارح نے کہا حیوت کہ ششکاف و اعضاء میں ششکاف دینا چاہیے مثلاً نبل اور چڑھوں میں
 اوسوقت ششکاف کے ساتھ ہی ششکاف دین گیشانی میں کیونکہ اوسکے ششکاف میں واجب ہے کہ ششکاف میں ششکاف
 کے مخالف کہیں اسلئے کہ اوسکی ششکاف تو عرض میں ہیں اور لیفین طول میں ہیں سو اگر ششکاف میں ششکاف کا اتباع کرے

وہابیہ کے لئے یہ مسئلہ نہایت اہم ہے اور ان کے عقیدے کے مطابق یہ مسئلہ نہایت اہم ہے

دیکھ کر وہ کہنے لگا،

یہاں تک کہ غدد و دوسرے حصے ایک تو طبی امتیاز زبان کی جگہ کا غدد اور وہ غدد کا دوسرا حصہ غریب اور گونا
 گون اور فیصل بین اور پتہ ہون میں ہیں دوسری ناطق ہیں اور بیان اور نہیں سے اعراض سے ۱۵ ایک جسم ہے سخت
 کہ ظاہر بدن میں مادہ غلیظ سوداوی یا باغی سے پیدا ہوا اور اکثر نغم سے ہوتا ہے اور غدد و دوسرے حصے میں یہ فرق ہے
 کہ غدد سخت ہوتا ہے اور پتہ ہوتا نہیں ہے اس لیے کہ مادہ غلیظ و دواہرہ اس پر پڑتا ہے اور دوسرے غدد و دوسرے
 برابر پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی غدد کا غلاف نہیں ہوتا اور ساتھ اس کے مخالف ہو کہ زیادہ ہوتی ہو اور کسی حال میں نرمی ہو
 غلاف نہیں ہوتی علاج و غلیظ و غلاف میں اور عصب کا ایک بھاری ٹکڑا دوسرے مضبوط باندہ میں پھر اگر تحصیل ہو
 غلاف اور نہیں تو نرم و سبک ہو جائیگا اور عقدہ کا غلاف میں مذکور میں استعمال کے میں قائم رہے بھی چھوٹی سی
 بعضی غدد ہوتی ہے اور کئی تدریج سے ہے کہ اس کو چھڑا لیں اور غلیظ اور میں سوکنا این اور اس کے بعد سید کا
 بھاری سا پتہ اس پر مضبوط باندہ میں تاکہ پھر نہ عود کرے اور جان سے کہ عقدہ بھی اور قسم ہے ایک تو وہ ہے کہ کسی
 عقدہ میں پھر گوشت غلیظ و جبہ اس عقدہ کی پشت اور پاؤں کی پشت اور پیشانی میں ایک گڑھی گڑھی اور اوٹ کے
 برابر پیدا ہوا اور اس کا خاصہ ہے کہ وہ بانے سے غائب اور متفرق ہو جائے اور جب بانقہ اوٹا لیں یا پتہ
 آجائے اور اس قسم کی عقدہ کا مادہ اگر علاج یا پورقی ہو اور میں درد ہوتا ہے اور اگر مادہ نام اور غلیظ و دوسرے میں
 علاج پسند ہو اور اس کے کٹین تاکہ دیگر متفرق ہو جائے اور اس کے بعد پھر اور حوض اور راقہ تھا
 اور سرس یا ہی فنا کریں اور اس کے اوپر پیسے کا بھاری سا پتہ لگا کر مضبوط باندہ میں اور سب میں درد و اول
 دوسرے غیر ولی میں تاکہ درد ساکن ہو پھر تحصیل کے لیے اور یہ محلہ مثلاً پنج سہ سہ اسانی اور پنج خطی اور وہاں
 اکلیل اور تخم کمان اور باجور اور قسطم کو مقلد پانی میں پکا کر اس کا پانی عقدہ پڑا لیں وہ دوسری قسم عقدہ بھی ہے
 یہ بانقہ لگائے سے سخت و غلیظ ہوتا ہے اور وہ بانے سے متفرق نہیں ہوتا اور اس کو دوا میں سندھ کے ہیں کیونکہ
 مضبوط اور سخت ہے اور پتہ اس قسم کے عقدہ کو سلحہ دیتے ہیں اور اگر زبان کی نہایت نرہ جاتا ہے علاج اگر
 گوشت میں ہو جائے کہ اس کو کاٹ کر نکال لیں اور اگر گوشت میں نہ ہوتا دواں سے نرم کریں اور قطع کریں کہ
 اس میں یہ خوف ہے کہ پٹھا یا تریا دوا یا شربان کٹ جائے اور کبھی مصلح میں ہو غلیظ یا غریب یا پتہ جاتی ہے
 اس سبب سے کہ کوئی انہ اور الم اس کو پہنچے اور یہ عقدہ سلحہ دیتے ہوتی اور لینی اور پتہ میں اور و خور
 اس عقدہ میں اور سلحہ میں فرق یہ ہے کہ سلحہ ہر طرف کو پھرتی ہو اور عقدہ نہیں ملتی مگر دین اور باندہ علاج
 روزغن اور قیر ولی کہ منفرساق کا وغیرہ سے بنائیں چند روز ہیشہ دوسرے میں تاکہ عقدہ نرم ہو جائے اور جب بانقہ
 ہو جائے حمام میں لیتا ہیں اور اعصاب میں نرمی آنے کے بعد بیمار کو حکم دین کہ اگر بیان ہو اور غریب کو کہیں
 اور اس کو بانقہ سے ملے تاکہ گرہ کھانے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عصب پھٹ جاتا ہو یا کٹ جاتا ہو اور جب جاتا ہو

تخلیل کر کے مین کلی نفع کرنا چاہئے اگر وہ مین بیج سوین آسمان گون کوٹ چھپا کر دھل کر بن اور درم و تہور و حالہ درم صلب کے میان ہیں
 کرتا ہے اور اوپر منصفیہ منجھو کا بار بار ڈرا جاتا ہے اور آدھو آدھو سیت مین اور نابالغ لڑکوں کے بول مین ملا کر
 خنازیر پر کرکھا اور سکو پکاتا ہے اور توڑتا ہے اور نیم کرمان اور نیم مروت اور نیم سوین کہو اور نیم طشہ مراب مین بکا اور بحال کھاتا ہے
 حاجت اور مین ملا کر لگا کر نافع کرتا ہے اور حسب وقت کہ ٹوٹ جائے چاہے کہ فلد فیون اور ایک بڑیک آتال کرین تاکہ مروت اور
 بالکل پاک ہو جائے اور ان تیز دواؤں سے استعمال کے بعد روغن مین تاکہ جو کچھ فلد فیون کے قطع کیا ہو وہ گرے
 اور جب قرحہ پاک ہو جائے مروت زنگار استعمال کرین تاکہ زخم بھر جائے اور ایک قسم کا خنازیر کہ جلد پر بھلا ہوا ہوتا ہے اور
 بہت اونچا نہیں ہوتا اور اس کیلئے اس کا مادہ خبیث ہے جلد متفرج ہو جاتا ہے اور ایسا معلوم ہو اگر تاکہ جو کچھ بکا یا خنجر بھلا ہوا ہے
 علاج کو ہے کہ اسے قطع کرین اس طرح کہ اس کے اوڑے کا اثر کچھ باقی نہ ہو اس کے بعد دوا دین تاکہ مروت صبر ہو
 اور قطع کرنے مین احتیاط کرین کہ چون سی رگین اور پٹھے اس کے قریب ہیں وہ نہ کٹ جائیں اور تاکہ مین لگتا ہے
 کہ ایک شخص نے خنزیر کو چیرا اور پٹھے کی ایک شاخ کٹ گئی اور سیقت بیمار کی آواز باطل ہو گئی اس سے اسے اٹھا کر کہا
 کہ تیرے کہ جو کسی جانب سالم ہو اور او مین پٹھے نہ ہوں او مین سنگاف دین اور باقی کو دواؤں مین پاک کرین تاکہ
 قطع بھی ہو جائے اور ضرر نہ ہو پٹھے اور اسے حال مین مروت زنگار نفع کرتا ہے اور خنازیر کی اکلیا در قسم ہے کہ اس کا مادہ
 سطرانی ہوتا ہے اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ جب گرم دوا مین اس کے علاج مین استعمال کرین او مین روغن گل ملا مین
 اگر او مین حرارت ہو آدھو گندم اور آدھو کشنیہ صفا کرین اور مروت ایک حصہ اور حصہ نوحہ نرم بنا کر سیر و حینہ کے پائین
 طلا کرین فائدہ دے گا کہ تازہ سینک کے اندر ایک چنبی بڑی سی ہوتی ہے اور سکو دیکر جلا مین اور ایک ہفتہ
 ہر صبح دو درم دین ہر قسم کے خنازیر کو دفع کرے اور اظہر فضل عددی نفع کرتا ہے اور بلغم اور سودا کے
 اخراج کے لیے حسب خیر ران اور حسب واصلی مخصوص ہیں مقالہ ورم صلب کہ یہاں مین جیکو یونانی زبان مین سفیر
 بوئے مین مین حملہ کا صفہ اور قاف کا فتحہ اور تہ مین طرح کا ہوتا ہے ایک کا مادہ تو مروت سودا ہے اور اس کی علامت یہ ہے
 کہ بہت سخت اور تیرہ رنگ ہو اور باقہ کو سرد معلوم ہو اور او مین جس نہوا اور درد نہ کرے اور کبھی درد بھی کرتا ہے
 اور جس بھی ہوتی ہے اور جو نسا عیس ہوتا ہے اچھا نہیں ہوتا اور دوسرے کا مادہ بلغم ہوتا ہے اور اس کی علامت یہ ہے
 کہ ورم بدن کے ہر گہا ہو اور ہاتھ لگانے سے سرد معلوم ہو اور اس کی علامت کثرت ہو اور اکثر اور ام کے بعد کہ اوپر
 اعلیٰ فایضہ حد سے زیادہ رکھیں عارض ہوتا ہے سفیر اوہ کہ سودا اور بلغم سے مرکب ہو اور اس کی علامت کبھی مرکب گئی
 علاج سوداوی مین سودا کا تنقیہ کرین اور سوداوی پیرون سے پر سیر کرین اور بلغمی مین بلغم کا تنقیہ کرین اور بلغمی
 پیرون سے منع کرین اور مرکب مین دونوں خلط کا تنقیہ کرین اور تنقیہ کے بعد مینا سے مملایہ مثلاً دوا خلیول اور پتہ
 اور قیل اور مینہ اور ربط اور مرغ کی چربی اور منہ ساق کا دغیر روغن اور عاب مملایہ اور انجیر کوٹ کر دیا کرکھا

بہترین اور سب سے بہتر غذا آب کشک جو اور مرغ اور زغالہ اور برہ کا گوشت اور تازہ کھلی کہ تھوڑے پانی میں سے
 لائین اور احتیاط کی بات یہ ہے کہ گوشت کو کدوا اور جو اور بھلہ یا نیہ میں پکائیں تاکہ بے مضرت ہو جائے اور
 اس باب میں ہر وقت کوشش رکھیں کہ متفرج نہ ہو کیونکہ جب متفرج ہو جاتا ہے چھانین ہوتا اور ایسا چھیڑا
 کہ دونوں شانوں کے چھین پیدا ہوتا ہے اکثر لہاک کرتا ہے اور قطع کے سوا علاج نہیں ہوتا متعال عرق پانی کو
 پیامٹھ میں یعنی رشتہ اور نارودہ وہ اسطرح ہے کہ اول ایک پھنسی پیدا ہو پھر پک کر آبلہ ہو جائے اور سورج ہو جائے
 اور اوہین ایک چیر یا ریک رگ کی صورت بنے اور اسکا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو اور یہ خیر جو دھاگے کی صورت نکلتی
 ہے جب تمام نکل آتی ہے باشت کی برابر ہوا ہوتی ہے یا دوس سے زیادہ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پوست کے نیچے
 ایسی حرکت کرے جیسا کثیر حرکت کرتا ہو اور یہ مرض گرم اور خشک شہرون میں جیسے حجاز اور مدینہ منورہ میں اکثر
 پیدا ہوتا ہے اس سبب سے کہ مدینہ منورہ میں اکثر ہوتا ہے اوس کی طرف منسوب کیا اور اسکا سبب قبول روی
 این کہ خون گرم سوداوی یا بھم سوختہ سے رگون میں اور گوشت میں حاصل ہون اور حرارت کی شدت سے بھنکر
 اور خشک ہو کر رگون میں بستہ ہو جاتین اسی واسطے رگ کی صورت ہوتا ہے اور اکثر پاؤں میں اور ناف کے نیچے
 عارض ہوتا ہے اور شیرینی زیادہ کمانے سے اور غذا کے خوب ہضم نہ ہونے سے اور شقت کی کثرت سے خاکہ
 بکایا دت نہویہ مرض پیدا ہوتا ہے علاج اس کے ظاہر ہوتے ہی رگ باسلیق اور صافن جانب مخالف سے کھینچو
 اور فصد کے بعد اس جگہ پر جو بکین لگائیں اور مطبوخ فواکا اور حب قوتایا اور بطنج ہلیلہ سے اور اطر فیض مغیرت
 کہنا اور شہرہ اوہین و فحل و طبیعت نرم کریں اور انڈیہ مطبہ اور حمام اور تر و نمون کی مالش سے مزاج کی
 تریب کریں اور بہت گوشت کھاتے سے اور فواکات اور نمک سود سے پرہیز کریں اور اس بیماری کی پھنسی پر
 ایلو آب کشنیز اور آب برگ کاسنی میں طلا کریں اور اس قبول مسرکہ اور گلاب میں جویش دے کر صناد کرنا نفع کرتا ہے
 مگر اس سے پہلے اس جگہ پر روغن گل ملین اور تخم مسرکہ اور گلاب میں روغن ملنے کے بعد وہی اثر رکھتا ہے اور
 صندلین اور کافور اور اس قبول اور بکاب اور دودھ انکو صناد کرنا اس جگہ کی سوزش قوی کو ساکن کرتا ہے اور
 قلع صبر آب کاسنی کے ساتھ اس مرض کی خیراد کھاتا ہے پہلے دن آدھا درم دین اور دوسرے دن ایک درم
 اور تیسرے دن ڈیڑھ درم اور اسکا طریق یہ ہے کہ اوسکو آب کاسنی میں بھگوئیں تمام شام بھیکارہ سے صبح ہی
 صاف کر کے پلائیں اور اگر کچھ ایک قندلائین جائز ہے اور اگر صبر کو خبیثہ مسرکہ کے ہمراہ دین نفع کرتا ہے غرض کہ اگر
 وہ پھنسی دفع ہو گئی اور اس تدبیر سے اسکا مادہ اوکھڑ گیا فہا اور اگر رشتہ نکل آیا مناسب ہے کہ ایک سیسہ کا ٹکڑا
 ایک درم کے برابر لیکر اور اس نارو کو اوپر لپیٹ دین تاکہ سیسے کے بوجھ سے تھوڑا تھوڑا نکلتا رہے اور اس وقت
 میں چاہیو کہ درم کے گرد روغن گل وغیرہ ملین اور گرم پانی بکری کے یا بیل کے مثانہ میں ڈال کر کبیر کرین یا گرم پانی

فائدہ ہے کہ جن میں وہ علاج ہے اور جن میں جس کم ہے وہ کم اپنا ہوتا ہے مگر جو نسبت بہت سخت ہو جن میں اور جس میں
اور زیادہ اپنا ہے اور تفسیر میں غیر خالص کہلاتا ہے اور کتا مارک اور نہیں جہاں سے کہ گزرتا ہے جو قارہ سلطان
کی سیائیں میں وہ ایک دم سوداوی ہو کہ صفر اس کے اشتراق میں یا بفر کے اشتقاق سے کہ کچھ ایک خرابی اور اس کے ساتھ
جل جائے حاصل ہو کہ سودا و خالص سے یہ دم نہیں ہو سکتا کیونکہ وہیں حدت نہیں اور اس میں ہم کہلاتا ہے جسے
کہ جب ان پید ہو باورہ کے برابر یا اس سے بڑا ہو اور اس کے بعد زیادہ ہو جائے اور قارہ یا وہ جو سرخ اور
رگین لکیر سے کے پاؤں کی صورت ظاہر ہوں اور اس کی شکل لکیر سے کے شکم کی صورت بدن میں گرمی ہو اور وہ بظاہر
تشبیہ کے باب یہ نام مقرر ہوا اور اس کا خاصہ جو کہ شدت سخت اور تیرہ رنگ اور ستہ یا شکل ہوتا ہے اور جان
کو بکا دہ سودا و صفر دنی ہوتا ہے البتہ متفرج یعنی زخمی ہو جاتا ہے اور جو لٹا ہوا اور کچھ ایک صفر اس کے اشتراق
سے ہوتا ہے اکثر تو متفرج نہیں ہوتا اور کبھی متفرج بھی ہو جاتا ہے غرض کہ سلطان متفرج کا قرحہ سیاہ اور اس کے
لب غلیظ ہوتے ہیں اور باہر کی طرف اولٹ آتا ہے اور زرداب اور بدبو و مہین سے آتی ہے اور عورتوں کے سینہ اور
حجم میں اور مردوں کے پاؤں میں اور آنت میں اور حلیل میں اور منہ پر پیدا ہوتا ہے اور بعض میں درد شدید ہوتا
اور بعض میں درد نہیں ہوتا تاہم یہ مرض طبیب کو ملاحظہ کرنا ہے آہن اچھے ہونے کی امید نہیں اور صرف علاج سے
یہ مفعول ہے کہ تین میں سے ایک غرض حاصل ہو یعنی ٹہرنے سے روک دینا اور متفرج ہونے سے بچانا اور متفرج کر
قرحہ کا علاج سے اندمال کرنا علاج تنقیہ سودا کے لیے رگ کھل یا باسلیق کھولیں اور سودا کو مستحکم دین اور کبھی متفرج
دین تاکہ بدن پاک ہو اور جگر کی حرارت کو ساکن کرین اور اشرہ اور اغذیہ میں جو کچھ کہ خون رقیق پیدا کرے کہ لائین
اسیے کہ خون رقیق اشتراق ہو بعد ہے اور ابتدا میں رادعات ملا کرین سنگ آسائی گرد اور سیسے کی گرد اور روغن گل
آب کشنیہ سبز اور آب غلب الثحاب میں ملا کر ملا کرین اور ایسا ہی اسفیداج الرصاص اور گل ارمنی اور زیت کاہو
کے پانی میں ملا کر ملا کرین تاکہ قرحہ ٹہرنے سے محفوظ رہے اور جن چیزوں میں حرارت ہو اور کو اشتعال نہ کریں کیونکہ
ورم کو حرکت دیتی ہیں اور متفرج کے لیے اسی چیز اشتعال کرین کہ زخم کو بھر لائے اور درود اور سوزش کو ساکن
کرے اور قرحہ کو زیادہ نہ ہونے دے مثلاً سپیدہ ارزیز اور توتیا سے منسول وغیرہ روغن گل میں ملا کر اور یہ مرض نفع
کرنا ہے اسفیداج رصاص توتیا سے منسول مرد سنگ گل ارمنی ہر ایک ایک خروشاو منسول آب لسان الحل ہر ایک
دو خروشاو شاستہ صمغ عربی ہر ایک تین خروشاو منی دو اکوٹھنے کے لائق ہو اور سکو کوٹ کر موم اور روغن گل میں مرجم
نباتین اور ورم پر ملا کرین اور اس کے گرد گل ارمنی آب غلب الثحاب یا آب کشنیہ میں ملا کر ملین اور جان لین کہ
ورم سرطانی شاید کہ ابتدا میں نیک تدابیر سے اچھا ہو جائے اور سلطان کہ باطن میں عیاط کی بات یہ ہے کہ اس کا
علاج نہ کریں مگر نڈا کی اصلاح کرین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر وغیرہ اس ورم کے لیے سب شربتوں سے

اور پھر ام سے اتنی دلاست دیتے کہ وہ اور گاہ کے رنگ میں سرخی سیاہی مائل ہو اور پھر اس میں مٹی اور
آواز میں خشونت اور آگے کی مٹہ جی میں کہو اور پھر چھلک کی کثرت پیدا ہو اور ناکی سے اور سینہ اور سر کے عرق
جو ہو اور آگے سے پانی آتی اور گاہ اور حسد اور خواب پر لسان اور سبب الصوت اور بالوں کا باریک ہونا اور چھڑنا اور
ناخون کا سمٹ جانا اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہونا اور پھٹن کا ہونا اور آواز کا کمرہ ہونا اور اس کے اندر
غزو اور شور و طبع کا ظاہر ہونا یہ سب جذام کا مقدمہ ہے علاج کئی قسم میں کھولیں اور سودا کے علامات کئی ہر تہ
وین تاکہ بدن کا متقیہ ہونا اور متقیہ کے درمیان میں آرام دین اور شکل کا از اکہ کہیں اور اس کا طریق یہ ہے کہ چھلک
حمام کر لیں اور سرد و تر و خشک ناک میں ڈالیں اور بدن پر طبع اور روغن باوام اور روغن مسکے گا اور عورتوں کا
وودھ ناک میں ڈالنا اور بدن پر پنا نفع کرتا ہو اور سودا اور لاش حمام کے بعد کریں کہ زیادہ اثر ہوتا ہو اور مرض کی
نذر جو چیز کرم اور تر اور سرخ الفہ و مہو مناسب ہو مثلاً حیرہ کہ شکر سفید اور روغن بادام اور شیر گاؤں بنائیوں اور
اسکے دوا اور بدن جانورون کے گوشت اور زردہ بیضہ مرزنجیب شست اور مسک رقعہ افیم اور جو چیز کہ سودا کو طبع ہوتا
اور اس کی مخالفت ہو مثلاً گوشت گاؤں اور نمک سودا اور عدس اور کرنب اور اس کے مانتا اور نہایت کچی کا اور دھتورہ
اگر دوسری برکت کا کریں اور اگر وہی کئے ساتھ کھائیں و غنائت نہیں اور جان لیں کہ پہلی قسم میں جو میان سودا
تجربہ کا ہوتا ہے وہ دوا میں سے بہتر نفی بیضہ کالو انب کا گوشت سودا اور روغن بادام اور روغن بادام اور روغن بادام
کہ فرما و نبات میں لکھی ہیں اور دوسری قسم میں بیضہ جان سودا و صفرائی ہو جائے اگر چہ ابتدا کے بعد اچھو ہونے کے
مترقی کا طریق یہ ہے کہ روغن بادام اور روغن بادام اور روغن بادام اور روغن بادام اور روغن بادام اور روغن بادام
تقطیع اور تر و طبع اور متقیہ سے ہاتھ نہ رکھیں اور اس جگہ ہر کچھ سفوف مہل سودا کے ساتھ نہایت تاثیر کرتا ہو
تجربہ جذام کی ابتدا میں اول دہن ہوتا ہے سے رگ تھقال کھولیں اور چند روز صحت دین پھر باہر میں ہاتھ سے رگ رگ
کھولیں پھر اگر احتیاج پڑے ہاؤ میں اور پیشانی میں اور کانوں کے چھپے کھولیں اور اگر حاتی میں مجتہد اور اگر گاہی
جو رگ دو چین کہ گردن میں ہیں کھولیں اور اس ناخون نکالیں کہ غشی کے قریب ہو جائے مثلاً کہ سفوف یعنی کچھ
کے بیان میں وہ میں حملہ کے قتم سے عین حملہ کے سکون سے اون قروح کو کہتے ہیں کہ سر اور منہ پر پیدا ہوں
اور کبھی تمام بدن میں ہاؤں کے علامات میں پیدا ہوتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ ابتدا میں شور و شکر خفیف متفرق
پیدا ہوتے ہیں پھر زخمی ہو کر گہرے سرخی مائل اور پیدا ہوتا ہے اور جب متفرق ہو جائے ہیں ان کو سفوف متفرق
اور سفوف و طرح کا ہوتا ہے پہلی نوع وہ ہے کہ وہ میں سے زرد اب نکلتا ہے اور کو سفوف و طرح و شیر خور کہتے ہیں اور
اور اس کا سبب علامات سفوف اور رطوبات فاسدہ ہیں اور اکثر لیکن میں اسی نوع کا سفوف عارض ہوتا ہے علامات
تھقال کی فصد کھولیں اور اسکے بعد اگر احتیاج ہو پیشانی کی رگ کھولیں اور کہتے ہیں کہ کانوں کے نیچے کی رگ

فطول کرین اور پچھلی اور رومین بادام نکاو کرین تاکہ عضو نرم ہو جائے اور نار و آسانی سے نکل آئے اور اس بات کی احتیاط رکھیں کہ وہ رشتہ ٹوٹ نہ جائے کیونکہ اگر وہ ٹوٹ گیا اندر کی طرف پھلا جاتا ہے اور گتہ میں درم عضو اور قروح رویہ پیدا کرتا ہے اگلیا اگر کسی موی تدبیری سے نار و ٹوٹ جائے چاہے کہ ادب کو چیر ڈالیں اور طول میں جھلک سے کہ مادہ کارستہ ہو سکاف وین تاکہ مادہ فاسد جھلک رہا نہ رہے بالکل آسان اور نکال کے بعد پیرانی روئی رومین میں بھر کر او میں رکھیں تاکہ جو گندہ مادہ باقی ہے او کو ترانہ فراسے اور قصبہ جراثیم کے بعد ایسی تدبیر کرین کہ گوشت جھلکے قاعدہ معجون قنبیل یا بخاصیت اس مرض کی بہ ایش کو منع کرتا ہے ترکیب معجون قنبیل بلبلہ کابل بلبلہ آلمہ تربہ نجیبہ قنبیل یہ چھ چیزیں برابر میں انکو کوٹ چنانچہ سہ چمک شکر یا قند میں معجون بنائیں خوراک دو درم ادا بنائے کہ اس سے کہ بیس دینیں اس بیماری کا مادہ او نکالتا ہے۔

مقالہ جبرام کے بیان میں وہ جیم کے قسم سے ایک مرض ہے بہت بڑا اعضا کے خارج اور بہت کو نکال دیتا اور بدینیں ایک ایسا تشنج اور عقد پیدا کرتا ہے جس سے سنگین بدل جاتی ہیں اور آخر میں کبھی عضوا خشکی کے غلبہ سے چھٹ جاتے ہیں اور سیاہ ہو کر گر پڑتے ہیں اور زرد اب بد بو زخم سے چھلتا ہو جیسا مردہ کو بدن سے نکلا کرتا ہے اور جب مرض مستحکم ہو جاتا ہے اکثر اعضا گل کر گرنے لگتے ہیں اور اس مرض کا خاصہ جو کہ اطراف میں سے شروع ہوتا ہے اور آخر اعضا کو ریشہ پر تمام ہوتا ہے اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ سودا طبعی بدینوں میں لگ گیا اور قشری نے کہا ہے موقت کہ سودا تمام بدینوں میں پھیل جائے اگر شش میں ہو گیا تو حسی بع پیدا کرتا ہے اور اگر جلد کی طرف منفع ہو ایرقان سود وغیرہ کا باعث ہوتا ہے اور اگر اکٹھا ہو کر خوب جیم گیا جبرام پیدا کرتا ہے اور جانا چاہیے کہ جس سودا سے جبرام پیدا ہوتا ہے وہ دو طرح کا ہوتا ہے ایک تو وہ کہ خون کے لچھٹ سے حاصل ہو اور دوسرا نشان یہ ہے کہ اعضا کی جس باطل ہو اور او میں غفلت اور کثافت آجائے اور اس قسم میں اعضا نہیں گر کر کیونکہ او کا مادہ سالم ہے اور او میں حدت نہیں لیکن یہ بات ابتدائیں موقوف ہے کیونکہ جب مرض مستحکم ہوا تو بہت دن گزرتے ہیں مگر سہے کہ اس قسم میں بھی اعضا گل کر زخمی ہو جاتیں اور ایسا ہی دوسکا یہ بھی نشان ہے کہ او زخمی ہو جاتا ہے اور زناک چٹھی ہو جاتے اور عقدہ لول ہو جاتے اور بال جھڑ جاتیں اور اس قسم کو دارالاسد بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ ایسے بیمار کا منہ شیر کا مانند ہوتا ہے یا اس سبب ہو کہ یہ مرض اکثر شیر کو عارض ہوتا ہے اور ابتدائیں اس قسم کا علاج جلد ہو جاتا ہے دوسرا وہ ہو کہ سودا صفر سے حاصل ہو اور جبرام پیدا کرے اور یہ قسم کسی حالت میں اعضا کے نکل جانے اور گر پڑنے سے خالی نہیں ہوتی کیونکہ مادہ تیر ہے اور شکل سے علاج پذیر ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ پہلی قسم کی نسبت جلد علاج کا اثر تا ہے کیونکہ صفر اسودا سے بہت لطیف ہے اور جب بدینوں کے ابتدا میں زخمی ہونے کو چلے ایسا ہی ہو مگر زخمی ہونے کے بعد اس کے دشوار چھہ ہونے میں کچھ خلاف نہیں

کہ بالون کے مسام میں سورخ شہدی کے سورخوں سے باریک پید ہوں اور ان میں ایسی رطوبت نکلتی جیسا کہ
 کا پانی اور یہ بھی لازم ہے کہ مسام آس کر تین اور اس جگہ کے بالی کھڑے ہو جائیں اور سخت ہو جائیں گے
 سو تین ہین علاج قصہ کریں اور سہل میں جیسا کہ ذکر کیا جا رہا ہے تفتیقہ کے بعد اس جگہ کے بالون کو سوچنے سے رکھنا
 والین اور بچہ بلا مشط اور سپر کھڑکے پچھن تاکہ او میں سے ایک خیر و خن کی صورت نکلتے نکلتے کا اوہ ہنہ نکل آئے
 پھر اس جگہ کو سر سے اشد روہو میں کہ اس جگہ کے بالون میں سپیدی آئی لگے اور رطوبت کا گوشت سے
 پانی کی صورت سے نکلے ہوا اسکے بعد تو تیار و اسنگ اقبیسا روغن گل مدبر بن ملا کر ملا کریں اور روغن کی تیسری
 سے کہ سرکہ ہین پکا تیرا بیان تک کہ سرکہ جاکر روغن باقی رہے اور ایک قسم اور جو او کو پختہ ہین یعنی عقدہ اور شیم
 و بل کے شایہ ہوتی ہو اور اتنا اسے سخت ہوتا ہے - ہین لاتا علاج صباک ملکہ ہو ہو کار کھین اور ناکی
 تکلیف کریں اور بالونہ اکلیل بنجا - ع کے مطبوخ سے فطول کریں اور تفتیقہ ہری سے اور قند کی تیسری سے
 غافل ہوں اور ایک قسم اور جو او کو تینی کتے ہین اور وہ قروح سے یہ صلاب ہین کہ او پر جو سرخ ہوتی ہین اور اس کے
 اندر ایک خیر اخیر کی صورت ہوتی ہے اور ایک اور قسم ہے کہ چھوٹی چھنیان سرخ رنگ نکلتی ہین اور او کو شکل
 ہوتی ہو جیسا کہ پستان اور او میں ایک ایسی رطوبت نکلتی ہے جیسو جی کی دیت اور یہ دو فوٹ ہین سے ہین ہین
 میں پہلی قسم کے قریب ہین اور ایک قسم اور سہنے او کو مضمحل کتے ہین وہ اس طرح ہے کہ جب سرکہ ہین سے
 پختہ سرخ ہو جائے اور اسکی سرخی میں چھ ایک سیاہی معلوم ہو اور ہاتھ لگائے سو درد کرے جالینوس کہتا ہے
 کہ اگر یہ قسم متفرق ہو جائی علاج پذیر ہو کیونکہ اسکا مادہ غلیظ اور ناسد ہے علاج رگہ قیالی کہو ہین اور سہال کو
 شاترہ اور سیمون کا مطبوخ وین اسکے بعد چار رگ قطع کریں اور رگ ہشانی کہو ہین یا ہشانی پچھنے لگائیں کہ
 مناسب سمجھیں اور قیر و ملی روغن بنفشہ اور موم سفید سے بنا کر اور اسکا خلافت اور خلی اور خبازی کے پانہن کی
 مرتبہ دھو کر اس کے بعد کچھ ایک کھ دریا اور مدد سوختہ اور بیضہ کی سفیدی او میں داخل کریں اور اعمال کریں کہ
 نہایت مفید ہے فائدہ کبھی یہ عہد منہ پر پید ہوتا ہو اور اسکا علاج بھی ہو کہ قبضہ ال اور رگ ہشانی کی فصد
 کریں اور ایسا ہی گارنہ یعنی سرہنی جو ہونہ می میں چھنگ کتے ہین اور اگر گ کا کہو ہین اور فصد اور سہالین چھنا
 کا کرنا اور جو بک کا گنا اور نام کرنا نفع کرتا ہے اور گرم پانی پر انکباب کرنا نہایت خوبہ اسکو بلانہم ہوتی ہو اور یہ
 سفہ سر میں ہو یا شہد پر فصد اور سہال کے بعد قوی و ہین کہ عہد میں گذرین ملا کریں مقل کہ چرب یعنی خارش کے
 پیا شیمین اس سے یہ مراد ہو کہ چھوٹی چھوٹی چھنیان بہت خارش کر مانتہ ٹھیلین او کبھی وین سپ پڑ جاتی ہو اور
 کبھی نہیں اور چرب اکثر ہتھون میں اور ہتھون کی انگلیوں سبج میں اور فوٹ ہین پیدا ہوتی ہے اور کبھی تمام
 ہین بھی ہو جاتی ہو اور وہ ہلکا کو نزدیک اور اعرض ہین سوچے کہ دوسرے کو لگ جاتے ہین اور اسکی پیدائش کا

اگر کوئی اس کا خون صفحہ پر پانا کلی نفع کرتا ہو اور جہاں کہیں کہ فاسد ہو کر فی اہر رافع ہو مثلاً بیمار کا ہے یا خفیف ہے
 جہاں سے یا چونکہ لگا کر خون نکالیں اور خون نکالنے کے بعد ہلکے اور شہابہ کے مطبوع سے طبیعت نرم کریں
 اور جو چیزیں خون غلیظ پیدا کرتی ہیں اور خون کو فاسد کرتی ہیں ان سے پرہیز کریں اور جو چیزیں بے ضرر ہیں
 اور قلیہ کدوا اور قلیہ اسفناخ اور زردہ تخم مرغ کھلائیں کہ مفید ہیں اور حسب تنفیہ اور خون کی اصلاح ہو جائے اس کے
 بعد اطمینان مناسب استعمال کریں وہ یہ ہیں زرد چوبہ بادام تلخ گلنا ریاحین کاغذ موخنہ مازور برگ آس نیم سوکے سماں
 اتاقیا قنبیل یہ سب وہ تین یا تین سے جو کچھ مدیر ہو بار یک بنا کر سرکہ اور روغن گل ملا کر کریں دوسری کسب
 کہ اعتبار میں نہایت مفید ہے خاصہ لکڑیوں کے سیسے زرد چوبہ پوست انار مردہ سنگ خارا بار یک بنا کر سرکہ اور روغن
 گل میں ملا کر کریں اور جہاں دودھ پیتا ہو اچھے آہین ہتھلا ہو اس کے کان کے پشت میں شکان دیکر اس کا خون صفحہ
 پر ملیں اور روغن ہلکے پانی اور سفوف ہلکے اور نمینوں اور شکر کھلائیں اور اگر بدبین ہتھلا ہو فصد کریں اور جب
 ایسا ج دین اور علاج سے ممانعت کریں دوسری نوع وہ ہے کہ ہفتہ خشک ہو شورہ کی جھڑ اور سپید جھلکا اور سپر سے
 گرمی اور اس کا سبب فطرت سوداوی ہو کہ رطوبت شور میں ملکہ طبع میں آگنی علاج تنفیہ سودا کر لیسے فہمیون اور ہلکے
 اور شہابہ مطبوع دین اور مرطب فصد آون سے اور پانی جام کرنے سے اور تداوی مرطب ہو کہ اراض سوداوی سے
 خصوصاً بہین مزاج کی ترطیب کریں اور گرم پانی اور لعاب تخم حکمی و رناب تخم کتان صفحہ پڑا نا اور موسم زرخیز
 مرغ اور بجا کی چربی اور روغن کہ و اور روغن بادام شیریں اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سیاہ و سکو چکانا کھانا نفع کرتا ہو
 اور ایسا ہی روغن بارہ مذکور ہو سکو کر یا مفید ہو اور اگر صفحہ غلیظ اور صلب اول و سکو لوس سے یا کسی اور چیز سے جھیل جائے
 تاکہ خون آلودہ ہو جائے پھر سرکہ اور نمک آب صابون میں ملا کر ملیں اور صفحہ غلیظ پر جو کہیں لگائیں بہتر ہو اور جب
 چھیل ٹالیں یا جو کہیں لگائیں یہ مرہم استعمال کریں مردہ سنگ زرد چوبہ کوٹ چھانکر سرکہ اور زیت میں ملائیں و و
 کہ صفحہ یا بس کو نفع کرتی ہو ناک اور نمک ہر ایک ایک حصہ گوگرد سیاہ کشتہ مازور و چوبہ زرا و زردہ سنگ ہر ایک
 و حصہ سرکہ اور روغن گل ملا کر ملا کریں اور صفحہ طب کی ایک قسم ہو کہ شہدی کہتے ہیں اس کی علامت یہ ہے
 کہ سر کی جلد میں بیماری کی جگہ پر بار یک بار یک سوراخ پیدا ہوں اور سوراخوں کے اندر مواد فاسد بھرا ہو اور اس کا
 خاصہ کہ پوست کو فاسد کرتا ہو اور اس قسم میں اور صفحہ طب کی پہلی نوع میں یہ فرق ہے کہ شہدی کا منہ کھلا رہتا ہو اور
 اس کے سوراخ میں پیپ بھری ہوئی نظر آتی ہو اور پہلی نوع اس کے خوف ہے کہ قرعہ پر پوست تر لگا رہتا ہو یا چھل جائے
 قطعہ چار انگشت کو برابر ہوتا ہے اور اس کے نیچے پیپ چھپی رہتی ہے علاج اول شہدیہ کو صابون پانی سے یا سرکہ
 اور نمک سے دھوئیں اور پانی روئی سے اس کی پیپ صاف کریں اس کے بعد زنگار بار یک پسیرا و سین بھریں
 تاکہ گندہ جزا کو کھلیں اور رطوبات فاسد کو فنا کر دے اور ایک قسم اور ہو اس کو زردہ لایا کہ تھیں وہ اسطرح ہے کہ

مفسر ہے اور کہتے ہیں کہ جلع بھی مفسر ہے مگر تفسیر بدن کے اور عجیب نہیں کہ پیش منہ سے کہ بدن میں منی کی کثرت ہو
 اور کثرت سے کہ یہ مقابلہ حکم کے بیاہنیں وہ اسی خارش جو جسم میں پھیلان نہیں ہوتی بلکہ نوا در گندہ چھلی نکانہ دلوں زکریہ
 وغیرہ جس چیز کا کہہ دوں وہی ہوتا ہے اور اس کے کھانا ہوتے یہ ماری پیدا ہوتی ہے اور ایسا ہی جو لوگ کہ جلع کے بعد گرم ہوتا ہے
 غسل نہ کریں اور بدن کو خوب نہ یمن اکثر اس من میں مبتلا ہوتے ہیں اور کہ عجیب نہیں کہ شرع شریعت میں غسل جلع کو
 اچھوڑے واجب ہوا ہوا ہے واسطے امام مالک رحمہ اللہ نے غسل بن مالک کو نا لازم رکھا ہے علیہ السلام نے غسل کرنا
 اور بار اچھوڑنے میں تاکہ غلطی کی ترطیب و قوام کی تقدیر میں جاسے اور ترطیب تبدیل کی وجہ کوئی ایسا نہیں کہ غلط و حق
 کو نکالے پلائیں اور جس قسم سے رطوبت شیرین پیدا ہو وہ کھلائیں اور ہمیشہ حمام میں لیجائیں اور روغن گل اور
 سرکہ میں کچھ آب کر لیں اور پورہ ملا کر بدن پر یمن خاصہ حمام میں نفع ہوتا ہے اور جلع ضرر کرتا ہے اور کھینچ کر لیں اور پورہ
 کو اور پورہ سے مزاج و لون کو خارش ہو جاتی ہے اس سبب یہ کہ اگر کوئی جلد ضعیف ہو اور جلد غریبی تو قوی ہوتی جلد کے
 نیچے کے خجرات کو تحلیل کرتی ہے ضعیف ہو گئی اور او نہیں اسکا اچھا ہونا شکل سہتہ اور اسکی تدبیر یہ کہ غذا کی اصلاح
 میں کوشش کریں اور حمام اور مالش اور روغن اور سرکہ کی مالش حمام میں لازم رکھیں اور جو چیز کھارت غریبی کو
 فوت دے اور رطوبت فضلی کو قطع کرے نصب ہو قاعدہ جو حکم کہ ناکل و وقفہ اور رحم اور داغ وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے اور نہیں
 اعضا کے امراض میں اسکی تدبیر گندہ اور جو نسو افنگلیون کی طرح میں ہو جاتی ہے اور اسکا ذکر آئے والا ہے اور قبل اور
 دبر کی حکم کے لیے یہ دو امفیہ شب یانی بریان اور قطران ہر ایک برابر نرم کر کے ایک ویم کی مقدار کپڑے میں لگا کر
 شافہ کریں یا آہستہ سے گرم کی برابر آب شہد میں ملا کر شافہ کریں اور یمن اور طبع اور سحر کتان شہد میں جو شش دیگر
 اور ایک کپڑا اور یمن بھر کر قبل یا دبر میں اوٹھانا نفع کرتا ہے چینیہ جرب اور حکم اور شہر کی کو لوگوں میں پیدا ہوں اگر
 ایک برس کا بچہ ہے حمام کریں یا جو نکلیں لگائیں اور بعض چھ مہینے کے بچہ کو حمام کرتے ہیں اور خون کا لہر
 کے بعد گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور جو متشکر کوٹ کر پانی میں پکائیں اور اسکے پانی سے بدن دھو ڈالیں اور
 روغن اسکے نزدیک بھی نہ لے جائیں اور دایہ کو ہلکے اور شافہ کا مطلبہ اور کھینچیں وین اور جلع سو اور پری پری
 خداؤں سے منع کریں اور اگر بارہ برس کی عمر میں ہی فصد اور بطبخ ہلکا اور خیانت شہر اور آب بادبان اور شیر و خر و خیر
 مقابلہ حصص کریں یا نہیں حامی مہلہ اور صا مہلہ کے فقمہ سے وہ چھوٹی چھوٹی چھنیان سرخ نوکدار ہوتی ہیں
 جو اربلکہ باجرہ کے دانہ کی برابر جلد پر پھلتی ہیں اور بہت خارش ہوتی ہے اور انکی چھین ہتھکڑی سے گویا کاٹنا
 چھتا ہے اس واسطے شو کی کہتے ہیں اور یہ بیماری گرم شہرون میں اور اون ابدان میں کہ عرق بہت آتا ہے اور
 ہونیکا کم اتفاق ہوتا ہے پیدا ہوتی ہے خاصہ جدت کہ ہوا گرم ہوا سردا وین ہونچے اور اسکی ایک قسم ہے کہ پوست
 خفیت سی خشونت فقط خارش اور کچھ ایک درد کے ساتھ ظاہر ہو اور خوب ہون علاج فصد کریں اور گرم خلا کا

فائدہ جہاں کہیں کہ باد و ہوائیں زیادہ ہوں اگرچہ قویا کا پہلا ہی مرتبہ ہو قصداً اور اس سال کو طلائون پر مقدم رکھیں تاکہ کوئی اور آفت نہ برپا ہو اور گیہوں کے میل بنانے کا طریق ہے کہ خالص گیہوں ایک ٹل لیکر اسکو کالج کے شیشے میں ڈالکر اوسپر کلکت کرین اور اس کے منہ پر لیپ خرایا اور کوئی ایسی خبر رکھیں کہ جب شیشہ کواڑا کریں گیہوں نہ نکلیں مگر دغمن اور مین چھنک نکلتا رہے پھر چوڑے کے طریق پر اسکا تیل نکالیں اور دوسرے طریق پر پھر گہ گیہوں کو صاف پتھر پر رکھیں اور ایک لوسہ کا تو گرم کر کے اوسپر رکھیں اور کوئی جو چیل پیراوسپر کھڑو کریں اور جب کچھ عرق کی صورت گیہوں میں سے اطراف میں نکلی اوسکو لیکر کام میں لائیں اور دغمن گندم کا ملنا اکثر عرق خبیثہ کو نفع کرنا ہے و مقالہ شور و غوغا کے میان میں یعنی چھوٹی پھنسیاں کہ رطوبت زیادہ ہوتی ہیں اور اسکا کوئی نام نہیں اور جان لے کہ اگر اسکا مادہ ہر پھنسی بھی تو کہ ازہوتی ہے اور اگر مادہ سرد تر ہے تو پھنسیاں اور پھیلی ہوتی ہوتی ہیں علاج اگر مادہ گرم ہے قصداً یا حیات سے خون نکالیں اور بلبلہ زرد کو مطبوع یا فوٹو عسی کہ بلبلہ زرد و اسکو قوت دین طبیعت نرم کریں اور اگر مادہ رطوبت غلیظ ہے حسب ایاج سرد اور اگر رطوبت رقیق ہو مطبوع بلبلہ سے کہ اوسمیں تربد کی قوت ہو طبیعت نرم کریں اور جب بلبلہ چھوڑ کر تھنقہ کے بعد گرم یا نہیں کر پڑا سبکو کر تکسید کریں اور دغلی اور سدا ب و سر کوٹ چھانکر سر کریں اور طلائون اور جہاں کہ مادہ گرم ہو سرد ہونے کا باقی اور روغن گل طلائون مقالہ شور و غوغا کے میان میں و شور و سپید نہاک پر اور پشانی پر نکلتی ہو اور ایسی معلوم ہوتی ہے گویا وہ ہر نقطہ سے اور جب اسکو دیا نہیں اوسمیں سے ایک ایسی خبر نکلیے جس پر جا ہو اور دغمن علاج اول میں اسکا کا تنہا ہے یا بارہ وغیرہ سو کریں اوسکے بعد نہ کو عملیات یعنی صاف کرنے والی پھر دن سو دھوئیں مثلاً زرد کرینڈ اور پستہ بھینڈ مرغ اور استخوان سفیدہ اور قیو لیا اور ترو با قلا اور اگر اسکو فائدہ نہ ہو خربق سفیدہ و حصیہ نیچ سون ایک حصہ سر کریں ملا کر صفا کریں یا اسی گل سرخ کلوچی سر کریں ملا کر اور اگر زیادہ قوی کیا جائے خاکستر جو سب انگور سر کریں ملا کر صفا کریں مقالہ نبات اللیل کے میان میں چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں کہ سرخی کی قوت اور شادابی ظاہر ہوتی ہیں اور دغمن خارش اور خشونت بھی ہوتی ہو اور اسکا خاصہ ہے کہ جب اونکو کھجلائیں اگرچہ کچھ دیکر خارش دب جائے مگر کھجلائوں کے بعد درو پیدا ہو اور اس سبب ہو کہ اکثر رات کو عارض ہوتی ہیں نبات اللیل کہلاتی ہیں اور اس بیماری کا سبب یہ ہو کہ سام بند ہو جائیں اور جو کچھ جلد کے نیچے ہے وہ رک جائے علاج اول قصداً اور اس سال بدن کا تحقیق کریں اوسکے بعد حمام کرنے اور دغمن ملنے سے اور مالش کرنے سے سام کھولیں اور باقی وہی علاج ہو کہ حکم میں لکھا گیا اور آب کرفس اور سرکہ کا پھٹ ملنا سفیدہ مقالہ نبات اللیل کے میان میں و شور و غوغا کے میان میں مستدیرا مہیت ہوتی ہیں یعنی بہت سخت اور گول اور اسکا فرد ٹول داو اور ہرہ سے دو قول مختلف کہ ملوث اور وہ کئی طرح ہوتا ہے ایک تو مسکوں یعنی گوشت میں گڑا ہو اور سر تشفق اور ٹیلا در گول ہوتا ہو تیسرا وہ ہو کہ اور

سہل سے تنقیہ کریں اسکے بعد باجیہ اکیلے سب سے پکا کر اسکے پانی سے غسل کریں خاص کر حمام میں اسکے بعد سرکہ اور روغن گل بلین اور ایسا ہونا گاہ اور حنا اور سرکہ سے مالش کرنا اور آرد جو اور روغن گل ملا کر نافع کرنا اور سرکہ پانی میں غسل کرنا حصف کی پیدائش کہ اور اکثر ارض جلد کو خشک کرنا ہے اور یہ دو انھیں باز در و چوب کوٹ چھانکر روغن گل اور گلاب اور سرکہ بن ملائیں اور حمام میں بلین اور آب ماعت شہر کہ شہر پانی اور دوسرے دھوا لیں ان تمام فصلوں اور سال کی اور سورت حاجت ہو کہ بلین ہوتا ہوا روغن جلد کا پاک کرنا کفایت کرتا ہے۔ ہوتا ہو یا اینجو اور اسکے پانی میں قہ باتان سے کہ نہ ہو وہ ایک مشونت ہو کہ جلد میں ظاہر ہوئی ہو خاش کے اور درو روغن ہوتا اور ایسا گنگ سنی ہوتا ہے یا سیاہ اور اکثر وہ خونی ہوتا ہے اور دھوا لیں کی صورت ہوتی ہے اور وہ کھیتی ہے اور کبھی شہر جاتی ہے اور کبھی جلد روغن ہوتی ہے اور کبھی من ہوتی ہے اور کبھی نرمی کے آسپہ پست کر ایسے ٹکڑے کرتے ہیں جیسے چھل کے چھلکا اور کبھی تو اسے زرد اب ٹکڑا ہوا اور مادہ جیسا حدت اور خباثت اور کثافت اور لطافت میں ہوتا ہے اس کے موافق یہ صلب ہو یا نرم ہوتا ہے ہن غرض کہ سب جلد علاج ہوتا ہے اور بہت فلیکٹ نہیں ہوتا اور سیاہ دیر میں اچھا ہوتا ہے اور سب اور دلدار ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ قہا کر تین مرتبہ ہیں اور ہر مرتبہ کا علاج علاحدہ ہے ہر جلد مرتبہ تو وہ ہے کہ اول پیدا ہوا ہے اور گوشت میں سہل ہے روغن میں کی دوسرا مرتبہ وہ ہے کہ گوشت میں کچھ ایک تاثیر کر گیا ہے تیسرا مرتبہ وہ ہے کہ نہایت شدت اور غلظت ہو اور گوشت میں خوب اثر کر گیا علاج جب تک کہ پہلا مرتبہ ہو اعلیٰ نہیفہ سے زائل ہوتا ہو مثلاً گھون کا تیل اور روزہ دار کے دانت کا تیل یا اس کے منہ کا لعاب یا آس یا مناش سرکہ بن یا صرغ اور بلکی جیڑی سوم روغن میں کو آدھین تیرا یا صبر جل کریں ملا کر یا صرغ آلو وغیرہ سرکہ بن گھسکر یا بلبلہ سرکہ بن رگو کر یا حفض سرکہ بن ملا کر انہیں جو کچھ کہ میسر ہو استعمال کریں اور دوسرے مرتبہ کی تدبیر یہ ہے کہ اوپر جو تک رکھیں اور اعلیٰ پہلے مرتبہ سے زیادہ قوی استعمال کریں مثلاً آسٹیک میں گلو کر یا آسٹیک اور کندیش و زرد و چوب پانی میں ملا کر یا قروانا کو کر سرکہ اور روغن گل میں ملا کر یا زرد و خشک اور صرغ سرکہ میں ملا کر یا کریں اور تیسرے مرتبہ کی تدبیر فصل اور سہل ہے اور اس سال کے یو مبلوغ فہم ہوں یا راجن میں ملا کر دین چھوڑ تیرا اور حمام کلی مفید اور تنقیہ کے بعد اوپر جو نکلیں لگائیں یا کسی سخت اور کھردری چیز سے اس کو جھیلکر اسکے بعد قوی دوائیں ملا کر بن مثلاً زرد اند اور زرخ اور اشق اور قفل اور غرول اور زرخ روغن گندم اور سرکہ میں ملا کر اور اگر دواسے اچھا نہ ہو اگر ممکن ہو اس کو چیر ڈالیں چیریز و اوپر لگائیں تاکہ زرد گوشت کو کھائے اور کو بعد صرغ سفیداج سے زخم کا اندمال کریں اور اگر قہ باخصیہ پیدا ہو چاہیے کہ پیدہ آٹھ دم اور گندک دم مونیج ایک دیر سے کوٹ چھانکر اوپر چھڑک بن اور اگر ایک لون کے بدن پر پیدا ہو روزہ دار کے منہ کا لعاب یا صرغ آلو اور سرکہ اور جو کچھ کہ پہلے مرتبہ میں گذرنا نفع کرتا ہے اور جب قہ با زائل ہو دوائیں استعمال کریں کہ پھر بخود کرنا

چیز ڈالیں اور اوہ مین سے زرداب اور خون فاسد نکالیں اسکے بعد خاکستہ قہرہم خاکستہ حویچ کرنا میرا ن زیادہ نکالیں
 پرست بیج کبر خا سوختہ سرکہ مین اور کچھہ ایک زیت مین مرہم بنا کر ملا کرین اور باقی وہی علاج سہے کہ قروح خبیثہ
 مین گذر ا متعالہ قوتہ کے پیا نہیں و دونوں تاسے فوقانی کے ساتھ وہ ایک خبر و جمعی ہو کہ اکثر خسارہ کے غرق
 مین پیدا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مقتد مین اور فرج مین پیدا ہو اور اسکا سبب وہ غلط غلیظ ہو کہ اوہ مین حدت ہو
 علاج مرہم نکار اور اوہیہ حادہ استعمال کرین تاکہ قوتہ فنا ہو اور گوشت صحیح ظاہر ہو اور ممکن ہے کہ تحصیل ڈالیں اور
 جب فنا ہو جائے اور اوکھڑ جائے جان حرارت ہو مرہم احمر سے اور جان حرارت منور مرہم اسود سے اسکا اندمال
 کرین متعالہ و حمل کے پیا نہیں جو درم گرم ہے کہ ناخن کی ٹبر مین پیدا ہوتا ہو اور اس کے ساتھ درد شدید
 اور ضربان اور تیر و قوی ہوتا ہے اور اگر درم تمام ناخن کی ٹبر مین ہوتا ہے ناخن اوکھڑ جاتا ہے اور اکثر دوز کی شدت سے
 تپ ہو جاتی ہے اور اسکا سبب مادہ غلیظ و موی ہے کہ اس جگہ پر گرتا ہے علاج فصہ کرین اور مصل دین اور تعدیل
 کے لیے مار الشیعہ وغیرہ پلائیں اور ابتدا مین ماز و سبب اور مرکہ یا خبث ایسی مرکہ مین رگڑ کرنا اسبغول سرکہ مین ملا کر
 ملا کرین اور اوکھڑ مین سرکہ کے استعمال کرین اور اوکھڑ مین کو برن مین رکھنا بھی ایسا ہی کام کرنا ہے اور
 اگر درد حد سے زیادہ ہو بیج اور افیون سرکہ مین ملا کر ملا کرین پھر اگر ان تدریس سے درد ساکن ہو اور آرام ہو جائے
 فوٹو قصود اور مین تیزیت کو خوب گرم کرین اور اوہ مین اونٹلی کھین مین تک کہ تحصیل ہو جائے اور اگر اس سے
 دفع نہ ہو تو تم کمان اور تسم کمنوچ کا عصا و کرین تاکہ درم پک جائے پھر اسکو شتر سے کھولیں اور جو کچھہ اوہ مین
 ہے اوکھڑ نکال کر مرہم مدہ سے اسکا ادر مال کرین خاکندہ ملا کی و وادون کو برن مین سرکہ کرنا اور اونٹلی کو برن مین
 رکھنا اور بہت سرد ملاؤن کا افراس کرنا اسوقت مناسب ہو کہ مادہ ٹھوڑا سا ہو اور حرارت کی شدت نہ ہو اور مین تو یہ ہو
 جائز نہیں جیسا کہ شایع اسباب نے اسکے باب مین کہا جو کہ حیثیت تھوڑا سا اور شدید لہزارہ ہوتا ہو برن اسکو مزاج کی اسکا
 کرنا ہے اور اسکی خفامت کو کم کرتا ہے اسطر جبر کہ اس کے قوام کو غلیظ کرتا ہے سو اسکی کشش کم ہو جاتی ہے
 اور اگر مادہ ٹھوڑا سا نہیں ہوتا تو اسکو غلیظ کرتا ہے اور تحصیل کو مانع آتا ہے اور ہو اس کے رہتوں کو بند کرتا ہے
 اوہ مین مین حرارت کو ہو نہیں پہنچتی اس سبب سے وہ گھٹ جاتی ہے اور مین خون و مین متعفن ہوتا ہے
 اور آخر مین مردہ ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے متعالہ اور سیاہ کے پیا نہیں اور بعض بارسہ مدہ کی جگہ فون ثابت کو کرین
 اور اسکا ترجمہ عربی مین سیلان الدم ہے یعنی خون بہ نکالنا اور اسکو ام الدم بھی کہتے ہیں اور وہ اسطر جبر ہے کہ ضربہ
 اور نقطہ کے سبب جلد کے نیچے کوئی شریان پھٹ جاتی پھر خون اور بیج ہوا کی کہ اوہ شریان مین ہے اسکو اندر تو
 باہر کر اس فضا مین کہ جلد اور شریان کے بیچ مین سبب جمع ہو جائے مستند کہ وہاں اسکا اس قسم کی بات ہو
 کہ کسی عضو پر ختم لگے اور پوست اور شریان ٹٹ جائیں پھر جلد تول جائے مگر شریان کھلی رہے جیسا کہ اوکھڑا خون

[illegible]

سند اور بیان خوب لکھا ہو جائے اور منہ بہ من لکھی اور خشکی اور بخواری اور ناک میں اور زبان میں تکی اور بھین میں عشت اور
غضب اور قارورہ میں سرخی اور زرد چاللات آنکھ کے سامنے لوم ہونا اور جویش کا رنگ زردی نائل ہونا اور
اس جویش میں سوزش ہو اگر قیحا ہوا ہمیں سے بہت سارے دوا بکھانا و ترجمہ چھوڑ دیا بارہ اس ترجمہ کے شائقین کی
خدمت میں التماس کرتا ہے کہ ان معالجات میں مبالغہ نہ کریں ایسا نہ ہو کہ بچا سے بیماروں کو وجہ محاصل میں پہنچا کر
ہلاک کریں علاج شربت نارنج اور شربت لیمو اور آب نارین اور آب ترندی اور سکنجبین میں تاکہ صفرا کی اصلاح
ہو جائے اسکے بعد اگر کوئی امر مانع نہ ہو قصد کریں اور نہین تو حمامت کریں اور یہ سہل اس جگہ نفع کرتا ہے جس
پوست ہلکیہ زرد و سناکی شاد ہر ایک یا نجد دم ترندی آلود بخار ہر ایک پندرہ درم خم کاسنی نیکیو فتنہ خم خلی غلبہ شلب
زرد و نیکیو فتنہ گل سرخ ہر ایک ایک درم غلبہ پستان ہر ایک بیس دانہ شینہ شست یا ترنجبین میں درم انکو چاکر شیر گرم ملائیں
اور ترندی کا پانی کرنا ہو ایک دانہ نیمونیا کے ساتھ صفرا سے سوختہ کو نکالنا جو اور قلعہ صبر جس طریق پر کہ جرب میں
نہ کر رہے ہیں بھی بہت تاثیر کرتا ہے اور جب شاد ہر مفید اور اگر جویش میں سرخ اور منہ میں پیدا ہو گل ازنی دو
درم گل مخموم ایک درم کافور آوہا دانگ زعفران آوہا دانگ مردانگ و دوشقال باریک کوٹ کر کلاب اور سرکہ میں ملا کر
حلا کریں اور کندرا اور مر اور انزروت اور دم الاخوین کافور و زخمون کو بلذ شکرتا ہے اور فی الحال گوشت کو بھلا تا ہو
اور اسے حال کا طریق یہ ہے کہ اول بیمار کو حمام میں لجاویں اور زخمون کو خوب دھوئیں اور اسکے بعد زرد و زرد کورا و سپر چھریز
نیمیری قسم وہ ہے کہ بلغم غرض سے عارض ہو اور اسکی علامت مفاصل میں درد اور جلد میں سرخی اور زیندگی زیادتی
اور بول میں سفیدی اور جویش کا رنگ سفیدی نائل ہونا اور زخم سے گرو سفید اور شورہ سا معلوم ہونا اور زخم سے
رطوبت اور زرد داب جانا اور ناک اور منہ سے پانی آنا اور سر اور آنکھ کا گراں ہونا اور سر ہو اسے اندیا یا علاج
حب الصلحیون اور حب ایارہ اور حب قوٹا یا وغیرہ سے بلغم کا تفتہ کریں اور تہ تنقیہ میں ایک بار تفتہ کریں اور سکنجبین
اور انجکامہ میں عاقر قرحا باریک ملائیں اور اس سے غرغره کرئیں نفع کرتا ہو اور چاہیے کہ حدس گل سرخ
تخم جانبہ خم خلی پانی میں پکائیں اور آب کرفس ملا کر حمام میں ملیں اور روغن بابونہ اور روغن گل اور روغن ساق کاو
اور بٹا کی چربی اور موم سے قیر و طی بنائیں اور عاقر قرحا اور قسطا باریک پسکرا و میں ملا کر مفاصل پر ملین اور اگر زخم
پڑ گیا ہے کندرا اور مر اور انزروت اور مردانگ اور دم الاخوین اور صبر ہر ایک برابر باریک کوٹ کر او سپر ملائیں
اور جو چیر کہ بلغم کو بڑھائے خاص کر گوشت کا دوس سے پرہیز کریں اور یہ علاج نفع کرتا ہے کہ زیندگی و دم زرد و زرد مرجع
دو دوشقال زرد و جو بہتین دوشقال سیاب کشتہ دو درم مہرچ ایک دوشقال ان کو پسکرا و سرکہ اور روغن کہ دین ملا کر حمام
میں ملیں چھ تھنی قسم وہ ہے کہ خلط سودا سے پیدا ہوا اسکی علامت گرانی اور منہ میں خشکی اور بخواری اور منہ کے رنگ میں
اور زیندگی میں سیاہی اور بھوسہ میں وقت اور بلور اور بول میں سفیدی اور آنکھ اور ناک میں خشکی اور خاللات اور فکار

اور اگر گداور و مہین اور پوست سے برابر ہر شب یا فی اور نمک مسکار و سپر و الدین اور کچھ دین اگر دسکے نیچے بھی
 ویسی ہی رطوبت سے ویسا ہی علاج کریں اور اگر رطوبت نہیں علاج کی حاجت نہیں اور اگر دوبارہ خشک نہ ہو
 روغن سے چائنا کریں تاکہ گر پڑے آبلہ کے نشان مٹانے کی تدبیر پنج خشک یا بنو بالنس کی جڑ تیز با قلام غفر خرنیزہ
 اور پنج اور نبات اور مغز بادام اور آرد جو ہر ایک سے ایک مقدار لیکر بار یک کوٹ کر پییدہ مہینہ مرغ ملا کر ملا کریں
 و وافر شجر کہ منہ کے اوپر سے نشان مٹانے جلی ہوئی تہی یا پرائی گھنی ہوئی کبیر کی مینگنیان پرائی اور نیاسکار
 اور خرنیزہ اور نشاستہ اور دھوئے ہوئے چاول اور چنے کا آٹا ہر ایک س درم حسب لبان اور ترسل و ترسل و
 زرد وند کویل ہر ایک پانچ درم بالنس کی جڑ خشک میں درم ان سب کو کوٹ چھانکر خرنیزہ سے کے پانچین یا با قلام
 پانچین یا کشکاب میں ملائیں اور رات کے وقت ملا کریں اور صبح بخشنہ خشک پانی میں پکا کر اس پانی سے دھوئیں
 اور جو کچھ کہ باب زینت میں مذکور ہو کام آتا ہو فائدہ آبلہ کا نشان کہ آنکھ میں وجا یا کوئی اور آفت مثلاً حول غیر
 کہ آبلہ کے اثر سے پیدا ہو جو کچھ کہ آنکھ کے امراض میں مذکور ہے اس سے اس کا تدارک کر سکتے ہیں اور اگر آبلہ کے نشان
 بیان میں گہری ہو گئے قریب ہونے کے کیوزا مل ہونگے اور جو نگو گہرے نہیں دو اون سے رفع ہو سکتی ہیں اور اگر آبلہ کے
 آثار و نشان کی صورت ہوتے ہیں اور پیرط کی چربی اور مرہم و خلیوں صناد کہ نافع کرتا ہو اور جو کچھ کہ وشنید کہ لکھا
 گیا کام آتا ہو اور یہ طلا و لون نشانوں کو کہ منہ پر یا دیگر جہوں نفع کرتا ہے مرد اسنگ لیکر اسکو سفید کریں اور رنجن
 ملا کر استعمال کریں و و سہری ترکیب مرد اسنگ سفید کیا ہو اگر خرنیزہ خشک استخوان کہنہ قسط حسب لبان
 آرد و پنج خرنیزہ کوٹ چھانکر خرنیزہ کی پانی میں یا میتھی اور اسی کے لعاب بن طلا کریں فائدہ مرد اسنگ کو پیید
 بنا کر ان دو آؤنکین ملانا چاہیے کیونکہ بدون سفید کیے سیاہی لاتا ہو اور پیید کیا ہو اصفائی اور جلا کرتا ہے اور پیید
 کرنے کا طریق یہ ہو کہ ایک رطل مرد اسنگ اور دوسکے برابر نمک ملا کر ایک برتن میں رکھیں اور او میں پانی ڈالکر
 آفتاب میں رکھیں اور جب پانی گرم ہو جائے اسکو دور کریں اور پانی ڈالیں اسطرح پانی کو بدلتے رہیں یہاں تک کہ مرد اسنگ
 سفید ہو جائے فصل اول امراض کے بیان میں کہ عابد کو رنگ سے تعلق رکھتے ہیں اور اس فصل میں چند مفاہد ہیں
 مفاہد ابرص میں پیش کریں نیزہ نارسی میں پس کہتے ہیں یعنی دہ رنگ دہ ایک سفیدی غلیظہ کہ ظاہر جلد میں پیدا
 اور وہ کبھی بعض اعضا میں ہوتی ہو اور کبھی تمام بدن میں پھیلاتی ہو اور جان کہ تمام بدن میں پھیل جاتی ہے اسکو
 برص منشر کہتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ اس مرض کا علاج دشوار ہو خاصکر جبکہ مرض ہو اور بڑھتا رہے لیکن
 جو بیمار مٹے سے منع ہو جائے اور اس میں خشونت ہو اور چون سے بال و بان نکلتے ہیں وہ بہت سفید ہوں اور
 جب دیکھو سوئی چھوئیں خیر نکلے یا رطوبت سرخی مائل اور خشک نہ ہو اسوجان لین کہ علاج بدیر ہو اور برص میں
 اور برص میں فرق یہ ہو کہ برص براق ہوتا ہو اور جھمکد بڑھتا ہو اسکو گوشت اور پوست میں گر جاتا ہے یہاں تک کہ

صفر و دواؤں سے زخم پڑ جائے اور برص کا گوشت ترش باقی رہا ہمدرد سے ابدال کر دین اور یہ تدریجاً برص
 صورت میں ہو کہ برص کم ہو اور اس جگہ کے زخم کا خون نہ تو قسیمی وہ ہیں کہ برص کو رنگین کریں اور لوگوں کی
 نفرت سے بچائیں اور اس کام کے لیے یہ طلا معجون بہت شب بمانی شہرچ مرد و می خمر قہر گل از منی شیطیح
 نبش الحیدر میل و سر سر کرین ملا کر چند مرتبہ طلا کرین اسکا رنگ تین ہفتہ نہایت ایک مہینے رہتا ہے اور جو وقت ہا
 دوا کو استعمال کرنا چاہیں اول اس جگہ کو ماز کے پانی سے دھوئیں پھر اس دوا کو طلا کرین اور جب دوا خشک ہو جائے
 راج اور شب کے پانی سے دوا کو دھو ڈالیں فائدہ جہاں برص کم ہے اور ایسی جگہ ہے کہ داغ و مسکونین
 سوہے سو داغ دین کہ یقیناً اچھا ہو جاتا ہو اور داغ اور سوخت ہوتا ہو کہ او یہ مقررہ سے نفع نہو فائدہ اور
 لہجی جہاں کی جگہ جہاں کے نشانوں میں یا داغ کے اور قروح کی جگہ زخم بند کرنے کے بعد برص ہو جاتا ہے
 اور اسکا علاج یہ ہو کہ فوہ و شیطیح آب کشا و برسی اور آب مرز بخوش اور آب بقم ملا کر طلا کرین زائل کرتا ہو اور
 مردانگ و فوہ سر کرین ملا ہو ایسی ہی تاثیر کرتا ہو مثلاً بقی برص کے بیان میں یعنی چھپٹہ ایک پسیدی قتی
 ہو کہ جلد کے ظاہر میں پیدا ہوتی ہے اور برقی اکثر دور ہوتا ہو اور دفعہ پیدا ہوتا ہو اور اطلیہ مجاہد سے جلد زائل ہو جاتا
 اور جو کچھ کہ او میں اور برص سفید میں فرق ہو وہ لکھا گیا علاج جو کچھ کہ برص کے لیے بیان کیا گیا اس سے ہر لکھا
 علاج بہان کہ نہایت کرتا ہو اور ہمال بلغم کے لیے ترید اور شحم حنظل یا ترید اور زنجبیل دین اور ہر مہینے میں دوا
 کر لائیں اور شحم کی دستی کے لیے اطر فیل اور گلاب و عسل ہمیشہ کھانا اور حمام میں سونے لانا نفع کرتا ہے اور
 تنقیہ کے بعد ترمس یا پنج کبر سر کرین ملا کر طلا کرین اور شیطیح اور ساقر قرح اور تخم ترب اور کنڈش اور خردل
 کو ملا چھتا کر سر کرین ملا کر طلا کرنا مفید اور جب دوا استعمال کرین چاہیے کہ بیمار قناب میں ہو یا لک کر قریب
 جو وقت دوا خشک ہو جائے تاکہ سے ملکر علاج کرین انٹہاہ اکثر ایسا ہوتا ہو کہ بدن میں مادہ کم ہوتا ہے
 اور بہ تنقیہ طلا کی دواؤں سے ہی کلی نفع حاصل ہوتا ہو اور یہ دوا مہربے عاقر قرح اطر لال پوست بچ و شیطیح
 ہر ایک دوا کو کھانے کو چھتا کر سر کرین ملا کرین اور ایک شقال دین اور ایک ساعت دھوپ میں
 پٹھلا میں تاکہ عرق کئے پھر اوسیدین یا دوسرے دن جبکہ کہ بقی ہو جائے اور اوسیدین سوزد اب ملکر علانیہ
 آگ سے آگم حاصل ہوتا ہو مثلاً بقی اسود اور برص اسود کے بیان میں یعنی دونوں قسم سیاہ ہوں
 ہم اس مثلاً کو دو قسم میں بیان کرنے میں پہلی قسم تھی اسود اور اسکا خاصہ ہو کہ جب سکوا میں پوست کے چھلکے
 سبوں کی صورت میں ہوں اور بطنے کے بعد سرخ معلوم ہو اور چائنا چاہیے کہ بقی جوانی کے ایام میں اکثر پیدا
 ہوتا ہو خاصہ کہ بقی سیاہ علاج فصہ کرین اور تنقیہ اسود اس کے لیے مارا بھون اور شیطیح و فٹیول اور فاراقون اور
 ایسا سیاہ اور بسفاج دین اور بدن اور مزاج کی ترتیب کے لیے حمام کرین اور یہ دوا تین دین جو مقررہ سے نفع

کھتے ہیں شکر ہوئے کے بعد آٹھواں ٹک سراسیمہ کرتا ہے اور جوار و مال بان کھتے ہیں مفیدی مال ہوئے ہیں اور
 آخر سفید مھنڈ کھاتے ہیں اور اس بگ کا پوست تمام ہانا کی سست مرم اور اس سست ہوتا ہوا اور آخر مھنڈ
 استحکام کے وقت اگر پوست میں سوتی چھوٹیں اکابر رابطہ نرم اور سست نکلیں ہے اور مھنڈ ہوتا ہوا اور جگہ
 کو خواہ کیسا ہی بلین سرخ مھنڈ ہوتی اور سب مھنڈی ترقی اور سب ہوتی ہر اور پوست میں
 مھنڈ گڑا ہوا اور اکثر مستدیر الہیت ہوتا ہوا اور ذوق ظاہر ہوتا ہے اور الملیہ جالیہ کے استعمال سے جلد زائل ہوتا ہے
 اور وہاں کے بال سیاہ ہوتے ہیں یا سیاہ سہی سے اور ہر گز سفید مھنڈ ہوتی اگر جہ فرم ہو جائے اور ایسا ہی
 پوست میں سوتی کے جھوٹے سرخون ہی نکلتا ہوا خواہ کیسا ہی مستحکم ہو جائے انکشاف یہ جو امتحان کر لے سوتی
 چھوٹے ہیں چاہیے کہ پوست کو اٹھا کر اوپر چھوٹیں نہ کہ گوشت میں اور یہ ہر طرح ہوتا ہو کہ اس جگہ سے
 پوست کو اٹھوٹے اور شہادت کی اوٹلی میں پکڑ کر کھینچیں تاکہ گوشت سے الگ ہو جاتی اور یکے بعد اس پوست میں
 کر اٹھا کر کھا ہو سوتی مارین تاکہ گوشت میں نہ رہے اور جلد کا حقیقت معاد ہر جا کہ اوپر خون ہر مھنڈ علاج
 بلغم غلیظ کے تفسیر کے لیے چند مرتبہ کر تین اور کئی دفعہ مسلسل دین اور یہ تفراغات کے بیچ میں تبدیل مزاج کے
 لیے معالجین گرم کہ اس کام میں مخصوص ہیں کھلائیں مثلاً کلکالاج اور قرص برکی اور تیاریات اور شہر و بطول
 حوصلی نڈاسی کہ خون گرم پیدا ہو کھلائیں مثلاً تیر کا گوشت اور اسکے مانند اور حیوانات مھوئی کا گوشت اور ان غم
 مھوٹکر دین اور گرم مھوٹکر سے خوشبو کرین تاکہ زیادہ نفع کرین اور لہیات اور پھولی اور بقول بار و اور اس کا کرکھا
 کھانا اور خواہ اور جو چیز کہ بلغم پیدا کرتی ہے اس سے پرہیز کرنا ضروری ہوا اور جلع ضرر کرتا ہے اور اس مرض میں
 سب دواؤں سے بہتر کہ ہر زمانے میں نفع کرتی ہے اطر لیل ہوا اور گافندہ علی کو لیلیہ مرے اور بعضی ہدی درائیت
 اس باب میں عجیب اثر کرتی ہیں اور اہل ہند نے فصد کرنا اور خون زیادہ لینا بھی تجویز کیا ہوا اور عجیب مھنڈ کہ
 سفید پٹے جیسا اطبا سے یونانی کے محققین فالج میں نفع کو جانتر رکھتے ہیں نہ کہ تفسیر اور تبدیل مزاج کے بعد
 وہ دوا مین کہ طلا کے لیے مخصوص ہیں استعمال کرین اور یہ دوا مین کئی وجہ سے ہوتی ہیں ایک تو وہ ہن کہ
 عضو کو شدت سے گرم کرین اور سرخ کر دین اور خون کو جذب کرین مثلاً زفت اور لفظ سفید اور خردل سرخ
 اور خربق سفید اور سیاہ اور مویج اور کندش اور چونہ اور زرنج سرخ اور بوق اور یاز غنصل اور سیطیل اور
 عاقرقرح اور نیز اور پوست بخ کبر وغیرہ تنہا یا جمع کر کے پانی میں یا سہہ کہ میں استعمال کرین اور
 مسام میں یا آفتاب میں یا آگ کے نزدیک دھوئیں اور کالے سانپ کا خون طلا کرنا یا خاصیت نفع کرتا ہے
 دوسری وہ ہیں کہ مقشر اور مقحج ہوں مثلاً فرایج سرکہ میں ملا کر اور غسل بلا اور اتر فیا اور کبھی کبھی اور کبھی
 کبوتر اور تخم ترب اور ماز یون اور فرغون وغیرہ اور شراب کہ قرع اور انہی میں کھینچی جاتی اور صوبت کہ ان

کہ مرض کے شروع میں ان دو دوائیوں یعنی قوالین بھی ملائیں مثلاً آب مورد اور آرمیدس کی دیکھ کر تیرہ دواؤں میں سے کوئی ایک
 دیکھو تھی ان اور بیماری پڑھاتی ہیں لیکن اگر مرض مزمن ہو فاضلات کے پلانے کی حاجت نہیں کیونکہ اب وہ نہیں کرتا
 ٹھہر گیا ہے اور مٹا ہوا مرض زائل ہوئے کے بعد چند روز اور بھی قوالین ملا کرین تاکہ پھر مرض عود نہ کرے
 اور تراب زہیق ایک مٹی ہے کہ سیلاب کے معدن سے نکلتی ہے اور اس کا رنگ ایسا سرخ ہوتا ہے جیسا شکر کا رنگ
 انجیر کے شیرے سے یہ مراد ہے کہ انجیر خشک کو پانی میں پکائیں جب نرم ہو جائے صاف کر کے پھر دوبارہ جوش دین تاکہ
 غلیظ ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ بکے ہوئے انجیر کو کوٹ کر اس کا شیرہ چھوڑ لیں یہی انجیر کا شیرہ ہے اور انجیر کا دودھ
 اس طرح نکلتا ہے کہ انجیر تر لیکر اس کو پانی میں پکائیں اور دوسرے بھگاڑ لیں اور اس کا پانی لیں اور کتھین کی ایک جیر
 سفید انجیر کے ٹوڑے کے ٹوڑے کہ انجیر کے سر میں سے نکلتی ہے وہی انجیر کا دودھ ہوتا ہے حقیر مترجم کہتا ہے کہ شارب اسباب
 یہاں ایسا لکھا ہے کہ انجیر کے درخت کو کاٹنے سے دودھ نکلتا ہے اور اتنی خواہ کاٹنے سے نکلے خواہ انجیر کے ٹوڑے سے نکلے
 دوسرا طلاء ریوند چنی شہد ملا کر ضا کرین دوسرا طلاء تم کرب باقلے کے پانی میں یا خرگوش کے خون میں لاکر
 مائیں اور نہ بیچ سبز دہنے کے پانی میں یا مفر تخم خربزہ اور تخم تربہ کسینجہ کی سپک میں ملا کر ملا کرین یا کسینجہ کے پانی کو
 پکائیں یہاں تک کہ غلیظ ہو جائے پھر درج چنی اور قسط باریک پسلیک اور مین ملائیں اور طلاء کرین اور طلاء مذکورہ کو
 حمام کے بعد یا گرم پانی کے انکباب دیکھ کر بعد استعمال کرنا چاہیے فائدہ جب طلاء کا استعمال کرین احتیاط کریں
 کہ زخم نہ پڑ جائے اور اگر سوزش پیدا ہو ورنہ گل بدین مقالہ خیلان کے بیان میں وہ خال کی جمع ہے اور خال یعنی
 علی نقطہ سرخ یا سیاہ یا تیرہ رنگ کا بدن اور سنہ کی جلد پر ہوتا ہے اور اس کی فصاحت بدن کی سطح سے ابھرتی ہے
 ہوتی ہے اور کبھی تو سولوی ہوتا ہے اور کبھی نیپا پیدا ہوتا ہے اور مولودی کا علاج نکرین اور ایسا ہی جوٹنا خال کہ
 لکھ کر مین ہو یا اس کا رنگ سرخ خالص ہو جیسا کہ شہادت کا رنگ اس سے تعرض نکرین کیونکہ اس کو لوہہ لگانا اور
 اول تیرہ دواؤں کا استعمال جیسا کہ خال سرخ میں گذرا اور مہر کرنا نہایت ضرر کرنا ہے کیونکہ یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ
 شراب میں سے کنارہ پر پیدا ہوا ہے اور ظاہر ہے کہ اگر لوہے سے یا تیرہ دواؤں سے شراب میں آفت پہنچتی ہے خون جاری
 ہوتا ہے اور جوٹنا سبب اس کی دوا کا محتاج نہیں اور جان لیں کہ خال کا سبب بھی غلیظ سوداوی ہے یا خون سیخندہ کی گلاب
 ٹھکراؤں سے ہرگز نہ جاتا ہے جیسا کہ نوہ درخت سے نکلتا ہے جیسا کہ خال اس کی دوا کی ہے تیرہ دواؤں سے کہ کثرت میں
 گذری یعنی فصد اور سہل اور جلیا کا استعمال اور اس سبب کا اس کا دوا بہت غلیظ ہے اور وہ دشوار سے تحلیل
 ہوتا ہے اگر وہ بہت بالیدہ ہے نہ اوکھڑے چاہیے کہ اوہ میں سوئی سے سوراخ کرین اور اوہ میں سے جما ہوا خون آہستگی سے
 نکالیں یہاں تک کہ خون بہت بالکل دور ہو اور رگون کے منہ کو ملائیں تاکہ اور نہ آجائے پھر موسم ورنہ استعمال کرین
 تاکہ اچھا ہو جائے مقالہ حضرت کے بیان میں وہ اس طرح ہے کہ جلد میں سے کوئی جگہ سبز ہو جائے اس سبب

اور تنقیر کے بعد خرقہ سیاہ سرکہ میں یا زرنچہ اور زراج اور کبریت یا تخم ترب اور قسط اور کندش اور تخم جیرا اور
دوسری قسم میں اسود کے بیان میں اور وہ حقیقت میں ہنق سیاہ ہو کہ او میں خارش و خشونت شدید بھی ہوتی ہے
اور اس کے اوپر سے پوست مدور جیسے پھل کے چھلکے جدا ہوں اور اس کو قوی یا محققہ بھی کہتے ہیں اور وہ جدا
کام قدمہ ہو علاج جو کچھ کہ ہنق اسود میں گذرا اس حال کہ میں مگر اس سال کی دوائیں زیادہ قوی کریں اور مزاج کی
ترطیب کا بہت خیال رکھیں مثلاً کہ کلفت اور منس اور برش کے بیان میں یہ الفاظ اول اور دوسری کی تحریکات
آتے ہیں سو کلفت تو وہ ہو کہ جلد کا رنگ سیاہی مائل ہو جائے اور رنگوں یا سرخ نشان او میں پیدا ہوں اور یہ اکثر
منہ پر پیدا ہوتے ہیں اور آئین اور ہنق اسود میں فرق یہ ہو کہ کلفت جدا ہو تو ہنق اسود ہنق کے کہ او میں خشونت ہوتی
اور ہنق اسود میں اور برش میں بھی یہی فرق ہے اور منس ایک قطعہ مستدیر ہے صرف سیاہ یا سیاہ سرخی
مائل کہ بدن کی جلد میں پیدا ہو اور اکثر منہ پر ہوتا ہے اور یہ کبھی تو نقطہ سا ہوتا ہے اور کبھی کلمہ کہ لہجہ دراز ہوتا
اور شاید کہ پتیلی کے برابر پھیل جائے اور برش چھوٹا سا نقطہ سیاہ یا سرخ یا تیرہ رنگ ہوتا ہے اور اکثر منہ پر
پیدا ہوتا ہے اور جبہ و رطل کے نزدیک یہ ہو کہ اگر نقطہ کا رنگ سرخی مائل ہو منس کہلاتا ہے اور اگر سیاہی مائل ہو
برش بولا جاتا ہے اور اگر چند نقطہ آئین مگر ایک ہو جائیں اور کو کلفت کہتے ہیں علاج جمع اقسام میں فصا کہ میں
اور سوداوی خلط اور خلط سوختہ کو مطبوخ افیمون اور غاریقون اور ماراجون وغیرہ سے نکالیں اور تنقیر کر کے
اطلیہ استعمال کریں کہ پھر نہ عود کرے فائدہ کلفت دوطرہ کا ہوتا ہے ایک تو اسطر حیر ہوتا ہے کہ معدہ میں
سودا جمع ہو اور او میں سے خون سوختہ کے انجھ سے اوٹھکر منہ کی جلد میں آئیں اور اس کا نشان معدہ میں
نفاذ کا ہونا اور کلفت کا رنگ سبزی اور زردیسی ہونا اور اس کی تدبیر معدہ کا تنقیر اور اس کی تقویت اور ہضم
باسطیق اور اسہلیم کی فصد نفع کرتی ہے دوسرا اسطر حیر ہے کہ جلد اور گوشت کی نفاس میں خون سودا کی آمیزش ہو خراب
ہو جائے اور اس کی بخارات جلد کے اوپر ظاہر ہوں اور یہ مرض اکثر اون لوگوں میں پیدا ہوتا ہے کہ ان میں تپیل
ایک مدت ہو اور سیاہی حاملہ عورتوں کو اور جن عورتوں کا حیض بند ہو جاتا ہے اور کو اکثر عارض ہوتا ہے اور
اوس کا نشان کلفت کا رنگ سیاہ یا سرخ سیاہی مائل ہونا اور اس کی تدبیر شامہ بڑکاتنقیر کرنا جیسا کہ اوپر گذرا ہے
سفوف نفع کرتا ہے افیمون سات شقال تربد ایک شقال غاریقون ایک شقال دودقہ شربت کافورین کے ساتھ کھائیں
اکثر دیکھو پانچ سال لانا ہو اور جو چہ کہ خون کو صاف کرتی ہے اور سودا کو کالتی ہے مفید ہو اون دواؤں کا بیان کہ سب
اقسام میں نفع دیتی ہیں یا بخل سیاه تخم خرنوبہ تخم ترہ تینک ترس تخم ترب کندش واریق قسط حب طبع مغز بادام تلخ
ترابیتو حب بلسان ایرسانخول ان سب کو بار یکساں پیکر انجیر کے شیرہ میں یا انجیر کے دودھ میں ملا کر ملا کرین اور حقیقت
کہ اس دوا کو استعمال کریں چاہی کہ اول او جگہ پر گرم پانی سے کھلیا کریں پھر دوا ملا کرین تاکہ جلد اثر کرے اور نہ سب سے

۱۰۰

五

باسمہ اور در اسم اور شیخو فیض الرحمن شہزادہ پانچویں

اگر کسی کو اس کا سوا کچھ نہیں بلکہ کچھ کو بھی کتنی ہی اصلاح غذا کی تبدیل کریں اور جو چیز کہ تغیر کا محتاج ہے
 اس سے منع کریں اور جو چیز کہ اس کی اصلاح کروا ستمال کریں اور نہ صرف یہ چیزوں سے پرہیز کریں جیسے یہ کہ امراض
 کی درازی اور غذا کا نہ پہنچنا اور غم کی کثرت اور جماع کی زیادتی اور جماع کی شدت اور ہوا کی گرمی و شدت
 بدن کے رنگ میں تغیر پیدا کرے علاج امراض کی تکالیف میں تقویت کریں اور غذا کی کمی میں غذا میں تین
 اور جن غذاؤں سے کہ خون رقیق اور عمدہ پیدا ہوتا ہے کھلائیں مثلاً مال اللہ اور بھینسہ نیمبرشت اور خود اور انجیر وغیرہ
 اور غم کی کثرت میں غم کو زائل کریں اور دل کو خوش رکھیں اور جماع کی کثرت میں جماع کا ترک کرنا لازم ہے اور
 درد کی شدت میں درد کو ساکن کریں اور ہوا کی گرمی میں نہرید مناسب جیسا کہ حیات میں مہر و ات کا بیان گذرا
 قاتلہ جو کچھ کہ خون غلیظ کو پاک کرتا ہے وہ اطراف لعل اور ہلیہ مر با اور جو کچھ کہ خون کو پھیلاتا ہے اور بہتر تاج
 وہ فلفل اور سعد اور قرفلفل اور زعفران اور زعفران مسک کہ کھانے میں ملا کر دین اور جو چیز کہ خون کو اندر سے
 باہر کھینچتی ہے اور طلا میں مستعمل ہے وہ خردل ہے اور زرنج انکو گائیے دودھ میں ملا کر ملین اور
 مصطکی کتدر مر کوٹ جیسا کہ پیاز عفضل کے پانی میں ملا کر غمرہ کے طور پر یا طلا کے طور پر استعمال کریں
فصل خرازی کے پیاہین خرازی بھلیہ کے فحش سے اور دونوں زائے عجمہ اور دونوں کیج سے
 الف اسکو ابریہ بھی کہتے ہیں اور وہ چھوٹے چھوٹے اجسام باریک سبوس کی صورت ہوتے ہیں کہ سر کی جلد
 کے اوپر سے گرتے ہیں اور اون میں زخم نہیں ہوتا اور کبھی اس کے ساتھ زخم بھی ہوتا ہے علاج اگر خفیف ہے
 اور ابھی بہت عرصہ نہیں گذرا اور سپر روغن بنفشہ اور روغن کدو ملین اور اشیا سے جالیہ سے دھو کر مثلاً آج پندر
 میں بھر ملا کر یا آرد خود اور خطمی سرکہ میں ملا کر یا آرد کر سنہ اور ترس لعاب سفول میں ملا کر یا آرد باقلا اور سبوس اور
 شہر خریز یا منفر خریزہ جمع کر کے استعمال کریں اور اگر قوی اور غرض میں پیاہین سے اول خون کو شہر اور آرد
 پاک کریں جیسا کہ خط کا غلبہ ہوا سکے بعد سر مثلاً اگر کوئی خیر قوی الجلا استعمال کریں مثلاً آرد خود آرد جلد بے بوڑ
 آگینہ سفید خردل موچ سرکہ میں استعمال کریں اور دیر کے بعد اس دوا کو دھو کر لین اور کوئی خیر لڑی مثلاً
 روغن بنفشہ اور تخم خطمی اور کتیر اور لعابات وغیرہ ملا کریں اور اس طرح کیے جائیں یہاں تک کہ بالکل دور
 ہو جائے اور غذا کی تطہیف لازم سمجھیں اور کہتے ہیں کہ شیرہ انگور روغن بادام میں پانا خون شیرین پیدا کرتا ہے
فصل شقوق اطراف و وجہ و شفت یعنی ہاتھ اور پاؤں اور مونہ اور ہونٹ کا بھٹ جانا
علاج اگر اسباب خارجی شقاق کے موجب ہیں مثلاً گرمی خشک کرنے والی اور سردی کیفیت کرنوالی
 اور قابض پانی میں نہانا جیسے شہی اور زاجی وغیرہ جاسیے کہ لینات جلد استعمال کریں مثلاً موم روغن اور
 روغن کو اسام اور چربیان مطلب خاص کر روغن بادام اور روغن گنجد اور روغن اور بٹ کی چربی اور اگر اسکا سبب

رسوت یا مازویا کل ازمنی یا قاقیا پانی میں رگڑ کر طلا کرین اور اگر دم ہو جائے بھیجہ کا پیچھو اور سچ بانڈ کھینچو اور اگر رسی کے سبب خراش ہو جائے لعلات برف میں سر دکر کے اور روغن باداھم یا روغن زیتون یا روغن کدو یا روغن کھجور یا روغن گلاب یا روغن سرین میں خراش ہو جائے آرام میں ہیں اور اسے ارنی ترک کرین اور برہنہ کر کے سر دجو این رکھیں یا کتان کا ٹکڑا یا کوئی کپڑا گلاب میں سر دکرین اور اوپر رکھیں اور مردانہ گلاب یا کتان میں رگڑا ہوا اور مرہم سفیداج نفع کرتا ہے فائدہ سمجھو اور شقاق کہ عانہ اور جالین میں ہو جاتا ہے بین اور نکاح علاج یہ ہے کہ تیز باز سے کا بدن تو متقیہ کرین اسکے بعد موم روغن کہ روغن خنا و قندیل اور جاکہ خناسے بنائیں استعمال کرنا مفید ہے اور چاہیے کہ خاکستر خنا دوسرے اجزاء کی نسبت کم ملائیں اور قندیل کی کہ حکاکہ اسرہ اور سفیداج اور مردانہ گلاب اور روغن خناسے بنائیں اسکی بھی وہی تاثیر ہے اور مردانہ گلاب اور دم الاخون اور مردانہ گلاب برابر کوٹ چھان کر اوپر چھکنا مفید اور نفع القطرات کا ذکر پہلے کیا ہے۔

باب ان امراض غیرہ اور کو بیاضیہ کہ شعور یعنی بالون کی علامت رکھتے ہیں اور اوپر چھکنا مفید ہے۔

فصل دار الثعلب اور دار الحیہ کو بیان میں یہ دونوں ایسی بیماریاں ہوتی ہیں کہ ان میں بدن کے بال کترتے ہیں اور جلد میں فساد آتا ہے اور دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر باوجودیکہ جلد متقرح ہو اور بال کترتے ہیں پھر پوست باریک بھی سانپ کی کھلی کی صورت اوس جگہ سے چھوٹے اور سکودا را الحیہ کہتے ہیں اور اگر پوست نہ چھوٹے دار الثعلب کہتے ہیں اور یہ نام اس واسطے رکھا گیا کہ اکثر ثعلب یعنی لومڑی کو ہوتا ہے اور جانا جاتا ہے کہ یہ دونوں مرض اکثر سر اور ریش اور ابرو کے بالوں میں ہو جاتے ہیں اور شاؤ و نا در ہوتا ہے کہ دوسری بدن کے بالوں میں بھی پیدا ہوں اور یہ مرض مادہ روی سے پیدا ہوتا ہے کہ پوست اور بالوں کی جڑوں میں اور سامان میں ٹھہر جاتا ہے اور بالوں کو فاسد کرتا ہے اور دار الحیہ کا مادہ نسبت دار الثعلب کے مادی کے بہت بڑا ہے سو یہ دار الثعلب کا علاج آسان ہے اور دار الحیہ کل سے اچھا ہوتا ہے اور اسوہ کہ ان امراض کا مادہ یا نو بلغم سوسہ یا صفر اسے حاد یا سودا سے محرقہ یا خون غلیظ فاسد ہر ایک کو علویہ علویہ بیان کیا جاتا ہے پہلی قسم اوس دار الحیہ اور دار الثعلب کے بیان میں کہ بلغمی مادہ سے پیدا ہوں اور اوسکی علامت یہ ہے کہ اوس جگہ میں سیدھی دیر می اور اس سے پہلے کثرت سے سر داور تر غذاؤں اور تیز اور شور چیزوں کا کھانا اور با زیر گرم وغیرہ کا استعمال کرنا جن چیزوں سے کہ بلغم شور پیدا ہوتا ہے علاج اول بلغم کے منفعیات دین اور نفع کے سموات اور نباتات کہ بلغم کے اخراج میں مخصوص ہیں متقیہ کرین اور متقیہ عام کے بعد خاص ہر کا متقیہ غرر سے ستر کرین اسکے بعد طلا کا استعمال کرین اور طلا سے پہلے اوس جگہ کو کھردرے کپڑے سے یا پانی غرضل سے اسقدر بلغم تریخ ہو جائے پھر دار کھین اور اگر مادہ قوی اور جلد کشیف ہے اور کپڑے کی مالش اور غرضل کے ملنے سے مزج نہیں ہوتا ہے

[illegible]

ماہر فرشتہ و مہر اقلی اقل و ماکہ و مہر کرمی و مہر

د. محمد باقر

کہ اس طرح سے چھپنے لگائیں اور اس کے بعد طلا کریں اور طلا کر کے یہ بھی لکھ دیا اور خردل یا فریون اور عاقر قرحا
 بیل کے سیتھ میں ملا کر طلا کریں اور لسن کوٹ کر ملنا فقید سے اور اگر اطلبہ حادہ کے سبب سے زخم
 ہو یا زخم کی چربی میں مرتبہ طبعین اور روغن گل اور صوم اور شاہ بلود اور آتہ برگ سوسن اور زردہ پتیہ
 سرخ کامرہم بنانے کا استعمال کریں اور جب تک کہ چھپ جائے پھر اسے پھر دواؤں کو استعمال کریں یہ اتنی تک
 بال نکالیں اور بالوں کو کئی مرتبہ موڑ دلائیں تاکہ قوی ہو جائیں دوسری قسم وہ ہے کہ صفر اسے پیدا ہوا اور
 اس کی علامت رنگ میں زردی اور بدن میں ناتوانی اور اس سے بچنے کے صفر انگریز چیلن کا استعمال کرتا اور
 اس کا خاصہ یہ ہے کہ اس جگہ کا پوست ایسا نفاذ ہے جیسا پرندہ جانور کا پوست بال دیر نو پہنچے سے کہ بال
 نکل آتا ہے علاج صفر کا تنقیہ کریں اور تیرید اور تربیب میں کوشش رکھیں اور تنقیہ کے بعد گرم کر کے
 تکید کریں اور اس کے بعد روغن گل میں تاکہ سر کی مضرت کا نثارک ہو جائے پھر گوگرد اور زیت ملا کر طلا کریں
 تا صفائی حاصل ہو اور ہر مواد کہ وہاں ٹھہر رہا ہے اوکھڑ جائے اور بال نہ کریں اور بند قریع پوست جلا کر
 اس کی خاکستر پرانے سر کے میں ملا کر طلا کریں اور اگر اس تدبیر سے بال نہ نکلیں چاہیے کہ بچنے دین اور لادن
 روغن گل میں ملا کر یا شیخ سوختہ اور کھٹ دریا اور خضخض روغن بیدار روغن اس میں ملا کر طبعین اور گل خلی اور
 سوسن اور برگ بید کے مطبوخ میں دھوئیں تیسری قسم وہ ہے کہ سودا و عرقہ سے پیدا ہوا اور اس کی علامت
 یہ ہے کہ اس جگہ میں کووت اور پوست ہوا اور پہلے سولہات سودا کا گھانا اور سودا وی ضراج ہونا علاج او
 غلا کی تطہیر اور فحش میں کوشش کریں اور تربیب میں ہالانہ کریں اس کے بعد سودا کو نکالیں اور تنقیہ کے بعد
 اس جگہ کو لسن اور پیاز غنصل سے طبعین اور شیر اور ریچھ کی چربی وغیرہ سے چرب رکھیں اور یہ طلا نفع کرتا
 گوگرد اور زیتیا اور فریون اور خردل اور بانس کی ٹبر اور بکری کا جلا ہوا کھڑا اور سیرج صنی کی خاکستر مولی کے
 پانی میں اور پانی زیت میں ملا کر طلا کریں اور سر ہٹانے کے بعد روغن لادن اور روغن نارہین ملنا نفع کرتا ہے
 فائدہ سیرج صنی سراج القطرب کو کہتے ہیں وہ ایک نبات ہے آومی کہہ دیتا کہ باحقہ اور پانوں اور اعضاء
 انسانی اور سینہ ہوتے ہیں اور اس کے سر کے بیچ میں تپے نکلتے ہیں اور اس کی خاصیت ہے کہ جو کہنی اس کو
 اوکھڑاتا ہے اس وقت مر جاتا ہے اور ایک جیلہ سے اس کو اوکھڑاتے ہیں اس طرح کہ گتایا کوئی حیوان اس میں
 باندھ دیتے ہیں اور اس کی جگر کو خالی کرتے ہیں خالی کرنے کے بعد اس تکتے کو کسی لالچ اور ہوانہ سے ملا دیتے ہیں
 جب وہ اوکھڑاتا ہے وہ بوٹی جڑ سے اوکھڑ جاتی ہے اور وہ جہاں مر جاتا ہے پھر اس کو لے آتے ہیں جو غشی
 قسم وہ ہے کہ خون سے پیدا ہوا اس کی علامت اس جگہ میں سرخی اور خون کی علامات کا ظاہر ہونا علاج
 فصد کھولیں اور جہاں کریں یا جو تکلیف لگائیں اور خون کی اصلاح میں کوشش رکھیں اس کو بولوس جگہ کو

اور اسکا مادہ موعود ہے اول فصل کھولین اور طبعون اقیمون سے طبیعت نرم کرین اسکے بعد گلاؤں کو دھو کر
باطن اور خارج سے استعمال کرین اور تربیب میں مبالغہ کرین اور اگر خشکی سادہ ہے ہرگز تنقیہ نہ کرین
اور تربیب میں کوشش کرین اور یہ قسم کم عارض ہوتی ہے:

فصل نمبر سو کے مباحین یعنی بالون کا چکنا اور چکنا ہونا اور وہ اس طرح ہے کہ سر چکنا معلوم ہو کہ گویا
تمام بالون کو بگڑے ہوئے تیل سے چکنا کیا ہے اور جب ٹوپی یا دوپٹہ اور کپڑی سیر کرکے تین تمام چم جائے
اور اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ بالون کو غذا چکنی اور زیادہ پونچھے علاج معددہ اور دوا نسخ کے تنقیہ کے لیے
ایا جات اور اطریضات دین اور سر کو کبھی تو ایسی چیزوں سے دھوئیں کہ بالون کو بالک کرین اور اتنا بخور دینے سے
اور بھلا کو زائل کرین مثلاً نوشادر اور سوس اور مخم ظلی اور بادوم مخ وغیرہ اور کبھی اون چیزوں سے کہ سام کو تنگ کرین اور
بخار کو نہ لگنے دین مثلاً آس اور بلوط اور جلد اور غیرہ کا مطبوخ اور زیت آب غورہ میں ملا کر سر پر دبا بہت فائدہ کرتا ہے

فصل شیبہ کو بیان میں یعنی بال سفید ہو جائیں اس فصل میں ایسی دوائیں لکھی ہیں کہ بالون کو جلد
سفید نہ ہونے دین اگر کسی شخص کے بال بے وقت سفید ہو جائیں او کو سیاد بنائیں اور جاسا یا ہو کہ شیبہ
بدن میں خون چکنا اور گاڑھا اور تیز اور چپ دار ہوتا ہو بال سیاہ ہوں اور بوقت او میں بڑھتا ہو اور
بال سفید ہونے لگتے ہیں پھر اگر حرارت غریزی اور طبیعت کے ضعف سے خون میں آمیتہ آئی ہے جیسا کہ
جوانی کے بعد پیش آتا ہو وہ دبیر سے خارج ہے اور الشیبہ کا زائل کرنا غیر ممکن ہے اگر کوئی ایسا امر خواہ کئی شیبہ کا

باعث ہو جیسا کہ بعض جوانوں کو پیش آتا ہے اسکا ازالہ ممکن ہے اور جو امور کہ بالون کو جلد سفید ہونے دین اور
اگر بے وقت سفید ہو جائیں او کو سیاد بنائیں وہ یہ ہیں خلط بلغم کا اکثر استفراغ کرنا یا خفایہ کرنا اور
فصد اور جامع بہت کہ کرنا اور اون غذاؤ کو کھانا جس سے خون صاف نائل اور نلیطہ ہو جاتا ہے اور بلغم کو کھترتا ہے مثلاً

قلایا کہ او میں خردل اور فلفل اور داجینی ہو اور بخی چیزیں اور کو انج نہ کھیں اور گرم مصالحہ ہی نہ پکھڑے کرے اور
بالون کو اون روغنوں سے چکنا رکھنا جن میں گرم مصالحہ قابض ہو جائیں مثلاً سفیل اور تقطیع اور خرا و سیخ اور قزامل
اور خود اور قصب الزریرہ وغیرہ اور تریاق اور شرع و لاطوس اور عجولہ بلادر اور مرہ سے پیلید کھانا اس باب میں
نہایت مؤثر ہے اور لبنیات سے اور جو خضات اور نوکھات سے اور متواتر شراب پینے سے اور

گلاب اور کا فور کا استعمال اور غم اور ہمہ کی کثرت سے بال جلد سفید ہو جاتے ہیں اور جوانی کے طالب کو نشہ
بچنا ضرور ہے عجول کہ بالون کو جلد سفید نہ ہونے دے اور وقتہ معین تک سفیدی کو زائل کرتی ہی پیلید سیاہ
دس دس پیلید کندہ ہر ایک پانچ گرم فلفل ارکھانی ورم زنجبیل کل سرخ وچ ہر ایک ڈیڑھ دس مندل سفید تخم کاسنی ہر ایک
تین دس ان سب کو کوٹ چھانک کر پیلید کا ملی مرہ کے شیر میں ملائیں خوراک تین دس اعتدالاً عجولہ بلادر کو عجولہ جوانی

بیان کیا گیا علاج جیسا مادہ ہوا اسی کے موافق منقہ کرین اور اعلیٰ منقہ ال میں بالین بھی نفع و و سبب کہ
 رطوبت جلد پر غالب ہو کر اسکو سست کر دے اس ضرورت سے بال کر کے لکیر اور انکی علامت یہ ہے کہ
 جلد میں نرمی ہو اور جو مادہ کہ اسکا سبب ہے اس کے موافق جلد کے رنگ میں اثر معلوم ہو علاج مائوسے کا منقہ
 کرین اور سام کی تقویت اور خیرون سے کہ دار العلاب اور دار الجبہ میں مذکور ہیں اس تو میں نوع وہ سبب
 کہ سفوف اور فرجہ انتشار کا باعث ہو علاج جو چیزیں کہ ملین اور محمل میں مثلاً خطمی اور خجائی اور لعابات اور رو
 اور اسہم اور قیر و طلیات مناسب استعمال کرین تاکہ سفوف اور فرجہ کا مادہ تحلیل ہو اور بال آسانی سے نکلیں اور یہ
 علاج اس وقت مناسب ہو کہ سفوف اور فرجہ سے جلد اصلی منقطع نہو اور اندال کے بعد سام بند نہوں کیونکہ اگر
 سام فاسد ہو گئے ہیں اور جلد اصلی منقطع ہوئی تو لا علاج ہے اور انتشار کی ایک قسم ہے کہ علت عامہ کہلاتی ہے
 کیونکہ لغامہ کو اکثر بوجاتی ہے وہ اس طرح پر ہے کہ باوجودیکہ بال جھڑتے ہیں مگر پوست چھوٹنے سے تو ایسا معلوم
 جیسا پرنز جانا تو رکاوٹ بال پر کے نوپنے سے نکل آتا ہے اور بال ایسے لگتے ہو جاتے ہیں گویا ابرو شیم ہے اور جلد کا
 رنگ زرد معلوم ہوا اور یہ جاری امراض حادہ کے بعد اکثر پیدا ہوتی ہے علاج لازم ہے کہ جلد جلد سر منڈا کرین
 اور روغن آس اور روغن آملہ اور روغن لادن اور روغن حب الفار ہمیشہ ملین اور روغن حب الفار اس طریق سے
 نکلتا ہے کہ جب مذکور کو کچھ ایک پانی میں پکائیں اور اسکے بعد اٹھا کر کوٹھیں اور تھوڑا پانی اور سپر ڈالیں اور تھوڑا
 یا کسی دوسری چیز پر رکھیں اور کوئی بوجھل چیز اوپر رکھ کر زور سے دبائیں یہاں تک کہ روغن نکل آئے
 اور دوسرا طریق یہ ہے کہ حب الفار کو کوٹ کر روغن کبجد میں جوش دین اور پھولیں ۱۰ ۲۰

فصل صلع کے بیان میں وہ اس طرح ہے کہ سر کے اونچے بال فقط معدوم ہوں اور اصداع کے بال
 سالم رہیں سو اگر بڑھاپے میں ایسا ہو علاج پذیر نہیں لیکن جہاں کہیں اس عمر سے پہلے اتفاق پڑے اسکا وہی
 علاج ہے کہ انتشار میں گذرا مع رعایت اسباب اسلئے کہ انتشار اور صلع کے اسباب یکساں ہیں اور کبھی صلع کا
 باعث یہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ سر پر بھاری چیزوں کے اٹھانے کا اتفاق پڑے اور اسکا علاج یہ ہے کہ اسکو ترک کرین
 قائمہ شیخ بوعلی رحمہ اللہ شفا میں لکھا ہے کہ عورتوں کو صلع نہیں ہوتا اس واسطے کہ اس کے مزاج میں رطوبت زیادہ ہے
 اور خصلوں کو بھی نہیں ہوتا کیونکہ اس کے مزاج میں کچھ زائد نہیں ہوتا اور ان میں رطوبت تحلیل نہیں ہوتی ۱۰ ۲۰

فصل تشقق شہر کے بیان میں یعنی بالوں کا سر پھٹ جانا اسکی سبب یہ ہے کہ بال بڑھنے سے
 رجائے ہیں اور بیرون معلوم ہوتے ہیں اور شاید کہ انتشار کی نوبت پہنچے اور اسکا سبب یہ ہے کہ عصبہ
 علاج اگر خشکی کم ہے اور کوئی کوئی بال پھٹتا ہو اسکے لیے اوبان ملینہ معتدل کا ملنا مثلاً روغن بادام روغن
 منقشہ وغیرہ اور لعابات مرغیہ کا ملنا مثلاً لعاب خطمی لعاب السی وغیرہ کفایت کرتا ہے اور اگر خشکی حد سے زیادہ ہے

بالہر شخص شہر حلق شہر باشتہ ترقیق نیم کا بیان
 برنجن بانین ذرا رخ ملا کر ملنا بہودان اور وارھی کے بال نکالنے میں بہت موزر ہے اور اسکا طریق یہ ہے
 کہ ذرا رخ ایک جیوان ہے سرخ اور اوپر سیاہ نقطے ہوتے ہیں اور زبور سے باریک ہوتا ہے اور اسکو لیکر بہت
 جمع کریں اور انکے ہاتھ اور پاؤں جدا کر کے۔ مایہ میں خشک کریں اور باریک کر دہ پھر اگر ذرا رخ ہونے میں ہوں
 اور میں ایک وقیہ روغن بان ڈالکر اسکو انکار فکی آئینہ پر رکھیں تاکہ روغن غلیظ ہو جائے پھر اسکو نکالیں
 اور وارھی اور بہودان پر ملیں اور اگر آئینہ سے اٹھانے کے بعد کچھ ایک مشکہ اور غنہ ملائیں بہتر ہے اور
 اس دو کی خاصیت ہے کہ اول عضوین لٹاطات پیدا کرتی ہے یعنی آبلہ والی۔ بعد اسکو بعد بال جلاتی ہے
 اور سیاہ دانہ سوختہ اور نا سوختہ کوٹ کر روغن زیت میں ملائیں اور بہودان پر ملیں بالوں کو جلد نکالتا ہے
 اور اگر سیاہ دانہ پانی میں پیکر ملا کریں اسکو بعد روغن زیت میں ملائیں وہی تاثیر کرتا ہے

فصل حلق شہر کے پیا نہیں یعنی بالوں کا دور کرنا یہ درمیں بالوں کو دور کرتی ہیں ایک آب ناری
 اور زنج و دونوں کو برابر لیکر ملیں اور اگر ایک کچھ ایک زیادہ ہو جلد اثر ہوگا اور بعضے کچھ ایک بے فیہ کی سفیدی
 داخل کرتے ہیں تاکہ جلن نہ ہو اور صدف سوختہ اور کچھ سوختہ زنج میں ملا ہوا بھی کام کرتا ہے اور استعمال کا طریقہ
 مشہور ہے فائدہ مردوں کے مین شایا نہیں کہ موی زیناں کو ان چیزوں سے مٹدین کیوں کہ
 یہ مفرت سے خالی نہیں اور شاید کہ کوئی بڑی آفت برپا ہو اور شہوت کم ہو جائے اور دوسرے زیناں کو
 استرے سے مٹدینا قضیب کی فزہی اور شہوت کی زیادتی کرتا ہے اور نہایت مفید ہے

فصل منع انہات شہر کے پیا نہیں یعنی بالوں کا نکالنا موقوف کرنا جانا چاہیے کہ جو چیز بالوں
 نکالنے کو مانع آتی ہے وہ یا تو مخدر اور مہر ہوتی ہے مثلاً زنج اور شوکرانہ اور افیون سرکہ میں ملا کر یا سام کو نہا
 کرتی ہے مثلاً سپیدہ ازیز اور قیوینا اور شب بنج کے پانی میں ملا کر یا بالنا صیتہ بالوں کو نکالنے کو مانع ہو جیسو کچھ پیر کا
 خون اور چنیوٹی کے اندھے وغیرہ انتہا ہ جسوقت کہ اس قسم کی دوا میں کسی عضو پر لگائیں چاہیے کہ اول دوا
 بالوں کو مویچہ سے اٹھائیں یا فورہ سے دور کریں اسکو بعد دوا میں اور اگر استرے سے بال مٹدینا دوا لگائیں گے کچھ
 اور اسکا اثر نہ ہوگا اسپواسطے حکمائے کہا ہے کہ مویچہ سے اٹھائیں یا فورہ سے مٹدینا کریں نہ کہ استرے سے مٹدینا کریں
فصل تھجید شہر کے پیا نہیں یعنی بالوں کا مٹدینا اور گھونگھڑا کرنا اور اس کام میں قابض دوا میں
 کام میں آتی ہیں مثلاً سدر اور مانو اور مردانہ اور آملہ اور آرد حلبہ اور برگ سدر اور کرنا زواور زغوتہ الملع

وغیرہ اور زغوتہ خنک کاکہ ہو کہ دیا کو قریب پھیر لی زمین میں جمع ہوتا ہے

فصل ترقیق شہر کے پیا نہیں یعنی بالوں کو باریک کرنا چاہیے کہ نورہ میں خاکستر جو ب انگور ملا کر
 گولیان بنائیں اور اسکو جس جگہ چاہیں کچھ دیر تک پھیرائیں اور ایک جگہ نہ رکھیں تاکہ پوست نہ چلے اور بعد

دوسری کیفیت میں غبار سرکہ میں پا کر یا سرکہ کی لچھٹ میں لین و مسرہ تھمہ قیمتی تخم النسی کوٹ کر شہد میں اٹھانا اور
نہل صفحہ الاطفال کے بیان میں یعنی ناخن زرد ہو جائیں اور ناخن کی زردی کا سبب خون کی کمی اور
صفرا کا غلبہ ہے علاج تخم جیرا اور سرکہ ملا کر بن اور صفرا کو کم کریں

فصل وجع الاطفال کے بیان میں - علاج برگ اور داور برگ سرکہ کوٹ کر ملا کر بن اور کچا نازاں اب میں
پکا کر ضاد کریں اور مرہم اور چربیاں ہر گز بننا اور سرکہ گینا میں پا کر لکھیں

فصل خدام اور تصف الاطفال کے بیان میں اوس سے مراد یہ ہے کہ ناخن ہونے والے ہو جائیں اور
سکڑ جائیں خاص کر ان کی جڑ نہایت خشکی سے لیس ہو جائیں جیسے بودی ہڈی اور جب ان کو نکھالیں ریزہ ریزہ
ہونے لگیں اور اس کا سبب فاعل غلط سوداوی حادثہ کہ صفرا کے احتراق سے حاصل ہو علاج تنقیہ سودا کے لیے

فصد کریں اور سطوح افقیہ و غیرہ دین اور اخدیہ لطیفہ تید الکیموس سے خون کی اصلاح کریں اور روشن ملینہ اور
منہ ساق کا دوا و دمر و غن اور مرہم و خلیوں ضاد کریں اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناخن گر جاتا ہے اور جب دوبارہ نکلتا ہے

اوس وقت چیزوں سے اوسکی محافظت نہیں ہوتی اس لیے مٹا پڑ جاتا ہے اور سرکہ جاتا ہے اوسکی تدبیر یہ ہے کہ مرغی
اور بڑکی برنی وغیرہ اوس پر ملین تاکہ نرم ہو جائے اور کتھن میں کہ قناع کا فضل ناخن کی صلاحت کے نرم کر نہیں بہت

نفع کرتا ہے غرض کہ جب ناخن نرم ہو جائے تو اس کو چھری سے چھیل ڈالیں تاکہ جھسلی تکلیف ہو جائے +
فصل ثانی تحقیق الاطفال کے بیان میں یعنی ناخنوں کا پھٹنا اور جب ناخن سرکھٹ سے طویل ہونے پھٹتا ہے

اور ریشہ اوس میں پھٹا ہوتا ہے اور اس کو انسان اطفال کہتے ہیں یعنی مندان، شش اور شقائق کا سبب خشکی کا غلبہ
اور بدن میں سورہ کا جمع ہونا علاج بدن کی تربط میں کوشش رطبتیں اور ماہ الجبین وغیرہ سے سوا کا تنقیہ کریں اور

منع اور بلبل برنی اور لعاب تخم قیمتی لعاب تخم النسی ضاد کریں یا سرکہ اور سریش یا سریش اور مکاں دسرکہ کا لچھٹ یا
غسل اور زعفران چھید سکی اور نکا کو نکال کر بننا یا کپ کر کر کے سرکہ میں ملا کر ملین سرکہ اور نکا سے ہمیشہ نافذ کرتا ہے

فصل تضلع الاطفال کو بیان میں یعنی ناخن کا اوکھڑا اوسکے دو سبب ہیں ایک تو اس تر خاکہ اور نگلیوں کے
سرون میں رطوبت کی زیادتی سے پیدا ہوا اس سبب سے ناخن جڑ سے چھوٹ جائے اوسکی علامت یہ ہے کہ درد

علاج بدن کو بلغم سے پاک کریں اور جو چیزیں ہتر خا کو زائل کرتی ہیں ان کو استعمال کریں دوسرا یہ ہے کہ اوکھڑا ناخن
تیز ہو کر ناخنوں کی جڑ کو فاسد کر دے جیسا کہ قوس میں ہو جاتا ہے اور اوسکی علامت یہ ہے کہ درد و بیاب رکھے

علاج فصد صاف کھولیں اور ساق پر چھبست کریں مگر مرض ناقص کے ناخن میں سے اور اگر پاؤں کے ناخن میں سے
رگ باسلیق کھولیں اور ہر ایک صورت میں خون کی حدت وغیرہ کہ نہایت عمدت غیر ہوسا کن کریں

فصل انتفاخ اور خارش اطفال و صابغ و اطفال یعنی اونگلیوں میں اور ناخنوں میں خارش ہونا اور ان کا پھول جانا

جو چیز پر نور و جلال ہے۔ پانی سے۔ وہ ہوا لیر اور آرد جو آرد و باقلا اور تخم خربزہ ملین تاکہ باریک سا کر دین
امداد کرے اور چونکہ ضرر بھی نہ اٹل کرے

فصل تسوید چشمہ کو پانی میں یعنی بالون کو سیدھا کرنا اور دھیلنا چھوڑنا اور جو چیز کہ بالون کو سیدھا کرے
اور مٹورے سے یہ ہے کہ روغن کو پانی میں خوب ملائیں اور نیگم بالون پر ہمیشہ ملا کرین اور جو وقت کہ
اسکو استعمال کریں کچھ دیر تک وہ گرم پانی سے دھوئیں اور روغن شبت بھی لفع کرتا ہو

فصل تسوید چشمہ کو پانی میں یعنی فید بالون کا سیاہ کرنا اور سیاہ کرنے والی چیزیں بہت ہیں مثلاً
روغن لادہ روغن آملہ روغن فستق وغیرہ کہ قرابا دیون میں لکھے ہوئے ہیں اور درخت جو کاشگوفہ
کوٹا کرادیر اور میسر ملا کر استعمال کریں اور مازو ابک رطل بھونیں اور کثیرا اور شب پانی اور روغن بربک
پندرہ درم نمک سات درم باریک سا کرنا کرنا گرم پانی میں گوندہ کر تین ساعت باندھیں اور مردانہ
اور بھنا ہوا چوند اور گل ملانی مینوں برابر باریک پیکر پانی میں ملا کر بالون میں لگا کر باندھ دیں اور انڈے کے
چپے اور پیرنگھک ٹیوں سے منبوط باندھ دیں اور تین ساعت یعنی ایک گھنٹہ پھر رکھیں اسکے بعد گرم پانی سے
دھوئیں پھر روغن ملین تاکہ وہاکی مضر ت دفع ہو اور اگر روغن آملہ ہو بہتر ہے اور بعض مٹی تین چھلہ دھوئیں اور مردانہ
ایک چھلہ کب کرتے ہیں اور مٹی ملانی ہو یا اور کوئی مٹی وہی تاثیر کرتی ہے اور بن بھجا چونہ ملائے ہیں
وہ سرافسحہ جو سر و شراب میں پکائیں اور خضاب کریں فائدہ جب خضاب کا ارادہ کریں اول بالون کو
گرم پانی سے دھوئیں تاکہ بالون کی چکنائی دور ہو جائے اور خشک کریں پھر خضاب استعمال کریں

فصل تسقیر اور تخمیر اور تفتیش شرک بیان میں یعنی بالون کا اشقر اور سرخ اور سفید کرنا اشقر کرنے کی
یہ ترکیب ہے کہ خنا اور وردی شراب اور راتنج ملا کر استعمال کریں اور شب اور زرخ ملا ہوا اور ققط زعفران وہی تاثیر
کرتا ہو اور شہرت ایک رنگ ہوتا ہے سرخی اور زردی کے چچچ میں اور بالون کو سرخ کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ سولہ گندہ
استعمال کریں اور سفید کرنے کے لیے خطاف کی پخال ہے اور پوست خشخاش اور زانج اور کافور اور تخم ترب اور گوگرد
باریک بنا کر بیل کے تپے میں ملائیں اور اول بالون کو گندہ کی دھونی دیں پھر اس دوا کو کئی مرتبہ لگائیں یہاں تک
کہ بال سفید ہو جائیں اور اگر نباش کو باریک پیکر کر میں ملا کر خضاب کریں بالون کو سفید کرتا ہے

باب ہفتم فی فصل فی تفتیش شرک بیان میں اور اطفال کو سکی جمیع اس میں چند مصلحتیں
فصل مضر لاطفار کا بیان وہ ایک بیماری ہے کہ ناس پر صر صر ہوتا ہے اور اس کا سبب طبیعت
غلط فاسد ہے کہ ناس کے نیچے آجاتی ہے علاج اگر جابستہ ہو بدن کا استفراغ کریں اور ان دواؤں کا
خدا کریں زفت رطب عاکل لانا ط خاکستر سم تریخنے و و سرافسحہ زرخ تفسا زرخ دق سرکہ میں لگا کر ناس پر پڑے

دوسری

بہت کم کرین اور اس کے بدن میں میل جمع ہو جائے اور جنابت اور حیض کے غسل میں دیر کرین اور انجیر کا کھانا بھی
 مائوسے کو ظاہر کی جانب نفع کرتا ہو علاج جہاں کہیں کہ کثرت سے پیدا ہوں چاہے جیسے کہ بدن کو فصد اور سوس
 پاک کرین پھر کھاری پانی سے غسل کرین تاکہ جلد کا تنقیہ ہو اور برگ و فلی اور موینج اور زبث اللغضہ اور بارہم بنی ظلال
 کرین اور قحط اور زراوند و جرج سرکہ اور بیل کے پتے میں ملا کر ملا کر نہا فیدہ ہے اور چنڈر اور پودینہ کو پی اور برگ و جرج
 اور زببہ کے مطبوخ میں بدن کا دھونا نفع کرتا ہے اور جلد جلد کیم کو بدلنا اور عریا اور کتان کا پیٹنا بہت نافع ہے
 اور قمل کی ایک قسم ہے اور سکو تمام کتے میں وہ مسام میں چپٹ کر گرجاتی ہے اور ایسا معلوم ہوا کرتا ہے کہ گوا
 بالون کی جڑیں آس کر آتی ہیں اور جوقت کہ اسکو آگ کی گرمی یا آفتاب کی گرمی یہ بچے یا گرم پانی سے
 وہ سر اوٹھائیں اور لالہ لے لگیں اور اس قسم کا علاج بھی وہی ہے کہ بیان کیا گیا اور یہ دوا مخصوص ہے وراثت
 اور میچہ اور طفل سفید اور پوست زنا پر پانی میں لپکا کر اس شخص کو خوب دھوئیں دو اگر صبیان کے مارے
 مخصوص ہے بھر لہب یعنی سوسار کی مینگیان اور نوشادر سرکہ میں حل کرین اور بلبل اور صابون وغیرہ
 کہ فصل قمل اور صبیان کی پیدائش کو منع کرتی ہے اور اس باب میں بڑی تاثیر رکھتی ہے وراثت
 جبکہ رطوبت کو حکم آتی ہے سر دھو کر پانی سے دھو کر رطوبت جاتی ہے اور اسکا پودینا نامہ اور اگر رطوبت
 ہوئی ہے اور کا میل ہو جائے چہ اگر رطوبت فطریہ ہو تو دوسرے دوا سے نہ دیا جائے اور اگر رطوبت حار ہو تو
 اور جلد سے کبیرہ پانی نہ دے اور اگر رطوبت صمدیہ ہو تو میں اور پودینا و فصد پودینا اور اگر رطوبت

فصل عرق کی کثرت سے بچنے کے احتیاطات یہ کہ ایک اقسام میں پہلی قسم وہ ہے کہ وقتی غذا سے اس کا
 امتلا ہو اور طبیعت رطوبت کو عرق میں دفع کرے جیسا کہ بالا میں پوسٹہ مقال کے فصول میں لکھا ہے کہ ہر
 پینچا جو سونے کے بعد بلا سبب ظاہری آتا ہے اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ شخص اپنی قوت سے دیا و غذا
 کھاتا ہے دوسری قسم وہ ہے کہ پرانی امتلا جو بدن میں اخلاط کی کثرت سے حاصل ہوں عرق کی کثرت کر عیش
 ہو جائیں اور اسکی علامت یہ ہو کہ اخلاط سے امتلا ہو اور باوجودیکہ وہ خالی ہے اور غذا سے تنہا نہیں کہ اور
 جاتی مگر عرق بکثرت آتا ہے جہاں کہیں کہ وقتی کھانا اسکا سبب ہو کھانے میں کمی کرین اور بھوکا رہنا اور ریاست
 مفید ہے اور جس جگہ کہ اخلاط کا پہلا سبب ہو سبب اور مزاج کی رعایت سے خلط کا تنقیہ کرین پیسری صبر
 وہ ہو کہ ماسک شست اور ضعیف ہو جائے اور مسام کھل جائیں اور قوت اچھا ہضم کرے اور اسکی علامت یہ ہے
 کہ قوت میں فتور آجائے اور بدن میں روز بروز ضعف معلوم ہو خاص کر اگر فقط مواد صالح نکلتا ہے عطلات
 جو کچھ کہ عرق کو روک دے اور مسام کو بند کر دے پلاسٹے اور طلا کرنے میں اور غذا سے کھانا کھانے میں

اور شربت گل اور شربت بنفشہ نے اس مطرچ اثر کرتے ہیں اور خود اب و رقلیہ زردک کا کھانا بھی سیاهی اثر کرتا

اور گرمیوں میں صحت برپائی کا مینا بھی عرق لانا ہو

فصل عرق الدم اور عرق دھوی کے بیان میں عرق الدم وہ ہے کہ عرق کی جگہ خون صرف نکلا

عرق دھوی وہ ہے کہ عرق خون میں ملا ہوا آئے اور اس مرض کا سبب یہ ہے کہ خون صفر کی آمیزش سے

اور رقیق ہو گیا اور باقیمتہ قوت ماسکہ ضعیف ہے علاج فصد کرین اور قوت کی رعایت سے سہل دین

کوئی ایسی چیز پلوئین کہ خون کو ساکن کرے اور اسکی حدت کو توڑ دے مثلاً زرنسک اور کاسنی اور کشیزہ

عشاب اور توت شامی اور زرد آلو سے ترش اور ناروانہ کا تقویع اور شربت آلو اور شربت عناب اور شربت ہلو

وغیرہ اور جب کہ تنقیہ ہو جائے اور گرمی موقوف ہو قابض خیرین مثلاً پوست انار اور آس اور برگ طر فا اور جزیرہ

اور جذبت بلوط آب قلم میں ملا کرین کہ سام حکم مہ جائیں اور مثلاً اور شیر غذائیں کہ بار بار اذکار آسے ہر استعمال کرین

فصل من و نزال یعنی فیزیکی یا لاغری حد تو زیادہ جانا چاہیے کہ جہت بزرگ احوال

مدا اعتدال سے تغیر آسے اور حد سے زیادہ دبلا یا فرب ہو جانا بدن ایک ٹری آفت پر مستعد ہوتا ہے جیسا کہ

اوسکا بیان کیا جا چکا ہے فیمیں کے میان میں غنے فربہ کر یا اور جراثیم کہ در بلے بدن میں آتی ہیں جہ میں

کہ ہر ایک امر اور حرکات افسافی اور بدنی اور خارجی کا اثر جلد ماسے مثلاً غم اور ہم اور حمام اور جاگنا اور جماع اور

حرکت اور سخت چیزوں کی ملاقات اور ہوا گرم اور سرد وغیرہ کا اثر اور ایسا ہی دبلا آدمی صفر کے غلبہ اور

رگوں کے خون کے رے رہنے سے حیات خفنیہ پر مستعد رہتا ہے کہ فربہ بدن میں گوشت کے بہت شائع ہیں

چنانچہ طاہرین اور نزال یعنی لاغری کے اسباب چھ طرح ہیں ایک تو یہ کہ غذا کم کھائیں اور تحلیل کا بدلہ نہ پہنچو

اور بدن کٹ جائے دوسرے یہ کہ غذا نہایت لطیف کھائیں اور لطافت کو سلب جلد زیادہ تحلیل ہوا اور

بدن کو حصہ نہ ملے اسبواسطے اطباء نے کہا ہے کہ جو شخص اپنا بدن فربہ کیا چاہے توجہ لیتا غذائیں اختیار کرے

تیسرے یہ کہ غذای فاسد ناموافق کھائیں اور اس سے خون فاسد پیدا ہوا اور فساد کی جہت سے طبیعت اور

بدن میں نہ لگائے چوتھے یہ کہ اعضا میں سود فراج پیدا ہوا اس سبب سے غذا کو کتر جذب کرین یا بچوین یہ کہ

اخشامین کوئی آفت ہو مثلاً جگر میں اور ماسار تھا میں سدہ پڑے اسوج سے غذا اچھی طرح اعضا کی طرف

نقل نہ کرے یا طحال بڑھ جائے اور جگر سے سودا کو جذب نہ کرے اس سبب جگر کی قوت مست اور اوسکا

مزاج فاسد ہو جائے اور غذا کو بانٹنے میں فتور پڑے اور اعضا کو پورا حصہ نہ ملے یا معدہ اور ہوا میں کم پیدا

ہوں اور جو غذا کھائیں اوسکو اپنی طرف لیا میں اس سبب سے اعضا کو حصہ کامل نہ ملے جیسے یہ غم اور ہم اور جگر

کی کثرت اور سرعت کہ سبب تحلیل زیادہ ہو اور خست کی سرعت یہ کہ سکون نہ ہو اور اسباب مذکورہ میں سے

مستویات گاو گریخ اور ساق اور گشت خشک اور حدس اور غلاب لیکر انکو پانی میں تر کرین یا لکڑیا میں اور اسکا
 پانی لپی مرتبہ پانچین اور شربت شمس نفع کرتا ہے ملاوٹ کا ذکر کیا میں نے کر کے میں نے پانچین یا تھوڑا سا سفید لاج
 اندیز یا ایک پیکر روغن گل پانچین اور پانچین اور گل (از) اور در اشک گلاب پانچین یا لکڑیا یا لکڑیا
 کرین اور گلاب میں ملا کرین اور مودہ اور گل سرخ اور گلاب اور راقیا اور بعض اور گلاب نمین یا لکڑیا گلاب میں
 یا روغن گل میں جل کیا ہوا نفع کرتا ہے اور روغن بہ ملا مفید اور آب لکڑیا اور آب مودہ اور صندل اور کافور
 اور صندل اور لاجبات مثلاً لاجب اسبغیل لاجب بیدانہ ملا مفید اور قیوطی کہ روغن بختہ باوم اور غبار استیا اور
 موسم سفید اور غریساق گاو یا مرغ اور بڑی چربی سے بنائیں عرق کو دفع کرتا ہے ٹھنڈا کہ عرق کو بند کرتی ہے
 وہ ہر سیر اور گوشت نکسو اور گوشت گاو وغیرہ جو کچھ کہ غلیظ ہو فائدہ لکڑیا عسل و لکڑیا سفید
 انکو کی نرم اور نہر شاخیں اور بعضے کہ پانی کہ لکڑیا وہ چیری کہ انکو کر دشت پانی جو چوتھی قسم وہ
 کہ طبیعت فضل کو مادی کو دفع کرے اور اسکی علامت جسے کا ہونا اور ایام حیران میں کثرت سے پسینا آنا اور
 اس قسم کہ عرق کو بند کرنا ناخوابیہ کہ ضرر کرتا ہے کہ جو وقت کہ ضعف کا اندیشہ ہو فائدہ اور عرق کو بند کرنے کا
 ایک بہ جلی جلی کہ بہت نہ ڈھاکیں اور مقلد ہو پانچین اور پسینے کو نہ پونچھیں کہ وہ پونچھنے سے زیادہ
 آتا ہے اور اگر اسے طرح چھوڑ دین اور نہ پونچھیں بند ہوتا ہے روغن حالبس آب برگ مور آب بھی روغن گل
 میں یا لکڑیا میں یا لکڑیا کہ پانی جلکہ روغن ربی سے پیرشت اور فاسل مل پانچین اور اگر مودہ تر سیر مرگ مودہ
 خشک اور گلاب اور گل سرخ اور صندل اور بھی پانی میں یا لکڑیا میں اور صندل پانی میں اور چارم حصہ روغن گل یا
 روغن کنجد ملا کر جوشن میں تاکہ روغن باقی رہے اور اگر مار دیکھو فتنہ ان دو روغن پانچین یا لکڑیا زیادہ قوت ہوگی اور روغن کہ عرق
 کو بند کرتا ہے برگ مور گلاب یا لکڑیا یا لکڑیا کہ عرق کو بند کرتا ہے اور روغن کہ عرق کو بند کرتا ہے و تیار
 اور غشی کہ گرم اوقات میں پیدا ہوا و سکون مفع آتا ہے آب سلب آب بھی گلاب روغن گل یا روغن کنجد سب برابر
 نرم آخ پر پانچین یا لکڑیا کہ روغن باقی رہے اور اگر مودہ عرق کے بند کرنے کی تدبیر حیات عمرہ میں بھی
 لکھی گئی فائدہ اکثر عرق لائے والی تدابیر کی احتیاج ہوا کرتی ہے اس واسطے یہاں انکا ذکر کیا جاتا ہے
 تاکہ ضرورت کے وقت عمل میں لائیں اور جو شخص عرق کی کثرت میں مبتلا ہوا و سکون حیران ہو دور رکھیں
 جانا چاہیے کہ جو چیز مسام کھو لے والی ہے عرق لاتی ہے اور تدابیر خارجی میں حمام کرنا اور ریاضت و گرم پانی
 انکباب کرنا اور اس کے مانند اور ایسا ہی آب کرفس اور گلاب اور کچھ ایک سرکہ اور روغن گل اسپین ملا کر بدن پر ملنا
 اور ایسا ہی روغن بالونہ تنہا یا بورہ اسنی ملا کر اور روغن غار اور روغن بسان اور روغن سوسن اور آب ترب
 زراوند کے ہمراہ معرقات میں سے ہیں اور داخلہ یہ ہیں سبکچین سادہ یا زورجی کا سنی کے پانی میں ملا کر پانا

اور جلیم اور کالہ پایہ اور پندرہ جانور فریہ کا گوشت مثلاً ابراہیم اور مرغی اور چکوری کے کباب بنا کر اور اس کے مانند جو چیز کہ مرطب اور
مخلط اور بھیدر الکیموس ہوا نقیہ غذاؤں کے کھانے میں ہضم کی رعایت واجب سمجھیں کیونکہ سب چیزیں مخلط
ضعف ہضم کی صورت میں مقصود کے خلاف ہوتی ہیں اور سب کو اثر رکھتی ہیں اور اس صورت میں تیرہ اور
بڑا کالہ کا گوشت سب غذاؤں سے بہتر ہے اور لانی اور بدن کو فریہ کرتا ہے اور غذا کا اثر رکھنا نہایت خوشتر
بشمیلکہ ہضم قوی ہو غرض کہ دوا اور غذا میں ہمدردی کی رعایت ضرور ہے جتنقدر اور سکو غذا اور دوا کی برکت ہو
اور سیکندر شہنشاہ فرامین دوسری قسم تھری کے میان میں یعنی دیکر ناجانا چاہیے کہ حد سے زیادہ فریہ میں
بہت خون ہے اسلئے واسطے حکمانے کہا ہے کہ حد سے زیادہ موٹا ہونا اچھا نہیں ہوتا اور فریہ باغوا میں
جن آفتون کا خون ہے وہ سات ہیں ایک تو ضیق نفس یعنی سانس نہ کھانے لگے اور تھادین کے امتلا سے
دوسرے غشی اور سکتہ کہ امتلا کے سبب پیدا ہوا اور مادہ دل یا وماغ کی فضا میں گرے تیسرے یہ کہ کوئی
بڑی رگ جس کا دم رقیق ہو پھٹ جائے اور پھٹنے کے بعد زخم نہ ملے اور بدن میں سے خون بالکل نکل جائے
چوتھے یہ کہ خفقان اور تپ اور تھ و غیرہ پیدا ہوں کیونکہ رگین دب جاتی ہیں اور ہوا سرد نہیں ہو سکتی اس
سبب سے روح کا مزاج فاسد ہو جاتا ہے اور غنوت پیدا ہوتی ہے پانچویں عقم یعنی پیدائش کی بندش سوز و دل میں
اسلئے کہ منی کا فنیج نہ ہو اسلئے کہ او میں رطوبت زیادہ ہے اور اس سبب سے کہ گوشت خضیب کی
جڑ کو اب لیتا ہے اسلئے کہ تھ ہو جاتا ہے اور فم رحم میں نہیں ہو سکتا اور عور تو نہیں اس سبب سے کہ منی کا فنیج نہ ہو
اور اس وجہ سے کہ شرف رحم سے فراحت کرتا ہے سومر کی منی او میں نہیں پڑتی ہے اور اگر پڑ جاتی ہے اور حاملہ
ہو جاتی ہے شرب کی فراحت سے جنین ساقط ہوتا ہے چھٹے یہ کہ فاج ہو جائے آٹھویں ضرب اور اسہال طویا زہا کی
کثرت سے اور ایسا ہی جوارض کہ موسے آدھون کو ہو جاتے ہیں جلد بچان میں نہیں آتا جب تک کہ متحرک
نہو جائیں اور ایسا ہی ضرورت کے وقت دواؤں کا اثر اعضا کی لید میں نہیں پہنچ سکتا کیونکہ منافذ اور مجاری
تنگ ہو گئے ہیں یہی وجہ ہے کہ فریہ آدمیوں کے امراض شدید ہوتے اور دشوار علاج کا اثر مانتے اور ایسا ہی
موتا آدمی ہر ایک کام میں عاجز اور محتاج ہوتا ہے اور بیاس اور بھوک پر صبر نہیں کر سکتا علاج مسهل اور راز
وین تاکہ خشکی پیدا ہو اور غذا کم کریں اور بہت سی شقت اور استقامت یا بس کریں اور ہونا کم کر دیں اور پینیا
لائین اور روضن گرم اور محل مثلاً روضن شبت روضن قسط طیس اور ہمیشہ اطرافیات کا استعمال کرنا اور
معجون کوئی اور انقر دیا اور سنجھینیا اور دوا الکاب اور تمام گرم خشک دواؤں کا کھانا نفع کرتا ہے اور سخت
زمین پر لیٹنا اور بے آرام رہنا مفید اور جو کچھ کہ میں میں گذرا اسکی مخالفت ضروری ہے اور نیک گوشت
افعی کا کھانا اس باب میں سب دواؤں سے زیادہ قوی اور استقامت پائے وہ ہے کہ عام کی ہوا میں پھینکے اور

کافی ہے اور اگر زیادہ ہے دوشگان تقاطع اور اگر بہت ہی زیادہ ہے تین تنگ تقاطع چاہیں تو ۴۰
فصل انتفاخ و حکم اصلاح کے بیانیہ یعنی اونگلیاں بھول جائیں اور انہیں خارش اور کھجھک
ایسا ہوتا ہے کہ جاڑے کے موسم میں اور خریف میں صبح اور شام کے وقت اونگلیاں کھلتی ہیں اور بھول
جاتی ہیں اس سبب کہ اونہیں فضول رک جاتے ہیں اور اکثر صفر اوی بدن کو یہ حالت پیش آتی ہے علاج
اور باختر کو پانی سے یا نلک کر پانی سے یا جھنڈے کے پانی سے یا شلغم کے طبع سے یا اوس پانی سے کہ جس میں انجیر
اور کرنب یا عس مقشر اور کر سنہ اور ترمس بکا ہوا اونگلیوں کو دھوئیں اور کچھ دیر اوس میں رکھیں اور طبع
اور باختر شرب میں بکا کر خما کر کریں اور اس سے موقوف نہ تو قہج کا پانی اوس پر ڈالیں وہ ان انجروں کو سرد
کرتا ہے اور قطع کرتا۔ نیز اور انکی لایع اور حدت کو اور خارش کہ اوسے اٹھتی ہے اوسکو ساکن کرتا ہے
فصل قرح القطاط و حمرة القطاط کی بیانیہ یعنی قطاط کا زخمی اور سرخ ہو جانا قطاط قرح سے
بیشی کی جگہ کو کہتے ہیں اپنی ڈھلے اور شایع سے کہا وہ پوپاؤ نہیں پھیلے سوار کے بیٹھنے کی جگہ اور نہان
ایسی ہی جگہ کو قطاط کہتے ہیں یعنی ایک کولے سے دوسرے تک پھیل جانے والا ہے کہ کبھی بہت جیت
لیٹنے سے بستر کی رگڑ سے بیٹھنے کی جگہ اور ڈھلے سرخ ہو جاتی ہے اور اوسکے بعد چھل جاتی ہے اور بچت کر
رچی ہو جاتی ہے اور قرح رویہ پیدا ہوتے ہیں اور یہ اکثر ناطات بیمار نہیں ہو جاتا ہے علاج سرخ ہوتی ہی
چت لیٹنا اور قرح کریں اگر ممکن ہو اور سوت اتفاقاً کل ازنی مانو گنار وغیرہ رادعات ملا کریں اور گلاب اور
سرکہ برف میں سرد کریں اور اس سے اس جگہ کو تر گھسین اور جہان کہیں کہ چت لیٹنے کا ترک کر سکیں یعنی بیا
نہایت ناقولانی ہو پٹہ پر لیٹو چاہی کہ اوسکو سرد کر کے مرتبہ کر ڈالیں اور اوس جگہ کو ہوا میں کھلا رکھیں تاکہ
سختی آجائے اور ایسا ہی برک پیدا اور کا درس اور نرم ریت اوسکے نیچے بچھائیں اور سخت اور کھر کھر بستر
اوس سے دور رکھیں اور جب وقت خراش آجائے اور قرح پیدا ہو مرہم سفیداج وغیرہ مخففات سے اچھا کریں
فصل صمناں کے بیانیہ صمناں کے خمد سے وہ سطح پر ہے کہ آدمی کے بدن سے بدبو آئے
اور اوسکا سبب اخلاط کا متغض ہونا اور جلد کی طرف آنا یہی وجہ ہے کہ جماع اور حرکات مشوش کے بعد
اوسکی بدبو زیادہ ہوتی ہے اور غسل جنابت میں تاخیر کرنا اور ایسی چیز کا کھانا جو تیز مادہ کو جلد کی طرح حرکت
دے مثلاً حلیت اور سلبا اور لہسن اور بنجہان اور اوسکی پی اور خروں وغیرہ اس بیماری کو پیدا کرتا ہے
اور اکثر چھپی ہوتی جگہ میں ہوتی ہے مثلاً بغل میں اور چڈھوں میں اور خضیوں کے نیچے اور شاید کہ تمام
بدن سے بدبو آئے لگے اور اخلاط کی عفونت سے باز اور بول اور عرق بھی بدبو ہو جاتے ہیں علاج فصل
اور سہل سے بدن کو پاک کریں اور اگر شرب مہرہ اور کھجھک دین تاکہ اخلاط کی حدت کم ہو جائے اور علاج کی

پانی استعمال کریں اور کھانے سے پہلے حمام کریں کہ شکم سے جو فوری کیونکہ شکم سیری پر فوری ہوتا ہے اس وقت کہ با
 و بلا کرتا ہے ناخواہ باریان سدا بزرہ کرانی ہر ایک چار دم مرزنگوش خشک کردہ رسی ہر ایک ایک دم جو ایک
 بالک خصول دو دم کوٹ چھانک ایک شقال دین و دوسرا نسخہ کث خصول سندروس ہر ایک چار دو انگ مرزنگوش
 آوہا و دم راج زرہ اوٹ کر وہ جٹلیا نامہ ایک ڈیرہ دانگ کوٹ چھانک دو دانگ دین و دوسرا نسخہ کث خصول
 ایک دم سرکہ کے ہمراہ چند روز صبح کے وقت نہار کھلائیں دین کو دبا کر تاسہ اور بہت پیاسا رہنا کلی موثر
فصل تیشج جلد راس کو بیان میں یعنی سر کی جلد میں تیشج آتا کہ جسے ایسا ہوتا ہے کہ خشکی کی اور آ
سر کی جلد میں تیشج پڑتا ہے اور بن اجڑا میں تیشج آتا ہے اور خشکی میں نالیان ی پڑ جاتی ہیں علاج ہفتہ
 کو ترک کریں اور روغن بنفشہ روغن کدو اور عصارہ کدو اور عصارہ کدو اور عورتوں کا دودھ اور دوسری
 مطلب پیرین سر پیرین اور ناک میں والیں اور ایک دن میں کوئی بار گرم پانی اور دودھ سر پیرین ایسے اور گرم
 کر اور دودھ کو بخار پر رکھیں اور پکری اور عصارہ ایسی بلر جسے باندھیں کہ تیشج درست ہو جائیں فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے
 کہ سر کی جلد میں تیشج خشکی سے نہیں آتا بلکہ اسکا باعث یہ ہوتا ہے کہ لکھن سے پانی یا عصارہ سخت باندھیں اور ہکا تدرک مکمل
فصل تیشج جل جہدہ کے بیان میں یعنی پیشانی کی جلد میں تیشج آتا اور اس کے ساتھ نماش اور جلد میں
 رزیو کا ہونا اور یہ اکثر جاڑے کے موسم میں ہوتا ہے اور اسکا سبب یہ کہ دماغ کے مقدم میں خلط رقیق ہوتا
 ہو گیا علاج دماغ کا تھیکہ کریں اور زوفا اور تغیر تغیر مرغ اور غیر دلی کہ دم اور روغن کدو روغن بادام سیونا فائدہ دیکرین
فصل تیشج جل راس یعنی سر پر ہونا اور یہ دو طرح ہے اول تو یہ کہ رطوبات اور ریاخ علیظ قوت کے
 جمع ہو جائیں اور سر کی دزدین بنکر فہائل الراس کے شکنے کی جگہ کہتے ہیں ٹوٹ جائیں اس ضرورت و سر کا
 بعض اجزاء پر سے ہو جائیں علاج جسکو اوسمیں پڑھا ہوا معلوم ہو وہاں ایسی چیزوں کا ضما د کریں کہ رطوبات
 اور ریاخ کی لطیف اور تحلیل کریں مثلاً حسب الرشاد پانی میں لت کریں اور استعمال کریں اور زرد جو بہ روغن باجم
 تلخ میں ملا کر ضما د کریں اور چاہے کہ صبر اور کندش اور غفران آب مرزنگوش میں ملا کر ناک میں ڈالیں دوسرے
 یہ کہ سر کی جلد اور اس صفاق کے پیچ میں جو قحط کے اوپر ہے یا صفاق اور قحط کے پیچ میں رطوبت جمع
 ہو جائے اس سبب سے وہ مقام دم کیا ہوا معلوم ہو اور چھوٹے سے نرم معلوم ہو اور در نہ ہو اور بدن کے
 ہر ناک ہو کہ یہ رطوبت رنگین نہیں علاج یوست انار اور جوہر سر و سر کہ میں ملا کر ضما د کریں اور اگر اس سے
 فائدہ نہ ہو پوسٹ کو اس جگہ سے چمڑا لیں اور یا نیت کوئی دفعہ کر کے نکالیں اور جب نیت بالکل نکال
 مر جوں سے زخم کا اندال کریں فائدہ اگر نیت صفاق کے اوپر ہے شگاف ضعیف رکھیں اور اگر صفا
 کے نیچے ہے شگاف گہرا دین تاکہ صفاق پھٹ جائے اور ہر صورت میں اگر رطوبت کم ہے ایک شگاف دین

سست اور متغصن اور سیاد ہو جائے ہیں اور ایسے ہونے میں جیسے مردوں کے بدن اور خالص اطراف کی
نساجہ کہل گیا اسکی وجہ یہ ہے کہ سردی کا اثر انہیں تمام بدن سے زیادہ ہوتا ہے کیونکہ یہ حرارت غریزی کے
چشمہ سے بہت دور ہیں اور ہمیشہ کھلے رہتے ہیں اور انکو سردی لگتی ہے علاج شروع میں جب کہ نیگن
ہوئے لیکن اور ابھی فساد اور عفونت اور عین نہ آئے اور دم ہو جلدی کریں اور روغن زیت اور روغن بنق
اور روغن رازی اور دوسرے گرم روغن خوب ملیں اور اگر دم پیدا ہو گیا ہے لیکن سبزی اور سیاہی ابھی تک
نہوئی ہے چاہیے کہ اکلیل بالونہ شہباز سبوس تبن الحنظل یعنی گدیوں کا جھوسہ اور شلغم اور کرب اور شچ اور نم
اور مرزنگوش اور حلیہ اور تخم کتان جو کچھ کہ میسر ہو اسکے طبع میں مائعہ پاون رکھیں اور دھوئیں اور طبع گرم
ہونا چاہیے اور فقط گرم پانی بھی مفید ہے اور جب اس مطلق کے اندر سے اطراف نکالیں روغن میں اور
عس باریک کوٹ کر شراب میں پکا کر اوئیر نکالیں اور اگر اطراف میں درد کے بعد سبزی یا سیاہی آجائے
چاہیے کہ آؤجک پر بشرط عینت اکامین اسکے بعد گرم پانی میں رکھیں اور کچھ روغن زیت اور روغن بنق میں
کہ آپ ہی بند ہو جائے پندر کال کر گل اونی پانی اور شہد اور سرکہ میں غلا کریں کچھ دیر کے بعد شراب بیکیم
یا پانی اور سرکہ سے ایک دن میں کئی مرتبہ دھوئیں تاکہ قرعہ خشک ہو جائے اور شرط کی جگہ میں گوشت بھرنے
اور اگر سیاہ اور سبز ہونے کے بعد اطراف میں عفونت پیدا ہو چاہیے کہ برگ جینڈر اور برگ کرب پکا میں اور
روغن گاوا اور مسک میں ملا کر وہاں رکھیں اور یہی فساد کیے جائیں جب تک کہ گوشت گندہ اور سیاہ اور سبز گڑی
اور پائے واسطے اعضا صحیح اور سالمہ رہیں اور یہ کام لوسہ بڈ کر استعمال کرنے سے بہتر لیکن جو ان کامیں کہ اطراف
اجزاء متغصن کا دور کرنا بدون لوسہ کے ممکن نہو ناچار وہاں اسکا استعمال ضروری ہے تاکہ دوسرے اعضا میں
فساد نہ ہو پونچے لیکن نہایت احتیاط چاہیے کہ قطع کر دین محض کے شلایا اور عروق نہ کٹ جائیں جبکہ گندہ اجزا
منقطع ہونچ اہ دوایا لوی سی تب قرعہ کا علاج کریں یعنی مختلفات غیرہ کہ قرعہ کو علاج دیں اور وہی غصہ کر کے چکر استعمال کریں
فصل آگ اور گرم پانی اور گرم روغن وغیرہ سے جل جانے کو سیاہی اور سبزی کی قسمیں
پہلی قسم حرق النار یعنی آگ سے جلنا جو وقت کہ بدن آگ سے خفیت سا جلا اور آبلہ نہیں پر چاہیے کہ ایسی
تدبیر کریں کہ آؤجک میں سردی ہو پونچے اور حرارت کی مفرت دفع ہو اور اسکا طریق یہ ہے کہ ایک کپڑا برف میں
سرد کر کر آؤجک پر رکھیں اور گرم ہونیک بعد دوسرا رکھیں اور تمام سرد و اوٹکا ملا کر یا سفید ہر مثلاً گل زنی پانی
اور سرکہ میں حل کر کر اور عس پکا کر اور سیاہی کہ کاجل اور گوند بنائی ہیں اور جالینوس نوین قمارہ میں کتا پو اگر کوئی
کی سیاہی پانی میں حل کریں اور آگ کو جلا ہو عضو پر طلا کریں اور ایک ساعت کھلیں سیاحت نفع معلوم ہو جائے
اور بھیک کی سفیدی کا ملنا تبرید اور سکین میں بنظر غیر اور وہی یا وہ د کا ملا کر یا سفید ہر اور روغن گل اور سفید

اصلاح بود و مناسب غذا بین دندان قراچ اورطیا هیچ سرکه مین لکاکه گھلا مین اور جو کچھ اس مین کاش و مھا و ان اور اور او پر ذکر آیا ہے اوس سے پرہیز کریں اور تحقیق کے بعد نیکرم پانی مین غسل کریں اور آس راہ شیشا اور برگ سمن اور صندل اور طباشیر سیب کے پانی مین یا گلاب مین یا ہر دوا سنگ سپید کیا ہو اگلاب مین مدبر اور طباشیر افضل مین اور دوسری جگہ جہاں بدبو ہونے سے نفع کرتی مین مردانہ سنگ سپید کیا ہو اگلاب مین مدبر اور طباشیر اور کچھ ایک کافر گلاب مین قرض بنا کر رکھیں اور ضرورت کے وقت گلاب مین یا پانی مین گھس کر ملین طلہ اشق صندل سفید سعد پوست ترنج مرزنجوش شاہ سمرقاشہ گل سرخ سنبھل سک شب بیانی سب برابر باریک کوٹ کر اور چھان کر نفل مین ملین اور جو چیز کہ مسام کو تنگ اور جلد کو کشیف اور عرق کو منع کرتی ہے اوسکا ملنا نفع کرتا ہے اور نقطہ مردانہ سنگ پانی مین رگڑا ہوا طلہ کرنا مریح الاثر ہے فائدہ کبھی فریجی بکثرت اور عرق شور کے سبب مفاہین مین اور پانوں کی اونگلیوں سے کچھ مین یا تودان مین اور پستان کے ستے عفونت ہو جاتی ہے علاج فصد کریں اور مہل دین اور تحریل مین کوشش کریں اور حرکات سے منع کریں نا حکم گرم ہوا مین اور تحقیق کے بعد اوس جگہ کو گرم پانی سے دھوئیں تاکہ میل اور فضلہ دفع ہو پھر اوس جگہ پر سرد پانی استعمال کریں تاکہ جلد مین کثافت آئے اور مسام بند ہو جائیں اور عرق اور فضول غصہ نہ ٹپکیں اور ذرور عرق نفع کرتا ہے اوسکی ترکیب برگ سوسن اوتیا مردانہ سنگ گلنا گل سرخ گل ارغی خاصوختہ پوست انار سب برابر اور کچھ ایک کافر سرکہ مین یکے خشک کریں اور امتیاع کو بوقت اور جگہ ڈالیں اور جبوقت کہ عرق اور مادہ کی تیزی سے آجگہ مین زخم ہو جائے مرسم خل اور سپیدہ ہتھال کریں اور اگر اول سرکہ دھوئیں تاکہ قرصہ کامیل اور رطوبات جو اندال کو مانع ہو قطع ہو جائے آخر بعد مرسم عروق کام مین لائیں بہتر ہے فائدہ کبھی سرکہ پوست مین بدبو ہو جاتی ہے اس سبب کہ بخارات دہنی مانع ہو اوسکے پوست مین آٹو مین اور اونسہ خلط و سم و مان جمع ہو جاتی ہیں اور اوس خلط مین بعض آتا ہے اور یہ مرض شایخ اور طفل کثر ہو جاتا ہے کیونکہ جو نسی رطوبت عفونت کا مادہ ہو وہ اونکر ابدان مین بہت ہے اور اوسکی حرارت غریزی کہ انہ عفونت ہو ضعیف ہے علاج تنقیہ موافق کے بعد برگ سوسن اور مردانہ سنگ اور توتیا اور پوست درخت صنوبر اور جڑ سر و سوختہ اور دقاق کندر شراب مین ملا کر طلا کریں اور جن غذاؤ مین کہ پس اور پیاز ہواؤں سے پرہیز کریں اور ان وادان کا ذکر ہے جنکے کھانے سے تمام بدن کا عرق خوشبو ہوتا ہے و اہل سلینہ کفر سب زرد آلو انوشد اردو انہیں سے ہر ایک اس باب مین مفید ہے جسقدر کہ مقرر ہے کھائیں اور پانوں کو عرق کو لیے شب بیانی کہ پانی مین ملا کر ملنا مفید اور برگ سوسن یا برگ لطفہ یا آس کا پتھر اہوا پانی مین تاشیر کرتا ہے اور تھیلی کا عرق بھی آستھی اچھا ہوتا ہے فصل فساد الاطراف بالہ و جاننا چاہیے کہ کبھی حد سے زیادہ شری کو پہنچنے سے ہاتھ اور پانوں

اوس پانی کہ استعمال کریں اور وہ پانی بلا سوزش خشکی اور قبض کرنا ہے چوتھی قسم احتراق صواعق کو بیان میں ہے
 بجلی سے جانا علاج جو کچھ کہ فوق النار میں گدازا کام میں لائیں فائدہ دھان کہ زمین سے اٹھتا ہو
 اور ابر میں جا ملتا ہے اور وہاں اوس میں سردی آجاتی ہے اور اوس کی کثافت سے نیچے کو آتا ہو اور ابر کو پھارتا ہو
 حرکت قوی اور اصل طحاکی کو زور سے گرم ہو کر مشعل متا ہو سو وہ آواز کہ اوس سے نکلتی ہے اوس کو رعد کہتے
 ہیں اور اوس سے وہ روشنی کہ کوہر نکلتی ہے اور جلد بجھ جاتی ہے اور سکو برق کہتے ہیں وہ خان مشعل کہ
 لطیف اجزا میں اور دھان مشعل میں سے کثیف وہ ہے کہ ہوا میں سرور نہوا اور زمین پر گرے اور سکو صاعق کہتے
 ہیں اور وہ دھان مذکورہ میں سے کثیف کثیف ہوتے ہیں کہ ارضیت کی سبب ہے کہ کی طرف اولٹ کر آتا ہو اور اس کا
 خاصہ کہ جس چیز پر گرتی ہے اپنی ناریت سے اوس کو جلاتی ہے اور فنا کرتی ہے لیکن اگر وہ گرمی ہو اور کچھ
 اوس کی لپٹ اور گرمی آدمی پر اور دوسرے حیوانات پر پہونچتی ہو بدن جلتا ہو اور اس کی تدریر لکھی گئی اور زمین
 جس چیز پر گرتی ہے اوس وقت بھر سوزا دکھاتی ہے چنانچہ ظاہر ہو حکایت سن گیا رہ سوسین کرناٹک کے
 ملک میں ایک ہاتھی کو متصل بجلی گری اوس کا تمام پوست جل گیا اور وہ مر گیا اور جہاں کہ گری تھی وہاں
 بہت بڑا غار کھل گیا اور جو حیوانات اور آدمی کہ اوس کو قریب تھے سلامت رہا اور ایک اور شخص کہ اوس جگہ سے
 ایک تکی مارا یہ کہ اندر بڑبڑاتا ہو کہ گرتے ہو اوس کی گردن سے کہ تک سائل کی طرح سینہ اور پشت کی طرف
 جلتے ہوئے یہ ایسا بڑا ہوسے اور حال یہ کہ اوس کی تابش سے اوس جگہ کوئی صدہ نہیں پہونچا اور سرخیز کہ فصد
 کھلاتا تھا اور سہل پٹیا تھا اور سرور اور نکاحا تھا کرتا تھا کچھ فائدہ نہاتا تھا اور اسی عارضہ میں تین برس
 بعد مکان اصلی کو چل پانچویں قسم احتراق من الشمس کے بیان میں یعنی آفتاب میں جلتا کہیں نرم پوست والا آدمی
 بہت گرم آفتاب میں چلتا ہو اس سبب اوس کا پوست جل جاتا ہو علاج مرحم کا فوری اور مرحم سرکہ استعمال کریں
 چوتھی قسم احتراق الجلد من عجل البلاء یعنی بھلاؤہ کو شہد سے پوست جل جاوے علاج پچھنے لگانا اور صحت
 کریں تاکہ وہ زرداب احتراق کے سبب خون سے جدا ہوا ہو نکل آئے اور ایسا ہی تیر بادہ کہ جلے اور الم کے
 سبب اس طرح جبکہ رہا ہو نکل جائے اسکے بعد مرحم خل یعنی سرکہ کام میں استعمال کریں تاکہ قرعہ بلند نہاں عالم
 ساتھ میں قسم احتراق اللسان من النور یعنی زبان چونکہ سے جل جائے اکثر زبان کھانے میں چونکہ کی زیادتی سے زبان
 جلتا ہو چنانچہ یہ اکثر ہندستان میں پیش آتا ہو علاج لعاب بھول وغیرہ منصفہ کریں اور روغن بادام اور روغن
 اخروٹ ملین اور اگر انکو روغن موجود نہوں اسکے مغزیات کا چبانا بھی وہی عمل کرنا ہو اور جب تک کہ زبان اچھی نہو
 پان کھائیں اور سخت اور گرم دری چیزوں کو خیال سے اور تیر اور شور چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں
 فصل جراحات یعنی زخموں کو بیان میں اس میں کئی مقامات ہیں مقالہ جراحات اور اس کا وہم

طیب اکبر اور جلد دوم
۴۲۲
بسم اللہ الرحمن الرحیم
تھم مرغ و دوا کو ملا کر اوپر لگا کر چار دین اور عرصہ منقشر اور کل سرخ پکائیں یہاں تک کہ گل جائے پھر آدھ جو اور سفیدہ
بیضہ مرغ اور روغن گل میں ملا کر اسی وقت ملا کرین کہ جلا ہے اور برگ غلی اور بخاری پانی میں پکا کر کھل میں ڈال کر آدھ
سپیڈہ ازیر اور آب کشنیر ملا کر مرہ بنائیں اور کپڑے پر لگا کر وہاں رکھیں اور جہاں کہیں کہ احتراق شدید ہو بیضہ
مہبت ہی جل گیا جو اور اعضا میں نفاطات یعنی آبلہ پڑ گئے ہیں اگر بدن میں امتلا ہو اور قوت قوی فصد کرین تاکہ اور
ماوہ وہاں نہ پڑے اور مرہ مفید لاج استعمال کرین اور اگر اس مرہ سے درد نہ ختم ہو مرہ فورہ استعمال کرین انقباض
آب پڑنے کا یہ سبب ہو کہ کسی سبب و داخلی یا خارجی سے ثابت خون اس سے ملکر ہو جائے اور عروق کو اطراف سے
الٹا کر پوست کے نیچے آجائے پھر اس ضرورت سے فورہ شہد او کو مائیت کے مقدار پر آدھ اسٹے لھر سٹھ نورہ
چونہ لیکر اوسکو سات مرتبہ پانی میں دھو کرین تاکہ اوسکی تیزی بالکل نکل جائے پھر خشک کرین اور روغن گل خاص میں
یا روغن ہور و مین یا روغن کبوتر میں ملائیں اور ٹپیں قیہ یا اضافہ کرین اور چلے ہو۔ یہ خون استعجال کرین یا پانی
روٹی اوس میں بھر کر عضو پر رکھیں اور فورہ اس طریق سے دھویا جاتا ہو کہ فورہ بیضہ چہ نہ یہ بدل لیکر بار یکس کر رکھیں
باندہ دین اور پانی میں کسی دفعہ ملائیں تاکہ اوسکا ثقل بچے جائے پھر اوسکا پانی بھینک کر اور پانی اوس میں دالیں
اسی طرح سات دفعہ پانی کو بدلین اور اگر فورہ کو کپڑے میں نہ باندھیں اور دیا ہی پانی میں ڈال کر کچھ دیر رکھیں
اور وہ پانی بدل کر سات دفعہ پانی بدلین جیسا کہ گہرا اوسکو دھوئیں مضائقہ نہیں ہر تھم کہ سبھی اثر رکھتا ہے
مرغیوں کے پاؤں کی راکھ خاکستر نمک رائی چاول کا آٹا سپیڈہ ازیر دین چاروں چیزوں کو ایک جگہ ملکر بیضہ
کی سفیدی اور روغن بیضہ میں ملائیں اور استعمال کرین اور یہ جو خصوصیت کی گئی کہ مرغی کے پاؤں کی خاکستر ہو
مرغ کی منہ اسکا سبب یہ ہے کہ مرغ کے اعضا میں ایک رطوبت ہوتی تیز اور لعل ہوتی ہے دوسری قسم مرغ میں
حار کے بیان میں بیضہ گرم روغن سے جلنا علاج جو فیسہ مرہم کہ اگر کے جلنے میں نہ کو رہیں روغن گرم
جلنے میں بھی کفایت کرتے ہیں اور یہ دو مخصوص ہے سپیڈہ بیضہ میں کچھ ایک ریت اور سفیدہ ملائیں اور شیشہ میں
ڈال کر ملائیں تاکہ کیساں ہو جائے اور ملا کرین تسبری قسم گرم پانی سے جلنا علاج جب تک کہ آبلہ نہیں پڑا چاہے
کہ مارا مارا یعنی راکھ کا پانی یا مارا زہر توں ملے عضو پر دالیں اور ایک کپڑا رکھ کر وہاں رکھیں اور جو کچھ کہ حرق الہا
میں بیان کیا گیا کام میں ملائیں اور آبلہ پڑنے کے بعد مرہ فورہ استعمال کرین اور سب دواؤں سے زیادہ مخصوص
یہ ہو کہ جو کی خاکستر زردہ بیضہ میں ملائیں اور حارث بن کلدہ نقفی کہ جناب سالک اب ہوا اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے عہد مبارک میں مکہ والوں میں جو طبیب تھے انکا دستور تھا کہ جو کوئی پانی سے جلنا تھا جو کی راکھ کو انڈے کی
زردی میں ملا کر اوپر رکھتے تھے مارا مارا کی ترکیب ماوہ یعنی راکھ لیکر اوسکو پانی میں دالیں اور کچھ دیر بعد
وہ پانی صاف اوتار لیں پھر اور خاکستر اوس میں دالیں اسی طرح تین دفعہ یا پنج دفعہ خاکستر تازہ اوس میں دالیں پھر

۱۰۰

در حال که جراحت کبیر اور غایر کے بیان میں یعنی بڑا اور گہرا ہو چنانچہ اگر اسکو جمع کریں اگرچہ کنا سے اسپین
 طبائین مگر اس کے گہرا دھین گہرا اور خلوت رہی علاج ایسے زخم کی تدبیر یہ ہے کہ اسپین ذر و طعم چکر کین
 اور زخم کے گرد اگر ذر و کہ ایک مرکب دوا ہو اور صندلین کا سنی یا کشنیر کے پائینین ملا کریں تاکہ مادہ مان نہ پڑی
 اور صندل خشک بار یک پسک فقط اسکو گہری پرچھ کر اسکو ایسی طرح پر باندھ دیں کہ زخم سے خون کے نکلنے کو
 مانع نہ ہو اور صندل کو رقادہ پر خشک ڈالنا اور عصارات میں نہ ملانا اسواسطے ہو کہ جراحت کو تر تر رکھے کیونکہ میا
 تحقیق مطلوب ہو فائدہ جہاں کہیں کہ بدن میں خون زیادہ ہو اور زخم سے بہت نہیں نکلا اور کوئی امر مانع
 نہیں چاہیے کہ خون کم کرنے کے لیے فصد کریں اور جو کچھ خون کو بڑے شلک گوشت اور مٹھائی اور سب سے
 منع کریں اور شلج کے اس مقام میں لکھا ہو کہ گوشت اور مٹھائی سے بچیں تاکہ بدن میں خون زیادہ نہ ہو کیونکہ
 زخمی عضو کا نفع زیادہ ہو سیکے گا اور وہ ضعف کے سبب اسپین خوب نصرت نہ کر سکیگا سو وہ فاسد ہو کر
 پیپ اور میل بن جائیگا اور عضو میں دم لایگا اور ذر و طعم کا حیدر نسخہ یہ ہے دم الاخون و حصہ اور مراد و تدبیر
 کندر ایک ایک حصہ انتخاب جہاں کہیں کہ زخم کے کنارے بندش سے نہ ملین چاہیے کہ ابیشم کو دیا کر
 سی دین اور ہر بخیر اور مانگے میں ایک گرہ لکائیں جیسا کہ شور ہو اور اسکو اور ذر و رند کو چھڑکین اور جوت
 کہ جراحت و دم کو اسے اناتر ش شراب میں پکائیں اور کوٹ کر دمان ضاد کریں تاکہ دم موقوف ہو اور ذر و
 تخم چائے اور جو اس زخم کہ بدن کے عرض میں آتا ہو اکثر اس کے کنارے نہیں ملتے مٹھا لے جوت منفصل
 کے پید میں یعنی وہ زخم گہرا بہترین سے گوشت کا ٹکڑا کر پڑے اسکا خاصہ ہو کہ زخم کے کنارے نہیں ملتے اور
 اسکی قضائین رطوبت صدیدی اور میل تیج ہوتے ہیں علاج ایسے زخم کی تدبیر یہ ہو کہ جو چیز کہ رطوبات کی
 تحقیق اور زخم کی قیقاع باعث ال کتی ہو مثلاً کندر صبر زرافند آریسا اقیامیا فقرہ تویتا ذر و رند ہا کر استعمال کریں
 اور دم روغن میں یا نہ ملائیں کیونکہ ادویہ مجففہ میں روغن اور موم کا دخل کرنا تحقیق ہوا اور اس کے کمال سے مانع
 آتا ہو اور جب ذر و کہ زخم میں ڈال دیں اور سپرٹی باندہ دیں اور بندش کی ابتدا کر دو کی جگہ ہو کریں اور اسجگہ
 سے مضبوط باندھ دیں اور اس کے منہ کو پاس کچھ ست اور ڈھیلار کھیں اور گہرا کی جگہ سخت باندھنے کا
 نفع یہ ہے کہ زخم کے اطراف قعر میں چہ قدر ممکن ہو طابوین اور دوا طعم ثابت ہو اور جو کچہ کہ میل اس کے اندر
 موجود ہو خوب شیخ جائے اور اوپر کی جانب آجاو اور زخم کے منہ کو ست باندھنے سے یہ فائدہ ہو کہ زرواب
 فراغت ہو نکلتا ہو اور اسی غرض سے بہترین ہو کہ زخمی عضو کو ایسی طرح پر کھیں کہ زخم کا منہ ہو کھیا نہ ہو اور اسکا قعر
 اوپر کھیا نہ ہو تاکہ زرواب آپ ہی بہتا ہو اور جالینوس کو لکھا ہو کہ میں نے بہت سے ایسے زخموں کو اچھا کیا ہے
 جنکا قعر انون کے قریب اور منہ ران کے نزدیک تھا اسطرح پر کہ میں نے ران کو ایسی طرح پر کھڑا کیا کہ

اور جراحات مجوف اور غیر مجوف کے بیان ہیں اور ادویہ ان کا ذکر چھپرے کی غمیر کی بدولت نہیں اور نہ خیم کے
آئے ہی ہلاکت کی نسبت یہودختی سبب جانتا چاہیے کہ جراثیم اس تفرق اتصال کو کہتے ہیں کہ گوشت میں واقع ہواؤ
ابھی اور میں پیپ نہ پڑے کیونکہ پیپ پڑنے کے بعد قرحہ کہلاتا ہے اور بعضے گوشت کو علاوہ اور چیرے کے تفرق اتصال
کو بھی جراثیم بولتے ہیں اور اول مشہور ہے اور جراثیم کے اقسام یہ ہیں صغیر کبیر بسیط مستوی الشفاہ غایر
فصل المضمہ مرکب نافذ بیا طین غیر نافذ جراثیم الیس جراثیم البطن جراثیم العصب جراثیم العروق اور جراثیم
اگر اول مجروح ہو مصلحت نہیں دیتا موت اوس کے زخم کا نشان ہے اور دماغ بھی جراثیم کا اکثر محل ہوتا ہے اور اوس کے
زخم کا نشان محل میں اختلاف آتا اور گہرہ اور نہانہ اور اعضاء مانع کے جراثیم کے حکم میں داخل ہیں اور بول کا آنا
مثلاً زخم کے جراثیم پر اور ہرگز آنا اعضاء کے جراثیم پر دلالت کرتا اور جگر کا جراثیم مجوف ہے یعنی خوفناک لیکن
اور میں ملاستی کی امید بھی ہوتی ہے اور جراثیم کچا جراثیم اور جراثیم عصب کا جراثیم خوفناک ہوتا ہے رنگ کے
متغیر ہونے اور قوت ساقط ہونے سے اور غشی اور اختلاف عقل اور تشنہ سے پانا جاتا ہے اور شکم کا جراثیم کہ
اندر کی طرف نفوذ کرے خوفناک ہوتا ہے اور زخم یا فوق یا اسفل اوسکو لازم ہے اور سینہ اور فضا سے صدمہ کا
زخم کہ نافذ ہو خوفناک ہے اور اوس کا نشان اوس جگہ سے ہوا کا نکلنا اور حجاب کا زخم خوفناک ہوتا ہے اور ضیق نفس
اوس کا خاصہ ہے اور معدہ کا جراثیم خوف اور کھانے کا نکل آنا اوسکو لازم اور جراثیم زخم کہ ان اعضاء کے سوا
کسی اور عضو میں پڑتا ہے سلامتی کی امید اس میں زیادہ ہوتی مثلاً جراثیم صغیر کہ بیان میں کہ بسیط اور مستوی الشفاہ
ہوا اور غایر نہ صغیر کو چھوٹا کہتے ہیں اور بسیط وہ ہے کہ درو باخراط اور مواد کے انصباب سے اور سور و مزاج اور
ترکیب سے خالی ہوا اور مستوی الشفاہ وہ ہے کہ اگر زخم کو ملائیں اوسکو کٹاری آپس میں خوب مل جائیں اور خاصہ زخم
علاج جو ایسا زخم ہوا اوسکی تدبیر یہ ہے کہ اوسکو دیکھیں اگر تازہ اور خون آلودہ ہو فی الفور اوسکو ملا کر دور فادہ دینی
گدیان مثلث اوسکو دونوں طرف رکھ کر رباط ذی رہین یعنی دوسری ٹی باندھیں چنانچہ دونوں کٹاری آپس میں
چپک جائیں فادہ شکستہ کی شکل  رباط ذی رہین کہیت اور بندش میں احتیاط کریں کہ
نہ تو بہت سست ہو نہ بہت چست کیونکہ سست بندش سے زخم کے کنارے خوب ملنے اور سخت باندھنے میں
درد کا خوف ہے اور ایسا ہی اس بات کی احتیاط کریں کہ زخم میں دھن یا بال وغیرہ جسم غریبہ نہ پڑیں اور اگر گریز پڑ جائے
اوسکو نکال لیں اوس کے بعد جراثیم کو باندھیں کیونکہ اگر ان میں سے کوئی چیز اندر رہ جائے گی زخم کے التقام کو مانع
آئے گی اور اگر تازہ ہوا اور دونوں باتین میں اوسپر گذرین لیکن پیپ نہ پڑے چاہیے کہ اول کسی گہری خیر سے
کہ عریض ہو جراثیم کے اندر فراش کریں تاکہ خون آلودہ ہو جائے پھر اسی طریق سے کہ مذکور ہوا ہے
اوسکو باندھ دیں سوا اس تدبیر سے تین دن میں اچھا ہو جاتا ہے دوا کا اسے کی حاجت نہیں ہوتی

جو ترسہ اور جو نہ ترسہ دماغ میں آتا ہو اور سکو آدھ کہتے ہیں مقالہ جراحات المبلل کے بیان میں بھی یہی حکم کا زخم
 اور سکو جالیفہ بولتے ہیں اگر خون میں پھوسنے سو جو وقت شکم پر زخم لگے اور امعا اور شرب باہر ترسہ باہر ترسہ باہر ترسہ
 بہر کہ او سو وقت امعا اور شرب کو اندر مٹائیں اور شکم کی جلد کو سکین اور لگے امعا سردی اور ہوا کے فگنہ سے
 بچول جائیں اس سبب انار کی جانب بچائیں اور اونکو مٹانا دشوار ہو چاہیے کہ اونکو گرم شراب و دھن میں با شنج
 گرم شراب میں بھر کر امعا پر ٹکیہ کریں تاکہ اونکا نفخ نازل ہو اور آب کشنیز اور صندل سے اوسکے حوالی کو سرد کریں
 پھر اوسکے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں پکڑ کر اٹھائیں کہ اوسکی پشت گھری ہو جائے اور امعا اندر اور تر جانیں
 اور اگر خود بخود نہ اتریں آہستگی اور نرمی سے احانت کریں اور جو وقت کہ بیمار کو اوس طریقہ خاص سے اٹھائیں
 چاہیے کہ زخم کی طرف اچھی طرف کی نسبت اونچی رہے اور یہ بات وہاں چاہیے جہاں شکم کے برابر ہوں
 زخم آیا ہو اور اگر زخم بیچ میں آیا ہے وہاں اونچا نیچا کرنے کی حاجت نہیں اور جہاں کہیں کہ حمام میسر ہو بہتر
 یہ ہے کہ نفخ نازل ہونے کے بعد معتدل سے وقت حمام میں لیجائیں اور وہاں اوسکے اطراف پکڑ کر
 اٹھائیں تاکہ حمام کی ہوا سے نرم ہو کر اترنا آسان ہو جائے اور اگر ان حیلوں سے جگہ پر نہ آئیں لازماً
 کہ زخم کا ششہ کچھ ایک کشاوہ کریں تاکہ امعا اتر جائے پھر ایک کو سکین قاعدہ جو وقت کہ شرب نکلے چاہیے
 کہ اور سکو جلد اندر کریں تاکہ امعا میں تغیر آئے اور اگر جلد اور سکو اندر نہ کر سکین اور دیکھ ہو امین رسچ یا شیری
 یا سیاہی اٹھیں کہ جاسکے اوسکی تدبیر یہ ہے کہ جبنا سبز اور سیاہ ہو گیا ہے اور سکو کاٹ ڈالیں اور بعض جگہ
 نزدیک یہ ہے کہ اگر شرب ایک عرضہ دراز در امین رسچہ ہر چند کہ سبز اور سیاہ نہ ہو اسی تب بھی اوس میں سے
 تھوڑا سا قطع کرنا چاہیے غرض کہ جو وقت شرب کو قطع کریں اول جو بی شیری رگ شرابیں اور اور وہ میں رسچہ کہ
 لے میں ہو اور سکو ایشیم کے ماریک و اگر موٹو بڑا بندہ دین جہاں کہ او میں قنہ نہیں آیا پھر حرا جہاں کہ تغیر
 آیا ہے اور نکوفہ کریں اور شکم کے ہاں قطع کریں اور قطع کے بعد ایسی رگوں کے سر کو بار بار با پیم سے دنی پنا
 اور اس بات سے غافل نہ ہو یہ ہے کہ اگر رگ میں بندہ نہیں لی قطع کرنے سے خون جاری ہوگا اور شکم میں جمع ہوگا اور
 آفات لائیکا اور جس دگر ہے کہ شکم کا پوست سینہ وہ تھی اور نرمی میں معتدل ہو کہ اگر بہت سخت ہوگا پوست
 کو بچاؤ اس کے کا اور بہت نرم میں ٹوٹنے کا احتمال ہے مقالہ جراحات العصب اور جراحات عضلہ کے بیان میں
 پہلے مقالہ میں کہہ دیا ہے کہ شدت کا درد اور دوسرے اعراض اور سکو لازم ہیں علاج جو زخم کہ ان اعضا میں
 آئے چاہیے کہ اور سکو کوئی دن نہ پھرنے دیں تاکہ درد سے محفوظ رہے اور اس بات میں ہر وقت میں کہ
 درد نہ ہو کہ عصب کے درد کہنے سے دماغ کے تشنج اور ہلاکت کا خوف ہوتا ہو اور تدبیر یہ ہے کہ احتیاط
 رکھیں تاکہ سردی اور سرد پانی اور گرم پانی اور سرد و دھن اور بہت گرم و دھن اوس مخصوصہ ہو چکے اور ابتدا میں

صمغ بلاط کا قصہ اور کیا اور چلی ہوئی مٹی کے کھار کے آگے میں سے اور وقت لگے باریک کر کے اور سکھو چھیر کر کے اور
راتینج زخم بنا کر کھنڈا خون کے بند کرنے میں مخصوص ہے اور اگر دکر سنہ اور دم الاخون اور صبر اور بازہ سوختہ سرکہ یا
بجھا ہوا اور چلی کا خبار اور جسدین کوٹ کر حیر میں چھانکر بھید کی سفیدی ملا کر اور زرخوش کے بال اور سین بھر کر
زخم میں رکھیں اور مٹی کا جالا ہی فقار زخم میں رکھیں اور صمغ عربی دم الاخون اور انزروت اور کندر صمغ کے
پانی میں ملا کر ملا کرین اور جالتا چاہیے کہ اگر زخم شریان میں ہو جب کہ اوپر دھار کھکر باندھیں چاہیے کہ ایک ہفتہ
نہ کھولیں بلکہ دس دن تک اور عضو کو آرام سے رکھیں تاکہ گوشت جڑے اور جہان کہیں کہ ان دواؤں سے
خون بند نہ ہو چاہیے کہ بن بجھا چوہہ را کھ کے ساتھ باریک پیسکر زخم میں رکھیں کہ یہ دماغ کے برابر ہے اور اگر اس سے
بھی کام نہ چلے چاہیے کہ جو کچھ گوشت اور پوست اس زخمی رگ کے اوپر ہے اور سکھو لوہی کر آگے سے رگ سے علی
کرین اس کے بعد رگ کو صنادوں سے اٹھائیں اور ابریشم کے دھاگے سے رگ کو دونوں طرف باندھ دیں پھر
جس جگہ سے کہ زخمی ہے کاٹ ڈالیں اور اسکو جدا کر دیں اور ادویہ کا دیہ مثلاً آہاک بنارسیدہ و زراک غیرہ
باریک کرین اور ادھین بھر کر باندھ دیں اور نہ کھولیں جب تک کہ گوشت جڑے اور زخم ہر طرف سے چلے اور
جہان کہیں کہ رگ کو قطع کرنا ممکن نہ ہو سوئے گا آگ میں سرخ کر کے داغ دیں اور داغ گہرا دیں تاکہ زخم کے
عمیق میں پہنچے اور مطلب حاصل ہو کہ زخم کے عمیق میں نہ پہنچے گا کم زور سا کھڑا میکا اور زراک سی
بات میں گرجا بیگا اور پہلی آفت سے بری بلا میں مبتلا کرے گا فائدہ صمغ بلاط کہ اوپر مذکور ہوا وہ ایک مرکب
دوا ہے کہ بلوط کی طرح بناتے ہیں زخم پر ملا کر نہ سے بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے اور قوی اثر ہے اور آوی
ترکیب دوا ہے کہ ایک تویہ کہ زخم کو سریش میں جو گا مہل کے پوست کا بنتا ہے ملائیں اور بلوط کی صورت گولیاں
بنائیں دوسرے یہ کہ صبر اور دم الاخون اور علق اور انزروت اور صمغ عربی ہر ایک ایک حصہ ورسد اور
نرا کہ ہر ایک آدھا حصہ کوٹ کر صمغ عربی کے پانی میں گوندہ کر بلوط بنائیں انتباہ سرکہ باوجود تیرید اور قبض کے
ایک اور بھی نفع کرتا ہے وہ یہ کہ گیسے والا ہے اور عمیق میں کرتا ہے اور جراحت میں اسکا استعمال زخم کا فائدہ تمام
ہے اسکو اسطے بہتے ہوئے خون کو بند کرتا ہے خواہ کسی جگہ ہو مثلاً اس جراحت کی میان میں جسدین استخوان کے
شٹا یا ہون علاج زراوند مرچ ضا دکرین تاکہ استخوان کے زب سے نکل جائیں اسکے بعد کندر اور سر شید میں ملا کر
استعمال کریں تاکہ زخم بھر جائے اور ظاہر ہے کہ جب تک استخوان کا ریزہ زخم میں ہو گا زخم نہ بھرے گا اور جہان کہیں
کہ زخم کے اندر استخوان پوشیدہ اور فاسد ہو جائے اسکا نشان یہ ہے کہ وہاں کا گوشت فاسد اور جست ہو جائے
علاج گندہ گوشت کو لوہے سے یا کال دواؤں سے دور کریں اور جب کہ اسکو دواسے فنا کر سکیں تو باندھ دیں
کیونکہ کہیں لوہا عصب کے شٹا یا میں اور عروق کے شٹا یا میں پہنچتا ہے اور ایک اور آفت برپا کرتا ہے

[illegible]

نقصان کہ جب کہ منت فاسد و درموجاں فساد ہوتا ہے یا دوات اور پیری انڈر آسٹے کے پیاسہ بن کر فی الذر استخوان بوسیدہ کر
کسی تیز خیریت باسوان سے چھل و امین تاکہ استخوان پیچ نلا ہو اور اگر تمام استخوان گندہ ہو جائے انتشار
ایشقب سے یعنی ازہ سے یا برہ سے او سکون ظہم کریں جب کہ قروح میں کرنا جا بجا اور جب استخوان کو کاٹ کر
نکال لیں اور اسکی جگہ کسی حیوان کی شاخ کا ٹکڑا جقدر اوس ہڈی کے برابر ہو بنا بر کھدین ۵

فصل نشوونما فصل و انشوک و خیرہ کو بیاضین یعنی بھال وغیرہ اور کاٹنا چھکیرہ جانا جب وقت کہ
پیکان وغیرہ چھکیرہ میں رہ جائے چاہیے کہ او سکون باریک سر کے زبور سے پکڑ کر کھینچ لیں اور اس کے بعد مر اور
گندہ باریک پیسکر زخم میں بھریں تاکہ زخم مل جائے اور اگر پیکان استخوان میں گر گئی ہے اگر بل کھا گئی ہے او سکون
سید کرین پھر او سکون زبور سے پکڑ کر زور سے کھینچیں اور اگر نہ کھینچے سنگ مقناطیس او سپر رکھیں تاکہ او سکون
کھینچ لائے اور جہاں کہیں کہ زخم کا منہ بند ہو جائے اور پیکان نظر نہ آئے اور زبور سے او سکون پکڑ نہ سکیں
زخم کا منہ کشادہ کریں تاکہ زبور سے او سکون پکڑ سکیں اور اگر کاٹنا اور پیری اور کاٹنا پکڑ بدن میں چھب جائے
او سکون زبور سے کھینچیں اور اگر بہت چھوٹا ہے سوئی سے کرید کر نکالیں اور اگر ان حیلوں سے نہ نکلے چاہیے
کہ مزیات مثلاً پیاز زنگس اور اسق اور بیج نے شد میں ملا کر ضا کرین تاکہ زخم فراخ ہو جائے اور کاٹنا وغیرہ آسان
نکال دے اور اگر زخم کو نرم اور فراخ کرنے کے بعد جاذبات مثلاً زیت اور عکالک نالا اور تائیخ اور زور او زور ضا کرین جلد کھینچ آتا ہے

فصل قروح کے بیان میں جانا چاہیے کہ قرہ قاف کے فتح سے پیپ واسے زخم کو بولتے ہیں اور
جراثیم گوشت کے تفرق اتصال کو کہتے ہیں خواہ تفرق اتصال کا سبب واردات خارجی ہوں مثلاً تلوا
وغیرہ کا زخم خواہ حادثات بدنی مثلاً جراثیم کا چھوٹ جانا اور پینسیدوں کا پھوٹنا اور قروح کے اقسام بہت ہیں
ہر ایک کا بیان ایک نوع میں آئیگا پہلی نوع قروح بسیدہ کے بیان میں یعنی وہ قرہ اون ہوا رفس سے جو انطی
مائع ہوں خالی ہو اگر رطوبت کم ہو اور قرہ چھوٹا سا ہو چاہیے کہ او سکون شراب اور کہ اور بارا العمل سے ہوں
تاکہ او سین صفائی اور شکی آسے اس کے بعد او میں برانی روئی بھردین اور اس کے اوپر تھوری سی اور پرانی روئی
روغن گل میں یا روغن خجور میں بھر کر رکھیں تاکہ جگہائی سے کہ نہ بے زخم کا منہ بد تھو بیٹا تاکہ اندر سے نہ بھر جائے
اور ہر روز اوس روغن کی روئی میں گئی کہستے رہیں تاکہ زخم بول جائے اور اس سے قرہ خفیف میں بہت خشک
اور امین استعمال نہ کریں کیونکہ رطوبت اصلی سے فنا ہونے کا اندیشہ ہے اور اندام کو بھی مائع آتی ہیں اور اگر قرہ
ہو اور میل سے بھر رہا ہو اور نرم بدن میں ہو مردانہ اور زور و چوبہ لیکر و فون سرکہ اور زیت میں ملا کر مریم بنائیں
اور استعمال کریں اور امین سے کوئی اکیلی دوا استعمال نہ کریں کہ ضرر کرتی ہے اور جہاں کہیں قرہ سخت بنائیں
جو چیر کر قوی التھیف ہو اس دوا میں برہائیں مثلاً بازو گلنا شب اقلیمیا برگ سوسن اور زنگار بہت کم ملائیں

کہہ نہ کہ آئین بلکہ ہوتا ہے علاج اور طبیب چاہیے ہیں کا تنقید کریں اور غدا کی طبیعت کے راجح ہونے سے کہل
 کے بعد اور وہ قوی انجمن سے قرحہ کا سال کرین انتمیہ خیر و نیہ خامی جو ہے ہر ایک قرحہ عسر الاندال کہتے
 ہیں کہ او میں بہت بڑا فساد ہو سہ جالینوس نے شرح الفصول میں لکھا ہے کہ یہ قرحہ اس شخص کی طرف منسوب ہے
 کہ اول اسی نے بیان کیا کہ اس کے بدن میں پیدا ہوا اور وہ خیر و ان طبیبے چوتھی نوع ناسور کو بیان میں یہ لفظ
 سین میں سے بھی آتا ہے جان لو کہ جو نسا قرحہ پرنا عسر الاندال ایسا ہوتا ہے کہ جھوٹے کہ بعد اور سپر چالیں دن
 گذر جائیں اور سکڑا سوراخ ہوتے ہیں اور اس کا خاصہ یہ کہ اندر سے گہرا اور منہ میں تنگ اور قعر میں وسیع ہوتا ہے
 اور اس کے اندر ہر طرف سے گوشت سخت اور سفید ہوتا ہے اور ہمیشہ او میں سے رطوبت جاری رہتی ہو اور درد کم ہوتا ہے
 اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس کا ہنا مو قوف ہوتا ہو اور خشک ہو جاتا ہو اور کبھی اس کا منہ ملکر بند ہو جاتا ہو اور پھر مل
 جاتا ہے اور ہوتا ہو اور اس کا جوت کبھی تو سیدھا ہوتا ہو اور کبھی پیچا ہو اور ٹیر با جیا خیر او میں سلائی خانے کے فائدہ
 کبھی ناسور استخوان تک پہنچتا ہو اور اس کا نشان یہ ہو کہ جب اس کو اندر سلائی ڈالیں جھلا ت معلوم ہوا اور جو
 رطوبت بہتی ہو وہ رقیق اور لطیف اور زردی مال ہو اور کبھی شیشے تک پہنچتا ہو اور اس کا نشان یہ ہو کہ سلائی کو ڈالنے سے
 درد شدید اٹھے اور اس کی رطوبت رقیق اور لطیف اور سپیدی مال ہو اور کبھی رباط میں پہنچتا ہو اور اس کا نشان
 یہ ہے کہ سلائی ڈالنے سے درد اور صلابت کچھ نہ معلوم ہو اور رطوبت رقیق اور سپید جاری رہے اور کبھی درمیان
 پہنچتا ہو اور اس کا نشان یہ ہو کہ خون غلیظ اور بہت سا ناسور سے آئے اور کبھی تیران میں پہنچتا ہو اور اس کا نشان
 یہ ہو کہ خون گرم رقیق آتش جاری ہو اور آنکھ کو کھڑکا سو کھیں ڈھیلے میں پہنچتا ہو اور سینہ کا ناسور کبھی غشا تک
 پہنچتا ہو جیسا کہ جالینوس نے اس کی حکایت لکھی ہے غرض کہ یہ ایسا مرض ہو کہ جس عضو میں ہوتا ہو اس کو فاسد کرتا ہو اور
 جانتا جاہیے کہ کبھی ایک ناسور کو کئی منہ ہوتے ہیں اور اس بات کی علامت کہ ایک ناسور ہو اور کئی جگہ سے چوٹ لگتا
 یا ہر ایک جدا جدا ناسور اس طرح پر ہے کہ جو رطوبت کہ ہر ایک منہ سے نکلتی ہے اگر اس کا رنگ کیسا ہو جانا چاہیے
 کہ ایک ہی ناسور ہے اور اگر اس کا رنگ مختلف ہو مثلاً ایک منہ زرد اور دوسرے میں سپیدی ہو جان لین کہ ایک
 جدا ناسور ہو اور ہر ایک کی اصل علحدہ ہے علاج اول گلاب میں خاکستر درخت انگور ملا کر اس سے قرحہ کو دھوئیں کہ زرد ب
 خشک ہو اور ترقہ میل سے پاک ہو جائے اور اگر زیادہ قوی کیا جائے دریا شوکر پانی سے یا صابون کو پانی سے کہ او میں
 کچھ زرخ اور نوشار ملائیں ہوئیں درد ہونے کو بعد پانی روئی شراب میں تر کریں اور زرد و صفرا زرد و زرد اور صبر
 اور اور دم الاخوین اور کنڈرا ورافوین اور زعفران سے بنائیں او میں بھر کر قرحہ میں رکھیں اس طرح کو جان
 جب تک کہ اچھا ہو اور اگر اس تدریج سے اچھا نہ ہو چیرالین اور گوشت فاسد کہ اس کے گرد گردی ہو اس کو کوسہ سے
 یا تیز دواؤں سے دور کریں یہاں تک کہ گوشت سخی نکلے پھر ملامت استعمال کریں اور جان لین کہ ناسور کا چیز

[illegible]

اور بر سب کے حجاب کے تلے پتھر جائیں اور زاریت کے زور سے حجاب کو جلا کر باہر آئیں علاج طبعی میں ضربہ تلے آکر
کاسنی کوٹ کر اور روغن کھنڈ میں پکا کر ضا د کریں تاکہ جو نسے انخر سے غلیظ ناری کہ نکلنے والے ہیں کی میان نکال آئیں
اور جلد باہر آجائیں اور روغن نہوا اور اگر اس ضا د میں کچھ ایک آرد جو او غلیظی بڑ جائیں تھر سے اور باہر آجائیں
کا فوری لگانا تاکہ درد تخم جائے اور قرحہ صحر جائے اور مردانہ گ اور تو تیا اور برگ خا اور فنبیل روغن کھنڈ میں
ملا کر اچھا ہر تھپا ہر اور حجام کرنا فائدہ مند ہے کہ انخر غلیظ کو تحلیل کر تیا اور انکو تسان نکالنا جو روغن کھنڈ میں غلیظی نہیں ہوتا
فصل سقطہ اور ضربہ کو بیا نہیں یہ کئی طرحی ایک تو یہ کہ او میں دم گرم اور تپ اور تفرق اتصال اور
نزدن الدم شریک نمون علاج جو خیر کہ عضو کو مستحکم کرے مثلاً مغشا اور گل رازی اور قاقیا اور برگ سرور اور صبر
اور ماش مقشر آس کے پانی میں ضا د کریں اور اگر اس جگہ او سیوقت حجامت مع شرط کریں کلی نفع کرتا ہے
دوسری یہ کہ دم گرم اور تپ بھی او میں شریک ہو علاج فصد کھولین یا حجامت کریں اور گل سرخ اور عیش مقشر
اور گل رازی اور مائیتا اور صندل اور فوغل ضا د کریں اور تپ کی حرارت جھکد ہو او سی کے موافق مبروات دین
اور ماش اور برنج اور نخود اور عدس کی غذا کھائیں اور جبکہ تپ ہو قوت ہو عضو کی تقویت کے لیے ریوند ایک حصہ
اور مجیڈہ سرخ اور لک منقی اور گل مخوم ہر ایک آرد با جز کوٹ چھانکر دو دم سو چار دم تک خود کے فتوح میں پلاؤں
اور صا د اول لکھنا اور سکوا استعمال کریں فائدہ کسر اور وہن اور خلج میں ہومیامی خالص کل کھانا اور طما
بہت ہی نفع کرتا ہے اور باوجود اسکے ضربہ اور سقطہ کو درد کو تھما تھما ہر تھیر یہ کہ سر بہ واقع ہو علاج جہوقت کہ
سقطہ اور ضربہ قوی سر آئے جلد قیال یا اکحل کی فصد کھولیں سکے بعد نرم تھنہ سو اور فتوح خوراکہ سو طبیعت گرم کریں
اور گلاب اور روغن گل اور کچھ ایک سرکہ کپائیں اور کچھ ایک عود یا ایک بنا کر او میں ملائیں اور طلا کریں اور سبک
اور قصبہ لاریہ شراب میں ملا کر ایسا ہی مفید ہو اور جب ضربہ یعنی چوٹ آئی کہ بعد تین دن گزیرن مرغ کا بھیجا
کھلائیں کیونکہ وہ باوجود کہ غذا تباہ ہے وماغ کو قوت بھی دیتا ہو اور جو نسا خون کہ او سکے حجابوں سے بہتا ہے
او سکھ قطع کر تیا جو تھے یہ کہ سقطہ یا ضربہ سینے پر آئے اس سبب کوئی اندر کی رگ پھٹ جائے اور خون بہنے لگے
علاج کمر با گل ازمنی خون سیاوشان لکھ ہر ایک برابر کوٹ چھانکر اس میں سے دو دم لیکر غرضہ کے پانی میں بافتوح
ساق میں پلائیں اور اگر ضرورت ہو آدھے چنے کے برابر ایون بڑائیں یا تھنا ہی کھلائیں فی الفور خون
بند ہو جاتا ہو اور اگر بدن میں املا ہو فصد باسلیق کو دو اپر مقدم رکھیں پانچون یہ کہ معده پر لگے اور کوئی
رگ پھٹ جائے علاج بدن کا تنقیہ کریں اور لبہ اور کمر با کھنڈ میں ملا کر کھلائیں اور یہ ضا د کریں قاقیا
گل سرخ مصطکی آس سنبل ہر ایک پانچ دم زعفران صبر جو سر و ہر ایک ایک دم آب مارتنگ میں طلا کریں اور
سیدب اور بھی کا کھانا اور کوٹ کر معده پر رکھنا مفید ہو تھپے یہ کہ ضربہ اور سقطہ جگر پر واقع ہو علاج

طبیہ کہ بارود و حلا و دھواں ۴۵۵
 بہت سخت ہو خاص کر اگر پتھر کے نزدیک یا عضو شریک کے قریب ہو یا پتھرین نوع قروح ساعیہ کے بیان میں وہ
 ایسے قروح ہیں کہ جن نمونے میں اندر ایسے جگہ نہ ہو کہ وہاں مادہ جمع ہو اور ان میں پتھر خشک و زہرہ پیدا ہو
 اور طبیعت اور زرد آب بھی اور ان میں سے ہمیشہ نکلے اور اگر یہ رطوبت جلد اور گوشت صحت پر ہو نیچے اور اگر بی فساد
 کرے اور اس قرح کو تپ لائے ہے کہ یہ کہ عضو شریک اور شاید کہ فقان پیدا ہو اور قروح بلیغہ اسی ذیل سے
 ہوتے ہیں علاج فصد کرین اور صفرا کا مسهل دین اور تبدیل کے لیے آب زامین اور آب تر مندی پلائیں
 اسکے بعد ردی شراب کئی بار ملا کرین تاکہ اسکی حدت ساکن ہو اور اسکا فساد اطراف و جوانب میں نہ پھیلے پھر
 توتیا اور مرواشک اور کاغذ سوختہ اور اقلیمیا و نقرہ اور تراب نحاس اور تراب بوتہ نحاس اور امیران باریک بنائیں
 اور سرکہ یا تراب میں ملا کر ملا کرین اور غذا آتش غورہ اور ساق اور زرشک اور سفناح صرغ اور زغالہ کرگشت میں
 بنائیں فائدہ تراب نحاس ایک چیز ہوتی ہو خاک کی صورت کہ جب تانبا گلاستے ہیں اور پتھر آجاتی ہو اور انکو شیشہ کر
 اور زیا را استعمال کرتے ہیں اور قروح کی خشکی اور صفائی کرتی ہو اور انکو بھرتی ہو اور پھیلنے سے منع کرتی ہو اور
 تراب بوتہ نحاس وہ مٹی کی کٹھانی ہے جس میں تانبا گلاستے ہیں چھٹی نوع قروح متا کہ کے بیان میں علاج فصد کرین
 اور صفرا کا مسهل دین اور شربت سکجین ساوہ یا آب انار سے تبدیل کرین اور قرحہ کرگرا کر جو نامیں لگائیں اور
 عصبہ کو سردیانی میں رکھیں یا ایک کپڑا اس کو پانی میں یا گلاب میں ڈبو کر برف میں سر دکرین اور اوپر رکھیں اور
 شراب سرکہ میں ملا کر اوپر رکھیں مفید ہو اور یہ ضما و نفع کرنا بعد میں مقشر پست انار ترش تخم کل برگ مور و برگ
 حاض کل امنی کوٹ چھانکر سرکہ میں ملا کر دکرین اور برگ باریک اور آرد جو اور برگ زیتون باریک کو ملا کرنا
 مفید اور ایسا ہی برگ حاض شراب میں پکا کر اور اگر اسے اچھا نہ ہو تو سے یا تیز دواؤں سے قرحہ واسلے عضو کو
 قطع کرین تاکہ اسکے فساد کا اثر دوسرے عضو اور دل میں نہ پہنچے ساتویں نوع وہ قروح کہ خون سوختہ سودا و بے
 جسکو طبیعت فظاہر بدن پر ڈالا ہو پیدا ہوں اور اسکی علامت یہ ہو کہ اول بڑی بڑی پھلیاں مایا ہوں بعد
 پھوٹ کر اونچیں زرد آب ہو جائے اور کھنڈ سیاہ اور خاکستری رنگ بندہ جائے جیسا داغ کا کھنڈ ہوتا ہو اور اسکا
 خاصہ یہ کہ اونچیں درد بہت کم اوستھے اور اکثر متہر ہو جاتے ہیں علاج فصد کرین اور مصلح فتمون اور غار قلعون
 اور مارا الجین سے سودا کا تنقیہ کرین اور یہ سفوف سودا کو کم کرنا ہو اور قوی الاثر ہو بلکہ کابلی بلبلہ سیاہ اضمحلال و سودا
 بسفلیج کا فربان نکھ ہندی کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور فصد اور اس سال کے بعد جو نکھ لگائیں تاکہ جلا ہو انھوں
 اور سی عضو سے نکلے پھر مریم احمر کہ مرواشک اور زرد چوب اور سرکہ اور زیت سے بنائیں استعمال
 کرین فائدہ کبھی سرکہ جلد میں سرخ بھنسی نکل آتی ہیں پھر قرحہ ہو جاتا ہے اور شدت سے درد
 کرتا ہے ایسا کہ آدمی بقیار ہو جاتا ہے اور اسکا سبب بخارات غلیظہ و مویہ سوختہ ہوں کہ قرحہ کے

دو کوبین اور اس وقت اس کا پوست جدا کرتی ہوا اس عضو پر لپٹ دین اور جب تک خشک ہو کر رکھیں اور
 بالنبوس کہتا ہے کہ اگر بکری کی کھال دس کرے ہی نکال کر چوٹ کی جگہ پر رکھی جائے سب چیزیں سوزیا وہ مفید
 یہاں تک کہ چوٹ کو ایک رات دن میں اچھا کرے اور جان کہیں کہ چوٹ کو سبب جلد کے پڑھن مرده ہوا رک جائے
 چاہے کہ رٹی کا گوہ اور دلی کوٹ کر خدا کریں کہ بیکہ دلی کو گویشو نرمی آتی ہو اور دلی خلیل اور صفائی کرتی ہے
فصل کس اور خلع اور دلی اور دھن اور دھن کو بیاضین اور اس فعل میں چار شعبہ ہیں پہلی تو کس کے
 بیان میں ہے کہ کس کا ٹوٹ جانا اور دھن کا ٹوٹنا نظر آتا ہے اگر اس کے اجزا بہت جلد مرده آلیں اور اگر ان میں
 جدائی کم ہے اور استخوان کو اجزا ایک دوسرے سے بہت جلد نہیں ہوی اور کانسان یہ کہ بیضیاں ان کے ہاتھ
 او نیچے نیچے ہاتھ کو معلوم ہوں علاج اول نرمی سے اس عضو کو کھینچیں تاکہ استخوان کے دونوں ہر سے برابر
 آئیں اور ان کو سیدہ رلائین اور ہر ایک جزو اور کٹے کو اس کی جگہ لیجائیں اور جب عضو ورتا مہل پر آجائے
 پٹی سے باندھ دین نہ بہت سخت اور نہ بہت نرم کیونکہ بہت سخت باندھنا عضو کو مراد اور مکاری کو تنگ
 کرتا ہے غذا میں ہونچتی اور کٹر اگر اس کے کھولنے میں دیر ہوتی ہے عضو مرده اور نقص ہو جائے اور اس
 صورت میں اس کو کاٹنا پڑا اور بہت باندھنے سے وہ اجزا نہیں چھڑ سکتے کہ شکل ملتی پڑ جائیں اور اگر ان میں
 بعض اجزا کم ہوتے ہیں پھر پھر اور درست نہ ہوں ان کو وسیع ہی چھوڑ دیں اور بہت زور سے نہ کھینچیں کیونکہ
 اس میں بہت برا اندیشہ ہے اور باندھنے کا یہ طریق ہے کہ ایک سری ٹی ٹوٹے ہوئے عضو کو موغن لیوں اور اول
 بس جگہ کو ٹوٹا ہے وہاں میں بیچ لیٹیں پھر اوپر کہ ہاٹ لپیٹتے ہوئے جائیں اور ایک دوسری ٹی لیوں پھر اس کو
 ٹوٹنے کی جگہ چار بیچ دیکر وہاں سے نیچے کی جانب لپیٹتے ہوئے آئیں اور اگر کس عظیم ہے تیسری ٹی بھی
 باندھ دین اس طرح ہر ایک اور کی جانب جان پہلی ٹی کی انتہا ہے وہاں سے لپیٹنا شروع کریں اور نیچے کی جانب
 جہاں دوسری ٹی تمام ہوئی ہے وہاں تمام کریں اور جاننا چاہیے کہ ٹی کو ادسی جگہ پر جہاں سے کہ ٹوٹا ہے
 زیادہ مضبوط باندھیں اور اس کے سوا اور جگہ نرم رکھیں تاکہ خدا نہ ترک جائے اور ٹی ہموار ہو اور نیچے نیچے ہوا
 پٹی کا عرض ٹوٹے ہوئے عضو کے موافق چاہیے چنانچہ سینہ اور پیلو کی ٹی ایک بالشت عرض چاہیے
 یا کم و بیش اور ساعد اور ساق کی ٹی تین انگشت یا چار انگشت اور علو ذالقیاس اور ٹی باندھنے کے بعد
 جب تک کہ ٹی رہ جائے گدیان رکھیں ایسی طرح کہ تمام عضو سیدہ اور برابر ہو جائے اور کہیں اور نیچا نہ ہو اور عصب
 اور رخادہ نرم اور پاکیزہ ہوتا کہ عضو کو کوئی صدمہ نہ پہنچے اور گدیان رکھ کر تختہ باندھ دین اور ان تختوں کو
 عربی میں جبار کہتے ہیں اور جبیرہ اس کا مفرد ہے اور ہندی میں کچیان کہتے ہیں اور ان کو نرم لکڑی سے بنائیں
 مثلاً انار کی لکڑی اور بیک کی لکڑی وغیرہ اور ہموار بنائیں تاکہ خوب لجا لیں لیکن اگر تختہ کو جس جگہ سے کہ ٹوٹے

۴۷

یونہ نہو ہر ایک پانچ درم کہ ہنڈی ملے ہا شیر ہر ایک تین درم کوٹ چھ لاکر ایک شتال لکھا گلاب یا عرق کاستی اور
سکنبندین کے ساتھ کھلائیں اور اس دوا کو ضاد کریں صندل سفید گل سرخ کل بنفشہ ہر ایک پنج درم آرد جو تین درم
عمرانی ایک درم کاغذ آدما درم گلاب اور روغن بین ملا کر ضاد کریں اور اگر جراثیم ہو گل سرخ پانچ درم سنبل اوروہ طلی
اور راجپنی ہر ایک دو درم آتش تین درم لاون دو درم لاون کو روغن کل یا روغن خیر و سین حل کریں اور سب دواؤں کو
ملا کر ضاد کریں اور مغاشا اور گل ارمنی اور مورد اجڑا برابر اچھا ضاد کریں اور یونہ کو گلاب کے ساتھ کھانا برا مفید ہے
ساتویں بہکہ عضلہ پر آئے اور عضلہ منفتح ہو جائے علاج جو رومات کہ گذرے ہیں اول انکو ضاد کریں اور جس کے
بعد جب خون گرنا موقوف ہو یا بوند اکلیل تخم کتان زعفران خشک برگ خطمی برگ یونیہ مرزنگوش کے مطبوخ سے
فطول کریں اور آرد جو از روفا سے تراور یونیہ کو ہی ضاد کریں فائدہ عضلہ کے منفع سے یہ مراد ہے کہ عضلہ کے
بیچ میں تفرق اتصال ہو جائے خواہ طول میں خواہ عرض میں خواہ ایک جگہ خواہ کسی جگہ آنکھوں میں یہ کہ سقطہ اور ضرب
عصب پر لگے اس سبب سے او سکول بعض اجزا ایک دوسری سے جدی ہو جائیں علاج اول ایسی دوائیں طلا کریں
کہ درد موقوف ہو اور یہ دوا نفع کرتی ہے گرد ماش دس درم گل ارمنی ساڑھے تین درم صبر عفران ساک ہر ایک
دشہ درم آب باران اور گلاب اور کچھ ایک روغن گل یا روغن سوسن میں ملا کر طلا کریں اور جب تا وہ کا عصمت آنا
موقوف ہو ایسی چیز استعمال کریں کہ نرمی لائے اور تحلیل کرے تاکہ دمان کا مادہ تحلیل ہو اور اس باب میں خطمی
بنفشہ اکلیل ضاد میں آتا ہے اور روغن زیر کس روغن ثبت روغن اقوان کا لینا توین یہ کہ ضربہ اور سقطہ مفصل ہے
آئے اور او سکول سمیت کر ڈالے اور وہاں اور روشنی اور سین پیدا کرے علاج روغن گل مفصل پہلین اور اس مارکیٹ پیگر
او سپر الین اور فیون ہر بانہ تین نو بہت کسر اور بہت قہ میلا اور جان لیں کہ المیہ جسکو فارسی میں نیہ کہتی ہیں
اور خرا دونوں کوٹ کر ملا کر او سپر کھیں یا ورباندہ دین باس باب میں بہت مفید ہے اور مفصل کی صلابت اور کان
کو زائل کیا جو فائدہ کبھی سقطہ اور ضربہ سے عصب میں صلابت اور التواء پیدا ہوتا ہے علاج ایسا ضاد کریں جس سے
التواء زائل ہو اور صلابت میں نرمی آئے مثلاً داخلون یا قل پانی میں حل کر کے یا بیج خطمی اور تخم مرینیفیج میں ملا کر یا
اشق اور قنہ اور فرفیون ردی زیت میں ملا کر ہر ایک صلابت کی قوت اور ضعف کو موافق کام آتا ہے +
فصل مصروب بساط کو بیان میں یعنی کسی شخص کو تازیانہ اور بیدا ور لگری سی ماراں اس سبب سے اس کا
گوشت پوست کمری متفرق ہو جائے علاج ہاتھ سے یا پاؤں سے دبائیں تاکہ گوشت کے اجزائی اپنی
جگہ پہنچ جائیں اور جب گوشت برابر ہو جائے ایک ٹکر کتان کا لین اور او سکول سر کریں اور چوٹ کی جگہ پر کریں
اور جب وہ کثیر گرم ہو جائے بل والیں اور مرهم سفید لاج کا طلا کرنا ورنہ کو ساکن کیا جاوے سردی ہو بخار آتا ہے
اور عضو کو سخت اور مضبوط کرتا ہے اور بہت ہی نافع ہے اور عمدہ علاج یہ ہے کہ جب گوشت برابر ہو جاوے ایک ٹکر

ماہنامہ اور متعدد فصلوں کے درمیان اور درمیان کے درمیان
ہو جاتا ہے اور ایسا ہی تحقیق کو جلد موقوف نہ کریں اگرچہ ہڈی کے جڑ جانیکا لگان ہو کیونکہ ممکن ہے کہ ویشیز مضبوط
نہیں ہو اس سبب سے عضو ٹیڑھا ہو جائے کیونکہ جبار کے سبب سید یا رہتا تھا انکا باندہ ناموقوف ہوا اور اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ دس دن یا بیس دن جبار کو باندہ رکھیں اور کچھ ضرورت ہو لیکن احتیاط بہتر یہ ہے کہ کئی دن میں
لکھو۔ لیکن یہ کہ اگر جلد کے رنگ میں اور گوشت کے حال میں تغیر آئے اور اسکا تدارک کریں اور صاحب ذخیرہ
کو تدارک دے کہ جبار کو پانچ دن سے پہلے نہ نکھولیں مگر جہاں کہیں اس بات کا خوف ہو کہ عضو ٹیڑھا ہو جائیگا یا کوئی
بڑی آفت پیدا ہوگی اور ٹوٹا ہوا عضو جتنا بڑا ہوگا اور سیاق جبار کو زیادہ مدت تک رکھیں اور اس مانگو کا نہیں
والا لہجہ کہ عضو ٹیڑھا ہوا اور کھسکتا ہو نہ رہ جائے اور اگر شہتہ کے نہ باندھنے میں کوئی خوف ہو جلد باندھنا چاہیے
اگرچہ پہلا ہی دن ہوا تھا یا وہ ٹوٹی ہوئی ہڈی دوبارہ آئیں بل نہیں جاتی مگر لگین میں سوراخ لگین کے بعد
اتنی بات ہوتی ہے کہ خالق جل شانہ کے انون سے کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے گرد اگر دایک غصہ خون کا غلاف شہتہ
کی طرح جم جاتا ہو اور ٹوٹے ہوئے عضو کو مضبوط رکھتا ہے سو جبار کو لازم ہے کہ جو خیرین خون کو لطیف اور ویشیز
مادہ کو تحلیل کرتی ہیں مثلاً قوی حرکتیں اور شہتہ کا جامع اور غصہ اور ہوا گرم وغیرہ ان سے پرہیز کرے
اور جانا چاہیے کہ جہاں کہیں کسر کے ساتھ دم بھی شریک ہو چاہیے کہ نزد کو بھنے سرد غصہ اور نہیں کھسکے مگر طلا
کر رہا اور اب بھی کھلا رکھیں کہ جب تک کہ دم زائل ہو اور او سکھو اگر باندھنا چاہیں تو بہت نرم باندھیں اور
باندھنا کہ ہوا ان کے دو با کھولیں جب تک کہ دم موقوف ہو پھر جو کچھ کہ کسر کی تدبیر ہے اوپر عمل کریں
اور ہوا کے ساتھ گوشت میں بھی کو قوت ہو پھر چاہیے کہ کسے ہوئے گوشت پر پھینک دیکر خون نکالیں
تاکہ ہوا داخل اور غصہ سے بچدے اور جہاں کسر کے ہمراہ جراثیم ہو چاہیے کہ تختہ اور فاوہ کو زخم کی
جگہ سے الگ رکھیں یعنی زخم کو کھلا رکھیں اور اس کے گرد اگر دایان اور کچھ پان مانہ میں جس شکل میں سبب
ہو جائے اور صاحب اسباب و علامات کہ اسے کہ زخم کا منہ نہ ڈالیں بلکہ زخم کے منہ سے اوپر جابا اور با کھولے
ایک یا بیس باندھیں اور زخم دیکر نیچے کی جانب لائیں اور دوسری پی نیچے کی کار کو باندھیں اور زخم دیکر
اور ایسا بین تاکہ او میں ہوا ہو نیچے اور پیٹ نکلیں رہے اور غصہ اور ہوا کو بہت سخت نہ باندھیں تاکہ درد
سبب اس سے زخم کے منہ پر میرانی رونی یعنی زور رکھیں کہ زور آب کھینچے اور دم اور ہوا سے بھی بچائے
اور جبار اور فاوہ کو ہر روز یا تیسرے روز حاجت کے موافق کھولا کریں اور مراہم اور زور دیکر کھسکے گئے ہیں
اور نئے زخم کا تدارک کریں اور اگر دم پیدا ہونے کا اندیشہ ہو فاوہ کو سرکہ اور گلاس میں تر کریں اور سرد
کر کے زخم کے گرد رکھیں تاکہ آکاس کو منع کرے اور اس حالت میں مرہم استعمال نہ کریں خاصا گرمی میں تاکہ غصہ
کا اندیشہ نہ ہو اور اگر برا زخم ہے یا کہیں ایسی جگہ ہو کہ وہاں جبار کا رکھنا ضروری ہے یا کسی زخم کو دنوں یا طوف

(۱) - در این فصل از آنکه در بدن انسان چه اعضا و اجزائی است که در حفظ حیات و تعادل بدن نقش دارند و چگونه این اعضا و اجزا با هم همکاری می‌کنند تا بدن را در برابر تغییرات محیطی مقاوم نگه دارند. در این فصل به بررسی سیستم‌های مختلف بدن از جمله سیستم عصبی، سیستم گردش خون، سیستم تنفسی و سیستم گوارشی پرداخته می‌شود.

(۲) - در این فصل به بررسی سیستم عصبی بدن پرداخته می‌شود. سیستم عصبی از طریق ارسال و دریافت پیام‌های الکتریکی و شیمیایی، هماهنگی و کنترل کلی بدن را برقرار می‌کند. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد مغز، نخاع و اعصاب محیطی پرداخته می‌شود.

(۳) - در این فصل به بررسی سیستم گردش خون بدن پرداخته می‌شود. سیستم گردش خون از طریق پمپاژ خون توسط قلب و انتقال مواد مغذی و اکسیژن به سراسر بدن، نقش حیاتی در حفظ حیات دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد قلب، عروق خونی و فرآیندهای تبادل مواد پرداخته می‌شود.

(۴) - در این فصل به بررسی سیستم تنفسی بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنفسی از طریق تبادل گازها (اکسیژن و دی‌اکسید کربن) بین بدن و محیط بیرون، نقش حیاتی در تولید انرژی دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد ریه‌ها، حنجره و دیافراگم پرداخته می‌شود.

(۵) - در این فصل به بررسی سیستم گوارشی بدن پرداخته می‌شود. سیستم گوارشی از طریق تجزیه و جذب مواد غذایی، نقش حیاتی در تأمین انرژی و مواد مغذی برای بدن دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد معده، روده و سایر اجزای دستگاه گوارش پرداخته می‌شود.

(۶) - در این فصل به بررسی سیستم اسکلتی بدن پرداخته می‌شود. سیستم اسکلتی از طریق حمایت از بدن و تولید سلول‌های خونی، نقش حیاتی در حفظ ساختار بدن دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد استخوان‌ها، مفاصل و عضلات پرداخته می‌شود.

(۷) - در این فصل به بررسی سیستم دفعی بدن پرداخته می‌شود. سیستم دفعی از طریق حذف مواد زائد و سموم از بدن، نقش حیاتی در حفظ تعادل بدن دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد کلیه‌ها، مثانه و مجاری ادراری پرداخته می‌شود.

(۸) - در این فصل به بررسی سیستم ایمنی بدن پرداخته می‌شود. سیستم ایمنی از طریق شناسایی و مبارزه با عوامل بیماری‌زا، نقش حیاتی در حفظ سلامت بدن دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد سلول‌های ایمنی و فرآیندهای دفاعی بدن پرداخته می‌شود.

(۹) - در این فصل به بررسی سیستم تولید مثل بدن پرداخته می‌شود. سیستم تولید مثل از طریق تولید و پرورش نسل جدید، نقش حیاتی در تداوم زندگی دارد. در این فصل به بررسی ساختار و عملکرد دستگاه تولید مثل در مردان و زنان پرداخته می‌شود.

(۱۰) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم دمای بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم دما از طریق فرآیندهای گرمایی و خنک‌کننده، نقش حیاتی در حفظ دمای ثابت بدن دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم دما و نقش سیستم عصبی و غدد درون‌ریز پرداخته می‌شود.

(۱۱) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم فشارخون بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم فشارخون از طریق تغییرات در حجم خون و قطر عروق، نقش حیاتی در حفظ فشارخون مناسب دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم فشارخون و نقش سیستم عصبی و غدد درون‌ریز پرداخته می‌شود.

(۱۲) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم قند خون بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم قند خون از طریق ترشح و فعالیت انسولین و گلوکوکورتیکوئیدها، نقش حیاتی در حفظ قند خون مناسب دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم قند خون و نقش غده پانکراس پرداخته می‌شود.

(۱۳) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم آب و املاح بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم آب و املاح از طریق ترشح و فعالیت هورمون‌ها، نقش حیاتی در حفظ تعادل آب و املاح بدن دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم آب و املاح و نقش غده هیپوفیز و کلیه‌ها پرداخته می‌شود.

(۱۴) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم اسید و باز بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم اسید و باز از طریق ترشح و فعالیت هورمون‌ها، نقش حیاتی در حفظ تعادل اسید و باز بدن دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم اسید و باز و نقش کلیه‌ها پرداخته می‌شود.

(۱۵) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم ضربان قلب بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم ضربان قلب از طریق ارسال و دریافت پیام‌های الکتریکی، نقش حیاتی در حفظ ضربان مناسب قلب دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم ضربان قلب و نقش سیستم عصبی و غده هیپوفیز پرداخته می‌شود.

(۱۶) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم فشارخون بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم فشارخون از طریق تغییرات در حجم خون و قطر عروق، نقش حیاتی در حفظ فشارخون مناسب دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم فشارخون و نقش سیستم عصبی و غدد درون‌ریز پرداخته می‌شود.

(۱۷) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم قند خون بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم قند خون از طریق ترشح و فعالیت انسولین و گلوکوکورتیکوئیدها، نقش حیاتی در حفظ قند خون مناسب دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم قند خون و نقش غده پانکراس پرداخته می‌شود.

(۱۸) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم آب و املاح بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم آب و املاح از طریق ترشح و فعالیت هورمون‌ها، نقش حیاتی در حفظ تعادل آب و املاح بدن دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم آب و املاح و نقش غده هیپوفیز و کلیه‌ها پرداخته می‌شود.

(۱۹) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم اسید و باز بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم اسید و باز از طریق ترشح و فعالیت هورمون‌ها، نقش حیاتی در حفظ تعادل اسید و باز بدن دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم اسید و باز و نقش کلیه‌ها پرداخته می‌شود.

(۲۰) - در این فصل به بررسی سیستم تنظیم ضربان قلب بدن پرداخته می‌شود. سیستم تنظیم ضربان قلب از طریق ارسال و دریافت پیام‌های الکتریکی، نقش حیاتی در حفظ ضربان مناسب قلب دارد. در این فصل به بررسی مکانیسم‌های تنظیم ضربان قلب و نقش سیستم عصبی و غده هیپوفیز پرداخته می‌شود.

اچھا خون اور قوی دماغ آجائے اور دوسرے پرے زخم کہ دشواری ہو چھوٹے ہونے میں اسکو بھی اسی طریق سے
اچھا کریں دوسرے سے یہ کہ کوئی ایسا کام تو یہ میں کہ کہ اخبار کو لائق منہ اور اسکو اقسام میں بشکاف ٹوٹے ہوئے
عذہ بانی بہت ڈالنا اور بندش کو جلد جلد کھولنا اور عضو کو استحکام سے میلے حرکت دینا اور غذا اور عھماہ
بست قلیل یا بہت سخت یا نہ ہونا اور طبیعت غذا و ناکا کھانا جسے دشید کے قابل خون نہ پیدا ہو اور غذا کا کم کرنا
بھی انی قلیل کا ہونا ہے اور بڑی کا ریزہ عضو میں رہ جانا یہ سب امور اخبار میں دیکر کرتے ہیں اور تہہ بیرہ سہہ کہ
ترک کریں اور سبب کو زائل کریں پھر جہاں کہیں کہ غذا کی قلت اور لطافت اسکا سبب ہے اغذیہ مغلطہ دین اور
تکیہ کریں تاکہ ٹوٹے ہوئے عضو میں غذا کھینچ آئے اٹلیا ہ صفر ادوی اور خشک علاج آدھی کی بڑی دیر میں جڑتی ہو
کہ وکر انکا خون لے نہ نہیں ہوتا اور یہی وجہ ہے کہ جسکی بڑی ٹوٹے اور کی غذا کے لیے ہر سہ اور پانیہ اور کھانے وغیرہ
بہرہ کر غلط اور لےج ہو مقرر کیا ہے فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ٹوٹے ہوئے استخوان میں بستہ ہو شیک بعد
تھوڑا دیر لا بہت باقی رہتی ہے اور شاید کہ اس وقت سے ابدا ہوا اور حرکت سے اور بہت کام سے باقی ہے
خاصکر اگر مفاصل کے قریب ہے اور اگر اس سے ایذا نہ ہو تب بھی اسوجہ سے کہ ایک بد صورتی ہو اور کو زائل کرنا
مروڑی علاج اگر وہ عقد متجز ہوا ہے اور اسکو تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہو کہ پیدا ہوا ہے چاہے کہ ایک سیدہ کا تہہ
ایذا ہو دوائیں اور سپر کھکر اور مضبوط ٹپی کھینچ کر باندھ دیں تاکہ تحلیل ہو اور اگر تہہ ہوا ہے اور پیدا ہونے پر
عرصہ راز گذرا چاہے کہ چہ بیان اور مقرر اور روغن اور مرہم صلابت پر رکھیں تاکہ عقد نرم ہو اور گرم پانی
اول کرنا مفید ہو اور یہ نہاد نرم کرنا ہو لہنی اور قنہ اور جاد شیر اور اشق اور قفل وغیرہ گرم روغنوں میں اور
اور دوش کی پڑی میں حل کریں اور بنیڈ میں استعمال کریں اور اگر بجا ہو روغن بادشاہ کا تلچٹ داخل کریں بہتر ہو مگر
دیر میں زینہ فائدہ اگر بندش میں استخوان میں ختم ہو جائے یا باندھنے کو بعد ختم ہو جائے اور اسکو تہہ کر سیدھا
جھانڈا جائے اسکی تدبیر یہ ہو کہ دل دلائل دوائیں کہ عقد میں اور ناکا مذکور ہے اور جگہ مابین تاکہ نرم ہو جائے اور دہ
اور دوی زینہ کا ملنا اور آہن میں بھینا اور دہ کھلا کر اور سفیرستہ اور خرابا دم اور سفیرستہ وائہ اور سفیرستہ
بیا بنیڈ ضا و کرنا دشید اور عقد کو نرم کرنا ہو اور بہت موثر ہے جس وقت کہ دشید نرم ہو جائے عضو کو ہلائیں اور
استخوان کو تہہ دین اور سیدھی رکھکر باندھ دیں اور اگر ختم ہو جائے اسکی رعایت بھی رکھیں جیسا کہ لکھا گیا اور کثر
ایسا ہوتا ہو کہ جب عضو کو نرم کر لیں جیسا کہ نرم کرنا حق ہو کہ اور کھینچیں جو دہ جگہ پر آجاتا ہو اور تہہ نہ نہیں پڑتا
اور یہ بہت سالم ہو اور جب تاکہ اس طریق سے بڑی سیدھی ہو کر تہہ نکال دیا اور نہ کریں کیونکہ تہہ میں ہر تہہ فاش ہیں
اور جب تہہ کرنا نہ ہو یا ستیا مار لیں کہ پھر تہہ باندھ دوسری ختم خلع کی بیان میں خلع خا و مگر کہ تہہ سے وہ ہو
کہ استخوان تہہ جس کی تہہ سے دوسرا استخوان ہو مگر کہ ہر تہہ سے بالکل نکال گئے اور اسکی صلا

ہانس اپنی جگہ سے نکل گیا ایک شکست بند جابل نے ایسا کیا کہ ہڈی کو ادھکی جگہ پر پہلایا اور گوشت اور پوست کو اپنی اپنی جگہ پر رکھ کر باندھا سو وہ گوشت ستر گیا اور استخوان بھی اوسکے سبب فاسد اور سبز ہو گئے اور خلع سے بھی بڑبڑاؤت برپا ہوئی اور علامت اور علاج کہ ہر ایک عضو سے مخصوص ہیں ہر ایک کا بیان نوع علیحدہ ہیں آتے ہیں پہلی نوع خلع فک کے بیان میں یعنی جڑ کا اور تر جانا اوسکی علامت یہ ہے کہ منہ کھلا رہ جائے اور دانت آپس میں برابر نہ ہوں علاج ایک آدمی کو حکم کریں کہ بیار کا سر کیڑے اور منہ اگرچہ کھلا ہو اور مگر زیادہ کھولے اور جڑ اسید بارکھے اور طبیب جڑ کے کو کڑا آہستہ آہستہ ہلاتے اور دائیں بائیں لاکر اوسکو جگہ پر بٹھلا کر اور اگر طبیعت کڑی پیچھے بٹھیرے اور فک کو اپنی طرف کھینچ کر اور پیچھے لائے اور اوسکی جگہ بٹھلائے بہتر ہے اور اولیہ ہے کہ حمام میں لیجاہیں اور روغن بنفشہ و بادام طہین اور گرم پانی ڈالیں تاکہ وہ عضو نرم ہو جائے پھر اوسکو اوسکی جگہ پر لائیں اس طریق سے آسان اپنی جگہ پر آ جاتا ہے دوسری نوع خلع تر قوہ یعنی چتر گردن جسکو ہندی میں ہانس کہتے ہیں اوسکی علامت یہ ہے کہ اوس مقام میں گرٹا پڑ جائے اور ہاتھ سر پر نہ پہنچ سکے علاج ہاتھ سے درست کر کے اوسکی جگہ پر بٹھلا کر باندھ دیں تیسری نوع خلع منکب جسکو فابی میں دوش اور ہندی میں موٹہ ہا کہتے ہیں ایسا مفصل ہے کہ اس کا اوتار آنا اور پڑھ جانا آسان ہوتا ہے اور علامت یہ ہے کہ اگر اونگلی سے اوسکو ڈیونڈ میں نفل میں ایک خیر گول اور دوسری ہوتی معلوم ہوا اور منکب کا سر اچھ ہو جائے اور دوسرے منکب کو مخالفت نظر آئے اور اس ہاتھ کی کھنی پہلو سے دور رہے اور پہلو تک نہ پہنچ سکے مگر سختی سے اور درد شدید سے اور ہاتھ اوپر کی طرف نہ جاسکے اور حرکت دشواری کرے اسکے علاج طبیب اوسکے ہاتھ اور بازو کو کپڑا کر اور دوسرے ہاتھ کی دونوں پنج کی اونگلیاں بغلیں ڈال کر بازو کے استخوان کا سرہ اوسکے بقوت اوٹھائے تاکہ جگہ پر آ جائے اور اگر بیمار اوسوقت کہ بند جاتا ہو تو ہمت کرے اور اپنا ہاتھ نفل میں ڈال کر سرہ کو جگہ پر بٹھلائے فی الفور جگہ پر آتے ہیں لیکن جہاں کہیں کہ کئی دن گزر چکیں اور مفصل سخت ہو گیا ہے چاہیے کہ حمام میں لیجاہیں اور روغن اور گرم پانی اور سپر والین کا کڑھ پھر اوسکو چت لٹائیں اور پوست یا پشم یا سخت رونی کا ایک گولہ بنا کر اوسکی نفل میں رکھیں اسکو بعد طبیب اپنی اٹری اوس گولے پر رکھ کر اوسکا ہاتھ اپنی جانب کھینچے تاکہ اپنی جگہ پر آئے چوتھی نوع خلع مرفق کے بیان میں یعنی کھنی سے ہاتھ اوتر جائے یہ مفصل اوسوقت جگہ چھوڑتا ہے کہ کوئی قوی صدمہ اوسپر پڑے اور پھر دشواری سے جگہ پر آتا ہے اور اوسکی علامت ظاہر ہے تاکہ بھی نظر آتا ہے اور چھوڑنے سے بھی معلوم ہوتا ہے علاج حکم کریں کہ ہاتھ کھلا رکھ کر اوسکی کلائی کپڑے رہیں اور اوسکو کشش کو مخالفت کھینچیں کہ بیار نہ کھنچے اور وہ اپنی جگہ پر آئے اور جیب اپنی جگہ آ جائے اور ہاتھ موٹہ ہے یہ پہنچ سکے باندھ دیں مگر نہ بہت سخت اور نہ بہت ہلکے پہنچیں نوع ساعد اور ہاتھ کی اونگلیوں کے مفصل کا خلع علاج آہستہ کھینچیں تاکہ شکل درست ہو جائے

ہو کہ عضو کی شکل متغیر ہو اور مفصل میں گرے ہو جائے اور اس مفصل کی حرکت باطل ہو اور اگر اس خلع دوسرے
 عضو کو دوسری جانب کے عضو پر جو اس کے مشابہ ہو قیاس کریں چھوٹے اور بڑے ہونی میں اور بہت اور
 کم ہونے کی وجہ سے اور حرکت کے کرنے نہ کرنے سے فرق معلوم ہو لیکن اگر خلع بازو اور ران کو مفصل میں
 اس کا پہچانا شکل ہے اس لیے کہ اس میں فرق خوب ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ جو وقت بازو کا مفصل سے نکلتا ہے
 ابط یعنی بغل میں آتا ہے اور اس میں خم اچھی طرح معلوم نہیں ہوتا اور نہ بہت اونچا نیچا معلوم ہوتا اور اس میں
 اس کے مقابل کے عضو میں بہت مخالفت معلوم نہیں ہوتی اور مفصل ورک کو اسی پر قیاس کریں مفصل
 کہ ہر ایک عضو کے خلع یعنی اوکھڑ جانے کی علامت اور تدبیر علیحدہ ہے چنانچہ علاج کلی کا ذکر کہ جمیع انواع میں
 کام آتا ہے اول بیان کرتے ہیں پھر ایک کا بیان علیحدہ نوع میں لکھتے ہیں علاج جو وقت کے عضو اپنی جگہ سے
 نکل جائے اور کوئی مانع نہ ہو اور اس بات کا اندیشہ ہو کہ درد کو سبب اور عصبی یا قد اول فصد کریں خاصہ اس
 رگ میں جو اس عضو سے متصل ہو اور ایک مثال گل ارمنی غذا اور گلاب کر گلاب میں کھلائیں اور فلوں یا شنبہ
 اور زنجبیل اور تر مندی اور آب لبلا ب و آب فدا اور شکر و طبیعت نرم کریں اور غذا ضرورہ روغن بادام ملا کر
 کھلائیں تاکہ تپ اور دم سے امن رہے پھر دیکھیں کہ خلع بسیطی یا جراثیم یا آئاس یا قرصہ و مرکب اگر مرکب ہو
 اول قرصہ اور جراثیم اور آئاس کا علاج کریں اس کے بعد خلع کی تدبیر کریں خصوصاً اگر خلع کسی بڑے مفصل میں ہے
 لیکن اگر کسی ایسے عضو میں ہے کہ اپنی جگہ پر سہل آجاتا ہے اور کسی جگہ پر لائیں اور نہ خم اور دم پر اوقات
 نکریں اور اپنی جگہ اور نہ کانے پر اس تدبیر سے آتا ہے کہ اس عضو کو آہستہ ٹھوڑا تھوڑا دین بائیں ملائیں پھر
 آہستہ آہستہ کھینچیں تاکہ اپنی جگہ پر آ بیٹھے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب عضو جگہ پر بیٹھتا ہے آواز آتی ہے
 اس سے معلوم ہو جاتا ہے کہ اپنی جگہ پر جا ٹھہرا اور جب عضو اپنی جگہ آ جائے اس کو باندھ دیں کہ پھر نہ نکلے
 لیکن اگر باندھنے سے درد کی شدت ہو بندش کمولین اور عضو کو دھیری احتیاط سے رکھیں اور خشاک کھچو
 اور سپر باندھیں کیونکہ خوف ہے کہ وہ مقام گرم ہو جائے اور دم پیدا ہو سو بہتر یہ ہے کہ مفاث اور گل ارمنی برگ موز
 کے پانی میں ملا کر اور اس میں ایک کپڑا بھر کر سر کریں اور باندھ دیں اور آرو اس کے پانی میں ملائیں اور کپڑا
 اس میں بھر کر سر کریں اور باندھ دیں اور آرو آب برگ موز میں ملا ہوا اچھا خواہستہ اور بٹی سخت
 نہ باندھیں اور تین چار چ سے زیادہ ندین فائدہ جو وقت کہ سر اور خلع میں گوشت اور پوست
 بھی جدا ہو جائے چاہیے کہ اس کھلے ہوئے پوست اور گوشت کو کاٹ ڈالیں اور روغن زیت گرم
 کر کے وہاں داغ دیں تاکہ استخوان کو نہ بگاڑے جیسا کہ نقل کرتے ہیں کہ کسی زمانہ میں ایک شخص کو ٹھوڑا ہوا
 ایک تھیرا پڑا اور اوچک سے اس کا پوست اور گوشت کھل گیا اور بازو کے استخوان ٹٹکے ہوئے اور

اور غصہ بیکہ یا جانتے بغیر باندھ دین چھٹی نوعی پشت اور گردن کے ہر دوں کا کل جانا یہ مہلک ہوتا ہے کہ چونکہ نچا جھ کو
 دبا ہے علاج اسکو دونوں گھٹاؤں سے اور ٹھکانیں اور نرمی سے اور سپر ماسٹھ ملین اور بقراطی پشت سے
 ٹٹلے ہوئے ہر دوں کے سبب یہ بابیر شوری ہے کہ جبکہ بیمار کا قد لانا چھڑا چکلا اور اس کے اندر سے پر ایک
 تھوڑے لہن یا ایک چھوڑے اور سفید رنگا بنیں اور اس شہتہ یا جھوڑے سے پر کوئی نرم بستر چھپائیں اور بیمار کو حمام
 لیجائیں تاکہ اس کے اعضا نرم ہو جائیں یا زہر لائیں اور یا کہ کم کریں کہ اوپر شکم رکھ کر لیٹے اور ایک گھڑی
 یا ایک لنگ لیکر اس کے دوپٹے پر لیٹیں اور اس کے ٹون کو بھل سے نکال کر شافون کے سچ میں گرہ لگائیں
 اور ایک دوسری گھڑی لہن اور بیمار کے گھٹاؤں سے اور اندر ہر اندر ہڈیوں پر گرہ لگائیں اور گھڑی کے
 کناروں کو ایک گھڑی میں مضبوط باندھیں اور حکم کریں کہ زور سے اپنی طرف کھینچے اور دونوں تھیلیوں کو
 ہر سے پر رکھیں اور زور کریں کہ اپنی جگہ پر آئے اور ضا و مقوی ماش اور کل ازنی اور صبر اور مہاش اور رخصانہ
 کلاب اور زور دہ مضبوطی کا بنا کر استعمال کریں ساتویں نوعی غلغ فصل درک کے بیان میں یعنی سرین کا مفصل جبکو
 کو لاسکتے ہیں اور ران کے غور نکل جائے کی علامت یہ ہے کہ اگر اندر کی جانب نکل جائے وہ پانوں دوسرے پانوں کی
 نسبت زیادہ دراز ہو اور زانو اور کچر ران کا مفصل سترے کے اور کچر ران اور جھڑے اور اس میں دم ہو جائے اس
 سبب استخوان کا سرا جھڑے میں آجاتا ہے اور اگر باہر کی جانب نکل جائے وہ پانوں دوسری پانوں کی نسبت چھوٹا ہو جاتا ہے
 اور چھٹے میں گر باڑے جائے اور اس کے برابر میں دم نظر آئے اس واسطے کہ ران کو استخوان کا سرا اس جانب میں
 نکالے اور علاج پانوں کو کھینچیں اور دایمیں بائیں بائیں تاکہ استخوان جگہ پر آجائی پھر وسیط جھڑے رکھیں اور
 ضا و کا کہ باندھ دین اور ایک نرم نوڑ لیکر اسکا ایک سر کا بکھیرت بنا لیں اور بیمار کا پانوں اس رکاب میں
 رکھیں اور اس نوڑ کو بندھیں اور ران پر باندھیں اور دوسرا سر اموٹھ ہے پر رکھ کر پشت کی طرف سے بغل میں
 لائیں اور باندھ دین تاکہ پانوں نہ کھینچے اور ران کا سرا جگہ سے نہ ٹٹلے آٹھویں نوعی غلغ رکبہ کے بیان میں
 یعنی گھٹاؤں اور جانا علاج بیمار کو کرسی پر بچھلائیں اور کوئی زور اور اسکی ران کو پکڑ کر تھامے اور دوسرا آدمی اسکی
 بغلوں میں ہاتھ ڈال کر کھینچے رکھی اور ایک اور آدمی اسکی ساق کو پکڑ کر کھینچے اور وہ دونوں آدمی اسکو
 تھامیں اور اوپر کی جانب کھینچتے رہیں اور طبیب مفصل پر ہاتھ رکھے تاکہ جب استخوان اپنی جگہ کو برابر ملے
 خود بخود جگہ پر بیٹھ جائے اور صبر وقت اسکو باندھ کر ضا و کریں نویں نوعی غلغ رکب یعنی شخا اور جانا علاج
 اسکو کھینچیں تاکہ جگہ پر آجائے اور اگر انہی جگہ پر سے بالکل نکل آئے اور پھر آسانی سے جگہ پر نہ آسکے چاہی کہ
 ایک کھنٹی زمین میں گاڑ دین اور بیمار کو لاکر ایسی طرح پرچت لٹائیں کہ یہ لکڑی کی کھنٹی دونوں ران کے سچ میں
 ہے اور اس لکڑی پر کوئی ٹھوسا کپڑا لپیٹ دین کہ صوقت پانوں کو کھینچے لگیں اس لکڑی سو چھڑی میں

کوتلی چیرا کمال ہوا اور اگر التھاب اور خشکی اور تھنہ پر سرخی اور آفتابین (25) اور تھنہ میں ہوا اور غرق کی گھرت پیدا
جہاں ہمیں کہ کوئی چیر گرم و خشک کھائی ہو مثلاً خرفیون وغیرہ اور اگر غنیمت لگے اور اعضا میں تھیں اور بدن میں اور
زبان میں اور اطراف میں گرمی اور بوجھ معلوم ہو جانا چاہیے کہ کوئی خیر سرد اور خشک اور خلد ہو مثلاً آفتون
اور بوجھ وغیرہ اور اگر قوت ماقطہ ہوا و غشی با فروط اور ذبول عارض ہو اور سرد پیدیا لگے اور نفس میں سقوط اور
قوت پیدا ہو معلوم ہو سکتا ہو کہ زہر قاتل ہو کہ اسکا جہر ہو مزاج انسانی کے مضاد ہو فائدہ جو قوت کہ معلوم
غشی آئے اور اسکا حدقہ اولٹ جائے اور آنکھ کی سیاہی غالب ہو جائے اور سوت بچے کی ایندین ہوتی
اور دو فائدہ نہیں کرتی اور ایسا ہی جو قوت کہ آنکھ میں سرخ ہوں اور زبان باہر نکل آئی اور منض ہا قطہ ہو اور
سرو پیدیا جاری ہو اس سے بھی معلوم ہوتا ہو کہ حالت تباہ ہو اور جیسا کہ اس مرتبہ کہ یونہی غنیمت جانی
اور علاج میں کوشش کریں کہ نجات کی امید زیادہ ہو جانا چاہیے کہ ہر ایک زہر کا ضرر ایک عضو کو مخصوص ہے
سو واجب ہو کہ اوسیکے موافق اوس عضو کی تقویت میں کوشش کریں تاکہ اوسکی ایذا سے سلامت رہے مثلاً
اگر شکم میں بیچے کی جانب اضطراب معلوم ہو شافہ یا تھنہ نرم سے طبیعت نرم کریں اور اگر معدی میں ہوا و بویہ طایم
نفسے لگیں کریں اور اگر تیرقان ہو جائے جو نفسی دوائیں اور شربت کہ مخصوص ہیں بن اور اگر حقائق اور غشی
پیدا ہو جان لیں کہ دل میں ضرر ہو بخالد کی تقویت میں مبالغہ کریں اور اگر تشنج ہو داغ میں ضرر کیا ہو داغ کی
تقویت کریں اور اگر بدن میں کسی جگہ گرمی اور سرخی پیدا ہو طحلب اور صندل سرد کر کے دہان رکھیں تاکہ وہ
عضو بحس ہو جائے لیکن اس شرط پر کہ اعضا و رقبہ سے بہت دور ہو اور جہاں کہیں سرخی جلد میں کسی عضو
رقبہ یا عضو شریف سے نزدیک ہو ہرگز اوپر ضاد سرد استعمال نہ کریں اور اگر زہر کھانے سے کسی عضو میں
سردی معلوم ہو اور سکو گرم کریں اور زہر کھانے سے بچو کا طریق اس طرح ہے کہ جہاں کہیں اس بات کا
خوف ہو ایسے مقام میں نہ جائیں اور شربتوں اور غذائوں سے جو بہت ترش اور شور اور شیریں اور تیز
پر ہیز کریں کیونکہ زہر کا مزہ ان چیزوں میں بہت کم محسوس ہوتا ہو اور تا امکان جس کھانے میں شہہ ہو اور سکو
نہ کھائیں اور اگر ایسی خوفناک جگہ میں جانا اور وہاں کھانا ضروری ہو چاہیے کہ وہاں شکم سیر ہو کر آئیں اور
بھوک پیاس کی حالت میں نہ جائیں کیونکہ بھوک پیاس کی حالت میں اوس کجبت دوا اور طبیعت زہر کا مزہ
معلوم نہیں ہوتا اور ایسا ہی نالام شکم میں زہر کا اثر جلد رگوں میں پھیل کر دل میں پہنچتا ہو اور جس صورت میں
کہ مہرہ اور رگس کھانے سے بھر ہو انہیں وہاں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ ایسے وقت میں زہر کو راستہ نہیں ملتا اور
اول اوسکی قوت کھانے میں لگ کر تھین ہو جاتی ہو خالص کہ وہ کھانا اوس زہر کو مضاد ہو اور جہاں اس بات کا
اندیشہ ہو واجب ہے کہ کھانے سے پہلے یا اوسکے بعد جب فرصت ہو جو نفسی دوائیں کہ زہر کی مضرت دفع

طبع الکبر و جلد دوم
فخا و کرین اور عضو کو اسی ہیئت پر رکھیں بازو ہر بازو میں جیسا کچھ ذرا سب جائیں جیسا کہ اسے خازن
ہو جائے اور مفصل میں ہر وقت آؤ اور اس پر غریب ہیں بازو اور راس ہر ایک کے شق میں فکا کر فی ہر شق کے کرا
فصل میں ہر ایک کی تھپیر کھلیں بازو ہر ایک کی تھپیر میں دو ہتھکڑیاں لٹکائی جائیں جو تھپیر کے
کے کھنچنے سے بازو کھلیاؤ اور وقت اس سے پہلے کہ بازو کا اثر بدن میں پھیلے کر ان میں اور ہتھکڑیاں پانی اور
روح کو بند یا سکے بہت سا پلائیں تاکہ قوت تازہ رہے اور اگر قوت فراغت نہ آئی شبت چکا کر اسکے پائیں کو کھلیں
پورہ یا ناک حل کریں اور بہت سا روح غن ملا کر پلائیں تاکہ فراغت سے قوت آئی اور اگر جز الفی بھی شبت کو ہر
پکائیں زیادہ قوی ہو جائے غرض کہ جو چیز قوت کیلئے دین زیادہ دین کے قوت فراغت عرواؤ اور اگر بالفرض قوت
نہ لائے تو زہر کی قوت کو توڑ ڈالے اور جب قوت فراغت آئے تازہ دودھ خلاصہ کا سے کا دو وہ پلائیں جس قدر کہ سہاگ
پیا جائے کیونکہ دودھ زہر کی قوت کا باطل کرنے میں بہت ہی خوش اثر ہے اور اگر دودھ کو چینی یا دوسرے قوت آئے لگے نہایت
خوب ہو اور مسکہ اور کا دی گھی گرم کیا ہو زہر کے دفع کرنے میں دودھ کے برابر ہو بلکہ کہتے ہیں کہ دودھ سے
بھی بہتر ہے اور لعاب تخم کتان اور بٹ کی چربی کھلا کر اور شراب شیرین فائدہ مند اور تریاق کبیر اور تریاق
وغیرہ سے لے کر اکثر تریاق طبع منجموم اگر اسی وقت کھلایا جائے زہر کو نہر سے پاک کرتا ہے اور جہاں زہر
کہ گرم معالجین سے حرارت پیدا ہو خور و روغن دین اور قوت کر ان میں اور مسموم کو ہرگز سوئے نہیں اور جہاں سے
ہیں ٹپسے جگائے رکھیں اور اگر کھانا مانگے غذا مناسب سکھیں کھلائیں تاکہ بہت سا کھانا اوس میں ہر روز کھالیں
اور شاید کہ قوت آسانی ہو سکے اس سبب کہ معدہ پھر رہا ہو اور یہ جو چھنے بیان کیا ہو یہ ایسی تدبیر کلی ہے کہ زہر کے
سب اجناس میں کام آتی ہے اور جو وقت کہ زہر کی نوعیت یا شخصیت پر اطلاع ہو یعنی کس تاثیر کا ہو اور کون
زہر ہو تو چاہیے کہ جو کچھ اوس کے مضاد ہو اوس سے تدارک کریں سو نوعیت کی پہچان یہی کہ کہتے ہیں اور حاد کے
اقسام سے ہے یا مخدرات یا اگر مہبات سے ہو کا فوراً اور گلاب اور کشنیز وغیرہ جو چیزیں کہ سرد ہیں اور زہر کو دفع
کرتی ہیں اوسے معالج کریں اور اگر مخدرات کی قبیل میں ہو فسی کہم چیزیں کہ زہر کو مفید ہیں مثلاً انگور و شراب
میں حل کیا ہوا اور لہسن وغیرہ اوسے تدارک کریں اور جہاں زہر کی شخصیت معلوم ہو جائے کہ فرد سنگ ہے
یا فیون یا کوئی اور چیز جو کچھ کہ اوس سے مخصوص ہوا استعمال کریں چنانچہ تفصیل لکھا جاوے گا افسار اللہ تعالیٰ
اور یہ بات کہ کونسا زہر کھلایا ہو اوسکو کئی وجہ سے پہچان سکتے ہیں اول تو یہ کہ منہ کی بو پر خیال کریں کیونکہ
اکثر تو ایسا ہوتا ہے کہ جو کچھ کھائے میں آتا ہے اوسکی بو منہ سے آیا کرتی ہو دوسرے یہ کہ قوت کو کھینچنے میں یہی کہ
جو کچھ کھلایا ہو اور اوس پر غصہ دراز نہیں گذرا وہ قوت میں نکل آتا ہو اور دوسری کہ بو سے بھی پایا جاتا ہو تیسرے یہ
کہ اعراض پر نظر کریں مثلاً اگر لہجہ اور قطع اور غصہ پیدا ہو جانا چاہیے کہ زرخ یا سیاب مقتول یا اگر ہند

چون تھالی سقمونیا یا اسهال میں من اور حقنہ حادہ اتھال کریں اور شربت فستقین سے بول کا اور اگر کریں اور شربت
منع کرنا اور مسکہ اور شراب کا کھانا مفید نہم الفار جسکو فارسی میں مرگ موش بھی کہتے ہیں اور کھانا قلع
اور احتناق اور منہ میں خشکی لانا ہی علاج جو کچھ کہ اسفیداج میں کام آتا ہے اتھال میں لائین اور پرانی شراب
اور بار اسل اور لعابی خیرین اور آب غلی تر اور شیرہ سبوس دین اور اگر کچھ پیدا ہو سچ کا علاج کریں شربت اور
سک این دونوں کے اعراض سیاب کتہ کے سے اعراض ہوتے ہیں لیکن ان سے اسہال پیدا ہوتی ہیں
علاج زیتق کی تدبیر کریں اور چکنا شوربا مفید ہو شراب اور کھانے سوتپ اور حلق میں خوش اور شربت
معدہ اور قوی پیدا ہوتی ہی علاج جو کچھ کہ زرنج میں کہا جائیگا کام میں لائیں شربت الحدید پر اوہ حدید اور کھا
کھانا در دوسر اور منہ میں خشکی اور شکم میں درد لانا ہی علاج بہت سانا زہ دووہ پلائیں تاکہ اسہال آئی اور کچھ بعد
روغن کا و اور مسکہ دین اور ہمیشہ مرطب روغن مثلاً روغن محل اور روغن بنفشہ اور روغن ہدیہ مسکہ میں ملا کر مسر
رکھیں اور شک مقنا طیس کھلائیں تاکہ جو کچھ بکھر رہا ہو جمع ہو جائے اسکی بعد اسہال کی تدبیر کریں اور شاید کہ اس
بات کی حاجت پڑے کہ ہر روز ایک دم مقنا طیس دیا جائے اور اس کے بعد چکنا شوربا کہ روغن کا و سو چکنا کریں
کھلایا جائے تاکہ اسہال آئیں اور لو سہر کو اجزا جب تک بعد میں ہیں تھے بہت ہی مفید ہو شربت اور
فورہ زرنج اور نورہ کا زیادہ کھانا سچ اور جراحت امدا اور شکم میں درد شدید اور منہ میں خشکی اور اسہال دیوی
اور عسر البول اور سرفہ اور اطراف میں سردی اور دوسرے اعراض کہ زیتق مقبول اور آب صابون اور
زنگار سے پیدا ہوتی ہیں لانا ہے اور چونے کو غبار کا حلق میں جانا بھی اور کھانے کو برابر ہوتا ہی علاج گرم پانی
اور جلاب روغن بادام اور مسکہ اور روغن کا و ملا کر کئی مرتبہ دین تاکہ قوت آئے پھر کشک جو اور کشک گندم اور سبج
اور کچھ ایک تخم کتان شہد کے ساتھ کھلائیں اور آب خبازی اور شہد لفع کرتا ہی اور اس کے بعد تازہ دووہ اور مسکہ اور
اعبات اور شوربا کے چرب مفید ہیں زراج اور شرب پیافی اسکے کھانے سے اس شدت کی کھانسی ہوتی ہے
جس سے سل کی نوبت پہونچے علاج دووہ اور مسکہ قندیں ملا کر دین اور شربت نبفت آب کشک اور روغن بادام
ملا کر پلائیں اور فریہ مرع کے سفیے کی زردی اور اسفناخ کا قلب کھلائیں مسر و پیافی نہار پینا اور حمام اور جلع
کے بعد ہستقا اور جگر کا فساد علاج پیدا کرتا ہی علاج دوا الکرم اور دوا الکاک اور شراب کمنہ اور شربت نیا
دین دوسری قسم نانات کے بیان میں پیش حادہ اور قاتل ہو اسکا کھانا ہونٹھ اور زبان میں دم اور اس
میں تو اترا درشتی اور کووار اور صرع لانا ہے اور قوت کو سا قہ کرتا ہی اور اگر آدمی کو سب بچا ہی دق اور سل میں
بتلا ہوتا ہی علاج تخم شنگہ سے تھے کریں اور شراب اور روغن کبیرت کھلائیں اور کئی مرتبہ تھے کریں تاکہ لفع
حاصل ہو اور طبع شاہ بلوط کہ او میں ایک دم و دار اسک یا آوہ دانگ مشک فقط حل کریں مفید ہو اور

طبع اگر سرد و خلد دم
کرتی ہیں اور گواہاں کما کر ہا شامہ سر گماہ کا انڈا قہر سے تو او کا عمل مضبوط ہو جا
اور باریق طبع ہو ختم اور اس کے مانا اور باخیر اور فتنہ نگار اور بونہ کے ساتھ اور آب جوار برگ سدا بہ شرب
کے ہمراہ اور بدوان شرب کے بھی نفع کرتا ہے اور یہ دوا مفید و چار مغزہ سے ایک حصہ نکالے رسد بار بار یک جزو کا
چھٹا حصہ غیر سنبہ جقد کہ اوسمیں دوا مل جائے حاجت کے موافق سربت سداب کے ہمراہ دین شرب باریق
طبعین مختوم عمل ختم اور حب النار برابر لیکہ باریک کریں رسد چند شہدین ملا کر دفع کواہین چرب کریں اور کھلاہین
فصل ادویہ سمیہ اور سموم کو پیا نہیں اور اوکی علامات اور معالجات چونکہ انہیں سے بعضے تو
سعدنی ہیں اور بعضے نباتی اور بعضے حیوانی یہ فصل بھی تین قسم میں لکھی جاتی ہے پہلی قسم معدیات کو کہاسا
یہ یقینی معنی حباب اگر زندہ کھائیں اکثر ضرر نہیں کرتا کیونکہ اوس وقت نکل آتا ہے کہ جو ناکہ دوا تو قبول ہوتا ہے
او کا کھانا باطن میں رہا اور بدانی ہیں اور انھیں شرب اور زبان میں گرانی اور رسد سے مراد ہے
بول کی بند شربا تاسہ علاج کا دوا مل اور بدوہ ملا کرتے کر انہیں اور انہیں سے حقہ کریں اور تین جزو
ماور السلسل کے ہمراہ کئی مرتبہ دین اس کے بعد دودھ اور بدوہ کے لعاب اور شربا اور سنبہ ہر بار لہری
نقوت ادویہ اور اندیہ مناسبت سے ضروری ہوا جو کچھ کہ مردانہ کھانے کے باب میں بیان کیا جا
نفع کرتا ہوا اگر زندہ سیاب کاں میں چلا جائے قلع اور درد شدید اور احتلاط عقل اور اوس جانب میں بہت قوت
پیدا ہوتا ہے اور اکثر سکتے اور صرع بھی ہو جائے اور اس کے نکلنے کی تیسری یہ کہ رصاص یعنی راز کاں میں
لیجائیں تاکہ سیاب اور سپرٹ جائے اور باہر نکال لیں مردانہ کھانے کے باب میں سے بدن کاں
کھاتا ہوا اور درد کم اور سپرٹ پیدا ہوتا ہے اور قلع اور منہ میں خشکی اور زبان اور زہ اور امعا ہر گرانی پیدا
ہوتی ہے اور کبھی حد سے زیادہ شک جباری ہوتا ہے جس سے تشنج اور جراحت امعا کی نوبت پہنچتی ہے علاج
انہیں اور شربت اور بدوہ کے مطبخ سے کئی مرتبہ کر انہیں اور جوارش مسهل اور حقہ قوی سے طبیعت ختم کریں
اور شربا نفع کرتی ہے اور تین درم مر اور دودم سنبل شہد یا شربا کے ہمراہ چار مرتبہ دین دنیا مفید ہوا اور جھیل
بڑی اور حمام سے یا دوا دوسے عرق لانا اور اور بول نفع کرتا ہے اور غذا مزج کے گوشت کا بخود اب بنائیں اور
ایک درم فرضون اور آدھے درم کے برابر غلغل شربا کے ہمراہ عرق ہے اور خم کر فز اور فستقین اور مراہوا
برابر و شتال ایک آب کر فز کے ساتھ یا شربا کے ہمراہ بول کا اور اگر کرتا ہے براؤہ رصاص اور کو کھانے سے
بہی اعراض پیدا ہوتے ہیں کہ مردانہ کھانے ہو تو میں اور اسکا علاج بھی ویسا ہی ہوتا ہے جیسا مردانہ کھانے کا ہوتا ہے
اسفیداج اسکا کھانا زبان میں سفیدی اور سرفہ اور فواق اور حلق اور زبان میں خشونت اور خشکی اور بدوہ
میں درد اور احتلاط عقل پیدا کرتا ہے علاج عسل اور انہیں کے پانی سے سے کریں اور اسماں کے لیمو ایک درم کی

فصد کرین اور سہل دین تاکہ بدن نہ پھٹ جائے اور فصد ہر حالت میں فائدہ کرتی ہو اور دم کو بہارِ نائل کرتی ہے۔
 موشح اور سبک اعراض ذرا ریح کے اعراض کے ماننا ہوتا ہے اور علاج بھی اوسیکاسا علاج ہوتا ہے سدا سب
 اوسکا کھانا سوزش اور ذریعہ اور تریاق لاتا ہے علاج تے اور حقنہ کے بعد تریاق نصع کرنا ہوتا ہے فاسیا اور فلی
 فاسیا لکھا گیا اور فلی کثیر کو کہتے ہیں انکا کھانا حلق اور عصبہ میں سوزش اور نہ پر سخی اور اطفال
 بھل و برار اور دم زبان اور قراقرق شکم اور تنگی نفس و غشی لاتا ہے علاج قہ کے بعد تازہ دودہ و غفرہ کرین
 اور کشک جو میں روغن گل ملا کر پلائیں اور جبہ بیدتر سرکہ اور غسل میں بالخاصیت مفید ہے اور تخم سداب بھی
 بالخاصیت مفید اور دودہ اور مسکہ نافع خریق اسپیش اوسکا کھانا اسہال اور خفاق اور خفقان اور خصل اور خرق
 بول و شکم میں یاج پیدا کرتا ہے علاج دودہ اور مسکہ اور روغن اور پیر ترشہد کو ہر اہ میں اور مرغ فرہ کا شوربا و روغن
 کھلائیں اور خوب قابضہ و اسہال کا دوا ہے اور گرم ازین و شکم پر تنگید کرین اور شراب مخروج نفع کرتی ہے۔
 چنر پید ترشہد اوسکا کھانا سہل اتا ہے خاص کر اگر سیاہ قسم کا ہوتا ہے علاج شبت اور پستان کو مطلق سے تے
 کرنا میں اور اس کے بعد شراب لمیون اور روغن ترش اور شیر خرا اور آب سیب اور آب پور فاوڑ میں اور حاصل تریاق
 لمیون اسکا تریاق جو محصل اوسکا کھانا اور باطل اور روغن سینہ اور خون کو اسہال پیدا کرتا ہے علاج شیرہ خروار
 آب فواکہ قابض اور دودہ کو ہر سے بچھا ہوا اور بقیہ مرغ نمیش نشان اور جو چیز کہ خون کو اسہال کو مافع ہو اور کھانا
 بہانہ مفید ہے قشتر شہد یعنی چانول کی بھوسی اوسکا کھانا دم زبان اور دودہ اور دودہ مالک ہے علاج
 جو کچھ کہ ذرا ریح کی تدبیر میں تیسری قسم میں آئیگا اور سیر عمل کرین اور پند چینی کبھی اوسکا کھانا سے اسہال باط
 اور اخلاط پید ہوتا ہے علاج قہ کرین اور تازہ دودہ اور مسکہ دین اور آب سیب اور رب بہ اور سرد پانی میں
 نہانا اور سرد پانی سرد پڑا لیا اور تریاق کبیر اور فاوڑ ہر مفید ہیں اور پلان و لمیون ترشہد یعنی وہ روغن اور
 یہ غشیات ہنکی صورت میں تھیرا یا کبھی ایسے روغن اور مغزات کے کھانے سے غشیان اور غشی اور حرارت
 پیدا ہوتی ہے علاج تازہ دودہ پلا کر کرنا میں اور شراب لمیون اور شیرہ خروار پلائیں شراب یعنی خمر اور سکونہ ہارنہ
 کھانا دردم اور غم اور خفاق اور اضطراب عقل لاتا ہے اور کبھی تشنج بھی ہو جاتا ہے علاج فصد اور فواکہ لمیون
 کرین اور قہص کا فواکہ اور روغن ترش اور آب فواکہ سوزج کی ہر پر کرین کندش اور آب قشہا و الکھار اور
 خمار یقون سیاہ اجڑا کر پڑوان چوین کو حد زیادہ استعمال کرنا غشیان اور تے شدید اور خفاق
 اور غشی اور سرد عرق پیدا کرتا ہے علاج تیز حقنوں سے طبیعت نرم کرین اور جو کچھ کہ مفید ہیں کام کرتا ہے
 استعمال کرین اور تریاق اور فاوڑ ہر اور گرم پانی اور دودہ نفیہ کرتا ہے اور اگر اوسکا کھانے پر بہت ویر نہ میں ہوتی
 اور ابھی تک حد میں موجود ہے قہ کرنا میں افیون کھانے سے بہت پیدا ہوتی ہو اور زبان رک جاتی ہے۔

زیاده کھانا خنایق اور قوی لانا اور اسکی کئی قسم موی ہین عید اور سیاہ اور سیلون اور طاقی اور سرخ اور
سفید قسم کے سوا سب بری ہوتی ہین کہ سفید خاؤں اور سرخ زہر اور سٹا طبع جو قسم کہ خشرات کے سرخ سے
قریب ہوا اور درخون سے جنین کیفیت قوی ہر نزدیک ہو غرضکہ فطر کا کھانا سانس لین تگی اور سر دینیا
اور معدہ اور شکم میں نفع اور مصل اور فواق اور غشی لانا اور علاج موی کا بانی یا اسکا مطبوخ اور موی یا نیک مندی
میں ملا کر مین تا تو آجائے اور نیک سنجھیں مین ملا کر دنیا ایسا ہی نفع کرتا ہو اور قوس کے بعد فقط شراب ہی یا آبکا
خاکستر خوب انگو کے ہراہ یا انجیر گرم بانی کے ساتھ دین اور تریاق اربعہ اور سنجھینیا اور فلافل اور کوئی شراب
یا آب سداب کے ہراہ جو کچھ کہ یہ سر مو کھلا مین اور صندل اور گلاب کا معدے پر خدا کریں اور جدوار اور تیر حقنہ
مفید مین تیسری قسم حیانیات کے بیان مین یعنی جاندار پخیرین ذرا سچ گرم اور تیر موی تہ مین اولہ کے
کھانے سے منہ مین اور مشانہ مین سوزش ہوتی ہے اور شرور اور شدت کا در پیدا ہوتا ہو اور شیشا حلو کرتا ہو
اور قصب و دم کرتا ہو اور تب اور اختلاط عقل اور غشی عارض ہتی مین علاج گرم بانی اور روغن کجیا یا انجیر
اور شہت اور پود کا مطبوخ ملا کر مین مرتبہ کر مین اور مشانہ کی اصلاح کے لیے باطریق کی فصد کھولین اور
نازہ دودہ اور لعابات ملائین اور حقنہ کہ آب جو اور حلیہ اور سرخ اور بلہ اور سرخ کی جری سے بنائین استعمال
کریں اور شوربا مین کھلائین اور کہتے ہین کہ روغن بکا کھانا اور لانا اسکا خاؤں ہر ہے اور جب ضرورت ہوا
اور کباب شلت کو ہراہ دنیا مفید ہو اور انجیر اور بنفشہ اور روغن مسکہ وغیرہ اور زردہ تخم مرغ مفید مین اور چاہیے
کہ روغن گل اور بنفشہ مرغ کی سفیدی احلیل مین دالسن اور آرد جو اور شہد کا خماؤ کریں ذرغہ اور حرا و زغہ
جھپکی اور حرا گر گٹ و زغہ کہ سالامندر کی ایک قسم ہو اسکا گوشت قاتل ہو اگر شراب مین گرم ہو اور بھول کر
پھٹھا کر اسکا کھانا تو اور وجع الفواؤ شہد لانا اور حرا کا گوشت ایسی ہی تاثیر رکھتا ہو اور اسکا مفید اگر کھائین
ہلاک کرتا ہو علاج و زغہ کے لیے جو کچھ ذرا سچ مین کام آتا ہے کام مین لائین اور حرا کر لیے چاہیے کہ کج
اور غروب اور قند تینوں کو برابر لیکر روغن گلاب مین یونہی اور نازہ دودہ نفع کرتا ہو اور روغن ملنا اور حرام مین
جانا مفید ہو اور حرا کے بیضہ کا یہ علاج ہو کہ تے کریں اور بدن پر روغن مین اور گرم نمک سر پر رکھیں اور مسکہ
اور حنطابا کھلائین سالامندر اسکا کھانا معدے مین درد شدید اور شکم مین درد شہد کا یا غذا اور خبا
بول اور دم زبان اور زوال عقل لانا اور بدن مین بعضی جگہ سیاہ اور متعفن ہو جانی مین علاج سے اور حقنہ
شکم کو پاک کریں اور تریاق افعی اور عکاس البطم اور راتباخ باسیدہ اور شہد اور جب ضرورت ہو روغن زیت مین
مفید ہو خضار و عاون کا کھانا بدن مین دم اور زنگ مین نالیں و زردی اور غشی لانا اور بالون کو اور دانو کو
کرتا ہو اور کھانے کی اشتہا کو مائل کرتا ہے علاج گرم بانی سے تے کر مین اور مسهل دین اور کثرت ہو

اور خدر پیدا ہوتی ہے اور آنکھیں کرجانی ہیں اور جلد میں خارش اور تھکنی ہوا اور سر و سینا آٹا ہوا اور چکی اور ضیق نفس پیدا ہوتی ہوا اور آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہوا اور اسکی بوٹنہ میں سیاہی آتی ہوا اور وہ دو دم کے مقدار قاتل ہے۔
علاج شبت اور ترب کے مطبوخ میں شہد اور نمک ملا کر تے کرائیں اور تیز حقنہ سے طبیعت نرم کریں اور تریاق مشرودہ میں بن اور اگر موجود نہ ہو حلیت مارا غسل میں یا شراب کوٹہ میں جس میں کہ وارجینی کوٹ کر بلا میں دینا چاہیے اور تریاق اربعہ اور عاقرقہ اور جندبیدہ شربت مفید ہوا اور فلفل اور حلیت اور اہل بابیک کوٹ کر ایک منق کے برابر کھلائیں مفید ہوا اور جندبیدہ شربت کا پیو کھنا اور روغن قسط سپر اور بدن پر دینا نافع ہوا فائدہ اگر انہوں کو روغن کچھ میں ملا کر کھلائیں وہ لادوا ہوا چورماں اس کے کھانے سے اول تو سبات اور آنکھوں میں سرخی اور اتم میرا پیدا ہوا ہوا اور جب غلبہ ہوتا ہو عقل میں اختلاط آتا ہوا اور وہ ایک مثال قاتل ہے اسکا **علاج** دفیون کے علاج کے مانند ہوتا ہوا اور چکنا شوربا کلی نفع و تیار ہوا سروج اس کے اعراض جو بڑا شل کے اعراض کے مانند ہوتے ہیں اور دوا اور کانون کا ہوا ہونا اور حکم اور سبات شدید اسکو لازم ہے **علاج** تے اور حقنہ سے تنقیہ کریں اور روغن گل اور گلاب میں کچھ ایک سرکہ ملا کر سپر رکھیں اور فستیم اور صغیر کا کوٹ کر بن اور پلین اور تریاق اور دودہ مفید ہیں بیج اس کے کھانے سوزن میں استرخا آتا ہوا اور سانس تنگ ہوتی ہوا اور عقل جاتی تھی ہوا اور بنیان ہوتا ہوا اور کھلی آتی ہے **علاج** تے کے بعد دودہ اور انجیر کا مطبوخ اور روغن بادام اور مسکہ اور شراب اور روغن سرور تریاق اور سنہینا اور معاجین کبار دین جو خیر کہ میر جو کمرہ کہ رطب اسکو بہت کھانا دوار اور سرد اور تھجہ الصوت اور سبات لانا ہوا اور تمام بدن میں کربہ کی ہوا آتی ہوا اور آد باطل اسکا جرم قاتل ہے گویا اسکا پانی کہتے ہیں کہ چالین درم تہر کی جہت سے قاتل ہے **علاج** مطبوخ شبت اور بورہ میں روغن زیت یا روغن بن ہلا کر دین تاکہ تے آجائے اس کے بعد زردہ بغیر مرغ نمبرت فلفل اور نمک ملا کر اور مرغ فریہ کا گوشت دار چینی اور فلفل ملا کر کھلائیں اور شراب شبت مفید ہوا فائدہ اگر کستینیز دوسرے قبولات میں ملا ہوا ہوتا ہوا تو ضرر نہیں کرتا اور اگر زیر ہرین ملا ہوا اس کے حکم میں داخل ہوا ہوا ہر قسط و ناسیجے سبغول اگر اسکو کوٹ کر کھائیں نعم اور کرب اور ضیق نفس ہوتا ہوا اور قوت اور نبض سا قوت ہوتی ہوا اور خدا اور تندر پیدا ہوتا ہے اور غشی آتی ہوا اور تمام بدن سرد ہوا جاتا ہوا **علاج** گرم پانی اور شہد یا شبت اور بورہ کا مطبوخ ملا کر تے کرائیں اور شراب اور تریاق اور زردہ تخم مرغ اور جدوار دین اور شیرہ خرفہ چار تخم کے ہمراہ دین نفع کرتا ہے **عشب الثعلب** جانا چاہیے کہ عشب الثعلب کی ایک قسم ہوا اسکا پھول سیاہ ہوتا ہوا اور پتیا ایسا ہوتا ہوا جیسے جرجیر کا پتیا بری قسم ہوا اسکا کھانا زبان میں خشکی اور چکی اور خون کی تورا اسکا مال مخاطی جیسے سچ ہو جائیو پیدا کرتا ہوا **علاج** تے کے بعد دودہ اور شہد انیسون ملا کر اور مرغ فریہ اور بادام تلخ کا کھانا نفع کرتا ہوا فطر یعنی کماہ ہندی کھنی اسکا

مفید ہوتا ہے اور جتنا ہو گوشت کہ اسکو گرم می لینیکر اور دھانک کر لینا اور پھندا ہو جائے اور اسکا خون رکھ کر
اور سین پر ہوائے زہر کے حکم میں ہوتا ہے اور اس کے کھانے سے خشکی آتی ہے اور عقل جاتی ہے اور نہ یہ پیدا ہوتا ہے
علاج اول معدے کے قے سے پاک کرین پھر مہیہ اور شرابین آب بہا آب عیب اور گل محتوم ملا کر دین
اور دوا المسک اور جو کچھ کہ مفید میں مذکور ہے نفع کرتا ہے اور سونے سے اور جامع کر زہر مانت کرین
ازنب بچری مینے خرگوش دریائی اسکا کھانا نفث الدم اور ربوا و عرق بدبو اور معدے میں اور سینہ میں
درو لاتا ہے علاج گرم پانی سے قے کرین اور اس کے بعد ظمی اور خبازی کا مطبوخ یا مین اور کنبین اور جام
مفید میں اور اگر سینہ میں کچھ درد باقی رہے باسلیق کی فصد کھولین اور شربت شفاش اور شربت عذاب یا مین
کا کو کوئی اگر کوئی شخص اسکی دُم کا سر کھائے اعلیٰ درجہ پیدا ہوتا ہے علاج گرم پانی اور دخن ملا کر
قے کر مین اور پستہ اور فندق اور تاجیر کھلا مین اور جب قے سے معدے کا تنقیہ ہو جائے آدھا دم فیلرین مینج کے
ہرہ مفید ہوا و تریاق فاروق اور شرو و یطوس نافع اور بہتر غذا برہ کا گوشت ہے مگر اوسین گرم دوا مین ملا مین
فصل سانب فی غیرہ زہر وار جانورون کے کاٹنے کا علاج کلی طریق پر جاننا چاہیے کہ
انہ کی اقسام بہت ہیں اور شمار میں نہیں آسکتے اوسین سے بعض تو لا علاج ہیں مثلاً مکملہ یعنی کفنی الاساب
وغیرہ کہ بڑی بڑی کتابوں میں انکا ذکر مفصل لکھا ہے اور اس مختصر میں اسکا لکھنا مناسب سمجھا اور ایک فائدہ
جامع کہ سموم کے دفع کرنے میں کام آتا ہے فقط وہی لکھا جاتا ہے جان لین کہ زہر تھیر طریق سے دفع ہوتا ہے
اول تو یہ کہ کوئی ایسی چیز دین کہ حرارت غریزی کو مشتعل کرے اور اسکا قوت دے اس سبب طبیعت کو
قوت ہو اور زہر کو دفع کرے مثلاً تریاق کبیر اور بعت بربری وغیرہ درجہ سے یہ کہ جلد بدن سے رطوبات کو
نکالین تاکہ زہر اس کے ساتھ بدن میں نہ پھیلے اور اعضا و ریشہ میں نہ ہو پھیلے اور رطوبات کی تقلیل کا طریق
قے ہوا اس کے بعد فصد اور اسمال اور اگر زہر کے جمیع اقسام میں جامع النفع ہے بخلاف فصد کے
کہ اسکو ہر ایک جگہ نہیں کر سکتے تیسرے یہ کہ جو فاذرہ از مودہ اور جو تریاق کہ باخا صیتہ اس زہر سے
مخصوص ہو دیوین جیسا کہ تمساج کا گوشت تمساج کے کاٹنے میں اور افی کا گوشت افی کے ڈسنے میں
چوتھے یہ کہ کوئی ایسی دوا کھلا مین کہ اس جانور کو مزاج سے مضاد ہو مثلاً اگر ذکے بچھو کر مزاج سے مضاد دوا کرنا
پانچویں کہ کوئی دوا اور کوئی تدبیر ایسی کرین کہ طبیعت کو حرکت ہو اور طبیعت موج کے طور پر زہر کو جلد
کی طرف پھینک دے مثلاً مشور دواؤں سے عرق لانا یا ڈرنے سے اور اسکے ہوا لیکن یہ تدبیر جو قوت
خالی نہیں کہ ذکے کبھی انلا مکی کہ تیسرے زہر اعضا و ریشہ میں نہ پھیلے کہ کوئی ایسی تدبیر
کرین کہ زہر کو نہ پھیلنے دے اور یہ علاج پر چلتا ہے کہ بوقہ نکاشن کی نوبت ہو پھر اوسوقت اور غرض کہ

کاکٹ والین اور جبر سے الگ کریں اگر ممکن ہو پھر داغ دین دوسرے سے یہ کہ گاہے گاہے کی جگہ سے اور اس جگہ کو بہت سخت بانہ میں اور کاشنے کی جگہ اور یہ محذرہ رکھیں تاکہ نہ جڑ سے آگے نہ بڑھے دوسرے سے یہ کہ اس جگہ حجامت مع الشرط یا بلا شرط کریں یا فقط پچھنے ہی لگائیں اور شاخ نہ پھینچیں یا چونکدیں لگائیں تاکہ نہ ہراساں سے نکل آئے اور بدن کی طرف نہ جائے اور اس عضو کو متہ سے چوسنا نہ کر کے پچھنے کا آسان طریقہ ہے اور مفید ہے

اقتباہ جو شخص متہ سے چوسکر پھینچتا ہو وہ شخص چاہے کہ شکم میں پھوسکا نہ ہو اور متہ کو دھوئے اور شراب ہو کلی کرے بلکہ کچھ ایک پی جاے اور انیا منہ روغن گل یا روغن ثقبہ سے اول چکنا کرے پھر چوسنے کا ارادہ کرے اور جبوقت کہ منہ و بان سے اٹھائے منہ کا لعاب اور پانی نکال ڈالے تاکہ وہ اور اس کے دانت آفت سے بچیں فائدہ اول مفرد اور مرکب دواؤں کا ذکر ہے کہ نہریلی جانوروں کے کان میں نفع کرتی ہیں لاشعیرہ اسکا دودھ کالے سانپ کے کالے کو بہت نفع کرتا ہے خج کہ او میں کالاسنپ گریہ کر جاوے سب جانور فوگیاں ہوئے کو مفید ہے نیز لاشعیرہ یعنی تخم ترنج و شقال سب حیوات کو نہریلی ضد ہوتا ہے پھر کھجکشت اور بیخ انجدران سب نہریلیوں کا دیر ہے حب بلسان اور بادام اور بخیر اور بندق اور جنطیانا اور جواو شیر اور زراوند اور شکوفہ خزرہ اور اسکی پی اور دارچینی اور جبر اور اسن اور قیصوم اور قردمانا اور غار یقون یہ سب مفید ہیں اور

شمرہ الدلب یعنی چنار کے درخت کا پھل کہ تازہ نکلا ہو عجیب اثر کرتا ہے اور بطون اور معدہ ابن عرس یعنی نیول کا پال کر کے کشیز کر کے ہمراہ جھونا ہوا اور خشک کیا ہوا نفع کرتا ہے اور ابن عرس زندہ کا مبلونج اور پوش ششی کا طبلنج اور شراب اور طبلنج سلطان نہری اور کچھ سے کاغذ اور طحال عجیب لاشعیرہ اور سرگین زبردستہ کھانا اور ضما دکرنا اور کماوریس اور تخم باد آوردا و حروف اور زیرہ کہ کاغذ کی وضع کا ہوتا ہے اور لہسن اور پمیل اور بزر خند قوسے پانی میں یا شراب میں اور طبلنج پودنیہ کو ہی ضا دکرنا اور کھانا مفید ہے ترپاق کہ سب نہری جانوروں کے کاٹو کو اور تمام سہی دواؤں کے ضرر کو فائدہ کرتا ہے شونیز تخم نیز اسبند زیرہ ہر ایک دودم جنطیانا زراوند گریہ ہر ایک ایک دم فلفل سفید ہر ایک آدم ہادیم یہ سات دوا ہیں انکو کوٹ چھانکر شمد میں ملائیں خوراک باقلا و رومی کے برابر شراب میں دیویں و و سرفسنجہ حب بلسان و رومانی خشک تخم شلغم و شتی فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل و جانیول فلفل اسالیون اسارون زیرہ بند البنج ہر ایک چار دم خبل فقاح اور خمر ہر ایک چھہ دم یہ چودہ دوا ہیں انکو کوٹ چھانکر شمد میں ملائیں خوراک باقلا سے رومی کو برابر و و سرفسنجہ کہ عجیب اثر کرتا ہے انیول ہر ایک ڈیرہ دم پنج زراوند طویل پنج زراوند مدحج ہر ایک تین دم سداب دودم ان پانچوں دواؤں کو جو حیر کے پانی میں کہ او سکوپکا کر کھن اوتار ڈالیں اور صاف کریں ترکیب میں ملائیں اور ایک شقال شراب میں دین او وہ کہ کاغذ کی جگہ میرا نکلا رکھنا مفید ہے لفظ سفید یا ازرق طلا کریں اور دودھ کچا اور پکا ہوا روغن کاٹ

خنا خجہ مرغ مکرئی کے کاٹنے سے تھوڑا سا درد ہوتا ہے اور خارش ہوا اور سیاہ کے کاٹنے سے درد شہید
 اور کھٹنا ہے اور بدن میں سردی آتی ہے اور ریشہ ہو جاتا ہے اور اگر سفید کاٹنی ہو تو اس مال آتے ہیں اور تھوڑا سا درد
 اور خارش عارض ہوا اور کو کبہ بھنے جسکی میت پر لکیریں چکداری ہوں اگر وہ کاٹتی ہے تو خدا اور بدن میں کمی
 ہو جاتی ہے اور زرد جیر زردان ہوتا ہے اور اسکے کاٹنے سے درد شدید اور ریشہ ہوتا ہے اور عرق آتا ہے اور شکم میں
 نفخ ہو جاتا ہے اور کبھی ہلاک کرتا ہے علاج جمیع اقسام کا یہ ہے کہ اول اور جگہ کو منہ سے یا مجھ سے یہ ہیں تاکہ
 زہر کھینچ آئے اور اسکے بعد گرم پانی میں رکھیں اور نمک کا پانی طلا کریں اور حمام درد کی تسکین میں بہت مفید ہے
 اور مناسب یہ ہے کہ ہر خطہ گرم پانی میں رکھیں یا چوب انجیر کی خاکستر اور نورہ اور قطعی باریک کوٹ کر گرم پانی میں
 طلا کریں اور مراد نمک اچھا ضامہ ہو اور تریاق اربعہ اور سنجہ بنیا اور سفوف کہ سیاہ دانہ اور تخم کرفس کا بنائیں چلقت
 گرم پانی میں ملا ہوا مفید ہے اور ایک قسم کی مکرئی ہوتی ہے اور اسکے کاٹنے سے اطراف سرد ہو جاتے ہیں اور بدن میں
 تشعرہ اور قنصیب میں اعتدال اور تمدد اور شکم میں نفخ پیدا ہوتا ہے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ سداب اور سعد اور
 شونیز شراب میں کھلائیں اور تریاق کا کھانا اور حمام میں عرق لانا مفید ہے اور ایک اور قسم کہ سیاہ ہوتی ہے اور اسکی
 پانوں چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور اسکے کاٹنے سے تباہ طبقہ اور خارش پیدا ہوتی ہے اور وہ جگہ سیاہ ہو جاتی
 اور اسکا زہر گرم ہوتا ہے اور مختلف سب اقسام کے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ فصد کئی دفع کریں اور طبوخ فواکہ سے
 طبیعت نرم کریں اور اس گوشت فاسد کو قطع کریں ہر فرج رویہ کا مالحہ کریں اور عنبکوت کی ایک اور قسم
 کہ فصد کھاتی ہے اور وہ کھج کے اوپر کود کراتی ہے اور اسکو کھاتی ہے اسیدہ اسٹیلے خود کہتے ہیں یعنی جیسا چٹیا اور شیر
 شکار کرتا ہے اور اس مکرئی کے پانوں چھوٹے چھوٹے اور سفید اور اسپر نقطے سیاہی نائل ہوتے ہیں اور اسکی
 کاٹنے سے خارش ہوتی ہے اور سرد پسینا آتا ہے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ حفص اور روغن گل اور سرکہ کہ اس میں
 سنج کرفس اچائیں طلا کریں فائدہ کو دے والی مکرئی جسکے ہاتھ اور پاؤں دراز ہوتے ہیں اور اسکے کاٹنے
 سے معدے میں درد ہوتا ہے اور بول و براز دشوار ہو جاتا ہے اور یہ بہت بُری قسم اور قاتل ہے اس کا علاج
 رتلا کا سا علاج ہوتا ہے اور رتلا ایک حیوان ہے مکرئی کی صورت پانچویں نوع میں اسام اربعہ جسکو کپاسہ اور
 چلیا سہ اور ہندی میں چھپکلی کہتے ہیں اور اسکے کاٹنے کا بیان ہے اور اسکے کاٹنے سے قلع ہوتا ہے اور تپ پیدا
 ہوتی ہے اور رطوبت فاسد بہتی ہے اور جہان کاٹا ہے وہاں ہر وقت درد ہوتا ہے کیونکہ اسکو دانت اور ہی جگہ
 رہ جاتے ہیں علاج کوئی ایسی تدبیر کریں کہ اس کے دانت باہر آجائیں اور یہ اسطور سے ہوتا ہے کہ روغن اور
 خاکستر ملین یا ابریشم اور سپر ملین یا ابریشم اور سپر کھینچیں اسکے بعد خاکستر روغن میں ملا کر وہاں رکھیں اور اگر
 درد ہر وقت رہے اور اس تدبیر سے نازل نہ ہو منہ سے خوب چوس کر پانی گرم اور سپر ملین اور تریاق رتلا

ہوتا ہے اور زبان درم کرتی ہے اور بجای بول خون قہر اور کرب شدید اور غشی اور حلقان اور یرقان و جیش حبیب
 لانا اور شاید کہ ہلاک کر دالے علاج اول مجامع سے چوسن اور دافع دیر پھر قصہ کہیں اگر دافع منوسکے
 فریون اور چند سید ستر اوچکے پر کھن اور اسکے گرد اگر دگل ازنی اور سرکہ طلا کرین اور حان لین کہ تارے و
 کھانا اور رب سبب اور رب بھی اور شیر کا ہو اور شیر کا سنی اور شیرہ خیارین اور کد اور آب جو اور آب طلسمون
 اور پست سبب سر پانی میں اور ترص کا فور مفید ہیں اور آدہ انتقال کا جو آسب ترش کو مہر بہت ہی نفع کرتا ہے
 اور اگر در شدید ہو آب فواکہ سرد کر کے اور دافع تریق دین اور طلسمون اور برگ سبب تین اور کشتیہ خستہ خرا
 برابر ایک کوٹ کر تین کھن منہ میں ڈالیں اور میون کا بانی روغن میں ملا کر سرکہ میں اور پلاٹین اور اگر شکم
 میں نفع ہو جائے تھنہ کرین اور اگر زبان میں درم ہو کر زیر زبان کھولیں اور آب کاسنی اور کھجین سے غرغہ
 کرین فائدہ جب عقرب جراحہ کا زہر مجامع سے چوسنے کا ارادہ کرین چاہیے کہ مجہر کے اندر نہ ہنی ہو بی روی
 بھر دین کیونکہ اگر ایسا کیا جائے چوسنے والا ہلاک ہوتا ہے سو اسکا چوسنا کسب طر سے مناسبت نہیں مگر اور شراکت
 کہ معالجہ کلی میں مذکور ہیں دوسری نوع لزع زبور اور شہد کی کھی کے بان میں اس کے نیش سے آماس مزج اور
 در شدید پیدا ہوتا ہے اور ایک قسم کی زبور ہوتی ہے کہ اسکا سر بڑا اور سیاہ ہوتا ہے اور اسکے اوپر دائرے
 ہوتے ہیں اور اسکے ٹوک مارنے سے در شدید اوچکے ہوتا ہے اور شاید کہ ہلاک کر دالے علاج اوسیت
 تین کھن کشتیہ کھلاٹین درو کو موقوف کہ تاہر اوخ کا سیاف اوٹھائیں اور آب خطمی آب خبازی آب حنہ
 آب جنب الشعل آب کا کج طلا کرین اور ایک کپڑا سرکہ میں بھگو کر بڑے غیرہ میں رو کرین درو ہاں کھینام زخاص ٹی
 سرکہ میں یا کافور سرکہ میں یا طوب سرکہ میں یا جو کا آٹا سرکہ میں ملا کر یا کنجد کوٹ کر سرکہ میں یا آب کشتیہ تر میں سرکہ اور
 کچھ ایک کافور ملا کر طلا کرین اور رب سبب اور کھجین اور آب انار ترش اور آب خیابا اور آب کاسنی اور کھوا اور کشتیہ
 اور قند سرد پانی میں کھانا مفید ہے اور اگر بڑی زبور ہے یا بدن میں امتلا ہے فصد کرین اور زبور کر گھر کی ٹی میں کرین
 ملا کر طلا کرین کہ مفید ہے فائدہ جب شہد کی کھی ٹوکا کرتی ہے اسکا ٹوکا اسی جگہ بچاتا ہے اور جیسا شہد
 کی زبور کا علاج ہوتا ہے اسکا بھی ویسا ہی علاج ہوتا ہے اور اس جگہ پر کھی کا ملنا درد کو ٹھلاتا ہے تیسری نوع
 لسع النمل یعنی چیونٹی کا کاٹنا نملہ کی مہبت قسم ہوتی ہیں اور ایسا کہتے ہیں کہ اندلس کو جنگل میں بعض جگہ بہت دیر
 چیونٹی ہوتی ہیں گرگ کے برابر کہ جب آدمی کو پاتی ہیں مار ڈالتی ہیں غرض کہ حبیب زبور کا علاج ہے چیونٹی کے
 کاٹنے کا بھی ویسا ہی علاج ہے چوتھی نوع میں تیل اور عکبیرت کے کاٹنے کا بیان یعنی مکرئی کا کاٹنا اسکی
 اقسام بہت ہیں اور اسکے اقسام میں بدر مصری ہے کہ پر جانہ کی صورت ہوتی ہے اور سب اقسام کے کاٹنے سے
 اکثر درم اور کچھ ایک سرخی اور نیلا پن اور سبزی پیدا ہوتی ہے اور اسکی ہر ایک قسم کو اعراض مخصوص ہیں

کاٹنے کا اور اس کے چمک کے زخم کا بیان جاننا چاہیے کہ اس کے دانت اور چمک زہر سے خالی نہیں سو بہتر یہ ہے کہ اول زخم کی جگہ مجھہ استعمال کریں تاکہ زہر کا مادہ باہر آجائے اس کے بعد زہر اندام رخ سوسن اور تھلا کا ضاد کریں پھر جراحت کو سر کر سے دھوئیں اور قشور نحاس اور ایریا اور زخبت الفضلہ اور موم اور زعفران زین کا مرجم بنا کر استعمال کریں باقی قروح کا علاج کریں فائدہ اگر چاہیے کہ اس کے پانی سے شیر کے زخم کو دبوچیں اس کی خاصیت ہے کہ معاً اچھا کرتا ہے اور زہر کو دفع کرتا ہے و سوسن نوع میں دریائی کتا اور گراہریا بھی اس کو کویج بولتے ہیں ان کے کاٹنے کا بیان ہے علاج ان کا زہر کھینچیں پھر جالیات استعمال کریں اور نمک روئی میں بھر کر یا فطرون شہد میں ملا کر زخم پر لٹائیں اور بظاہر زخم کی عری اور مطلقاً چربی اور مسکہ اور زعفران گل مفید ہیں گیارہویں نوع میں ابن عرس نے نیوس کے کاٹنے کا بیان جاننا چاہیے کہ اس کے کاٹنے کا درود بخیرین جلد پھیل جاتا ہے علاج لہسن یا کچا انجیر یا آرد کینہ ضاد کریں اور اگر ابن عرس کا گوشت اور جگہ پر رکھیں اور سیرقت درو کو ٹھلاتا ہے اور بڑا فائدہ کرتا ہے فائدہ کبھی نیولا بھی کتے کی طرح بادلا ہو جاتا ہے اور بکو کاٹتا ہے وہ بھی دیوانہ ہو جاتا ہے اور دیوانہ نیول کے کاٹنے کا وہی علاج ہے کہ بولے کتے کو علاج میں آگیا بارہویں نوع میں ملی کر کاٹے ہوئے کا بیان ہے اکثر اس کو کاٹنے سے درو شدید پیدا ہوتا ہے اور وہ جگہ ستر استرخت ہو جاتی ہے علاج منہ سے چوسکر یا محابہ لگا کر اس کا زہر کھینچیں اور پیاز اور پودینہ کا ضاد کریں اور سیاہ دانہ یا کھجور پانی میں ضاد کرنا اور پودینہ کھانا مفید ہے اور باقی احتیاج کو موافق علاج عام کریں تیرہویں نوع میں بھڑیے اور بندر کے کاٹنے کا بیان ہے علاج جو کچھ کہ چتیا وغیرہ کے زخم کو معالجہ میں نوین نوع میں گہرا اور عمیق کریں اور پیاز اور نمک دونوں کو کوٹ کر بندر کے زخم پر رکھنا مفید ہے چودھویں نوع میں درل کے کاٹنے کا بیان ہے درل ایک حیدان ہے سوسمار کی صورت جب کاٹ لگتا ہے زخم ہو جاتا ہے اس کا علاج قروح رویہ کا علاج کریں فائدہ دریا اور چمک میں بہت سے کاٹنے والے جانور ہوتے ہیں کہ اس کے کاٹنے سے زہر سے بڑے بڑے اعراض پیدا ہوتے ہیں اور بھولہ کا علاج یہ ہے کہ زہر کو جذب کریں اور تھلا فٹیکہ اس سے بالکل امن ہو زخم کو بھرنے ندین اور تریاقات اور فادز ہر اور جودہ اور زہر کے مسکنات ہمیں رستہ رہیں اور کھانا اور شیشہ میں رعایت مناسب سمجھیں تیرہویں نوع میں قلعہ المنہ کے کاٹنے کا بیان ہے یہ ایک جانور ہے برسی چوٹی کی صورت اور اس کے کاٹنے سے تمام مجاری سے خون جاری ہوتا ہے یہاں تک کہ اس کا کھنہ میں سے اور مسوڑوں میں سے نکلتا ہے علاج فادز ہر اور آب کا ہوا اور صندل سبز اور خرفہ اور طحلب اور جگہ برکھیں اور حلیت اور گاکا کا دودھ یا شیر بزا اور گل غنیم اور سبغول غبار کو پانی میں اور آب کہہ دو اور جو کچھ کہ زہر کو ساکن کرے مثلاً تریاقات وغیرہ استعمال کریں اسو لہوین نوع میں خضفہ بھری سینے دریائی مینڈک کے کاٹنے کا بیان ہے

[illegible]

یہ عینک سرخ رنگ ہوتا ہے اور پلید جانور ہے اور اس کا نہر باہر ہوتا ہے اور اس جانور کو دیکھتا ہے اور سپر اور وہ کرتا ہے اور دور سے کوہ کرتا ہے اور اگر نہیں کاٹ سکتا اور سکھاتا ہے اور اس کو چھو کر سے بھی ضرر ہوتا ہے اور اس کی مضریت یہ ہے کہ بڑا آس پیدا ہوتا ہے اور جلد ہلک کرتا ہے اور علاج تیافن کہیرون اور جو کچھ کہہ رہا ہے کہ علاج عین لکھا گیا کام میں لائیں اور غوک تری اور نہی کے کاٹنے سے دم نرم ہوتا ہے اور اس کا علاج عینا کہ سرور یہ و نکا علاج ہوتا ہے ستر موہین نوع میں ذوالاربعة والاربعة کا بیان ہوا اس کو کھجور اسکتے ہیں جو اس پاؤں رکھتا ہے و ولول طرف میں بائیں ہاتھ ہر تہ میں اور اگر کی طرف میں تہی جاتا ہے اور پھیل طرف میں بھی چل سکتا ہے اور ایک انگشت کو برابر ہوتا ہے اور بڑا ابا بالست بھی ہوتا ہے اور اس کے کاٹنے سے درد شدید اور ایک حالت وسواس اور خوف کو تیار اور ضیق نفس پیدا ہوتا ہے اور طبیعت مٹھانی کو کھانے پر غیب ہوتی ہے علاج اسی حیوان کو کوہ کر و جگہ پر کھینچ اور زراوند طویل اور خطبیا اور پوست بخی کر اور آہ کر نہ خراب بر شراب میں یا مار العسل میں کھلائیں اور تریاق اربعہ اور دوار اس کا ورنج بنیا مفید ہیں اور کھک اور سر کر کا طلاع نفع کرتا ہے اٹھا دیون نوع میں موش کے کاٹنے کا بیان ہے جاننا چاہیے کہ بعض جوہر کے ذہن نہر ہوا ہوتے ہیں اور اس کے کاٹنے سے عضو آس کرتا ہے اور زخمی ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے اور وہ مقام نیلایا سیاہ ہو جاتا ہے اور شاید کہ فاسد ہو جائے اور اس کا فساد اندر کبھی نب پھیلے اور دوسرے اعضا کو فاسد کرے جیسا کہ اسو فاسد کرتا ہے علاج نہر کو جوہر کے طور پر کھینچیں اور جو تدبیر کہ نہر کے کھانیدار اور لگانے میں مفید ہے استعمال کریں اور اگر اس جگہ میں پھنسنے لگا کر خون نکالیں بہتر ہے اور اگر وہ ہو جائے اور فساد آنے لگے رطوبات کی تعلیل کریں یعنی فساد اور اسہال اور تھوڑا اور اگر کریں اور فساد نہر تھا حال کر تو ہیز اونیوین نوع میں سگ دیوانہ یعنی ہاؤں کے کاٹنے کا بیان ہے سگ کو عربی میں کلب کہتے ہیں کان کے فتح اور لام کے سکوں سے اور کاب کاف اور لام کے فتح سے ایک مرض ہے جذام کے مانند کہ کہتے کو اور بھیر سہ کو اور شیر کو اور گیدڑ اور نیوے کو اور لوکھری کو اور خچر کو اور کفتار کو ہو جاتا ہے اور اس کو بولا جاتا ہے پھر یہ دیوانہ حیوان جس کو کاٹتا ہے وہ بھی اسی بلا میں مبتلا ہوتا ہے اگر تدارک کریں دیر سے کہ یہ مرض اکثر کہتے کو ہوتا ہے کلب کلب شہید ہوا اور اس نوع کو تین فائدہ میں لکھا جاتا ہے پہلا فائدہ سگ دیوانہ کی علامت کا بیان اور اس کے کاٹنے کا امتحان جو وقت کہتا دیوانہ ہوا اور اس کے احوال متغیر ہوں اور کھانا کم ہو جائے اور پانی کو دیکھ کر تھرتھارتے اور اس سے ڈرنے لگے اور پانی نہ پی پیا سارے اور آنکھیں سرخ ہو جائیں اور زبان منہ سے باہر پڑی رہے اور لعاب اور کھٹ لکھتا ہے اور ان کی سر رطوبات ہونے لگے اور کان ٹھنڈے ہوں اور سر جھکائے ہوئے اور کمر اونچی کیے ہوئے اور دم دبا کر ہوئے

بجوئی کر لکھانا نفع کرتا ہے اور اگر باہر دوائے اور چند مید سرکاشیاں بنا کر لکھیں فائدہ کرتا ہے اور کہتے ہیں کہ خطیلا نامی ایک برادر
کوئی دوا نہیں دوا السطان سلطان سرطان نہری بیان پانچ جزو خطیلا نامی کنڈر ہر ایک تین حصہ لیکر پانی اور کھجور
کے ہمراہ پہلے دن ایک شتقال دین اور دوسرے دن زیادہ دین یہاں تک کہ چار شتقال ہو جائے پھر
درا ریح کا اس جگہ نفع کرتا ہے درایح لیکر اس کے ہاتھ اور پاؤں اور سر و گردن اور ایک حصہ لکھن میں دھو کر
ایک حصہ در عطران بنیل قریض فلفل دارچینی ہر ایک ایک جزو کا چھٹا حصہ لیکر انکو با یکساں کوٹ کر پانی میں قریض میں
ہر ایک دو دانگ کے برابر ایک قریض ہر صبح دین اور حمام میں لیجا میں اور آئرن میں بخلا میں یہاں تک کہ آئرن
میں ہا پشیاں کرے اور مرغ فرہ کا بخود آب کھلائیں اور شراب شیرین نفع کرتی ہے اور اگر اس دوا کے بعد
مٹانہ میں چیش معلوم ہو چاہیے کہ عدس پانی میں پکا کر اسکا مطبوخ لیکر روغن بادام یا مسکہ ملا کر ملائیں اور
گادھی گھی کھلائیں سفوف کہ فائدہ کرتا ہے سلطان نہری خطیلا نامی ہر ایک پانچ دم کنڈر پورینہ ہر ایک تین دم
گل مختوم دس دم کوٹ چھانکر دودھ دین اور کہتے ہیں کہ گفتار کے پوست کا پیالہ بنا کر اوس میں پانی اور دوا دگر
پلائیں یا ایک گڑھی کا پیالہ لیکر گفتار کا پوست اوس پر اندر اور باہر لگا کر اوسکو اوس میں پانی پلائیں اور اگر باوٹلے
کتے کے پوست کا بنا لیں اور گفتار کا پوست اوس پر لگائیں بہتر ہے اور یہ سب بالخاصیت مفید ہیں پانی کے خواص
چاہے ہیں اعتقاد جو قوت کہ بیمار پانی سے ڈرنے لگے اور نہ پیے کسی حلیہ سے اوسکو پانی دین تاکہ پیاس
لی شدت سے ہلاک نہ ہو اور حلیہ یہ جو کہ ایک بڑی نلکی لمبیں اور اوسکا ایک ہر پانی میں اور دوسرا سر اوکو
حلق میں رکھیں اور پانی ہو چھائیں اسطرح پر کہ پانی پر اوکی نظر نہ پڑے اور لعابات اور شیر جات سر او کو قریض
اور غذا میں مرطوب اور بہتی ہوئی اور بار دیک پیاس کو بجھائیں دیتے رہیں غرض کہ ترطیب اور تہرید میں بہت کوشش
کرین تاکہ خشکی اور تشنگی سے جلد ہلاک نہ ہو اور بعض تجربہ کار کہتے ہیں کہ جو قوت باولا کتا کاڑاوسی کہتے کا
خود ترا سافون پانی میں ملا کر اوس شخص کو ملائیں اوسکا زہر اثر نہیں کرتا غرض کہ یہ جو کچھ تجربہ والوں نے کہا ہے
اوسکو کر سکتے ہیں لیکن ایسا نکرنا چاہیے کہ اسی پر اتکنا کریں اور اصل علاج کہ لکھا گیا ہے اوسکو چھوڑ بیٹھیں اور
بعضوں نے نزدیک یہ ہے کہ جب تک اوس کہتے کی ٹھیاں پانی سے نہ بھیگیں اوسکا زہر اثر نہیں کرتا اور اسکو جو
ناکید کرتے ہیں کہ جب باولا کتا کاڑے اوسکو مار کر مٹی کے مضبوط ترین میں ڈالیں اور زمین میں ایک گڑھا کھود کر
اوس میں رکھ کر مٹی بند کریں اور ڈھانک دیں تاکہ اوس میں پانی نہ ہو سچے اور کہتے ہیں کہ ہر روز ایک ماشہ مشک
چھڑھینے تک کھلائیں کہ نہایت مفید ہوتا ہے اور تین ہفتہ تک زخم کو بھر دین
فصل طرہ الوام کو پائیں یعنی حشرات کو نکال دینا چھوڑ بیٹھنے سانیہ شاخ گوزن کی دھونی سے اور
سرخ بڑا بوجھ سون اور عاقر قرحا کی دھونیوں سے بھاگتا ہے اور نہ ناچا نہ پکارتا نہ الٹی سہا اور اگر اوس

اور کتے کاٹنے کا وہ میان نہ کیا جیسا فقیر نے یوحنا کو زکوٰۃ دیا اور کتے کاٹنا تھا اور ہم نے
اوسے کتے کا کلبا اسکو کھلایا تھا۔ یہ سلیہ بالکل اوسکا کٹنا تھا اب چار برس کے بعد پھر اوسکا اثر ظاہر ہوا
وہ شخص جب تک اوسکے اثر میں نہیں آتا وہ عیش و تکرار اور عیال و دولت میں رہتا اوسکے بعد بیہوش ہوا اور
اوسکا شکم بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا
حکیم میر نصیر علی صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس صاحبہ رحمہم دہلوی کی خدمت میں استفادہ
کے لئے حاضر ہوا اور اسکا بیان کیا کہ اسکا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا
اس واسطے کہ اوس کو اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا اور کتے کا کلبا بڑھ گیا
خاموش ہو کر داخل کیا اور کچھ ایک دیر کو بعد ارشاد فرمایا کہ کبھی تجھ کو کتے کی بھی کٹائی ہو بلا ناخ بریں گذری کہ اوس کو کتے
کاٹنا تھا چار وغیرہ سے علاج کیا تھا اب جبہ مہینہ گذری کہ پھر ایک کتے کاٹنا کر دلا تھا اچھا ہوشیار تھا
آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ اوسکا اثر ہے جلد اسکی خبر لے اور دن وہ شام تک دیباہی رہا جو کہ غریب آدمی تھا اور
اقربا میں سے کوئی اوسکے علاج میں نہ پھیرا رات کو وقت اوسکے حال میں تغیر آیا اگلے دن اوسکی حالت میں حلت کی
پیشیہ جس شخص کو دیوانے کتے کاٹنا ہوا اور اوسکے حال میں تغیر آیا ہوا وہ جسکو کٹائی یا جو شخص اوسکو دھکا
کھاتا ہوا دسکو بھی یہی مرض موجبات ہوا اور جاننا چاہیے جس شخص کو بالاکٹا کاٹے اور اوس جگہ سے خود بخود
بہت سا خون نکلے عمدہ بات ہوا اور امید ہو کہ علاج پذیر ہوا اور ایسا ہی اگر اوسکو ادویہ تریاقیہ دین اور پیشاب
کرے پانی سے ڈرنے کا اندیشہ نہیں رہتا اور کتے میں کہ کتے کاٹنا ہوا جب پانی سے ڈرتا ہوا علاج ہوتا ہے
تیسرا فائدہ اوسکے علاج کے بیان میں جسوقت معلوم ہو جائے کہ بالاکٹے کاٹے تو کٹا ہے یا نہیں کہ بیمار کو پیادہ
یا سوار کر کے دوڑائیں تاکہ عرق آئے اور زخم کو پھر نہ زدن کم سے کم چالیس دن تک اچھا نمونے پانیے اور
زخم کے منہ پر مجاجم رکھ کر جیسا کہ دستور ہے زہر کو کھینچیں تاکہ زہر باہر آجائے اور اگر زخم کو زیادہ کشادہ کریں بہتر ہے
تاکہ رطوبت بفرارغت نکلے اور اوسکے ساتھ میں زہر بھی باہر آجائے اور جان کہیں کہ ابتدا میں غلط واقع ہوا اور
زخم پھرجائے اوسکو دوبارہ چیر والین اور قرح دوامین مثلاً لوس اور جوتیر اور تیز سرکہ یا لوس اور میاز اور نمک
کوٹ کر صاف کریں تاکہ زخمی ہوا اور یہ مرہم زخمی کرتا ہے نہ رفت ایک حصہ اور نمک اور نوشادر ہر ایک دو حصہ حاشیہ
تین حصہ جاشیر کو سرکہ میں حل کریں اور سب دوا ملا کر استعمال کریں اور اگر زیادہ قوی کی ضرورت ہو اکال و دہن
رکھیں مثلاً فلفلیون اور زخمی ہونے کے بعد دوا غن کا استعمال کریں تاکہ اجڑے فاسد کو دور کرے اور سمیت
کو زائل کرے اور سودا کے نکالنے میں مبالغہ کریں خاص کہ جسوقت کہ زہر پھیلنے لگے اور حالت بدلنے لگے
اور ہمیشہ تریاق اریچہ اور دوا السرطان کہ بہت ہی مفید ہیں کھلائیں اور کہتے ہیں کہ اوسی کتے کا جگر

یو شاک کے صندوق میں دالیں اوس میں وہ کیر انہیں پیدا ہوا تھا اور مناسب یہ ہے کہ مکانوں میں ان کو اور
 طادس اور بط اور خار پشت اور گوزن اور اسو موجود رکھیں اور مکان کے گرد اگر شمع اور جلالت اور نما اور جڑ
 اور پودہ اور درخت چھڑک دیں یا ایک بڑا مال انگور کے درخت کی خاک میں یا ایک رسی قطران اور مینیک
 میں بھر کر رکھیں کہ حشرات نہ لگیں اور چوب اندر اور بیخ سوسن اور بیزد اور سرو اور آمیون کے بال
 اور چار پاؤں کے گھر اور سہم کے دھوئیں سے اور بقل اور زنت اور مینیک اور برگ نماری کے دھوئیں سے
 سب حشرات بھاگتے ہیں خاص کر اسیوں اور سیاہ دانہ اور قند اور شاخ مرکوبی اور گندک کے دھوئیں سے
 اور رات کے وقت شمع اور چراغ اپنے سے بہت فاصلے پر رکھیں تاکہ حشرات اور سڑن جانیں اور بعض
 دوران کا ذکر ہے کہ حیوانات چار پائی کی قاتل ہیں خرچہ کرتے اور بھڑیے کو مار دالتی ہے کسی چیز میں لگا کر
 دین خالق النمر جتھے کو اور شیر لوہاک کرنا ہے خالق الذئب سے بھڑیا اور گندہ مر جاتا ہے
 باوامر تلخ زہا کو ہلاک تاہم حشر ہر اور برگ آنا درخت اکثر مہلک لگتا ہے
فصل منافع کی کے بیان میں یعنی داغ کے منافع اور اون بیماریوں کا ذکر جبکہ داغ سے علامات
 کہتے ہیں جانتا چاہیے کہ داغ کا نفع یہ ہے کہ کسی شخص میں کہ بہت رطوبت جمع ہو جائیں اور اس عضو کو اور
 اس کے مزاج کو بگاڑ دیں اور بڑی بیماریاں پیدا ہوں اور سب طرح کا استفادات و اسکا تفتیہ ہو اگر کسی
 داغ سے وہ رطوبت روی فنا ہو اور بڑی تری منافع ضمیمہ سے اس طوبت کی مدد آتی ہو بند ہو جائیں اور
 ہو جائیں اور بڑی امراض میں داغ کہ استعمال کرتے ہیں یہ سولہ مرض ہیں ایک تو آنکھ کا درد بڑا کہ داغ کا تڑا
 اسکا باعث ہے دوم سے خبیث النفس کہ نزہ کی کثرت سے پیدا ہو تیسری جزام جو تھوڑے درمے اور شقیقہ اور زہر کا یا
 کہ آنکھ میں آکر آگے پانچوں بلکوں میں پرانوں کا نکلنا چھٹے آنکھ کو کوئی میں ناسور ہوتا ساتویں خراج کہ سوجھ سے
 بہا سوجھ خراج کہ گاہ بہا ہوا زردا ہوا جگر کا عارضہ ہے چودھوا اور شربت فائدہ مکرہ لیں طحال کے امراض
 و دیرینہ سے مدد کہ نزہ کی کثرت سے پیدا ہو لیا ہو یہاں سنا یا ہو میں یہ کہ رطوبت کی کثرت سے یہ قہر اور
 مدد سے کہ سبب بارز کے استخوان کا دورہ ہو یا جو سستہ شکل سالہ تیرہویں میں کو مفصل کا استرخا اور صرغ الودک
 چودھویں عرق النساء پندرہویں قیلہ الما و سولہویں نفق کہ چارہ بھی میں ہوتا ہی جان لیں کہ ہر ایک علاج کا ایک طریقہ
 ہے جیسا کہ لکھا جاتا ہے جو سداغ آنکھ کے درمیں اور نزہ کے خبیث النفس میں دیا جاتا ہو اسکا طریق یہ ہے کہ
 کہ چیمپ میں ہالہ یا میں اور ہالہ داغ دین چنانچہ ہر کایہ سے بالکل چلے جائے اور جب پورستہ دور ہو جائے
 انغورالہ لوتی ہی کہہ ایک سالہ یا الیہ ناگزیر کہ مادہ کا سحر لکھا اور جان کہ جس کہ نزہ سے قوی ہو و داغ
 یا تیرہ داغ دیوین اور داغ کے زخم کو ایا مرہہ جاری رکھیں اور ہر نو زہرین تاکہ رطوبت اس حشرات نکلیں

خروج کہ شوصہ سے پیدا ہوتا ہو اس کے داغ کا طریق اور اس خراج کو طبیب لوگ خواتین جنب کہتے ہیں جسوقت کہ یہ خراج برہ جاسے اور کھنکھار میں اسکا مادہ صاف نہوا ور یسب ہو جائے چاہیے کہ اوپر پنج زراوند طویل سے داغ دین اس طریق پر کہ روغن زیت کو خوب گرم کریں اور زراوند او میں ڈالیں جب خوب گرم ہو جائے لگا کر اوس سے داغ دیں اور جانتا چاہیے کہ اس مرض میں کوسے سے داغ دین اور ایسا ہی شکاف بھی زمین میں بڑا اندیشہ ہو اور اگر اوس خطہ سے محفوظ رہے وہاں ناسور ہو جاتا ہو اور اچھا نہیں ہوتا اور او میں سات جگہ داغ دیا جاتا ہو ایک تو جہان کہیں کہ چنگر گردن کے دونوں استخوان کے سر آئیں میں ملے ہیں اور جب ان داغ دیں اول اوس جگہ کا پوست اوپر کی جانب کھینچیں پھر داغ دین دوسرے او جگہ کہ ادواج کو قریب و آگے کی جانب مائل ہو اور چھ داغ دینا چاہیے ایک تو دائیں طرف اور ایک بائیں طرف تیسری پہلو کو بچ جو نسی جگہ کہ گلے طرف مائل ہو اور بڑا داغ دین چوتھا پہلو میں عوسی جگہ کہ وہ پشت کی طرف مائل ہو دو داغ اور دین پانچویں قسم معدے کے اوپر ایک داغ چھے دونوں شانوں کے بیچ میں ایک داغ اور دو داغ اور پشت کی دونوں طرف شانوں کو داغ سے نیچے کی جانب اور یہ پشت کے دو داغ چھوٹے چھوٹے ہونے چاہیں اور داغ کے بعد مرہم مفید راج اور مرہم ایک سے علاج کریں جگہ کے داغ کا طریق جسوقت کہ جگر میں خراج ہو جائے اور اسکی علامت کہ تپ اور گرانی اور دائیں جانب میں درد بھی ظاہر ہو جان لیں کہ جگر کے گوشت میں خراج ہے اسکا علاج کریں چنانچہ ورم جگر میں مذکور ہے اور جسوقت کہ درد کی شدت ہو اور کوئی علاج مفید نہ ہو جان لیں کہ غشاء کے نیچے مادہ جو اس صورت میں داغ دینا چاہیے اسکا طریق یہ ہو کہ داغ کا آگہ گرم کریں اور جگر کے آخر پر چڑھے اور کچھ اوپر داغ دین چنانچہ پوست بالکل چلباسے اور غشاء پر پہنچے اور پیپ نکل سکے اور کچھ ایک عرصہ تک بھر دین تاکہ بالکل پاک ہو جائے اور ایسے شربت پلائیں کہ موافق ہوں اور اسکو دھو دھا کہ پاک کر دین اسکے بعد اندام کی تہذیب کریں طحال کے داغ کا طریق چاہیے کہ شکم کے پوست کو طحال کے اوپر سے صفا کر دین اور کھائیں پھر کوسے کا آگہ کہ دراز ہو اور اسکا سر و شاخہ ہو لیکر داغ دین تاکہ ایک دفعہ میں دو داغ متصل آجائیں اور دو داغ اور بھی دین یہاں تک کہ تین دفعہ میں چھ داغ متصل دیے جائیں اور بعض اطباء قدیم نے کہا ہے کہ ایک آگہ چھ شاخہ بنانا چاہیے تاکہ ایک ہی دفعہ میں چھ داغ آجائیں آگہ سے کہ داغ کا طریق جن لوگوں کے داغ سے بہت سائزہ معدے پر گرتا ہو اور معدے کو تباہ کرتا ہو اس سبب دوا مفید نہیں پڑتی چاہیے کہ فم معدہ پر تین جگہ داغ دین مثلث کی شکل پر اس طرح پر کہ ایک شاخ تو خفرون خمر سے نیچے ہو اور دو داغ دونوں جانب سے نیچے کی جانب استدار کریں کہ مثلث کی صورت ہو جائیں اور چاہیے کہ داغ پوست کی سطح سے زیادہ نہ بڑے اور اداں داغوں کو اچھا نہون دین تاکہ ان میں سے ہمیشہ رطوبت نکلے آستقا میں داغ کا طریق جسوقت دیکھیں کہ دوا سے علاج کرے ہیں

پھر مراد میں منبت اللحم سے اچھا کرین جدام کے داغ کا طریق جو وقت کہ جدام ہو گیا اندیشہ ہوا اسکے سر پر پانچ داغ
 دین ایک کو جهان کہ پانی کے بالوں کی حد سے دوسرا اوچکے رکھنا تو سے اونچی ہر تیسرا سر کے پیچھے اوچکے رکھنا کہ
 فقر سے اونچی ہے اور فقرہ ایک گھر یا سر کے پیچھے گردن سے ملا ہوا اور باقی دو داغ دونوں کانوں کے پیچھے
 درختی کی جگہ پر دین دوسرا درختیہ فقرہ کے داغ کا طریق اور جهان نزول کے اتر آئے کا خوف ہو بڑی شرم
 کہ کپٹھین میں ہوتی ہے اور سر داغ دین اور بعضے مل کہتے ہیں یعنی کاتے ہیں اور بعضے کپٹھنی کا پوست
 چکر کر شریان کو برہنہ کرتے ہیں پھر داغ دیتے ہیں تاکہ جلجلائے اور رنگ کے سر کو اندر کی جانب کھینچ جائیں اس
 سبب سے اوچکے رطوبت کو راستہ نہ ملے اور شقیقہ اور نزول لہا میں بھی اسکو لکھا جوتا بال کے داغ کا طریق
 اول پر بال کو موچنے سے مگر لہا اور کھارڈا لیں اور ایک آلہ باریک کہ سوئی کی وضع پر ہوتا ہے اسکو گرم کرین اور اس
 بال کی جڑ پر رکھیں اور شاید کہ دو دو بال کی جڑ میں ایک ایک داغ کفایت کرے جان کہیں کہ بال کی سپین بہت
 نزدیک اور متصل ہوں اور نہیں تو ہر ایک بال کا داغ جدا جدا چاہیے اور بعضی دواؤں سے داغ دیتے ہیں اور یہ
 اسطرح ہوتا ہے کہ اکال دوائیں کہ بدن کو جلاتی ہیں آنکھ کی پشت پر جہاں تشریف کرتے ہیں اور بصورت پر اور
 اور سید کہ تشریف کرتے ہیں طلا کرین اور دوا کو ایک دن تھمرائیں اور دوسری دن دھو کر صاف کرین پھر تیسرے
 دن دوا لگائیں اور اسطرح ایک دن تو دوا لگائیں اور ایک دن موقوف رکھیں یہاں تک کہ اوچکے کا پوست جل کر
 سیاہ ہو جائے پھر سفنج گرم پانی میں بھیج کر یکایک تاکہ بلا ہوا پوست گزرتے پھر قابض دوائیں استعمال میں لائیں تاکہ
 اتفاقاً اور بار بار اور شب یا فی اور طین قرسی اور اگر پلاک یعنی بہنی آئیں پانچ ملو اور کھینچ جائے مرہم داغیوں اور
 مرہم روغن طلا کرین اور جلانے والی دوا یہ ہیں بھیجا چونہ اور صابون اور بورہ ارمی برابر لیں اور چوب بوط کی
 اور چوب خیر کی راکھ میں اور زنا بالغ لڑکوں کو بول میں ملائیں اور حسب طبع کہ لکھا گیا پاک پر استعمال کرین یا سورجی
 جڑا سور کہ کٹے میں ہوتا ہے اسکے داغ کا طریق چاہیے کہ ناسور نہ لگے اور کور کو اس سے لڑا لیں تاکہ استخوان
 کھلیے اور غور سے دیکھیں کہ استخوان درست اور پاکیزہ ہے یا کچھ تباہ ہو گئی پھر اگر تباہ ہو گئی ہے اور میں سے
 ٹھوڑی سی چھیل ڈالیں اسکے بعد باریک آلہ سے استخوان کو سوراخ دیوں داغ دیوں اور حسب داغ دینے پر
 مستعد ہوں اول اسفنج یا روتی کا پھوپھ سرد پانی میں بھیج کر آنکھ پر رکھیں تاکہ داغ کی گرمی آنکھ میں نہ پونچے
 اگر ایک بار داغ کفایت نہ کرے دو بار یا تین بار سلائی گرم کر کے سوراخ میں رکھیں یہاں تک کہ اس داغ کا سوراخ
 ناکہ کو سوراخ میں جا پونچے اور یہ جو ناکہ کو سوراخ کی جانب راستہ کھل جاتا ہے اسکا نشان یہ ہے کہ باریک ناکہ اور سکا منہ نہ
 کرین پھر خیال کریں کہ اس سوراخ میں سے سانس کی ہوا نکلتی ہے یا نہیں اگر آتی ہے جان لیں کہ یہ سوراخ ناکہ میں جلا چھپ
 روتی کا پھوپھ مرہم لگا دین پھر کر اور جان رکھیں اور ایک دن صرف پانی روتی ہی رکھیں تاکہ زخم مہلکے

وجع المعدہ میں قرص عودادہ قرص راسہ بنفہ میں قرص سنبل ورم المعدہ میں قرص کلہ سقہ الدم میں قرص طباشیر
 ذربین اور دوسرے نسخہ دق میں اور دیا بطین میں نقلت نسخہ لکھ میں قرص منقل اور قرص زرشک کسیر و ذلون
 ورم جگر میں قرص ماذریون آتقا میں قرص نیکیست نسخہ طحال میں قرص زرخ همان کہ مدہ اسدک جرم میں سن
 آتی ہوا سکی بحث میں لکھا ہوا قرص کاکنج کے دو نسخہ گروہ اور شانہ کر قروح میں لکھ میں قرص فابا بطین یا بطین یا
 قرص بول الدم بول الدم میں قرص کربا سیلان الطلث میں قرص سیلان میں کی بحث میں قرص نفثہ اور
 قرص کل غب غیر خالص میں قرص غافث اور قرص فستقین اور قرص گل کا دوسرے نسخہ تپ یعنی میں قرص کافور کا دوسرے
 نسخہ فابا بطین میں قرص خشتا ش تپ دق میں قرص اندر و غون غلہ کی بحث اور ام و شور کے باب میں
 فصل الکاف کحل غزیری حکمہ الاماق میں کحل و شانی تشار الابداب کلکالنج حار اور بارود استقیا میں ککابہ طانی دق میں
 فصل اللام لائق انیونی سر کے شقیقہ میں لعوق کرب اور لعوق زنجبیل فساد الصوت میں
 فصل المیم مطبوخ لہیدہ دوار میں اور دوسرے نسخہ مایخولیا میں مطبوخ فتمون مایخولیا میں مطبوخ قنطاریون
 نزول المار میں مطبوخ سورنجان وجع مفاصل میں مطبوخ سنا آبلہ فرنگ میں مارا الاصول مایخولیا میں اور اور
 مقامات میں بھی مختلف طریقے سے مذکور ہے مارا الجبین دوار میں اور مایخولیا میں بھی لکھا ہے مارا اللحم
 دق میں میفتیج زکام میں ماسک البول تھطیر البول میں مثلث سعال میں مفرج مایخولیا میں مقیات اور
 مقویات معدہ ہر خط کے موافق صرع میں مذکور ہیں مجون سیالیوس صرع میں مجون تھنی سعال میں مجون جگر الہیو
 اور مجون عقرب سنگ گروہ میں مجون نفثہ الحصاة سنگناہ میں مجون لبوب اور مجون نائمنی الجماع قوت
 باہ میں مجون خیار شنبہ غب غیر خالصہ میں مجون خبث الحیدر سرعت انزال میں مجون ذراچ کلب کلب کی
 بحث میں مرہم امیض اور مرہم مصری اور مرہم باسلیقون کسیر یہ تینوں وجع الاذن میں لکھے ہیں مرہم سفیداج
 بواسیر میں مرہم شادہ آبلہ فرنگ میں مرہم لورہ حرق النام میں مرہم باسلیقون کا دوسرے نسخہ قرعہ رحم میں لکھا ہے
 فصل النون نرد وجع الاذن میں فصل واو وھ واو وھ ویا خالی ہے
 دوسرا باب اسمیں لغات اصطلاح اور امراض مشتبہ کا فرق اور بعض دواؤں کی تدبیر اور اصلاح اور
 رعاف کو کھولنے کا طریق اور نزلے کا روکنا اور دوسرے فوائد کہ ضروری ہیں مذکور ہیں اور انہیں سے
 ہر ایک ایک قسم میں لکھا جاتا ہے پہلی قسم مصطلحات کے بیان میں اعضا سے مفرد اور اعضا کے مرکب
 امراض سر کے مقدمہ میں انکباب صداع سانچ میں اخلاط اور تنشاق صداع مادی میں افعال و ماغیہ
 صداع ضعف و ماغی میں اراخ صداع شمی میں احتراق اخلاط ورا حشا مایخولیا میں اقدام یعنی ولیری
 احتلاط عقل میں اسفیاج صرع میں بطون شریفیہ سکتہ میں برو جرب الاچخان برو جی مطبقہ میں تنطیل

سلسلہ خجرات ہاتھ آیا اسکے بعد مترجم فقیر سرایا فقیر محمد حسین صدیقی نانوتہ ضلع سہارنپور کا رہنے والا
 ناظرین باتمکین کینڈست بین الناس کرتا ہے کہ سند طب اس فقیر کی یہ ہے کہ اول یہ قلم شہر شاہ جہاں آباد میں
 جسکی خوبی و لطافت اور اہل شہر کی فضل و بلاغت و فیض سانی سے زبان قلم مدرسہ طالب علمی کرتا تھا کہ یکایک
 اس علم شریف کا شوق دلیں آیا اول جناب حکیم صاحب بقراط زمان جالندیس دوران جنگی تدبیر و معالجات
 شایستہ اعمال و استقامت میں ہنر لکھتا تھا پھر یہی ہے یعنی جناب حکمت آب محمود خان صاحب الرشیدیہ مسکو
 صداوق علیخان صاحب کی خدمت میں پہنچا اسکے خاندان سے اس علم میں ایک عالم کو فیض ہوا ہے
 کتب طب کے مطالب کا استفادہ اور کی خدمت میں کیا پھر طلب کا شوق ہوا تب جناب معذور و مہر برین
 خاندان سیادت طبیب صداوق سیح وقت حکیم میر فیض علی صاحب تیندر شہر حکیم عزت اللہ خان کی خدمت میں
 حاضر ہوا اور انکا وہی خاندان شہر فیضی سے بھی فیض ہو چکا تھا یعنی جناب حکیم انور خان مرحوم و حکیم
 صداوق علیخان صاحب مرحوم کی خدمت سے فیضیاب تھے پھر بعد حصول اجازت انیو وطن میں آیا ایک مدت
 کے بعد زمانے کی گردش میں آکر تلاش معاش میں سفر کیا آخر لکھنؤ میں پہنچا چونکہ اس گردش کی انتہا نہ ہوتی
 تھی کوئی صورت معاش نظر نہ آئی نہ داراہ تمام ہوا ضروریات نے ناچار کیا آخر الامر جناب فشتی نو لکھنؤ صاحب
 فیاض زمان کی ماریت حاصل ہوئی اسکے تشریح اوصاف میں زبان قلم کو طاقت اور میدان کا تذکرہ بہت سی
 کچھ اسکے اخلاق کا شہرہ جلد اول کے آخر میں لکھا ہے چونکہ اسکے مطلع میں اکثر کتب معلوم شریفیہ مطبع
 ہوتی ہیں اس عاجز نوید سننے سامان کو فرمایا کہ طب اکبر کا ترجمہ ہو جائے تو خوب سہاؤ کی فرمائش اور
 اپنی خواہش کے سبب یہ عاجز اس کام میں مشغول ہوا اور جیسا کچھ میں پڑا اپنی استعداد کے موافق اور سکو
 توفیق آئی سے تمام کیا چونکہ کتب طب کا ترجمہ اردو میں جیسا ہے کیونکہ اکثر اردو خوان بدون اس بات کے
 کہ مطلب سمجھیں اور طلب کی اجازت استار سے حاصل کریں نا حق بیچارے بیادوں کو سخت مشق بنا کر
 خراب کرینگے اسلیئے ترجمہ اردو پر طلب سے کامل کا اعتراض سجا واقع ہوتا ہو لیکن چونکہ اس سے پہلے ایک حکیم صاحب
 دہلوی نے میزان الطب کا ترجمہ کیا ہے اگرچہ اس فقیر نے اسکو اب تک نہیں دیکھا مگر بہت شہور ہے اور
 لوگوں نے اور بھی رسالے اردو میں لکھے ہیں اس عاجز نے یہ نیا کام نہیں کیا اور اوپر جو کچھ کہ سفرانہ صریحت
 اور بیامانی کا تذکرہ کیا ہے اس سے بھی معذور ہوا اور بنا جاری ایک اور بھی بات ہو کہ اکثر فارسی خوان فی استعداد
 جو طب اکبر پڑھتے ہیں چونکہ اسکے مضامین طبیبہ اسکے ذہن سے عالی ہیں اس ترجمہ کو اول عبارت سے
 کہ وہ کتب تفہیم کے مضامین کا ترجمہ ہوا اور ایک جگہ اسکا ملنا مشکل ہو گیا کہ وہ کتب میں تو مطلب کتب عرب میں ہیں
 اس فقیر نے حتی الامکان شرح اسباب اور مدیدی اور اسرائیلی سے دیکھ کر ترجمہ کیا اگر کہیں غلطی ہو جائے گا

عین کے باب میں مارشیر کو سرطانات کے ساتھ پکناسل میں مذکور ہے جو بھی قسم میں بعض تدابیر اور فوائد کا بیان ہے ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف مادے کو پیر دنیا اسکا طریق سحر نہیں مذکور ہے رعاف سے کھولنے کا طریق صداع بحرانی میں نزکہ کو فہم ہد سے روکنا اسکا طریقہ ضرب کی ساتویں قسم میں کہ اسہال مانعی ہو تو وہیں لکھا ہے آب کہ وہ آب فدا کے لکھنے کا طریق سرسام میں آسہل کی میل بنانے کا طریق بلقہ قریبہ کی بیماریوں میں خشونت قریبہ کی ذیل میں جاو شیر کا ضرر اخصاب سے دفع کرنا ربو میں حصول مٹی کا طریقہ نقصان باہ میں اور اگر کسی شخص کے سیرا دوئیہ مخدیرہ کا استعمال کریں اور اس کے جوہر میں خلل آجائے اسکی تدبیر صداع حسن مانعی میں سر اور دماغ اور عضلہ و نعتنا اور نعتنا کی تشریح امراض سر کو مفید ہیں لکھی ہے جو مرض کے درجہ ہمارا ہوتا ہے اول اس درد کو ساکن کرتے ہیں اس کے دلائل تہیہ کے امراض میں مدہ فراوی میں مذکور ہیں اور یہ علامات کہ مادے کا میلان کونسی طرف ہو اسکا بیان صداع بحرانی میں اور اس بات کا بیان کہ کان کچھ چھو کی رگوں کا ناسل کو مانع آتا ہے یہ صداع شقیستی میں مذکور ہے فائدہ بعض لغات اور فوائد کہ اس کتاب میں باسجا لکھے ہیں اور ایک مقام میں اس کو حل کیا ہے اس خاتمے میں اسکا اشارہ کر دیا ہے تاکہ ہر ایک نے اس مرکب معلومہ اور لغت مصطلحہ اور فوائد ضروریہ کو کہ اس مختصر میں لکھے گئے جو وقت تلاش کریں اس خاتمے سے اور مقام کا پتا مچان لیں اور اس میں دیش لیش کو فائدہ خیر سے یاد رکھیں :

نہت بعون القدر تعالیٰ مترجم جمیع حمد اس حکیم مطلق کو سزاوار کہ مفردات عنایت متضادہ کو نبی مکنت کاملہ سے انتزاع دے کر ایسی ایسی طور کو عجمیہ بنا کر اور غیر ایسے ایسے نوہں کو کہ کھنڈ یا کہ حیرت چرا کو اور میں خل نہ ملا اور صورت عجیبہ انسانی کو فیضان عقل سے مشرف فرما کر خواص اشیا اور کیفیات خارجہ سے مطلع کیا کہ جو وقت کیفیات خارج الاعتدال کو اس کے اشیا و متضادہ سے اصلاح پڑ آتے دیکھو اور اکثر خواص میں خواص ویرہ کو موثر پائے اسکی حکمت بالغہ کا اقرار زبان پر لا کر رہنا خلقت مذابا طلاسجا نک نقینا عذرا لکنار اور تنجیات درود سلام کامل اس ختم الرسالت فخر الاولین والآخرین طیب با ذوق جان جان دارو سے ایمان پر ملال کہ اپنے دارا الشفا کو دعوت عام میں دفع علت ضلالت کے لیے معجون حیات ابدی کلمہ طیبہ کی ترکیب کو ایسا مفرح اکبر بنا یا کہ جو مبتلا سے سودا سودا کو کفر و شرک خلوص تحقیق و ستے اسکی مداومت میں رہا جمیع اسقام ضلالت سے نجات پا کر صحت ابدی سے مطمئن ہو کر ایسے رتبہ کو پہونچا کہ مستحق استدعا اس نعمت ابدی کا ہوا کہ ربنا اماننا فاعف عننا کما کفر عننا سیکنا تینا و تو قنا مع الابرار اسکے بعد درود و سلام اسکی آل اطهار و اصحاب اختیار پر بیٹھے اطباء و حادق دین عناصر و ارکان ملت متین جنکی سعی مشکوراہ و حذاقت ماجر سے لاکھوں مبتلا سے مرض شرک و فناء سے امراض صعبہ قلبی سے خلاص پایا اور انکی محبت سے غریب بیکونو

بہ ہوا کہ کوئی خافت یا دکار پچھو را او سوقت و سب دو متعلقہ کو علی الخصوص احقر کو یہ آرزو تھی کہ ترجمہ موسومہ براہ مغفور اگر
چھپ کر منتشر ہو جائے تو اس عزیز کی لیے نہایت مین ایک یا دکار سے چنانچہ اسی نظر سے جناب منشی صاحب صوفی القابہ
الشرفیہ کی خدمت میں احقر نے استدعا کی اور جناب صوفی نے حسب فعل احقر فرمایا عنایت اس ترجمہ کو طبع فرمایا گیا
براہ عزیز حکیم محمد حسین مغفور کو حیات تازہ بخشی خیر الخیر اور اس ترجمہ میں عنایت ترجمہ تحت لفظی کی نہیں ہے اور
اتباع الفاظ مصنف حمد لکھا بھی بالکل نہیں چھوڑا اللہ کی عین توفیق مطالب کی وجہ سے الفاظ زائد ہو گئے ہیں اور
تفہیم و تاخیر کی تو ناچاری ہی کیونکہ ترکیب فارسی بہت مخالفت ہوا در سب جگہ یہ نظر رہا ہے کہ عبارت صاف اور
تقریر واضح ہو مطلب خیر ہو معلق اور جیتنا نہ ہو جائے اور اسی نظر سے ترجمہ مفہوم سے اس ترجمہ کو اکثر جگہ سے مکرر ہے کہ
احقر کو سنایا اور ایک بار میں اولہ آخرہ سامنے احقر کے پڑا اور جان کہیں کوئی جگہ غلطی معلوم ہوئی اسکو درست کیا
اور اکثر جگہ سے نظر مطابقت مضمون شرح اسباب کے مفید مطلب سمجھ کر کچھ کمی بیشی قلیل وقوع میں آئی اور اتفاقات جمعیہ
یہ ہے کہ انہیں ایام میں براہ مرحوم نے ایک شب جناب حکمت کب حکیم ازرائی رحمہ اللہ کو عالم رویا دیکھا کہ آپ
تشریف لائے ہیں اور کمال شہادت سے فرمایا ارشاد فرمایا سنا ہے کہ تم نے طب اکبر کو اردو میں ترجمہ کیا ہے اور انھوں نے
او سوقت گویا وہ ترجمہ پیش کیا او سوقت جناب حکیم ازرائی رحمہ اللہ نے نہایت خوش ہو کر کچھ ایسا فرمایا کہ ہم بھی بھی نظر
قیمہ فائدہ ان کتابوں کو زبان فارسی تالیف کیا تھا اب اس تمحاری سعی سے ہو کہ موجب یادہ سرور کا ہے صبح کو براہ
مرحوم کو احقر سے یہ خواب کر گیا اس سے احقر کو اور براہ مغفور کو کمال خوشی تھی کہ یہ ترجمہ مصنف رحمہ اللہ کو پسندیدہ ہوا
اسیہ کہ انشاء اللہ پسند عام اور مفید نام ہوگا اب احقر ناظرین ترجمہ کی خدمت میں عرض ہے کہ براہ عزیز القدر مرحوم مغفور
کو کہ مولف ترجمہ نہایت دعا و مغفرت اور ثواب فاتحہ سے یاد فرما دیں اور اس ناکارہ خلالت صوفیہ کی کہ راقم سطور نے
دعا و حسن خاتمہ و محرم نہ لکھی اور جناب منشی صاحب صوفی القابہ کے لیے کہ باعث صلی ترجمہ نہایت اور سبب طبع و
اشاعت کتاب نہا ہوئے ہیں دعا سے ترقیات دارین سے یاد کریں فقط۔ نام تالیف اس ترجمہ کا مولف مغفور
مطہر العلل جگہ سن ۱۲۸۱ھ سن تالیف ہیں تجویز کیا تھا اور احقر نے اس عبارت میں میں تالیف
نکالا حکیم محمد حسین نے ترجمہ طب اکبر اچھا کیا * یہ قطعہ تاریخ طبع ہے بطرز تخریج

قطعہ تاریخ

دوبارہ ترجمہ شد طب اکبر یکل فزون آید و شد ہر دو موزون	توضیح مطالب گشتہ معجون سن تالیف چون مغرب بل بود	سن تالیف و سال طبع جستم شدہ مرغوب دلا طبع شد چون
----------------------------------------------------------	----------------------------------------------------	-----------------------------------------------------

خاصه الطبع ترجمه طب اکبر مستحیقه قلم محمد ابراهیم تسلیم سوسوانی

حمید محمد بیاس جیبیا حسن کاسر او روی مدد که که جکی حکمت مالفه و آدمی که یکید شد، متفکانه سید الیاء جل جلاله
 او را قیاز خواص استیا و کیفیت اجزا و ادراک مفردات معیت حدین کیان نسبت کا بنشاعمر نواله تسلیمات بی نهایت
 و خجالت بنیامت کولائق اوس، طبیب حاق کی با بگا نه فیض آکنده نظراتی که جکی مطبوعین در ارتقاء کتب تین بی
 بتلای امتلای تفکات ضلالان، صحت پانی آلوده دلس کمر صفا هوئی گرفتار چهل با هم و در دنیا معدود و تحفه بهم
 آن کیم و سلام خلوص انضمام نرا صحاح عظم که اصع عناصرو وجود تشریعت که بین در ارفع الام شرک و دواع استقام بحیث
 انا بعد تسلیم سوسوانی شرح اسباب تحریر مطبوعه نمایان کرتا و اور گزارش و نگارش مطلب بر دل و تبرائی که فضل کردگار
 روز را جرای کاسته ایتا رخواه شران ناداری طبیعت شناس غشیان بواختیاری معالج صداع سرگردانی چاره که باطل
 حیرانی دانای پزیران رخ طرار شناسای بهران انتشار ماقن شفای غنایت شارح قانون رعایت گریه خیره راه باریک
 غمخواری عالم معنی تیره قیاریک دل آزاری محسود و تجار و دالافتدار دیار و مصادفشی نو لک شو صاحب باکستای و ده خبا
 کو کتب علوم شریفه و فون بنیفه که طبع کاشون و او سرکت مشکله که ترجمه بونیکا دون و اگر نام مترجم و غیره غیره تفصیل
 بین آسایک ایسی بی و دومی کتاب بتا و حاسن انحصار حکیم فاحصل طبیب کمال صاحب طبع سلیم و راسته کتب عظم
 محمد حسین او خلاصه فی جنات النعیمه طبیب که کاکه مشهور کتاب ترجمه کیا او نظام الملک تاریخ نامی که کما جیبی که
 چاپیه و بی راجعت کی دی ۱۱ بعد بین تفکات و تاملات لی لیکس ساسه بی احام آخار سعی کو مؤلف کا حاتم با لایه و
 او ترجمه مذکور که کتب کمال تمامه دست نیو و او بر حضرت مولانا محمد رفیع صاحب کتب که بیو بجائی به افسوس
 بهمن و ویرانه نام سر کاسف تار علومه فودیه که کرات مرات من اوله الی آخره ترجمه که ملاحظه مرابا نشان و از ارد سلوک نشان
 آواره فضل نو بلو که کما او و غیره صاحب کتب کی چشمی خوش نشینی خوش پزائی او علومه بی و آیه نیال بر صورت دکمانی مطلب شهرت
 مولف مرحوم کو خیرت نمونو دیا بلکه خلعت فاخره بقاسی نام و درم بنشایا چه شاعریه در نقش و معانگ نشین بوا و
 هر سو بلند شو رجعت و تحسین و او اب بچه فخر و وفیه شفا لکنا سن دوباره طبع کا رنگ جامی زمانه سرتقا هم
 ربه هم ششرا با طهور را کا قریب آیا که به طالب علم طب شافعی موجب حکمت اس فرج کو با تون ماته لیجا بین که
 دست فرموده خیال بر چه بی پوزیا کو بلکه نو شک که کو در کو پائین گس طبع او ده اخبار واقع لکنو بین مارچ
 سلسله اع مطابعت بحرم الام سلسله اجری مین طبع هندی +

قطعه تاریخ

دوباره بوا طبع فضل محمد	ده نسخه کانی نمین	دوم قطعه تاریخ سلیم رسل	مکرر کتب عرب چا پاستا اچھا
-------------------------	-------------------	-------------------------	----------------------------